سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

(سوموار24، بدھ26-اکتوبر، منگل یکم، جمعتہ المبارک 4، سوموار14،
سوموار21-نومبر، 5-دسمبر2022)
(یوم الاثنین25، یوم الاربعاء27-ربیع الاوّل، یوم الثلاثہ 5، یوم الجمع8، یوم الاثنین18،
یوم الاثنین25-ربیع الثانی، یوم الاثنین10-جمادی الاوّل1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد42 (حصہ اوّل) :شمارہ جات: 1 تا 7

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

بیالیسواں اجلاس

سوموار،24۔اکتوبر2022

جلد 42 : شمارہ 1

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	1
2۔	ایجنڈا	3
3۔	ایوان کے عہدے دار	5
4۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	9
5۔	نعت رسول مقبول ﷺ	10
6۔	چیئرمینوں کا پینل	11

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	خراج تحسین	
7-	معزز ایوان کی جانب سے مایہ ناز صحافی جناب ارشد شریف کی شہادت پر اجلاس کی کارروائی مؤخر کر کے خراج تحسین کا پیش کیا جانا ----------	12
	بدھ، 26-اکتوبر 2022	
	جلد 42 : شمارہ 2	
8-	ایجنڈا ----------	59
9-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ ----------	63
10-	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	64
	حلف	
11-	نو منتخب اراکین اسمبلی کا حلف ----------	65
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
12-	مسودہ قانون (ترمیم) خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب 2022 کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 12 کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ----------	68
	پوائنٹ آف آرڈر	
13-	کوٹ ادو میں ڈکیتی کے دوران قتل ہونے والے تین چچازاد بھائیوں کے قاتلوں کو گرفتار کر کے سخت سزا دلوانے کا مطالبہ ----------	68
	سوالات (محکمہ ہائر ایجوکیشن)	
14-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	87
15-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ----------	98

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
16۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	143
	سرکاری کارروائی	
17۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	147
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
18۔	مسودہ قانون (ترمیم) خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب 2022 ----------	148
	رپورٹیں (جو ایوان کی میز پر رکھی گئیں)	
19۔	ضلعی حکومت ننکانہ صاحب کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ	
	سال 18-2017 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ----------	150
20۔	محکمہ زراعت، حکومت پنجاب کی سکیم "فنانشل اور ڈیجیٹل مراحل کے	
	ذریعے کسان کی خود مختاری" کے حسابات پر کارکردگی رپورٹ برائے	
	مالی سال 18-2016 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ----------	151
21۔	پراونشل ٹیکس مینجمنٹ سسٹم، پنجاب ریونیو اتھارٹی پر آئی ایس آڈٹ رپورٹ	
	برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ----------	151
22۔	حکومت پنجاب کے اخراجات کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ	
	سال 21-2020 (والیم اوّل اور دوم) کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ----------	152
23۔	حکومت پنجاب کی ریونیو وصولی کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ	
	سال 21-2020 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ----------	152
24۔	میونسپل کارپوریشن گوجرانوالہ کے حسابات پر سپیشل رپورٹ برائے	
	آڈٹ سال 20-2019 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ----------	153

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
25-	یونین کونسل-147، رزاق کالونی لاہور کے حسابات پر سپیشل آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 20-2019 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ----------	153
26-	دانش سکول (بوائز اینڈ گرلز) ہرنولی، ضلع میانوالی پر کارکردگی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 20-2019 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ----------	154
27-	میونسپل کمیٹی جہلم کی جانب سے میونسپل سروسز کی فراہمی پر کارکردگی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 20-2019 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا----------	154
28-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	155
	قرارداد	
29-	ایوان کا سینئر صحافی ارشد شریف کو کینیا میں شہید کرنے پر شدید الفاظ میں اظہار مذمت اور جوڈیشل انکوائری کا مطالبہ ----------	156

منگل، یکم نومبر 2022

جلد 42 : شمارہ 3

30-	ایجنڈا ----------	161
31-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ ----------	165
32-	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	166
	تعزیت	
33-	مرحومہ صدف نعیم اور ارشد شریف شہید کے لئے دعائے مغفرت ----------	167
	سوالات (محکمہ محنت وانسانی وسائل)	
34-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا) ----------	167
35-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ----------	173

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سرکاری کارروائی	
36-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	211
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
37-	مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب انڈسٹریز (اسٹیبلشمنٹ انلارجمنٹ کنٹرول) 2022----	213
38-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	213
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
39-	مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب انڈسٹریز (اسٹیبلشمنٹ انلارجمنٹ کنٹرول) 2022----	214
40-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	216
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
41-	مسودہ قانون احساس پروگرام پنجاب 2022 سے متعلق	
	جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا ----------	218
42-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	220
	مسودات قانون (جو زیر غور لائے گئے)	
43-	مسودہ قانون مقامی حکومت پنجاب 2021 سے متعلق	
	جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا ----------	222
44-	مسودہ قانون ملتان یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی 2022 سے متعلق	
	جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا ----------	224
45-	مسودہ قانون سہارا یونیورسٹی 2022 سے متعلق جناب گورنر کے	
	پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا ----------	226
46-	مسودہ قانون اردو زبان 2022 سے متعلق جناب گورنر کے	
	پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا ----------	229

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	جمعتہ المبارک،4-نومبر2022	
	جلد 42 : شمارہ 4	
47-	ایجنڈا	235
48-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	237
49-	نعت رسول مقبول ﷺ	238
	تعزیت	
50-	وزیر آباد میں لانگ مارچ کے دوران حملے میں شہید کارکنان کے لئے دعائے مغفرت	239
51-	قواعد کی معطلی کی تحریک	239
	قرارداد	
52-	معزز ایوان کا وزیر آباد میں حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین جناب عمران خان و دیگر راہنماؤں پر قاتلانہ حملے پر اظہار مذمت	240
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
53-	تحاریک استحقاق بابت سال 21-2020 اور 2022 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا	257
	سوموار،14-نومبر2022	
	جلد 42 : شمارہ 5	
54-	ایجنڈا	295
55-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	297
56-	نعت رسول مقبول ﷺ	298

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تعزیت	
57-	سابق نگران وزیر اعظم میر بلخ شیر مزاری، وزیر سکول ایجوکیشن جناب مراد راس کی والدہ محترمہ اور استنبول میں بم دھماکہ میں شہید ہونے والوں کے لئے فاتحہ خوانی	299
58-	قواعد کی معطلی کی تحریک	300
	قرارداد	
59-	حقیقی آزادی مارچ کے دوران سابق وزیر اعظم جناب عمران خان پر قاتلانہ حملہ اور سینیٹر جناب اعظم خان سواتی کی غیر قانونی گرفتاری پر چیف جسٹس آف پاکستان سے جوڈیشل انکوائری کا مطالبہ	301
60-	قواعد کی معطلی کی تحریک	306
	قرارداد	
61-	جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں شہید کرنے پر وفاقی حکومت اور چیف جسٹس آف پاکستان سے جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ	308
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
62-	مسودہ قانون (ترمیم) خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب 2022 کا جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا	310
	سوموار، 21-نومبر 2022	
	جلد 42 : شمارہ 6	
63-	ایجنڈا	317
64-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	319

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
65-	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	320
	تعزیت	
66-	معزز ممبر رانا منان خان کی والدہ، معزز ممبر جناب عمران خالد بٹ کی والدہ اور سیہون شریف حادثے میں شہداء کے لئے دعائے مغفرت ----------	321
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
67-	سمارٹ یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی بابت سال 2021 اور یونیورسٹی آف لیہ بابت سال 2022 کے بارے میں رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا----------	321
	پوائنٹ آف آرڈر	
68-	ضلع نارووال سے شکر گڑھ سڑک کو مکمل کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ آفس سے ورک آرڈر اور فنڈ ریلیز کرنے کا مطالبہ ----------	322
	سوالات (محکمہ داخلہ)	
69-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	323
70-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ----------	352
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
71-	ضلعی حکومت شیخوپورہ، گوجرانوالہ، گجرات، حافظ آباد سیالکوٹ، نارووال، منڈی بہاؤالدین، سرگودھا، خوشاب، میانوالی، بھکر، چکوال، اٹک، قصور کے حسابات کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 18-2017 کی رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا---	383
72-	ضلعی حکومت راولپنڈی کے حسابات کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 18-2017 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ----------	384

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
73-	چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی بہاولپور محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ حکومت پنجاب کی کارکردگی کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 18-2017 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا---	384
74-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	385
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
75-	مسودہ قانون یونیورسٹی آف لیہ 2022 ----------	386
76-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	388
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
77-	مسودہ قانون پنجاب پبلک فنانشل مینجمنٹ 2022 ----------	389
78-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	390
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
79-	مسودہ قانون پنجاب پبلک فنانشل مینجمنٹ 2022 ----------	391
80-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	394
	قرارداد	
81-	معزز ایوان کا وفاقی وسندھ حکومت سے جناب حلیم عادل شیخ اپوزیشن لیڈر کے خلاف جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات واپس لینے کا مطالبہ ----------	395

سوموار، 5- دسمبر 2022

جلد 42 : شمارہ 7

82-	ایجنڈا ----------	405
83-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ ----------	407

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
84-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	408
	تعزیت	
85-	سابق سینیٹر محترمہ نجمہ حمید کے لئے دعائے مغفرت	409
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
86-	مسودہ قانون(ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2021 کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 8 کی رپورٹ کا پیش کیا جانا	410
	سوالات (محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)	
87-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	411
88-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	427
	توجہ دلاؤ نوٹس	
89-	رائیونڈ میں دن دیہاڑے ڈکیتی کی واردات	454
	تحاریک التوائے کار	
90-	نشتر ہسپتال ملتان میں ہسپتال کی چھت پر انسانی لاوارث لاشوں کا بے گور وکفن پایا جانا	456
91-	پنجاب کے 30 ٹیچنگ ہسپتال تاحال ایم ایس سے محروم ہونے کی وجہ سے سرکاری امور کا متاثر ہونا	457
	سرکاری کارروائی	
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
92-	مسودہ قانون(ترمیم) ٹرسٹ پنجاب 2022	458
93-	قواعد کی معطلی کی تحریک	458

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
94۔	مسودہ قانون(ترمیم) ٹرسٹ پنجاب2022	459
	مسودہ قانون(جو متعارف ہوا)	
95۔	مسودہ قانون معذور افراد کی خود مختاری پنجاب2022	461
96۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	462
	مسودہ قانون(جو زیر غور لایا گیا)	
97۔	مسودہ قانون معذور افراد کی خود مختاری پنجاب2022	463
	مسودہ قانون(جو متعارف ہوا)	
98۔	مسودہ قانون متحدہ علماء بورڈ پنجاب2022	465
99۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	465
	مسودہ قانون(جو زیر غور لایا گیا)	
100۔	مسودہ قانون متحدہ علماء بورڈ پنجاب2022	467
101۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	469
	مسودہ قانون(جو زیر غور لایا گیا)	
102۔	مسودہ قانون(ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2021	470
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
103۔	ڈی او سپورٹس گوجرانوالہ اور سرگودھا کے حسابات پر سپیشل آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	473
104۔	ضلع نارووال کے سکولوں کے نان سیلری بجٹ کی فراہمی پر سپیشل سٹڈی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	473

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
105۔	ضلع ہائے حافظ آباد اور جہلم ے کے غیر رسمی بنیادی تعلیم پنجاب کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا۔۔۔۔۔۔۔۔	474
106۔	گوجرانوالہ، لاہور، راولپنڈی اور سرگودھا ریجن کی میونسپل کمیٹیوں کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا۔۔۔۔۔۔۔۔	474
107۔	پنجاب (نارتھ) کے 19 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 20-2019 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ۔۔۔۔۔۔۔۔	475
108۔	پنجاب (نارتھ) کے 19 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 20-2019 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا۔۔۔۔۔۔۔۔	475
109۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ۔۔۔۔۔۔۔۔	476
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
110۔	مسودہ قانون (ترمیم) تنسیخ وزراء کی سیلری، الاؤنسز اور استحقاقات پنجاب 2022 کے بارے میں جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا ۔۔۔۔۔۔۔۔	477
111۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ۔۔۔۔۔۔۔۔	479
	تحریک	
112۔	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ۔۔۔۔۔۔۔۔	481
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
113۔	مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب ہائیر ایجوکیشن کمیشن 2022 ۔۔۔۔۔۔۔۔	481
114۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ۔۔۔۔۔۔۔۔	482
	تحریک	
115۔	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ۔۔۔۔۔۔۔۔	483

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
116۔	مسودہ قانون (ترمیم) گریڈ ایشیئن یونیورسٹی سیالکوٹ 2022 ----------	484
117۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	484
	تحریک	
118۔	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ----------	486
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
119۔	مسودہ قانون (ترمیم) ہیلتھ سائنسز یونیورسٹی لاہور 2022 ----------	486
120۔	انڈیکس	

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(94)/2022/44. Dated: 23rd October, 2022. The following Order, made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:

In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan,1973 **I, Muhammad Sibtain Khan,** ***Speaker,*** Provincial Assembly of the Punjab, hereby summon the Provincial Assembly of the Punjab to meet on **Monday, 24th October 2022 at 4.00 pm** in the Assembly Chambers, Lahore.

Dated: Lahore, the
23rd October, 2022

MUHAMMAD SIBTAIN KHAN
SPEAKER "

3

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 24-اکتوبر 2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ محنت وانسانی وسائل)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1۔ ایک وزیر ضلعی حکومت ننکانہ صاحب کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 18-2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ ایک وزیر محکمہ زراعت، حکومت پنجاب کی سکیم "فنانشل اور ڈیجیٹل مداخل کے ذریعے کسان کی خود مختاری" کے حسابات پر کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے مالی سال 18-2016 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

3۔ ایک وزیر پراونشل ٹیکس مینجمنٹ سسٹم، پنجاب ریونیو اتھارٹی پر آئی ایس آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

4۔ ایک وزیر حکومت پنجاب کے اخراجات کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 21-2020 (والیم اول اور دوم) ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

4

5- ایک وزیر حکومت پنجاب کی ریونیو وصولی کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال21-2020ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

6- ایک وزیر میونسپل کارپوریشن گوجرانوالہ کے حسابات پر سپیشل آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 20-2019ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

7- ایک وزیر یونین کونسل۔147،رزاق کالونی لاہور کے حسابات پر سپیشل آڈٹ رپورٹ،برائے آڈٹ سال20-2019ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

8- ایک وزیر دانش سکول(بوائز اینڈ گرلز)ہرنولی، ضلع میانوالی پر کارکردگی آڈٹ رپورٹ،برائے آڈٹ سال20-2019ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

9- ایک وزیر میونسپل کمیٹی جہلم کی جانب سے میونسپل سروسز کی فراہمی پر کارکردگی آڈٹ رپورٹ،برائے آڈٹ سال20-2019ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(بی) عام بحث

1- **سیاسی صورتحال پر عام بحث**

ایک رکن سیاسی صورتحال پر عام بحث کی تحریک ایوان میں پیش کریں گے۔

2- **بڑھتی ہوئی مہنگائی پر عام بحث**

ایک رکن بڑھتی ہوئی مہنگائی پر عام بحث کی تحریک ایوان میں پیش کریں گے۔

5

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	جناب محمد سبطین خان
جناب ڈپٹی سپیکر	:	جناب واثق قیوم عباسی
وزیر اعلیٰ	:	جناب پرویز الٰہی
قائد حزب اختلاف	:	جناب محمد حمزہ شہباز شریف

چیئرمینوں کا پینل

1-	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی-258
2-	جناب ساجد احمد خان، ایم پی اے	پی پی-67
3-	میاں محمد فرخ ممتاز مانیکا، ایم پی اے	پی پی-191
4-	محترمہ شازیہ عابد، ایم پی اے	ڈبلیو-363

کابینہ

1-	میاں محمد اسلم اقبال	: سینئر وزیر/وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری، فنی ترقی
2-	جناب محمد بشارت راجہ	: وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور
3-	ملک تیمور مسعود	: وزیر امور نوجواناں، کھیلیں، ثقافت
4-	جناب یاسر ہمایوں	: وزیر ہائر ایجوکیشن

6

5۔ جناب محمد منیب سلطان چیمہ : وزیر ٹرانسپورٹ

6۔ جناب عنصر مجید خان نیازی : وزیر محنت وانسانی وسائل

7۔ جناب غضنفر عباس : وزیر سماجی بہبود، بیت المال

8۔ جناب علی افضل ساہی : وزیر مواصلات وتعمیرات

9۔ جناب محمد لطیف نذر : وزیر کانکنی ومعدنیات

10۔ جناب خرم شہزاد : وزیر قانون

11۔ جناب مراد راس : وزیر سکولز ایجوکیشن

12۔ میاں محمود الرشید : وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

13۔ جناب ہاشم ڈوگر : وزیر آبپاشی

14۔ سردار محمد آصف نکئی : وزیر آبکاری، محصولات ونارکوٹیکس کنٹرول

15۔ سید حسین جہانیاں گردیزی : وزیر زراعت

16۔ سید عباس علی شاہ : وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

17۔ جناب محمد اختر : وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر

18۔ نوابزادہ منصور احمد خان : وزیر مال

19۔ جناب شہاب الدین خان : وزیر لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ

20۔ جناب محمد محسن خان لغاری : وزیر خزانہ

21۔ سردار حسنین بہادر : وزیر توانائی وخوراک

22۔ محترمہ یاسمین راشد : سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن

7

4- پارلیمانی سیکرٹریز

1- جناب اعجاز خان : لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ

2- جناب عرفان اللہ خان نیازی : آبپاشی

3- خواجہ محمد داؤد سلیمانی : سماجی بہبود و بیت المال

8

ایڈووکیٹ جنرل

جناب احمد اویس

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی : جناب عنایت اللہ لک

سپیشل سیکرٹری : سید علی عمران رضوی

9

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

سوموار، 24-اکتوبر 2022

(یوم الاثنین، 25-ربیع الاوّل 1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر زلاہور میں شام 6 بج کر 26 منٹ پر
جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۭ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۣ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَ
بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑪١١

سورۃ توبہ (آیت نمبر 11)

بے شک اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جان اور ان کے مال اس قیمت پر خرید لئے ہیں (اور اس کے) عوض میں ان کے لئے جنت ہے، یہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں، یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے، تو جو سودا تم نے اُس سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے (11)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے
میں صرف دیکھ لوں اک بار صبح طیبہ کو
بلا سے پھر مری دنیا میں شام ہو جائے
تجلیات سے بھر لوں میں کاسۂ دل و جاں
کبھی جو اُن کی گلی میں قیام ہو جائے
حضور آپ جو سن لیں تو بات بن جائے
حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے اس اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز اراکین پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے۔

1۔	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی۔258
2۔	جناب ساجد احمد خان، ایم پی اے	پی پی۔67
3۔	میاں محمد فرخ ممتاز مانیکا، ایم پی اے	پی پی۔191
4۔	محترمہ شازیہ عابد، ایم پی اے	ڈبلیو۔363

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آڈر۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! میں آپ کی بات سنتا ہوں صرف ایک منٹ دیں۔ پہلے راجہ صاحب بات کر لیں۔ جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ۔

محترمہ راشدہ خانم: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آڈر۔

جناب سپیکر: محترمہ! پہلے راجہ صاحب کو بات کر لینے دیں۔ جی، راجہ صاحب!

خراج تحسین

معزز ایوان کی جانب سے مایہ ناز صحافی جناب ارشد شریف کی شہادت پر اجلاس کی کارروائی مؤخر کر کے خراج تحسین کا پیش کیا جانا

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں صرف یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ آج ہمارے ملک کی صحافتی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن ہے۔ اس ملک کے مایاناز صحافی جناب ارشد شریف شہادت پا چکے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ مرحوم ایک صاحب رائے شخصیت تھے، ان کا ایک اپنا انداز تھا اور اپنی ایک رائے تھی جو میں سمجھتا ہوں کہ ہر لحاظ سے اس ملک کے وسیع تر مفاد میں ہوتی تھیں۔

جناب سپیکر! اس لئے میری تجویز ہے کہ آج کے اجلاس کی کارروائی کو مؤخر کیا جائے۔ میں گزارش کروں گا کہ government business کو بھی مؤخر کیا جائے اور جو بھی ہمارے بھائی اس پر اظہار خیال کرنا چاہیں ان کو موقع دیا جائے۔ آج ہم دعائے خیر اس لئے نہیں کر سکتے کیونکہ ابھی ان کی تدفین نہیں ہوئی۔ ہم انشاءاللہ تدفین کے بعد فاتحہ خوانی بھی کریں گے۔ میں آپ سے استدعا کرنا چاہتا تھا کہ آج کی کارروائی کو مؤخر کیا جائے اور جو بھی بھائی اس issue پر بات کرنا چاہتا ہے انہیں موقع دیا جائے اور میری تمام ممبران سے یہ بھی استدعا ہے کہ آج کے دن کے تقدس کا یہ تقاضا ہے کہ ہم موضوع سے نہ ہٹیں اور موضوع پر رہتے ہوئے اپنے جذبات اور خیالات کا اظہار کریں۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب! آپ نے بالکل ٹھیک کہا کہ ہر پاکستانی کو اس بات کا دکھ ہے۔ ارشد شریف صاحب ایک بڑے اچھے اور سینئر صحافی تھے۔ مرحوم کے نظریات کے ساتھ اختلافات ہو سکتے ہیں اور اختلاف رائے بھی ہو سکتی ہے لیکن overall اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ جس طرح ان کے ساتھ یہ حادثہ پیش آیا ہے اللہ ان کے دشمنوں کو کیفر کردار تک پہنچائے گا۔ میں بھی یہی کہوں گا کہ آج کے دن ہم اپنی باتوں کو چھوڑ کر ان کے ساتھ solidarity دکھائیں۔ ہمارے یہاں جو صحافی بیٹھے ہیں، vibrant میڈیا کا دور ہے۔ یہ لوگ ہمارے کان، آنکھیں اور ہاتھ بھی ہیں۔ ہمیں ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنا چاہئے۔ اس میں

گورنمنٹ یا اپوزیشن کے حضرات جو بھی اس معاملہ پر بات کرنا چاہتے ہیں وہ بات کریں۔ میں صرف اتنی درخواست کروں گا کہ اپنی بات کو brief کر کے کریں۔ تمام ممبران اپنا point of view ضرور دیں۔ یہ بات انشاءاللہ ہماری اسمبلی کی تاریخ میں اچھے الفاظ میں یاد رکھی جائے گی۔

میں ایک درخواست کروں گا کہ جو ممبران بات کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے نام مجھے بھجوا دیں۔ ایسا نہ ہو کہ چار چار پانچ پانچ ممبر کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح confusion ہوتی ہے۔ دونوں اطراف سے ممبران اپنے نام بھجوا دیں تاکہ برابر بات ہو سکے۔ تمام ممبران مختصر بات کریں۔ اب پہلے رانا مشہود احمد خان صاحب بات کریں گے اور ان کے بعد سید صمصام بخاری صاحب بات کریں گے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! اس میں تو کوئی دوسری رائے نہیں ہے کہ اس پاکستان کے اندر اگر آج جمہوریت کسی بھی شکل میں زندہ ہے اور موجود ہے تو اس میں صحافیوں کی قربانیاں بھی شامل ہیں۔ اگر ان کی قربانیاں نہ ہوتیں، اگر وہ آواز نہ اٹھاتے تو آج پاکستان کو جو جمہوریت ملی ہے جو پاکستان میں پارلیمنٹ کا وجود ہے جو ادارے موجود ہیں اس کے اندر ایک بہت بڑا کردار صحافیوں کا بھی ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ ارشد شریف صاحب کے ساتھ جو واقعہ پیش آیا ہے۔ اس وقت PDM کی وفاقی حکومت ہے اور جناب شہباز شریف وزیر اعظم ہیں انہوں نے فوری طور پر کینیا کی سفیر کو ان کی dead body کو وصول کرنے کے لئے وہاں پر بھیجا۔ اور ان کی family کے ساتھ رابطہ کرنے کے لئے ہماری وزیر اطلاعات محترمہ مریم اورنگزیب اس وقت ارشد شریف صاحب کے گھر پر موجود ہیں۔ وزیر اعظم جناب شہباز شریف صاحب نے کینیا کے صدر سے رابطہ کیا اور کہا کہ اس قتل کے محرکات فوری طور پر سامنے لائے جائیں اور جس کا بھی lapse ہے اس کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ حکومت کا فرض پورا ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر! میں ارشد شریف صاحب کے واقعہ کے ساتھ دو point raise کرنا چاہتا ہوں کیونکہ آپ custodian of the House ہیں۔ ہمیں آپ سے سو اختلافات ہو سکتے ہیں۔ آپ جیسی شخصیت کے الیکشن کو متنازعہ کیا گیا۔ اگر متنازعہ نہ کیا جاتا تو پھر بھی الیکشن ہو ہی جانا تھا۔ میری آپ سے صرف دو درخواستیں ہیں کہ آپ بہت سیاسی سوجھ بوجھ والے انسان ہیں۔ میرے

آپ کے نظریات سے اختلافات ہو سکتے ہیں۔ میرے آپ کے ساتھ اختلافات سیاسی بنیاد پر ہو سکتے ہیں لیکن بحیثیت شخصیت آپ ایک بہترین انسان ہیں اور آپ نے اس Chair کی ایک legacy چھوڑ کر جانا ہے۔ میں چوتھی دفعہ اس اسمبلی میں بطور ممبر منتخب ہو کر آیا ہوں۔ میرے ساتھ سابق سپیکر رانا محمد اقبال بیٹھے ہیں۔ اسی اسمبلی کے اندر سیٹیاں بھی بجتی تھیں۔ اسی اسمبلی کے اندر لوٹے بھی اچھالے جاتے تھے لیکن۔۔۔

جناب سپیکر: میں یہ کہتا ہوں کہ یہ باتیں کل تک pending کر لیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں ایک بات کر کے اپنی بات ختم کر دوں گا۔ میری صرف ایک عرض سن لیں۔

جناب سپیکر! اگر یہی فیصلہ آپ بزنس ایڈوائزری کمیٹی کو بلا کر کرتے جو اس ہاؤس کی روایت رہی ہے۔ یہ جو decide کیا جا رہا ہے اور جو on the floor of the House کر رہے ہیں۔ یہ آپ کے پاس بیٹھ کر بزنس ایڈوائزری کمیٹی میں اگر ہو جاتا تو بہتر تھا۔ اگر اس طرح کرنا ہے تو dictate تو ساری زندگی ہم نے مشرف دور میں نہیں کرنے دیا۔ (قطع کلامیاں)

آپ کیا بات کرنے کی اجازت بھی نہیں دینا چاہتے۔

جناب سپیکر: Order in the House جی، رانا صاحب!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ آپ نے اپنی ایک legacy چھوڑ کر جانا ہے۔ آپ کی legacy کو نیچے بیٹھے ہوئے لوگ dictate نہیں کر سکتے۔ آپ کو facilitate کرنے کے لئے اسمبلی کا سٹاف ہوتا ہے۔ یہ اپنی من مانیاں کرنے کے لئے نہیں ہوتا۔ آپ سپیکر بنے ہیں۔ بزنس ایڈوائزری کمیٹی کا اجلاس ہونا چاہئے تھا۔ اگر اسمبلی میں کوئی ہنگامہ ہوا تھا تو ماضی کی روایات یہ تھیں کہ اپوزیشن اور حکومت کے ممبران بزنس ایڈوائزری کمیٹی میں اس کو discuss کرتے تھے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! بزنس ایڈوائزری کمیٹی کا اجلاس بھی ہو گا لیکن آج 42ویں اجلاس کا پہلا دن ہے۔ ارشد شریف ایک سینئر صحافی تھے ان کی وفات کی وجہ سے ہم نے آج سارے کام روک دیئے ہیں۔ ہم یہ چاہ رہے تھے اور ہاؤس یہ چاہ رہا تھا اور یقیناً آپ لوگ بھی یہی چاہ رہے ہوں

گے کہ آج ہم صرف اظہار تعزیت کریں۔ ہماری سیاست تو چلتی رہے گی، یہ کام کل یا پرسوں ہو جائیں گے۔ کہیں کوئی بھاگا نہیں جارہا۔ آج مہربانی کریں اور اس کو confine کریں۔ آپ کی facilitation والی بات بھی ٹھیک ہے۔ آپ کا مؤقف آگیا ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آخری بات صرف اتنی ہے کہ آپ کہہ رہے ہیں کہ آج ہمیں ایک اچھا gesture show کرنا ہے۔ میں اس لئے Chair سے کہوں گا کہ ایک اچھا gesture show کرے اور وہ 18 لوگ جنہیں 15 sittings کے لئے نکالا گیا ان کو آج اسمبلی میں واپس لایا جائے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: اس پر بھی بات کریں گے۔ Order in the House, Order in the House جی، سید صمصام علی شاہ بخاری صاحب!

سید صمصام علی شاہ بخاری: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ راجہ صاحب نے آج سب سے پہلے یہ کہا تھا کہ آج اس واقعہ کے افسوس و رنج کے پیش نظر کوئی اور بات نہیں کرنی تو میں اپنے بھائی سے یہ امید کرتا تھا کہ آج کوئی اور بات نہ کریں اور صرف ارشد شریف کی بات کریں۔ اس کے علاوہ باقی ہمارے آپس کے معاملے ہیں وہ جو کہنا چاہیں ان کا حق ہے مگر آج یہ باتیں نہ ہوتیں تو بہتر تھا۔ میں بہر حال ان کی کسی بات کا جواب نہیں دوں گا۔ Arshad Sharif was a very dear and a close friend of me سب کا دل رنجیدہ ہو گا لیکن چونکہ میں نے اس کے ساتھ کام کیا ہے۔ میری 2003 یا 2004 میں ان سے ملاقات ہوئی پھر 2008 سے 2013 تک میں State Minister for Information تھا تو مجھے نہیں یاد کہ کوئی ایک ہفتہ بھی ایسا گزرا ہو کہ ارشد کے ساتھ متعدد بار ملاقات نہ ہوئی ہو۔ آج ان کے لئے tribute کرنے کا وقت ہے اور لمحہ فکریہ بھی ہے۔ اس آدمی کے لئے tribute اس لئے ہے کہ وہ ابھی 50 سال کا بھی نہیں ہوا تھا، اس نے ہمیشہ سچ کو مقدم رکھا، سچ بات کی اور دلیری کے ساتھ پاکستان کی تمام سرحدوں پر گیا۔ وہ دوسرے ملکوں میں بھی گیا اور وہاں جا کر اپنی جان کی پروا کئے بغیر اس نے بے لاگ جرنلزم کیا۔ آج جرنلزم کے بھی بہت سارے طریقے ہو گئے ہیں۔ اس نے وہی جرنلزم کیا جس کو وہ حق جانتا اور سچ سمجھتا تھا۔ اس کا کوئی boss نہیں تھا اور اس کو کوئی direction نہیں

دیتا تھا کہ یہ بات کرو اور یہ بات نہ کرو۔ وہ جو بات کرتا تھا اپنے دل سے کرتا تھا، اپنے دماغ سے کرتا تھا اور اپنے ادراک سے کرتا تھا۔ وہ جو مشاہدہ کرتا تھا جس کا شاہد وہ خود ہوتا تھا وہ اسی کی گواہی دیتا تھا۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ سارے ایوان کو اسے tribute پیش کرنا چاہئے۔

جناب سپیکر! میں دل کی گہرائیوں سے اپنا افسوس ان کی والدہ محترمہ کو پیش کرتا ہوں، تمام صحافی برادری سے اور پاکستان کے تمام ان لوگوں سے جو آزادی صحافت اور آزادی اظہار رائے کی قدر و قیمت سمجھتے ہیں، تمام جمہوریت پسندوں سے اور تمام ان لوگوں سے جو چاہتے ہیں کہ سچ کو سچ کہا جائے اور جہاں بھی سچ کی نفی ہو رہی ہو اس کے آگے کھڑا ہوا جائے، یہی ہمارے مذہب کا حکم ہے، یہی اخلاق حکم دیتا ہے اور یہی قائداعظم کا فرمان بھی ہے کہ سچ کا ساتھ دو اور جھوٹ کے آگے کبھی نہ جھکو۔

جناب سپیکر! ارشد شریف کی خصوصیت یہ تھی کہ جب بھی ان سے بات ہوئی اور یہ ضروری نہیں تھا کہ وہ ہمارے خلاف نہیں بولتے تھے۔ میں اس زمانے میں پاکستان پیپلز پارٹی کا منسٹر تھا۔ مجھے یاد ہے کہ وہ ہم پر بھی اعتراض کرتے تھے۔ یہاں سندھو صاحب بیٹھے ہیں ان کو بھی میرے اور ان کے تعلقات کا علم ہے۔ میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ ابھی سندھو صاحب کے بھائی شہید ہوئے اور مجھے اس پر بھی یاد ہے کہ ارشد شریف نے جس طرح اپنا مؤقف دیا تھا وہ آج جب ان کی باری آئے گی تو ان کا بھی حق بنتا ہے کہ تمام چیزوں کے ڈر اور خوف کو پرے کرتے ہوئے اس پر بات کریں۔

جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ ایک انسان کا قتل ہوا، ایک جمہوریت کا قتل ہوا، صحافت کا قتل ہوا اور اظہارِ آزادی رائے کا قتل ہوا لیکن قتل کہاں ہوا، دیارِ غیر میں۔ اُس کا خون کس کے ہاتھ میں تلاش کرنا ہے اس کی مجھے سمجھ نہیں آتی۔ میرا دِل اتنا رنجیدہ ہے کہ مجھے الفاظ نہیں ملتے۔ فیض نے جس طرح کہا تھا کہ:

وہ انتظار تھا جس کا یہ وہ سحر تو نہیں

کیا اس لئے پاکستان بنا تھا کہ ہم کندھوں پر لاشیں اٹھائیں اور کیا اس لئے پاکستان بنا تھا کہ جو لوگ اظہارِ آزادیٔ رائے پر یقین کرتے ہوں تو اُن کے ساتھ اس طرح کیا جائے؟ اُس کا ایک بھائی مادرِ

وطن کا دفاع کرتے ہوئے شہید ہوا تو کیا اس خاندان نے ہی لاشیں اٹھانی ہیں؟ کیا پاکستان کی، اس قوم کی اور اس ہاؤس کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے؟

(اذانِ عشاء)

جناب سپیکر: جی، شاہ صاحب!

سید صمصام علی شاہ بخاری: جناب سپیکر! یہ ایک ایسا نازک وقت ہے جس پر میں اپنے اپوزیشن کے دوستوں سے بھی یہ کہنا چاہوں گا کہ ہمارے اور اِن کے نظریات مختلف ہو سکتے ہیں، ہماری سوچ مختلف ہو سکتی ہے، ہمارا طرزِ سیاست مختلف ہو سکتا ہے لیکن ایک چیز ہم میں مشترک ہے یا نہیں اور وہ ہے پاکستان، پاکستان کی اقدار، پاکستان کا لاء اینڈ آرڈر، پاکستان کا اظہارِ آزادی رائے اور پاکستان میں اقلیتوں کا تحفظ۔ اس کے علاوہ پاکستان میں تمام مسالک کے نظریات پر ایسی کوئی بات نہ کی جائے جس سے فساد پھیلے کیونکہ پاکستان کے امن میں ہم سب ذمہ دار ہیں؟ میرے بعد جو دوست بات کریں گے میں اُن سے بھی یہی گزارش کرنا چاہوں گا کہ آج کے دِن پوری دنیا کے اُن لوگوں کو آپ کی unity نظر آنی چاہئے جو پاکستان کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں جو پاکستان کے مفاد کو ٹھیس پہنچانا چاہتے ہیں جو ہمیں ٹولوں، طبقوں اور پارٹیوں میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ اقوامِ عالم میں یہ نہیں کہا جا رہا ہو گا کہ ارشد شریف کے ساتھ یہ ہو گیا بلکہ وہاں یہ کہا جا رہا ہو گا کہ وہاں پر ایک ایسے شخص کی آواز دبا دی گئی جو اظہارِ آزادئ رائے پر یقین رکھتا تھا بلکہ دیارِ غیر میں اس طرح کی موت آئی۔ آپ دیکھیں کہ جو بے گناہ آدمی مارا جاتا ہے وہ شہید ہوتا ہے اور شہادت کا بہت بڑا رُتبہ ہے۔ میں طوالت سے بات نہیں کرنا چاہ رہا کیونکہ میں موضوع سے ہٹنا نہیں چاہ رہا لیکن میں حکومتِ پاکستان سے پُرزور مطالبہ کرتا ہوں کہ ارشد شریف کی شہادت میں جو بھی محرکات ہیں وہ قوم کے سامنے لائے جائیں۔ پہلے ہاؤس میں لائے جائیں پھر قوم کے سامنے لائے جائیں۔ ان کے بہیمانہ قتل کا جو بھی ذمہ دار ہے اُس کو سامنے لایا جائے، پتا کیا جائے کہ قتل کرنے والا کون تھا اور قتل کرنے کے پیچھے سازش کس کی تھی؟ جس طرح کہانیاں آ رہی ہیں اس طرح تو بڑا مشکل ہے کہ وہ آپ کو ہضم ہو سکے لیکن ہمیں چاہئے کہ تقسیم ہوئے بغیر پورا ہاؤس حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کرے کہ خدارا جلد از جلد اُن کے جسد خاکی کو پاکستان لایا جائے تاکہ اُن کی والدہ دیکھ سکے۔ ارشد

شریف کی والدہ کے صبر کا ذکر ہر کوئی کر رہا ہے لیکن جس کرب سے وہ گزر رہی ہیں وہ خود ہی محسوس کر رہی ہیں دوسرا کوئی محسوس نہیں کر سکتا۔ وہ اس ملک کا بیٹا تھا اس لئے اعزاز کے ساتھ جسد خاکی لایا جائے اور اعزاز کے ساتھ ہی تدفین ہونی چاہئے۔ اُس کے افکار کسی کو اچھے لگتے تھے یا نہیں لیکن ہر کسی کو یہ ضرور کہنا چاہئے کہ وہ حق کہتا تھا اور سچ بولتا تھا۔

جناب سپیکر! دوسرا میں یہ عرض کروں گا کہ اس طرح حق اور سچ کی صحافت کی آواز دبائی نہیں جا سکتی بلکہ کوئی کسی طرح بھی دبا نہیں سکے گا۔ میں الزامات والا ہوں اور نہ میں کسی کو الزام دوں گا کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں as a nation اس واقعہ پر شرمسار ہونا چاہئے اور فکر مند بھی ہونا چاہئے کہ یہ واقعہ کیسے ہو گیا ہے۔ جب بھی پتا چلے گا کہ اس کے پیچھے کیا محرکات تھے تو ساری قوم کو اس کے خلاف اکٹھا ہونا چاہئے۔ جب اس طرح کے واقعات سے لوگ شہید ہوتے ہیں تو قومیں پنپتی ہیں، اُن کا لہو قوم کے گُلوں میں اُجاگر ہوتا ہے، لہو کا رنگ باغوں اور چمن میں نظر آتا ہے لہٰذا اس طرح آوازیں دبائی نہیں جا سکتیں۔ میں آخر پر ارشد شریف کے tribute کے لئے ایک شعر کہنا چاہوں گا اور جنہوں نے یہ کیا ہے اُن کے لئے بھی یہ شعر ہے:

یہ ضد ہے یادِ حریفانِ بادہ پیما کی
کہ شب کو چاند نہ نکلے، نہ دن کو اَبر آئے
صبا نے پھر درِ زنداں پہ آ کے دی دستک
سحر قریب ہے، دِل سے کہو نہ گھبرائے

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: شاہ صاحب! شکریہ۔ چودھری ظہیر الدین صاحب!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! One by one تقاریر ہونی چاہئیں۔

جناب سپیکر: اصل میں اِدھر سے نام 13/12 ہیں جبکہ آپ کی طرف سے صرف تین ہیں اس لئے دو تین اِدھر سے بولتے جائیں گے اور ایک آپ کی طرف سے بول لیں گے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جی، ٹھیک ہے۔

چودھری ظہیرالدین: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں موضوع پر محدود رہتے ہوئے گزارش کرنا چاہوں گا کہ it's not a fall of sparrow, it's fall of the eagle یہ ایک ایسے غم اور صدمے کا لمحہ ہے جس پر ہمیں بات کرنے کا موقع ملتا ہے۔ یہاں پر ہم سب اکثر تقاریر کرتے رہتے ہیں لیکن بہت کم ایسے مواقع ہوتے ہیں جن پر میرے جیسا آدمی بھی short of words ہو جاتا ہے اور ہمارے پاس الفاظ نہیں ہوتے۔ ارشد شریف ایک ایسا شخص تھا جس کے بارے میں ہر کوئی جانتا ہے کہ وہ سچ کا علمدار تھا۔ اُن کو ملک سے باہر جانا پڑا کیونکہ اُن کی اپنی choice تھی جس پر ہم بات نہیں کریں گے لیکن میں ایک گزارش ضرور کروں گا کہ وہ ایک دلیر شخص تھا۔ قریشی صاحب اور اسد عمر صاحب نے بھی یہ بات کی کہ جب ہم اُن کی والدہ سے ملے تو سمجھ آ گئی کہ ان میں دلیری کہاں سے آئی تھی۔ ہم والدہ سے ملے تو اُن میں پیکر، صبر اور دلیری نظر آتی تھی۔ پہلے اُس خاتون کے سَر کا تاج چلا گیا، پھر اُس کا ایک بیٹا وطن کی خاطر قربان ہو چکا ہے جس کی میت ارشد شریف نے خود receive کی تھی جسے ہم سب نے ٹی وی پر دیکھا۔ اسد عمر صاحب نے کہا کہ مجھے پہلے ارشد شریف کی دلیری کی سمجھ نہیں آتی تھی لیکن اس کی والدہ کو دیکھ کر سمجھ آ گئی کہ اس کو اتنی جرات اور دلیری اپنی ماں کے دُودھ سے ملی ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ اس دنیا سے سب نے چلے جانا ہے۔ میں اُس کا آخری انٹرویو ٹی وی پر دیکھ رہا تھا تو کسی نے اُس کو کہا کہ محتاط ہو جاؤ جس پر اُس نے کہا کہ مجھے جس جگہ موت آنی ہے یا جو رات میری قبر میں ہونی ہے اس سے مفر نہیں ہے اور یہی ہوا۔ یہ ہم سب کے لئے سبق ہے۔ ارشد شریف کی بیگم نے tweet کیا ہے کہ میں نے اپنا بہترین دوست، بہترین خاوند اور ملک کا بہترین صحافی کھو دیا ہے۔ آپ دیکھیں کہ انہوں نے کتنے چُنے ہوئے الفاظ بیان کئے ہیں۔ ایسی شہادت کے بعد اس قوم کا کوئی بھی بے گناہ شہری جب شہید ہوتا ہے تو دِل روتا ہے اس لئے سب short of words ہو جاتے ہیں۔ جس طرح بخاری صاحب نے کہا اسی طرح میں بھی گزارش کروں گا کہ اعزاز کے ساتھ ارشد شریف کی تدفین کی جائے۔ فیض احمد فیض نے کہا تھا کہ:

یہ داغ داغ اُجالا، یہ شب گزیدہ سحر
وہ انتظار تھا جس کا، یہ وہ سحر تو نہیں

فیض نے یہ بھی کہا تھا کہ:

ہاں تلخی ایام ابھی اور بڑھے گی
ہاں اہل ستم مشق ستم کرتے رہیں گے

لیکن مشق ستم کرنے والے رُکنے والے ہیں اور نہ ہی اپنے سینے پیش کرنے والے رُکنے والے ہیں کیونکہ فتح اِن شاءاللہ تعالیٰ حق کی ہو گی۔ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ ہمارے چار بڑے pillars ہیں جن میں جوڈیشری، آرمی، ایگزیکٹو اور چوتھا pillar میڈیا ہے۔ ان چار pillars میں سے media کا جو حُسن تھا وہ ارشد شریف تھا۔ انہی باتوں کے ساتھ میں آپ سے اجازت چاہوں گا کہ اللہ تعالیٰ ارشد شریف کے درجات بلند کرے، ہمیں اور دوسرے media کے لوگوں کو بھی ارشد شریف کی طرح کا انداز اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جناب سپیکر: آمین جی، سید یاور عباس بخاری صاحب! آپ بات کر لیں۔

سید یاور عباس بخاری: جناب سپیکر! **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلۡ فَرَجَھُمۡ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ** آج اس ملک نے اپنا ایک خوبصورت بیٹا کھویا جس نے اس ملک کی عوام اور اس ملک کے اداروں کے حق کے لئے اپنی آواز اٹھائی تھی۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ وہ فرشتہ صفت انسان تھا ان سے بھی غلطیاں ہوئی ہوں گی۔ لیکن وہ ایک بہادر انسان تھا جس نے آواز بلند کرنے کی جرات تو پیدا کی اس کی آواز میں کم از کم عدل نظر آتا تھا، وہ عدل کی بات کرتا تھا۔ ارشد شریف کو ایک غیر غریب الوطنی کی حالت میں مارا گیا اور جو مارنے کا طریقہ تھا وہ بہت سے سوال پیدا کرتا ہے یہ سوال ہمارے اداروں کو اٹھانے چاہئیں اور ان سوالات کو چھوڑنا نہیں چاہئے کیونکہ لیاقت علی خاں سے لے کر ذوالفقار علی بھٹو اور پھر بے نظیر بھٹو تک ہم لوگ خاموش بیٹھے ہوئے ہیں۔ ہم کبھی ان کی تحقیق کی تفصیل میں ہی نہیں گئے اور اگر گئے بھی ہیں تو ہم نے اس کے اوپر پردہ ڈال دیا ہے۔ میرا خیال ہے اب بہت کچھ ہو چکا اور بہت وقت ہو چکا اب ہم لوگوں کو پردہ ڈالنا چھوڑنا چاہئے کیوں کہ جب تک ہم پردے ڈالتے رہیں گے تو دشمنوں کی افواہیں زیادہ زور پکڑیں گی اور یہ جو conspiracy theories ہوتی ہیں ان کو روکنے کے لئے اور عدل کے ہونے کے لئے میرے نانا رسول اللہ پاک ﷺ کا جو فرمان ہے کہ بدبخت ترین وہ انسان ہے جو عدل بیچے، یہاں پر

عدل ارشد شریف کے حقیقی قاتلوں تک پہنچانا ہے یا ان کو چھپانا ہے۔یہ اب ہماری judiciary, establishment اور ہماری executive کا کام ہے۔media ساتھ میں ان کی help کر سکتا ہے لیکن media کا کام تو بس حقیقت تک پہنچانا ہے کیونکہ جو photos ارشد شریف کے آئے ہوئے ہیں ان سے نہیں لگتا کہ کسی sniper کی firing ہے ان shorts سے تو ایسے لگتا ہے کہ بالکل close range کے اوپر سے fire ہوئے ہیں۔وہاں کی پولیس پر دو سوالات اٹھتے ہیں ایک تو وہ کہتے ہیں کہ mistaken identity اور دوسرا کہتے ہیں کہ چوری کی گاڑی تھی۔وہاں کی پولیس کی جو حرکتیں ہیں وہ ایسے نظر آرہی ہیں کہ وہ ہماری پولیس سے بھی دو ہاتھ آگے ہیں۔ہمیں اس کی تفصیل اور اس کی تہہ تک جانا ضروری ہے ورنہ ہم لوگ اس کا حق ادا نہیں کریں گے۔پہلے تو ہمیں یہ بھی دیکھنا ہے کہ یہ صرف ایک ارشد شریف کی بات نہیں ہے ہمارے اور بھی ایسے بھائی ہیں جن کو یہ ملک چھوڑنا پڑا ان کو یہ ملک چھوڑنا کیوں پڑا؟ آزادی اسی کو کہتے ہیں کہ اگر ہم اپنی آواز بلند کریں گے تو ہمیں یہ ملک چھوڑنا پڑے گا ہم کوئی کسی کے زر خرید غلام تو نہیں ہیں کہ اگر ہم اپنی حق کی آواز بلند کریں گے تو ہمیں دبا دیا جائے۔جو جو قوتیں یہ کر رہی ہیں ان سے میں کہوں گا کہ یہ ہمارے سر کٹ تو سکتے ہیں لیکن ہم ان کے آگے کبھی بھی سر نہیں جھکائیں گے۔آج سلیم سیٹھی صاحب بڑے آرام کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔1990 کی دہائی میں جو کچھ ان کے ساتھ ہوا اور اس کے بعد سے جیسے ان کا software change کیا گیا وہ آج تک ہمیں نظر آرہا ہے۔کچھ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو جھک جاتے ہیں اور ناحق کی بیعت کر لیتے ہیں اور کچھ ایسے لوگ ہوتے ہیں جو حق کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں اور اپنے سر کٹوا لیتے ہیں۔ہم لوگوں کی ان کے ساتھ تعزیت کافی نہیں ہمیں ان کے لئے ایک قدم آگے جانا پڑے گا کیونکہ آج اگر حق کی آواز اٹھنے پر ارشد شریف کے ساتھ جو کچھ ہوا ہے کل ہم میں سے بھی کسی کے ساتھ ہو سکتا ہے اور یہاں پر آخر میں کہنا چاہوں گا کہ اس مقدس ایوان کا جو تقدس ہے وہ ہم خود پامال کرتے ہیں چاہے ہم لوگ کریں یا اس طرف سے ہو یہ ایک جرم سمجھنا چاہئے کیونکہ ہمیں دنیا دیکھتی ہے، ہمارے بچے ہمیں دیکھتے ہیں، ہماری آنے والی نسلیں اور ہمارے آنے والے لیڈر ہمیں دیکھ رہے ہوتے ہیں۔یہ اب ہم پر ہے کہ ہم لوگوں نے دوسری جماعت کے بچوں کی طرح کی حرکتیں کرنی ہیں یا اپنی تقریروں کے ذریعے ہم نے اپنے بچوں کو بات کرنے کا طریقہ سکھانا ہے لیکن اور یہ بھی ضرور دیکھیں کہ اس ملک میں کسی بھی صحافی کے ساتھ، جج کے

ساتھ یا کسی کے ساتھ بھی کوئی بھی زیادتی اور ناحق کر رہا ہو تو ہم لوگوں کو اس ایوان سے آواز بلند کرنی چاہئے اور اگر ہم نہیں کریں گے تو ہم اپنا حق ادا نہیں کر رہے۔ تو یہ ہم سے سوال ہو گا کہ جب قوم پر مصیبت پڑی تو تم 371 لوگ جو elect ہو کر آئے تھے تم نے 12 کروڑ عوام کے لئے کیا کیا؟ ہمارا سب سے بڑا ہاؤس ہے پاکستان کا اور ہمارا کام ہے بڑے بھائی کی طرح ہم پورے ملک کا بھی خیال کریں لیکن اس سوال کو ضرور بار بار اٹھانا چاہئے کہ ارشد شریف کے ساتھ جو ہوا وہ کیوں ہوا؟ اس کو یہ ملک چھوڑ کر کیوں جانا پڑا اور یہ جو ظالمانہ طریق کار ہے چاہے کوئی بھی ادارہ یہ کر رہا ہے۔ ہم لوگوں کو یہ پردہ اٹھا کر بات کرنی پڑے گی۔ جو بھی یہ سب کر رہا ہے وہ ناحق کر رہا ہے۔ یہ کوئی مسلمانوں والا کام نہیں کر رہا ہے مذہبی مسیح، مذہبی ہندوؤں اور مذہبی سیکھوں میں کسی بھی مذہب میں کسی کو قتل کرنے کی اجازات نہیں دی جاتی ہر مذہب میں پیار کا درس دیا جاتا ہے اگر ہم لوگ پاک نبی ﷺ کے فرمان پر نہیں چل سکتے تو پھر یہ جو ہم کلمہ پڑھتے ہیں وہ ہم پھر منافقت کرتے ہیں۔ جو لوگ ہمارے ملک کے ایسے بہادر سپوتوں کی جان لینا چاہتے ہیں۔ ان کو نہ میں مسلمان سمجھتا ہوں اور نہ ہی میں ان کو پاکستانی اور انسان کا بچہ سمجھتا ہوں یہ کام صرف ایک جانور ہی کر سکتا ہے اور اس ملک میں اگر جانوروں کی کوئی کڑی ہے تو ہمیں اس کڑی تک جانا چاہئے اور ان کو وہ سزا دینی چاہئے کہ آئندہ کسی کی جرات نہ ہو اس ملک کے بچوں کی طرف میلی آنکھ اٹھانے کی۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ جی، چودھری محمد اقبال صاحب!

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! میں آپ کا بہت ہی شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا میں دل کی اتھاہ گہرائیوں سے دکھ کا اظہار کرتا ہوں کہ پاکستان کا ایک ایسا asset جو کہ بڑا نامور صحافی تھا وہ حق اور سچ کا علم بلند کرتا تھا وہ بہت مصیبتوں سے گزر کر اس مقام پر پہنچا اور اس شخص کو اس طرح سے بہیمانہ طریقے سے شہید کر دیا گیا یہ دنیا کے کسی انصاف کا تقاضا نہیں ہے اور نہ ہی دنیا کی کسی حکمرانی کا تقاضا ہے میں نہ صرف حکومت پاکستان سے اور ان لوگوں کو بھی جو پوری دنیا میں حکمرانی کر رہے ہیں اور خود کو انسانیت اور جمہوریت کا علمبردار کہتے ہیں ان کے بھی نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ اگر دنیا کے اندر ایسے واقعات ہوں گے اور صحافت اور حق و سچ کا علمبردار بلند کرنے والے بندے کا اس طرح بہیمانہ طریقے سے قتل کر دیا جائے گا تو پھر اس دنیا کے اندر کون

محفوظ ہے یہ بڑا سوالیہ نشان ہے میری بہت ہی دردمندانہ appeal اپنی حکومت سے اور اقوام عالم کے ان تمام لیڈروں سے جو جمہوریت کا اپنے آپ کو علمبردار کہتے ہیں اس بات کا سختی سے نوٹس لیا جائے۔ دوسری بات میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ کوئی بھی بندہ جو صحیح بات کرے اس کی تعریف ضرور کرنی چاہئے جناب صمصام بخاری کے جتنے بھی مطالبات ہیں میں ان کی تائید کرتا ہوں وہ سارے کے سارے مطالبات پاکستان کے اندر پورے ہونے چاہئیں۔ تیسری بات میں یہ کرنا چاہوں گا کہ صحافت ایک بہت ہی مقدس پیشہ ہے اگر یہ لوگ دنیا کے اندر محفوظ نہیں تو باقی مکتب فکر سے جو لوگ تعلق رکھتے ہیں اور اپنے آپ کو محفوظ سمجھتے ہیں تو وہ کسی اور دنیا میں پھر رہ رہے ہیں تو میں بڑے ہی درد کے ساتھ یہ بات کر رہا ہوں کہ اس بات کا پوری طرح سے نوٹس لیا جائے اور ظالم لوگوں کو جنہوں نے یہ ظلم کیا ان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

جناب سپیکر: میجر محمد سرور صاحب!

جناب محمد غلام سرور: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ، آج ارشد شریف کی شہادت کا جان کر دل خون کے آنسو رو رہا ہے۔ ایسے محسوس ہوتا ہے کہ آج ہمارا ایک ساتھی ہم سے علیٰحدہ ہو گیا۔ وہ آدمی علیٰحدہ ہوا جو ہمیشہ حق اور سچ کے ساتھ کھڑا رہا اور خاص طور پر مجھے زیادہ اس وجہ سے بھی اس بات کا افسوس ہے کہ وہ میرے ایک "پیٹی بھائی" کا بیٹا تھا۔ وہ ایک فوجی کا فرزند تھا جس کا پہلے ایک بھائی مادر وطن کا دفاع کرتے ہوئے شہید ہوا اور اسی شخص نے اپنے والد اور بھائی کو ایک ہی دن دفنایا۔ اس دن اس نے پاکستان کا جھنڈا بلند کیا تھا لیکن آج وہ ہم میں نہیں رہا۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمیں اس بات پر ضرور توجہ دینی چاہئے اور ہمیں ضرور سوچنا چاہئے کہ وہ اس ملک سے رات کے اندھیرے میں کیوں غائب ہوا اور اسے کیوں یہاں سے جانا پڑا؟ پھر وہاں بھی وہ کبھی اس ملک میں کبھی اُس ملک میں تو ہمیں اس پر ضرور سوچنا چاہئے اور اس پر غور کرنا چاہئے کہ اسے کیا خوف تھا اور بالآخر وہ انجانا خوف اس کی جان لے گیا۔

جناب سپیکر! اگر ہم ان چیزوں پر توجہ نہیں دیں گے تو آج ارشد شریف شہید ہوا ہے کل میری باری بھی آسکتی ہے اور ہم سب کی باری آسکتی ہے تو ہمیں اس پر دھیان دینا ہو گا۔ میں اپنے بھائیوں کی اس رائے سے بالکل متفق ہوں کہ ہمیں مرکزی حکومت اور وزیر خارجہ پر زور دینا چاہئے

کہ وہ کینیا میں اپنے سفیر سے رابطہ کریں اور ارشد شریف کی dead body کو جلد از یہاں لایا جائے تاکہ اسے پاکستان کی مٹی کے اندر دفنایا جائے۔ اس معاملے کی بڑی پیمانے پر تحقیقات کی جائیں اور خاص طور پر ان لوگوں سے ضرور باز پُرس ہونی چاہئے جن کی وجہ سے وہ اس ملک سے غائب ہوا اور دوسرے ملک میں جا کر اسے پناہ لینی پڑی۔

جناب سپیکر! میں ارشد شریف کی بہادر ماں کو خراج تحسین پیش کرنا چاہوں گا جس نے آج جب عمران خان صاحب سے ملاقات کی تو بڑے دکھ کے ساتھ کی تھی لیکن بلند حوصلے کے ساتھ یہ کہا کہ میرا بیٹا شہید ہوا ہے اور اگر عمران خان زندہ ہے تو انشاء اللہ العزیز وہ اس کا بدلہ لے گا۔ ہم سب اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ ہم انشاء اللہ العزیز نہ صرف ارشد شریف کی شہادت کا بدلہ لیں گے بلکہ اس کی راہ پر چلتے ہوئے اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کریں گے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جناب ظہیر عباس کھوکھر!

ملک ظہیر عباس: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي0 وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي0 وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي۔ يَفْقَهُوا قَوْلِي0

جناب سپیکر! میں چیزوں کو repeat نہیں کروں گا جو دوستوں نے اظہار کیا اور میں کوشش کروں گا کہ اس سے ذرا different طریقے سے اس المناک اور اس قومی نقصان کے بارے میں اظہار خیال کروں۔

جناب سپیکر! ارشد شریف سے میرا کوئی تعلق نہیں اور آج تک ان سے میری کبھی کوئی بات بھی نہیں ہوئی اور کبھی ان سے interaction بھی نہیں ہوا لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کیا وجہ ہے کہ آج پورے ملک میں ایک confusion کا دور دورہ ہے۔ ہر پاکستانی اس وقت پریشان حال ہے، وہ خود کو unprotected feel کر رہا ہے اور وہ اپنے آپ کو غیر محفوظ محسوس کر رہا ہے۔ آج پوری پاکستانی قوم اس پریشانی میں ہے اور اسے سمجھ نہیں آ رہی کہ ہوا کیا ہے؟ جب میں نے ارشد شریف (مرحوم) کی سوشل میڈیا پر تصویر دیکھی تو ان کے brain سے گولی نکل کر گزری، آپ یقین جانئے کہ مجھے ایسے لگا کہ اس کا سر پاکستان تھا اور اس کے سر کو چیر کر جو گولی نکلی ہے پاکستان کی ذہانت جو ہے اور پاکستان کی انٹیلی جنس جو ہے تو اسے قتل کیا گیا ہے۔ میرے پاس الفاظ

نہیں ہیں اور میں رونا چاہتا ہوں لیکن مجھے رونا نہیں آ رہا۔ پوری قوم رونا چاہتی ہے لیکن پوری قوم اس پریشانی میں ہے کہ ہم روئیں تو کس کے کندھے کے اوپر سر رکھ کے روئیں؟ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہمیں سمجھ نہیں آ رہی اور ہمارے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ یہ قومی نقصان ہوا ہے اور میں نے شروع میں رب الشرح لی صدری آیت اس لئے پڑھی کہ اللہ مجھے وہ طاقت دے، مجھے وہ ہمت دے، میرا دل باہر آئے اور میں اپنی بات کر سکوں لیکن یہ اتنا بڑا المیہ ہے کہ ہمارے وطن عزیز کے founders کی رُوحیں اس وقت کانپ رہی ہوں گی کہ پاکستان اس لئے بنا تھا کہ ایک صحافی جو پاکستان کے case کو جو پاکستان کے issue کو اٹھاتا تھا اور investigation کرتا تھا، اس کا بہیمانہ قتل کیا گیا اور اسے بے وارث وہاں چھوڑ دیا گیا۔ کیا ہمارے ادارے اپنے شہریوں کی حفاظت نہیں کر سکتے؟ کیا ہمارا آئین گارنٹی نہیں کرتا کہ ہمارے ملک کے شہری کی حفاظت کی جائے؟ آپ امریکی پاسپورٹ دیکھیں جس میں لکھا ہوا ہے کہ ہمارا شہری جس بھی خطے میں جائے، جس بھی ملک میں جائے ہم United States of America ذمہ دار ہیں اور ہم اس state کو کہتے ہیں کہ یہ ہمارا شہری ہے لہٰذا اس کی حفاظت کی جائے اور اگر اس کا کوئی نقصان ہوتا ہے تو state اس کا بدلہ لے گی۔

جناب سپیکر! کیا ہم پاکستانی جو ہیں کیا ہم 3rd world country کے لوگ اسی طرح مرتے رہیں گے؟ کیا ہم اسی طرح شہادتیں دیتے رہیں گے اور کیا ہمارا کوئی والی وارث نہیں ہے؟ ہمارے بہت سارے معزز ممبران نے اپنی بات کرتے ہوئے اس واقعہ پر شدید غم کا اظہار کیا لیکن میں یہ چاہتا ہوں کہ اس ظلم کو اب ختم ہو جانا چاہئے۔ اب ان شہادتوں کا پتہ چلنا چاہئے کہ ان کے پیچھے کون ہے۔ مجھے کوئی پتہ نہیں اور مجھے اس چیز کی پروا نہیں ہے کہ کل جاتے ہوئے مجھے بھی گولی لگ سکتی ہے لیکن ہم اس کے لئے تیار ہیں اور ہمیں اب کوئی ڈر نہیں ہے۔ ہمارے شہدا نے ہمیں یہ lesson دیا ہے اور ان کی شہادت کو دیکھتے ہوئے ہم یہ کہتے ہیں کہ یہ lesson ہمارے لئے بھی ہے۔ ہم نے بھی حق کی بات کرنی ہے اور ہم نے بھی سچ کی بات کرنی ہے۔ ہمیں بھی اس ملک کی دھرتی ماں کے لئے جان کی قربانی دینی پڑی تو دیں گے لیکن حق گوئی کے خلاف کوئی compromise نہیں کریں گے۔

جناب سپیکر! میں ایک شعر پڑھوں گا کہ:

قتل حسین اصل میں مرگِ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

جناب سپیکر! جن ہستیوں اور لوگوں کو ہم مانتے ہیں ان سے ہم نے guide lines لینی ہیں۔ ہمارے دشمن جو مرضی کر لیں انشاء اللہ تعالیٰ ایسے ارشد شریف زندہ ہوتے رہیں گے۔ اگر ایک ارشد شریف کو قتل کرو گے تو یہ دھرتی بے شمار ارشد شریف پیدا کرے گی۔

جناب سپیکر! میں آخر میں اپنے ہاؤس کے معزز ممبران سے اپیل کروں گا کہ پارلیمنٹ ایک ادارہ ہے جسے ہم نے اُوپر لے کر جانا ہے جس طرح چودھری اقبال صاحب نے بڑی اچھی بات کی جس کی میں تائید کرتا ہوں کہ اس ادارے کے ذریعے ہم اپنے بہت سارے issues کو حل کر سکتے ہیں لہٰذا کل کا ہونے والا واقعہ انتہائی پریشان کُن تھا اور اس طرح سے نہیں ہونا چاہئے کیونکہ یہ مقدس ادارہ ہے اور ہم نے اسے مزید مقدس سے مقدس تر کرنا ہے۔ التجا ہے کہ ہم تمام معزز ممبران کو یہاں پر بولنا چاہئے کیونکہ ہم یہاں پر مینڈیٹ لے کر آئے ہیں تو ہم کسی issue پر بات کریں بجائے اس کے کہ غل غپاڑہ کریں اور اگر کوئی بات اچھی نہیں لگتی تو آپ ہم سے بات کریں اور ہمارے ساتھ discuss کریں۔ اگر ہماری طرف سے کوئی ایسی چیز آتی ہے تو point out کریں۔ شکریہ

جناب سپیکر: اب ملک عمر فاروق صاحب بات کریں گے اور ان کے بعد جناب خلیل طاہر سندھو صاحب کو موقع دیا جائے گا۔

جناب رمیش سنگھ اروڑا: جناب سپیکر! میں نے دیوالی کے function میں شرکت کے لئے جانا ہے اس لئے مہربانی کر کے پہلے مجھے دو منٹ کے لئے بات کر لینے دیں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب رمیش سنگھ اروڑا: جناب سپیکر! شکریہ، آج دیوالی کا دن ہے تو میں اس معزز ایوان کی طرف سے اور پاکستانی عوام کی طرف سے "دیوالی" کی اور "بندی چھڑ دیوس" کی دنیا بھر میں بسنے والے ہندو بھائیوں اور سکھ بھائیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے یہ پیغام دیتا ہوں کہ وطن عزیز پاکستان

کے اندر بسنے والی تمام اقلیتیں برابر ہیں اور یہاں پر اقلیتوں کو جس طریقے سے پاکستانی عوام، ریاست پاکستان اور آئین پاکستان عزت دیتا ہے اور برابری کا درس دیتا ہے تو ہم پاکستان کے اور پاکستانی عوام کے بھی مشکور ہیں ہم یہ محبت کا پیغام دنیا بھر کو دیتے ہیں کہ یہ دیوالی خوشیوں کا پیغام ہے اور خوشیوں کا تہوار ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اسی طرح سے پاکستان کے اندر خوشحالی آئے، چراغ روشن ہوں اور یہاں سے محبتوں کا پیغام دنیا بھر کو جائے۔

جناب سپیکر! آج کا دن ارشد شریف صاحب کے لئے ہے اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ پاک ان کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ ہم اُن کے خاندان کے ساتھ اظہارِ تعزیت کرتے ہیں، آج جتنے صحافی برادرز بیٹھے ہیں ان کے ساتھ بھی اظہار تعزیت کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ میاں ان کے درجات بلند کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ میں حکومت پاکستان کو مبارکباد تو نہیں دوں گا لیکن اُن کو خراج تحسین پیش کروں گا کہ اُن کی ناگہانی وفات پر جس طریقے سے وزیراعظم پاکستان اور وزیر خارجہ آگے بڑھے ہیں وہ قابل تعریف ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اس دکھ کی گھڑی میں خدا ان کے ساتھ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ پاکستان زندہ باد۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ ملک عمر فاروق صاحب!

جناب عمر فاروق: **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْم0** جناب سپیکر! آپ کا شکریہ۔ آج صحافت کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، جب سے یہ خبر سنی ہے دل اور روح سکتے میں ہے۔ بطور ممبر مجھے بھی ڈر لگتا ہے کہ کیا یہاں ہم اتنے مجبور ہو گئے ہیں کہ کوئی ملک چھوڑ کر جا رہا ہے وہ کیوں چھوڑ کر جا رہا ہے؟ یہاں کبھی کسی کو پکڑ لیا جاتا ہے اور کبھی کسی کو۔ پچھلے دنوں خیبر پختونخوا کے ایک معزز ایم این اے پر دہشت گردی کا مقدمہ درج کر دیا گیا جبکہ وہ بالکل نہتا تھا۔ میں آج اسی موضوع پر رہوں گا۔ آج یہاں کون محفوظ ہے؟ ارشد شریف نڈر اور صحافت کے بہترین researcher تھے، شہیدوں کے وارث تھے اور آج خود بھی شہید ہو گئے۔ میں ان کو salute پیش کرتا ہوں، اُن کی والدہ اور بچوں سے اظہار تعزیت کرتا ہوں۔ میں یہ سوال کرتا ہوں کہ اُس کا لہو کس کے سر ہو گا، کہاں تلاش کریں گے؟

ہے جرم اگر وطن کی مٹی سے محبت
تو یہ جرم سدا میرے حسابوں میں رہے گا
دیکھ لو میں کیا کمال کر گیا ہوں
زندہ بھی ہوں اور انتقال کر گیا ہوں

ارشد شریف کو اللہ تعالیٰ جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ بہت سے معزز ممبران نے اس ہاؤس پر بہت سے سوال چھوڑے ہیں۔ میں اس ہاؤس میں نیا ممبر ہوں میرے اندر بھی بہت سی باتیں جنم لیتی ہیں۔ آخر اس ہاؤس نے کون سی قانون سازی کی ہے، یہاں کون محفوظ ہے؟ چاہے وہ وفاق کی اسمبلی ہو چاہے پنجاب کی اسمبلی ہو۔ بہت سے سوالات ہیں کیا سوال کرنا جرم ہے؟ اگر کوئی سوال کرتا ہے تو وہ ڈرتا ہے۔ کبھی اس کا twitter hack کر لیا جاتا ہے، کبھی اس کا سوشل میڈیا بند کر دیا جاتا ہے۔ جس طریقے سے وفاقی حکومت میں اقدامات کئے جا رہے ہیں میں کہتا ہوں پھر یہ بھی محفوظ نہیں رہیں گے کیونکہ یہ غلط روایات کو جنم دے رہے ہیں۔ صحافی برادری ہو، سیاستدان ہوں یا عام پاکستانی ہو ہر کوئی ڈرا ہوا ہے۔ یہ جو ارشد شریف کی شہادت کا معاملہ ہے اس سے لوگوں کے اندر لاوا پک رہا ہے۔ ہم ڈریں اُس دن سے جب یہ قوم آپ کا اور میرا گریبان پکڑ کر پوچھے گی کہ تم لوگوں نے ہمارے لئے کیا کیا ہے؟ ہم نے اپنے عام شہری کو چاہے وہ صحافت سے تعلق رکھتا ہو یا کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو کیا تحفظ دیا ہے؟ یہ بہت سے سوالات ہیں۔ جو طاقتور لوگ ہیں ان کو بھی سوچنا چاہئے کہ وہ کون سی روایات کو جنم دے رہے ہیں؟ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جناب خلیل طاہر سندھو!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں آپ کا بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ میں وزیر پارلیمانی امور راجہ بشارت صاحب کے حکم کے مطابق اپنے آپ کو صرف ارشد شریف تک confined رکھوں گا۔ تھوڑا علم بہت خطرناک ہوتا ہے سمجھ نہیں آتی کہ کون سی بات کرنی ہے کون سی نہیں کرنی۔

یہ کس نے ہم سے لہو کا خراج پھر مانگا
ابھی تو سوئے تھے مقتل کو سرخرو کر کے

راجہ بشارت صاحب، چودھری ظہیر الدین صاحب اور صمصام بخاری صاحب نے بہت اچھی باتیں کی ہیں۔ شہباز بھٹی فیڈرل منسٹر ہمارے بھائی تھے ان کی بھی یاد آ گئی ہے۔ جب ان کو شہید کیا گیا تو ارشد شریف بھی اسی گاؤں میں آیا اور اس نے وہاں پر speech کی۔ اس نے جو کچھ شہباز بھٹی کے لئے کہا میرے پاس وہ الفاظ نہیں ہیں جس سے میں ارشد شریف کا قرض اتار سکوں۔

جناب سپیکر! آج ایک آواز ختم ہو گئی، آج ارشد شریف شہید نہیں ہوا بلکہ صحافت شہید ہو گئی ہے، صحافت قتل ہو گئی ہے۔ یہاں بہت اچھے مطالبات کئے گئے ہیں کہ اس معاملہ کی تہہ تک پہنچا جائے ایسا نہ ہو کہ جس طرح لیاقت علی خان کو مارنے والے کو فوری طور پر مار دیا گیا تھا اس کیس میں بھی ایسا ہو جائے اور پھر ہم ارشد شریف کا خون لوگوں کے ہاتھوں پر تلاش کرتے رہیں۔ ارشد شریف ایک نڈر، بے باک اور ایک جرأت مند آدمی تھا۔ وہ صاحب علم تھا۔ جس طرح ابھی میجر صاحب فرما رہے تھے کہ وہ آرمی کے ایک خاندان سے تھا۔ ہمارے بھی بہت سارے لوگ فیصل چودھری گروپ کیپٹن، جنرل پیٹر، جنرل کریسی and right now there are so many people اگر پاکستان ہے تو ہم ہیں۔ میں جتنا مرضی اچھا وکیل بن جاؤں اگر ہندوستان میں ہوتا تو کوئی وکیل مجھے اپنا کلرک بھی نہ رکھتا۔ یہ عزت، یہ شان اور یہ سارا کچھ پاکستان کی وجہ سے ہے۔ ابھی باہر بات ہو رہی تھی وہاں میں، ندیم بارا اور رانا مشہود صاحب تھے۔ ہم صحافیوں سے اظہار یکجہتی کر رہے تھے میں نے ان سے کہا کہ اُس وقت تک محبت کی گہرائی کا احساس نہیں ہوتا جب تک بچھڑنے کا وقت نہیں آ جاتا۔ پوچھیں اُس ماں سے جو سال گنتی ہے کہ میرا بچہ ایک سال کا ہو گیا، دو سال کا ہو گیا، تین سال کا ہو گیا، دس سال کا ہو گیا۔ جس گھر سے پہلے ہی دو جنازے شہیدوں کے اٹھے ہوں اور پھر یہ اعزاز انہی کے حق میں آئے۔ میں اپنی صحافی برادری کو بھی یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خدا کے لئے پاکستان کی جو صحافی تاریخ ہے مجھ سے بہت بہتر محترم راجہ بشارت صاحب اور چودھری ظہیر الدین صاحب جانتے ہیں۔ نثار عثمانی سے لے کر پروفیسر وارث میر تک آخر میں پتا چلا کہ ان کو زہر دیا گیا۔ حامد میر، مطیع اللہ جان، ابصار عالم اور آج پھر ارشد شریف۔ ہم طبقات میں نہ بٹیں بس، بہت ہو گیا۔ آپ نے درست فرمایا تھا کہ آج یہ دن نہیں ہے۔ یہ ہماری آپس کی چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں ان کو بعد میں کر لیں گے، آج واقعی سوگ کا دن ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے گھر والوں کو صبر ایوب عنایت فرمائے اور صبر جمیل عنایت فرمائے۔ گو کہ یہ بڑا مشکل ہے ہم صرف

محسوس کر سکتے ہیں لیکن راجہ بشارت صاحب! دکھ اور احساس جو اُس کی ماں، اُس کے بچوں اور اُس کی بیوی پر طاری ہے وہ ہم نہیں جان سکتے۔ آج واقعی پورے ملک میں ایک سوگ کا سماں ہے۔ یہ میں نے دوسری دفعہ دیکھا ہے۔

دستِ قاتل کو ندامت ہے کہ گردن نہ جھکی
وہ سرِ دار بھی تسلیم سے انکاری تھے
تجھے مرنا تھا تجھے موت آنی تھی
دکھ تو یہ ہے کہ تیرا قاتل تیرا درباری تھا

ہمیں قاتل ڈھونڈنا ہو گا۔ ہمارے صحافی بھائی جو پتا نہیں کن کن حالات میں جا کر صحافت کرتے ہیں اور واقعی جیسا کہ راجہ صاحب نے فرمایا کہ صحافت چوتھا pillar ہے۔ ہم سب کو آج مل کر پاکستان کی ترقی کے لئے، پاکستان کی بقا کے لئے اور ارشد شریف کے قاتلوں کو ڈھونڈنے تک چاہے کسی بھی جگہ تک جانا پڑے وہاں تک ہمیں اپنی joint investigation team کو بھیجنا چاہئے۔ جیسا کہ آج یہاں مطالبات کئے گئے اور صمصام بخاری صاحب بھی فرما رہے تھے تو آج وزیر اعظم پاکستان کی کینیا کے صدر سے بھی بات ہوئی ہے۔ اس پر ہمیں بالکل، میں اپنی بات کر رہا ہوں کہ بالکل I don't want to indulge myself in this politics یہ سیاست نہیں ہے بلکہ ایک سانحہ ہوا ہے اور اِس سانحے کو دیکھ کر ٹھہر جانا چاہئے۔ وہ کہتے ہیں کہ:

حادثے سے بڑھ کر یہ سانحہ ہوا
لوگ ٹھہرے نہیں حادثہ دیکھ کر

آج ٹھہرنا پڑے گا اور قاتل ڈھونڈنا پڑے گا۔ جو کچھ بھی ہے، جس سطح پر بھی ہے، یہ مقدس ایوان میں اسے مقدس ایوان کہوں گا کیونکہ اس ایوان نے ہمیں عزت دی ہے اور سب کچھ دیا ہے۔ ہم سب کو ساتھ مل کر چلنا ہے، آج آیئے خدا کے لئے اپنے اپنے چھوٹے چھوٹے اختلافات، یہ اختلاف رائے اصل میں اتحاد رائے ہوتا ہے تو اس لئے وہ بعد میں باتیں کریں گے آج کوئی اور بات نہیں ہونی چاہئے چونکہ آپ کی روایات اور آپ کے religion کے مطابق جب تک جناب ارشد شریف کی نماز جنازہ نہیں ہوتی تو دعائے خیر نہیں کی جا سکتی لیکن اس کے باوجود ہم تمام

چرچوں میں اس کی دعا کروائیں گے اور اس کے خاندان کے لئے بھی دعا کروائیں گے یہ میرا اس ایوان سے وعدہ ہے۔ میں آج اس ایوان کو بتانا چاہتا ہوں کہ جناب ارشد شریف سے میرا ذاتی طور پر تعلق تھا۔ اس واقعہ کے محرکات کو ڈھونڈنا پڑے گا ورنہ اس طرح سے ہوتا رہے گا۔ میں آخر میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ:

کون روک سکتا ہے خوشبوؤں کی راہوں کو خاردار تاروں سے
صبح چھپ نہیں سکتی ابر کے حساروں سے

جناب ارشد شریف کا جسم قتل ہوا ہے اس کے خواب، اس کی تحریریں اور اس کے خیالات ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: سردار حسنین بہادر!

وزیر توانائی و خوراک (سردار حسنین بہادر): اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آپ نے آج مجھے جناب ارشد شریف صاحب کی شہادت پر بات کرنے کا موقع دیا۔ میرے دن کا آغاز اور میری زندگی کی routine ہے کہ میں سویرے اپنی والدہ سے آدھا گھنٹہ فون پر بات کر کے بسم اللہ کرتا ہوں۔ آج بھی اسی قسم کا ایک دن تھا۔ میری آنکھ کھلی تو میں نے اپنی والدہ کو فون کیا کیونکہ وہ دیہات میں رہتی ہیں اور جب میں ان سے بات کر رہا تھا تو ساتھ میں اپنے فون پر جو messages آئے ہوئے تھے وہ بھی دیکھ رہا تھا۔ جب میں وہ messages پڑھ رہا تھا تو میں نے اپنی والدہ کو بتایا کہ جناب ارشد شریف شہید ہو گئے ہیں اور وہ اس دنیا میں نہیں رہے۔ انہوں نے مجھ سے دہرایا اور پوچھا کہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے وہ اپنی text اور جو WhatsApp آئے ہوئے تھے اس کو re-confirm کیا کہ یہ درست ہے یا نہیں ہے۔ دوچار اور گروپس میں دیکھا اور پھر میں نے وہی جملے دہرائے تو اس پر میری والدہ دھاڑیں مار مار کر رونے لگ پڑیں اور وہ فون بند ہو گیا۔ مجھ سے پہلے مجھ سے بہت بہتر مقرر ہیں سید صمصام علی شاہ بخاری، چودھری ظہیر الدین خان، ہمارے بڑے بھائی چودھری اقبال اور دیگر جتنے بھی ساتھی ہیں۔ میرے پاس ان جیسے اچھے الفاظ تو نہیں ہوں گے اور میں بات بھی بہت مختصر کروں گا۔

جناب سپیکر! پاکستان کی صحافت کے اندر ہر شعبے کی طرح deterioration تھی، سیاست دان آج وہ نہیں رہے جو آج سے کچھ سال پہلے تھے، صحافت میں وہ نام رہے جو کچھ سال پہلے تھے لیکن آج کچھ عرصے سے کچھ ایسی روایات اور کچھ ایسے لوگ تھے جن سے امید اٹھ رہی تھی کہ نہیں ابھی اس طریقے سے ادارے ختم نہیں ہوئے، ابھی اس طریقے سے صحافت ختم نہیں ہوئی۔ آج بھی لوگ اس قسم کے ہیں جو حق گوئی کرتے ہیں اور سچ بات کرتے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں جناب خلیل طاہر سندھو سے اتفاق کرتا ہوں اور میری انتہائی ہمدردی جناب شہباز بھٹی صاحب سے بھی ہے جو ایک وزیر تھے جو کسی وجہ سے قتل ہوئے۔ جناب ارشد شریف صاحب وہاں تشریف لے کر گئے ان کا یہ ایک اچھا اقدام تھا۔ جناب شہباز بھٹی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے سنبھال لیا اور جناب ارشد شریف صاحب ان کی ہمدردی پر چلے گئے لیکن آج میرے اور اس ایوان میں بیٹھے ہوئے بچوں کے مستقبل میں حق گوئی کی بات کرنے والی ایک امید کا قتل ہوا تو آپ سمجھیں کہ اس دنیا سے ہر ایک نے کسی نہ کسی دن چلے جانا ہے۔ میں آپ سے ایک اور گزارش کرتا ہوں کہ میں زمیندار ہوں اور ہمارا ایک چینی کی فیکٹری میں بہت تھوڑا سا حصہ ہے۔ مجھے جس بندے نے پالا ہے اس کا نام اللہ بچایا ہے وہ آج بھی حیات ہے۔ پتا چلا کہ اللہ بچایا کا بیٹا مر گیا ہے تو میں جنازے پر گیا وہ ہمارے گاؤں میں ہی رہتے ہیں۔ ان کا ایک کمرے کا گھر ہے میں ادھر گیا تب dead body آئی ہوئی تھی میں نے پوچھا کہ کیسے مرا ہے تو انہوں نے بتایا کہ یہ کسی اور شوگر مل میں جو چار سو کلو میٹر دور ہے وہاں وہ اُدھر چوکیداری کرتا تھا۔ اس کا road accident ہوا اور وہ مر گیا۔ یہ dead body پڑی تھی اور سامنے ایک بہت بڑی فیکٹری کی چیمنیاں نظر آ رہی تھیں تو وہ مجھے کوس رہی تھیں اور وہ مجھ سے سوال کر رہی تھیں کہ کیا یہ بچہ اپنے اس گھر کی فیکٹری میں ملازمت نہیں کر سکتا تھا؟ کیونکہ مرنا تو اس بچے نے تھا ہی تو وہی سوال آج میرے ذہن کے اندر اٹھ رہا ہے۔ میرے اپنے سگے بھائی بہن کئی دفعہ فارم لے کر پھر رہے ہوتے ہیں کہ ملک سے باہر جانا ہے تو میں ان کو سختی سے روکتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس ملک میں اتنی نعمتیں دی ہوئی ہیں تو تمہیں کیا تکلیف ہے اور کیا اعتراض ہے کہ تم کسی دوسرے ملک میں جا کر B یا C یا D گریڈ citizen بننا چاہتے ہو؟

جناب والا! کسی کے لئے ملک سے باہر شفٹ ہونا بالکل آسان نہیں ہوتا چاہے اس کے پاس جتنا مرضی سرمایہ ہو، اکثر وسائل کی کمی ہوتی ہے اگر کسی کے پاس بہت سارے وسائل ہوں

بھی تو اس کے پاس اس کلچر میں adjust ہونے کی کمی ہوتی ہے تو آج میں ایک صوبے کے دو محکموں کا وزیر ہوتے ہوئے جس کے پانچ کزن اسی ایوان کے ممبر ہیں جس کے ابا اس اسمبلی کے سابق ممبر ہیں۔ آج جس وقت میں اساتذہ کو ننگا ہو کر زدوکوب ہوتا دیکھتا ہوں، جس وقت میں سینیٹرز کو ننگا ہو کر زدوکوب ہوتا دیکھتا ہوں جن کی عمریں 80 سال یا اس سے بھی زیادہ ہے، جس وقت میں یہ دیکھتا ہوں کہ بہت کم وسائل والے بندے کو مجبور کیا جارہا ہے وہ ملک سے دربدر ہو اس کے پاس وسائل نہیں ہیں۔ وہ کیسے settle ہوتا ہے؟ پیچھے اس کے بچوں کی روٹی کون چلاتا ہے؟ تو میرے ذہن میں کئی دفعہ وہ سوال اٹھتا ہے کہ کیا میرے بھائی بہن جو فیصلہ کر رہے ہیں وہ درست ہے یا میری سوچ درست ہے۔ میں اپنی بات کو مکمل کرتا ہوں اور میرے بہت سے ساتھیوں نے بات کی میری جناب ارشد شریف صاحب کی والدہ محترمہ کے ساتھ، ان کی بیگم صاحبہ، ان کی اولاد اور ان کے تمام فیملی ممبرز کے ساتھ انتہائی ہمدردی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو حوصلہ دے اور وہ اس اپنی بہت بڑی تکلیف کو برداشت کر سکیں۔

تم شب کی سیاہی میں مجھے قتل کرو گے
میں صبح کے اخبار کی سرخی میں ملوں گا

بہت بہت شکریہ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: محترمہ مسرت جمشید چیمہ!

محترمہ مسرت جمشید: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں ہمیشہ پارٹی کی طرف سے میڈیا میں بات کرتی ہوں اور میں کسی نہ کسی event میں جاتی ہوں تو میں اپنے انتہائی قابل احترام بھائی سردار حسنین بہادر صاحب سے agree کروں گی کہ 22 کروڑ عوام کا یہ جو ملک ہے اس کی آج صبح کا آغاز ہر گھر میں ماتم سے ہوا۔ آج ہم مائیں جن کے بچے ہیں، ہم سیاست میں بھی ہیں اور ہم بات بھی کرتے ہیں۔ ہماری ڈیوٹی بھی ہوتی ہے، کبھی سخت بات کرنا اور کبھی اپنا مؤقف سامنے رکھنا تو شہید ارشد شریف کی اس ناگہانی موت نے آج پہلی دفعہ مجھے جھنجھوڑا، میرے ذہن میں یہ سوال آیا ورنہ ہماری تو جنگ ہی یہ ہے کہ ہم نے اس ملک میں دفن ہونا ہے اور ہم نے اس ملک میں رہنا ہے تو مجھے فوراً خیال آیا اور میں نے اپنے میاں سے بات کی کہ ہمیں بھی اب سوچنا چاہئے کہ ہم بچوں کے لئے یہاں رہیں

لیکن ہم بچوں کے لئے دوسرا آپشن بھی سوچیں۔ آج ہر ماں کا دل دکھی ہے اس ملک کا ہر شہری جو چھ فٹ کا جواں ہے، وہ بزرگ ہے یا وہ بچہ ہے ہم سب ماتم زدہ ہیں آخر کیوں؟ آخر ہمیں جو رونا پڑ گیا ہے اور ہمارے ملک سے یہ رونا نکل نہیں رہا اس کی وجہ کیا ہے؟ ہم سارے یہ بھیڑ بکریاں یہ وجہ تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں ہم سوال کرتے بالکل صحیح، کبھی چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال اور کبھی عصمت دری، کبھی ہمارے بزرگوں اور ہمارے بھائیوں کی توہین کی جاتی ہے اور انسانیت کی تذلیل کی جاتی ہے۔ آج تک سوال کا جواب نہیں ملا۔ یہ کہانی تو رک نہیں رہی ہے یہ تو آگے بڑھتی جا رہی ہے کہ جناب ارشد شریف نے یہ ملک کیوں چھوڑا؟ یہ سوالیہ نشان آج ہم سب لوگوں کا کلیجہ نوچ رہا ہے اور آج ہمارا دل لہو لہو ہے۔ آج ہمیں سمجھ نہیں آ رہی کہ ہم وہ الفاظ کہاں سے لے کر آئیں جس میں ہم اس ماں کے ساتھ تعزیت کریں جس کا جوان بیٹا اس ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہوا۔ وہ پانچ یتیم بچوں کا کیا قصور تھا، وہ بیوہ جو جوانی میں بیوہ ہو گئی اُس کی غلطی کیا تھی، آج ہم اپنے صحافی بھائیوں کو کیا دلاسہ دیں، ہم اُن سے کیا بات کریں کہ دوبارہ کوئی ارشد شریف نہیں بنے گا؟ ہم جتنی بھی تعزیت کر لیں، ہم آج جتنے بھی آپشن discuss کریں تو میری آج اس ایوان سے اپیل ہے کہ ہم ایک ایسی قرار داد لے کر آئیں جس میں ہم کم از کم اعلیٰ عدلیہ سے اپیل کریں کہ اس کے اوپر کوئی Judicial Commission یا اس level کی کوئی کارروائی نہیں ہو سکتی یا investigation نہیں ہو سکتی کہ ہم مزید ارشد شریف، ہم مزید اپنے بچے شہید ہونے سے بچائیں؟ پہلے جب بھی اس ملک کی دھرتی لوگوں پر تنگ کی جاتی تھی تو جو صاحب حیثیت لوگ ہیں وہ یہ سوچتے تھے کہ ٹھیک ہے ایک پوائنٹ پر آ کر ملک کو چھوڑا جا سکتا ہے ارشد شریف کی شہادت نے ہمیں یہ بتا دیا ہے کہ ملک چھوڑنا بھی اب ہماری option نہیں رہی۔ اس ملک کا وہ کون سا Sicilian Mafia ہے جس نے ہمارے اوپر زندگی پوری کائنات میں تنگ کر دی ہے، ہم یہ سوال پوچھنا مت چھوڑیں، اب یہ سوال کی گونج جب 22 کروڑ عوام مل کر کریں گے تو شاید جو یہ سوچتے ہیں اُن کو اِس چیز کا احساس ہو کہ قوم کی بس ہو چکی ہے، اب ہم چھپ کر ڈرنے والے نہیں ہیں ایک حد کے بعد جب ظلم بڑھتا ہے اب مجھے سمجھ نہیں آتی کہ 22 کروڑ عوام یہ ارشد شریف کی شہادت کا بوجھ کیسے سہہ پائے گی کیوں کہ وہ محب وطن پاکستانی جس نے ہمیشہ اس ملک کے آئین اور قانون کی پاسداری کی ہو، جس نے ہمیشہ اس ملک کی سالمیت کی بات کی ہو، جس نے ریاست پاکستان کی کبھی

آئین شکنی نہ کی ہو آخر میں صرف اتنا کہوں گی کی ارشد شریف کا ایک ہی قصور تھا کہ وہ investigationبڑی زبردست کرتا تھا،جب وہ بات کرتا تھاتو ثبوت پہلے آگے رکھتا تھا۔

جناب سپیکر !وہ کون تھا جو ڈر گیا تھا کہ اگر ارشد شریف نے ثبوتوں کے ساتھ بات کردی تو شاید میری گیم گول نہ ہو جائے یا وہ کون سی کرپشن کی سٹوری تھی جس کو ہمارے لوگوں کے سامنے آکر وہ اُس کا پردہ فاش کرنے لگا تھا کہ اُس کو موت کی نیند سُلا دیا گیا؟ کیوں کہ ارشد شریف کی ہر کہی ہوئی بات کو قوم اس لئے یقین کرتی تھی کہ پاکستان نے صحافت کے اندر ایک ایسا ہیرا کھو دیا ہے جوinvestigationمیں میرے خیال میں پوری دنیا میں ایک مثال رکھتا تھا، جس نے محنت کر کے یہاں تک نہ صرف اپنا نام کمایا، ایک credibilityاور ایک اعتماد کمایا جو کہ آج 22 کروڑ گھروں کے اندر صف ماتم بچھی ہوئی ہے پورا ایوان بھی اُن کی والدہ کو خراج تحسین پیش کرے اور ایک ایسی resolutionلے آئیں جس پر ہم مطالبہ کریں کہ مزید اس طرح کے کسی صحافی بھائی کے ساتھ اور کسی پاکستانی شہری کے ساتھ یہ سلوک نہ ہو، بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: اب سیموئیل یعقوب صاحب بات کریں گے اس کے بعد محترمہ سعدیہ سہیل رانا بات کریں گی۔ جی سیموئیل یعقوب صاحب!

جناب سیموئیل یعقوب: شروع کرتا ہوں اُس نام سے جو ہم سب کا خالق و مالک ہے۔ جناب سپیکر! آج میں اُس ببر شیر کی بات کر رہا ہوں جو نڈر اور پاکستان میں صحافت کی شان اور پہچان تھا افسوس کہ آج دِکھاوا کرنے والے یہ نہیں جانتے کہ پاکستان کی عوام بخوبی جانتی ہے کہ جو آج کفن میں لپٹنے کے لئے تیار ہے وہ تو اپنی زندگی کی تلاش میں دُنیا میں در بدر پھر رہا تھا اُنہیں شاید معلوم نہیں کہ پاکستانی عوام کو ایک ایک بات کا پتا ہے مجھے دُکھ اس بات کا ہے کہ میرا بھائی ارشد شریف زندگی ڈھونڈنے گیا تھا اور موت کو گلے لگا کر آگیا وہ اپنے ملک میں موت کو دیکھتے ہوئے باہر کے ممالک میں اپنی زندگی کے لئے گیا تھا اور دُشمنوں نے اُسے وہاں بھی نہیں چھوڑا۔ میں اُن کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ حق اور سچ کی آواز کبھی دب نہیں سکتی میرے ملک کو شہیدوں کا ملک کہا جاتا ہے کیوں کہ ہم نے پاکستان بنایا تھا تو اپنی شہادتیں دے کر بنایا تھا جب پاکستان دوبارہ ترقی یافتہ ہو گا، خوشحال ہو گا تو ہمیں اپنی جانوں کی پروا نہیں ہے میں یہی اُن اداروں کو اور اُن سوچوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ:

نثار میں تری گلیوں کے اے وطن کہ جہاں
چلی ہے رسم کہ کوئی نہ سر اٹھا کے چلے

ارشد شریف آپ کی دلیری، آپ کی صحافت ہمیں یاد رہے گی آپ تو منوں مٹی کے نیچے چلے جائیں گے لیکن صحافی بھائیوں کے لئے ایک نمونہ ہوں گے کہ دلیری یہ ہے کیوں کہ زندگی تو آنی جانی ہے لیکن حق اور سچ کو کہنا ضروری ہے اپنے ملک کے لئے، اپنے وطن کے لئے آج میں as a minority memberارشد شریف کی والدہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے اُن کی wife سے، اُن کے بچوں سے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے بیوی بچوں کو صبر عطا فرمائے اور ارشد شریف کی مغفرت فرمائے، میرے پاکستان کو ہر آفت سے محفوظ رکھے، بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ سعدیہ سہیل رانا!

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! شکریہ۔ آج کا دن بڑا اُداس تھا اور ایسے ہی لگ رہا تھا جیسے ہمارے سب کے گھروں میں صف ماتم بچھی ہوئی ہے آج میں بطور ممبر تو بات کروں گی کہ اجلاس ہے ریکارڈ بھی جائے گا لیکن آج میں ماں بن کر سوچ رہی تھی، وہ ماں جو ارشد شریف جیسے نوجوانوں کی ماں ہوتی ہے جو ایسے بہادر بچے جنتی ہیں اُن کی پرورش کر دیتی ہے کہ اپنی جوانی، اپنا آرام، اپنا سکون اپنے بچوں پر وار کے اس ملک کو تحفہ دیتی ہے، اس معاشرے میں اثاثے کی صورت میں دیتی ہے، پھر مجھے اس معاشرے کی بے حسی اور بے دردی کا خیال آیا کہ کس طریقے سے اس ماں کے دودھ اور خون سے سجا سجایا خوبصورت بچہ کبھی پرچم میں لپٹ کر آجاتا ہے وطن کے نام پر قربانی اور کبھی ارشد شریف کی طرح سچ بولنے کی سزا پاتا ہے، ہم اپنے بچوں کو بچپن میں کیوں سکھاتے ہیں کہ بیٹا سچ بولنا سچ کا دامن نہ چھوڑنا، حق کے لئے لڑنا، سچ کے لئے لڑنا۔ اب تو ہمیں بچوں کو یہ بھی بتانا پڑے گا بیٹا جب حق اور سچ کے لئے بولو تو یاد رکھنا تمہاری لاشیں ایسے ہی جگہ جگہ سے ملیں گی اور گولی کے لئے تیار رہنا، ایک چاقو کے لئے بھی تیار رہنا، ملک بدری کے لئے بھی تیار رہنا، اپنے بچوں کو یتیم کرنے کے لئے بھی تیار رہنا اپنی جوان بیویوں کو بیوہ کرنے کے لئے بھی تیار رہنا، یہ سچ اور حق بولنے کی سزا ہے یہ تو زمانہ جاہلیت میں ایسے نہیں ہوتا تھا؟ کیا یہ ملک جو ہم نے کلمہ پڑھ کر کلمہ کے نام پر بنایا تھا، ہم نے یہ ملک کن کو دے دیا، کس کو بیچ دیا کہ آج اتنی بڑی

سزا ملی، آج معاشرے میں ہم کیا پیغام دے رہے ہیں؟ یہاں تو کچھ لوگ خدا بن گئے ہیں اور باقیوں کی جان کی قیمت کیڑے مکوڑے سے بھی بدتر ہے یہ کون سا نظام ہے، یہ کون سا دستور ہے، یہ کون سا آئین ہے؟ دل پھٹا جاتا ہے اُس ماں کا تصور کر کے جس نے اپنے بیٹے کو مُلک کی سرحد پر قربان کیا اور خاوند بھی گیا کہ اس ملک کی فورسز کو دیا کہ جاؤ اس ملک کی حفاظت کرو یہ ملک ہمارے بڑوں نے قربانیاں دے کر بنایا تھا آج ہمارے ملک میں کچھ ایسے عناصر موجود ہیں اب خدارا اس قتل کا الزام امریکہ، اسرائیل اور بھارت پر نہ ڈالئے گا۔ یہ الزام لگانا چھوڑ دیں اور جو ہم نے اپنے پیالے میں گندے مگرمچھ اور لوگ بٹھائے ہوئے ہیں ان کی نشاندہی کرنا بہت ضروری ہے آج اگر میں سچ بولوں گی تو اٹھائی جاؤں گی اور برہنہ کر کے مارا جائے گا جو کہ ہو بھی رہا ہے تو یہ کون سا نظام ہے یہ تو جنگل کا بھی نظام نہیں ہے؟ میں اسے جنگل کا نظام بھی نہیں کہہ سکتی کیونکہ جانور کو جب تک بھوک نہ لگے وہ شکار ہی نہیں کرتا بغیر وجہ کے وہ بھی کسی کو نہیں مارتا لیکن اپنا پیٹ بھرنے کے لئے نظام قدرت کے تحت چلتا ہے یہاں تو جنگل کا نظام بھی نہیں چل رہا بتایا جا رہا ہے کہ ان کو جانوروں کی طرح مارا گیا ہے لیکن یہ جانوروں پر بھی الزام ہے کیونکہ جانور بے درد نہیں ہوتے یہ شیطان بیٹھے ہیں یہ شیاطین کا ٹولہ ہے جو حق اور سچ بولنے والے کو نقب لگاتا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ سمجھتے ہیں کہ ایک ارشد شریف کو شہید کر کے اس کی آواز کو دبا دیا ہے تو یہ بے وقوف ہیں ایک ارشد شریف کو مار کر انہوں نے ہر گھر میں ارشد شریف پیدا کر دیا ہے۔ یہ ڈرتے ہیں کہ مائیں اپنے جوان سپوتوں کو قربان کرنے سے گھبراتی ہیں تو یہ سن لیں کہ ہمارے اگر 100 بچے بھی ہوں تو ان کو بھی ہم اس ملک کی خاطر قربان کر دیں گے ہم ڈرنے والے نہیں ہیں، یہاں پر سب discuss ہوا ہے لیکن ایک چیز discuss نہیں ہوئی کہ جب تحقیقات ہوں گی تو انصاف بھی ملے گا ایف آئی اے کے ڈائریکٹر کی بھی آج تک تحقیقات ہو رہی ہیں اور چپڑاسی کی بھی تحقیقات ہو گئی ہیں تو یہ بس تحقیقات ہی ہوتی ہیں ان کا کبھی آج تک کوئی مجرم پکڑا نہیں جاتا لیکن یہ انہوں نے آپ کو بہت واضح پیغام دیا ہے کہ دیکھا سچ بولا تھا اور جان بچانے کے لئے ملک سے بھاگ بھی گیا تو کیا وہ بچ گیا اور تم بھی بچ پاؤ گے، یہ پیغام سمجھنے کی ضرورت ہے کہ کس نے یہ پیغام دیا، کس کو دیا اور کیوں دیا؟ آج اس پیغام کا جواب اس ایوان سے جانا چاہئے کہ یہ تمہارا پیغام ہم سمجھ چکے ہیں لیکن آج ہم میں سے جو بھی ادھر بیٹھا ہے جو اس ملک سے محبت کرتا ہے جس کی

رگوں میں اپنے والدین کا اور حلال کا خون ہے وہ اس ظلم کو برداشت نہیں کرے گا اور اس پیغام کا منہ توڑ جواب دے گا۔ بہت شکریہ۔ پاکستان زندہ باد

جناب سپیکر: جی، اب طارق مسیح گل اپنی بات کریں۔

جناب طارق مسیح گل: شروع کرتا ہوں رب الفواج کے نام سے جو آسمان اور زمین کا خالق اور مالک ہے اور جس کے ہاتھ میں آسمان اور زمین کے سارے اختیارات کی کنجیاں ہیں، "بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رُت ہی بدل گئی۔"

جناب سپیکر! آج اس مقدس ایوان میں اس موقع پر جس میں ایک بہت ہی خوبصورت ذہنیت کا مالک، دانش مند، جرات مند اور دیانتدار شخص جو کہ پاکستان اور پاکستان میں رہنے والے تمام لوگوں کی آواز تھا، جس شخص کے قلم سے سچ لکھا جاتا تھا، جس شخص کے قلم سے سچ کی آواز نکلتی تھی جس کا نام ارشد شریف تھا وہ آج ہمارے درمیان تو نہیں لیکن اس کی یادیں، اس کی باتیں، اس کے خیالات، اس کی انقلابی سوچ، دیانتداری اور دانش مندی یہ سب کچھ ہمارے سامنے ہے۔ آج ارشد شریف اس جہان فانی سے کُوچ کر گئے انہوں نے شہادت کا نوالہ نوش فرمایا ہے وہ شہید ہوئے لیکن یہ کب تک چلے گا کہ ہر سچ بولنے والا شخص چاہے وہ پارلیمنٹ کا ممبر ہو، چاہے وہ عدلیہ کا جسٹس ہو، چاہے وہ پولیس کا ایک وفادار سپاہی ہو، چاہے وہ فوج میں پاکستان کی سرحدوں کی حفاظت کے لئے اپنی طاقت کا ایک ایک خون کا قطرہ بہانے والا ہو اس کو جب ایسی موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے تو انسان ہونے کے ناتے دل خون کے آنسو روتا ہے۔ مجھے آج اس کی ماں کی یاد آرہی ہے جس نے بیٹے کو اپنی کوک سے جنم دیا، بچپن سے پال پوس کر اس کو جوان کیا اور اس کو جرات اور ہمت دی اور فوج میں خدمات سرانجام دینے والا شخص جو کہ اس کا باپ تھا اس کی گود میں اس نے پرورش حاصل کی تو ارشد شریف کو سچائی کا یہ تحفہ ملا کہ اس کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا ہے۔ آج میں انتہائی دکھ کے ساتھ اس ایوان میں چونکہ آپ custodian of the House ہیں ہمارے سربراہ اور مائی باپ ہیں خدا نے، رب الفواج نے آپ کو بہت عزت سے نوازا ہے اور ہمارا کام ہے کہ اس طرح کی باتیں آپ کے سامنے رکھیں جیسا کہ ابھی ہمارے پیارے بھائی صمصام بخاری اور خلیل طاہر سندھو صاحب نے جو باتیں شہباز بھٹی کے بارے میں کی ہیں، شہباز بھٹی کی شہادت پر ارشد

شریف کا جانا، غمزدہ خاندان کے ساتھ بیٹھ کر آنسو بہانا، غمزدہ ماں کے پاس جا کر بیٹھنا، اس کے بھائیوں کے گلے لگنا ان کے ساتھ ایک ایک لفظ کی بات کرنا اور ان کو جرات دینی ان کو ہمت اور تسلی کا پیغام دینا تو یہ ہمارے لئے بہت باعث فخر باتیں ہیں۔ آج وہ شخص ہم سے رُوٹھ گیا ہے، ہم سے دُور چلا گیا ہے ہم تو چلے جائیں گے لیکن وہ اب کبھی واپس نہیں آئے گا۔ میں آج اس ایوان میں بیٹھی ہوئی اپنی بہنوں اور بھائیوں سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ ہمیں بھی اپنی زندگی کے دن گننے چاہئیں کیونکہ ہمیں بھی ایک دن اس جہان کو چھوڑ کر جانا ہے۔ ہم سب مل کر اس ملک کی ترقی و خوشحالی اور امن و سلامتی کے لئے دعا بھی کریں اور کام بھی کریں۔ میں آج اس اجلاس میں قائد محترم میاں محمد نواز شریف، میاں محمد شہباز شریف، حمزہ شہباز اور مریم نواز کی طرف سے اس غمزدہ خاندان کے لئے ایک ہمدردی کا message چھوڑتا ہوں۔ آج دیکھیں کہ وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف صاحب نے کینیا کی حکومت سے جو بات ہوئی ہے وہ آپ کے سامنے ہے۔ اس کے علاوہ ہماری بہن وزیر اطلاعات و نشریات محترمہ مریم اورنگزیب وہ آج اس غمزدہ خاندان سے ہمدردی کرنے ان کے گھر پہنچ گئی ہیں۔ میں آپ سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کرتا ہوں کہ مجھے اور آپ کو اس ایوان میں بیٹھے ہر شخص کو آج سیکھنے کی ضرورت ہے کہ ہمیں بھی ایک دن موت نے گھیرنا ہے لیکن اس جہان فانی سے کوچ کرنے سے پہلے اپنی اپنی جگہ پر انسانیت کی خدمت میں آگے بڑھیں اور خداوند ہم سب کو بھی برکت دے اور ہمیں اس بات پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم انسانیت کی خدمت کے لئے کوشاں رہیں اور اس غمزدہ خاندان کو خداوند باری تعالیٰ تسلی، تشفی اور اطمینان دے کیونکہ وہ اپنے اس غم اور دکھ کو بھول تو نہیں سکتے لیکن خداوند باری تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ Thank you very much. God bless you

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ اب میاں محمد اکرم عثمان اپنی بات کریں۔

میاں محمد اکرم عثمان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ ہمارا ملک دنیا میں صحافیوں کے لئے خطرناک ہونے کے لحاظ سے 145 یا 147 ویں نمبر پر آتا ہے۔ شہید ارشد شریف ایک ایسی شخصیت تھے میں سمجھتا تھا کہ اگر ملک میں کوئی غلط کام ہو رہا ہو اور مجھے اگر اپنی کوئی بات بھی اوپر تک پہنچانی ہے تو میں ان کو اپنی بات پہنچا سکتا ہوں اور وہ آگے میری بات کر سکتے ہیں

کیونکہ مجھے ان پر ایک یقین، اعتماد اور بھروسہ تھا کہ وہ سچ بولنے والے ایک نڈر صحافی ہیں۔ ابھی میرے بھائی حسنین بہادر دریشک نے ایک بات کی تو مجھے بھی اپنا ایک واقعہ یاد آگیا کہ جب شریفوں کا دور دورہ تھا تو میرا خاندان بھی یہی سوچ رہا تھا کہ اس ملک سے چلے جائیں لیکن ایک امید تھی کہ ہم نے فیصلہ کیا کہ عمران خان صاحب کو دیکھ لیں اور ان کو آزمالیں کیونکہ ان پر یقین ہے اور جب ان کی حکومت آئی تو ہمیں ایک یقین اور اطمینان ہوا کہ ہم اس ملک میں رہ سکتے ہیں اور یہ ملک اب رہنے کے قابل ہے۔ میرے والد صاحب دو مرتبہ ایم این اے رہ چکے ہیں جس طرح شریفوں نے ٹارگٹ کر کے ہمیں نقصان پہنچایا ہے اور جس طرح یہ ان کے خلاف باتیں کرنے والوں کو ٹارگٹ کرتے ہیں، چاہے وہ آگ لگانے کے واقعات ہوں جو کہ ریکارڈ پر ہے، چاہے وہ ٹانگیں توڑنے کے واقعات ہوں۔ یا اتنا ظلم ڈھائیں کہ کوئی ملک سے بھاگ جائے۔ کیا وجہ ہے کہ ارشد شریف جیسے نڈر آدمی کو ملک سے بھاگنا پڑا اور عمران ریاض خان جیسے صحافیوں پر مقدمے بنے؟ کیا وجہ ہے کہ آج اس ملک میں رہنے والے ہم لوگ اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھ رہے ہیں؟ 97-1995 کی بات ہے جب پولیس کے ذریعے extra judicial murder ہوا کرتے تھے تب پنجاب کا ہر شہری غیر محفوظ تھا۔ ہمیں باہر نکلنے سے ڈر لگتا تھا، اتنا خوف اور خطرہ تھا کہ اگر گھر سے باہر نکلے تو کہیں مار نہ دیا جائے، جب بھی ان کی حکومت آتی تھی تو یہ لوگ اپنی حد سے بھی تجاوز کر جاتے تھے۔ میں آج یہاں کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے ملک میں ارشد شریف جیسے سچ بولنے والے بہت کم پیدا ہوتے ہیں۔ میں اس طرح کے سچ بولنے والے شخص کو اس طرح خراج تحسین پیش نہیں کر سکا جیسے کرنا چاہئے۔

جناب سپیکر! وہ محرکات دیکھنے چاہئیں جن کی بنا پر ارشد شریف نے ملک چھوڑا اور یہ بھی سننے میں آرہا ہے کہ دوبئ سے بھی ان کو مجبور ہو کر جانا پڑا۔ لہٰذا جناب کی وساطت سے میرا مطالبہ ہے کہ ارشد شریف کے ملک چھوڑنے سے لے کر قتل تک کی جوڈیشل تحقیقات کرائی جائیں اور صحافیوں پر جو مقدمے ہو رہے ہیں انہیں فی الفور ختم کیا جائے اور ملک میں رہنے کے قابل بنایا جائے۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ نیلم حیات!

محترمہ نیلم حیات ملک: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! اللہ پاک ارشد شریف صاحب کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، آمین۔ وہ ایک بہادر صحافی تھے، میرے بہت سارے بہن بھائیوں نے اس پر بہت زیادہ بولا لیکن یہ ان کی شان کے آگے کچھ بھی نہیں، وہ اپنے ملک کے لئے بہت بڑی قربانی دے کر اس دنیا سے گئے ہیں۔ اس ایوان کے ذریعے ایک سوال ہے کہ وہ شخص جو Investigative Journalism کا ماہر تھا انہوں نے آئرلینڈ سے master کیا ہوا تھا، انہیں کس investigation کی سزا ملی ہے؟ کونسی بات منہ سے نکالنے کی سزا ملی ہے؟ کیا انہیں ہماری کچھ سیاسی فیملیوں کے بارے میں سچ اگلنے کی سزا ملی؟ کیا message دیا گیا؟ کیا انہیں کچھ لوگوں کے بارے بولنے کی سزا ملی؟

جناب سپیکر! میں جناب کی توجہ چاہوں گی۔۔۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ بولیں۔

محترمہ نیلم حیات ملک: جناب سپیکر! یہ message دیا گیا کہ مقصود چپڑاسی ہو، ڈاکٹر رضوان ہو، ارشد شریف صاحب ہوں یا کوئی بھی نڈر صحافی ہو منہ کھولو گے تو یہ ہے تمہارا انجام، پاکستان میں رہو، دوبئی میں جاؤ یا دنیا کے کسی کونے میں چلے جاؤ لیکن منہ کھولنے کی تمہیں یہ سزا ملے گی۔ میں یہ سوچتی ہوں کہ اگر ہمارے ملک میں ایک فوجی فیملی کے چشم وچراغ کی یہ عزت افزائی ہے تو ایک عام شخص اپنے ملک پاکستان میں کیسے survive کر سکتا ہے؟ میں اس ایوان کی وساطت سے اس ملک کے وزیر اعظم سے، اس امپورٹڈ حکومت کے وزیر اعظم سے پرزور مطالبہ کرتی ہوں کہ اس شہید پر الزامات لگانے اور نت نئی کہانیاں گھڑنے کی بجائے تفتیش کی جائے کہ وہ اپنا ملک چھوڑنے پر کیوں مجبور ہوئے اور ان کے جسد خاکی کو وطن عزیز پاکستان میں واپس لایا جائے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: صحیح۔ جی، محترمہ راشدہ خانم!

محترمہ راشدہ خانم: السلام علیکم! جناب سپیکر! میں اپنے بھاری دل کے ساتھ آپ کا بہت بہت شکریہ ادا کرتی ہوں (اس مرحلہ پر محترمہ راشدہ خانم نے بات شروع کرنے کے ساتھ ہی رونا شروع کر دیا) ارشد شریف صرف اپنی ماں کا بیٹا نہیں تھا یہ ہم سب کا بیٹا تھا، ہم سب کا بھائی تھا، وہ شہید ہو گیا۔ اللہ کے فضل سے میں ساری رات جاگتی ہوں اور ساری رات عبادت کرتی ہوں، رات تین بجے تک ان کی

کوئی خبر نہیں تھی۔ میں تین بجے نماز تہجد کے لئے اٹھی اور ساڑھے پانچ بجے میں نے ان کی یہ خبر سنی۔ آخر یہ کب تک ہو گا؟ پولیس والے مجھے گھسیٹ کر لے گئے، میرا زیور چوری ہو گیا، کہاں چلا گیا؟ ہم ڈر کے مارے کسی عدالت میں نہیں جاتے کیونکہ ہمیں انصاف نہیں ملنا۔ ہمیں تو بعض دفعہ ایسا لگتا ہے کہ ہم مقبوضہ کشمیر میں بس رہے ہیں جہاں کوئی انصاف نہیں ہے، جہاں کچھ بھی نہیں ہے۔ اس ماں سے پوچھو جس کا بیٹا شہید ہوا ہے، جس نے ایک ایک دن کر کے پالا، ایک ایک دن کر کے پڑھایا، اس کو لائق کیا، قابل کیا، میاں شہید کیا، بیٹا شہید ہوا پھر دوسرا بیٹا شہید ہوا۔ آخر یہ کب تک ہو گا؟ ہماری عدالتیں کہاں ہیں؟ ہمارے بڑے لوگ کہاں بیٹھے ہوئے ہیں؟ اللہ کے سوائے ہماری حفاظت کون کرے گا؟ یہاں ایوان میں ارشد شریف صاحب کے لئے بہت اچھے الفاظ استعمال کئے گئے لیکن میرے پاس ان کے لئے ایسے الفاظ نہیں ہیں سوائے دکھ کے علاوہ۔ آخر ہماری جانیں، ہماری عزتیں، ہماری زندگیاں، ہمارے بچوں کی زندگیاں کب تک اس طرح غیر محفوظ رہیں گی؟ جس طرح ارشد شریف کے ساتھ ہوا؟ سب سے پہلے یہ تحقیق ہونی چاہئے کہ وہ پاکستان چھوڑ کر کیوں گیا؟ کس وجہ سے چھوڑ کر گیا؟ ہمیں اس کا جواب چاہئے کہ وہ پاکستان چھوڑ کر کیوں گیا آخر کوئی تو وجہ تھی جس وجہ سے وہ پاکستان چھوڑ کر گیا اور کہاں پردیس میں جا کر اسے مارا اور ہم سب لوگ خاموش ہیں۔ ہم لوگ بے بس ہیں، نہتے ہیں، مقبوضہ کشمیر کے لوگوں کی طرح نہتے ہیں ہمیں کوئی انصاف نہیں مل سکتا، ہم یہاں آ کر دکھ اور تکلیفیں بیان کر سکتے ہیں، صرف دکھ رو سکتے ہیں اور کچھ نہیں کر سکتے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، محترمہ شمیم آفتاب!

محترمہ شمیم آفتاب: جناب سپیکر! شکریہ، میں سب سے پہلے تو ارشد شریف کے لئے انتہائی دکھ کا اظہار کروں گی۔ آج صبح جب آنکھ کھلی تو سب سے پہلے جو خبر پوری قوم نے سنی اور اب تک ایسے لگ رہا ہے کہ پورے پاکستان میں سارا دن ایک سوگ ہے۔ جس طرح ایک محب وطن صحافی کو قتل کر دیا گیا۔ ہم کہاں جا کر اس کا حساب مانگیں؟ جیسے راشدہ بہن رو رہی تھیں یہ ہر ماں کا رونا ہے اور جیسے سعدیہ بہن نے کہا کہ آج ہم یہاں پر ایم پی اے نہیں بلکہ یہاں مائیں بن کر بیٹھی ہیں اور ہم آج سوچ رہی ہیں کہ بچوں کو گھر سے پہلا سبق سچ کا دیا جاتا ہے کہ بیٹا آپ نے جھوٹ کیوں بولا تو آج کیا ہم اپنے بچوں کو منافقت سکھائیں؟ کیا ہم سچ نہیں سکھا سکتے؟ اور یہاں سچ نہیں بول سکتے؟ تو یہ معاشرہ

کیسے بنے گا؟ کسی بھی معاشرے کی بنیاد سچ پر ہوتی ہے لیکن آج ایک سچے انسان کو اس طرح سے مار دیا گیا وہ اپنی زندگی کے لئے بھاگتا رہا وہ پہلے پشاور گیا وہاں سے دوبئی گیا۔ کون جواب دے گا کہ دوبئی سے اسے کیوں بھگایا گیا وہ کینیا کیوں گیا؟ کونسی طاقت تھی جو اس کے پیچھے چل رہی تھی اور اسے دھمکیاں مل رہی تھیں وہ بتا رہا تھا کہ literally اس کو دھمکیاں مل رہی ہیں وہ جب پشاور سے جا رہا تھا تب بھی اس نے بتایا تھا جب وہ دوبئی سے جا رہا تھا تب بھی وہ بتا رہا تھا کہ مجھے دھمکیاں مل رہی ہیں وہ کینیا میں گیا تو 18 گھنٹوں تک کینیا کی گورنمنٹ کیوں نہیں بولی؟ ہمارے وزیر خارجہ کو کیوں نہیں پتا چلا؟ یہ بہت سارے سوالات ہیں جو ہم یہاں پر پوچھ رہے ہیں۔ بطور ممبر اسمبلی میرا یہ سوال ہے کہ ہمیں کون جواب دے گا کہ اس کے ساتھ کیا ہوا؟ کیا ہمارے بچے بھی محفوظ نہیں ہیں؟ جب میرا بیٹا باہر پڑھنے گیا اور پڑھائی مکمل کر کے واپس آ رہا تھا تو مجھے فخر تھا کہ میرے بیٹے نے کہا کہ ماما میں نے یہاں نہیں رہنا بلکہ مجھے پاکستان میں آنا ہے مجھے پاکستان میں settle ہونا ہے لیکن آج میں صبح سے سوچ رہی ہوں کہ میرا بیٹا محفوظ نہیں ہے۔ اگر ارشد شریف جیسے لوگ محفوظ نہیں ہیں تو ہماری اولادیں کیسے محفوظ ہیں جو آدھی رات کو بھی گاڑی پر سفر کر کے آ رہے ہوتے ہیں تو کیا پتا ہے کہ کونسے پولیس مقابلے میں مار دیئے جائیں اللہ نہ کرے لیکن آج ہر ماں یہ سوچنے پر مجبور ہے۔ تو میں وفاقی حکومت سے یہی التجا کروں گی کہ ہمیں اس کا حساب چاہئے۔ جس وقت عمران ریاض، شہباز گل اور اعظم سواتی کے ساتھ ایسا ہوا تو ہمیں اس کا نوٹس لینا چاہئے تھا۔ انہیں گھروں سے اُٹھا کر لے گئے اور انہیں ننگا کیا گیا اگر ہم نے اس کا حساب باہر نکل کر مانگا ہوتا تو آج ارشد شریف صاحب کے ساتھ ایسا نہ ہوتا۔ میں سمجھتی ہوں کہ ہماری پوری قوم اس کی ذمہ دار ہے کیونکہ ہم سوال نہیں اُٹھاتے۔ ہم یہی سمجھتے ہیں کہ یہ دوسرے کا بچہ ہے جبکہ ہمیں یہ احساس ہونا چاہئے کہ آج دوسرے کا بچہ گیا ہے تو کل ہمارے بچے کے ساتھ بھی ایسا حادثہ پیش آ سکتا ہے۔ ہمیں اور ہماری حکومتوں کو اس بارے میں سوچنا ہو گا۔ اگر ہم یہاں اسمبلی میں بیٹھ کر بھی بے بس ہیں تو پھر ہمیں یہ اسمبلیاں چھوڑ دینی چاہئیں۔ جب ہم اپنے بچوں کی حفاظت نہیں کر سکتے تو پھر ہمیں ان اسمبلیوں میں بیٹھنے کا کیا فائدہ ہے؟ باتیں بہت ہو گئی ہیں اور میں آخر میں ایک شعر کہنا چاہوں گی:

کتاب سادہ رہے گی کب تک؟
کبھی تو آغاز باب ہو گا

جنہوں نے بستی اُجاڑ ڈالی
کبھی تو اُن کا حساب ہو گا

جناب سپیکر: بالکل صحیح۔اب محترمہ طلعت فاطمہ نقوی بات کریں گی۔

محترمہ طلعت فاطمہ نقوی: اناللہ وانا الیہ راجعونO جناب سپیکر! آج ہم سب دُکھی ہیں۔ یہ بھائی ایک صحافی تھا اور میں بھی ایک صحافی ہوں۔ میری عمر ارشد شریف سے بہت زیادہ ہے لیکن وہ ایک نوجوان اور dynamic صحافی تھا۔اس نے بہت محنت کے ساتھ Investigative Reporting میں اپنا ایک نام بنایا تھا۔

It's not an easy thing to become an Investigative Reporter. It takes a lot of work to become specialist in that. I hope you will allow me to speak in English.

جناب سپیکر: جی، آپ انگلش میں بات کر لیں۔

MS TALATH FATEMEH NAQVI: Mr. Speaker! Mr. Arshad was a proud and a patriotic Pakistani very proud, very patriotic. He had very good stories on issues that were social, that were concerning Pakistan at every level, be at international on our borders or for anything that was related to Pakistan's interest. Arshad Sharif stories were impeccable. They were impeccably investigated. Why are we so angry? Why are we so upset? Why is everyone so hurt and why has it touched us so deeply? His death has become a tragedy in our country. I was in Burki early this morning. It's a rural area of Lahore. People were talking about him and they were sad.

وہاں پر بہت اُداسی تھی اور لوگ بہت اُداس تھے۔ وہاں پر اُداسی کیوں تھی؟ پچھلے بہت سالوں سے یہ لڑکا ہمارے گھر میں تقریباً روزانہ آتا تھا۔ یہ ہمارے خاندان کا ایک حصہ بن گیا تھا۔

When a journalist comes into our homes every night, every evening, talks to us, becomes part of our lives, part of our homes and part of our family. We are hurting because of this. This is a very crucial issue, when people of this celebrity come into your homes, they become part of you. I have heard everybody speaking today and everybody has spoken exceedingly well, very beautifully. I don't want to repeat it but I will ask the same questions. Why was he dismissed from his work? Why was he dismissed so blatantly and so disgustingly from his work? Why was he in self-exile and ask why was he murdered? There have been lots of murders in the past few months. They are of prominent people and we kept silent. They have all been involved in investigations and they have been killed vey silently, very strategically. We need to know who are those people with blood on their hands, and there is blood on many of our hands. There is blood on the hands of those who are suppressing the voice of the people of Pakistan. There is blood on every hand that stays silent or ignores this horrible tragedy. Thank you Speaker Sahib.

جناب سپیکر: جی، بہت مہربانی۔ اب چودھری شبیر گجر بات کریں گے۔ جی، چودھری صاحب!

جناب شبیر احمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O جناب سپیکر! آج میرا دل خون کے آنسو رو رہا ہے۔ ارشد شریف ایک ایسا نڈر صحافی تھا جو کہ حق اور سچ کی آواز بلند کرتا تھا۔ اس کی آواز کو دبانے کے لئے اسے کس نے قتل کیا ہے، کیوں قتل کیا اور اسے ملک چھوڑنے پر کس نے مجبور کیا تھا؟ یہ ایک سوالیہ نشان ہے اور اس کا ہمیں جواب چاہئے کہ ہمارے ملک میں حق اور سچ کی آواز بلند کرنے والے

کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کیا گیا ہے؟ کیا حق اور سچ بولنے کی اتنی بڑی سزا ہے؟ ہم اپنے بچوں کو حق بات کرنے اور سچ بولنے کی تربیت دیتے ہیں۔ کیا آج کے بعد ہم اپنے بچوں کو یہ کہیں کہ جھوٹ بولیں؟ یہ ہمارے لئے سوچنے کی بات ہے اور ایک لمحہ فکریہ ہے۔ ایک جرات والے اور نڈر صحافی کے ساتھ یہ زیادتی کی گئی ہے۔ اس کو پہلے بیرون ملک جانے پر مجبور کیا گیا اور اب اس کو شہید کر دیا گیا ہے۔ ہمیں اس کا جواب چاہئے کہ ایسا کیوں ہوا ہے؟

جناب سپیکر: اب سردار محسن خان لغاری صاحب بات کریں گے۔ جی، سردار صاحب!

وزیر خزانہ (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! کل سے میرے ذہن میں فیض احمد فیض کی نظم "نثار میں گلیوں پہ اے وطن" گھوم رہی ہے۔ میں آپ کی اجازت سے اسے ایک مرتبہ refresh کرنے کے لئے اپنے دوستوں کے ساتھ share کروں گا:

نثار میں تیری گلیوں پہ اَے وطن کہ جہاں
چلی ہے رسم کہ کوئی نہ سر اُٹھا کے چلے
جو کوئی چاہنے والا طواف کو نکلے
نظر چُرا کے چلے جسم و جان بچا کے چلے
ہے اہلِ دل کے لئے اب یہ نظم بسط و کُشاد
کہ سنگ و خشت مقیّد ہیں اور سگ آزاد
بہت ہے ظلم کے دست بہانہ جُو کے لئے
جو چند اہلِ جنون تیرے نام لیوا ہیں
بنے ہیں اہلِ ہوس مدعی بھی منصف بھی
کسے وکیل کریں کس سے منصفی چاہیں
یونہی ہمیشہ اُلجھتی رہی ہے ظلم سے خلق
نہ ان کی رسم نئی ہے نہ اپنی ریت نئی
یونہی ہمیشہ کِھلائے ہیں ہم نے آگ میں پھُول
نہ ان کی ہار نئی ہے نہ اپنی جیت نئی

گر آج اوج پہ ہے طالع رقیب تو کیا ؟
یہ چار دن کی خُدائی تو کوئی بات نہیں
جو تجھ سے عہدِ وفا استوار رکھتے ہیں
علاج گردشِ لیل و نہار رکھتے ہیں

جناب سپیکر! فیض احمد فیض نے یہ بات پچاس یا ساٹھ کی دہائی میں کی تھی۔ Sir, how true is this today. آج جو بھی حق اور سچ کی بات کرنے کے لئے زبان کھولتا ہے تو اس کے لئے زندگی مشکل ہوتی جا رہی ہے۔ کیا ہم سب collectively یہ دیکھتے رہیں گے کہ کیسے حق اور سچ کی بات کرنے والے لوگوں کے لئے زندگی مشکل ہوتی جا رہی ہے؟ ارشد شریف کے لئے زندگی صرف مشکل نہیں ہوئی بلکہ اس سے تو زندگی چھین لی گئی ہے۔ مجھے اس وقت ایک بڑی famous saying یاد آ رہی ہے کہ:

First they came for the Socialists and I didn't speak up because I was not a Socialist then they came up for the Trade Unionists, and I did not speak up because I was not a Trade Unionist. Then they came for someone else and then they came for someone else. Then they came for me and there was no one to speak up for me.

جناب سپیکر! ہم لوگوں کو یہ آواز اُٹھانی ہے۔ ارشد شریف کی موت کا سانحہ ہمارے ضمیروں کو جگانے کے لئے کافی ہونا چاہئے۔ ایک آدمی جو ہمیشہ حق اور سچ کی بات کرتا تھا۔ جب ہماری حکومت تھی تو اس کے خلاف بھی وہ بولا کرتا تھا وہ ہمارے سے پہلے والی حکومت کی کوتاہیوں کو بھی سامنے لایا کرتا تھا۔ وہ آئینہ دکھانے والا آدمی تھا جو لوگ آئینہ دکھاتے ہیں یہ ہمارے دشمن نہیں ہوتے یہ اصل میں ہمارے دوست ہوتے ہیں۔ وہ ہماری آنکھیں کھول رہے ہوتے ہیں کہ آنکھیں کھولو، آگے گڑھا ہے اُس میں گرنے لگے ہو۔ جو لوگ خوشامد کرتے ہیں کہ شاباش شاباش اور آگے چلو تاکہ زیادہ زور سے گڑھے میں گرو، وہ خوشامدی لوگ مخلص نہیں ہوتے۔ آپ کی کمی و کوتاہی اور آپ کی غلطی آپ کو دکھانے والا آپ کا مخلص ہوتا ہے۔ ہم نے collectively ایک

ایسی آواز کو کھو دیا ہے جو ہمیں بحیثیت قوم، حکومتوں کی اور اداروں کی کمی و کوتاہی کو سامنے لا کر رکھتا تھا کہ بھائی صاحب! دیکھو، یہ کر رہے ہو اس کے نتیجے اچھے نہیں ہوں گے۔ وہ جو ہمیں warn کیا کرتا تھا آج اُسی کی آواز ہمیشہ کے لئے چُپ ہو گئی ہے۔ ہم سب کے لئے یہ ایک سوچنے کا وقت ہے، ہم اپنی اصلاح کریں اس واقعے میں جو بھی involved ہیں، جو لوگ بھی اس واقعے کے اندر facilitators ہیں، جن لوگوں نے یہاں پر اُن کی زندگی مشکل کر دی وہ یہاں سے بھاگ کر دُبئی چلا گیا۔ دبئی میں جب اُس کے لئے مشکل شروع ہوئی تو وہاں سے کینیا چلا گیا اور کینیا جاتے ہی اُس کے ساتھ یہ حادثہ ہو گیا۔ ہمیں آج reflect کرنے کی ضرورت ہے جو لوگ بھی بڑے عہدوں پر بیٹھے ہیں جن کے پاس اختیارات ہیں وہ آج یہ سوچیں کہ کب تک زبانوں کو بند کیا جائے گا؟ کب تک حق اور سچ کہنے والے آدمی کے لئے مشکل رہے گی؟ حق اور سچ کہنے والے آدمی کو تو encourage کرنا چاہئے کہ حق اور سچ زیادہ سے زیادہ سامنے آئے تاکہ ہم اپنی کمیوں و کوتاہیوں کو address کریں۔ کسی کو چُپ کرا دینے سے ہماری کمی و کوتاہی ختم نہیں ہو جاتی اُس سے اور بھی زیادہ بڑھ کر سامنے آتی ہے تو آج ہم collectively یہ سوچیں۔ آج تو مجھے اور بھی ایک خوشی ہوئی ہے کہ آج ہمارے ایوان کے اندر بہت دنوں بعد mature باتیں ہوئی ہیں۔ ہم یہاں پر شور شرابے اور ہلے گلے میں زیادہ وقت گزار لیتے ہیں لیکن اس ایوان کے اندر mature بات آج ہوئی ہے۔ شروع میں تھوڑا سا کچھ ہوا لیکن اُس کو آپ نے بہت اچھی طرح handle کیا اور کئی چیزیں ہوتی ہیں جنہیں ignore کر دینا ہی اچھا ہوتا ہے تو آپ نے اُس بات کو ignore کیا اور اُس بات کو بڑھنے نہیں دیا اُس کے لئے بھی میں آپ کا شکر گزار ہوں۔ اس ایوان سے میری صرف یہ گزارش ہو گی کہ یہاں سے ارشد شریف کی خدمات پر appreciation based resolution جانا چاہئے اور حکومت پاکستان نے اُس کی خدمات پر Pride of Performance بھی دیا تھا۔ ہمارا یہ ایوان آج اُس کو appreciate کرے اور اُس کے لئے appreciation کا Resolution pass کر کے اُس کی فیملی کو پہنچائیں۔ میں نے جب ارشد شریف کے بارے میں پڑھنا شروع کیا تو اُن کی والدہ کے جذبات جب میرے سامنے آئے اور جیسے پہلے یہاں بھی کہا گیا ہے کہ پتا لگا کہ وہ کس ماں کا بیٹا تھا اس لئے تو اُس میں اتنا حوصلہ تھا۔ اُن کی والدہ صاحبہ کو بھی ہمیں appreciate کرنا چاہئے۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ جناب محمد محسن لغاری صاحب کی بات کے ساتھ میرا بڑا اتفاق ہے کہ آج بہت عرصے کے بعد اس ہاؤس نے prove کیا ہے کہ آپ لوگ ماشاء اللہ mature لوگ ہیں اور جہاں sensitive issues آتے ہیں تو اُن issues کی sensitivity کو دیکھتے ہوئے آپ اُسی طرح اُن کو handle کرتے ہیں۔ ارشد شریف مرحوم نہایت اچھے اور نیک انسان تھے اور یہ بات ساری دنیا کہہ رہی ہے اور میرے گاؤں پپلاں کے قریب ہی ML/2 میں اُن کے تایا اور اُن کی سگی پھوپھو اور اُن کے بچے رہتے ہیں۔ اُن کے لئے میرے پاس تو یہی الفاظ ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے، اس دنیا سے چلے جانے والوں کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور اُن کے درجات بلند کرے۔ اب میں نے اس ہاؤس کے سامنے ایک بڑا مسئلہ رکھنا ہے کہ جناب عنصر مجید خان نیازی، محترمہ اُم البنین علی، محترمہ فردوس رانا، محترمہ خدیجہ عمر اور محترمہ شاہوانہ بشیر بھی بات کرنا چاہتی ہیں۔ آج اس ہاؤس میں جتنی باتیں ہو چکی ہیں میں نے آپ کے نام تو پڑھ دیئے ہیں لیکن پھر بھی اگر آپ بضد ہیں تو میں duty bound ہوں میں آپ کی بات ضرور سُنوں گا لیکن یہ دیکھ لیں کہ ٹائم کافی ہو گیا ہے۔ جناب عنصر مجید خان نیازی صاحب!

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی): جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ واقعی بہت زیادہ ٹائم ہو گیا ہے لیکن اگر میں ارشد شریف شہید کے بارے میں دو الفاظ نہ بولوں تو شاید میں اپنے آپ کو گنہگار تصور کروں گا۔

جناب سپیکر! میرے سب دوستوں نے بہت زبردست باتیں کیں ان کے سامنے میری تو کوئی اوقات نہیں۔ جب اس واقعہ کا صبح پتا چلا تو یقین جانیئے کہ منہ سے الفاظ نکلے کہ ہائے، ہمارے ہاتھوں سے یہ قتل ہو گیا۔ سچی بات ہے کہ یہ ہمارے ہاتھوں سے ہی قتل ہوا ہے۔ ہم اس قتل کے سارے کے سارے مجرم ہیں۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ پچھلے کچھ عرصے سے ہمارے ملک کے ساتھ کیا ہو رہا ہے اور ہمارے وزیر اعظم جناب عمران خان صاحب اس کا بار بار اظہار بھی کر رہے ہیں اور انہوں نے اپنے بارے میں بھی بتایا کہ میرے اوپر قاتلانہ حملے کی کوشش اور مجھے قتل کرنے کی ایک سازش کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ ہمارے ملک کے لئے جو بھی شخص حق اور سچ کی بات کر رہا ہے اُس کو کس طریقے سے دبایا جا رہا ہے اور اُس کو یہ

بھی پتا ہے کہ اس ملک سے ہمیں کوئی خیر کی توقع بھی نہیں ہے۔ اُس کو پتا ہے کہ ہمیں کوئی ادارہ protect بھی نہیں کر سکتا اور یہ بات ہمارے لئے باعثِ شرم ہے کہ جو لوگ حق وسچ کی بات کر کے ہمیں آئینہ دکھاتے ہیں وہ اس ملک سے آہستہ آہستہ باہر جا رہے ہیں۔ آج ارشد شریف شہید ہوئے ہمارے اور بھی صحافی اس ملک سے باہر ہیں جیسے صابر شاکر باہر ہیں۔ جو ہمارے صحافی بھائی ملک کے اندر ہیں اُن کے ساتھ کیا حشر ہو رہا ہے؟ یہ واقعی سب کے لئے ایک بہت بڑا message ہے۔ بحیثیت پاکستانی اور بحیثیت سیاستدان میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ آج صبح میں یہ کہہ کر گھر سے نکلا کہ ہائے، ہمارے ہاتھوں سے آج قتل ہو گیا تو گھر جا کر ہم کیا جواب دیں گے کیا ہم اپنے بچوں کو یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم اپنے ملک کا دفاع کریں گے، کیا ہم اپنے بچوں کو یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم اس طرح کا ظلم دوبارہ نہیں ہونے دیں گے؟ خدارا! ہمیں سب کو مل کر اپنے ملک کو بچانا ہو گا کیونکہ یہ اس دھرتی کا سوال ہے۔ آج وہ شہید ہو گیا جو کہتا تھا، "وہ کون تھا؟" اب یہ الفاظ کون بولے گا کہ "وہ کون تھا جو مجھے شہید کر گیا؟"

جناب سپیکر! ہمارے پاس سوالوں کے جواب نہیں ہیں لیکن آج اس ایوان کی دیواروں سے خوف بھی آ رہا ہے اور آوازیں بھی آ رہی ہیں کہ خدارا، اس ایوان کو نہ بند کریں اس کو چلتے رہنے دیں اور ارشد شریف کی آواز اس ایوان کے اندر گونجتی رہے۔ آپ نے جب یہ بات کی کہ اب ہمیں آج کی کارروائی کو ختم کرنا چاہئے تو یقین جانیئے کہ دل کر رہا ہے کہ اس ایوان کی کارروائی کو چلتے ہی رہنا چاہئے اور ہمیں ارشد شریف کی اچھائیاں بھی بیان کرنی چاہییں، اُس کی موت پر افسوس بھی کرنا چاہئے میں نے اپنی سیاسی تاریخ میں اتنا افسردہ اور تکلیف دہ دن نہیں دیکھا اور اللہ نہ کرے کہ میں ایسا دن آئندہ کبھی دیکھوں۔ اس ایوان میں میرے جتنے بھی معزز بھائی موجود ہیں میں ان کی طرف سے بھی ارشد شریف کے گھر والوں سے تعزیت کرتا ہوں۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہماری وفاقی حکومت کیا کر رہی ہے؟ ہمارے دور میں تو کوئی بھی اتنا unprotected نہیں تھا۔ ہمارے دور میں تو سارے کے سارے صحافی پاکستان میں موجود تھے تو یہ جو مگرمچھ کے آنسو دیکھ رہے ہیں ان کو یہ دیکھنا چاہئے کہ یہ بہت بڑا سوالیہ نشان ہے لہٰذا اس چیز کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ ہم تو ایک investigation ٹیم بھی نہیں بنا سکتے جو پاکستان کے لیول پر جا کر investigation کرے۔ اس کے لئے لغاری صاحب نے یہاں پر بہت اچھی بات کی ہے اور اس

پر قرارداد لانے کی بھی بات کی گئی ہے۔ اس کو ضرور منظور ہونا چاہئے۔ ہم تو صرف دعا کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمت دے اور ہمیں حوصلہ دے کیونکہ ہمارے سامنے تو عمران خان کی شکل میں ایک آخری کرن ہے۔ اللہ نہ کرے انہیں کچھ ہو گیا تو یہ امیدیں چلی جائیں گی۔ آپ یقین رکھیں کہ ہم اس ملک میں بھی رہنے کے قابل نہیں رہیں گے۔ ہمیں نہ یہ دھرتی معاف کرے گی اور نہ ہی آنے والی نسلیں معاف کریں گی۔ شکریہ

جناب سپیکر: اللہ تعالیٰ عمران خان صاحب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ محترمہ ام البنین علی!

محترمہ ام البنین علی: جناب سپیکر! شکریہ۔ آج مجھے ناصر کاظمی صاحب کا ایک شعر یاد آرہا ہے:

دل تو میرا اداس ہے ناصر
شہر کیوں سائیں سائیں کرتا ہے

جناب سپیکر! آج صبح ایک shocking news ملی۔ میرے خیال میں it was so shocking for the whole of the nation. صرف ہماری nation کے لئے ہی نہیں بلکہ جہاں جہاں پاکستانی ہیں ان کے لئے یہ ایک shocking news ہے۔ we are in a state of shock. یہ کیا ہو گیا لیکن بات تو ساری یہ ہے کہ جب ساری طرف صحافت کے ساتھ یہ ہو رہا تھا تو ہم چپ کیوں تھے؟ خواہ وہ شہباز گل ہو، ایاز امیر ہو اور عمران ریاض ہو اس وقت ہم نے بہت زیادہ protest کیوں نہیں کیا۔ یہ نوبت کیوں آنے دی اور وہ یہاں سے کیوں گئے؟ ارشد شریف صاحب ملک سے باہر کیوں گئے؟ وہ اپنی زندگی کو بچانے کے لئے دوڑتے ہی رہے۔ ہم ان کے لئے کچھ نہیں کر سکے۔ یہ ہمارے ملک میں کیا ہو رہا ہے اور یہ کب تک ہوتا رہے گا؟ آپ ماضی میں دیکھیں تو بے نظیر صاحبہ کی assassination ہوئی اسی طرح اب یہ ارشد شریف صاحب کی assassination ہوئی ہے۔ اس وقت 22 کروڑ عوام کے گھروں میں سوگ ہے۔ یہ صرف چند لوگوں کی لیڈر ہیں اس لئے ان کے لئے نہیں ہے۔ 22 کروڑ عوام کے گھروں میں اس وقت ارشد شریف کا سوگ ہے۔ یہ لمحہ فکریہ ہے ہمیں اس چیز پر غور کرنا ہو گا۔ ارشد شریف صاحب وہ صحافی تھے کہ جب پاور پلے لگتا تھا تو ہم سب انتظار کرتے تھے کہ ہم کب اس کو دیکھیں گے۔ ان کی صحافت وہ صحافت تھی جس میں کوئی چیخیں اور دھاڑیں نہیں تھیں، جس میں کوئی بد تمیزی نہیں

تھی اور جس میں کبھی کوئی بد زبانی نہیں کی گئی وہ ایک نہایت نفیس انسان تھے۔ان کے ساتھ ایسا سلوک ہونے پر میں اس کی سخت مذمت کرتی ہوں۔ارشد شریف اور عمران ریاض جیسے صحافیوں نے PTI کو زندہ رکھا ہے۔یہ PTI کے حقائق سامنے لے کر آئے۔باقی سارے ہمیں گندا کرتے رہے۔میں ان کے قتل پر بھرپور مذمت کرتی ہوں اور میں اس ہاؤس سے یہ درخواست کرتی ہوں کہ ان کے قتل کی investigation کے لئے ایک قرارداد لائی جائے۔شکریہ۔

جناب سپیکر: شکریہ۔محترمہ!اب محترمہ خدیجہ عمر بات کریں گی۔جی، محترمہ!

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر!شکریہ۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔آج پوری قوم دکھ اور غم میں ڈوبی ہوئی ہے۔میں سمجھتی ہوں کہ آج وہ پاکستان جو ہم نے اتنی قربانیوں سے حاصل کیا تھا کہ ہم آزاد ہوں اور آزاد فضا میں سانس لے سکیں یہ ملک ہم نے اس لئے حاصل کیا تھا۔اس کا اصل مقصد تو یہ تھا کہ ہم اپنی مرضی سے زندگی بسر کر سکیں اور ہم حق اور سچ کی آواز بلند کر سکیں۔آج 75 سال گزرنے کے بعد ہم اس ایوان میں بیٹھ کر جو بات کر رہے ہیں وہ نہایت ہی افسوسناک ہے۔ہم آج کس حال میں پہنچ چکے ہیں۔قومیں ترقی کرتی ہیں آگے بڑھتی ہیں لیکن ہم دن بدن پیچھے جا رہے ہیں۔ہمارے ضمیر کو دیکھ لیں اور اخلاقی طور پر دیکھ لیں کس طرح سے ہم پستی کی طرف جا رہے ہیں۔ہم سب اس کے ذمہ دار ہیں۔آج حق اور سچ کی بات کرنے والا ایک عظیم صحافی ہم سے بچھڑ گیا۔میں سمجھتی ہوں کہ یہ جو کچھ بھی ہوا ہم سب کے لئے ایک لمحہ فکریہ ہے۔اس ایوان میں میرے جتنے بھی بہن بھائیوں نے اپنے اپنے انداز میں ذکر کیا میں اس کو repeat نہیں کروں گی لیکن ہم ان کی والدہ کے ساتھ تعزیت بھی کر رہے ہیں اور ہم بیٹھ کر دکھ اور غم کا اظہار بھی کر رہے ہیں۔ہم resolutions بھی لاتے ہیں لیکن ایک سوال یہ ہے کہ آج تک اس چیز کا کوئی حل کیوں نہیں نکالا گیا؟میں سمجھتی ہوں کہ یہ تمام چیزیں بے کار ہیں اگر اس کا کوئی حل نہیں ہے۔اگر ہم آئیں گے اور صرف ایوان میں بیٹھیں گے بات کریں گے اور اس کا کوئی حل نہیں نکلے گا تو ہم صرف سیاست کر کے اپنے اپنے گھروں میں چلے جاتے ہیں۔اس کے بعد ایک دن گزرتا ہے اور پھر دوسرا دن گزرتا ہے اور وہ بات صرف رات گئی اور بات گئی والی ہو جاتی ہے۔آج ہمیں اس ایوان میں سب ممبرز کو چاہے وہ کسی بھی جماعت سے

ہوں کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں ہمیں مل کر یہ عہد کرنا چاہئے کہ ہمیں مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانا ہے۔ ہم نے اس بات کو دفن نہیں ہونے دینا۔ اس بات کو اگر آج ہم نے دفن ہونے دیا تو یقین مانئے کہ اس وقت ہمارے اخلاق اور ضمیر کا پاکستان میں جو حال ہو چکا ہوا ہے جو مایوسی چھائی ہوئی ہے کہ اس ملک میں ہو کیا رہا ہے۔ خدارا ہم نے یہ ملک کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی بنیاد پر لیا تھا۔ میرا یہ پختہ ایمان ہے کہ آپ ﷺ نے اشارہ کیا تھا کہ مجھے ادھر سے ہی ٹھنڈی ہوا آتی ہے یہی وہ جگہ ہے جہاں سے دوبارہ دین اور اسلام نے اٹھنا ہے۔ اس کے لئے ہم سب کو مل کر ایک عہد کرنا ہو گا کہ ہم نے وہ ایمان وہ طاقت اور وہ جذبہ لے کر آنا ہے کہ نبی پاک ﷺ نے جس خطے کی طرف اشارہ کیا تھا یہ ہم تب کر پائیں گے جب ہم حق، سچ اور ایمان کے ساتھ کھڑے ہو جائیں گے اور کسی بھی چیز سے نہ گھبرائیں گے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، محترمہ فردوس رعنا بات کرنا چاہیں گی اور اس کے بعد شعوانہ بشیر صاحبہ بات کریں گی۔ جی محترمہ فردوس!

محترمہ فردوس رعنا: جناب سپیکر! شکریہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آج کا دن انتہائی دکھ کا دن ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ ہمارے تمام parliamentarians نے بہت اچھی باتیں کی ہیں اور ان تمام حقائق کو سامنے رکھا جن کی وجہ سے وہ شہید ہوئے۔ اس ماں کا جذبہ قابل تحسین ہے۔ جس طریقے سے انہوں نے اس کی پرورش کی اس کو اس مقام پر لائیں ہم سب بہنیں اور ہماری تمام parliamentarians ان کو خراج تحسین پیش کرتی ہیں۔ ہم اسلامی جمہوریہ پاکستان کی MPAs ہیں۔ میرا ایک سوال ہے کہ کب تک ہم حق اور سچ کی باتوں کو چھپاتے رہیں گے؟ ہم کب قران پاک پر عمل کریں گے؟ جس کا ہمیں حکم دیا گیا ہے۔ یہاں تو ہمارے صحافی بھائی نے باتیں کیں وہ ہمارے بیٹوں کی طرح تھا۔ وہ روز ہمارے گھروں میں آتا تھا اور حقائق کے بارے میں بتاتا تھا۔ اب تو یہ حال ہے اگر آپ کسی کی کرپشن کو بھی ظاہر کریں اور as a parliamentarian اس پر بات بھی کریں تو ہمیں بھی حراساں کیا جاتا ہے۔ اس وقت جو حالات جا رہے ہیں ان پر ہمیں کڑی نظر رکھنی چاہئے اور میں امید کرتی ہوں کہ اس ایوان میں جو آج باتیں کی گئی ہیں ان پر عمل بھی ہو گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہم سب مل کر ان کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھتے

ہوئے اس پر بھرپور عمل بھی کریں گے۔ اِنا للہ واِنا اِلیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ان کے گھر والوں کو صبر دے اور ہم سب کو اللہ تعالیٰ صبر دے۔ شکریہ

جناب سپیکر: آمین۔ جی، محترمہ شعوانہ بشیر!

محترمہ شعوانہ بشیر: جناب سپیکر! شکریہ۔ آج پوری قوم ارشد شریف صاحب کی شہادت پر سوگوار ہے۔ اور ہم سب نے آج مل کر اپنا اپنا دکھ بیان کیا ہے۔ آج یوں لگتا ہے کہ جیسے پورے ملک میں ایک صف ماتم بچھی ہوئی ہے اور ہر گھر ان کی شہادت پر افسردہ ہے پریشان ہے اور دکھی ہے۔ وہ صرف اسی وجہ سے ہے وہ حق کے راستے پر چلنے والا مسافر تھا۔ جس نے حق اور سچ کی بات ڈٹ کر کی بہادری سے کی، دلیری سے کی، شجاعت سے کی اور وہ پوری قوم کے سامنے اچھائی اور برائی کو اس طریقے سے واضح کرتا تھا کہ پوری قوم اس کا ایک ایک لفظ سننے کے لئے بیتاب ہوتی تھی۔ پوری قوم اس کے الفاظ اور اس کے بتائے ہوئے حقائق کو بڑے غور سے سنتی تھی۔ میں سمجھتی ہوں کہ اس نے اپنی زندگی کا حق ادا کیا جیسے اللہ تعالیٰ نے سورہ العصر میں فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ نے انسان کو warning دی کہ:

"عصر کی قسم۔ کہ انسان نقصان میں ہے۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔"

جناب سپیکر! میں سمجھتی ہوں کہ ارشد شریف نے قرآن پاک پر عمل کرتے ہوئے اللہ کے اس پیغام کو گلے سے لگایا اور اس نے اپنا نام ہمیشہ کے لئے امر کر دیا۔ ہمیں جو سبق قائد اعظم محمد علی جناح نے دیا تھا کہ اس قوم کو ہم نے اتحاد، تنظیم اور یقین محکم کو ساتھ لے کر آگے بڑھنا ہے۔ آج ہمیں اس چیز کی بہت ضرورت ہے۔ یہاں میرے بہت سے ساتھیوں نے کہا کہ وہ کون سی طاقت ہے یا ہم سوال کرتے ہیں تو اب یہ سوال نہیں رہا۔ یہ بات سب پر واضح ہو چکی ہے۔ یہ حقائق سب کے سامنے آ چکے ہیں۔ ہمارے لیڈر نے جو حق اور سچ کا علمبردار ہے اس نے پوری قوم میں یہ شعور پیدا کر دیا ہے کہ وہ کون لوگ ہیں، وہ کون سی طاقتیں ہیں، وہ کون سے مافیاز ہیں، وہ کون سے کرپٹ لوگ ہیں جو اس حق اور سچ کی آواز کو دبا رہے ہیں۔ ہم میں سے ایک ایک فرد بلکہ میں سمجھتی ہوں کہ ایک ایک بچہ یہ جان چکا ہے کہ وہ کون سی طاقتیں ہیں جو بیرونی ایجنڈے کو

یہاں پر لا کر پاکستان کو destabilize کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ یہ کرپٹ حکومت جو اس وقت قابض ہے وہ اس ایجنڈے کا ساتھ دے رہی ہے۔ یہ حق اور سچ پر چلنے والے ہر اس انسان کے آگے رکاوٹ بن رہی ہے اور اس کو موت کے منہ میں دھکیل رہی ہے۔ آج ہم سب کو بجائے یہ سوال کرنے کے جرات کے ساتھ، قوت ارادی کے ساتھ اور اتحاد کے ساتھ ان طاقتوں کا مقابلہ کرنا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ وہ کون لوگ ہیں۔ اگر آج ہم نے مقابلہ نہ کیا تو آنے والی نسلیں ہمیں مورد الزام ٹھہرائیں گی۔ ہم اپنے بچوں کو کیسا پاکستان دیں گے ؟ کیا ہم پھر اسی zero پر آجائیں گے اور ہم 1947 والے پاکستان پر آجائیں گے ؟ جہاں پہلے بھی انگریز حکومت کرتے تھے اور ان کے ساتھ ہندو تھے۔ کیا ہم پھر غلام بن جائیں گے ؟ آج بیرونی طاقتیں ہمیں پھر اسی نہج پر لا رہی ہیں کہ ہم غلام بننے کی طرف جا رہے ہیں۔ ہم نے غلام نہیں بننا بلکہ ہم نے شیر اور بہادروں والی زندگی گزارنی ہے۔ اگر ہمارا لیڈر عمران خان کسی چیز سے نہیں ڈرتا تو پھر ہم اس کے followers ہیں، ہم اس کے ساتھی ہیں تو ہم اس کے راستے پر چلنے کے لئے حق اور سچ کو گلے لگائیں گے اور موت کو بھی گلے لگانا پڑا تو انشاء اللہ تعالیٰ موت سے بھی نہیں ڈریں گے۔ پاکستان زندہ باد۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، آج سارے ہاؤس نے بڑے خوبصورت انداز میں ارشد شریف(مرحوم) کو خراج تحسین پیش کیا۔

The House is adjourned to meet on Wednesday 26th October 2022 at 12:30 PM.

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

بدھ، 26۔اکتوبر 2022

(یوم الاربعاء، 27۔ربیع الاوّل 1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد 42 : شمارہ 2

59

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 26-اکتوبر 2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ ہائر ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) مسودہ قانون پر غور وخوض اور اس کی منظوری

مسودہ قانون (ترمیم) خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب 2022 (مسودہ قانون نمبر 17 بابت 2022)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ سپیشل کمیٹی نمبر 12 کے سفارش کردہ مسودہ قانون (ترمیم) خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب 2022 کو فوری طور پر زیر غور لانے کی غرض سے قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد 95 اور تمام دیگر متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب 2022، جیسا کہ سپیشل کمیٹی نمبر 12 نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب 2022 منظور کیا جائے۔

60

(بی) رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1۔ ایک وزیر ضلعی حکومت ننکانہ صاحب کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 18-2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ ایک وزیر محکمہ زراعت، حکومت پنجاب کی سکیم "فنانشل اور ڈیجیٹل مداخل کے ذریعے کسان کی خودمختاری" کے حسابات پر کارکردگی آڈٹ رپورٹ برائے مالی سال 18-2016 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

3۔ ایک وزیر پراونشل ٹیکس مینجمنٹ سسٹم، پنجاب ریونیو اتھارٹی پر آئی ایس آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 19-2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

4۔ ایک وزیر حکومت پنجاب کے اخراجات کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 21-2020 (والیم اوّل اور دوم) ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

5۔ ایک وزیر حکومت پنجاب کی ریونیو وصولی کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 21-2020 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

6۔ ایک وزیر میونسپل کارپوریشن گوجرانوالہ کے حسابات پر سپیشل آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 20-2019 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

7۔ ایک وزیر یونین کونسل۔147، رزاق کالونی لاہور کے حسابات پر سپیشل آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 20-2019 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

8۔ ایک وزیر دانش سکول (بوائز اینڈ گرلز) ہرنولی، ضلع میانوالی پر کارکردگی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 20-2019 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

9۔ ایک وزیر میونسپل کمیٹی جہلم کی جانب سے میونسپل سروسز کی فراہمی پر کارکردگی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 20-2019 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

61

(سی) عام بحث

1- سیاسی صورتحال پر عام بحث

ایک رکن سیاسی صورتحال پر عام بحث کی تحریک ایوان میں پیش کریں گے۔

2- بڑھتی ہوئی مہنگائی پر عام بحث

ایک رکن بڑھتی ہوئی مہنگائی پر عام بحث کی تحریک ایوان میں پیش کریں گے۔

63

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

بدھ، 26۔اکتوبر 2022

(یوم الاربعاء، 27۔ربیع الاوّل 1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر زلاہور میں سہ پہر 3 بج کر 26 منٹ پر
جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ
مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ فِي هَٰذَا
لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿١٠٦﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾

سورۃ الانبیاء (آیات نمبر 105 تا 107)

اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے (105) عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں (اللہ کے حکموں کی) تبلیغ ہے (106) اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت (بنا کر) بھیجا ہے (107)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

میرے حضور ﷺ سا صاحب جمال کوئی نہیں
وہ بے مثال ہیں ان کی مثال کوئی نہیں
میرے حضور ﷺ کی سیرت فروغ پائے گی
یہ وہ کمال ہے جس کو زوال کوئی نہیں
میرے حضور ﷺ میری حاجتیں سمجھتے ہیں
اسی لئے میرے لب پر سوال کوئی نہیں
دنیا میں یوں کروڑوں ہیں عاشقان رسول ﷺ
مگر یہ سچ ہے کہ ان میں بلال کوئی نہیں

حلف

نو منتخب اراکین اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ تین نو منتخب اراکین چودھری افتخار احمد بھنگو PP-139، جناب محمد فیصل خان نیازی PP-209 اور ملک محمد مظفر خان PP-241 حلف اٹھانے کے لئے ایوان میں موجود ہیں۔ ان سے استدعا ہے کہ وہ حلف اٹھانے کے لئے اپنی نشست پر کھڑے ہو جائیں اور حلف کے بعد حلف رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت فرمائیں۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے نو منتخب اراکین چودھری افتخار احمد بھنگو، جناب محمد فیصل خان نیازی اور ملک محمد مظفر خان سے حلف لیا)

جناب سپیکر: آپ تینوں حضرات کو بہت مبارک ہو۔ اب آپ حلف کے رجسٹر پر اپنے دستخط کریں۔

(اس مرحلہ پر تینوں معزز اراکین نے حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

اگر نو منتخب اراکین اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں تو ترتیب کے ساتھ وہ بات کریں گے۔ پہلے چودھری افتخار احمد بھنگو پھر جناب محمد فیصل خان نیازی اور اُن کے بعد ملک محمد مظفر خان بات کریں گے۔

چودھری افتخار احمد بھنگو: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مجھے جو کامیابی نصیب ہوئی ہے اس پر میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں۔ میرے قائدین میاں نواز شریف، حمزہ شہباز شریف اور محترمہ مریم نواز شریف نے مجھ پر اعتماد کرتے ہوئے پارٹی ٹکٹ دیا لہٰذا میں اُن کے اعتماد پر اِنشاء اللہ پورا اتروں گا اور پارٹی کے ساتھ خلوصِ دل سے ہمہ وقت تیار رہوں گا۔ میں آج سے 32 سال پہلے میاں نواز شریف کی قیادت میں دو دفعہ ایم پی اے رہ چکا ہوں، میں نے اپنے علاقے کی خدمت کی ہے اور آئندہ بھی اِنشاء اللہ خدمت کرنے کی کوشش کروں گا۔ شکریہ

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، جناب محمد فیصل خان نیازی!

جناب محمد فیصل خان نیازی: جناب سپیکر! بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

ہر ابتدا سے پہلے ہر انتہا کے بعد
ذات نبی بلند ہے ذات خدا کے بعد
دنیا میں احترام کے قابل ہیں جتنے لوگ
میں سب کو مانتا ہوں مگر مصطفی کے بعد

جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ۔ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کی ذات کا شکر ادا کرتا ہوں اس کے بعد میں اپنے حلقے کے لوگوں کا اور بالخصوص میرے حلقے میں جو Christian Community تھی جنہوں نے میرے ساتھ stand کیا اور میری support کی میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس کے بعد میں پارٹی چیئرمین عمران خان صاحب کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میرے جیسے کارکن پر اعتماد کیا اور مجھے ٹکٹ allot کیا اور اللہ کے فضل سے عمران خان صاحب کے نظریہ کے ساتھ آج میں پھر اس ہاؤس کا حصہ ہوں جس ہاؤس کو میں نے دو تین ماہ پہلے جب regime change operation ہوا پاکستان میں اور پاکستان کی 22 کروڑ عوام کے منتخب وزیراعظم کو جب کرسی سے ہٹایا گیا تو میرے ضمیر کی آواز تھی یہ سیٹیں آتی جاتی رہتی ہیں ہم نے پاکستان اور پاکستان کے مستقبل کے ساتھ کھڑا ہونا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جن لوگوں نے سازش کی اور سازش کے تہت انہوں نے پاکستان کی حکومت حاصل کی تو بہتر یہ تھا میں اپنی سیٹ چھوڑوں اور دوبارہ اپنے حلقے کی عوام کے پاس جاؤں اور میں اپنے حلقے کی عوام کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ایک بار پھر مجھ پر اعتماد کیا اور جو لوگ کہتے تھے یہ سیٹ 2018 میں PML (N) نے آپ کو دی تھی تو اس پر میں پھر دوبارہ اپنے حلقے کے لوگوں کے پاس گیا اور انہوں نے مجھ پر اعتماد کیا اور مجھے آج پھر سے منتخب کیا ہے۔ پاکستان کی سیاست کی جو آج کل صورتحال ہے۔ ہمارے اس ہاؤس اور نیشنل اسمبلی کے تمام ممبرز کو چاہئے کہ ہم consensus build کریں اور پاکستان کا اور پاکستان کی عوام کے مستقبل کا سوچیں۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ جی، ملک محمد مظفر خان!

ملک محمد مظفر خان: جناب سپیکر! بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُوَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔

سب سے پہلے میں شکر ادا کرتا ہوں اللہ پاک کی ذات کا اللہ پاک نے اپنے حبیب ﷺ کے صدقے مجھے کامیابی سے ہمکنار کیا اور اس کے بعد میں اپنے حلقے کی عوام کا شکر گزار ہوں۔ جس جگہ سے میں election لڑ کے آیا ہوں وہاں status quo کو توڑ کر آیا ہوں اور وہاں جو موروثی سیاست، پیسے کی سیاست کو اور غلامی کی زنجیروں کو توڑ کر وہاں کی عوام نے مجھے آج elect کیا ہے۔ اصل میں یہ جیت میری نہیں ہوئی عمران خان صاحب کا جو بیانیہ تھا اس کی جیت ہوئی ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! انشاءاللہ میں 12 سال پہلے بھی اس پارٹی کا worker رہا ہوں اس ایوان میں آنے سے پہلے بھی اس پارٹی اور ملک و قوم کے لئے کام کرتے رہے ہیں۔ اس ایوان کے اندر بھی اب اپنے ملک و قوم اور خود مختار پاکستان جو عمران خان صاحب نے ہمیں خواب دکھایا اس کے لئے ہم کام پہلے بھی کر رہے تھے اور اب اس ایوان میں بھی وہ کام کریں گے۔ عمران خان صاحب نے جو long march کی call دی ہے اس کے لئے خان صاحب جب بولیں گے میں اور میرے حلقے کی عوام اس کے لئے تیار ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

آخر میں اپنے چیئرمین صاحب کا مشکور ہوں کہ انہوں نے میرے جیسے عام ایک worker پر اعتماد کر کے مجھے ٹکٹ دیا اور آج یہ جو سیٹ ہے یہ بھی عمران خان صاحب اور میری حلقے کی عوام کی امانت ہے۔ بہت مہربانی۔ شکریہ

ملک غلام قاسم ہنجرا: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

رپورٹ
(جو پیش ہوئی)

جناب سپیکر: راجہ بشارت صاحب ایوان میں رپورٹ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔ اس کے بعد ملک صاحب آپ کو بات کرنے کا موقع دیتا ہوں صرف ایک منٹ رک جائیں یہ صرف ایک رپورٹ ہے۔

مسودہ قانون (ترمیم) خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب 2022 کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 12 کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ

The Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as recommended by the Special Committee No.12.

(رپورٹ پیش ہوئی)

جناب سپیکر: جی، رپورٹ پیش ہوئی۔ ملک غلام قاسم ہنجرا آپ بات کر لیں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! اس کے بعد مجھے بھی بات کرنے کا موقع دیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب آپ senior ہیں پہلے آپ بات کر لیں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! نہیں پہلے ملک صاحب اپنی بات کر لیں۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب سپیکر: جی، ملک غلام قاسم ہنجرا!

کوٹ ادو میں ڈکیتی کے دوران قتل ہونے والے تین چچازاد بھائیوں کے قاتلوں کو گرفتار کر کے سخت سزا دلوانے کا مطالبہ

ملک غلام قاسم ہنجرا: جناب سپیکر! میں ایوان کی توجہ مبذول کروانا چاہوں گا کہ کوٹ ادو جو کہ ابھی ضلع بنا ہے۔ وہاں پر آج سے دو دن پہلے ایک واقعہ پیش آیا ہے۔ جہاں پر تین چچازاد بھائیوں کو ڈکیتی کے دوران قتل کیا گیا۔ اس حوالے سے اس ایوان کو کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ایک موٹر سائیکل چھینا گیا اور اس کی پولیس کو اطلاع دی گئی جہاں پر یہ واقعہ ہوا اس سے کچھ فاصلے پر ایک شادی کی تقریب ہو رہی تھی جس سے موٹر سائیکل چھینا گیا اس نے وہاں پر شادی کی تقریب میں کسی کو call کی وہاں سے کچھ لوگ اس snatcher کے سامنے آئے ہیں۔

(اذان عصر)

جناب سپیکر: جی، ملک صاحب!

ملک غلام قاسم ہنجرا: جناب سپیکر! میں کہہ رہا تھا کہ تین بچے جو چچازاد بھائی تھے جن کی عمریں 15 سے 18 سال کے درمیان تھی جنہیں گولیاں لگیں اور موقع پر وہ جاں بحق ہو گئے۔ اس واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی گئی جس کے تقریباً دو گھنٹے بعد پولیس موقع پر پہنچی۔ آپ کو حیرانی ہو گی کہ جس جگہ یہ وقوعہ ہوا ہے وہاں سے تھانہ آدھے کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔۔۔

جناب سپیکر: ہنجرا صاحب! تھانہ کون سا ہے؟

ملک غلام قاسم ہنجرا: جناب سپیکر! تھانہ صدر کوٹ ادو ہے جو کہ وقوعہ سے صرف آدھے کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ DSP کا دفتر تین کلومیٹر کے فاصلے پر ہے، DPO کا دفتر بھی تین کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ بارات پر فائرنگ ہو گئی ہے اور آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کتنی بے حسی ہے کہ ہم بحیثیت قوم اس حال پر پہنچ گئے ہیں کہ جو کچھ ہوتا رہے ہوتا رہے۔ کیا وہ کسی کے بچے نہیں تھے، کیا وہ کسی ماں کے بیٹے نہیں تھے یا وہ کسی کے بھائی نہیں تھے؟ ارشد شریف صاحب بیرون ملک قتل ہوئے جس کا بہت افسوس ہوا ہے۔ وہ ایک سینئر صحافی تھے جن کے قتل پر پورا ملک ہِل گیا ہے۔ ہر جگہ سوشل میڈیا، میڈیا، اخبارات اور اسمبلیاں سب جگہ بحث ہو رہی ہے لیکن ایک گھر میں تین بچوں کی لاشیں at a time گئیں اور پولیس ابھی تک کوئی سراغ نہیں لگا سکی۔ اس وقوعہ پر کسی ایک پولیس والے کو معطل نہیں کیا گیا نہ کسی SHO کو، نہ DPO کو اور نہ DSP کو بلکہ کسی ایک حوالدار کو بھی معطل نہیں کیا گیا۔

جناب سپیکر! صوبہ پنجاب میں یہ ہو رہا ہے تو میں ایوان کو، وزیر قانون اور وزیر اعلیٰ صاحب کو request کرتا ہوں کہ مہربانی کر کے اس واقعہ کے اوپر سخت کارروائی کا حکم دیں، مجرموں کو قرار واقعی سزا ملنی چاہئے اور ان پولیس ملازمین کو بھی جو موقع پر نہیں پہنچے۔۔۔

جناب سپیکر: آپ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں۔

ملک غلام قاسم ہنجرا: جناب سپیکر! آدھے کلومیٹر کے فاصلے پر تھانہ ہے لیکن پولیس موقع پر نہیں پہنچی۔

جناب سپیکر: جی، بالکل صحیح۔ وزیر قانون تشریف رکھتے ہیں تو وہ معزز ممبر کے ساتھ بیٹھیں اور کل جمعرات ہے۔۔۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول وپارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول وپارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں عرض کرنا چاہتا تھا کہ جتنی تفصیل سے میرے بھائی نے یہاں پر ذکر کیا ہے تو میں ان سے اتفاق کرتا ہوں کیونکہ اس وقت ہمارے پاس دوسری طرف سے کوئی point of view نہیں ہے۔ جو معزز ممبر نے فرمایا ہے میں اس سے اتفاق کرتا ہوں لیکن اس کا ایک طریق کار ہے۔ اگر میرے بھائی Call Attention Notice جمع کروادیں تو اس پر ہم وہاں سے رپورٹ منگوا لیتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، بالکل میں بھی یہی کہنے لگا تھا کہ Call Attention Notice جمع کروائیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول وپارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اگر نہیں تو ابھی اجلاس ختم ہونے کے بعد ہمارے پاس آئیں تاکہ لاء منسٹر صاحب اور میں ان کے ساتھ بیٹھ کر مقامی پولیس سے رپورٹ مانگ لیتے ہیں لیکن Call Attention Notice ضرور جمع کروادیں۔

جناب سپیکر: جی، بالکل درست فرمایا۔ لاء منسٹر صاحب اور راجہ صاحب معزز ممبر کے ساتھ مل کر بیٹھیں اور اس کا کوئی حل کریں لیکن Call Attention Notice بھی جمع کروادیں۔ یہ بہتر ہو گا میں بھی یہی کہنے لگا تھا۔ جی، رانا اقبال صاحب!

رانا محمد اقبال خان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ

اندازِ بیاں اگرچہ بہت شوخ نہیں ہے
شاید کہ آپ کے دل میں اُتر جائے میری بات

جناب سپیکر! میں آپ سے ایک گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ summoning, prorogation on sitting and oath Rule of Members اس میں آپ Rule کی کتاب دیکھیں تو "کورم" کے

حوالے سے اس میں 5ویں نمبر پر ہے کہ کورم کے بغیر کوئی کارروائی نہیں ہو سکتی۔ ہم نشاندہی کرتے ہیں اور آپ ماشاءاللہ ہماری طرف تو بالکل ہی دھیان نہیں دیتے۔ جب ہم اپنی پُوری آواز سے بھی کہتے ہیں تو آپ سنتے نہیں ہیں لیکن کورم کے بغیر کوئی کارروائی بھی قانونی نہیں ہو گی۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! مہربانی فرمائیں اور ہماری بات پر ذرا دھیان کیا کریں اس حد تک کہ پوائنٹ آف آرڈر پر ہماری یہ بات سُن لیں کہ کورم پورا نہیں ہے۔ کورم کی گنتی سٹاف نے کرنی ہوتی ہے اور آپ کو انہوں نے بتانا ہوتا ہے لیکن ہم نے جو گنتی کی وہ 46 ممبران اس دن ایوان میں موجود تھے۔ میرے ساتھیوں نے بھی گنتی کی اور میں نے بھی گنتی کی لیکن افسوس ہے کہ آپ نے ہماری طرف بالکل ہی دھیان نہیں دیا۔

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ آپ میرے لئے بہت محترم ہیں کہ اگر کوئی ایک ممبر بھی واک آؤٹ کرتا بہاولپور سے جماعت اسلامی کے ہمارے ایک معزز ممبر ہوتے تھے اگر وہ اکیلے بھی واک آؤٹ کر جاتے تھے ناں تو جب تک میں انہیں ہاؤس میں نہیں بلا لیتا تھا اس وقت تک میں کارروائی نہیں چلنے دیتا تھا تو مہربانی فرمائیں۔ اس کرسی پر بیٹھنے کے لئے میں نے پہلے اپنی پارٹی سے استعفیٰ دیا اور پھر اس کُرسی پر بیٹھا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، صحیح ہے۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! اپوزیشن اور حکومت آپ کے لئے برابر ہیں۔ تھوڑی سی بات تو ہوتی ہے کیونکہ گورنمنٹ سے friendly تو ہوتے ہیں اس کرسی پر بیٹھنے والے لیکن اتنی زیادہ نہیں کیونکہ آپ کو ہم بار بار نشاندہی کرتے رہے ہیں مگر آپ نے اس پر دھیان نہیں دیا جس کے بعد پھر ہم واک آؤٹ کر گئے۔ ہمارے پاس اس سے زیادہ اور کوئی جواز نہیں تھا۔ میری بات سننے کا شکریہ۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ میرے بھائی ہیں، سابق سپیکر بھی ہیں اور قابل احترام بھی ہیں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! اس کُرسی پر آپ ہمارے سپیکر ہیں اور اس سے ہٹ کر میں آپ کا بھائی ہوں۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! بڑی مہربانی۔ بالکل ٹھیک ہے لیکن اس دن میں نے آپ کو تین دفعہ گزارش کی کہ رانا صاحب! یہ ریکارڈ پر ہے کہ آپ تشریف لے آئیں اور آپ کا جو مؤقف ہے وہ ہمیں بتائیں۔ اس وقت آپ لوگ تقریباً 24 یا 25 تھے لیکن گورنمنٹ کے اور آپ کے ممبران ملا کر کورم پورا تھا۔ انہوں نے گنتی اِدھر یعنی آپ کی طرف سے شروع کر دی اور جب اُدھر یعنی حکومت کی طرف آئے تو کورم پورا ہو گیا۔ میں یہ گزارش کرنا چاہ رہا ہوں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! اس بات کا خیال ضرور کرنا چاہئے کیونکہ اگر کورم کے بغیر آپ کوئی کام کریں گے تو وہ مناسب نہیں ہو گا اور قانونی نہیں ہو گا۔

جناب سپیکر: جی، بالکل ٹھیک ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، سندھو صاحب!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! شکریہ

(اس مرحلہ پر جناب شہباز احمد کی طرف سے "تو بیٹھ جا" کی آوازیں)

جناب خلیل طاہر سندھو: "تو" کس کو کہا ہے؟

جناب شہباز احمد: میں نے تمہیں کہا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہ مجھے ایسے کیوں کہہ رہا ہے؟

جناب سپیکر: No cross talk معزز ممبران خاموشی اختیار کریں۔ سندھو صاحب Chair کو مخاطب کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! اس کے ماموں رانا آفتاب صاحب کی میں بڑی حیا کرتا ہوں اور اسی وجہ سے میں خاموش ہو گیا ہوں وگرنہ میں اس سے بڑا زمین دار ہوں۔

جناب سپیکر: سندھو صاحب! آپ اپنے پوائنٹ آف آرڈر پر آجائیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! شکریہ کہ آپ نے وقت دیا۔ پہلی بات یہ ہے کہ یہ درست ہے کہ آپ کی Ruling کو چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔ دوسری بات یہ ہے کہ یہ جو rules ہیں

just like جس طرح ہم کہتے ہیں کہ major Acts کو یہ Bible of the Criminal Law یا whatever جو بھی اسی طرح یعنی rules کے بغیر اسمبلی نہیں چلائی جا سکتی۔

جناب سپیکر: جی، صحیح ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: آپ کا مجھے پتا ہے کہ آپ انتہائی honorable اور انتہائی قابل عزت ہیں۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! آپ سے misconception کے طور پر ایک فیصلہ کروا لیا گیا۔ Rule 210(3): If any Member is ordered to withdraw a second or subsequent time in the same session, the Speaker may direct the member to absent himself from the sittings of the Assembly for any period not exceeding fifteen days and the member so directed shall absent himself accordingly اس کے شروع میں جو same session ہوتا ہے ایک دن کے لئے 210 کے تحت معطل کیا جا سکتا ہے same session میں لیکن پتا نہیں مجھے یہ لفظ کہنا چاہئے یا نہیں کہ جیسے بھی وہ جلدی میں ڈاک نکلوا لیتے ہیں جب بندہ مصروف ہوتا ہے تو یہ ڈاک نکل گئی ہے۔

جناب سپیکر! ابھی Rule 209 (3) کے تحت you have the powers to review صرف اتنی بات کرنی ہے کہ جس نشست پر آپ تشریف فرما ہیں تو یہ بڑی قابل احترام ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہاں پر حنیف رامے صاحب، یہاں پر محترم چودھری افضل ساہی جو ہمارے صوبائی وزیر جناب علی افضل ساہی کے والد صاحب تھے، رانا اقبال صاحب اسی نشست پر تشریف فرما رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، بالکل درست ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! جناب افضل ساہی کے دور میں راجہ بشارت صاحب بات کرتے تھے اور اِدھر سے رانا ثناء اللہ صاحب بولتے تھے اور جواب الجواب بحث ہوتی تھی جو کہ positive ہوتی تھی تو آپ سے میری humble submission ہے کہ 209 کے تحت the Speaker may, for reason to be recorded in writing, review decision made or ruling given under sub rule (1) میری یہ آپ سے گزارش ہے کہ جن 18 ممبران کو غلط طریقے سے اس ہاؤس سے نکال دیا ہے تو اسے review کریں۔

جناب سپیکر: جی، راجہ بشارت صاحب! آپ اس پر کچھ کہنا چاہیں گے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! جی، میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بات کریں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں دونوں چیزوں پر بات کرنا چاہوں گا۔ میرے قابل احترام رانا صاحب نے کورم کے سلسلے میں جو فرمایا ہے میرے خیال میں اس میں کوئی دوسری رائے نہیں ہے کہ کورم کے بغیر اجلاس نہیں چلایا جا سکتا لیکن at the same time کورم کو point out کرنے کا بھی ایک طریقہ ہے۔ رانا صاحب خود سپیکر رہے ہیں یہ اس بات سے اتفاق کریں گے کہ اگر کوئی شخص کھڑا ہو کر کورم point out کرتا ہے تو پھر اخلاقی طور پر اس کو پابند ہونا چاہئے کہ till the time of count وہ موجود رہے۔ یہاں ہوتا یہ ہے کہ جب کورم point out کیا جاتا ہے تو پھر ممبران دروازے سے باہر نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ جس طرح آپ نے فرمایا اس دن exactly یہ ہوا کہ گنتی اُس طرف سے ہونا شروع ہوئی تھی تو they were counted اس میں یہ لوگ count ہو گئے تھے۔ اب بھی میں آپ سے یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ in future جس طرف سے کورم point out ہو اُسی طرف سے گنتی شروع کی جائے تاکہ ان کا بھی ایک legislator کے طور پر فرض پورا ہو۔ یہاں رانا صاحب نے Chair کے احترام کی بات کی۔ یہ ہمارے لئے محترم ہیں میں اِن سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آج سے چند دن پہلے جو سپیکر کی کرسی کے ساتھ کیا گیا کیا وہ مناسب تھا؟ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! مجھے افسوس اس بات کا ہے کہ رانا صاحب نے ایک لمحے کے لئے بھی اس situation کو روکنے کی کوشش نہیں کی۔ Seniors کا فرض بنتا ہے اگر ہم junior ہیں اور ہمیں کسی چیز کا علم نہیں ہے تو رانا صاحب جیسے senior کا یہ فرض بنتا ہے کہ ہمیں سمجھائیں، ہمیں سکھائیں۔ جو لوگ یہاں پر سیٹیاں بجا رہے تھے ان کو روکنا رانا صاحب کا فرض بنتا تھا۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! میں نے آپ کو request کی کہ ان کو کہیں کہ کچھ مہربانی کریں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں اُن کے پاس خود چل کر گیا اور مجھے میرے بھائی سندھو صاحب نے منع کیا کہ آپ آرام سے بیٹھ جائیں ہم اس situation کو کنٹرول کرتے ہیں. I appreciate his conduct میں ایک بات اور بھی کرنا چاہتا ہوں کہ آج ہاؤس کے احترام کی بات ہو رہی ہے۔ میں آپ اور معزز اپوزیشن سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ let's forget the past. جو ہو گیا سو ہو گیا۔ آئیں آج ہی مل کر اِس ہاؤس کے تقدس کو جس طرح پولیس کے ذریعے پامال کیا گیا اس کو condemn کریں اور اس کے لئے resolution لے کر آئیں۔ ہمیں اس طرح کی روایات قائم کرنا پڑیں گی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہم روایات قائم کریں گے تو آگے ان پر عمل ہو گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اپنی ذات سے بالاتر ہو کر، party line سے بالاتر ہو کر اس معزز ایوان میں بطور ایک legislator کے جو ہمارا فرض بنتا ہے وہ کرنا چاہئے اور اس کے لئے ہم ہر وقت تیار ہیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: رانا صاحب اور طاہر صاحب! جس طرح خلیل طاہر سندھو کہتے ہیں کہ get bygones be bygones چلیں، آج سے ہی اس کی ابتدا کر دیتے ہیں کہ ہاؤس کا صحیح decorum ہو، پنجاب کو محسوس ہو کہ۔۔۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اس کے لئے resolution لے کر آتے ہیں بلکہ یہ لے کر آئیں کہ جو کچھ ہوا اس کو ہم condemn کرتے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب خلیل طاہر سندھو: پھر 18 ممبران بحال کر دیں یہ اچھا gesture ہو گا۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، شاہ صاحب!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! شکریہ۔ دونوں طرف سے بہت اچھی باتیں ہو رہی ہیں، میں چاہتا ہوں کہ اللہ کرے یہ ماحول اسی طرح رہے اور آئندہ بھی اسی طرح چلے۔ کچھ باتیں لاء منسٹر صاحب نے درست کی ہیں لیکن کچھ باتوں کو انہوں نے نظر انداز کیا یا وہ دانستہ طور پر کرنا نہیں چاہتے تھے۔ پولیس گردی تو کسی حال میں بھی اس ہاؤس کے اندر قابل قبول نہیں ہے لیکن اب ان باتوں کو کرنا قوم کی خدمت نہیں اور نہ اس ہاؤس کی خدمت ہے۔ جس نے وہ ماحول پیدا کیا اس کو بھی سوچنا چاہئے کہ مجھے ایسا ماحول بھی پیدا نہیں کرنا چاہئے تھا۔ اِس ہاؤس میں non members بھی تو آئے تھے۔ چلیں، وہ وقت گزر گیا آج بھی اس جذبے کے ساتھ جیسے لاء منسٹر صاحب نے کہا کہ آج سے ہم آغاز کر لیں۔ یہ اچھی بات ہے کہ ہم کسی وقت بھی بہتری کی طرف چلے جائیں۔

جناب سپیکر: جی، بالکل ٹھیک ہے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! جیسا کہ ابھی سندھو صاحب نے بھی request کی کہ ہمارے وہ لوگ جن کو suspend کیا گیا یا ہاؤس میں داخلے پر پابندی لگائی گئی ہے۔ آپ custodian ہیں، آپ اُن کے بھی custodian ہیں اور اس ہاؤس کے بھی custodian ہیں بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ آپ 12 کروڑ عوام کے custodian ہیں۔ وہ representatives جو ہاؤس میں نہیں ہیں وہ ہاؤس سے باہر بیٹھے ہیں کیا ان کے حلقے نمائندگی سے متاثر نہیں ہو رہے ہیں؟ آپ بڑا دل کریں، اِن کو معافی دیں اور وہ واپس اس ہاؤس میں آئیں تاکہ اپنا کردار ادا کر سکیں۔ میں نے اس ہاؤس میں کھڑے ہو کر request کی، آپ نے فوری طور پر وزیر زراعت کو حکم دیا کہ آپ کمیٹی بنائیں، بیٹھیں اور بات کریں۔

جناب سپیکر: جو کٹاؤ والا معاملہ تھا؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! آپ نے کٹاؤ کے معاملے پر بھی حکم دیا تھا اور اس کے بعد آپ نے وزیر زراعت سے کہا تھا کہ جو sugarcane crushing season start ہونے والا ہے اس پر بھی بیٹھ کر کوئی support price کا فیصلہ کریں۔ وہ نہ ہو سکا شاید ان کی کوئی مصروفیات ہوں، شاید ان کا کوئی اور زیادہ ضروری کام ہو اس لئے وہ نہیں کر سکے۔ جن کی میں نمائندگی کر رہا ہوں، جن

کا میرے اوپر پریشر ہے کیا میں ان کے مفادات کے لئے بات نہیں کروں گا؟ اگر میرے سے کوئی چھوٹی موٹی کوتاہی ہو جاتی ہے، میں اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے نہ چاہتے ہوئے بھی اپنے جذبات کا اظہار کر بیٹھتا ہوں تو اس کی یہ سزا دی جائے کہ مجھے ہاؤس سے اٹھا کر باہر پھینک دیا جائے اور کہا جائے کہ یہ 15 sittings میں نہیں آسکتا؟ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بالکل غیر جمہوری رویہ ہے۔ ہماری نظریں آپ کی طرف ہیں، آپ ایک وضع دار شخص ہیں، آپ نے ہمیشہ اس ہاؤس اور ممبران کی عزت و احترام میں اضافہ کیا ہے۔ آپ نے کبھی بھی یہ کوشش نہیں کی کہ میں کسی ممبر کو degrade کروں۔ ہم آپ سے توقع کرتے ہیں کہ آپ ہمارے مفادات کا تحفظ کریں گے۔ گجرات اور منڈی بہاؤالدین ہمارے اضلاع ہیں۔ یہ میرے پنجاب کے اضلاع ہیں ہمارے بھائی وہاں رہتے ہیں۔ آپ وہاں جتنی مرضی ڈویلپمنٹ کر دیں، آپ ایک ایک یونین کونسل کو ضلع بنا دیں ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں لیکن جب ہم دیکھتے ہیں کہ وہاں تو آپ کے کرموں کی گنگا بہہ رہی ہے اور ہمارے حلقوں میں نہ کوئی سڑک ہے، نہ پینے کا پانی ہے، وہاں پر لوگ pump polluted water پی رہے ہیں، وہاں خود ساختہ Industrial zone بن رہے ہیں، جن کی وجہ سے ہمارا underwater خراب ہو رہا ہے اور وہاں کوئی پرسان حال نہیں ہے۔ پچھلے سوا چار سال میں کیا میرے حلقے میں ایک سنگل پنی بھی خرچ ہوئی؟ کیا میرا tax payer نہیں ہے؟۔۔۔

جناب سپیکر: بالکل ہے، آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! کیا میں ٹیکس نہیں دیتا، میرا حق نہیں ہے کہ اس ملک کے وسائل مجھے بھی اسی طرح ملیں؟ جہاں پر یہ بات ہوتی ہے کہ تحریک انصاف ایک پاکستان بنائے گی، تحریک انصاف سب کے ساتھ ایک جیسا سلوک کرے گی تو میرے ساتھ پھر ایک جیسا سلوک کیوں نہیں ہو رہا ہے؟ کیا آج کوئی honorable Minister یہ بات کہہ سکتا ہے کہ ہم نے اس کے حلقے میں کوئی بنیادی سہولت مہیا کی ہے؟ میری ایک سڑک پر ایک سال میں سینکڑوں آدمی مرتے ہیں، میں یہاں دس دفعہ بات کر چکا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: کون سی سڑک ہے؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! چنیوٹ فیصل آباد روڈ، چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ اور چنیوٹ سرگودھا روڈ۔ وہ trade route ہے میری ان شاہراہوں پر اربوں روپے کا بزنس ہوتا ہے اور میرے لوگ سڑکوں پر مر رہے ہوتے ہیں۔ یہاں flood آیا میں نے یہاں کھڑے ہو کر کہا کہ میرے حلقے کا ایک گاؤں بہہ گیا ہے، اس کی آبادی بہہ چکی ہے خدارا اگر آج وہاں بند نہ بنایا گیا تو آنے والے وقت میں یہ دس گاؤں مزید لے جائے گا۔ کیا آج تک اس پر کوئی پیش رفت ہوئی؟ اگر ہم یہاں کوئی گستاخانہ بات کر لیں، ہم آپ لوگوں کے بھائی ہیں، پنجاب ہم سب کا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: بالکل ہے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! اگر پنجاب کسی ایک کا نہیں ہے تو پھر ہمارا بھی تو خیال کیا جائے۔ آج ہمارے وہ بہن بھائی جو اس ہاؤس کے ممبران ہیں، آج جناب محمد بشارت راجہ نے کتنی بڑی بات کی ہے کہ آج سے نیا آغاز کر لیں تو کیا اس Question Hour شروع ہونے سے پہلے ان ممبرز کو معافی دے کر واپس ہاؤس کا حصہ بنایا جا سکتا ہے؟۔۔۔

جناب سپیکر: صحیح۔

سید حسن مرتضیٰ: اگر تو یہ خیر سگالی کے جذبات ہوں گے تو پھر ہم سمجھیں گے کہ آگے بھی بہتر ہو گا۔ ہم سے توقع کرتے ہیں۔ (قطع کلامیاں)

میرے خیال میں آپ سے بات کر رہا تو یہ مناسب نہیں ہے۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، وہ اپنی بات کرنا چاہتے ہیں۔ شاہ صاحب! آپ نے تین باتیں کی ہیں جو crux of the matter مجھے سمجھ آیا ہے۔ آپ نے کہا کہ چینوٹ فیصل آباد روڈ کی حالت بہت بُری ہے اور اس کی حالت ٹھیک کرنی چاہئے۔ میں یہ ٹھیک کہہ رہا ہوں؟

سید حسن مرتضیٰ: جی، بالکل۔

جناب سپیکر: دوسرے نمبر پر آپ نے کہا ہے کہ River Chenab کی وجہ سے آپ کے حلقے کے ایک دو گاؤں متاثر ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ معافی دے کہ ایک گاؤں بالکل wash ہو گیا ہے اور

دوسرے گاؤں کا بھی نقصان ہوا ہے۔ نمبر 3 آپ نے کہا کہ suspension والے ممبرز حضرات کو بھی بحال کیا جائے۔ یہ تین باتیں ہیں؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! Crushing season start ہو رہا ہے تو crushing season کے حوالے سے بھی بات کی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، crushing season ایگریکلچر والا issue، آپ کا بھی crushing season نومبر میں start ہونا ہے؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! جی، نومبر میں ہی crushing season start ہونا ہے۔

جناب سپیکر: آپ کے یہ چاروں points آ گئے۔ انشاءاللہ ہم ان کا کوئی positive حل نکالتے ہیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! ممبرز کا آج ہی فیصلہ کریں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، میں وہی کہہ رہا ہوں کہ چاروں باتوں کا حل نکالتے ہیں۔

سید حسن مرتضیٰ: ممبرز کا آج ہی فیصلہ کریں تاکہ ہم اچھے جذبات کا اظہار کر سکیں۔۔۔

جناب سپیکر: انشاءاللہ۔

سید حسن مرتضیٰ: ہم اس ہاؤس کو rules کے مطابق چلتا دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، بالکل۔ شاہ صاحب! میں بھی یہی چاہتا ہوں کیونکہ میں ممبرز حضرات کو بار بار اسی لئے request کرتا رہا۔ اب وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں۔

سید یاور عباس بخاری: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، بخاری صاحب!

سید یاور عباس بخاری: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ **الھم صلی علی محمد وآل محمد وعجل فرجھم**۔ جناب سپیکر! ہم نے اپنے دوستوں کی ساری باتیں سنی لیکن جو باتیں یہ کر رہے ہیں صرف اپنی ذات کو بیچ میں فائدہ دینے کے لئے کرتے ہیں۔ نہ یہ ایوان کے تقدس کی بات کرتے ہیں اور نہ ہی یہ عوام کی بات کرتے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اگر ان کی باتوں میں کچھ سچائی ہوتی تو جب یہاں پر ہماری حکومت کو ہٹایا گیا۔ میں اور سردار حسنین بہادر دریشک یہاں پر بیٹھے تھے، یہاں ان کے جو imposed وزیر اعلیٰ بنے تھے، ان لوگوں میں اللہ پاک نے اتنی توفیق عطا نہیں کی تھی کہ ہماری کوئی رائے بھی سن سکیں اور ہماری بات بھی سن سکیں۔ سید حسن مرتضیٰ بیٹھے ہیں تو ان کے imposed Chief Minister نے بات کی، سید حسن مرتضیٰ نے بات کی، جناب معاویہ اعظم نے تقریر کی اور ہمیں انہوں نے تقریر بھی نہیں کرنے دی۔ انہوں نے اتنا گوارہ نہیں سمجھا لیکن یہ ہمیں باتوں سے بھاشن دیتے ہیں کہ جیسے یہ لوگ فرشتے ہیں۔ یہ لوگ وہ لوگ ہیں کہ جب تک ان کے ہاتھ میں چُھرا ہے یہ مارنے کے لئے تیار ہیں اور جب چُھرا کسی اور کے ہاتھ میں آجائے تو بسم اللہ جی، ان لوگوں نے پہلے دن سے سپیکر صاحب کے ساتھ جو بدتمیزی کی، چودھری پرویز الٰہی کو ڈاکو کہا اور جو میز پر کھڑے ہو کر اس ایوان کی توہین کی۔ ان کو معاف کسی صورت میں نہیں کرنا چاہئے، ان کی ایسی معافی ہے کہ کوئی قتل کرلے اور پھر بولے کہ مجھے معاف کریں۔ ان کو جب تک ایوان کا تقدس سمجھ نہیں آتا، جب تک یہ معافی نہ مانگیں، یہ written apology نہ دیں اور یہ affidavit نہ دیں کہ آئندہ ایسی بے ہودہ حرکتیں نہیں کریں گے۔ ان کو اس کے بعد ہی اجازت ملنی چاہئے اس سے پہلے قطعاً بھی نہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ جو جتنی باتیں جمہوریت کی کرتے ہیں ہم نے سندھ میں دیکھ لیا اور ہم نے ان کی فیڈرل حکومت میں بھی دیکھ لیا۔ جب یہ طاقت میں ہوتے ہیں تو ان کو کسی چیز کی پرواہ نہیں ہوتی۔ جب یہ دبائے جاتے ہیں اور جب دبے ہوئے ہوتے ہیں تو تب ان کی چیخیں بھی نکلتی ہیں۔ خدا کا واسطہ ہے جب خود برداشت نہیں کرسکتے ہو تو اگلوں پر اتنا ظلم کرو جو کل خود سہہ سکو۔ ہم لوگ کسی صورت میں اس بات کے حق میں نہیں ہیں کہ ان کے جن بندوں کو suspend کیا گیا ہے ان کو دوبارہ بحال کیا جائے۔ اس میں کوئی صلح کی بات نہیں ہے ان کو سزا ملنی چاہئے۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! آپ کا پوائنٹ آگیا۔

سید یاور عباس بخاری: میں اس ایوان کے floor سے ایک آخری بات کرنا چاہوں گا کہ جو کل مریم صفدر نے ٹوئٹ کی۔ ان کو شرم آنی چاہئے جو یہ بتاتا ہے کہ ان لوگوں میں کتنی انسانیت ہے۔

وہ انسانیت ان کی لیڈر نے ہمیں دیکھا دی، جب عوام کا پریشر آیا تو پھر معافی مانگی اور وہ ٹوئٹ delete کرنا پڑا۔ جب کچھ کر سکنے کی طاقت نہیں ہے تو مت کرو۔ عوام کی عزت کرو، انسانیت کی عزت کرو۔ اگر نہیں کرو گے تم سے زبردستی کروائی جائے گی۔ بہت شکریہ۔

(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "زندہ ہے ارشد شریف زندہ ہے" کے نعرے)

وزیر آبپاشی (جناب محمد ہاشم ڈوگر): جناب سپیکر!۔۔۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر!۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد ہاشم ڈوگر): جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں انتہائی مختصراً بات کروں گا کیونکہ ساری باتیں ہو گئی ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، یہ بہتر ہے۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد ہاشم ڈوگر): جناب سپیکر! میں تو نیا نیا پارلیمنٹ میں آیا ہوں اور اس سے پہلے کبھی زندگی میں نہیں سوچا کہ ایسی ہلڑبازی ہو سکتی ہے۔ میرے خیال میں اس دن سید حسن مرتضیٰ بھائی نہیں تھے ان کے لئے اپیل کرنا جائز ہے مگر صرف میں ایک بات کرتا ہوں کہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اس ہلڑبازی میں جناب نے سب سے سینئر ممبر رانا محمد اقبال خان میرے بڑے بھائی ہیں۔ He wanted to speak یہ کھڑے ہوئے ان کو مائیک بھی دیا مگر آپ زیادتی دیکھیں کہ ان ممبرز نے، میں انہیں معزز ہی کہوں گا لیکن رانا محمد اقبال خان کو بھی بولنے نہیں دیا۔ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ اب کس base پر اتنی زیادہ ہمدردی؟ They were actually very violent on that day. تو اس کا مطلب ہے کہ یہ اس دن سیٹیاں مار رہے تھے اگلی دفعہ آپ allow کریں گے تو یہ بینڈ باجے لے کر اندر آجائیں گے۔ Sir please this was the last thing. اور میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے ہاؤس کو decorum میں رکھا اور ہم آپ کو appreciate کرتے ہیں۔ Thank you very much.

(نعرہ ہائے تحسین)

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر!۔۔۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! ملک ظہیر عباس کھوکھر بول لیں پھر آپ بول لینا۔

ملک ظہیر عباس: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! ہم آپ کا بہت شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اس دن آپ نے ہاؤس کی sense لے کر جن ممبران کو ادھر آنے سے منع کیا ہے ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے جس طرح سے ہاؤس کا decorum خراب کیا تو یہ ایسا deserve کرتے تھے۔ اور آئندہ ہم چاہتے ہیں کہ یہ ہاؤس چلے۔ آپ custodian of the House ہیں، جس طرح وہ فاضل ممبرز ہیں ہم بھی ممبرز ہیں اور ہم ان کو یہ احساس دلانا چاہتے ہیں کہ آپ کی عزت ہے، آپ فاضل ممبرز ہیں اور آپ پارلیمنٹیرین ہیں یہی ہمارا مؤقف تھا۔ جناب محمد ہاشم ڈوگر کا بھی یہی مؤقف تھا اور میرا بھی یہی مؤقف تھا۔ اگر آج ان کو احساس ہے وہ آپ کو تحریری معافی نامہ دیں تاکہ آئندہ سے یہ ہاؤس کا decorum خراب نہ کریں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ جناب ارشد شریف شہید کے حوالے سے یہاں ہاؤس میں بڑی سیر حاصل بحث ہوئی تو میں یہ point raise کرنا چاہتا ہوں کہ جب WTC میں حملہ ہوا تو اس وقت امریکہ نے دو تین ملک تباہ کر دیئے اور وہ ان کے unknown شہری تھے۔ آج پاکستان کا ایک نامور Journalist شہید ہوا ہے، کیا ہمارے وزیر اعظم نے کسی ملک کو کہا، کیا ہمارے سپہ سالار نے یہ کہا کہ ہم attack کر دیں گے اگر ہمارے شہری کے قتل کے حقائق کو سامنے نہ لایا گیا؟ کیا ہم نے یہ warning دی ہے؟ جب تک ہم اپنے شہریوں کی حفاظت کرنے کے لئے اگلے ممالک کو کہیں گے نہیں تو یہ ہوتا رہے گا۔ میری یہ اپیل ہے کہ اس ہاؤس میں بڑی زبردست debate کی گئی تو کیا یہ message اوپر گیا؟ کیا وزیر اعظم شہباز شریف نے کینیا کے متعلقہ حکمرانوں کو کچھ کہا کہ ہمارے شہری کے قتل کے ذمہ داران کو سامنے لایا جائے۔

جناب سپیکر! تیسری بات یہ ہے کہ جب ہاؤس میں net آتا ہے تو موبائل چلتے ہیں لیکن جو ہمارے boxes ہیں وہاں پر net نہیں آتا۔ جہاں پر net چلنا چاہئے وہاں پر net نہیں آتا اور جہاں پر net بند ہونا چاہئے تو وہاں پر آتا ہے لہٰذا ادھر ہاؤس میں net بند ہونا چاہئے۔ Kindly اس پر بھی غور کیجئے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب بات کر رہے ہیں۔ اس کے بعد Question Hour ہو گا۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ گزارش یہ ہے کہ میں نے جتنی گفتگو کی آپ کے پاس ریکارڈ موجود ہے۔ اگر میں نے کوئی غلط بات کسی کی دل آزاری کرنے کے لئے کی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، آپ نے نہیں کی۔

سید حسن مرتضیٰ: کسی کو میں نے کوئی ٹارگٹ کیا ہو؟ بخاری صاحب نے جو باتیں کیں، میں واقعی سمجھتا ہوں کہ میں کمزور آدمی ہوں اور میں کوئی اتنا طاقتور یا پہلوان نہیں ہوں۔ بات اپنے نظریات کے ساتھ کھڑے ہونے کی ہے۔ اگر اس میں کہیں کوئی لچک آئی ہے یا کہیں میرے پاؤں ڈگمگائے ہیں تو پھر مجھے کمزور کہا جائے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، بالکل نہیں ہوئی۔

سید حسن مرتضیٰ: ہمارے نظریاتی اختلافات اپنی جگہ لیکن آج بھی چودھری پرویز الٰہی میرے لئے انتہائی قابل احترام ہیں، میں نے آج تک نہ اُنہیں ڈاکو کہا ہے نہ میری قیادت نے اُنہیں ڈاکو کہا ہے، جس نے بھی اُنہیں ڈاکو کہا ہے میں اُس کی پُر زور مذمت کرتا ہوں اور میں اُس سے معافی مانگنے کا مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ چودھری پرویز الٰہی سے معافی مانگیں چودھری صاحب کا وضعدار اور بہترین سیاسی خاندان سے تعلق ہے اور اُن کی عزت احترام میں جس جس شخص نے جہاں جہاں بھی کوئی گستاخی کی ہے وہ قابل مذمت ہے۔۔۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! شکریہ

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں شاہ صاحب سے یہی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ایک فقرہ اور شامل کر لیں جو شہباز شریف نے زرداری صاحب کے متعلق کہا تھا اُس کی وہ بھی معافی مانگ لیں؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! اگر کسی جگہ پر بھی پیپلز پارٹی کی طرف سے کسی کی دل آزاری کی گئی ہے، کسی کی کردار کشی کی گئی ہے، کسی پر کیچڑ اُچھالا گیا ہے تو میں معافی مانگنے کے لئے تیار ہوں۔

جناب سپیکر: آپ اپنی جماعت کا کہہ رہے ہیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں اپنی بات کر رہا ہوں یہ بہت بڑے سیاستدان ہیں اللہ تعالیٰ ان کو مزید عزتیں دے ان کو چاہئے کہ وہ اتنی تفریق ضرور رکھیں کہ کون positive بات کر رہا ہے اور کون negative بات کر رہا ہے ہر بات کا جواب دینا ضروری نہیں ہوتا۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ جی، پہلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! وقفہ سوالات شروع کرنے سے پہلے ایک second کی بات کرنا چاہتا ہوں شاہ صاحب کی قیادت میں سمجھتا ہوں جمہوری روایات کا ضرور پاس رکھتی ہے ابھی کل کی بات ہے بلاول بھٹو صاحب نے یہاں آواری ہوٹل میں duffer کا لفظ استعمال کیا اور اُس کی ایک background تھی۔۔۔

جناب سپیکر: کیا لفظ استعمال کیا؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! بلاول بھٹو نے duffer کا لفظ استعمال کیا، محترمہ عاصمہ جہانگیر جن کے حوالے سے وہ function ہو رہا تھا human rights کے حوالے سے، وہ ہمیشہ ایک شخصیت کو duffer کہا کرتی تھیں بلاول صاحب نے وہی لفظ استعمال کیا بعد میں انہوں نے یہ لفظ واپس لے لیا تو میں سمجھتا ہوں کہ اچھی بات ہے اُن کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا کہ انہوں نے duffer کس کو کہا تھا۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

جناب محمد معاویہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر! ایک اہم بات کرنی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، معاویہ صاحب! آپ بات کر لیں اس کے بعد میں یہ ختم کرنے لگا ہوں۔
(شوروغل)

جناب محمد غلام سرور: جناب سپیکر! صرف دو منٹ، دو منٹ؟

جناب سپیکر: جی، میجر صاحب! ایک منٹ رُک جائیں۔ پہلے معاویہ صاحب کو بات کر لینے دیں۔
Order, order.

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! معاویہ صاحب! پارلیمانی لیڈر ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: میں انہی کا کہہ رہا ہوں۔

جناب محمد غلام سرور: جناب سپیکر! [**********]۔

جناب سپیکر: یہ الفاظ کارروائی سے حذف کئے جائیں۔

جناب سپیکر: جی، معاویہ صاحب!

جناب محمد معاویہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: جی، Order in the House.

جناب محمد معاویہ: جناب سپیکر! میں اس ہاؤس میں جناب محمد ہاشم ڈوگر کی طرح نیا ہوں جناب محمد ہاشم ڈوگر نے اپنی گفتگو میں کہا۔۔۔ (شوروغل)

جناب سپیکر: معزز ممبران Order in the House محترمہ زینب عمیر آپ اپنی بات بعد میں کر لیں آپ یوں نہ کریں Order in the House معاویہ صاحب! آپ بات کریں۔

جناب محمد معاویہ: جناب سپیکر! جناب محمد ہاشم ڈوگر نے ابھی تھوڑی دیر پہلے ہاؤس میں کہا کہ وہ پہلی مرتبہ ہاؤس میں آئے ہیں تو میں بھی اُن کی طرح پہلی دفعہ 2018 میں اس ہاؤس کا حصہ بنا۔۔۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: جی، خواتین مہربانی کریں۔Order in the House

جناب محمد معاویہ: جناب سپیکر! میں نے یہاں جن چیزوں کو مسلسل دیکھا ہے اور الحمدللہ میری چار سال میں ہاؤس میں ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے میں کبھی بھی اعتدال کے علاوہ بات نہیں کرتا یہ جو پیدا شُدہ مسائل ہیں میں نے جب بھی بات کی میں نے ہمیشہ سانحہ ماڈل ٹاؤن کی بھی بات کی ہے، میں نے ہمیشہ سانحہ ساہیوال کی بھی بات کی ہے میں جب بھی بات کرتا ہوں میں پوری بات کرتا ہوں میں ادھوری بات کا قائل نہیں ہوں، مجھے بڑی خوشی ہے کہ راجہ صاحب نے بات کی کہ ہمیں نئے سرے سے اس ہاؤس کو آگے لے کر چلنے کی کوشش کرنی چاہئے میں آج کے اس موقع پر بھی پوری بات کرنا چاہوں گا اور وہ پوری بات یہ ہے کہ دوست محمد مزاری کے ساتھ جو کچھ ہوا اُس کی بھی مذمت کرنی چاہئے اور پنجاب پولیس بھی جو اُس دن اس ہاؤس کے اندر آئی اُس کی بھی ہمیں مذمت کرنی چاہئے ، جس وقت اس ہاؤس کو اعتدال کے پیمانوں کے ساتھ چلایا جائے گا یہ ہاؤس یقیناً آگے بڑھے گا ایک دوسری اہم بات جو انتہائی حساس پہلو ہے گزشتہ کل مریم نواز صاحبہ نے ایک tweet کیا اور اُس tweet کا جواب پی ٹی آئی کے کچھ لوگوں نے دیا جس میں شہباز گل صاحب بھی شامل ہیں، جس میں علی زیدی صاحب بھی شامل ہیں انہوں نے مریم نواز کے اُس ٹویٹ پر جو ردعمل دیا یہاں پر پیپلز پارٹی کے لوگ کہہ رہے تھے ہماری قیادت نے کبھی کسی کو برا نہیں کہا، دوسری طرف والے کہہ رہا تھے کہ ہماری قیادت نے کسی کو بُرا نہیں کہا۔[****************] ۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آپ کا مؤقف آگیا ہے۔ جناب محمد بشارت راجہ! جو بات معاویہ صاحب نے کی ہے اس کے جواب میں آپ کچھ کہنا چاہیں گے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! گزارش ہے کہ معاویہ صاحب ایک بات میں سے بات نکال رہے ہیں، ہمیں ہر چیز کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کس

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

context میں بات کی گئی ہے، میں نے چونکہ وہ ٹویٹ پڑھا نہیں ہے لیکن مریم صاحبہ نے اگر کوئی ٹویٹ کیا اُس کے بعد پھر انہوں نے اُس کو واپس لیا اس کا مطلب یہ ہے کہ اُنہیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا اگر اور کسی نے کچھ غلط کیا ہے تو اُس کو بھی اپنی غلطی احساس کرتے ہوئے اپنے الفاظ واپس لے لینے چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، بالکل ٹھیک ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ہم نے جو معزز ممبران کے حوالے سے بات کی تھی اگر آپ یہ نہیں کر رہے ہیں تو ہم بائیکاٹ کر رہے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف ہاؤس سے باہر تشریف لے گئے)

سوالات

(محکمہ ہائر ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: جی، اب جناب محمد طاہر پرویز کا سوال ہے۔ جناب محمد طاہر پرویز کا بائیکاٹ ہو گیا آگے چلیں۔ جی، اگلا سوال محترمہ شاہدہ احمد کا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! کس نے بائیکاٹ کیا ہے؟

جناب سپیکر: چلیں جناب محمد طاہر پرویز! آپ سوال کر لیں اس کے بعد محترمہ آپ کا سوال لیتے ہیں۔ پہلے جی، جناب محمد طاہر پرویز! اپنا سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا سوال نمبر 6885 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فار وومن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں رجسٹرار کی تعیناتی اور سلیکشن بورڈ کے اجلاس سے متعلقہ تفصیلات

*6885: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سنڈیکیٹ کی میٹنگ کون کال کرتا ہے؟

(ب) گورنمنٹ کالج برائے وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں رجسٹرار کی اسامی پر کون کام کر رہا ہے اس کی تعیناتی کب کس کی اجازت سے ہوئی تھی؟

(ج) سال 2018، 2019 اور 2020 میں سلیکشن بورڈ برائے رجسٹرار اور ڈپٹی رجسٹرار کے کتنے اجلاس ہوئے ہیں سلیکشن بورڈ کے ممبران کے نام، عہدہ، تعلیم اور تجربہ بتائیں نیز ان کو سلیکشن بورڈ کا ممبر کون نامزد کرتا ہے؟

(د) ان تین سالوں کے دوران سلیکشن بورڈ میں کون کون سے رجسٹرار کی تعیناتی کی Approval دی گئی تھی اور سلیکشن بورڈ کے بعد سنڈیکیٹ سے ان کی Approval کس کس تاریخ کو ہوئی؟

(ہ) کیا جن رجسٹرار کی Approval ہوئی تھی ان کو بطور رجسٹرار جوائن کروایا گیا ہے اگر ان کو بطور رجسٹرار جوائن نہیں کروایا گیا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(و) سیٹچوری باڈیز کی منظوری کب ہوئی تھی سیٹچوری باڈیز کے ٹوٹیفکیشن کی کاپی فراہم فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) رجسٹرار، گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی فیصل آباد، چیئرمین سنڈیکیٹ (وزیر ہائر ایجوکیشن) کی منظوری سے میٹنگ کال کرتا ہے۔

(ب) ڈاکٹر ظل ہما رنازلی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، کیمسٹری، یونیورسٹی میں رجسٹرار کی اسامی پر کام کر رہے ہیں وائس چانسلر نے سنڈیکیٹ کی سفارش پر یونیورسٹی ایکٹ میں دیئے گئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے چھ مہینے کے لئے مورخہ 19-4-2021 کو تعینات کیا ہے ایکٹ کی کاپی ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 2018 میں کوئی اجلاس نہ ہوا۔

مورخہ 19-12-2019 کو رجسٹرار کو تعیناتی کے لئے سلیکشن بورڈ کا اجلاس ہوا۔

مورخہ 03-2-2020 کو ڈپٹی رجسٹرار کی تعیناتی کے لئے سلیکشن بورڈ کا اجلاس ہوا۔

سلیکشن بورڈ کے ممبران کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام	عہدہ	تعلیم	تجربہ تقریباً	نامزد کرنے کی اتھارٹی
پروفیسر ڈاکٹر روبینہ فاروق	وائس چانسلر، GCWU, Faisalabad	پی ایچ ڈی	30سال	یونیورسٹی ایکٹ
پروفیسر ڈاکٹر محمد نعیم خان	وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلتستان، سکردو	پی ایچ ڈی	35سال	پنجاب گورنمنٹ
پروفیسر ڈاکٹر بشریٰ مرزا	وائس چانسلر LCWU, Lahore	پی ایچ ڈی	30سال	پنجاب گورنمنٹ
پروفیسر ڈاکٹر طاہرہ اقبال	ڈیپارٹمنٹ بائیو کیمسٹری زرعی یونیورسٹی فیصل آباد	پی ایچ ڈی	35سال	سنڈیکیٹ
محترمہ سارہ حیات	ممبر سنڈیکیٹ GCWU, Faisalabad	پی ایچ ڈی ایم بی اے	25سال	سنڈیکیٹ

(د) مورخہ 19۔دسمبر 2019 کو رجسٹرار کی تعیناتی کے لئے سلیکشن بورڈ کا اجلاس ہوا جس میں محمد ندیم سعید کو رجسٹرار تعینات کرنے کی سفارش کی گئی۔سنڈیکیٹ نے اپنے اجلاس مورخہ 16-6-2020 کو اس تعیناتی کو مشروط طور پر منظور کیا کہ چانسلر سے جی سی یونیورسٹی فیصل آباد کے Statutes کی Adoption کی منظوری کے بعد تعیناتی کی جائے گی۔

(ہ) یونیورسٹی مذکورہ نے گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد Service Statutes منظور کئے ہیں جن کا نوٹیفکیشن جاری ہو چکا ہے اور محکمہ نے یونیورسٹی کو ہدایات جاری کر دی ہیں کہ وہ رجسٹرار، کنٹرولر اور خزانچی کی اسامیوں پر نئے منظور شدہ قواعد وضوابط کے مطابق بھرتیاں کرے جس کی نقل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔یونیورسٹی مذکورہ اشتہار بھی دے چکی ہے جس کی نقل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) سٹیچوری باڈیز کی منظوری پنجاب اسمبلی نے گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی فیصل آباد ایکٹ 2022 میں دی ہے ایکٹ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! سوال کے جز (الف) میں پوچھا تھا کہ وزیر ہائر ایجوکیشن بیان فرمائیں گے کہ سنڈیکیٹ کی میٹنگ کون Call کرتا ہے؟ اب میرا ضمنی سوال ہے کیا سنڈیکیٹ کو یہ اختیارات ہوتے ہیں کہ جو irrelevant degree ہے، ہائر ایجوکیشن کی پالیسی کے اندر یہ موجود نہیں ہے کہ اُن کو بھرتی کیا جا سکے؟ relevant degree والوں کو بطور لیکچرار رکھا جاتا ہے۔ کیا سنڈیکیٹ کے پاس یہ اختیار ہے؟

جناب سپیکر: جی، وزیر ہائر ایجوکیشن!

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! سنڈیکیٹ کے پاس اتنا اختیار نہیں کہ وہ کسی بھی ایسے شخص کو رکھے جس کی ڈگری جعلی ہو لیکن یہ جو verification ہے یہ ایک process ہے یہ کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔ اگر معزز ممبر کو کسی کی ڈگری پر شکایت ہے تو یہ HED کو دیں ہم verification کروا کے دیں گے وہ job سے فارغ ہو جائیں گے اتنی سی بات ہے۔ سنڈیکیٹ میں کئی دفعہ اطلاع نہیں آتی اگر آئے تو ہم نوٹس لے لیتے ہیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں نے وزیر صاحب کے نوٹس میں پہلے بھی یہ بات دی تھی کہ جو سنڈیکیٹ ہوئی تھی وہاں پر ہماری ایم پی اے محترمہ فردوس رعنا بھی یہاں ایوان میں موجود ہیں جو سنڈیکیٹ کی ممبر بھی ہے میں نے منسٹر صاحب کو موبائل پر بھی یہ message کیا تھا کہ کچھ ایسے فیصلے کئے گئے جس کی وجہ سے فیصل آباد وومن یونیورسٹی صرف اور صرف بچیوں کے لئے بنائی گئی ہے اور فیصل آباد کا مزدور طبقہ اور مڈل کلاس لوگ وہاں پر اپنی بچیوں کو پڑھنے کے لئے صرف اس لئے بھیجتے ہیں کہ وہاں پر جتنا بھی سٹاف ہے وہ female ہے لیکن پچھلی مرتبہ سنڈیکیٹ کی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ یہاں یونیورسٹی میں male ملازمین بھی بھرتی کئے جائیں گے۔ میں نے اس حوالے سے منسٹر صاحب سے گزارش کی تھی کہ مہربانی فرما کر وہاں پر male staff سے اجتناب کیا جائے۔ جب میرٹ پر بچیاں آ رہی ہیں تو ان کو ہی بھرتی کیا جائے۔ میں نے اسی لئے یہ پوچھا تھا اور میرا یہ relevant question تھا۔ On the floor of the House مجھے منسٹر صاحب نے یہ assurance دی تھی کہ بالکل ہم اس معاملے کو دیکھیں گے لیکن اب مجھے پتا چلا ہے کہ وہاں پر ایک male کو کمپیوٹر سائنس میں select کر لیا ہے اور اس کی joining بھی کروا دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! طاہر صاحب کا مؤقف ہے کہ وومن یونیورسٹی میں female staff کو ہی بھرتی کیا جائے۔

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! ویسے تو معزز ممبر کی بات apparently ٹھیک لگتی ہے لیکن ہم نے سنڈیکیٹ کو law کے مطابق چلانا ہوتا ہے اگر law میں یہ چیز نہیں لکھی ہوئی کہ اس یونیورسٹی میں اس طرح کی کوئی پابندی ہے تو ہم نہیں کر سکتے۔ ہم نے سنڈیکیٹ میں فیصلے judicious mind کے ساتھ کرنے ہوتے ہیں اور ہم نے اپنے خیالات کو base بنا کر فیصلے نہیں کرنے ہوتے کیونکہ legally ہمارے پاس کوئی power نہیں ہے اور اگر کوئی appropriate candidate male ہے تو ظاہر ہے خواتین نے بھی معاشرے میں مردوں کے ساتھ interact تو کرنا ہوتا ہے وہ isolation میں تو نہیں رہ رہی ہیں۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! صحیح ہے۔

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! اس طرح male staff بھی hire ہو جاتا ہے۔ بس یہ ایک بات ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میرا سمجھانے یا بات کرنے کا مقصد یہ ہے کہ فیصل آباد میرا شہر ہے اور میرا تعلق بھی اسی constituency سے ہے وہاں کے لوگ صرف اس وجہ سے اس یونیورسٹی میں بچیوں کا داخلہ کرواتے ہیں کیونکہ پورے پنجاب میں وہ واحد یونیورسٹی ہے جہاں پر صرف بچیوں کو تعلیم دی جاتی ہے اور جو لوگ اپنی بچیوں کو قرآن پاک حفظ کرواتے ہیں تو وہ اپنی بچیوں کو مدرسوں سے فارغ ہونے کے بعد گورنمنٹ کالج مدینہ ٹاؤن میں پڑھنے کے لئے بھیجتے ہیں۔

جناب سپیکر: طاہر صاحب! میں بالکل آپ کی بات سمجھ گیا ہوں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! یہ اخلاقی طور پر ہمارا فرض بنتا ہے۔

جناب سپیکر: جی، اخلاقی طور پر فرض بنتا ہے۔ منسٹر صاحب! کیا ایسا ممکن ہے کہ اگر ایک مرد اور خاتون دونوں میرٹ پر آجائیں تو خواتین کی یونیورسٹی میں خاتون کو preference دے دی جائے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ as a chairperson of the syndicate تو یہ decide نہیں کرنا law کے مطابق فیصلے کرنے پڑتے ہیں۔ Basically selection board پہلے select کرتا ہے اس کی سفارشات سنڈیکیٹ میں آتی ہیں سنڈیکیٹ نے صرف rectify کرنی ہوتی ہیں اگر کوئی خلاف قانون کام نہ ہوا ہو تو اس کو ہم روک نہیں سکتے۔ اگر اس سے پہلے ہمیں کوئی شکایت آجائے تو ہم اس پر ایکشن لیتے ہیں لیکن شکایت بھی according to the law ہونی چاہئے یہ تو نہیں اگر ایک چیز کسی کو پسند نہیں تو وہ نہ کی جائے اس لئے اگر واقعی ان کو اعتراض ہے اور ہاؤس یہ سمجھتا ہے کہ خواتین کی universities میں مردوں کو نہیں پڑھانا چاہئے تو پھر اس کے لئے قانون سازی کرنی پڑے گی جب تک قانون سازی نہیں ہوتی۔۔۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! ٹھیک ہے۔ اب آگے چلیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میرے بھائی محمد معاویہ صاحب شاید ابھی تشریف لے گئے ہیں تو انہوں نے مذہبی لحاظ سے ایک controversial بات کی ہے انہوں نے ہمارے دو بھائیوں شہباز گل اور زیدی صاحب کے ساتھ without any reference to context attribute کیا ہے تو میری آپ سے استدعا ہوگی کہ ان الفاظ کو کارروائی سے حذف کروادیا جائے کیونکہ انہوں نے ابھی upload کر کے فیس بک پر لگادینا ہے تو اس حوالے سے کوئی اور مسئلہ کھڑا نہ ہو جائے لہٰذا ان الفاظ کو کارروائی سے حذف کروادیں۔

جناب سپیکر: معاویہ صاحب کے ایسے controversial الفاظ کو کارروائی سے حذف کیا جاتا ہے۔

---

* بحکم جناب سپیکر صفحہ نمبر 28 الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب محمد معاویہ: جناب سپیکر! ان کو میری تقریر سے مسئلہ ہو گیا ہے ان کے وڈیو بیان سے کوئی مسئلہ نہیں ہوا۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): معاویہ صاحب! میں نے controversial الفاظ کی بات کی ہے کہ جس آدمی کو اس ہاؤس میں right to defend نہیں ہے اور وہ اس ہاؤس میں موجود نہیں ہے اس کے ساتھ۔۔۔

جناب سپیکر: معاویہ صاحب! میں نے ان الفاظ کو کارروائی سے حذف کر دیا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اس کے ساتھ کوئی words attribute کرنا مناسب نہیں ہے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، چودھری صاحب!

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! آپ تلاوت اور نعت شریف کے بعد جیسے کہ وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں تو اس حوالے سے پہلے بھی یہی practice رہی ہے کیونکہ میں اس ہاؤس میں شامل تھا کہ حنیف رامے صاحب ایسے کرتے تھے کہ انہوں نے warn کر دیا تھا کہ میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ایک tradition ہے لک صاحب بھی ان دنوں ہوتے تھے وہ کہتے تھے کہ میں نے اب وقفہ سوالات شروع کر دیا ہے تو اگر اس دوران آپ نے تقریریں کرنی ہیں تو وہ ٹائم وقفہ سوالات سے کٹ جائے گا اور ایک گھنٹے کے بعد کوئی سوال نہیں ہو سکے گا۔ آپ آج اس بات کو clear کر دیں کہ وقفہ سوالات شروع ہونے کے بعد اگر کوئی پوائنٹ آف آرڈر لیتا ہے تو وہ اپنے سوالات میں سے ہی وقت کو کم کرے گا تو یہی ہونا چاہئے otherwise سب کچھ کر کے جو چیز

priority میں سب سے پہلے ہونی چاہئے اس کو ہم اُٹھا کر by virtue of point of order آگے لے جاتے ہیں۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! جی، صحیح ہے۔

چودھری ظہیرالدین: جناب سپیکر! جب آپ نے announce کر دیا کہ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے تو اس دوران اگر وہ آدھ گھنٹہ کی تقریر کرنا چاہتا ہے تو وہ آدھا گھنٹہ وقفہ سوالات سے ختم ہو گا۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! جی، بالکل آپ صحیح کہہ رہے ہیں کہ وہ پھر وقفہ سوالات کم ہو جائے گا اور جیسے اب وقفہ سوالات کا وقت ختم ہونے والا ہے۔

چودھری ظہیرالدین: جناب سپیکر! جی، میں بس یہی کہنا چاہتا تھا کہ اب وقفہ سوالات کا وقت ختم ہونے والا ہے۔

جناب سپیکر: میرا خیال ہے کہ ایک سوال ہی اور ہو گا اور وقفہ سوالات ختم ہو جائے گا۔ جی، طاہر پرویز صاحب!

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال جز(ب) کے حوالے سے چل رہا تھا۔

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! یہ already تین ضمنی سوال پوچھ چکے ہیں اب یہ مزید کیا بال کی کھال اتارنا چاہتے ہیں؟

جناب سپیکر: طاہر صاحب! آپ کے تین ضمنی سوال ہو چکے ہیں۔ اب طاہر صاحب سوال نمبر 6885 سے اب اگلے سوال نمبر 6886 پر آ گئے ہیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6886 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فار وومن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں سنڈیکیٹ کے ممبران کی تعداد، نامزدگی اور اتھارٹی سے متعلقہ تفصیلات

*6886: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے وومن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کا سنڈیکیٹ مکمل ہے تو اس کے ممبران کے نام، تعلیم اور تجربہ کی تفصیل دی جائے ان کی نامزدگی کون کون کرتا ہے سنڈیکیٹ کے سرکاری ملازمین کون کون ممبر ہیں سرکاری ملازمین کی تعیناتی کون کرتا ہے ان کے نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم فرمائیں نیز ان کی تعلیمی اسناد کی کاپیاں فراہم فرمائیں؟

(ب) سنڈیکیٹ کے کتنے اجلاس 2018، 2019 اور 2020 میں ہوئے ہیں کن کن تاریخوں کو ہوئے ہیں ان اجلاس کے ایجنڈا کی کاپی فراہم فرمائیں نیز ان اجلاس کے minutes آف میٹنگ بھی فراہم فرمائیں؟

(ج) کیا سنڈیکیٹ کے ممبران کو اعزازیہ دیا جاتا ہے تو ہر ممبر کو فراہم کردہ اعزازیہ کی تفصیل دی جائے؟

(د) کیا ان میٹنگ میں جو فیصلے ہوئے تھے ان پر عملدرآمد ہو رہا ہے اگر ان کے فیصلوں پر عملدرآمد نہیں کیا جارہا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) سنڈیکیٹ کی میٹنگ کو کون preside کرتا ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) جی ہاں! مکمل ہے، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کا سنڈیکیٹ مکمل ہے جس کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سرکاری ممبران سیکرٹری ہائر ایجوکیشن، سیکرٹری قانون اور سیکرٹری خزانہ شامل ہیں چونکہ یہ ممبران گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے ایکٹ 2012 کے تحت سنڈیکیٹ کے رکن ہیں لہٰذا ان کا نوٹیفکیشن نہیں کیا جاتا۔ نیز ان کی تعلیمی اسناد کی کاپیاں بھی فراہم نہیں کی جاسکتیں۔

(ب) ان سالوں میں سنڈیکیٹ کے پانچ اجلاس ہوئے۔ 2018 اور 2019 میں ایک ایک جبکہ 2020 میں تین اجلاس ہوئے minutes of meetings ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سنڈیکیٹ میں شمولیت کرنے والے ہر ممبر کو یونیورسٹی کی فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کی سفارش کے مطابق اعزازیہ دیا جاتا ہے۔ تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں! عمل درآمد کیا جارہا ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد ایکٹ 2012 کے تحت سنڈیکیٹ کے چیئرپرسن وزیر ہائر ایجوکیشن پنجاب ہیں اور وہی سنڈیکیٹ کی صدارت کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں اگلے سوال کے حوالے سے ہی ضمنی سوال کر رہا ہوں۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں پرووائس چانسلر کی ایک سیٹ منظور شدہ ہے جو service statues منسٹر صاحب نے منظور کروائے ہیں ان کے تحت جو سینئر شخص ہو اس کو آپ نے پرووائس چانسلر لگانا ہوتا ہے تو کیا منسٹر صاحب سنڈیکیٹ کی approval سے وہاں پر پرووائس چانسلر کی seat fill کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! یہ جو پرووائس چانسلر کی appointment کی recommendation ہے وہ یونیورسٹی کی طرف سے آتی ہے اور اس کو ہم according to law competent authority چانسلر صاحب یا چیف منسٹر کو forward کر دیتے ہیں تو اس حوالے سے اگر کوئی recommendation آئے گی تو وہ ہم فوراً forward کر دیں گے۔ اس میں ہماری کوئی مرضی نہیں ہے کہ ہم پرووائس چانسلر کو لگا دیں یا نہ لگائیں۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! اس حوالے سے recommendation تو یونیورسٹی نے بھیجنی ہے۔

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! جی، recommendation تو یونیورسٹی نے بھیجنی ہے اگر انہوں نے recommendation بھیجی ہے اور ہمارے پاس رکی ہوئی ہے تو یہ بتائیں ہم فائل کو آگے forward کر دیتے ہیں لیکن میرے خیال میں ایسی کوئی recommendation نہیں آئی۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! صحیح ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میری گزارش یہ ہے کہ جو recommendation ہوتی ہے۔

جناب محمد ہاشم ڈوگر: جناب سپیکر! میں نے ایک بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: ڈوگر صاحب! ان کی بات ختم ہو جائے اس کے بعد آپ کو میں موقع دیتا ہوں۔ جی، طاہر صاحب!

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! پرووائس چانسلر کی سیٹ منسٹری کی طرف سے چانسلر کو forward کی جاتی ہے پھر اس کے بعد اس کی appointment ہوتی ہے۔ میری یہ گزارش ہے اور میں نے تو یہ سوال کیا ہے کہ کیا حکومت اس سیٹ کو fill کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کب تک، وہاں پر کیا کوئی ایسا شخص یا عورت ہے جو اس پوسٹ کے قابل ہو؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! یہ اب new information مانگ رہے ہیں کہ کیا کوئی ایسا شخص یا عورت اس قابل ہے جس کو اس پوسٹ پر لگایا جا سکے تو یہ اس حوالے سے fresh question کریں کیونکہ مجھے تو نہیں پتا کہ یونیورسٹی میں اس وقت کوئی ایسا قابل شخص ہے یا نہیں ہے؟ تو یہ اس حوالے سے fresh question کر دیں کیونکہ یہ new information مانگ رہے ہیں اگر کوئی نئی چیز پوچھنی ہو تو پھر fresh question بنتا ہے۔

جناب سپیکر: جی، یہ new information ہے، ٹھیک ہے۔ طاہر صاحب! آپ کون سے جز کے حوالے سے ضمنی سوال کر رہے ہیں آپ سوال پڑھیں؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں نے جز (الف) کے حوالے سے سوال پوچھا ہے کہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے وومن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کا سٹڈی کیٹ مکمل ہے تو اس کے ممبران کے نام، تعلیم اور تجربہ کی تفصیل دی جائے اب جب میں نے تفصیل دیکھی ہے تو میں اس سے relevant ہی بات کر رہا ہوں میں بڑے ادب سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے relevant question پوچھا ہے کیونکہ بات تو simple سی ہے وہاں پر پرووائس چانسلر کی سیٹ پچھلے تین سال سے خالی پڑی ہے کیا منسٹر صاحب وہاں پر کسی کو پرووائس چانسلر لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! میں پھر معزز ممبر کو with due respect جواب دینا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جو پہلے سوال پوچھے تھے ان میں ایسی کسی بات کا ذکر نہیں ہے لہٰذا اب یہ ایک new information لینا چاہتے ہیں اگر ان کو اس حوالے سے کوئی concern تھا تو یہ

پہلے ہی اپنے سوال میں پرووائس چانسلر کا بھی پوچھ لیتے اب یہ fresh question ہم سے پوچھ رہے ہیں اب ہم پتا کر لیتے ہیں کہ کوئی qualified person ہے تو اس کو ہم پرووائس چانسلر لگا دیں گے جی، بالکل ہم ارادہ رکھتے ہیں چلیں یہ بات میں کہہ دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! صحیح ہے۔ طاہر صاحب! یہ آپ کا آخری ضمنی سوال ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! جی، بالکل یہ میرا آخری ضمنی سوال ہے لیکن میں صرف سوال یہ کر رہا ہوں کہ یونیورسٹی کا جو سینئر شخص ہوتا ہے اس کو پرووائس چانسلر لگانا ہوتا ہے متعلقہ سیکرٹری صاحب متعلقہ منسٹر صاحب کی طرف summary move کرتے ہیں اور منسٹر صاحب اس سمری کو چانسلر صاحب کے پاس بھیج دیتے ہیں۔ میری تو اتنی گزارش ہے کہ وہاں پر اے، بی، سی اور ڈی جو بھی سینئر ہے مہربانی کر کے اس پوسٹ کو fill کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: طاہر صاحب! آپ کا بس یہی مؤقف ہے۔

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! جی، ہم اس سیٹ کو fill کر دیتے ہیں۔

جناب سپیکر: اب وقفہ سوالات کا وقت ختم ہوتا ہے۔

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

خانیوال: گرلز کالجز کو بسیں نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

***6939: محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 13-2012 میں ضلع خانیوال کے گرلز کالجز کو ٹرانسپورٹ کے لئے بسیں دی گئیں؟

(ب) یہ بسیں کس کس کالج کو کتنی کتنی دی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ فراہم کردہ بسیں خانیوال کالجز کے کسی بھی کالج کے استعمال میں نہ ہیں بلکہ ان کی حالت نہایت خستہ حال ہو چکی ہے؟

(د) ان بسوں کی فراہمی کا کیا مقصد تھا کیا حکومت ان بسوں کو ان کالجز کو دینے کا ارادہ رکھتی ہے جن کو ان بسوں کی ضرورت ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ مالی سال 13-2012 میں ضلع خانیوال کے گرلز کالجز کو ٹرانسپورٹ کے لئے 04 عدد بسیں فراہم کی گئیں۔

(ب) مندرجہ بالا 04 بسیں مندرجہ ذیل کالجوں کو فراہم کی گئیں:-

نمبر شمار	کالج کا نام	بسوں کی تعداد
1۔	گورنمنٹ گرلز کالج میاں چنوں تحصیل میاں چنوں	01 عدد
2۔	گورنمنٹ گرلز کالج کبیر والا، تحصیل کبیر والا	01 عدد
3۔	گورنمنٹ گرلز کالج جہانیاں، تحصیل جہانیاں	01 عدد
4۔	گورنمنٹ گرلز کالج تلمبہ، تحصیل میاں چنوں	01 عدد

(ج) نہیں یہ بات درست نہ ہے۔ گرلز کالج میاں چنوں اور گرلز کالج جہانیاں کی بسیں طالبات کے استعمال میں ہیں اور درست حالت میں چل رہی ہیں جبکہ گرلز کالج کبیر والا اور گرلز کالج تلمبہ کی بسیں بھی ٹھیک حالت میں ہیں لیکن بس میں سفر کرنے والی طالبات کی تعداد کم ہونے کے باعث اس وقت ان کا استعمال نہیں ہو رہا۔

(د) ان بسوں کی فراہمی کا مقصد دور دراز کے دیہی علاقوں سے آنے والی طالبات کی مشکلات کو دور کرنا ہے ان کالجوں کو ان کی ضرورت کے تحت بسیں فراہم کی گئی تھی۔

پنجاب یونیورسٹی میں تحقیقی کام کے فروغ کے لئے اقدامات و مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*7882: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حکومت کی ہدایت کے مطابق پنجاب یونیورسٹی میں تحقیقی کام کو فروغ دینے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور یونیورسٹی میں تحقیقی کام کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) گزشتہ تین سالوں میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) سے پنجاب یونیورسٹی نے تحقیقی کام کے لئے کتنی میچنگ گرانٹ حاصل کی اور پنجاب یونیورسٹی کے اپنے بجٹ میں سے تحقیقی کام پر کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پنجاب یونیورسٹی تحقیقی کاموں کے فروغ کے لئے دن رات کوشش کر رہی ہے جس کی وجہ سے پنجاب یونیورسٹی کی QS Ranking میں اضافہ ہوا ہے اور اب QS Asia 145 پر یونیورسٹی آ گئی ہے۔ اس ضمن میں محققین کو لیبارٹریز اور ان سے متعلقہ سامان و مشینری وغیرہ خریدنے کے لئے باقاعدہ فنڈز دیئے گئے ہیں تاکہ ایک اچھے ماحول میں کام ہو سکے۔ BSL-III لیبارٹری تیار کی گئی ہے جس کی وجہ سے اب تحقیق کے ساتھ ساتھ کورونا ٹیسٹنگ بھی کی جا رہی ہے۔ مالی سال 22-2021 میں یونیورسٹی میں تحقیقی کام کے لئے 263.016 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

گزشتہ تین سالوں میں تحقیقی کاموں کے لئے درج ذیل رقم مختص کی گئی ہے:-

سیریل نمبر	سال	مختص شدہ رقم
1-	2018-19	141.551
2-	2019-20	162.500
3-	2020-21	146.513
کل رقم		450.564

گزشتہ تین سالوں میں قومی تحقیقی پروگرام برائے یونیورسٹی کے تحت 167.087 ملین روپے گرانٹ حاصل کی ہے اور گزشتہ تین سالوں میں یونیورسٹی کے اپنے بجٹ سے تحقیقی کاموں کے لئے درج ذیل رقم خرچ کی گئی ہے۔

سیریل نمبر	سال	مختص شدہ رقم
1-	2018-19	30.083
2-	2019-20	65.690
3-	2020-21	71.596
کل رقم		167.368

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی میں تعلیمی شعبہ جات لیب اور ورکشاپس سے متعلقہ تفصیلات

***7897: محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں کس کس شعبہ میں کہاں تک تعلیم دی جارہی ہے؟

(ب) یہ یونیورسٹی کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اس میں کتنے بلاک ہیں؟

(ج) اس میں کتنی لیب اور ورکشاپس ہیں کیا اس یونیورسٹی کی لیب اور ورکشاپ میں عالمی معیار کے مطابق Equipment موجود ہیں؟

(د) کیا حکومت اس یونیورسٹی کو عالمی معیار کے مطابق لانے کے لئے مزید فنڈز اور سہولیات دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور (مین کیمپس) میں انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی کے شعبہ جات میں تعلیم دی جاتی ہے۔ جن کی فہرست ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یو ای ٹی لاہور مین کیمپس (کل 165 ایکڑ رقبہ پر محیط ہے)۔

(ج) اس میں 142 لیبز/ورکشاپس ہیں اور ان لیبز میں تمام ضروری Equipment موجود ہیں۔

(د) سرکاری جامعات خود مختار ادارے ہیں اور اپنے وسائل سے تمام اخراجات نمٹاتی ہے۔ البتہ اگر یونیورسٹی اس سلسلے میں حکومت سے مدد طلب کرے تو حکومت گرانٹ فراہم کرتی ہے۔

ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد اور فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

***7900: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں کتنے کالجز بوائز و گرلز کہاں کہاں پر ہیں؟

(ب) مذکورہ ڈویژن کے کالجز کو یکم ستمبر 2018 سے اب تک کتنی رقم کس کس مد میں فراہم کی گئی تھی مدوائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) گزشتہ تین سال کے دوران اس ڈویژن کے کن کن کالجز کی عمارات کتنی لاگت سے تعمیر کی گئیں؟

(د) گزشتہ دو سالوں کے دوران اس ڈویژن میں کالجز کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی نیز اس سے کس کس کالج کی بلڈنگ تعمیر کی جائے گی؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں کل 76 کالجز ہیں جن میں 39 بوائز اور 37 گرلز کالج ہیں یہ کالج ضلع راجن پور، ڈیرہ غازی خان، لیہ اور مظفر گڑھ کے مختلف مقامات پر قائم ہیں جن کی نام وائز تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ کالج کو ستمبر 2018 سے اب تک فراہم کی گئی مدوارر قم کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گزشتہ تین سال کے دوران ڈویژن بھر میں جن کالجوں کی عمارات کی تعمیر ہوئی ان کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گزشتہ دو سالوں کے دوران ڈویژن کے کالجز کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے مختص کی گئی رقم کی تفصیل متذکرہ بالا ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

خانیوال: گورنمنٹ کالج (بوائز و گرلز) سرائے سدھو کی تعمیری لاگت، ٹیچنگ سٹاف اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***7933: سید خاور علی شاہ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ کالج سرائے سدھو (ضلع خانیوال) بوائز و گرلز کب تعمیر ہوئے تھے ان کی تعمیر پر کتنی لاگت علیٰحدہ علیٰحدہ آئی تھی؟

(ب) کیا ان کی عمارات طالب علموں کی تعداد کے مطابق کافی ہے اگر ناکافی ہے تو کب تک ان کی عمارات تعمیر کر دی جائیں گی؟

(ج) ان میں تعینات ٹیچنگ سٹاف اور خالی اسامیوں کی تفصیل مہیا کی جائے؟

(د) ان میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں۔

(ہ) ان کالجوں کی خالی اسامیاں پر کرنے اور مسنگ فسلیٹیز کب تک فراہم کرنے کا ارادہ ہے اور اس کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ کالج سرائے سدھو بوائز اور گورنمنٹ کالج سرائے سدھو گرلز ضلع خانیوال کی تعمیر اور ان پر آنے والی لاگت کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گورنمنٹ بوائز کالج، سرائے سدھو، خانیوال اکتوبر 2018 میں 79.100 ملین روپے کی لاگت سے قائم کیا گیا۔ جبکہ گورنمنٹ گرلز کالج، سرائے سدھو، خانیوال 1995 میں ریسٹ ہاؤس سرائے سدھو میں قائم ہوا بعد ازاں سال 2004 میں اس کالج کو گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری سکول میں منتقل کر دیا گیا۔

(ب) گورنمنٹ کالج بوائز سرائے سدھو، خانیوال کی عمارت 2018 میں تعمیر ہوئی جو کہ طلباء کی تعلیمی ضروریات کو پورا کر رہی ہے جبکہ گورنمنٹ گرلز کالج، سرائے سدھو 2004 میں ہائر سیکنڈری سکول کی عمارت میں قائم ہوا جس میں 304 طالبات تعلیم

حاصل کر رہی ہیں اس کالج کی عمارت 05 کلاس رومز، ایک سائنس لیب اور ایک کمپیوٹر لیب پر مشتمل ہے جو کہ ناکافی ہے۔ یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ اس کالج کی Missing Facilities کی تفصیلات طلب کرلی جائیں گی اور اگلے مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں ترجیحاتی بنیادوں اور فنڈز کی موجودگی کو مدنظر رکھ کر اس کالج کو غیر موجود سہولیات (Missing Facilities) مہیا کرنے کے لئے ترقیاتی منصوبہ شامل کرنے کی تجویز دی جائے گی۔

(ج) متذکرہ بالا کالجوں میں تعینات تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گورنمنٹ کالج بوائز سرائے سدھو:

	Sanctioned	Working	Vacant
Teaching Staff	22	09	13
Non Teaching	29	13	16

گورنمنٹ گرلز کالج سرائے سدھو:

	Sanctioned	Working	Vacant
Teaching Staff	21	06	17
Non Teaching	34	24	10

(د) گورنمنٹ کالج بوائز سرائے سدھو میں 13 تدریسی اور 16 غیر تدریسی عملہ کی سیٹیں خالی ہیں۔ گورنمنٹ کالج گرلز سرائے سدھو میں 17 تدریسی اور 10 غیر تدریسی عملہ کی سیٹیں خالی ہیں۔ اس کے علاوہ ایڈمن بلاک، 10 عدد کلاس رومز، 02 سائنس لیب اور سٹاف روم کی ضرورت ہے۔

(ہ) محکمہ ہائر ایجوکیشن میں 2451 اساتذہ کی خالی اسامیوں پر بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن بھرتیوں کا کام جاری ہے جن میں سے کئی مضامین کے اساتذہ بھرتی کر لئے گئے ہیں۔ باقی 3423 اسامیوں کی بھرتی کے لئے بھی PPSC کو ریکوزیشن بھجوا دی گئی ہے۔ مندرجہ بالا کالجوں میں غیر موجود سہولیات (Missing Facilities) اگلے

مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں ضروری قانونی کارروائی کے بعد ترجیحاتی بنیادوں پر فنڈز کی فراہمی کے مطابق شامل کرنے کی تجویز دی جائے گی۔

خانیوال گورنمنٹ کالج (بوائز و گرلز) عبدالحکیم کی عمارات کی تعمیر طالب علموں کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***7934: سید خاور علی شاہ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ کالج (بوائز و گرلز) عبدالحکیم (ضلع خانیوال) میں طالب علموں کی تعداد کلاس وائز کتنی کتنی ہے؟

(ب) ان کی عمارات کب تعمیر کی گئی تھیں ان کی عمارات کتنے کتنے رومز پر مشتمل ہے؟

(ج) کیا ان کی عمارات طالب علموں کی تعداد اور کلاسز کے حساب سے پوری ہیں اگر کم ہیں تو ان کی عمارات تعمیر کرنے کے لئے کب تک فنڈز فراہم کر دیئے جائیں گے؟

(د) ان میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی کتنی ہے کتنی اسامیاں کس عہدہ و گریڈ کی خالی ہیں یہ کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(ہ) ان کالجوں کے لئے کتنی کتنی رقم موجودہ مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے ان رقم سے ان میں کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ کالج بوائز عبدالحکیم میں کلاس وائز تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:-

فرسٹ ائیر	188	سیکنڈ ائیر	190
تھرڈ ائیر	40	فورتھ ائیر	70
بی ایس انگلش	40	بی ایس ذوالوجی	37
بی ایس اردو	40		

گورنمنٹ کالج گرلز عبدالحکیم میں کلاس وار تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:-

فرسٹ ائیر	104	سیکنڈ ائیر	172
تھرڈ ائیر	34	فورتھ ائیر	52

(ب) گورنمنٹ کالج بوائز عبدالحکیم کی عمارت 1995 میں تعمیر کی گئی یہ عمارت 12 کمرہ جات پر مشتمل ہے۔ جبکہ گورنمنٹ کالج گرلز عبدالحکیم کی عمارت 2009 میں تعمیر کی گئی اور اس کی عمارت 08 کمرہ جات پر مشتمل ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج بوائز عبدالحکیم کی عمارت طلباء کی موجودہ تعداد کے مطابق ٹھیک ہے تاہم کالج ہذا میں اس سال چار سالہ بی ایس پروگرام شروع ہو چکا ہے جس میں کالج کو تین مضامین (اُردو، انگریزی اور ذوالوجی) کی منظوری مل چکی ہے جس کی بناء پر مستقبل میں کالج ہذا کو فنڈز کی فراہمی اور ترجیحاتی بنیادوں پر اضافی کمرہ جات / بی ایس بلاک آئندہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں تجویز کئے جائیں گے گورنمنٹ کالج گرلز عبدالحکیم کی عمارت طالبات کی تعداد کے مطابق ٹھیک ہے لیکن سکیورٹی روم اور ملٹی پرپزہال کی کمی ہے جو کہ آئندہ مالی سال میں فنڈز کی فراہمی کی صورت میں ترجیحاتی بنیادوں پر تجویز کئے جائیں گے۔

(د) 1۔ گورنمنٹ کالج بوائز عبدالحکیم کی ٹیچنگ سٹاف کی کل تعداد 21 ہے جن میں سے خالی اسامیوں میں (4) لیکچرار BS-17، 1 اسسٹنٹ پروفیسر BS-18، 2 ایسوسی ایٹ پروفیسر BS-19، 01 پروفیسر BS-20 ہے اور نان ٹیچنگ سٹاف کی کل تعداد 28 ہے اور خالی اسامیوں کی تعداد 12 ہے۔

2۔ گورنمنٹ گرلز کالج عبدالحکیم کی ٹیچنگ سٹاف کی کل تعداد 23 ہے جن میں سے خالی اسامیوں میں (11) لیکچرار BS-17، 03 اسسٹنٹ پروفیسر BS-18 ہے اور نان ٹیچنگ سٹاف کی کل تعداد 28 ہے اور خالی اسامیوں کی تعداد 21 ہے۔

مزید برآں یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ ان اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے پورے پنجاب میں 2450 لیکچرارز کی ریگولر بھرتی کا عمل

شروع کیا ہوا ہے جو کہ آخری مراحل میں ہے اور ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں مزید 3423 لیکچرارز بھرتی کرنے کی ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھیج دی گئی ہے جن میں سے 1731 خالی اسامیوں کا اشتہار کمیشن نے مورخہ 02-12-2021 کو شائع کر دیا ہے اس کے ساتھ پنجاب کے کالجز میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے گورنمنٹ نے حال ہی میں CTIs (کالج ٹیچنگ انٹرنیز) کی بھرتی کا عمل بھی شروع کیا ہوا ہے جو تکمیل کے مراحل میں ہے۔

(ہ) موجودہ مال سال 22-2021 میں گورنمنٹ کالج بوائز عبدالحکیم کے لئے کل 15.180 ملین روپے مختص کئے گئے۔ اور گورنمنٹ کالج گرلز عبدالحکیم کے لئے کل 13.700 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس مختص شدہ رقم سے کالج ہذا کے تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی تنخواہ جات اور کالج کے دیگر روزمرہ کے اخراجات کو پورا کیا جاتا ہے۔

ننکانہ صاحب گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سانگلہ ہل کو گزشتہ دو مالی سالوں میں ملنے والے ترقیاتی و نان ترقیاتی بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

***7966: محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویشن کالج سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب کو سال 2019-20 سال 2020-21 میں ترقیاتی اور نان ترقیاتی بجٹ کتنا ملا اور وہ کہاں خرچ کیا گیا؟

(ب) کیا مذکورہ دو سالوں میں ملنے والے بجٹ سے کالج کی کوئی عمارت تعمیر کی گئی اگر تعمیر کی گئی تو اس پر کتنی لاگت آئی کس ٹھیکے دار یا کمپنی سے تعمیر کروائی گئی؟

(ج) سانگلہ ہل پوسٹ گریجویٹ کالج کی چار دیواری کب تعمیر کروائی تھی کتنی تعمیر ہوئی تفصیل کے ساتھ جواب دیا جائے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب کو غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں سال 2019-20 اور سال 2020-21 میں مختص کئے گئے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سال	مختص بجٹ
1-	2019-20	35.835 ملین روپے
2-	2020-21	45.387 ملین روپے

سال وار اخراجات کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔2019-20 اور 2020-21 میں کوئی ترقیاتی منصوبہ جات اس کالج کو نہ دیئے گئے ہیں۔

(ب) متذکرہ بالا سالوں میں اس کالج کے لئے ترقیاتی منصوبہ شامل نہ ہے۔ تاہم موجودہ مالی سال میں سالانہ ترقیاتی بجٹ میں ایک بلاک مختص کیا گیا جس میں سے متذکرہ بالا کالج میں 6.940 ملین روپے کی لاگت سے تعمیراتی کام کروایا جارہا ہے۔ ٹھیکیدار یا کمپنی کے بارے معلومات محکمہ مواصلات و تعمیرات سے متعلقہ ہے۔

(ج) مذکورہ کالج کی موجود چاردیواری 2016 میں سانحہ آرمی پبلک سکول پشاور کے بعد 8.253 ملین روپے کی لاگت سے 8 فٹ اونچی کی گئی اور اس پر خاردار تار (Barbed wire) لگائی گئی ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سرکاری کالجز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***7979: محترمہ رخسانہ کوثر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سرکاری کالجز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان کالجز میں کون کون سے مضامین کی کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی کتنے عرصے سے خالی ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت / محکمہ ان خالی پوسٹوں پر متعلقہ اساتذہ بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 16 سرکاری کالجز ہیں۔

(ب) کالجز کی خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ ہائر ایجوکیشن وقتاً فوقتاً اساتذہ کی بھرتی کرتا رہتا ہے۔ ابھی حال ہی میں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے نئے لیکچرار بھرتی کرنے کے لئے اشتہار دیا جا چکا ہے جو کہ

عنقریب مکمل کرلی جائے گی۔ جبکہ سال2020 میں متعدد مضامین میں لیکچرار کی بھرتی کی جاچکی ہے اور اساتذہ کو مختلف کالجز میں تعینات کیا جاچکا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر سال اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے کالج ٹیچنگ انٹرنز (سی ٹی آئی) یعنی عارضی اساتذہ بھرتی کئے جاتے ہیں۔ اس سال یعنی 22-2021 کے لئے ان عارضی اساتذہ کی بھرتی کا عمل مکمل ہوچکا ہے اور ان کی تقرری کے آرڈر جلد جاری کر دیئے جائیں گے۔

ساہیوال اور حلقہ پی پی۔198 میں بوائز اور گرلز کالجز کی تعداد نیز مختص کردہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

***8024: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔198 اور ضلع ساہیوال میں کتنے بوائز و گرلز کالج ہیں ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اس رقم سے ان میں کون کون سی اشیاء اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(ب) ان کالجوں میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی پر ملازمین کام کر رہے ہیں خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ مع گریڈ وار بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں کیا سرکاری ٹرانسپورٹ ہے اگر نہیں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں حکومت ان تمام ضروری سہولیات اور فنڈز فراہم کرے گی نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پی پی۔198 میں کالجز کی تعداد 2 ہے، ایک بوائز اور ایک گرلز جبکہ ضلع ساہیوال میں بوائز کالجز کی کل تعداد 07 ہے اور گرلز کالجز کی کل تعداد بھی 07 ہے ٹوٹل کالجز 14 ہیں جبکہ مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی رقم درج ذیل ہے۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج فار بوائز کمیر ٹاؤن کے لئے فنڈز کے حصول کے لئے درخواست گزاری جارہی ہے۔

تاہم ڈویلپمنٹ بجٹ: 98.109 ملین ہے جو کہ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ساہیوال میں بی ایس بلاک کے لئے مختص ہوا ہے جس کی بدولت ڈویلپمنٹ کا

کام جاری ہے جو کہ اسی سال مکمل ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اسی کالج کے لئے فرنیچر، آئی ٹی لیب کا سامان، کتابیں، سائنس لیب کا سامان اور پلانٹس اینڈ مشینری کی اشیاء خریدی جائیں گی۔

نان ڈویلپمنٹ بجٹ: 310.85 ملین روپے ہے، اس رقم سے ڈسٹرکٹ ساہیوال کے کالجز میں کام کرنے والے اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی تنخواہیں دی جائیں گی اور اس کے علاوہ ان کالجز کو چلانے کے لئے جو سامان درکار ہو گا وہ خریدا جائے گا۔

(ب)

ٹیچنگ سٹاف منظور شدہ	551	نان ٹیچنگ سٹاف منظور شدہ	435
ٹیچنگ سٹاف ورکنگ	351	نان ٹیچنگ سٹاف ورکنگ	261
ٹیچنگ سٹاف خالی	200	نان ٹیچنگ سٹاف خالی	174

پی پی-198 اور ضلع ساہیوال کے کالجز کی تمام اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درج ذیل کالجز میں ٹرانسپورٹ بس کی سہولت میسر ہے:-

گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال	02بس
گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ساہیوال	01بس
گورنمنٹ کریسنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین چیچہ وطنی	01بس
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ہڑپہ	01بس
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین کمیر ٹاؤن ساہیوال	01بس
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج (بوائز) کمیر ٹاؤن ساہیوال	01بس

باقی کالجز میں ٹرانسپورٹ کی سہولت کی ضرورت نہ ہے۔ ضرورت پڑنے پر ان کالجز کو ٹرانسپورٹ کی سہولت مہیا کی جاسکتی ہے۔

شیخوپورہ مع پی پی-141 میں بوائز و گرلز کالج کی تعداد مختص رقم اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***8026: جناب محمود الحق:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی-141 مع ضلع شیخوپورہ میں کتنے بوائز و گرلز کالجز ہیں ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اس رقم سے ان میں کون کون سی اشیاء اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی؟

(ب) ان کالجوں میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی پر ملازمین کام کر رہے ہیں خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ مع گریڈ وار بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں کیا سرکاری ٹرانسپورٹ ہے اگر نہیں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت ان میں تمام ضروری سہولیات اور فنڈز فراہم کرے گی نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پی پی-141 (ضلع شیخوپورہ) میں 21 کالجز ہیں جن میں سے 06 بوائز، 12 گرلز اور 03 کامرس کالجز ہیں۔ مندرجہ بالا ضلع شیخوپورہ کے 21 کالجوں کے لئے مالی سال 22-2021 میں 866.157 ملین روپے مختص کئے گئے۔ اس مختص شدہ رقم کو ضلع بھر کے 21 کالجوں کے تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی تنخواہوں، یوٹیلیٹی بلز اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی پر خرچ کیا جاتا ہے۔ کالج وائز مختص شدہ فنڈز کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان کالجوں میں جاری اسامیوں اور ان پر کام کرنے والے ملازمین کی کالج وائز تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کالجوں میں سرکاری ٹرانسپورٹ کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جو کہ طلباء کی ڈیمانڈ کے مطابق دی جاتی ہے۔

(د) حکومت متذکرہ بالا ضروری سہولیات کو پورا کرنے کے لئے ہر سال فنڈز فراہم کرتی ہے۔

سرگودھا پی پی-72 کے بوائز و گرلز کالجز کی تعداد اور سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*8031: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔ 72 سرگودھا میں کتنے بوائز و گرلز کالج ہیں ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اس رقم سے ان میں کون کون سی اشیاء اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی؟

(ب) ان کالجوں میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی پر ملازمین کام کر رہے ہیں خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ مع گریڈ بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں کیا سرکاری ٹرانسپورٹ ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت ان میں تمام ضروری سہولیات اور فنڈز فراہم کرے گی اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پی پی۔ 72 سرگودھا میں 06 (بوائز و گرلز) کالج ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کالج کا نام
1۔	گورنمنٹ بوائز ایسوسی ایٹ کالج بھیرہ
2۔	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، بھیرہ
3۔	گورنمنٹ بوائز ایسوسی ایٹ کالج، پھلروان
4۔	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، پھلروان
5۔	گورنمنٹ بوائز ایسوسی ایٹ کالج، میانی
6۔	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، میانی

گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ کو مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے کے لئے 2019 میں 75.384 ملین روپے (Cap:Rs.60.384million + Rev. Rs.15.000million) کی لاگت سے منصوبہ شامل کیا گیا اس ترقیاتی منصوبہ کے ذریعے 60.384 ملین روپے کی لاگت سے کالج میں نئی تعمیرات و مرمت کا کام کیا جارہا ہے۔ 30 جون 2021 تک 36.760 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ موجودہ مالی سال 22-2021 میں 38.624 ملین روپے مختص کر کے اسی سال مکمل کر لیا جائے گا۔ اس منصوبہ سے فراہم کردہ مسنگ فسلیٹیز کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کالج کی موجودہ بلڈنگ کی گراؤنڈ فلور کی مرمت کا کام، تعمیر برائے چار عدد نئے کلاس روم فرسٹ فلور پر، انتظار گاہ(Mumty،Waiting Shed) تین عدد کواٹرز برائے کلاس فور، گارڈ روم وغیرہ جبکہ ریونیو کی مد میں 15.000 ملین روپے کی لاگت سے کالج ہذا کو مندرجہ ذیل اشیاء فراہم کی جائیں گی۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

Amount in million	Items	Sr No
7.000	Furniture & Fixture	1
2.000	Plant & Machinery	2
3.000	IT Items	3
0.400	Sports Items	4
2.100	Medical & Lab Items	5
0.500	Books	6
15.000	Total	

(ب) کالج وار اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین پھلروان اور گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین بھیرہ میں ٹرانسپورٹ کی سہولت موجود ہے باقی ماندہ 4 کالجوں میں طلباء و طالبات کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے گورنمنٹ ٹرانسپورٹ کی سہولت فی الحال موجود نہ ہے تاہم مستقبل میں طلبا کی تعداد بڑھنے کے مطابق سفری سہولت تجویز کی جائے گی۔

(د) باقی ماندہ کالجوں کی ضروریات کا جائزہ لیا جارہا ہے اور اگلے مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں ضروری قانونی کارروائی کے بعد ترجیحاتی بنیادوں پر فنڈز فراہمی کے مطابق تجاویز دی جائیں گی۔ چونکہ مندرجہ بالا کالجز موجودہ سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل نہیں ہیں اس لئے اگلے مال سال میں رقم کی فراہمی کی کوشش کی جائے گی۔

گوجرانوالہ پی پی-55 میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد اور سہولت سے متعلقہ تفصیلات

***8032: جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی-55 اور گوجرانوالہ شہر کے بوائز و گرلز کالج ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اس رقم سے ان میں کون کون سی اشیاء اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی؟

(ب) ان کالجوں میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی پر ملازمین کام کر رہے ہیں خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ مع گریڈ وار بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں کیا سرکاری ٹرانسپورٹ ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت ان میں تمام ضروری سہولیات اور فنڈز فراہم کرے گی اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پی پی-55 اور گوجرانوالہ شہر کے بوائز و گرلز کے 14 کالجوں کے لئے مالی سال 22-2021 میں غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں کل 802.402 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں یہ فنڈز تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی تنخواہیں اور کالجوں کے دیگر اخراجات پر خرچ کئے جائیں گے جبکہ گوجرانوالہ شہر کے 2 کالجوں کی موجودہ مالی سال 22-2021 میں ترقیاتی بجٹ کی مد میں 158.290 ملین روپے دیئے گئے اس کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان کالجوں میں اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان کالجوں میں سرکاری ٹرانسپورٹ کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حکومت مذکورہ کالجوں میں ہر سال ڈیمانڈ کے مطابق ضروری سہولیات کے لئے فنڈز فراہم کرتی ہے تاہم ترقیاتی منصوبہ جات کے لئے اگلے مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں ضروری قانونی کارروائی کے بعد ترجیحاتی بنیادوں پر فنڈز کی فراہمی کے مطابق تجاویز دی جائیں گی۔

اوکاڑہ شہر اور پی پی-189 میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد، خالی اسامیوں اور سرکاری ٹرانسپورٹ کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*8033: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی-189 اوکاڑہ شہر میں کتنے بوائز و گرلز کالج ہیں ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اس رقم سے ان میں کون کون سی اشیاء اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی؟

(ب) ان کالجوں میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی پر ملازمین کام کر رہے ہیں خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ مع گریڈ وار بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں کیا سرکاری ٹرانسپورٹ ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت ان میں تمام ضروری سہولیات اور فنڈز فراہم کرے گی نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پی پی-189 اوکاڑہ شہر میں 4 کالجز ہیں جن میں سے دو بوائز اور دو گرلز کالجز ہیں۔ ان کالجوں میں مالی سال 22-2021 میں 152.202 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ کالج وائز مختص کئے گئے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالج کا نام	مختص شدہ بجٹ
1-	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج اوکاڑہ	72.234 ملین روپے
2-	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس، اوکاڑہ	39.360 ملین روپے
3-	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ساؤتھ سٹی اوکاڑہ	17.228 ملین روپے
4-	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین اوکاڑہ	23.380 ملین روپے

مندرجہ بالا مختص کئے گئے بجٹ سے ان کالجوں کے تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی تنخواہ جات، بجلی، سوئی گیس اور دیگر اخراجات کئے جارہے ہیں۔

(ب) مذکورہ بالا کالجوں میں اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ کالجوں میں سرکاری ٹرانسپورٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالج کا نام	طلباء کی تعداد	ٹرانسپورٹ
1۔	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج اوکاڑہ	3700	01
2۔	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین اوکاڑہ	3100	01
3۔	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ساؤتھ سٹی	1018	01
4۔	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ	295	00

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ میں طلباء کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کی سہولت نہیں دی گئی۔

(د) مذکورہ کالجوں میں ضروری سہولیات کے لئے فنڈز فراہم کئے جارہے ہیں۔

بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کے بجٹ، ذرائع آمدن، ملازمین کو قرض کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

***8060: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) BISE بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کا مالی سال 22-2021 کا بجٹ کتنا ہے یہ رقم کس کس مد سے وصول ہوئی اس کے Source of Income کون کون سے ہیں؟

(ب) کیا اس بورڈ کے ملازمین کو قرض حاصل کرنے کی سہولت ہے تو یہ قرض کتنی دفعہ اپنی سروس میں کس کس مقصد کے لئے لے سکتے ہیں یہ سہولت کس کس گریڈ کے ملازمین کو حاصل ہے اور یہ قرض کون سی اتھارٹی دینے کی مجاز ہے؟

(ج) سال 2020 اور 2021 میں کتنے ملازمین نے قرض کے حصول کے لئے درخواستیں جمع کروائیں ان کے نام، عہدہ، مع گریڈ بتائیں نیز جن ملازمین کو قرض دیا گیا تھا ان کے نام، عہدہ مع گریڈ اور قرض کی تفصیل دی جائے؟

(د) اس قرض کی منظوری کے لئے کون کون سی Requirements اور Formalities ضروری ہیں۔

(ہ) قرض واپسی کا کیا طریق کار اپنایا جاتا ہے کتنے ملازمین نے قرض واپس نہیں کیا؟

(و) کتنی رقم سال 2020 اور 2021 میں قرض لینے والوں سے وصول ہوئی ہے اور کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کے مالی سال 22-2021 کے بجٹ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کے تمام ڈیپوٹیشنسٹ اور ریگولر ملازمین کو ساہیوال بورڈ کیلنڈر باب نمبر 8 کی شق نمبر 8.40 تا 8.60 کی روشنی میں قرضہ دیا جاتا ہے۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
رولز کے مطابق کمیٹی اہلیت چیک کرتی ہے اور قرضہ دینے کی سفارش کرتی ہے جس کے بعد کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں چیئرمین بورڈ منظوری دیتے ہیں۔

(ج) 1۔ سال 2020 میں کل 48 ملازمین نے قرضہ جات کے حصول کے لئے درخواستیں گزاریں جس کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
2۔ سال 2020 میں قرضہ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں کل 18 ملازمین کو قرضہ جات جاری کئے گئے جس کی تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
3۔ سال 2021 میں قرضہ جات جاری نہ کئے گئے ہیں۔

(د) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کے تمام ڈیپوٹیشنسٹ اور ریگولر ملازمین کو ساہیوال بورڈ کیلنڈر باب نمبر 8 کی شق نمبر 8.40 تا 8.60 کی روشنی میں قرضہ کمیٹی اہل ملازمین کو قرضہ جاری کرنے کی سفارش کرتی ہے تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) قرضہ جاری کرنے کے بعد اس ملازم کی ماہانہ تنخواہ سے قرضہ قسط کی کٹوتی کی جاتی ہے اور کوئی ایسا ملازم نہ ہے جس کی تنخواہ سے واجب الادا قرضہ کی ماہانہ کٹوتی نہ ہو رہی ہو۔

(و) سال 2020 میں جاری شدہ قرضہ جات کی کٹوتی کی رقم مبلغ -/7230256 روپے کی کٹوتی کی جا چکی ہے تفصیل (Annex-E) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سال 2021 میں قرضہ جات جاری نہ کئے گئے ہیں۔ قرضہ کی کٹوتی کی رقم بورڈ کے اکاؤنٹ نمبر 06867900361601 میں جمع ہوتی ہے۔

بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کے بجٹ اور آمدن کے ذرائع نیز ملازمین کو قرض کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

***8079: چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) BISE بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کا مالی سال 22-2021 کا بجٹ کتنا ہے یہ رقم کس کس مد سے وصول ہوئی اس کے Source of Income کون کون سے ہیں؟

(ب) کیا اس بورڈ کے ملازمین کو قرض حاصل کرنے کی سہولت ہے تو یہ قرض کتنی دفعہ اپنی سروس میں کس کس مقصد کے لئے لے سکتے ہیں یہ سہولت کس کس گریڈ کے ملازمین کو حاصل ہے اور یہ قرض کون سی اتھارٹی دینے کی مجاز ہے؟

(ج) سال 2020 اور 2021 میں کتنے ملازمین نے قرض کے حصول کے لئے درخواستیں جمع کروائی ہیں ان کے نام، عہدہ، مع گریڈ بتائیں نیز جن ملازمین کو قرض دیا گیا تھا ان کے نام، عہدہ مع گریڈ اور قرض کی تفصیل دی جائے؟

(د) اس قرض کی منظوری کے لئے کون کون سی Requirements اور Formalities ضروری ہیں؟

(ہ) قرض واپسی کا کیا طریق کار اپنایا جاتا ہے کتنے ملازمین نے قرض واپس نہیں کیا؟

(و) کتنی رقم سال 2020 اور 2021 میں قرض لینے والوں سے وصول ہوئی ہے اور کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کے مالی سال 22-2021 کے بجٹ کا تخمینہ -/2,260,345,000 روپے ہے۔ یہ رقم داخلہ فیس، رجسٹریشن فیس، سرٹیفکیٹ فیس اور سپورٹس فیس کی مد میں موصول ہوتی ہے۔

(ب) جی ہاں! بورڈ کے ملازمین کو قرض حاصل کرنے کی سہولت موجود ہے یہ قرضہ سروس میں تین دفعہ جاری کیا جاتا ہے۔ یہ قرضہ برائے تعمیر مکان، برائے خرید موٹر کار / موٹر سائیکل کے حصول کے لئے جاری کیا جاتا ہے۔ یہ سہولت دفتر کے تمام افسران / ملازمین (سکیل نمبر 1 تا 20) کو میسر ہے۔ چیئرمین لاہور بورڈ قرضہ دینے کے مجاز ہیں۔

(ج) سال 21-2020 میں تعمیر مکان کے لئے 93، موٹر سائیکل خرید کے لئے 97 اور موٹر کار کی خرید کے لئے 43 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے تعمیر مکان کے لئے 85 موٹر سائیکل خرید کے لئے 71 اور موٹر کار کی خرید کے لئے 30 افسران / اہلکاران کو قرض جاری کیا گیا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ قرض اہلیت اور سنیارٹی کی بنیاد پر سینئر ترین درخواست گزاروں کو جاری کیا جاتا ہے۔ اس سے 2 عدد ضمانت نامے اشٹام پیپر پر حاصل کئے جاتے ہیں۔ قرضہ کی واپسی دوران مدت ملازمت میں ہی پوری کر لی جاتی ہے۔

(ہ) قرض واپسی کے لئے مطلوبہ قسط کی ماہانہ بنیادوں پر تنخواہ میں سے کٹوتی کی جاتی ہے۔ تمام ملازمین کا قرض ان کی تنخواہ میں سے منہا کر لیا جاتا ہے کوئی ملازم ایسا نہیں جس نے قرض واپس نہ کیا ہو۔

(و) کل رقم مبلغ -/70,326,432 روپے قرض لینے والوں سے واپس موصول ہوئے جو کہ بورڈ کے مین اکاؤنٹ میں جمع ہوتے ہیں۔

بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا کے بجٹ ذرائع آمدن اور ملازمین کو قرض لینے کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

***8082: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) BISE بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا کا مالی سال 22-2021 کا بجٹ کتنا ہے یہ رقم کس کس مد سے وصول ہوئی اس کے Source of Income کون کون سے ہیں؟

(ب) کیا اس بورڈ کے ملازمین کو قرض حاصل کرنے کی سہولت ہے تو یہ قرض کتنی دفعہ اپنی سروس میں کس کس مقصد کے لئے لے سکتے ہیں یہ سہولت کس کس گریڈ کے ملازمین کو حاصل ہے اور یہ قرض کون سی اتھارٹی دینے کی مجاز ہے؟

(ج) سال 2020 اور 2021 میں کتنے ملازمین نے قرض کے حصول کے لئے درخواستیں جمع کروائی ہیں ان کے نام، عہدہ، مع گریڈ بتائیں نیز جن ملازمین کو قرض دیا گیا تھا ان کے نام، عہدہ مع گریڈ اور قرض کی تفصیل دی جائے؟

(د) اس قرض کی منظوری کے لئے کون کون سی Requirements اور Formalities ضروری ہیں؟

(ہ) قرض واپسی کا کیا طریق کار اپنایا جاتا ہے کتنے ملازمین نے قرض واپس نہیں کیا؟

(و) کتنی رقم سال 2020 اور 2021 میں قرض لینے والوں سے وصول ہوئی ہے اور کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا مالی سال 22-2021 کے بجٹ میں آمدن کا تخمینہ مبلغ -/1,020,320,000 روپے ہے۔ آمدن کے ذرائع درج ذیل ہیں۔

1۔ رجسٹریشن فیس 2۔ ایڈمیشن فیس 3۔ سرٹیفکیٹ فیس 4۔ سکالرشپ فیس

5۔ سپورٹس فیس 6۔ منافع سرمایہ کاری 7۔ متفرق فیس

(ب) بورڈ ملازمین کو قرض حاصل کرنے کی سہولت ہے اور بورڈ ملازمین کو قرضہ شادی، خرید موٹر سائیکل / کار، قرضہ خرید سائیکل، ہاؤس بلڈنگ ایڈوانس اور قرضہ خرید لیپ ٹاپ دیا جاتا ہے اور ان کی مجاز اتھارٹی جناب چیئرمین ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 2020 اور 2021 میں ملازمین کی طرف سے صرف قرضہ شادی کے حصول کے لئے درخواستیں موصول ہوئیں اور تمام موصولہ درخواست گزاران کو قرضہ دیا گیا ان کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) قرض کی منظوری کے لئے requirements اور formalities کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) قرضہ کی رقم ملازمین کی تنخواہ سے ماہانہ اقساط میں کٹوتی کی جاتی ہے اور ایسا کوئی بھی ملازم نہیں جس نے قرضہ واپس نہیں کیا۔

(و) سال 2020 میں مختلف قرضہ جات کی مد میں مبلغ -/1264439 روپے اور سال 2021 میں مبلغ -/907450 روپے کی رقم وصول ہوئی جو کہ بورڈ کے اکاؤنٹ نمبر 103610018366 میں جمع ہوئی۔

لاہور: گورنمنٹ یونیورسٹیز اور کالجز میں کنٹینز کی تعداد اور ٹھیکے سے متعلقہ تفصیلات

***8146: محترمہ رخسانہ کوثر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

لاہور کی یونیورسٹیوں اور کالجز میں کل کتنی کنٹینز ہیں اور ان کنٹینوں کا ٹھیکہ کس طرح کتنے عرصہ کے لئے دیا جاتا ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(تفصیل وصول بجانب جامعات)

1۔لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی،لاہور

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی،لاہور میں ایک عدد کنٹین، ایک فروٹ شاپ اور ایک ٹک شاپ ہے اور اس کا ٹھیکہ ٹینڈر بذریعہ اخبار اشتہار کیا جاتا ہے اور ٹھیکہ کی مدت ایک سال کے لئے ہوتی ہے۔

2۔پنجاب یونیورسٹی،لاہور

پنجاب یونیورسٹی میں کنٹینز کی تعداد 22عدد کنٹین کرائے پر لینے کا طریق کار معروف اخبارات کے ذریعے ٹینڈر کا اجراء ہے کرائے کی مدت ایک سالہ ہے جو کہ 10 فیصد کے ساتھ قابل تجدید ہے۔

3۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی،لاہور

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی،لاہور میں درج ذیل تین کیفے ٹیریا سروس پوائنٹس ہیں:۔

1۔مین / انٹر کیفے ٹیریا

2۔پوسٹ گریجویٹ کیفے ٹیریا

3۔سائنس بلاک کیفے ٹیریا

ٹھیکیداروں کی سلیکشن کے لئے سابقہ طریق کار کے مطابق مہر بند پیشکش کم از کم دو قومی اخبارات میں بذریعہ اشتہار نیلامی شائع کئے جاتے ہیں اور سب سے زیادہ بولی دہندہ کو منتخب کیا جاتا ہے۔ کامیاب بولی دہندہ کو ابتدائی طور پر ایک سال کے لئے ٹھیکہ دیا جاتا ہے جو کہ تسلی بخش کارکردگی کی بنیاد پر تین سال کے لئے قابل تجدید ہے۔

4۔یونیورسٹی آف ایجوکیشن،لاہور

یونیورسٹی آف ایجوکیشن،لاہور میں کنٹین کا ٹھیکہ مندرجہ ذیل طریقہ سے دیا جاتا ہے۔

i۔ ٹھیکہ کی میعاد ایک سال ہوتی ہے۔

ii۔ ٹھیکہ کے لئے PPRA Rules کے مطابق اخبار میں اشتہار دیا جاتا ہے۔

iii۔ اخبار اشتہار کے بعد خواہشمند افراد دی گئی شرائط کے مطابق مہر بند لفافہ میں اپنی اپنی بولی برائے ٹھیکہ کنٹین جمع کرواتے ہیں۔

iv۔ مہر بند لفافے تمام امید واران کی موجودگی میں کنٹین کمیٹی مقررہ وقت اور تاریخ پر کھولتی ہے اور تمام دستاویزات کی تکنیکی تشخیص کی جاتی ہے۔ تکنیکی تشخیص میں کامیاب ہونے والے امید واران کی بولی (Financial Bid) کھولی جاتی ہے۔

v۔ سب سے زیادہ بولی دہندہ کو مجاز اتھارٹی کی اجازت کے بعد ایوارڈ لیٹر جاری کیا جاتا ہے۔

vi۔ کامیاب بولی دہندہ کو ایوارڈ لیٹر جاری ہونے کے بعد ایک معاہدہ (Agreement) مابین کامیاب بولی دہندہ اور یونیورسٹی اتھارٹی دستخط کیا جاتا ہے۔ جس میں کنٹین چلانے کے بارے میں تمام قوائد وضوابط تحریر کئے جاتے ہیں۔

vii۔ یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور کے کیمپسز میں کنٹینز کی تعداد درج ذیل ہے۔

کیمپس	تعداد کنٹین
یونیورسٹی آف ایجوکیشن ٹاؤن شپ کیمپس، لاہور	1
یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لوئر مال کیمپس، لاہور	1
یونیورسٹی آف ایجوکیشن، بنک روڈ، لاہور	1
یونیورسٹی آف ایجوکیشن، جوہر آباد کیمپس، جوہر آباد	1
یونیورسٹی آف ایجوکیشن، فیصل آباد کیمپس، فیصل آباد	1
یونیورسٹی آف ایجوکیشن، وہاڑی کیمپس، وہاڑی	1
یونیورسٹی آف ایجوکیشن، ملتان کیمپس، ملتان	1
یونیورسٹی آف ایجوکیشن، ڈی جی خان کیمپس، ڈی جی خان	1
کل تعداد:	8

5۔ یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس، لاہور

یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس ایک عوامی شعبے کی یونیورسٹی ہے جس کا مقصد تعلیم کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانا ہے۔ یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس نے کنٹین کے لئے اعظم برادرز، لاہور کے ساتھ معاہدہ کیا ہے جو کہ مورخہ 12 مارچ 2021 سے شروع ہو کر تاحال جاری ہے۔ اس سلسلے میں یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس، لاہور کی طرف سے تمام

مطلوبہ طریق کار کی پیروی کی گئی ہے۔یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس عوامی فلاح کے لئے کسی بھی قسم کی معلومات فراہم کرنے میں خوشی محسوس کرتی ہے۔

6۔انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی،پنجاب لاہور

انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی کا قیام 2012 میں ہوا تھا، انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی کے قیام کا بنیادی مقصد روایتی تعلیم سے ہٹ کر نئی نسل کو جدید علوم میں تحقیق پر مبنی تعلیم سے بہرہ ور کروانا ہے، جو کہ تاحال ارفع سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک کی عمارت میں کرایہ کی جگہ پر کام کر رہی ہے اس کی اپنی کوئی کنٹین نہیں ہے۔فل وقت طلبہ ارفع سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک کے کیفے ٹیریا سے ہی استفادہ کر رہے ہیں۔اس خط کے توسط سے ہم اپنی بااختیار قانون ساز اسمبلی سے گزارش کرتے ہیں کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی کو فنڈز جاری کئے جائیں تاکہ یونیورسٹی اپنی جگہ پر کیمپس کی تعمیر کر کے ملک کی ترقی میں اہم کردار بہتر طور پر انجام دے۔

7۔یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی،لاہور

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور اور اس کے مختلف کیمپسز اور کالج کے شعبہ جات میں کیفے ٹریا اور کینٹین کی تفصیل درج ذیل ہے تمام نئی کینٹین / کیفے ٹریا کا ٹھیکہ بذریعہ اخبارات اشتہار عموماً تین سال کی مدت کے لئے دیا جاتا ہے:-

1۔کیفے ٹیریا	06
2۔کنٹین	06

غازی یونیورسٹی اور خواجہ فرید یونیورسٹی میں بی ایس سرائیکی کی کلاسز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

***8166: سید عثمان محمود:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بی زیڈ یو ملتان اور اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں بی ایس سرائیکی کی کلاسز ہو رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جنوبی پنجاب کی دیگر یونیورسٹیز(غازی خان یونیورسٹی ڈیرہ غازی) اور خواجہ فرید یونیورسٹی رحیم یار خان سرائیکی کے سوا تمام Subject Major میں BS کی کلاسز چل رہی ہیں۔

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت غازی یونیورسٹی اور خواجہ فرید یونیورسٹی میں BS سرائیکی کی کلاسز کے اجراء کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) جی ہاں! بی زیڈ یو ملتان اور اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں بی ایس سرائیکی کی کلاسز ہو رہی ہیں۔

(ب) غازی یونیورسٹی میں BS سرائیکی کی کلاسز کا اجراء سیشن 2022 تا 2026 کر دیا گیا ہے. اس ضمن میں ایڈمشن مکمل ہو چکے ہیں اور کلاسز مورخہ 04.10.2022 سے شروع ہو چکی ہیں. خواجہ فرید یونیورسٹی بی ایس سرائیکی کی کلاسز کا اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں بی زیڈ یو یونیورسٹی ملتان سے مشاورت کی درخواست کی گئی ہے۔ (خط ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)۔

(ج) سرائیکی غازی یونیورسٹی BS کی کلاسز کا اجراء سیشن 2022 تا 2026 کر دیا گیا ہے خواجہ فرید یونیورسٹی بنیادی طور پر آئی ٹی اور انجینئرنگ کی یونیورسٹی ہے۔ جنوبی پنجاب میں کوئی بھی انجینئرنگ یونیورسٹی (میر چاکر انجینئرنگ یونیورسٹی ، ایم این ایس انجینئرنگ یونیورسٹی) اس طرح کا کوئی بھی پروگرام آفر نہیں کر رہی۔ خواجہ فرید یونیورسٹی بی ایس سرائیکی کی کلاسز کا اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں بی زیڈ یو یونیورسٹی ملتان سے مشاورت کی درخواست کی گئی ہے۔ (خط ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)۔

ننکانہ صاحب: گورنمنٹ پوسٹ گریجویشن کالج فار بوائز سانگلہ ہل کو ملنے والے ترقیاتی، نان ترقیاتی فنڈز اور ان کے تصرف سے متعلقہ تفصیلات

*8182: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویشن کالج فار بوائز سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب کو سال 2019-20 اور 2020-21 کے دو سالوں میں ترقیاتی اور نان ترقیاتی بجٹ کتنا ملا اور وہ کہاں خرچ کیا گیا؟

(ب) کیا مذکورہ دو سالوں میں ملنے والے بجٹ سے کالج کی عمارت تعمیر کی گئی اگر تعمیر کی گئی تو کب اور اس پر کتنی لاگت آئی کس ٹھیکیدار یا کمپنی سے تعمیر کروائی گئی؟

(ج) سانگلہ ہل پوسٹ گریجویٹ کالج کی چار دیواری کب تعمیر کروائی تھی کتنی تعمیر ہوئی ہے مکمل تفصیل کے ساتھ جواب دیا جائے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج فار بوائز سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب کو مالی سال برائے 2019-20 اور 2020-21 میں کوئی ترقیاتی بجٹ فراہم نہ کیا گیا تاہم غیر ترقیاتی بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مال سالی	بجٹ
2019-20	36.067 ملین روپے
2020-21	45.387 ملین روپے

متذکرہ بالا غیر ترقیاتی بجٹ ملازمین کی تنخواہوں، سوئی گیس، بجلی، پانی، سٹیشنری اور دیگر مدات میں خرچ کی گئی جس کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ دو سالوں میں کالج کی عمارت پر کوئی ترقیاتی بجٹ سے کسی قسم کی تعمیر نہیں کی گئی۔

(ج) مذکورہ کالج کی چار دیواری 2016 میں سکیورٹی رسک کے پیش نظر مبلغ 8.253 ملین روپے کی لاگت سے 3764rft لمبی 8 فٹ اونچی اور 2 فٹ خاردار تعمیر کروائی گئی۔

اوکاڑہ: شہر اور حلقہ پی پی-189 میں خواتین کے کالجز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8188: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی-189 اوراوکاڑہ شہر میں کتنے خواتین کے کالج کہاں کہاں ہیں ان کے لئے سال 2020-21 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی اور سال 2021-22 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے کس کس مد کے لئے فراہم کی گئی ہے؟

(ب) ان کالجوں میں کتنی طالبات کلاس وائز زیر تعلیم ہیں ان کو کہاں تک تعلیم دی جارہی ہے ان میں کلاس روم، ملٹی پرپز ہال کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ج) بی ایس (آنرز) اورایم اے، ایم ایس سی کی کلاسز کس کس کالج میں شروع ہیں؟

(د) ان کالجوں کی خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ وگریڈوائز بتائیں ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات بتائیں؟

(ہ) ان کالجوں میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں ان کو فراہم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پی پی-189 اور اوکاڑہ شہر میں خواتین کے دو کالجز ہیں۔

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین سٹیڈیم روڈ اوکاڑہ۔

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ساؤتھ چونگی نمبر 6 اوکاڑہ۔

اور ان کالجز کے لئے سال 2020-21 اور سال 2021-22 میں فراہم کردہ رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان کالجز میں زیر تعلیم طالبات، کلاس رومز اور ملٹی پرپز ہال کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پی پی-189 اور اوکاڑہ شہر میں خواتین کالجز میں بی ایس (آنرز) کی کلاسز کے لئے محکمہ کی جانب سے NOC جاری کئے جاچکے ہیں اور اس سیشن سے باقاعدہ کلاسز کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(د) پی پی-189 اور اوکاڑہ شہر میں خواتین کے کالجز کی خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) پی پی-189 اور اوکاڑہ شہر میں خواتین مسنگ فسیلٹیز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور۔یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس میں فیسوں کی مد میں موصولہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*8215: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) The University of Home Economics Lahore میں فیسوں کی مد میں کتنی رقم وصول کی جاتی ہے گزشتہ پانچ سالوں میں ان فیسوں میں کتنا اضافہ کیا گیا ہے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یونیورسٹی کی جانب سے ذہین اور مستحق طالبات کے لئے کوئی سکالرشپس بھی دیئے جا رہے ہیں اگر ہاں تو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) The University of Home Economics Lahore میں فیسوں کی مد میں رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس ، لاہور، یونیورسٹی کے طلباء کو اپنے ذرائع سے میرٹ سکالرشپس اور ایچ ای سی فنڈڈ نیڈ بیسڈ سکالرشپس اور احساس وظائف دے رہی ہے۔

لاہور بورڈ میں عملہ کی تعداد، اخراجات اور وصولیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8232: **محترمہ نیلم حیات ملک:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں کل کتنا سٹاف کس کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہا ہے تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مذکورہ بورڈ کو سال 2018 سے اب تک کتنی رقم کس کس مد میں سال وار فراہم کی گئی؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران کمیشن کو کتنی رقم کہاں کہاں سے حاصل ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم امتحان دینے والے امیدواروں سے حاصل ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم بورڈ کے افسران گریڈ 17 اور اوپر کو تنخواہوں ٹی اے / ڈی اے کی مد میں ادا کی گئی اور کتنی رقم افسران کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں پر خرچ ہوئی کتنی رقم بورڈ نے امتحانی سنٹرز کے کرایہ کی مد میں ادا کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں اس وقت 765 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کے عہدہ اور گریڈ وار تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کو 2018 سے اب تک گورنمنٹ کی طرف سے کسی قسم کی کوئی رقم کسی بھی مد میں نہ موصول ہوئی ہے اور نہ ہی ہوتی ہے بلکہ بورڈ ہذا میں سیکنڈری سکول (نہم اور دہم) کا امتحان دینے والے گورنمنٹ سیکٹر کے امیدواران داخلہ فیس اور رجسٹریشن فیس سے مستثنیٰ ہیں۔

(ج) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کو 2018 سے اب تک گورنمنٹ کی طرف سے کسی قسم کی کوئی رقم کسی بھی مد میں نہ موصول ہوئی ہے اور نہ ہی ہوتی ہے بلکہ بورڈ ہذا میں سیکنڈری سکول (نہم اور دہم) کا امتحان دینے والے گورنمنٹ سیکٹر کے امیدواران داخلہ فیس اور رجسٹریشن فیس سے مستثنیٰ ہیں۔

(د) لاہور بورڈ میں سیکنڈری سکول و انٹر میڈیٹ امتحان دینے والے امیدواران سے درج ذیل فیس موصول ہوئی۔

مالی سال	رقم (ملین میں)
2018-19	1,804,925
2019-20	1,700,634
2020-21	1,658,099

(ہ) گریڈ 17 اور اوپر کے افسران کو تنخواہ کی مد میں کی گئی ادائیگی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	رقم
2018	161,349,696.00
2019	166,476,960.00

2020	172,112,424.00
2021	177,447,156.00
جنوری تا مارچ2022	46,803,297.00
ٹوٹل	72,41,89,533.00

گریڈ 17 اور اوپر کے بورڈ افسران کو ٹی اے /ڈی اے کی مد میں ادا کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	رقم (ملین میں)
2018-19	06,45,015.00
2019-20	09,98,563.00
2020-21	09,77,038.00
ٹوٹل	26,20,616.00

افسران کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں پر سال 2018 سے اب تک مبلغ -/51,46,784روپے خرچ ہوئے۔

سال 2018 سے اب تک امتحانی بلڈنگ میں پرائیویٹ محکمہ جات کے سنٹروں کے سروس چارجز کی مد میں وصول رقم مبلغ -/2,17,28,000روپے ہے۔

جی سی یونیورسٹی چنیوٹ کیمپس کی تعمیر کی موجودہ صورت حال سے متعلقہ تفصیلات

***8256: جناب محمد الیاس:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جی سی یونیورسٹی چنیوٹ کیمپس کے قیام کے لئے چنیوٹ ساڑ مراد والا روڈ پر سرکاری زمین حاصل کر کے اس پر فیکلٹی کی عمارت کی تعمیر شروع کی جا چکی ہے اس کی تکمیل کب تک ہو جائے گی اور نئی بلڈنگ میں کلاسز کا اجراء کب تک شروع ہو جائے گا؟

(ب) اس سال جی۔ سی یونیورسٹی چنیوٹ کیمپس کی تعمیر کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی باقی ماندہ رقم ہے تعمیر کی موجودہ صورتحال کیا ہے کون کون

سے بلاک تعمیر ہو رہے ہیں تعمیر کرنے والی کمپنی کا کیا نام ہے اور یہ کمپنی کس شہرت کی مالک ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ہاں! یہ درست ہے کہ جی سی یونیورسٹی چنیوٹ کیمپس کے قیام کے لئے چنیوٹ ساڑ مرادوالا روڈ پر سرکاری زمین حاصل کر کے اس پر اکیڈمک بلاک کی تعمیر شروع کی جا چکی ہے۔ اس میں اکیڈمک بلاک کی تعمیر دسمبر 2022 تک مکمل کرنے کا پروگرام ہے۔ بقیہ عمارت کا ٹینڈر ہو چکا ہے جس پر HEC کی منظوری کے بعد کام الاٹ کر دیا جائے گا اور انشاءاللہ دسمبر 2023 تک مکمل کرنے کا پروگرام ہے بشرطیکہ HEC کی طرف سے بروقت فنڈز مہیا کر دیئے جائیں۔

نئی بلڈنگ میں اکیڈمک بلاکس کی تعمیر کے بعد عارضی طور پر کلاسز کا اجراء کیا جا سکتا ہے۔

(ب) اس سال جی سی یونیورسٹی چنیوٹ کیمپس کی تعمیر کے لئے 250 ملین رقم مختص کی گئی ہے۔ اب تک کل 485 ملین روپے مل چکے ہیں اور اس میں 387.508 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ باقی رقم 97.492 ملین روپے موجود ہے۔ فی الوقت 2 اکیڈمک بلاکس کی تعمیر جاری ہے۔ تعمیر کرنے والی کمپنی کا نام میسرز ایلکون ایسوسی ایٹس (M/s Elcon Associates) ہے۔ یہ کمپنی یونیورسٹی ہذا کے ساتھ پہلے بھی کام کر چکی ہے اور اچھی شہرت کی حامل ہے۔

تحصیل چنیوٹ میں گورنمنٹ بوائز اینڈ گرلز کالجز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***8258: جناب محمد الیاس:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تحصیل چنیوٹ میں گرلز اور بوائز کالجز کہاں کہاں واقع کتنی کتنی تعداد میں ہیں؟

(ب) کیا آبادی کے تناسب سے کالجز کی موجودہ تعداد کافی ہے یا اس میں اضافہ ہونا لازمی ہے اگر کالجز کی تعداد ناکافی ہے تو کیا حکومت نئے کالجز کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے ان کالجز کی کلاسز میں طلباء وطالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) چنیوٹ کے ان گرلز اور بوائز کالجز کی تعمیر کب ہوئی انکی تعمیر وترقی میں کن کن شخصیات اور اداروں نے حصہ لیا سٹاف دیگر عملہ پورا ہے یا اسامیاں خالی بھی پڑی ہیں اگر اسامیاں خالی ہیں تو کب تک انہیں پر کرنے کا ارادہ ہے؟

(د) چنیوٹ تحصیل میں موجود کالجز سرکاری زمینوں پر تعمیر شدہ ہیں یا کچھ کی عمارتیں کرایہ پر بھی حاصل کی گئی ہیں اگر بعض کالجز کی عمارت کرایہ کی جگہ پر بنی ہوئی ہے تو کیا حکومت نے اس جگہ کو اپنی ملکیت میں لینے کی کوئی کوشش کی ہے یا ویسے ہی کرایہ پر ہی چلائے جانے کا ارادہ ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) تحصیل چنیوٹ میں تین سرکاری کالجز ہیں جن میں دو بوائز کالجز اور ایک گرلز کالج ہے۔

1. گورنمنٹ اسلامیہ گریجویٹ کالج چنیوٹ۔
2. گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج چنیوٹ۔
3. گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین چنیوٹ۔

(ب) آبادی کے تناسب سے کالجز کی موجودہ تعداد کافی ہے کیونکہ درج ذیل کالجز تحصیل چنیوٹ کی آبادی کی تعلیمی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں جن کی تعداد درج ذیل ہے۔

1. گورنمنٹ اسلامیہ گریجویٹ کالج چنیوٹ اس میں تمام طلباء و طالبات کی تعداد (2611) ہے۔
2. گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج چنیوٹ اس میں تمام طلبہ کی تعداد (322) ہے۔
3. گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین چنیوٹ اس میں تمام طالبات کی تعداد (2136) ہے۔

مستقبل میں طلباء وطالبات کی ضرورت کے مطابق مزید کالجز بنائے جائیں گے۔

(ج) 1۔ گورنمنٹ اسلامیہ گریجویٹ کالج چنیوٹ کی تعمیر 1954 میں ہوئی اور اس میں انجمن اسلامیہ ٹرسٹ کا کردار ہے اور ان میں اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

ٹیچنگ: Sanctioned-57, Working-40, Vacant-17

نان ٹیچنگ: Sanctioned-37, Working-23, Vacant-14

1۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج چنیوٹ کی تعمیر 1986 میں ہوئی اور اس میں گورنمنٹ آف دی پنجاب کا اہم کردار ہے اور ان میں اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

ٹیچنگ: Sanctioned-12, Working-4, Vacant-8

نان ٹیچنگ: Sanctioned-10, Working-8, Vacant-2

1۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین چنیوٹ کی تعمیر 1976 میں ہوئی اور اس میں گورنمنٹ آف دی پنجاب کا اہم کردار ہے اور ان میں اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

ٹیچنگ: Santioned-26, Working-19, Vacant-7

نان ٹیچنگ: Santioned-30, Working-15, Vacant-15

ان تمام کالجز میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کی خالی اسامیوں کو گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق پُر کیا جاتا ہے جیسا کہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی طرف سے سفارش کردہ امیدواران کالجز میں بطور لیکچرار تعینات کئے جاتے ہیں۔

(د) گورنمنٹ اسلامیہ گریجویٹ کالج چنیوٹ سرکاری زمین پر ہے جبکہ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج چنیوٹ گورنمنٹ اسلامیہ گریجویٹ کالج چنیوٹ کی عمارت میں ہے اس کی اپنی زمین نہ ہے۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین چنیوٹ اوقاف کی زمین لیز پر ہے جس کا سالانہ کرایہ ادا کرتے ہیں۔

شیخوپورہ: پی پی۔141 میں خواتین کالجز کی تعداد، ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کیڈر کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8299: **جناب محمود الحق:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع شیخوپورہ پی پی۔141 میں خواتین کے کتنے کالج کہاں کہاں ہیں ان کے لئے مالی سال 22-2021 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے کتنی ان کو فراہم کر دی گئی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(ب) ان کالج میں کون کون سے گریڈ کی اسامیاں ٹیچنگ کیڈر اور نان ٹیچنگ کیڈر کی خالی ہیں اور کتنی پر ہیں مکمل تفصیلات عہدہ مع گریڈ وار بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں کون کون سی Missing فسیلیٹی ہیں ان کو اس مالی سال میں فراہم کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اس حلقہ پی پی-141 میں مزید گرلز کالج بنانے کی کوئی تجویز زیر غور ہے؟

(د) کیا ان کالجوں میں طالبات کے Pick and Drop کے لئے سرکاری گاڑیاں ہیں تو ان کی تفصیلات بتائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ضلع شیخوپورہ پی پی-141 مانانوالہ میں لڑکیوں کے لئے ایک کالج گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین بھکھی قائم کیا گیا ہے اس کالج کے لئے موجودہ مالی سال برائے 22-2021 میں تنخواہ جات اور دیگر اخراجات کی مد میں 26.900 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جو اب تک فراہم کر دیئے گئے ہیں۔

(ب) تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) متذکرہ بالا کالج کو کالج فنڈ کی مد سے کمپیوٹر اور لیبارٹری آلات کا انتظام کیا گیا ہے اور کالج کی چاردیواری کی مرمت پنجاب بلڈنگ کے محکمہ سے کروائی گئی ہے مزید برآں کالج میں ملٹی پرپزہال، کنٹین اور فوٹو کاپی مشین کی ضرورت ہے تاہم ان ضروریات کو آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں فنڈز کی دستیابی کی صورت میں ترجیحاتی بنیادوں پر شامل کر لیا جائے گا۔ پی پی۔ 141 میں مزید گرلز کالج بنانے کی تجویز زیر غور ہے جو کہ آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں ضروری قانونی کارروائی اور فنڈز کی فراہمی کی صورت میں ترجیحاتی بنیادوں پر شامل کیا جائے گا۔

(د) فی الوقت کالج ہذا میں طالبات کے لئے کوئی بس موجود نہ ہے تاہم آئندہ مالی سالوں میں بجٹ کی فراہمی اور طالبات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے مد نظر ٹرانسپورٹ کی فراہمی کی تجویز دی جائے گی۔

یونیورسٹی آف نارووال کے رقبہ کو رینٹ / پٹہ / لیز پر دینے سے متعلقہ تفصیلات

*8340: **جناب منان خان:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) یونیورسٹی آف نارووال کی زمین کتنی ہے؟

(ب) کتنی زمین پر فصلیں کاشت کی ہوئی ہیں کون کون سی فصلیں سال 2020 اور 2021 میں کاشت کی گئی تھیں ان سے کتنی آمدن ہوئی تھی؟

(ج) اگر یہ زمین لیز، پٹہ اور ٹھیکہ پر دی گئی ہے تو کب کس کی اجازت سے کس کو دی گئی ہے فی ایکڑ کتنی رقم پر دی گئی ہے؟

(د) اس کی رقم کس اکاؤنٹ میں جمع ہوئی ہے؟

(ہ) اس کو ٹھیکہ پر کس کی اجازت سے دیا گیا ہے اس بابت حکومت کیا ایکشن لینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) یونیورسٹی آف نارووال میں نئے کیمپس میں 101 ایکڑ جبکہ پرانے کیمپس میں 8 ایکڑ زمین ہے۔

(ب) فی الوقت کوئی فصل زیر کاشت نہیں ہے تاہم 21-2020 میں 7 ایکڑ پر گندم اور 4 ایکڑ سٹرابری کاشت کی گئی تھی۔

(ج) زمین کو ٹھیکہ پر نہیں دیا گیا۔

(د) اس کی آمدن -/465,350 روپے یونیورسٹی آف نارووال کے فنڈز اکاؤنٹ 6510106370800016 میں جمع کروائے گئے۔

(ہ) زمین کو ٹھیکہ پر نہیں دیا گیا۔

یونیورسٹی آف نارووال میں انتظامی و مالی بے ضابطگیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8341: **جناب منان خان:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی آف نارووال میں انتظامی و مالی بے ضابطگیاں ہوئی ہیں اس بابت باقاعدہ انکوائری ہوئی تھی جس میں یہ ثابت ہو چکی ہیں؟

(ب) کیا ہائر ایجوکیشن اس بابت ایکشن لینے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف)، (ب) یونیورسٹی آف نارووال میں کوئی انتظامی و مالی بے ضابطگی نہیں ہوئی، تمام تر امور میرٹ کی بنیاد پر سرانجام دیئے جارہے ہیں۔

رحیم یار خان قائم کردہ بوائز اینڈ گرلز کالجز میں انفراسٹرکچر کی کمی سے متعلقہ تفصیلات

***8365: سید عثمان محمود:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان میں گزشتہ پانچ سالوں میں متعدد گرلز اینڈ بوائز کالجز قائم کئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کالجز میں ٹیچنگ اینڈ نان ٹیچنگ سٹاف اور بنیادی انفراسٹرکچر کی شدید کمی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ان کالجز کی اسامیوں کو پر کرنے اور بنیادی انفراسٹرکچر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) جی ہاں! یہ بات درست ہے کہ گزشتہ پانچ سالوں میں ضلع رحیم یار خان میں درج ذیل پانچ نئے بوائز اینڈ گرلز کالجز قائم کئے گئے۔

نام ادارہ	کلاسز کا آغاز
1۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ترنڈہ محمد پناہ، لیاقت پور	2018
2۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج (بوائز) ترنڈہ محمد پناہ، لیاقت پور	2019
3۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، میاں والی قریشیاں	2019
4۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج (بوائز)، سہجہ تحصیل خانپور	2019

5۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے 2021
خواتین، کوٹ سمابہ، رحیم یار خان

(ب) اگرچہ ان کالجوں کو مستقل تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی کمی کا سامنا کرنا ہے لیکن اس کمی کو پورا کرنے کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے لیکچرارز کی بھرتی کا عمل جاری ہے مزید برآں حکومت پنجاب محکمہ اعلیٰ تعلیم وقتی طور پر ہر سال CTIsان کالجوں کو دے رہی ہے جہاں اساتذہ کی کمی ہے جبکہ متذکرہ بالا کالجز کی عمارات میں بنیادی انفراسٹرکچر کے اعتبار سے کوئی کمی نہ ہے۔

(ج) جی ہاں! حکومت ان خالی اسامیوں کو فل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے تحت ان کالجز میں ریگولر اساتذہ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تعیناتی کا عمل بھی جاری ہے، اس کے علاوہ ہر سال حکومت پنجاب ان کالجز میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے سی ٹی آئیز (عارضی اساتذہ) بھی فراہم کرتی ہے، اس سال بھی مذکورہ بالا پانچ کالجز میں حکومت پنجاب سے کُل 40 سی ٹی آئیز فراہم کئے جا چکے ہیں جو کہ طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔

پنجاب کے کالجز میں کنٹریکٹ پر بھرتی لیکچرارز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***8426: سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پنجاب کے کالجوں میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے لیکچرارز کی کل کتنی تعداد ہے؟

(ب) ان لیکچرارز کو حکومت کیا معاوضہ دے رہی ہے؟

(ج) ان لیکچرارز کو مستقل کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) سرکاری کالجز میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے لیکچرارز کی تفصیل مندرجہ ذیل بیان کی گئی ہے۔

راولپنڈی ڈویژن	01
لاہور	02

بہاولپور	01
فیصل آباد	0
سرگودھا	0
ڈی جی خان	0
ملتان	0
ساہیوال	0
گوجرانوالہ	0
کل تعداد	04

(ب) تنخواہ بنیادی پے سکیل 17 کے مطابق دی جارہی ہے۔

(ج) یہ کیسز مختلف فورمز / کورٹس میں زیر التواء ہیں ضروری کارروائی کے بعد Consider کئے جائیں گے۔

لاہور ایجوکیشن بورڈ میں سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کی اسامیوں پر مستقل تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

***8480: چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ایجوکیشن بورڈ لاہور میں گریڈ 17 اور اوپر کی اسامیوں کی تعداد عہدہ وگریڈ وار بتائیں ان پر تعینات ملازمین کے نام بتائیں؟

(ب) اس بورڈ میں گریڈ 17 اور اوپر کی کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) کیا کنٹرولر امتحانات اور سیکرٹری کی اسامیوں پر ملازمین کام کر رہے ہیں اگر ہاں تو کیا مستقل ہیں یا عارضی کام کر رہے ہیں اگر عارضی کام کر رہے ہیں تو کب سے یہ کام کر رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت ان اسامیوں پر مستقل تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ہ) سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کے فرائض سے آگاہ فرمائیں اور ان کو جو مراعات حاصل ہیں ان کی تفصیل دی جائے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) لاہور بورڈ میں گریڈ 17 اور اوپر (عہدہ اور گریڈ وار) کی اسامیوں کی تعداد 105 ہے جن کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور بورڈ میں گریڈ 17 اور اوپر کی خالی اسامیوں کی تعداد 10 ہے جن کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لاہور بورڈ میں سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات مستقل طور پر (مستعار الخدمتی) کام کر رہے ہیں۔

(د) حکومت پہلے ہی ان اسامیوں پر مستقل طور پر (مستعار الخدمتی) تعیناتی کر چکی ہے۔

(ہ) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، لاہور کے ایکٹ 1976 کے مطابق سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کے فرائض کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ چونکہ یہ دونوں افسران Deputation پر تعینات ہیں لہٰذا ان کو حکومت پنجاب محکمہ خزانہ کی طرف سے جاری کردہ 1998 Deputation Policy کے تحت طے شدہ مراعات ہی دی جا رہی ہیں۔

گوجرانوالہ ایجوکیشن بورڈ میں سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کی اسامیوں پر مستقل تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*8481: **جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ایجوکیشن بورڈ گوجرانوالہ میں گریڈ 17 اور اوپر کی اسامیوں کی تعداد عہدہ و گریڈ وار بتائیں ان پر تعینات ملازمین کے نام بتائیں؟

(ب) اس بورڈ میں گریڈ 17 اور اوپر کی کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) کیا کنٹرولر امتحانات اور سیکرٹری کی اسامیوں پر ملازمین کام کر رہے ہیں اگر ہاں تو کیا مستقل ہیں یا عارضی کام کر رہے ہیں اگر عارضی کام کر رہے ہیں تو کب سے کام کر رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت ان اسامیوں پر مستقل تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ہ) سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کے فرائض سے آگاہ فرمائیں اور ان کو جو مراعات حاصل ہیں ان کی تفصیل دی جائے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گوجرانوالہ بورڈ میں گریڈ 17 اور اوپر (عہدہ اور گریڈ وار) کی اسامیوں کی تعداد 89 ہے جن میں 58 اسامیوں پر ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گوجرانوالہ بورڈ میں گریڈ 17 اور اوپر کی خالی اسامیوں کی تعداد 04 ہے جن کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن گوجرانوالہ کی کنٹرولر امتحانات کی اسامی پر مسٹر محمد نعیم بٹ، اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ گریجویٹ کالج، سیٹلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ عارضی طور پر بطور ایڈیشنل چارج مورخہ 04-7-2022 سے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ جبکہ سیکرٹری کی اسامی پر چوہدری شہزاد احمد، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات مورخہ 01-3-2022 سے عرصہ تین سال کے لئے ڈیپوٹیشن پر حکومت پنجاب کی طرف سے تعینات کئے گئے ہیں۔

(د) کنٹرولر امتحانات کی تعیناتی کے لئے معاملہ اس وقت حکومت پنجاب کے پاس زیر کارروائی ہے اور سیکرٹری کی تعیناتی گوجرانوالہ بورڈ میں پہلے ہی ڈیپوٹیشن پر تین سال کے لئے کی جا چکی ہے۔

(ہ) سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کو حکومت پنجاب کی Deputation پالیسی کے اور بورڈ رولز کے مطابق تنخواہ، لیٹ سیٹنگ اور لیوانکیشمنٹ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ تاہم فرائض کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور پنجاب یونیورسٹی میں شعبہ انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ کلچرل سٹڈیز کی طالبہ کو ہراساں کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***8590: محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شعبہ انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ کلچرل سٹڈیز کے پروفیسر کی جانب سے یونیورسٹی کی طالبہ کو مسلسل جنسی ہراسانی کا نشانہ بنایا جارہا ہے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے مذکورہ بالا واقع کے حوالے سے کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی نیز کیا کوئی FIR بھی درج کروائی گئی ہے اگر ہاں تو اس بابت پیشرفت سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) جنسی ہراسانی سے متعلقہ قوانین کے تحت متاثرہ طالبہ کا تحفظ یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ کلچرل سٹڈیز کی جانب سے موصول ہونے والی رپورٹ کے مطابق مذکورہ شعبہ میں جنسی ہراسانی سے متعلق کوئی شکایت کسی بھی طالبہ کی جانب سے موصول نہیں ہوئی۔

(ب) جی نہیں! شعبہ ہذا کی جانب سے موصول ہونے والی رپورٹ کی روشنی میں کسی قسم کی کارروائی یا ایف آئی آر کا جواز نہیں۔ کیونکہ ایسی کوئی شکایت ہی موصول نہیں ہوئی۔

(ج) جامعہ پنجاب میں ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کی جانب سے وضع کردہ "جنسی ہراسمنٹ پالیسی" نافذالعمل ہے۔ اگر اس قسم کی کوئی شکایت موصول ہوئی تو اسے متعلقہ کمیٹی کو بھجوادیا جائے گا۔

لاہور پنجاب یونیورسٹی کے سکیورٹی عملہ کی تعداد، مراعات دیگر تفصیلات

***8666: محترمہ نیلم حیات ملک:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پنجاب یونیورسٹی لاہور میں سکیورٹی عملہ کتنے افراد پر مشتمل ہے نیز ان میں کتنے ملازمین کنٹریکٹ اور کتنے مستقل بنیادوں پر اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ یونیورسٹی ہذا کا سکیورٹی کا عملہ 24 گھنٹے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکیورٹی کا عملہ فورس کی طرز پر اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے۔ جبکہ سکیورٹی عملہ کو دی جانے والی مراعات نہ ہونے کے برابر ہیں؟

(د) پنجاب یونیورسٹی لاہور میں موجود سکیورٹی عملہ کو کیا کیا مراعات دی جاتی ہیں نیز یہ مراعات کس کس شکل میں دی جاتی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت پنجاب یونیورسٹی میں موجود ملازمین کو جو کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں ان کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(و) کیا حکومت پنجاب یونیورسٹی کے ملازمین کو فورس کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پنجاب یونیورسٹی لاہور میں 403 ملازمین اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں جن میں سے 228 مستقل بنیادوں پر اور 173 ملازمین contingency Paid Staff کی بنیاد پر اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں تاہم کوئی بھی ملازم بجٹ اسامی پر کنٹریکٹ کی بنیاد پر کام نہیں کر رہا۔ یونیورسٹی کے قائداعظم کیمپس میں متعین سکیورٹی عملے کی تفصیل حسب زیل ہے:۔

1۔ گرین یونیفارم سکیورٹی سٹاف (جنرل شفٹ) جو کہ مین گیٹس اور دیگر اہم مقامات پر متعین ہے: 280

2۔ سول ڈریس سکیورٹی سٹاف (جنرل ڈیپارٹمنٹ شفٹ) جو کہ قائداعظم کیمپس کے مختلف شعبہ جات میں متعین ہے: 123

کل سکیورٹی سٹاف (جنرل شفٹ / جنرل ڈیپارٹمنٹ شفٹ): 403

(ب) یونیورسٹی کا سکیورٹی عملہ 24 گھنٹے شفٹوں میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے۔

(ج) یونیورسٹی میں تعینات سکیورٹی عملہ گورنمنٹ آف پنجاب کے مروجہ پے سکیل پر کام کر رہا ہے۔ ان کو تنخواہ اور دیگر مراعات ان کے سکیل اور گورنمنٹ کی منظور شدہ مراعات کے مطابق دی جارہی ہیں۔

(د) یونیورسٹی میں تعینات سکیورٹی عملہ کو تنخواہ اور مراعات گورنمنٹ کے مروجہ قوانین کے مطابق دی جارہی ہیں۔ مزید برآں یونیورسٹی کے قواعد وضوابط کے مطابق اضافی بونس اور عیدین کی مناسبت سے اضافی تنخواہیں بھی ادا کی جاتی ہیں۔

(ہ) یونیورسٹی ملازمین جو کہ کنٹریکٹ پر کام کررہے تھے ان کو مروجہ قوانین کے مطابق گورنمنٹ کی پالیسی کی روشنی میں ریگولر کر دیا گیا ہے۔

(و) یونیورسٹی کا سکیورٹی سٹاف اندرونی معاملات کو دیکھنے کے لئے بھرتی کیا گیا ہے اور مروجہ قوانین کے مطابق یونیورسٹی کیلنڈر میں فورس بنانے کے لئے کوئی واضع قانون موجود نہیں۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے قیام کے بعد پبلک اور پرائیویٹ یونیورسٹیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1427: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے قیام کے بعد صوبہ بھر میں کتنی پبلک اور پرائیویٹ یونیورسٹیز کا وجود عمل میں آیا اور اس کے قیام سے پہلے پاکستان ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ماتحت کتنی پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر یونیورسٹیز صوبہ میں کام کر رہی تھیں ان یونیورسٹیز کا وجود کس طرح عمل میں لایا گیا اس کی بھی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے قیام کے بعد صوبہ کی عوام کو خاطر خواہ فوائد حاصل ہوئے تو تفصیل بتائی جائے؟

(ج) یونیورسٹی کے سٹوڈنٹس کی ڈگری و سرٹیفکیٹ کی ویریفیکیشن پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کرتا ہے یا پاکستان ہائر ایجوکیشن کمیشن تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(د) پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کا چانسلر گورنر پنجاب کے ماتحت کام کرتا ہے یا محکمہ ہائر ایجوکیشن کے ماتحت کام کرتا ہے تفصیل بتائی جائے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ بہت سے شعبہ جات ایسے ہیں جو پبلک و پرائیویٹ سیکٹر میں خلاف ضابطہ کام کر رہے ہیں جن شعبہ جات میں پی ایچ ڈی اور ایم فل کے معیار کو نظر انداز کر کے پی ایچ ڈی اور ایم فل پروگرام شروع کروا دیئے جاتے ہیں اور طلباء وطالبات اپنا تعلیمی سیشن مکمل ہونے کے باوجود ڈگری لینے کے مجاز نہیں ہوتے حالانکہ انہوں نے اپنے اس تعلیمی سفر کے لئے خطیر رقم خرچ کی ہوتی ہے تمام پبلک پرائیویٹ سیکٹر کے شعبہ جات میں پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر کی تفصیل مہیا کی جائے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) قیام سے پہلے صوبہ میں حکومت پنجاب کے چارٹرڈ سے کل 62 پبلک سیکٹر اور 23 پرائیویٹ سیکٹر یونیورسٹیاں اور وفاقی حکومت کے چارٹرڈ سے 6 پبلک اور 1 پرائیویٹ سیکٹر یونیورسٹیاں کام کر رہی تھیں۔

قیام کے بعد پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن معزز اسمبلی کے ایکٹ کے تحت 2015 میں بنا اور 2015 سے صوبائی حکومت کے چارٹرڈ کے تحت اب تک 12 پبلک سیکٹر اور 8 پرائیویٹ سیکٹر یونیورسٹیز کا قیام کیا گیا۔ اور وفاقی حکومت کے چارٹرڈ کے تحت 1 پبلک اور 1 پرائیویٹ سیکٹر یونیورسٹی قائم ہوئی اور اب کل تعداد

صوبائی پبلک سیکٹر یونیورسٹیز: 47

صوبائی پرائیوٹ یونیورسٹیز: 31

پبلک سیکٹر وفاقی یونیورسٹیز: 7

پرائیوٹ سیکٹر وفاقی یونیوسٹیز: 2

تفصیل یونیورسٹیز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔
ملک میں یونیورسٹیز وفاقی وصوبائی اسمبلی کے ایکٹ کے تحت قائم کی جاتی ہیں۔
ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے قیام سے صوبہ کی عوام کو خاطر خواہ فوائد حاصل ہوئے ہیں جن کی تفصیل ۔
ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام ملک کے تعلیمی اداروں کی ڈگریوں کی تصدیق کا دائرہ اختیار ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کے پاس ہے۔

(د) پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ایکٹ 2015 کی سیکشن 3 کی شک 3 کے تحت کنٹرولنگ اتھارٹی وزیر اعلیٰ پنجاب ہیں

(ہ) تمام یونیورسٹیوں میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے پروگرام ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کی اجازت سے شروع ہوتے ہیں۔

محکمہ ہائر ایجوکیشن کے لئے مختص ترقیاتی فنڈز، اخراجات اور نیز لاہور کے کالجز کے لئے فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

1430: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ ہائر ایجوکیشن کو مالی سال 20-2019 اور 21-2020 میں ترقیاتی بجٹ کے لئے کتنے فنڈز فراہم کئے ہیں؟

(ب) ترقیاتی بجٹ میں سے کتنا خرچ کیا گیا اور کتنا حکومت کو واپس کیا گیا؟

(ج) صوبہ بھر کے مین ترقیاتی فنڈز میں سے لاہور کے کالجز اور جامعات کو کتنے فنڈز مہیا کئے گئے؟

(د) موجودہ حکومت نے سال 2018 تا 2021 میں کتنے نئے سرکاری کالجز اور سرکاری یونیورسٹی کی منظوری دی اور وہ کن کن شہروں میں قائم ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) محکمہ اعلیٰ تعلیم کو مالی سال 20-2019 اور 21-2020 میں فراہم کردہ ترقیاتی بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	مالی سال	فراہم کردہ ترقیاتی بجٹ
1۔	2019-20	3,505 ملین روپے
2۔	2020-21	4,450 ملین روپے

(ب) سال برائے 20-2019 میں 3,505 ملین روپے میں سے 3,457 ملین روپے خرچ کئے گئے جبکہ 21-2020 میں 4,450 ملین روپے میں سے 4,210 ملین روپے خرچ کئے گئے۔

(ج) صوبہ بھر کے ترقیاتی فنڈز میں سے مالی سال 20-2019 میں لاہور کے 360.951 ملین روپے مالیت کے 04 جاری شدہ منصوبہ جات کو مکمل کرنے کے لئے 68.673 ملین روپے مختص کئے گئے جبکہ 250 ملین روپے مالیت کے 03 نئے منصوبہ جات کے لئے 40.000 ملین روپے مختص کئے گئے۔ یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ عالمی وباء (Covid 19) کے باعث اس مالی سال کے دوران تمام نئے ترقیاتی منصوبہ جات کے مختص کئے گئے فنڈز کو محکمہ صحت کو دے دیا گیا تھا۔ جبکہ مالی سال 21-2020 میں لاہور کے جاری شدہ 288.014 ملین روپے مالیت کے 03 منصوبہ جات کے لئے 90 ملین روپے مختص کئے گئے۔

(د) موجودہ حکومت نے سال 2018 تا 2021 میں جن نئے سرکاری کالجوں اور یونیورسٹیوں کی منظوری دی ان کی شہر وار تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: اب ہم گورنمنٹ بزنس شروع کر رہے ہیں۔

Now, we take up the Punjab Protection of Women against violence (Amendment) Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

جناب محمد ہاشم ڈوگر: جناب سپیکر! میں نے ایک ضروری بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: ڈوگر صاحب! اب میں نے گورنمنٹ بزنس شروع کر دیا ہے اب اس بل کو ختم ہونے دیں اس کے بعد آپ کی بات سنتے ہیں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the Rules *ibid* for immediate consideration of the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as recommended by the Special Committee No.12"

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the Rules ibid for immediate consideration of the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as recommended by the Special Committee No.12"

Now, the question is:

"That the requirements of rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the Rules ibid for immediate consideration of the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as recommended by the Special Committee No.12"

(The motion was carried)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as recommended by the Special Committee No.12, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as recommended by the Special Committee No.12, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as recommended by the Special Committee No.12, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 to 10

MR SPEAKER: Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 to 10 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 10 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022,be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022,be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022,be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

رپورٹیں
(جو ایوان کی میز پر رکھی گئیں)

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs!

ضلعی حکومت ننکانہ صاحب کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 18-2017 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of District Government Nankana Sahib, for the Audit Year 2017-18.

MR SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of District Government Nankana Sahib, for the Audit Year 2017-18 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب کی سکیم "فنانشل اور ڈیجیٹل مراحل کے ذریعے کسان کی خود مختاری" کے حسابات پر کارکردگی رپورٹ برائے مالی سال 18-2016 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Performance Audit Report on the Accounts of the Scheme "Empowerment of Kissan through Financial and Digital Inclusion" Agriculture Department, Government of the Punjab, for the Financial Year 2016-18.

MR SPEAKER: The Performance Audit Report on the Accounts of the Scheme "Empowerment of Kissan through Financial and Digital Inclusion" Agriculture Department, Government of the Punjab, for the Financial Year 2016-18 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

پراونشل ٹیکس مینجمنٹ سسٹم، پنجاب ریونیو اتھارٹی پر آئی ایس آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the IS Audit Report on Provincial Tax Management System, Punjab Revenue Authority for the Audit Year 2018-19.

MR SPEAKER: The IS Audit Report on Provincial Tax Management System, Punjab Revenue Authority for the Audit Year 2018-19 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

حکومت پنجاب کے اخراجات کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 2020-21 (والیم اوّل اور دوم) کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (MrMuhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Audit Report on the expenditure Accounts of Government of the Punjab, for the Audit Year 2020-21 (Volume I & II).

MR SPEAKER: The Audit Report on the expenditure Accounts of Government of the Punjab, for the Audit Year 2020-21 (Volume I & II) has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

حکومت پنجاب کی ریونیو وصولی کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 2020-21 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Audit Report on Revenue Receipt Accounts of Government of the Punjab, for the Audit Year 2020-21.

MR SPEAKER: The Audit Report on Revenue Receipt Accounts of Government of the Punjab, for the Audit Year 2020-21 has been

laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

میونسپل کارپوریشن گوجرانوالہ کے حسابات پر سپیشل رپورٹ برائے آڈٹ سال 2019-20 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Special audit Report on the Accounts of Municipal Corporation Gujranwala, for the Audit Year 2019-20.

MR SPEAKER: The Special audit Report on the Accounts of Municipal Corporation Gujranwala, for the Audit Year 2019-20 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

یونین کونسل۔147، رزاق کالونی لاہور کے حسابات پر سپیشل آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 2019-20 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Special Audit Report on the Accounts of Union Council-147, Razaq Colony Lahore, for the Audit Year 2019-20.

MR SPEAKER: The Special Audit Report on the Accounts of Union Council-147, Razaq Colony Lahore, for the Audit Year 2019-20 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

دانش سکول (بوائز اینڈ گرلز) ہرنولی، ضلع میانوالی پر کارکردگی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 2019-20 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Performance Audit Report on Daanish School (Boys & Girls) Harnoli, District Mianwali for the Audit Year 2019-20.

MR SPEAKER: The Performance Audit Report on Daanish School (Boys & Girls) Harnoli, District Mianwali for the Audit Year 2019-20 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

میونسپل کمیٹی جہلم کی جانب سے میونسپل سروسز کی فراہمی پر کارکردگی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 2019-20 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Performance Audit Report on provision of Municipal Services by Municipal Committee Jhelum for the Audit Year 2019-20.

MR SPEAKER: The Performance Audit Report on provision of Municipal Services by Municipal Committee Jhelum for the Audit Year 2019-20 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

جناب سپیکر: قواعد کی معطلی کی ایک تحریک ہے جسے جناب علی افضل ساہی، محترمہ مسرت جمشید، محترمہ سعدیہ سہیل رانا، محترمہ طلعت فاطمہ نقوی، محترمہ ام البنین ایم پی ایز ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب علی افضل ساہی): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule 234 کے تحت Rule 115 و دیگر متعلقہ relevant rules کو suspend کر کے جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کی شہادت کے حوالے سے ایک مذمتی قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule 234 کے تحت Rule 115 و دیگر متعلقہ relevant rules کو suspend کر کے جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کی شہادت کے حوالے سے ایک مذمتی قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule 234 کے تحت Rule 115 و دیگر متعلقہ relevant rules کو suspend کر کے جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کی شہادت کے حوالے سے ایک مذمتی قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

ایوان کا سینئر صحافی ارشد شریف کو کینیا میں شہید کرنے پر شدید الفاظ میں اظہار مذمت اور جوڈیشل انکوائری کا مطالبہ

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب علی افضل ساہی): میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان جناب ارشد شریف، سینئر اینکر پرسن جو کہ انتہائی حساس documentary تیار کر رہا تھا جس سے بہت سے لوگوں کو بے نقاب ہونا تھا کو کینیا میں فائرنگ کر کے شہید کرنے اور ان کی ٹارگٹ کلنگ پر دُکھ اور افسوس کا اظہار کرتا ہے اور شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے جو کہ صحافتی دُنیا کے ساتھ ساتھ پاکستانی عوام کا بھی نہ پُر ہونے والا ناقابل تلافی نقصان ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ سینئر صحافی ارشد شریف کا کینیا میں قتل آزادی اظہار رائے پر حملہ ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ سینئر صحافی ارشد شریف کے قتل کی شفاف جوڈیشل انکوائری کروائی جائے۔

یہ ایوان ان کی فیملی کے ساتھ اظہار افسوس کرتا ہے اور ان کے لئے مغفرت کی دُعا کرتا ہے۔ اللہ پاک مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان جناب ارشد شریف، سینئر اینکر پرسن جو کہ انتہائی حساس documentary تیار کر رہا تھا جس سے بہت سے لوگوں کو بے نقاب ہونا تھا کو کینیا میں فائرنگ کر کے شہید کرنے اور ان کی ٹارگٹ کلنگ پر دُکھ اور افسوس کا اظہار کرتا ہے اور شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے جو کہ صحافتی دُنیا کے ساتھ ساتھ پاکستانی عوام کا بھی نہ پُر ہونے والا ناقابل تلافی نقصان ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ سینئر صحافی ارشد شریف کا کینیا میں قتل آزادی اظہار رائے پر حملہ ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ سینئر صحافی ارشد شریف کے قتل کی شفاف جوڈیشل انکوائری کروائی جائے۔

یہ ایوان ان کی فیملی کے ساتھ اظہار افسوس کرتا ہے اور ان کے لئے مغفرت کی دُعا کرتا ہے۔ اللہ پاک مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔"

اس قرارداد کی مخالفت نہیں کی گئی۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان جناب ارشد شریف، سینئر اینکر پرسن جو کہ انتہائی حساس documentary تیار کر رہا تھا جس سے بہت سے لوگوں کو بے نقاب ہونا تھا کو کینیا میں فائرنگ کر کے شہید کرنے اور ان کی ٹارگٹ کلنگ پر دُکھ اور افسوس کا اظہار کرتا ہے اور شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے جو کہ صحافتی دُنیا کے ساتھ ساتھ پاکستانی عوام کا بھی نہ پُر ہونے والا ناقابل تلافی نقصان ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ سینئر صحافی ارشد شریف کا کینیا میں قتل آزادی اظہار رائے پر حملہ ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ سینئر صحافی ارشد شریف کے قتل کی شفاف جوڈیشل انکوائری کروائی جائے۔

یہ ایوان ان کی فیملی کے ساتھ اظہار افسوس کرتا ہے اور ان کے لئے مغفرت کی دُعا کرتا ہے۔ اللہ پاک مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔"

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب سپیکر: جناب محمد بشارت راجہ! میں آپ سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ کیا جناب ارشد شریف مرحوم کی تدفین ہو گئی ہے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول اور پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! ابھی تک جناب ارشد شریف کی تدفین نہیں ہوئی۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ آج کے اجلاس کا وقت ختم ہوا۔ اب اجلاس مورخہ 10۔نومبر 2022 بروز جمعرات بوقت دوپہر 2:00 بجے تک adjourn کیا جاتا ہے۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2022

منگل، یکم نومبر2022

(یوم الثلاثہ، 5۔ربیع الثانی1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد42 : شمارہ 3

161

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ یکم نومبر2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ محنت وانسانی وسائل)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

i۔ (مسودات قانون)

1. The Multan University of Science and Technology Bill 2022 (Bill No. 15 of 2022).

MAKHDOOM ZAIN HUSSAIN QURESHI:
MR MUHAMMAD NADEEM QURESHI:
MR JAVAID AKHTER:
MR MUHAMMAD SALEEM AKHTAR:
MR MUHAMMAD ZAHEER-UR-DIN KHAN ALIZAI:
MIAN TARIQ ABDULLAH:
SYED IFTIKHAR HASSAN:

to move that the message of the Governor in respect of the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as passed by the Assembly on 13 September 2022, be taken into consideration at once.

MAKHDOOM ZAIN HUSSAIN QURESHI:
MR MUHAMMAD NADEEM QURESHI:
MR JAVAID AKHTER:
MR MUHAMMAD SALEEM AKHTAR:
MR MUHAMMAD ZAHEER-UR-DIN KHAN ALIZAI:
MIAN TARIQ ABDULLAH:
SYED IFTIKHAR HASSAN:

to move that the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor.

162

MAKHDOOM ZAIN HUSSAIN QURESHI:
MR MUHAMMAD NADEEM QURESHI:
MR JAVAID AKHTER:
MR MUHAMMAD SALEEM AKHTAR:
MR MUHAMMAD ZAHEER-UR-DIN KHAN ALIZAI:
MIAN TARIQ ABDULLAH:
SYED IFTIKHAR HASSAN:

to move that the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again.

2. The Sahara University Bill 2022 (Bill No.16 of 2022).

MR MUHAMMAD HANIF:
MRS SABRINA JAVAID:
MS SHAHIDA AHMED:
MS SAIRA RAZA:
MS FOUZIA ABBAS NASEEM:

to move that the message of the Governor in respect of the Sahara University Bill 2022, as passed by the Assembly on 13 September 2022, be taken into consideration at once.

MR MUHAMMAD HANIF:
MRS SABRINA JAVAID:
MS SHAHIDA AHMED:
MS SAIRA RAZA:
MS FOUZIA ABBAS NASEEM:

to move that the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor.

MR MUHAMMAD HANIF:
MRS SABRINA JAVAID:
MS SHAHIDA AHMED:
MS SAIRA RAZA:
MS FOUZIA ABBAS NASEEM:

to move that the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again.

3. The Urdu Language Bill 2022 (Bill No. 20 of 2022).

MR SAJID AHMAD KHAN:
MIAN SHAFI MUHAMMAD:
MR AMMAR YASIR:
MS KHADIJA UMER:

to move that the message of the Governor in respect of the Urdu Language Bill 2022, as passed by the Assembly on 18 October 2022, be taken into consideration at once.

MR SAJID AHMAD KHAN:
MIAN SHAFI MUHAMMAD:
MR AMMAR YASIR:
MS KHADIJA UMER:

to move that the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor.

MR SAJID AHMAD KHAN:
MIAN SHAFI MUHAMMAD:
MR AMMAR YASIR:
MS KHADIJA UMER:

to move that the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again.

163

4. The Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges (Amendment) (Repeal) Bill 2022 (Bill No. 21 of2022).

MS MUSSARAT JAMSHED: to move that the message of the Governor in respect of the Punjab Ministers (Salaries, Allowances And Privileges (Amendment) (Repeal) Bill 2022, as passed by the Assembly on 18 October 2022, be taken into consideration at once.

MS MUSSARAT JAMSHED: to move that the Punjab Ministers (Salaries, Allowances And Privileges (Amendment) (Repeal) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor.

MS MUSSARAT JAMSHED: to move that the Punjab Ministers (Salaries, Allowances And Privileges (Amendment) (Repeal) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again.

عام بحث

1۔ سیاسی صورتحال پر عام بحث

ایک وزیر سیاسی صورتحال پر عام بحث کی تحریک ایوان میں پیش کریں گے۔

2۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی پر عام بحث

ایک وزیر بڑھتی ہوئی مہنگائی پر عام بحث کی تحریک ایوان میں پیش کریں گے۔

165

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

منگل ، یکم نومبر2022

(یوم الثلاثہ،5۔ربیع الثانی1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر زلاہور میں سہ پہر3بج کر56 منٹ پر

جناب چیئرمین میاں شفیع محمد کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲ وَ
قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى
لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

سورۃ الزلزال (آیات نمبر1 تا8)

جب زمین بھونچال سے ہلادی جائے گی(1) اور زمین اپنے (اندر) کے بوجھ نکال ڈالے گی(2) اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟(3) اس روز وہ اپنے حالات بیان کردے گی(4) کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا(ہوگا)(5) اس دن لوگ گروہ گروہ ہوکر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھادیئے جائیں(6) تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا(7) اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی اسے دیکھ لے گا(8)

وماعلینا الا البلاغ o

نعت رسولِ مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

دکھ سے رہائی مل گئی غم سے نجات ہوگئی
آپ ﷺ کو یاد کر لیا آپ ﷺ سے بات ہوگئی
آپ ﷺ جو آ گئے تو پھر محفل کائنات کے
اور ہی رنگ ہو گئے اور ہی بات ہو گئی
حرف ثنا کا ربط ہے آپ ﷺ کی ذات سے حضور ﷺ
آپ ﷺ کا ذکر کر لیا ، آپ ﷺ کی نعت ہو گئی

تعزیت

مرحومہ صدف نعیم اور ارشد شریف شہید کے لئے دعائے مغفرت

جناب چیئرمین: اب مرحومہ صدف نعیم کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحومہ صدف نعیم اور ارشد شریف شہید کے لئے دُعائے مغفرت کی گئی)

سوالات

(محکمہ محنت وانسانی وسائل)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(کوئی سوال پیش نہ ہوا)

جناب چیئرمین: اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ محنت و انسانی وسائل کے متعلق سوالوں کے جوابات دیئے جائیں گے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے تو اس پر commitment ہے کہ کورم پوائنٹ آؤٹ نہیں ہو گا۔ پہلا سوال سیدہ زہرا نقوی کا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے۔ ہمیں شامل کر کے 60 سے زیادہ ممبر موجود نہیں ہیں۔ یہ رولز کی کتاب میں کہیں نہیں لکھا کہ پرائیویٹ ممبرز ڈے پر کورم پوائنٹ آؤٹ نہیں ہو سکتا۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، اپوزیشن کے ساتھ mutual agreement ہے۔ جی، پہلا سوال سیدہ زہرا نقوی کا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! ہاؤس میں 60 سے زیادہ ممبرز موجود نہیں ہیں۔۔۔

جناب چیئرمین: چلیں آج Question Hour کو pending کرتے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے legislation بھی نہیں ہو سکتی، یونیورسٹیوں کی لوٹ سیل لگی ہوئی ہے۔

جناب چیئرمین! کل کو آپ نے سپیکر بھی بننا ہے آپ ایسے نہ کریں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے آپ Rule 5 پڑھ لیں۔ یہ آپ کیسے ہاؤس کو چلا رہے ہیں؟

وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید): جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، میاں محمود الرشید صاحب!

وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید): جناب چیئرمین! ہمیں بھی اسمبلیوں میں آتے ہوئے 30,35 سال ہو گئے ہیں، کبھی بھی پرائیویٹ ممبر ڈے کے اندر کورم پوائنٹ آؤٹ نہیں کیا جاتا یہ tradition رہی ہے لیکن یہ کر سکتے ہیں۔ یہ بڑی شرمناک بات ہے کہ اپوزیشن کی اسمبلی کے بزنس میں کوئی دلچسپی نہیں ہے سوائے کورم point out کرنے کے، negativity کے علاوہ اپوزیشن کا کوئی بندہ یہاں سنجیدہ ہو کر نہیں آتا کہ اسمبلی کی کارروائی میں حصہ لیں لوگوں نے انہیں elect کیا ہے انہیں ووٹ دیئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ انہیں اپنے رویے پر نظر ثانی کرنی چاہئے اور یہ تیاری کر کے اسمبلی کے اجلاس کے اندر participate کیا کریں۔ آئندہ جب یہ ممبرز اپنے حلقوں میں جائیں گے تو لوگ ان کی ضمانتیں ضبط کروا دیں گے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میرے بھائی سندھو صاحب فرما رہے ہیں کہ آپ کوئی اچھی روایت چھوڑ کر جائیں تو میں ان سے یہ سوال کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کون سی روایت ہے، ہمارے محترم سابق سپیکر صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں آج تک پرائیویٹ ممبرز ڈے اور Question Hour دونوں میں کبھی کورم پوائنٹ آؤٹ نہیں کیا گیا کیوں کہ consider یہ کیا جاتا ہے کہ یہ ممبرز کے interest کی بات ہے نمبر دو آج جو

ہم روایات کی بات کرتے ہیں ہر غلط روایت یہ چھوڑ کر جانا چاہتے ہیں، پولیس کے ہاؤس میں آنے سے لے کر آج تک جو غلط روایات ہیں وہ یہ قائم کرنا چاہ رہے ہیں تو میں آپ سے استدعا کروں گا کہ آپ ہاؤس کا sense لے لیں کہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ کبھی پرائیویٹ ممبرز ڈے پر کورم پوائنٹ آؤٹ کیا گیا ہو۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! کورم ہی پورا نہ ہو تو sense کس بات کا لیں گے۔

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین یہ غلط ہے آپ Rule5 پڑھ لیں۔ آپ مجھے بات کرنے دیں۔۔۔

جناب چیئرمین: خلیل صاحب! Question Hour آپ ہی کا بزنس ہے اس کو تو take up کر لیں۔ دیکھیں یہ سارا کا سارا بزنس آپ ہی کا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! ہم نے کورم point out کیا ہے، آپ Rule-5 پڑھ لیں۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 7158 جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: دیکھیں یہ سارا بزنس آپ ہی کا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7453 جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! No. یہ آپ کی ساری کارروائی illegal ہو جائے گی کیونکہ کورم پورا نہ ہے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 7454 جناب محمد نواز چوہان کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ یہ آپ کا ہی بزنس ہے یہ کر لیں اس کے بعد دیکھ لیتے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! آپ ہمیں ہمدردی نہ دیں۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 7465 محترمہ فائزہ مشتاق کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7475 جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔۔۔ وہ ابھی مجھے نظر آئے تھے انہوں نے ہاؤس میں حاضری بھی لگائی ہے آج ان کی اجلاس میں حاضری بھی لگ گئی ہے، اب وہ کدھر ہیں وہ آ کر اپنا question لیں۔۔۔ وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! اب ہاؤس نے رولز کے مطابق چلنا ہے رانا صاحب کورم پوائنٹ آؤٹ کر رہے ہیں لہٰذا آپ رولز پڑھ لیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! مجھے rule تو پڑھ لینے دیں۔ ہم نے کورم point out کیا ہے ہمیں آپ سے یہ توقع نہ ہے۔

جناب چیئرمین: طاہر صاحب! آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے اور میں آپ ہی کا بزنس لے رہا ہوں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! رانا صاحب senior parliamentarian ہیں، آپ رولز کے مطابق کارروائی چلائیں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! آپ کی بہت مہربانی ہو گی رولز کے خلاف نہ چلیں، ایسے نہ کریں یہ قوم کے ساتھ بہت زیادتی ہو گی۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ بات یہ ہے کہ اس ہاؤس نے رولز کے مطابق چلنا ہے، جب ہمارے سابق سپیکر رانا محمد اقبال خان صاحب نے کورم point out کیا ہے تو اس سے آگے اور کیا بات ہو سکتی ہے، مجھے یہ بتائیں کہ پنجاب اسمبلی کے رولز کس لئے بنائے گئے ہیں؟

جناب چیئرمین: طاہر صاحب! دیکھیں کہ سارا کا سارا بزنس آپ کا، اپوزیشن ممبران کا ہے اور سوالات بھی آپ ہی کے ہیں، حاضری ہماری لگ گئی ہے ہم اس اجلاس کا TA/DA اور تنخواہ بھی لیں گے تو ہمیں بزنس تو چلا لینے دیں یہ آپ کا بزنس چل رہا ہے۔ آپ اپنا تو بزنس چلا لیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، طاہر پرویز صاحب!

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! میں سمجھتا ہوں کہ یہ انتہائی زیادتی ہے رانا صاحب ہماری اسمبلی کے most senior parliamentarian ہیں، ہمارے بزرگ ہیں وہ بات کر رہے ہیں تو آپ ان کی بات سنیں اور جو rules کے مطابق کارروائی بنتی ہے اسے چلائیں۔

جناب چیئرمین: دیکھیں، آپ کا اپنا بزنس ہے، حاضری لگ گئی ہے، تنخواہیں ہمیں ملیں گی، TA/DA ہمیں ملے گا اس کو ضائع نہ کریں اور Question Hour چلانے دیں اس کے بعد دیکھ لیتے ہیں۔ یہ Question Hour آپ کی ملکیت ہے۔

جناب شہباز احمد: ان کا سپیکر بند کروائیں یہ ہاؤس کا وقت ضائع کر رہے ہیں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! جب میں سپیکر تھا اس وقت گورنمنٹ کے ممبر نے کورم پوائنٹ آؤٹ کر دیا تھا تو ہمیں اس بات کو بھی برداشت کرنا پڑا تھا۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! میری گزارش ہو گی کہ کارروائی rules کے مطابق چلائیں۔

جناب چیئرمین: طاہر صاحب! پہلے Question Hour چلانے دیں اس کے بعد دیکھ لیتے ہیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! آپ اس ہاؤس کو rules کے تحت چلائیں، اس طرح زیادتی نہ کریں۔ پنجاب کی پوری قوم آپ کو دیکھ رہی ہے لہٰذا اس طرح نہ کریں۔

جناب چیئرمین: راجہ صاحب! کیا یہ اخلاقی طور پر ٹھیک ہے کہ ہم انہی کا بزنس لے رہے ہیں، انہی کے questions لے رہے ہیں اور آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے، سب کی حاضری لگ گئی، public exchequer سے TA/DA لے رہے ہیں اور ہم ان کا بزنس بھی نہ کریں؟ (شور وغل)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! 60 ممبران ہاؤس میں موجود ہیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول وپارلیمانی امور: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میرے محترم بھائی کہہ رہے ہیں کہ 60 ممبران ہیں اب انہیں کہیں کہ یہ اپنی اس بات پر قائم رہیں اگر 60 ممبران سے زیادہ ہوں تو پھر۔۔۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! 93 ممبران کا ہاؤس میں موجود ہونا ضروری ہے لہٰذا 93 ممبران پورے کریں کیونکہ کورم پورا نہ ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! تو پھر یہ جھوٹ کیوں بول رہے ہیں؟ یہ جھوٹ نہ بولیں کہ 60 ممبران ہیں۔

جناب شہباز احمد: جناب چیئرمین! 99 ممبرز ہیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): پھر آپ 60 ممبران کی بات کیوں کرتے ہیں؟ جناب چیئرمین! کورم پورا ہے لیکن ہم اس بحث میں پڑنا نہیں چاہتے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! ہم اپوزیشن ممبران کو ملا کر بھی کورم پورا نہ ہے۔

جناب چیئرمین: Order in the House. آپ کو مبارک ہو آپ کو شامل کر کے کورم پورا ہے۔ اب کارروائی شروع کرتے ہیں۔ اگلا سوال نمبر 7848 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔ کیا آپ اپنا سوال take up نہیں کرنا چاہتے؟ وہ سوال نہیں کرنا چاہتے لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اب اگلا سوال نمبر 7849 جناب محمود الحق کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! یہ ہاؤس نے کس طرح چلنا ہے؟

جناب چیئرمین: خلیل صاحب! آپ کے سوالات ہیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب چیئرمین: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

پنجاب سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام ہسپتالوں میں گائنی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***6584: سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام ہسپتالوں میں گائنی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) ان اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اُٹھا رہی ہے؟

(ج) ان ہسپتالوں میں گائنی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی اسامیوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کی کوئی تجویز زیر غور ہے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام ہسپتالوں میں سے صرف تین ہسپتالوں میں گائنی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل اور ہسپتال کے نام درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام ہسپتال	کل اسامیاں	خالی اسامیاں
1۔	سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ	03	01
2۔	سوشل سکیورٹی ہسپتال اسلام آباد	03	02
3۔	سوشل سکیورٹی ہسپتال جھنگ	01	01
کل تعداد	07	04	

(ب) مندرجہ بالا خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے ادارہ اپنی Retainer ship پالیسی کے تحت گائنی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کو بھرتی کرتا ہے تاکہ ورکروں کی بہتر دیکھ بھال ہو سکے اور کسی بھی ورکر کو کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مزید براں ان اسامیوں کو

کنٹریکٹ یا مستقل بنیادوں پر پُر کرنے کے لئے ادارہ ہذا یہ معاملہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کو عنقریب بھیج دے گا۔

(ج) ان ہسپتالوں میں مریضوں کی تعداد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے گائنی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی اسامیوں کی تعداد میں اضافہ پر غور کیا جائے گا۔

ساہیوال: محکمہ محنت وانسانی وسائل کے ملازمین کی تعداد، کام کی نوعیت سے متعلقہ تفصیلات

***7158: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور ادارہ کی تفصیل دی جائے؟

(ب) ان ملازمین کے کام کی نوعیت بتائیں؟

(ج) فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر ادارہ جات کی چیکنگ کرنے والے ملازمین کی تفصیل علیٰحدہ سے دی جائے؟

(د) فیکٹریوں کارخانوں اور ادارہ جات سے رقم کس طرح اور کس بناء پر وصول کی جاتی ہے؟

(ہ) کتنی اور کون کون سی فیکٹریاں، کارخانہ جات اور ادارہ جات سے سال2019 اور2020 میں کتنی کتنی رقم وصول کی گئی؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع میں فیکٹریوں، کارخانوں اور ادارہ جات سے رقم کی وصولی میں خورد برد پکڑا گیا ہے تو اس کے ذمہ داران کون کون سے ملازمین ہیں اور ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) i۔ ضلع ساہیوال میں محکمہ محنت کے ضلعی دفتر میں 13 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii۔ مذکورہ ضلع میں پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن میڈیکل سائیڈ کے ٹوٹل37 ملازمین کام کر رہے ہیں، جن میں سے 8 ملازمین 03 ڈسپنسریوں اور

29 ملازمین سوشل سکیورٹی منی ہسپتال ساہیوال میں کام کر رہے ہیں، جبکہ ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی ساہیوال میں ٹوٹل 30 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

iii۔ مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے زیر انتظام چلنے والے ورکرز ویلفیئر سکول میں کام کرنے والے ملازمین کی کل تعداد 34 ہے جن کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) i۔ ضلع ساہیوال میں محکمہ محنت کے ضلعی دفتر میں کام کرنے والے ملازمین کے کام کی نوعیت ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii۔ مذکورہ ضلع میں ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کے زیر انتظام ڈسپنسری، منی ہسپتال اور ڈائریکٹوریٹ میں کام کرنے والے ملازمین کے کام کی نوعیت کی تفصیل ضمیمہ (ز) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

iii۔ مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے زیر انتظام چلنے والے ورکرز ویلفیئر سکول میں کام کرنے والے ملازمین کے کام کی نوعیت کی تفصیل ضمیمہ (س) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) i۔ ضلع ساہیوال میں فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر ادارہ جات کی چیکنگ کرنے والے محکمہ محنت کے ضلعی دفتر کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ
1۔	خالد عباس خان	ڈائریکٹر ویلفیئر	BS-19
2۔	کلیم یوسف	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر	BS-17
3۔	فروا احمد	لیبر آفیسر۔I	BS-16
4۔	عدنان فرید	لیبر۔II	BS-16
5۔	عرفان افضل خان	لیبر انسپکٹر۔I	BS-14
6	جاوید اقبال	لیبر انسپکٹر۔II	BS-14

ii۔ مذکورہ ضلع میں فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر ادارہ جات کی چیکنگ کرنے والے ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مذکورہ ضلع میں فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر ادارہ جات کی چیکنگ کرنے والے ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام مع عہدہ	کام کی تفصیل اختیار چیکنگ رجسٹرڈ ادارہ جات
1۔	میڈم شائلہ انجم، (اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایریا ساہیوال01)	ادارہ جات کی چیکنگ جن کے ورکرز کی تعداد 05سے 100 تک ہے۔
2۔	محمد آصف، (اسسٹنٹ ڈائریکٹرایریا ساہیوال02)	ادارہ جات کی چیکنگ جن کے ورکرز کی تعداد05 سے100تک ہے۔
3۔	محمد مشتاق خاں، انسپکٹرایریا چیچہ وطنی	ادارہ جات کی چیکنگ جن کے ورکرز کی تعداد 05سے 100 تک ہے۔
4۔	ذو الفقار علی، آڈٹ آفیسر	آڈٹ آفیسر ٹیم کی شکل میں متعلقہ ایر یا اسسٹنٹ ڈائریکٹر یا انسپکٹر کے ہمراہ ادارہ جات جن کے ورکرز کی تعداد 101 سے 300 تک ہو تی ہے ٹیم کی صورت میں چیک کرتے ہیں۔
5۔	ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن اسسٹنٹ ڈائریکٹر /انسپکٹر محمد سعید ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس	ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن اور ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس ہمراہ متعلقہ ایر یا اسسٹنٹ ڈائریکٹر یا انسپکٹر ٹیم کی شکل میں ان ادارہ جات جن کے ورکرز کی تعداد 301سے زیادہ ہے چیک کرنے کے مجاز ہیں۔

(د) محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر ادارہ جات سے ہر ماہ کنٹری بیوشن کی مد میں بذریعہ چیک / ڈرافٹ بنام کمشنر سوشل سکیورٹی بذریعہ آن لائن وصول کی جاتی ہے، یہ رقم سوشل سکیورٹی آرڈیننس 1965 سیکشن20 کے تحت ورکر کی ماہانہ تنخواہ کا 6٪ ریٹ پر کنٹری بیوشن وصول کی جاتی ہے۔

(ہ) ضلع ساہیوال میں ٹوٹل 1140 فیکٹریاں، کارخانہ جات اور ادارہ جات ہیں۔ ان میں سے 430 یونٹس کام کر رہے ہیں، اور ان میں ٹوٹل رجسٹرڈ ورکرز کی تعداد 7859 ہے اور ان کا سالانہ کنٹری بیوشن 97495116 روپے ہے اور 248 یونٹس نادہندہ ہیں اور

ان میں ورکرز کی تعداد 1357 ہے۔ جبکہ 462 کارخانہ جات، ادارہ جات، فیکٹریاں بند ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ (ش) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں موجود فیکٹریوں، کارخانوں اور ادارہ جات سے رقم وصولی میں خورد برد پکڑی گئی ہے جو کہ دفتر کے ریکارڈ کے مطابق تقریبا- /Rs 75,44,922. (پچھتر لاکھ چوالیس ہزار نوسو بائیس) روپے بنتی ہے اس کے ذمہ داران 04 ملازمین کو کمشنر سوشل سکیورٹی نے معطل کر کے شوکاز جاری کئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ چودھری علی احمد (سابقاڈائریکٹر ساہیوال)

2۔ محمد طفیل بلوچ (اسسٹنٹ ڈائریکٹر)

3۔ باسط نسیم (جونیئر کلرک)

4۔ ابو بکر سفیان (بیلف)

اس کے علاوہ محکمہ نے سیکرٹری لیبر کے توسط سے یہ کیس محکمہ اینٹی کرپشن کو بھیجا ہوا ہے جس کی انکوائری اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ میں جاری ہے اور تین ملازمین ا۔ محمد سعید، ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس اینڈ آڈٹ سوشل سکیورٹی ساہیوال، ۲۔ ذوالفقار علی، آڈٹ آفیسر سوشل سکیورٹی ساہیوال، ۳۔ باسط نسیم، جونیئر کلرک سوشل سکیورٹی ساہیوال کے خلاف تھانہ ACE ضلع ساہیوال میں FIR نمبر 3227 مورخہ 22.05.2021 کو درج کروادی گئی ہے جس کی کاپی ضمیمہ (ص) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اوکاڑہ: ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر ویلفیئر کے فرائض ملازمین کی تعداد، اخراجات اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7453: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اوکاڑہ میں ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر ویلفیئر کا دفتر کام کر رہا ہے اس دفاتر کے ذمہ کون کون سے فرائض ہیں؟

(ب) اس میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ مع عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ج) اس دفتر کے سال 21-2020 کے اخراجات کتنے تھے اور موجودہ مالی سال 22-2021 کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(د) یہ دفتر مالی سال 22-2021 میں کون کون سے منصوبہ جات یا فلاحی کام اس ضلع میں سرانجام دے گا مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) یہ درست ہے کہ اوکاڑہ میں محکمہ محنت کا ضلعی دفتر زیر انتظام ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر ساہیوال قائم ہے اور اس دفتر کے بنیادی مقاصد میں ایسے ملازمین جو کہ فیکٹریوں، دکانوں اور کمرشل ادارہ جات میں کام کرتے ہیں لیبر قوانین کے تحت ان کی فلاح و بہبود کے لئے درج ذیل اقدامات کئے جاتے ہیں:

1۔ آجر اور مزدور کے درمیان بہتر تعلقات جس سے صنعتی امن قائم رہے۔

2۔ ملازمین کو حکومت کی مقرر شدہ کم از کم اجرت کی ادائیگی کو یقینی بنانا۔

3۔ کارخانہ جات کو فیکٹری ایکٹ، 1934 کے تحت رجسٹرڈ کرنا۔

4۔ دکانات اور کمرشل اداروں کو پنجاب شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس، 1969 کے تحت رجسٹر کرنا۔

5۔ دکانات، کارخانہ جات اور کمرشل اداروں میں لیبر قوانین کا نفاذ۔

6۔ ضلعی لیبر آفس اوکاڑہ میں قائم عدالت کمشنر معاوضہ جات زخمی و فوت شدہ کارکنان کو معاوضہ دلوانا۔

7۔ ضلعی لیبر آفس اوکاڑہ میں قائم عدالت اتھارٹی ادائیگی اجرت ملازمین کی تنخواہ کی عدم ادائیگی کے کلیم پر فیصلہ کرتی ہے۔

8۔ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کی جانب سے ویلفیئر گرانٹس (ڈیتھ گرانٹ، میرج گرانٹ، ٹیلنٹ سکالرشپ) کے حصول کے لئے دی گئی درخواستوں کو جانچ پڑتال کے بعد منظوری کے لئے تجویز کرنا۔

9۔ دیگر لیبر قوانین پر عمل درآمد۔

(ب) محکمہ محنت کے ضلعی دفتر اوکاڑہ میں کل نو(9)ملازمین تعینات ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ گریڈ	جگہ تعیناتی مع عرصہ	
1۔	نورالامین	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر(BS-16OPS)	اوکاڑہ	1سال
2۔	فیصل لیاقت	لیبر آفیسر BS-16	اوکاڑہ	1سال2ماہ
3۔	اختر جاوید	لیبر آفیسر BS-16	اوکاڑہ	1سال
4۔	نعیم احمد	اسسٹنٹ BS-16	اوکاڑہ	14سال2ماہ
5۔	محمد ضیغم وٹو	سٹینو گرافر BS-15	اوکاڑہ	04سال3ماہ
6۔	نجمہ پروین	لیبر انسپکٹر BS-14	اوکاڑہ	3ماہ
7۔	تنویر احمد	نائب قاصد BS-04	اوکاڑہ	26سال2ماہ
8۔	علی شیر	نائب قاصد BS-02	اوکاڑہ	12سال
9۔	سجاول شہادت	چوکیدار BS-01	اوکاڑہ	06سال

(ج) محکمہ محنت کے ضلعی دفتر اوکاڑہ کے سال 21-2020 کے اخراجات اور سال 22-2021 کے اخراجات کے لئے مختص کردہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

برائے سال	اخراجات بابت تنخواہ ملازمین	متفرق اخراجات دفتر
2020-21	29,31479روپے	92,641روپے
2021-22	39,92810روپے	200,000روپے

(د) ضلعی دفتر اوکاڑہ میں سال 22-2021 میں کوئی سالانہ ترقیاتی منصوبہ نہ ہے جبکہ دفتر کی فلاحی ذمہ داریوں کی تفصیل جواب جزالف میں بیان کی گئی ہے۔

گوجرانوالہ: سوشل سکیورٹی ہسپتال کی ایمرجنسی میں موجود بیڈز کی تعداد، مشینری اور لیبر روم کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

***7454: جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ جو کہ 100 بیڈز پر مشتمل ہے اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس کی ایمرجنسی میں 24 گھنٹے سروس مہیا کی جارہی ہے؟

(ج) اس کی ایمر جنسی میں کتنے ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں اس کی مکمل تفصیلات شفٹ وائز بتائیں؟

(د) اس کی ایمر جنسی میں کون کون سی مشینری موجود ہے اور کیا وہ ورکنگ کنڈیشن میں ہے ایکسرے مشین ہے؟

(ہ) اس کی ایمر جنسی میں کون کون سی ادویات اور دیگر سہولیات میسر ہیں؟

(و) اس ایمر جنسی میں لیبر روم کی سہولت میسر ہے اور گائنی ڈاکٹرز بروقت فرائض انجام دیتی ہے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کی ایمر جنسی وارڈ 8 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) جی ہاں! سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کی ایمر جنسی میں 24 گھنٹے سروس مہیا کی جاتی ہے

۔

(ج) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کی ایمر جنسی میں 06 ڈاکٹرز، 05 سٹاف نرس، 04 وارڈ بوائے، 01 نرسنگ سسٹر اور 01 سویپر ان تین شفٹوں میں کام کر رہے ہیں جس کی کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

عہدہ	مارننگ شفٹ	ایوننگ شفٹ	نائٹ شفٹ
ڈاکٹر	1	2	3
سٹاف نرسز	2	1	2
نرسنگ سسٹر	-	1	-
وارڈ بوائے	1	2	1
سویپر	1	-	1

(د) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کی ایمر جنسی میں مندرجہ ذیل مشینری ورکنگ کنڈیشن میں کام کر رہی ہیں:

1۔ کارڈیک مونیٹر

2۔ کارڈیک ڈیفبریلیٹر

3۔ نیبلائزنگ مشین

4۔ سکشن مشین
5۔ آکسیجن سلنڈر
6۔ای سی جی مشین
7۔ڈائیلسز
8 ۔ الٹراساؤنڈاور ایکسرے اور ہسپتال ہذا کے ایکسرے ڈیپارٹمنٹ میں ایکسرے مشین ہے اور ٹھیک کام کر رہی ہے۔

(ہ) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کی ایمرجنسی میں ایمرجنسی کیسز کے لئے دستیاب ادویات کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔جبکہ ہسپتال کی ایمرجنسی میں مندرجہ ذیل سہولیات دستیاب ہیں:

1۔کارڈیک مونیٹر
2۔کارڈیک ڈیفبریلیٹر
3۔نیبلائزنگ مشین
4۔ سکشن مشین
5۔ آکسیجن سلنڈر
6۔ای سی جی مشین
7۔ڈائیلسز
8۔الٹراساؤنڈاور ایکسرے

(و) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانولہ میں لیبر روم کی سہولت موجود ہے جس میں ایمرجنسی کیسز کے لئے گائنی ڈاکٹر ہر وقت موجود ہوتی ہے۔

صوبہ میں محکمہ لیبر کی جانب سے گھریلو مالکان وملازمین کی رجسٹریشن کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

***7465: محترمہ فائزہ مشتاق:** کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ لیبر نے کتنے گھریلو مالکان اور ملازمین کی رجسٹریشن کی ہے؟

(ب) اس رجسٹریشن کا مکمل طریق کار بیان کریں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ لیبر نے اب تک 29753 گھریلو ملازمین اور 28386 مالکان رجسٹر کئے ہیں۔

(ب) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی گھریلو ملازمین کی رجسٹریشن سیکشن 20 اور مالکان کی رجسٹریشن سیکشن 21 قانون پنجاب ڈومیسٹک ورکر ایکٹ 2019 کے تحت کرتا ہے۔ رجسٹریشن کے طریق کار کے لئے فارم بنائے گئے ہیں جس میں منسلکہ "الف" (ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ پر گھریلو ملازمین کی رجسٹریشن کا طریق کار موجود ہے اور اسی طرح منسلکہ "ب" (ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) پر گھریلو آجران ومالکان کی رجسٹریشن کا طریق کار موجود ہے۔ فارم مکمل کرنے کے بعد گھریلو ملازمین اور گھریلو آجران ومالکان کا ریکارڈ ڈومیسٹک ورکر موبائل ایپ کے ذریعے اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔

ضلع سرگودھا میں محکمہ محنت کے زیر انتظام دفاتر، سکولز، ڈسپنسریاں اور کارخانوں کی تعداد اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

***7475: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ محنت کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے تحت کتنے سکول اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے تحت کتنی فیکٹریاں اور کارخانے ہیں جن سے فنڈز محکمہ وصول کرتا ہے؟

(د) اس ضلع میں رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ہ) رجسٹرڈ کارکنوں کو کیا کیا سہولیات محکمہ فراہم کرتا ہے؟

(و) اس ضلع میں محکمہ کہاں کہاں سکول اور ڈسپنسریاں / ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتا ہے کیا محکمہ نے اس ضلع میں کوئی لیبر کالونی بنائی ہے یا بنانے کا ارادہ رکھتا ہے وضاحت فرمائیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ محنت کے تحت درج ذیل دفاتر کام کر رہے ہیں۔

i۔ ضلع سرگودھا میں محکمہ محنت کا ایک ضلعی دفتر ڈائریکٹوریٹ آف لیبر ویلفیئر کے تحت کام کر رہا ہے جو کہ 47 پل لاہور روڈ نزد لیبر کورٹ نمبر 5 کے ساتھ واقع ہے۔ جہاں پر کل 15 ملازمین تعینات ہیں۔

ii۔ مذکورہ ضلع میں ادارہ سوشل سکیورٹی کا ایک دفتر ہے جو کہ مکان نمبر 179، چٹھہ ٹاون لاہور روڈ سرگودھا پر واقع ہے۔ جس میں ایڈمن ونگ کے 39 اور میڈیکل ونگ کے 12 جبکہ ہسپتال اور ڈسپنسریوں میں 92 ملازمین کام کر رہے ہیں یعنی کل 143 ملازمین تعینات ہیں۔

iii۔ مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیر انتظام 2 ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکولز (بوائز اور گرلز) چک نمبر 23/A، ایس بی، نزد دربار شہیداں، بھاگٹانوالہ پر واقع ہیں۔ جن میں ملازمین کی تعداد بالترتیب 31 اور 30 ہے۔

(ب) i) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیر انتظام درج ذیل 2 ورکرز ویلفیئر سکولز چل رہے ہیں:

نمبر شمار	سکول کا نام اور پتا
1۔	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (بوائز) چک نمبر 23/A، ایس بی، نزد دربار شہیداں، بھاگٹانوالہ
2۔	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (گرلز) چک نمبر 23/A، ایس بی، نزد دربار شہیداں، بھاگٹانوالہ

(ii مذکورہ ضلع میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے تحت 01 ہسپتال اور 06 ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔ جن کی تفصیل مع ایڈریس درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام میڈیکل یونٹ	پتا
1۔	سوشل سکیورٹی ہسپتال	سی بلاک، سیٹلائٹ ٹاون، سرگودھا
2۔	سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر	لالہ زار ٹاون، بھلوال
3۔	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری	پاپولر شوگر ملز، سیال موڑ، سرگودھا
4۔	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری	سیال موڑ، سرگودھا
5۔	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری	عبداللہ شوگر ملز، شاہ پور صدر
6۔	سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر	تیمور سپننگ ملز، لاہور روڈ، سرگودھا
7۔	سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر	اویس قرنی سپننگ ملز، سرگودھا

(ج) ضلع سرگودھا میں سوشل سکیورٹی کے تحت 326 فیکٹریاں اور کارخانے ہیں جو باقاعدگی سے ہر ماہ سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن جمع کروا رہے ہیں جس کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع سرگودھا میں ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی سے رجسٹرڈ کارکنان کی کل تعداد 17809 ہے۔

(ہ) ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی تحفظ یافتہ کارکنان، ان کی بیوی بچوں اور والدین کو مکمل طبی سہولیات فراہم کرتا ہے اور بیماری یا زخمی ہونے کی صورت میں معاوضہ جات کی ادائیگی کرتا ہے۔ جن کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت رجسٹرڈ کارکنوں کو مہیا کی جانے والی سہولیات کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) اس ضلع میں محکمہ محنت و انسانی وسائل پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کوئی نیا سکول بنانے کا ارادہ نہ رکھتا ہے۔ ضلع سرگودھا میں محکمہ نے 1418 پلاٹ پر مشتمل ایک لیبر کالونی بوساطت محکمہ ہاؤسنگ 18.982 ملین کی خطیر رقم سے 1994 میں بنوائی تھی۔

سرگودھا: سوشل سکیورٹی ہسپتال کے بجٹ اور بیڈز سے متعلقہ تفصیلات

***7476: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال سرگودھا کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس ہسپتال کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ مدوار کتنا تھا کتنی رقم ملی اور کتنی فراہم نہیں کی گئی؟

(ج) اس ہسپتال میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ اور عہدہ وائز کتنی ہیں کتنی پر ہیں اور کتنی کون کون سی خالی ہیں؟

(د) اس میں تعینات ڈاکٹرز کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت مع تجربہ اور ان کا فیلڈ بتائیں؟

(ہ) اس میں کتنے آپریشن تھیٹر اور کون کون سی مشینری ہے کون کون سی کب سے خراب ہے اس مشینری کی مرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی ہے؟

(و) کون کون سے افسران کے پاس سرکاری گاڑیاں ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال سرگودھا تین میڈیکل یونٹس کو ضم کرکے قائم کیا گیا ہے۔ جسے سوشل سکیورٹی منی ہسپتال کا نام دے دیا گیا ہے۔ ہسپتال 10 بیڈز اور 2 وارڈز پر مشتمل ہے۔ مزید برآں سرگودھا سٹی میں ایک 50 بیڈز پر مشتمل سوشل سکیورٹی ہسپتال زیرِ تعمیر ہے۔

(ب) اس ہسپتال کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ -/ 378,22,850 (تین کروڑ اٹھہتر لاکھ بائیس ہزار آٹھ سو پچاس روپے) ہے۔ جس کی مدوار تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	مد/ہیڈ وائز	منظور شدہ بجٹ
1۔	میڈیسن	20,20,500/-
2۔	یوٹیلٹی بلز	28,02,350/-
3۔	تنخواہ	3,30,00,000/-
	ٹوٹل	3,78,22,850/-

(ج) سوشل سکیورٹی ہسپتال سرگودھا میں ڈاکٹر اور عملہ کی منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 71 ہے جن میں سے 22 اسامیاں خالی ہیں تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سوشل سکیورٹی ہسپتال سرگودھا میں تعینات ڈاکٹرز کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت مع تجربہ اور ان کی فیلڈ کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) سوشل سکیورٹی ہسپتال سرگودھا میں کوئی آپریشن تھیٹر نہ ہے اور اس ہسپتال میں ایکسرے مشین، ای سی جی مشین اور الٹرا ساؤنڈ مشین زیرِ استعمال ہیں جو کہ درست کام کر رہی ہیں۔ جبکہ کوئی بھی مشینری خراب نہ ہے اور نہ ہی ان کی مرمت پر کوئی خرچہ کیا گیا ہے۔

(و) سوشل سکیورٹی ہسپتال سرگودھا میں کسی بھی آفیسر کے پاس کوئی بھی سرکاری گاڑی نہ ہے۔

لیبر ویلفیئر ہسپتال اوکاڑہ میں آپریشن تھیٹر میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***7847: جناب منیب الحق:** کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لیبر ویلفیئر ہسپتال اوکاڑہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا اس میں گائنی وارڈ، آرتھووارڈ، ٹی بی وارڈ اور سرجیکل وارڈ ہیں تو ان میں تعینات ڈاکٹر کے نام، عہدہ مع تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) اس ہسپتال کے کتنے آپریشن تھیٹرز ہیں اوران آپریشن تھیٹر میں کون کون سے آلات دستیاب ہیں؟

(د) کیاان ہسپتالوں میں ایکسرے مشین،ECGاور دیگر ٹیسٹ کی مشینری دستیاب ہے؟

(ہ) کیااس میں لیبر روم ہیں توان لیبر روم میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں؟

(و) ان ہسپتالوں میں کتنے آپریشن روزانہ کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) کلثوم سوشل سکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ50بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) کلثوم سوشل سکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں گائنی وارڈ اور سرجیکل وارڈ ہیں اور ان میں تعینات ڈاکٹرز کے نام، عہدہ مع تعلیمی قابلیت درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام ڈاکٹر	عہدہ	تعلیمی قابلیت
1۔	ڈاکٹر نور فاطمہ	گائنی کالوجسٹ	ایف۔سی۔پی۔ایس(گائنی اینڈ آبس)
2۔	ڈاکٹر سدرہ جاوید	سرجیکل اسپیشلسٹ	ایف۔سی۔پی۔ایس(سرجری اینڈ گائنی)
3۔	ڈاکٹر حافظ بلال	اینستھیسٹ(Anaesthetist)	ڈپلومہ آف اینستھیزیا
4۔	ڈاکٹر عظمیٰ جمیل	وومن میڈیکل آفیسر	ایم بی بی ایس،ایم سی پی ایس
5۔	ڈاکٹر فاطمہ جمیل	وومن میڈیکل آفیسر	ایم بی بی ایس

(ج) کلثوم سوشل سکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں 01 آپریشن تھیٹر ہے اور اس میں دستیاب آلات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تفصیل آلات	نمبر شمار	تفصیل آلات
1۔	او۔ٹی ٹیبل مینول(OT Table Manual)	7۔	کارڈیک مانیٹر(Cardiac Monitor)
2۔	او۔ٹی ٹیبل ہائڈرالک ریموٹ کنٹرول (OT Table Hydraulic Remote Control)	8۔	سکشن مشین(Suction Machine)
3۔	انیستھیزیا مشین(Anaesthesia Machine)	9۔	آٹوکلیو(Autoclave)
4۔	وینٹیلیٹر(Ventilator)	10۔	اسٹیمر(Steamer)
5۔	ڈیفیبریلیٹر(Defibrilator)	11۔	او۔ٹی لائٹ(OT Light)
6۔	ڈایاتھرمی مشین(Diathermy Machine)	12۔	ایگزامینیشن لائٹ(Examination Light)

(د) کلثوم سوشل سکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں ایکسرے مشین، ای۔سی۔جی۔ مشین اور دیگر ٹیسٹ کی مشینری دستیاب ہے اور اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	تفصیل آلات
1۔	ایکسرے مشین ڈیجیٹل(Ex-Ray Machine Digital)
2۔	الٹراساونڈ مشین(Ultrasound Machine)
3۔	ای۔سی۔جی۔ مشین(ECG Machine)
4۔	میڈونک اینالائزر مشین(Medonic Analyzer Machine)
5۔	کیمسٹری اینالائزر(Chemistry Analyzer)
6۔	مائیکرواسکوپ(Microscope)

(ہ) کلثوم سوشل سکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں لیبر روم دستیاب ہیں اور ان میں NVD اور C&D کے کیس کئے جاتے ہیں اور مندرجہ ذیل سہولیات میسر ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل آلات	نمبر شمار	تفصیل آلات
1	الٹراساونڈ مشین(Ultrasound Machine)	6	سیلنگ لائٹ(Ceiling Light)
2	سی ٹی جی مشین(CTG Machine)	7	بلڈ وارمر(Blood Warmer)
3	ڈلیوری ٹیبل(Delivery Table)	8	انفیوژن پمپ(Infusion Pump)
4	سونک ایڈ مشین(Sonic Aid Machine)	9	لوپریشر سکر مشین(Low Pressure Sucker Machine)
5	بے بی وارمر(Baby Warmer)	10	ویٹ مشین(Weight Machine)

سہولیات میسر ہیں:-

(و) کلثوم سوشل سکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں روزانہ کی بنیاد پر اوسطاً02 آپریشن ہوتے ہیں۔

لیبر ویلفیئر ہسپتال فیصل آباد میں آپریشن تھیٹر میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***7848: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لیبر ویلفیئر ہسپتال فیصل آباد کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا اس میں گائنی وارڈ، آرتھو وارڈ، ٹی بی وارڈ اور سرجیکل وارڈ ہیں تو ان میں تعینات ڈاکٹر کے نام، عہدہ مع تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) اس ہسپتال کے کتنے آپریشن تھیٹرز ہیں اور ان آپریشن تھیٹر میں کون کون سے آلات دستیاب ہیں؟

(د) کیا ان ہسپتال میں ایکسرے مشین، ECG اور دیگر ٹیسٹ کی مشینری دستیاب ہیں؟

(ہ) کیا ان میں لیبر روم ہیں تو ان لیبر روم میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں؟

(و) ان ہسپتالوں میں کتنے آپریشن روزانہ کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کے ضلع فیصل آباد میں 02 ہسپتال موجود ہیں؛

1۔ سوشل سکیورٹی ہسپتال مدینہ ٹاؤن فیصل آباد300بستروں پر مشتمل ہسپتال ہے۔
2۔ سوشل سکیورٹی (میٹرنل، نیو بورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ) ہسپتال فیصل آباد100بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) سوشل سکیورٹی ایم این سی ایچ (میٹرنل، نیو بورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ) ہسپتال گائنی اور نرسری کے لئے مخصوص ہسپتال ہے۔ سوشل سکیورٹی ایم این سی ایچ (میٹرنل، نیو بورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ) ہسپتال میں تعینات ڈاکٹرز کی تفصیل (نام، عہدہ مع تعلیمی قابلیت) ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ سوشل سکیورٹی ہسپتال مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں آرتھوپیڈک وارڈ، ٹی بی وارڈ اور سرجیکل کے شعبہ جات موجود ہیں اور مکمل طور پر فعال ہیں۔ ان تمام شعبہ جات میں ماہر ڈاکٹرز تعینات ہیں، جن کے نام مع عہدے اور تعلیمی قابلیت ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سوشل سکیورٹی ایم این سی ایچ (میٹرنل، نیو بورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ) ہسپتال میں 02 آپریشن تھیٹرز ہیں جو کہ 04 آپریشن ٹیبل کے ساتھ موجود ہیں اور ان میں مندرجہ ذیل جدید آلات دستیاب ہیں۔

نمبر شمار	نام آلات	نمبر شمار	نام آلات
1۔	اینستھیزیا مشین (Anaesthesia machine)	8۔	لیپروسکوپ(Laproscope)
2۔	جدید او ٹی ٹیبل(Modern OT Table)	9۔	کارڈیک مونیٹر(Cardiac Monitor)
3۔	ہائی پریشر سکر(High Pressure Sucker)	10۔	بے بی وارمر(Baby Warmer)
4۔	بلڈ وارمر(Blood Warmer)	11۔	بے بی سکر(Baby Sucker)
5۔	ڈیفبریلیٹر(Defibirlator)	12۔	ویٹ مشین(Weight Machine)
6۔	کارٹری(Cartory)	13۔	سونک ایڈ(Sonic Aid)
7۔	سیلینگ لائٹ (Ceiling Light)	14۔	نیوبلائیزر(Nebulizer)

جبکہ سوشل سکیورٹی ہسپتال مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں 06 عدد آپریشن تھیٹرز موجود ہیں جن میں مندرجہ ذیل آلات دستیاب ہیں:

نمبر شمار	نام آلات	نمبر شمار	نام آلات
1۔	سی آر ایم مشین(CRM Machine)	8۔	ٹی یو آر پی سیٹ(یورالوجی)(TURP Set)
2۔	لیپروسکوپ مشین(Laproscope Machine)	9۔	نیفروسکوپ مشین(Nephroscope Machine)
3۔	انیستھیزیا مشین(Anaesthesia Machine)	10۔	الیکٹرانک آپریشن ٹیبلز (Electronic Operation Tables)
4۔	الٹراساؤنڈ مشین(Ultrasound Machine)	11۔	اوٹی لائٹس(OT Lights)
5۔	ای سی جی مشینز(ECG Machines)	12۔	بلڈ وارمر مشین(Blood Warmer Machine)
6۔	ڈائیاتھرمی مشین(Diathermy Machine)	13۔	نیبولائزر(Nebulizer)
7۔	سکر مشین، یو آر ایس(یورالوجی) (Sucker Machine URS)		

(د) سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کے ضلع فیصل آباد میں دونوں ہسپتالوں میں جدید ترین ڈیجیٹل ایکسرے مشین اور ECG کی سہولت موجود ہے۔اور لیب میں تمام بنیادی ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے۔

(ہ) سوشل سکیورٹی ایم این سی ایچ (میٹرنل، نیوبورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ) ہسپتال میں لیبر روم کمپلیکس موجود ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل سہولیات موجود ہیں:-

نمبر شمار	نام آلات	نمبر شمار	نام آلات
1۔	الٹراساؤنڈ مشین(Ultrasound Machine)	7۔	سیلینگ لائٹ(Ceiling Light)
2۔	سی ٹی جی مشین(CTG Machine)	8۔	ای سی جی مشین(ECG Machine)
3۔	ڈلیوری ٹیبل(Delivery Table)	9۔	بلڈ وارمر(Blood Warmer)
4۔	سونک ایڈ(Sonic Aid)	10۔	انفیوژن پمپ(Infusion Pump)
5۔	بے بی وارمر(Baby Warmer)	11۔	لو پریشر سکر(Low Pressure Sucker)
6۔	کارڈیک مونیٹر(Cardiac Monitor)	12۔	ویٹ مشین(Weight Machine)

(و) سوشل سکیورٹی ایم این سی ایچ (میٹرنل، نیوبورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ) ہسپتال میں روزانہ کی بنیاد پر 10 سے 15 آپریشن کئے جاتے ہیں جبکہ سوشل سکیورٹی ہسپتال مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں روزانہ کی بنیاد پر اوسطاً 21 آپریشن ہوتے ہیں۔

لیبر ویلفیئر ہسپتال شیخوپورہ میں آپریشن تھیٹر میں آلات اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***7849: جناب محمود الحق:** کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لیبر ویلفیئر ہسپتال شیخوپورہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا اس میں گائنی وارڈ، آرتھووارڈ، ٹی بی وارڈ اور سرجیکل وارڈ ہیں تو ان میں تعینات ڈاکٹر کے نام، عہدہ مع تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) اس ہسپتال کے کتنے آپریشن تھیٹرز ہیں اور ان آپریشن تھیٹر میں کون کون سے آلات دستیاب ہیں؟

(د) کیا اس ہسپتال میں ایکسرے مشین، ECG اور دیگر ٹیسٹ کی مشینری دستیاب ہے؟

(ہ) کیا اس میں لیبر روم ہیں تو ان لیبر روم میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں؟

(و) اس ہسپتال میں کتنے آپریشن روزانہ کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ 25 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ میں صرف گائنی اور سرجیکل وارڈ موجود ہے۔ ان میں تعینات ڈاکٹرز کے نام عہدہ مع تعلیمی قابلیت درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	ڈیپارٹمنٹ	تعلیمی قابلیت
1۔	ڈاکٹر عظمیٰ ریاض	سینئر گائناکالوجسٹ وومین میڈیکل آفیسر	گائنی	M.B.B.S, F.C.P.S
2۔	ڈاکٹر رُقیہ تبسم	وومن میڈیکل آفیسر	گائنی	M.B.B.S
3۔	ڈاکٹر از قاشاہین	وومن میڈیکل آفیسر	گائنی	M.B.B.S

4۔	ڈاکٹر حافظ محمد تنویر	جنرل سرجن	سرجیکل	M.B.B.S, FCPS, FRCS
5۔	ڈاکٹر وقار حیدر	میڈیکل آفیسر	سرجیکل	M.B.B.S
6۔	ڈاکٹر فہیم حیدر	میڈیکل آفیسر	سرجیکل	M.B.B.S

(ج) سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ میں 01 آپریشن تھیٹر ہے۔ جس میں دستیاب آلات درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	نام آلات	نمبر شمار	نام آلات
1۔	اینستھیزیا مشین مع وینٹیلیٹر (Anaesthesia Machine with Ventilator)	6۔	سونیکیٹر مشین (Sonicator Machine)
2۔	اوٹی ٹیبل (OT Table)	7۔	الٹراساؤنڈ مشین ((Ultrasound Machine)
3۔	کاٹری مشین (Cartory Machine)	8۔	سی ٹی جی مشین (CTG Machine)
4۔	کارڈیک مونیٹر (Cardiac Monitor)	9۔	بے بی ریسیسٹیشن ٹرالی (Baby Resuscitation) Trolley
5۔	آٹوکلیو (Autoclave)		

(د) جی ہاں! سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ میں ایکسرے اور ECG کی مشینیں دستیاب ہیں۔ جبکہ لیب میں بنیادی ٹیسٹوں کی مشینری دستیاب ہے۔

(ہ) جی ہاں! سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ میں لیبر روم ہے اور لیبر روم میں مندرجہ ذیل سہولیات موجود ہیں:

نمبر شمار	نام آلات	نمبر شمار	نام آلات
1۔	الٹراساونڈ (Ultrasound)	5۔	بے بی وارمر (Baby Warmer)
2۔	سی ٹی جی مشین (CTG Machine)	6۔	کارڈیک مانیٹر (Cardiac Monitor)
3۔	ڈلیوری ٹیبل (Delivery Table)	7۔	لیبر روم لائٹ (Labour Room Light))
4۔	سونک ایڈ (Sonic Aid)		

(و) اس ہسپتال میں اوسطاً 02 آپریشن روزانہ کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں۔

لیبر ویلفیئر ہسپتال گوجرانوالہ میں آپریشن تھیٹر میں آلات اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***7850: جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لیبر ویلفیئر ہسپتال گوجرانوالہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا اس میں گائنی وارڈ، آرتھو وارڈ، ٹی بی وارڈ اور سرجیکل وارڈ ہیں تو ان میں تعینات ڈاکٹر کے نام عہدہ مع تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) اس ہسپتال کے کتنے آپریشن تھیٹرز ہیں اور ان آپریشن تھیٹر میں کون کون سے آلات دستیاب ہیں؟

(د) کیا اس ہسپتال میں ایکسرے مشین، ECG اور دیگر ٹیسٹ کی مشینری دستیاب ہیں؟

(ہ) کیا ان میں لیبر روم ہیں تو ان لیبر روم میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں؟

(و) ان ہسپتالوں میں کتنے آپریشن روزانہ کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ 100 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ میں گائنی وارڈ، آرتھو وارڈ اور سرجیکل وارڈ موجود ہیں البتہ ٹی بی وارڈ نہ ہے۔ ان میں تعینات ڈاکٹرز کے نام اور تعلیمی قابلیت درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ڈاکٹر	عہدہ	تعلیمی قابلیت
1۔	ڈاکٹر تہمینہ شیراز،	گائناکالوجسٹ	((MBBS/FCPS (Gynae
2۔	ڈاکٹر سعدیہ تحسین	گائناکالوجسٹ	((MBBS/Mcps (Gynae
3۔	ڈاکٹر یسین اعوان	آرتھو سرجن	((MBBS/FCPS (Ortho
4۔	ڈاکٹر محمد علی چیمہ	سرجن	((MBBS/FCPS (Surgery
5۔	ڈاکٹر عمر فاروق،	سرجن	((MBBS/FCPS (Surgery

(ج) اس ہسپتال میں 03 آپریشن تھیٹرز ہیں۔ جن میں مندرجہ ذیل آلات دستیاب ہیں:

نمبر شمار	نام آلات	نمبر شمار	نام آلات
1۔	سی آر ایم مشین(CRM Machine)	6۔	اوٹی لائٹس (OT Lights)
2۔	انستھیزیا مشین مع وینٹی لیٹر (Anaesthesia Machine with Ventilator)	7۔	آپریشن ٹیبلز(Operation Tables)
3۔	ڈایاتھرمی مشین(Diathermy Machine)	8۔	الیکٹرک آٹوکلیو((Electric Autoclave
4۔	سکر مشین (Sucker Machine)	9۔	کارڈیک مانیٹر(Cardiac Monitor)
5۔	بے بی وارمر(Baby Warmer)	10۔	پلس آکسی میٹر(Pulse Oximeter)

(د) اس ہسپتال میں ایکسرے اور ECG کی مشین دستیاب ہیں۔اور لیب میں بنیادی ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے۔

(ہ) اس ہسپتال میں لیبر روم موجود ہے اور اس میں درج ذیل سہولیات دستیاب ہیں:

نمبر شمار	نام آلات	نمبر شمار	نام آلات
1۔	ڈیلوری ٹیبلز(Delivery Tables)	4۔	سیلنگ لائٹ(Ceiling Light)
2۔	سی ٹی جی مشین(CTG Machine)	5۔	سکر مشین (Sucker Machine)
3۔	بے بی وارمر(Baby Warmer)	6۔	ویٹ مشین(Weight Machine)

(و) اس ہسپتال میں روزانہ 20 سے زائد آپریشنز کئے جاتے ہیں۔

ساہیوال محکمہ محنت وانسانی وسائل کا فیکٹریوں، کارخانوں سے کنٹری بیوشن فنڈ اور کارکنوں کی فلاح پر خرچ کردہ رقوم سے متعلقہ تفصیلات

***8058: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ساہیوال میں کن کن فیکٹریوں، کارخانوں اوراداروں سے کارکنوں کی بہبود کے لئے کنٹری بیوشن فنڈ ودیگر فنڈ محکمہ وصول کررہا ہے ان کے نام مع کارکنوں کی تعداد نیز سال2020اور2021میں کتنی رقم وصول کی گئی؟

(ب) محکمہ نے ان کارکنوں پر کتنی رقم کس کس مد میں ان پر خرچ کی یا ان کی فیملی پر خرچ کی گئی؟

(ج) کتنے کارکنوں کا محکمہ کے اپنے ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ ہسپتالوں سے علاج کروایا گیا ان ہسپتالوں کے نام مع کارکنوں کے نام بتائیں؟

(د) ان کی فلاح و بہبود کے لئے کون کون منصوبے محکمہ نے اس ضلع میں سال 2021 میں شروع کئے ہیں؟

(ہ) کیا اس ضلع میں کارکنوں کے لئے رہائشی کالونی یا فلیٹس ہیں تو کتنے فلیٹ یا رہائشی کوارٹر کہاں کہاں ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) ضلع ساہیوال میں ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن نے سال 2020 میں محکمہ سے رجسٹرڈ 430 فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں مبلغ 9,74,95,116/-(9 کروڑ، 74 لاکھ، 95 ہزار 116 روپے) جمع کئے، جن کی تفصیل مع کارکنوں کی تعداد ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ سال 2021 میں رجسٹرڈ 439 فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں مبلغ 11,48,68,800 (11 کروڑ، 48 لاکھ، 68 ہزار، 800 روپے) جمع کئے، جن کی تفصیل مع کارکنوں کی تعداد ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کے زیر انتظام سوشل سکیورٹی ہسپتال، ساہیوال نے کارکنوں اور ان کی فیملی پر سال 2020 میں مبلغ 43,55,260 (43 لاکھ، 55 ہزار 260 روپے) خرچ کئے اور سال 2021 میں 50,92,326 (50 لاکھ، 92 ہزار 326 روپے) خرچ کئے جبکہ ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی ساہیوال نے سال 2020 میں 749 رجسٹرڈ کارکنوں اور ان کی فیملی پر -/33,05,890 (33 لاکھ 5 ہزار 890 روپے) خرچ کئے۔ اور سال 2021 میں 892 رجسٹرڈ کارکنوں اور ان کی فیملی پر 40,08,014 (40 لاکھ 8 ہزار 14 روپے) خرچ کئے۔ جبکہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ نے مذکورہ ضلع میں سال 2020 ڈیتھ گرانٹ کی مد میں 15,00,000 (15 لاکھ روپے)، میرج گرانٹ کی مد میں 12,00,000 (12 لاکھ

روپے) اور ٹیلنٹ سکالرشپ کی مد میں59,400(59ہزار400روپے)خرچ کئے۔ جن کی تفصیل ضمیمہ(ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن نے سال 2020 میں02 رجسٹرڈ کارکنوں کا اپنے ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ ہسپتالوں سے علاج کروایا۔ ان کارکنوں اور ہسپتالوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام کارکن	نام ہسپتال
1۔	افتخار احمد	چلڈرن ہسپتال، ساہیوال
2۔	جاوید اقبال	مینار کینسر ہسپتال، ساہیوال

جبکہ سال 2021 میں 02 رجسٹرڈ کارکنوں کا اپنے ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ ہسپتالوں سے علاج کروایا ان کارکنوں اور ہسپتالوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام کارکن	نام ہسپتال
1۔	محمد انور بیگ	لنگڑیال سرجری ہسپتال، ساہیوال
2۔	اصغر علی	پنجاب میڈیکل سنٹر(پرائیوٹ) لمٹیڈ،5 گلبرگ روڈ، ظفر علی خان

(د) ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن نے سال2021میں سوشل سکیورٹی ہسپتال ساہیوال کو10 بیڈز سے بڑھا کر25بیڈز کر کے اپ گریڈ کیا گیا ہے۔

(ہ) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیر انتظام ضلع ساہیوال میں لیبر کالونی جو کہ 10.78 ایکڑ پر محیط ہے اور اس میں 3 مرلہ کے 295 پلاٹس ہیں۔

لاہور: محکمہ محنت وانسانی وسائل کے تحت سکولز، ہسپتال، ڈسپنسریوں کے لئے مختص رقم اوران میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***8080: چودھری اختر علی:** کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ محنت و انسانی وسائل ضلع لاہور کے تحت چلنے والے سکولوں، ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے لئے کتنی رقم موجودہ مالی سال22-2021 کے بجٹ میں مختص کی گئی ہے؟

(ب) کتنی رقم اس بجٹ میں سے فراہم کر دی گئی ہے کتنی بقایا ہے؟

(ج) ان اداروں میں خالی اسامیاں جو ہیں ان میں کتنی پُر کرنے کا ارادہ ہے ان اسامیوں کی تفصیل گریڈ وعہدہ وار بتائیں؟

(د) ان اداروں میں کون کون سی سہولیات مریضوں اور طالب علموں کو فراہم کی جاتی ہیں؟

(ہ) اس ضلع میں کون کون سے اداروں کی بلڈنگ تعمیر کی جارہی ہے اس کی تفصیل ادارہ وار مع مختص کردہ رقم کی تفصیل دی جائے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام 04 ہسپتال کام کر رہے ہیں۔ میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی لاہور(ساؤتھ)کے زیرانتظام 04 ڈسپنسریاں، میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، لاہور (سٹی/گلبرگ)کے زیرانتظام20ڈسپنسریاں اور میڈیکل ڈائریکٹویٹ آف سوشل سکیورٹی، شاہدرہ کے زیرانتظام02ڈسپنسریاں موجود ہیں جبکہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیرانتظام06 سکول کام کر رہے ہیں۔ جن کے لئے مالی سال 22-2021 کے بجٹ میں مختص کردہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ادارہ	22-2021 میں مختص کردہ رقم
1۔	سوشل سکیورٹی ٹیچنگ ہسپتال، ملتان روڈ، لاہور۔	2,27,35,53,000(2ارب27کروڑ35لاکھ53ہزار روپے)
2۔	رحمت اللعالمین پوسٹ گریجوایٹ انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی۔	49,92,90,000 (49کروڑ92لاکھ90ہزار روپے)
3۔	پیسی میٹرنل اینڈ نیوبورن چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر، کوٹ لکھپت۔	43,04,54,281 (43کروڑ4لاکھ54ہزار281روپے)
4۔	سوشل سکیورٹی ہسپتال، شاہدرہ	51,41,59,000 (51کروڑ41لاکھ59ہزار روپے)
5۔	میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، لاہور (ساؤتھ)	19,50,000 (19لاکھ50ہزار روپے)
6۔	میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، لاہور (سٹی/گلبرگ)	37,16,12,000 (37کروڑ16لاکھ12ہزار روپے)
7۔	میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، شاہدرہ، لاہور	2,41,84,812 (2کروڑ41لاکھ84ہزار812روپے)
8۔	ورکرز ویلفیئرہائیر سیکنڈری سکول (بوائز)، نشتر کالونی، لاہور	11,47,00,000 (11کروڑ،47لاکھ روپے)
9۔	ورکرز ویلفیئرہائیر سیکنڈری سکول (گرلز)، نشتر کالونی، لاہور	12,15,60,000(12کروڑ،15لاکھ،60ہزار روپے)
10۔	ورکرز ویلفیئرپرائمری سکول، نشتر کالونی، لاہور	5,61,80,000 (5کروڑ،61لاکھ،80ہزار روپے)
11۔	ورکرز ویلفیئرپرائمری سکول، نشتر کالونی، لاہور (ایونگ شفٹ)	2,71,00,000 (2کروڑ،71لاکھ روپے)
12۔	ورکرز ویلفیئرہائیر سیکنڈری سکول (بوائز)، ڈیفنس روڈ، لاہور	7,20,00,000 (7کروڑ،20لاکھ روپے)
13۔	ورکرز ویلفیئرہائیر سیکنڈری سکول (گرلز)، ڈیفنس روڈ، لاہور	7,82,80,000 (7کروڑ،82لاکھ،80ہزار روپے)

(ب) مذکورہ اداروں میں 22-2021 کے بجٹ میں فراہم کردہ اور بقایا رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ادارہ	2021-22 میں فراہم کردہ رقم	بقایا رقم
1۔	سوشل سکیورٹی ٹیچنگ ہسپتال، ملتان روڈ، لاہور۔	97,55,14,000 (97 کروڑ 55 لاکھ 14 ہزار روپے)	1,29,81,99,000 (1 ارب 29 کروڑ 81 لاکھ 99 ہزار روپے)
2۔	رحمت اللعالمین پوسٹ گریجوایٹ انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی۔	24,96,45,000 (24 کروڑ 96 لاکھ 45 ہزار روپے)	24,96,45,000 (24 کروڑ 96 لاکھ 45 ہزار روپے)
3۔	پیس میٹرنل اینڈ نیو بورن چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر، کوٹ لکھپت۔	21,52,27,140 (21 کروڑ 52 لاکھ 27 ہزار 140 روپے)	1,52,27,140 (21 کروڑ 52 لاکھ 27 ہزار 140 روپے)
4۔	سوشل سکیورٹی ہسپتال، شاہدرہ	51,41,59,000 (51 کروڑ 41 لاکھ 59 ہزار روپے)	-
5۔	میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، لاہور (ساؤتھ)	19,50,000 (19 لاکھ 50 ہزار روپے)	-
6۔	میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی لاہور (سٹی/گلبرگ)	17,50,41,347 (17 کروڑ 50 لاکھ 41 ہزار 347 روپے)	19,65,70,653 (19 کروڑ 65 لاکھ 70 ہزار 653 روپے)
7۔	میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، شاہدرہ، لاہور	96,65,136 (96 لاکھ 65 ہزار 136 روپے	1,48,19,676 (1 کروڑ 48 لاکھ 19 ہزار 676 روپے)
8۔	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز)، نشتر کالونی، لاہور	4,25,20,000 (4 کروڑ، 25 لاکھ، 20 ہزار روپے)	7,21,70,000 (7 کروڑ، 21 لاکھ، 70 ہزار روپے)
9۔	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز (نشتر کالونی، لاہور	5,73,10,000 (5 کروڑ، 73 لاکھ، 10 ہزار روپے)	6,42,40,000 (6 کروڑ، 42 لاکھ، 40 ہزار روپے)
10۔	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول، نشتر کالونی، لاہور	3,10,30,000 (3 کروڑ، 10 لاکھ، 30 ہزار روپے)	2,51,50,000 (2 کروڑ، 51 لاکھ، 50 ہزار روپے)
11۔	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول، نشتر کالونی، لاہور (ایوننگ شفٹ)	1,36,50,000 (1 کروڑ، 36 لاکھ، 50 ہزار روپے)	1,34,50,000 (1 کروڑ، 34 لاکھ، 50 ہزار روپے)
12۔	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز)، ڈیفنس روڈ، لاہور	3,84,90,000 (3 کروڑ، 84 لاکھ، 90 ہزار روپے)	3,35,00,000 (3 کروڑ، 35 لاکھ، روپے)
13۔	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز)، ڈیفنس روڈ، لاہور	3,71,60,000 (3 کروڑ، 71 لاکھ، 60 ہزار روپے)	4,11,20,000 (4 کروڑ، 11 لاکھ، 20 ہزار روپے)

(ج) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام سوشل سکیورٹی ٹیچنگ ہسپتال، ملتان روڈ، لاہور۔ میں 72، رحمت اللعالمین پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں 23، پیس میٹرنل اینڈ نیو بورن چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر، کوٹ لکھپت میں 118، سوشل سکیورٹی ہسپتال، شاہدرہ میں 26، میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل

سکیورٹی، لاہور (ساؤتھ) میں 5، میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی لاہور (سٹی /گلبرگ) میں 11 اور میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، شاہدرہ، لاہور میں 3 اسامیاں خالی ہیں جن کو ادارہ حسب ضرورت پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جن کی تفصیل گریڈ وعہدہ وار ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii ضلع لاہور میں پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیر انتظام ورکرز ویلفیئر سکولوں میں 104 اسامیاں خالی ہیں جن کو ادارہ حسب ضرورت پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ ضلع میں ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام سوشل سکیورٹی ہسپتالوں اور میڈیکل ڈائریکٹوریٹس میں مریضوں اور ان کے لواحقین کو فراہم کی جانے والی سہولیات کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت چلنے والے سکولوں میں طالبعلموں کو کاپیاں، کتابیں، سٹیشنری، یونیفارم اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات مفت فراہم کی جارہی ہیں۔

(ہ) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام رحمت اللعالمین پوسٹ گریجوایٹ انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں مریض کارکنوں کے علاج کے لئے تیسرے فلور پر کارڈیالوجی ہسپتال کے بلاک کی تعمیر جاری ہے جو کہ سی سی یو، میل، فیمیل اور کارڈیک فزیو تھراپی (Rehabilitation) ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل ہو گا۔ اس کی مد میں 4,12,66,342 کروڑ 12 لاکھ 66 ہزار 342 روپے) کی رقم مختص کی گئی ہے۔ پیسی میٹرنل اینڈ نیوبورن چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر، کوٹ لکھپت میں پچاس بیڈز گائنی یونٹ کی نئی بلڈنگ کی تعمیر کی گئی ہے۔

ii محکمہ محنت کی ایک عمارت برائے دفتر ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر، لاہور نارتھ زیر تعمیر ہے جس کے لئے (11,000,000,0) گیارہ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

فیصل آباد: فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے کارکنوں کی فلاح کے لئے کنٹری بیوشن فنڈ کی وصولی واخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***8128: جناب محمد طاہر پرویز:** کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع فیصل آباد میں کن کن فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے کارکنوں کی بہبود کے لئے کنٹری بیوشن فنڈ و دیگر فنڈ محکمہ وصول کر رہا ہے ان کے نام مع کارکنوں کی تعداد اور سال2020اور 2021میں کتنی رقم وصول کی گئی؟

(ب) محکمہ نے ان کارکنوں پر کتنی رقم کس کس مد میں خرچ کی یا ان کی فیملی پر خرچ کی گئی؟

(ج) کتنے کارکنوں کا محکمہ کے اپنے ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ ہسپتالوں سے علاج کروایا گیا ان ہسپتالوں کے نام مع کارکنوں کے نام بتائیں؟

(د) ان کی بہبود / فلاح کے لئے کون کونسے منصوبے محکمہ اس ضلع میں سال 2021 میں شروع کرنے جارہا ہے؟

(ہ) کیا اس ضلع میں کارکنوں کے لئے رہائشی کالونی یا فلیٹس ہیں تو کتنے فلیٹ یا رہائشی کوارٹر کہاں کہاں ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام 03ڈائریکٹوریٹس رجسٹرڈ فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے کارکنوں کی بہبود کے لئے کنٹری بیوشن فنڈ وصول کر رہے ہیں جن کی تفصیل سال 2020 اور 2021 مع کارکنوں کی تعداد ضمیمہ (الف)، ضمیمہ (ب)، ضمیمہ (ج) اور ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی نے کارکنوں اور ان کی فیملی پر طبی سہولیات کی مد میں سال2020میں 21,17,47,264 (21کروڑ17لاکھ47ہزار264 روپے) اور سال 2021 میں 27,37,04,935 (27کروڑ37لاکھ4ہزار935روپے) خرچ کئے۔ جن کی مدوار تفصیل ضمیمہ (ز) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

. ii مذکورہ ضلع میں پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ سال 21-2020 میں ورکرز کی فوتگی پر ڈیتھ گرانٹ کی مد میں مبلغ2,64,00,000 (2کروڑ64لاکھ روپے) اور ٹیلنٹ سکالرشپ کی مد میں42,000 (42ہزار روپے) خرچ کئے۔ اور سال 22-2021 میں ورکرز کی فوتگی پر ڈیتھ گرانٹ کی مد میں مبلغ3,01,00,000 (3کروڑ01لاکھ روپے)، میرج گرانٹ کی مد میں12,43,10,000 (12کروڑ43لاکھ10ہزار روپے) اور ٹیلنٹ سکالرشپ کی مد میں11,93,89,782 (11کروڑ93لاکھ89ہزار782روپے) خرچ کئے. جن کی تفصیل ضمیمہ (س) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی نے ضلع فیصل آباد میں کسی بھی کارکن کا علاج اپنے ہسپتال کے علاوہ نہ کروایا ہے۔

(د) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام دھنولہ، ملت ٹاون، فیصل آباد میں تحفظ یافتہ کارکنوں کی فلاح و بہبود اور مزید آسانی کے لئے 25بستروں پر مشتمل ایک نیا ہسپتال تعمیر کیا ہے جو کہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے. ہسپتال کی تعمیر کے لئے 25.30ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا۔

(ہ) ضلع فیصل آباد میں کارکنوں کے لئے رہائشی کالونی اور فلیٹس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام لیبر کالونی مع ایڈریس	تعداد رہائشی یونٹس
1۔	ٹیپو سلطان لیبر کالونی، کھڑیانوالا روڈ، فیصل آباد	3134 پلاٹس
2۔	لیبر کالونی حسین شہید سہروردی، جھنگ روڈ، فیصل آباد	1797 پلاٹس
3۔	جوہر لیبر کالونی، ملت روڈ، فیصل آباد	2299 پلاٹس
4۔	محمد بن قاسم لیبر کالونی، کھڑیانوالا روڈ، فیصل آباد	3285 پلاٹس
5۔	کلیم شہید لیبر کالونی، نڑوالا روڈ، فیصل آباد	3031 پلاٹس
6۔	راجہ غضنفر علی خان لیبر کالونی، جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد	1377 پلاٹس
7۔	آئی آئی چندری گڑھ لیبر کالونی، جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد	252 پلاٹس
8۔	512 ملٹی سٹوری فلیٹس جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد	512 فلیٹس

شیخوپورہ فیکٹریوں، کارخانوں اوراداروں سے کنٹری بیوشن فنڈز کی وصولی اور کارکنوں کی فلاح پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*8137: **جناب محمود الحق:** کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع شیخوپورہ میں کن کن فیکٹریوں،کارخانوں اوراداروں سے کارکنوں کی بہبود کے لئے کنٹری بیوشن فنڈ ودیگر فنڈ محکمہ وصول کررہاہے ان کے نام مع کارکنوں کی تعداد اور سال2020اور 2021میں کتنی رقم وصول کی گئی؟

(ب) محکمہ نے ان کارکنوں پر کتنی رقم کس کس مد میں خرچ کی یاان کی فیملی پر خرچ کی گئی؟

(ج) کتنے کارکنوں کا محکمہ کے اپنے ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ ہسپتالوں سے علاج کروایا گیا ان ہسپتالوں کے نام مع کارکنوں کے نام بتائیں؟

(د) ان کی بہبود / فلاح کے لئے کون کون سے منصوبے محکمہ اس ضلع میں سال 2021میں شروع کئے جارہے ہیں؟

(ہ) کیااس ضلع میں کارکنوں کے لئے رہائشی کالونی یافلیٹس ہیں توکتنے فلیٹ یارہائشی کوارٹر کہاں کہاں ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن نے ضلع شیخوپورہ میں سال 2020میں 445 فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں کے 32,346رجسٹرڈکارکنوں کی بہبود کے لئے مبلغ25,29,48,126/-(25کروڑ29لاکھ48ہزار126روپے) کنٹری بیوشن فنڈ کی مد میں وصول کئے جبکہ سال2021میں60,985رجسٹرڈکارکنوں کی بہبود کے لئے مبلغ 38,52,66,775/-(38کروڑ52لاکھ66ہزار775روپے) کنٹری بیوشن فنڈ کی مد میں وصول کئے جن کی تفصیل ضمیمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) i۔ ضلع شیخوپورہ میں ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی نے کارکنوں اور ان کی فیملی پر طبی سہولیات کی مد میں سال2020میں 3,83,31,668 (3کروڑ83لاکھ31ہزار 668 روپے) اور سال 2021 میں 4,92,23,928 (4کروڑ92 لاکھ 23

ہزار928روپے) خرچ کئے۔ جن کی مدوار تفصیل ضمیمہ (ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii۔جبکہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ نے مذکورہ ضلع میں سال2020 میں ورکرز کی فوتگی پر ڈیتھ گرانٹ کی مد میں مبلغ1,80,00,000 (1کروڑ80لاکھ روپے)، میرج گرانٹ کی مد میں 2,62,00,000 (2 کروڑ 62 لاکھ روپے) اور ٹیلنٹ سکالرشپ کی مد میں2,72,42,952 (2 کروڑ72 لاکھ 42 ہزار952روپے) خرچ کئے اور سال 2021 میں ورکرز کی فوتگی پر ڈیتھ گرانٹ کی مد میں مبلغ3,00,00,000 (3 کروڑروپے)، میرج گرانٹ کی مد میں1,87,00,000(1 کروڑ 87 لاکھ روپے) اور ٹیلنٹ سکالرشپ کی مد میں9,38,26,805 (9کروڑ38لاکھ26ہزار805روپے) خرچ کئے. جن کی تفصیل ضمیمہ(ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی نے 07 کارکنوں کا علاج اپنے ہسپتال کے علاوہ پرائیویٹ اور دیگر ہسپتالوں سے کروایا۔ان کارکنوں کے نام اور ہسپتالوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام کارکن	نام ہسپتال
1۔	سید عرفان حیدر	الرحمان گائنی ہسپتال، میانوالی
2۔	عمران بشیر	نذیر سرجیکل ہسپتال، شیخوپور
3۔	محمد جبار حسرت	گھر کی ٹرسٹ ہسپتال، لاہور
4۔	ساجد علی	شالیمار ہسپتال لاہور
5۔	محمد کاشف	جناح ہسپتال لاہور
6۔	محمد حبیب انجم	مینار کینسر ہسپتال لاہور
7۔	شکیل اسلم	شوکت خانم ہسپتال لاہور

(د) i۔سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ 25 بیڈز پر مشتمل ہے۔اس کو100 بیڈز تک توسیع کا منصوبہ زیر تکمیل ہے۔

ii۔مذکورہ ضلع میں پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت سال 2021 میں ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول، لیبر کالونی، شیر بنگال، راناٹاون، شاہدرہ فنکشنل کر دیا گیا ہے۔

iii۔مذکورہ ضلع میں ادارہ قائداعظم بزنس پارک سے متصل لیبر کالونی کی تعمیر کا ارادہ رکھتا ہے۔ لیبر کالونی کے پہلے فیز میں 250 فلیٹس، سکول، کمیٹی ہال، 1200 غیر شادی شدہ افراد کے لئے ہاسٹل سپورٹس کمپلیکس، مسجد وغیرہ شامل ہیں۔ اس کا PC-I زیر غور ہے جو کہ مکمل ہونے کے بعد ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد منظوری کے لئے بھیجا جائے گا۔

(ہ) ضلع شیخوپورہ میں تعمیر شدہ لیبر کالونیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام لیبر کالونی مع ایڈریس	تعداد رہائشی پلاٹس
1۔	لیبر کالونی ساہو کی ملیاں جوئیاں والا موڑ، شیخوپورہ	508 پلاٹس 500 گھر
2۔	لیبر کالونی کالا شاہ کاکو، جی ٹی روڈ، شیخوپورہ	554 پلاٹس
3۔	لیبر کالونی شیر بنگال (فیز-1 (راناٹاون، جی ٹی روڈ، شیخوپورہ	471 گھر
4۔	لیبر کالونی شیر بنگال (فیز-2 (راناٹاون، جی ٹی روڈ، شیخوپورہ	870 گھر

صوبہ میں محکمہ محنت کے تحت گزشتہ دو سالوں میں نئے ضلع وار سکولز کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

***8142: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں گزشتہ دو سالوں میں محکمہ محنت نے مزدوروں کے بچوں کو تعلیم کی سہولت فراہم کرنے کے لئے کتنے نئے سکول قائم کئے ہیں؟

(ب) نئے تعمیر ہونے والے سکولوں کی ہر ضلع کے حوالے سے تفصیل بیان کی جائے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) صوبہ بھر میں گزشتہ دو سالوں میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ نے مزدوروں کے بچوں کو تعلیم کی سہولت فراہم کرنے کے لئے 04 نئے ورکرز ویلفیئر سکولز قائم کئے ہیں۔

(ب) پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ متصل سندر انڈسٹریل اسٹیٹ ضلع قصور میں دو نئے سکول برائے (طلباء وطالبات) تعمیر کر رہا ہے۔ مزید یہ کہ گزشتہ دو سالوں میں قائم کئے گئے ورکز ویلفیئر سکولوں کی ضلع کے حوالے سے تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکول	ضلع	سکول میں داخلے کی گنجائش
1۔	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (بوائز)، لیبر کمپلیکس، ملتان	ملتان	1500
2۔	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (گرلز)، لیبر کمپلیکس، ملتان	ملتان	1500
3۔	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (بوائز)، سرخ پور، گجرات	گجرات	900
4۔	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول، شیر بنگال، لیبر کالونی، رانا ٹاؤن، شاہدرہ	شیخوپورہ	1960

ننکانہ صاحب میں محکمہ محنت کے تحت ڈسپنسریوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*8183: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ننکانہ میں کتنی ڈسپنسریاں کہاں کہاں محکمہ کے تحت چل رہی ہیں؟

(ب) ان ڈسپنسریوں میں کتنی فنکشنل اور کتنی نان فنکشنل ہیں ضلع ننکانہ میں چلنے والی فیکٹریوں کے مزدور ان سے اپنا علاج کرواتے ہیں؟

(ج) ان ڈسپنسریوں میں ڈاکٹر اور عملہ کی تعداد کتنی ہے اور ان کی ڈیوٹی کب شروع اور ختم ہوتی ہے نیز ان میں کتنے مریض آتے ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کے تحت ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، شاہدرہ کے زیر انتظام ضلع ننکانہ صاحب میں 05 ڈسپنسریاں چل رہیں ہیں اور ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ڈسپنسری کا نام	ایڈریس
1۔	ایس ایس ڈی، 85 ر۔ب شاہکوٹ	فیصل آباد روڈ، 85 ر۔ب، ڈھلہ چند اسنگھ، شاہکوٹ۔
2۔	ایس ایس ڈی، سانگلہ ہل	سٹاف کالونی نزد ہدا شوگر ملز، سانگلہ ہل۔

3۔ ایس ایس ڈی، سانگلہ ہل سٹی عید گاہ روڈ، سانگلہ ہل۔
4۔ ایس ایس ڈی، ننکانہ صاحب منڈی بازار، پیپل چوک ریلوے روڈ، ننکانہ صاحب۔
5۔ ایس ایس ای سی، چاندی کوٹ سفائر ٹیکسٹائل ملز (ہوم ٹیکسٹائل)، وار برٹن روڈ، چاندی کوٹ

(ب) پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کے تحت ضلع ننکانہ صاحب میں تمام 05 ڈسپنسریاں فنکشنل ہیں اور ان میں ضلع ننکانہ صاحب میں چلنے والی فیکٹریوں کے محکمہ سے رجسٹرڈ مزدور علاج کرواتے ہیں۔

(ج) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے تحت ضلع ننکانہ صاحب میں سوشل سکیورٹی کی ڈسپنسریوں میں ڈاکٹر کی تعداد 05اور عملہ کی تعداد 30 ہے۔ ان ڈسپنسریوں کے ڈاکٹر اور عملہ کی ڈیوٹی کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مذکورہ ضلع میں سوشل سکیورٹی کی 05 ڈسپنسریوں میں آنے والے مریضوں کی تعداد ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

رحیم یار خان: محکمہ محنت وانسانی وسائل کی آمدن، اخراجات اور گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8237: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ محنت وانسانی وسائل رحیم یار خان کی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کی آمدن اور اخراجات بتائیں آمدن کس کس فیس، ٹیکس اور ذرائع سے ہوئی ہے تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ب) محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین اس ضلع میں تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی مع عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے پاس کتنی گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں ان کے نمبر زاور یہ کس کس کے استعمال میں ہیں ان گاڑیوں کی مینٹیننس ریپیرنگ اور پٹرول کی مد میں پچھلے تین سالوں کی تفصیل بتائی جائے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) محکمہ محنت کے ضلعی دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر، رحیم یار خان کی آمدن واخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	آمدن	اخراجات
2018-19	0	65,70,385/- (65لاکھ70ہزار385روپے)
2019-20	0	69,39,677/- (69لاکھ39ہزار677روپے)
2020-21	0	67,59,534/- (67لاکھ59ہزار534روپے)

(ii) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، رحیم یار خان نے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں سال2018-19، 2019-20 اور 2020-21 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالی آمدن	آمدن	اخراجات
2018-19	24,35,35,000 (24کروڑ35لاکھ35ہزار روپے)	241,69,781 (2کروڑ41لاکھ69ہزار781روپے)
2019-20	23,15,92,056 (23کروڑ15لاکھ92ہزار56روپے)	2,41,47,709 (2کروڑ41لاکھ47ہزار709روپے)
2020-21	26,55,16,280 (26کروڑ55لاکھ16ہزار280روپے)	2,97,91,103 (2کروڑ97لاکھ91ہزار103)روپے

(iii)مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت چلنے والے ورکرز ویلفیئر سکولز کی آمدن اور اخراجات اور لیبر کالونی کے اخراجات2018-19 ، 2019-20، 2020-21 کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے:-

(ب) محکمہ محنت کے ضلعی دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر، رحیم یار خان میں 4 ملازمین تعینات ہیں جن کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی مع عرصہ درج ذیل ہے۔

سریل نمبر	نام	عہدہ	گریڈ	جگہ تعیناتی مع عرصہ
1۔	نعیم خان	ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر(OPS)	BS-17	دفتر ڈپٹی دائریکٹر لیبر رحیم یار خان۔ 14-6-2021

2۔	عبدالجبار	اسسٹنٹ	BS-16	دفتر ڈپٹی دائریکٹر لیبر رحیم یار خان خان۔02-6-2009
3۔	غلام دستگیر	لیبر آفیسر (فیکٹریز-1، اضافی چارج)	BS-16	دفتر ڈپٹی دائریکٹر لیبر رحیم یار خان خان۔26-1-2022
4۔	عامر حیات	لیبر انسپکٹر	BS-14	دفتر ڈپٹی دائریکٹر لیبر رحیم یار خان خان۔15-2-2022

(ii) مذکورہ ضلع میں ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی میں 21 ملازمین کام کر رہے ہیں اور میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی میں 58 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ جن کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی مع عرصہ تعیناتی کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(iii) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے تحت چلنے والے ورکرز ویلفیئر سکولز اور لیبر کالونی میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد بالترتیب 86 اور 9 ہے جن کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی مع عرصہ کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ ضلع میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے زیر اہتمام ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی میں دو گاڑیاں جبکہ میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام میڈیکل ونگ میں مریضوں کے لئے 5 ایمبولینس گاڑیاں موجود ہیں۔ جن کی تفصیل مع پچھلے تین سالوں کی مینٹیننس ریپئرنگ اور پٹرول کی مد میں اخراجات ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صوبہ بھر میں ورکر ویلفیئر فنڈز میں بہتری لانے کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

***8494: سید عثمان محمود:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں گزشتہ تین سالوں کے دوران ورکر ویلفیئر فنڈ کے لئے کیا اقدام اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) اس عرصہ کے دوران کتنی فیکٹریوں اور ہسپتالوں کو آئن لائن کیا گیا؟

(ج) اس عرصہ میں کتنے نئے ہسپتال قائم کئے گئے؟

(د) ملازمین کی وفات، شادی اور سکالرشپ گرانٹ میں کتنا اضافہ کیا گیا تفصیلاً آگاہ کیا جائے؟

(ہ) کیا حکومت لیبر کالونیز میں ورکرز کو مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ، ایکٹ 2019 میں نافذ کیا گیا۔ جس کے تحت پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ قائم کیا گیا ہے اور مذکورہ قانون کے تحت ورکرز ویلفیئر فنڈ رولز مرتب کر کے صوبائی کابینہ میں منظوری کے لئے ارسال کر دیئے گئے ہیں۔

(ب) گزشتہ تین سالوں میں صوبہ بھر کی 33,870 فیکٹریوں اور 1 ہسپتال کو محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی نے آن لائن کیا ہے جبکہ باقی ماندہ فیکٹریوں اور ہسپتالوں کو آن لائن کرنے کے لئے کام جاری ہے۔

(ج) گزشتہ تین سالوں میں ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی نے 4 نئے سوشل سکیورٹی ہسپتال قائم کئے ہیں جن کے نام اور پتا درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام ہسپتال	بیڈز کی تعداد
1-	بابا بلھے شاہ منی ہسپتال، قصور	25
2-	میٹرنٹی نیٹل کیئر ہسپتال (ایم این سی ایچ)، ڈیرہ غازی خان	25
3-	کیلاش سوشل سکیورٹی ہسپتال، ملت ٹاؤن، فیصل آباد	25
4-	سوشل سکیورٹی ہسپتال مع کینسر بلاک تونسہ زیر تعمیر ہے۔	25

(د) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ نے ملازمین کی وفات، شادی اور سکالر شپ گرانٹ میں مندرجہ ذیل اضافہ کیا گیا ہے۔

ویلفیئر گرانٹس

i. **تعلیمی وظائف:**

پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ صوبہ بھر کے رجسٹرڈ صنعتی کارکنان اور کان کنان اور ان کے بچوں کو مندرجہ ذیل شرح کے مطابق تعلیمی وظائف کی سہولت میں اضافہ کیا گیا ہے۔

کیٹیگری- I انٹر میڈیٹ لیول کے لئے 2500 روپے سے 3500 روپے ماہوار

کیٹیگری- II گریجوایشن لیول کے لئے 3500روپے سے4500روپے ماہوار
کیٹیگری- III ماسٹر لیول کے لئے 4500روپے سے5500روپے ماہوار

ii **شادی گرانٹ:**

پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کی جانب سے صنعتی کارکنان اور کان کنان کی بچیوں کی شادی کے لئے شادی گرانٹ ایک لاکھ سے بڑھا کر دو لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔

iii **ڈیتھ گرانٹ:**

ایسے صنعتی کارکنان و کان کنان جو دورانِ ڈیوٹی فوت ہو جاتے ہیں ان کے لواحقین کو ڈیتھ گرانٹ 5 لاکھ سے بڑھا کر چھ لاکھ کر دی گئی ہے۔

(ہ) اٹھارویں آئینی ترمیم کی روشنی میں حکومت پنجاب نے صنعتی کارکنان کی ویلفیئر کے معاملات کو مربوط طریقے سے چلانے کے لئے پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ ایکٹ، 2019 منظور کر چکی ہے۔ اس ایکٹ کے سیکشن۔11 کے تحت لیبر کالونیز کے الاٹمنٹ اور متعلقہ معاملات کو مناسب طریقے سے چلانے کے لئے صوبائی حکومت پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ ہاؤسنگ الاٹمنٹ پالیسی۔2021 منظور کر چکی ہے۔ مذکورہ پالیسی کے تحت آئندہ لیبر کالونیز کی الاٹمنٹ مالکانہ حقوق کی بنیاد پر کی جائے گی تاہم پہلے سے الاٹ شدہ لیبر کالونیز کے الاٹیز کو مالکانہ حقوق دینے کے حوالے سے بھی طریق کار وضع کیا گیا ہے۔

صوبہ میں مالی سال 21-2020 میں نئی لیبر کالونیاں قائم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***8532: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا مالی سال 21-2020 میں کوئی نئی لیبر کالونی قائم کی گئی تھی ہاں تو اس کی تفصیل بیان کی جائے اور نئی لیبر کالونی پر کتنے اخراجات ہوئے۔

(ب) یہ نئی لیبر کالونی کتنی اراضی پر مشتمل ہے اور یہاں کتنے مکان تعمیر کئے جائیں گے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) محکمہ محنت کے زیر انتظام مالی سال 21-2020 میں کوئی نئی لیبر کالونی قائم نہ کی گئی ہے۔

(ب) جواب جزو (الف) ملاحظہ فرمائیں۔

سرکاری کارروائی

جناب چیئرمین: اب ہم گورنمنٹ بزنس شروع کر رہے ہیں۔

Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! کورم پورا نہ ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً واک آؤٹ کر کے ایوان سے باہر چلے گئے)

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I move:

> "That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant provision of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for taking up Government Bill the Punjab Industries (Control on Establishment and Enlargement) (Amendment) Bill 2022."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant provision of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for taking up Government Bill the Punjab Industries (Control on Establishment and Enlargement) (Amendment) Bill 2022."

Now, the question is:

> "That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant provision of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for taking up Government Bill the Punjab Industries (Control on Establishment and Enlargement) (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR CHAIRMAN: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022.

مسودہ قانون(ترمیم) پنجاب انڈسٹریز(اسٹیبلشمنٹ انلارجمنٹ کنٹرول) 2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman, I introduce the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022"

MR CHAIRMAN: The Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022 has been introduced. Minister for Parliamentary Affairs may move his motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman, I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate

consideration of the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022."

Now, the question is:

"That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR CHAIRMAN: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب انڈسٹریز (اسٹیبلشمنٹ انلارجمنٹ کنٹرول) 2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman, I move:

"That the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

"That the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR CHAIRMAN: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR CHAIRMAN KER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR CHAIRMAN: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman, I move:

"That the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022, be passed."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

"That the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR CHAIRMAN: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I move:

"That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be

dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

"That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022."

Now, the question is:

"That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR CHAIRMAN: Now, we take up the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the message of the Governor.

مسودہ قانون احساس پروگرام پنجاب2022 سے متعلق
جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I move:

> "That the message of the Governor in respect of the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as passed by the Assembly on 19 October 2022, be taken into consideration at once."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the message of the Governor in respect of the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as received and circulated, is taken into consideration at once."

Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for reconsideration of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I move:

> "That the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

The motion moved and the question is:

> "That the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

(The motion was carried.)

MR CHAIRMAN: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in any clause of the Bill. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I move:

> "That the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

"That the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

قواعد کی معطلی کی تحریک

MR CHAIRMAN: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I move:

"That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Local Government Bill 2021."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Local Government Bill 2021."

Now, the question is:

> "That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Local Government Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودات قانون

(جو زیر غور لائے گئے)

MR CHAIRMAN: Now, we take up the Punjab Local Government Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the message of the Governor.

مسودہ قانون مقامی حکومت پنجاب 2021 سے متعلق
جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I move:

> "That the message of the Governor in respect of the Punjab Local Government Bill 2021, as passed by the Assembly on 19 October 2022, be taken into consideration at once."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the message of the Governor in respect of the Punjab Local Government Bill 2021, as received and circulated, is taken into consideration at once."

Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for reconsideration of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I move:

> "That the Punjab Local Government Bill 2021, as passed by the Assembly on 19 October 2022 and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the Punjab Local Government Bill 2021, as passed by the Assembly on 19 October 2022 and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

The motion moved and the question is:

> "That the Punjab Local Government Bill 2021, as passed by the Assembly on 19 October 2022 and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

(The motion was carried.)

MR CHAIRMAN: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in any clause of the Bill. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman!I move:

> "That the Punjab Local Government Bill 2021, as passed by the Assembly on 19 October 2022, be passed again."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

"That the Punjab Local Government Bill 2021, as passed by the Assembly on 19 October 2022, be passed again."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Local Government Bill 2021, as passed by the Assembly on 19 October 2022, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

مسودہ قانون ملتان یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی2022 سے متعلق جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا

MR MUHAMMAD SALEEM AKHTER: Mr Chairman! I move:

"That the message of the Governor in respect of the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as passed by the Assembly on 13 September 2022, be taken into consideration at once"

MR CHAIRMAN: The message of the Governor in respect of the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as received and circulated is taken into consideration at once.

Mover may move the motion for reconsideration of the Bill.

MR MUHAMMAD SALEEM AKHTER: Mr Chairman! I move:

> "That the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

The motion moved and the question is:

> "That the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

(The motion was carried.)

MR CHAIRMAN: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in

any clause of the Bill. Mover may move the motion for passage of the Bill.

MR MUHAMMAD SALEEM AKHTER: Mr Chairman! I move:

"That the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

"That the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

The motion moved and the question is:

"That the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

مسودہ قانون سہارا یونیورسٹی 2022 سے متعلق جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا

MR CHAIRMAN: Now, we take up The Sahara University Bill 2022. Mr Muhammad Hanif or any other mover may move the motion for consideration of the message of the Governor.

MRS SABRINA JAVAID: Mr Chairman! I move:

> "That the message of the Governor in respect of the Sahara University Bill 2022, as passed by the Assembly on 13 September 2022, be taken into consideration at once"

MR CHAIRMAN: The message of the Governor in respect of the Sahara University Bill 2022, as received and circulated is taken into consideration at once.The mover may move the motion for reconsideration of the Bill.

MRS SABRINA JAVAID: Mr Chairman! I move:

> "That the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

The motion moved and the question is:

> "That the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor

under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

(The motion was carried.)

MR CHAIRMAN: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in any clause of the Bill. The mover may move the motion for passage of the Bill.

MRS SABRINA JAVAID: Mr Chairman! I move:

"That the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

"That the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

The motion moved and the question is:

"That the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

مسودہ قانون اردو زبان 2022 سے متعلق جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا

MR CHAIRMAN: Now, we take up The Urdu Language Bill 2022. Mr Sajid Ahmad Khan or any other mover may move the motion for consideration of the message of the Governor.

MS KHADIJA UMER: Mr Chairman! I move:

> "That the message of the Governor in respect of the Urdu Language Bill 2022, as passed by the Assembly on 18 October, 2022, be taken into consideration at once"

MR CHAIRMAN: The message of the Governor in respect of the Urdu Language Bill 2022, as received and circulated is taken into consideration at once.The mover may move the motion for reconsideration of the Bill.

MS KHADIJA UMER: Mr Chairman! I move:

> "That the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

The motion moved and the question is:

"That the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

(The motion was carried.)

MR CHAIRMAN: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in any clause of the Bill. The mover may move the motion for passage of the Bill.

MS KHADIJA UMER: Mr Chairman! I move:

"That the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

"That the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

The motion moved and the question is:

"That the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں پوائنٹ آف آرڈر پر ایک ضروری بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ابھی چند لمحے پہلے حزب اختلاف کی طرف سے کورم کی نشاندہی کی گئی، آپ نے گنتی کروائی اور کورم پورا تھا۔ اس کے بعد ہاؤس کی کارروائی جاری رہی ہے۔ میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح رانا شہباز صاحب نے بھی یہاں پر فرمایا تھا کہ معزز ممبران آتے ہیں، اپنی حاضری لگاتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ میں آج کے حوالے سے یہ کہوں گا کہ چونکہ حزب اختلاف کی طرف سے کورم point out کیا گیا تھا تو میں آپ سے استدعا کروں گا کہ آج معزز ممبران اسمبلی کی حاضری کا رجسٹر چیک کروایا جائے۔ یہ معلوم کیا جائے کہ حزب اختلاف کے کتنے معزز ممبران نے حاضری لگائی ہے اور کتنے ممبران ہاؤس میں آئے ہیں؟ اسمبلی سیکرٹریٹ کی طرف سے معزز ممبران کو اجلاس میں شرکت کے لئے honorarium pay کیا جاتا ہے۔ اسمبلی معزز ممبران کو اس لئے پیسے نہیں دیتی کہ ممبران آئیں، حاضری لگائیں اور کیفے ٹیریا میں بیٹھ کر واپس چلے جائیں۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ اسمبلی آئیں، حاضری لگائیں، ہاؤس میں نہ آئیں اور واپس چلے جائیں لیکن پھر بھی اسمبلی آپ کو تنخواہ یا honorarium pay کرتی رہے۔ اس لئے میں آپ سے عرض کروں گا کہ آج اپوزیشن کا ریکارڈ چیک کیا جائے کہ ہاؤس میں کتنے لوگ آئے تھے اُن کے نام درج کئے جائیں، اُن کو honorarium دیا جائے لیکن جو لوگ صرف حاضری لگا کر باہر سے ہی چلے گئے ہیں میں آپ سے استدعا کروں گا کہ اُن کو honorarium نہیں ملنا چاہیے۔ حزب اختلاف کے 53 لوگوں کی باہر حاضری لگی ہوئی ہے اور صرف 8 ممبران اندر آئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ قومی خزانے کو لوٹنے کے مترادف ہے اور پاکستان مسلم لیگ (ن) اس میں ماہر ہے۔ اس وقت اس ہاؤس کا consensus ہے کہ جو لوگ صرف اس لئے حاضری لگاتے ہیں کہ پیسے ملیں اور اس طرح سے حکومتی خزانے کو لُوٹ لیں اس کو بند کریں۔ جو معزز ممبر ہاؤس میں آتا ہے اُس کو payment کی جائے اور جو ہاؤس میں نہیں آتا اُس کو payment نہ کی جائے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین: سیکرٹری صاحب! آج کی date میں دونوں اطراف سے جن معزز ممبران نے حاضری لگائی ہے اور ہاؤس میں نہیں آئے اُن کا ریکارڈ next session میں پیش کیا جائے تاکہ ہم ہاؤس کو بتا سکیں کہ ان لوگوں نے آکر حاضری لگائی ہے اور اپنے monetary benefits اُٹھائے ہیں مگر انہوں نے ہاؤس کی کارروائی میں participate نہیں کیا۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر،

جناب چیئرمین: جی، محترمہ سعدیہ سہیل رانا پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہ رہی ہیں۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! ہم تین چار خواتین ممبران نے چینل 5 کی لیڈی رپورٹر صدف نعیم کے ناگہانی موت کے حوالے سے تعزیتی قرارداد جمع کرائی تھی تو تمام خواتین ممبران چاہ رہی تھیں کہ شہید صحافی صدف نعیم کی ناگہانی موت پر ایک مشترکہ قرارداد پیش کر دیں۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ next session میں مشترکہ قرارداد لے آئیں اس کو ضرور take up کریں گے۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر

جناب چیئرمین: جی، ملک ظہیر عباس صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں کورم کے point out ہونے کے بارے میں بات کرنا چاہ رہا ہوں۔ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کو پنجاب اسمبلی کی کارروائی اور حزب اختلاف کا negative role دکھانا چاہیے۔ ہاؤس میں بیٹھے ہوئے تمام معزز ممبران کی خواہش ہے کہ میڈیا پنجاب اسمبلی کی کارروائی کی coverage کرے کیونکہ ممبران حزب اختلاف privileges لیتے ہیں لیکن ہاؤس کی کارروائی میں شمولیت نہیں کرتے تو عوام کو اس کے بارے میں پتا چل سکے۔

جناب چیئرمین: جی، انشاء اللہ۔ آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے۔ اب اجلاس بروز بدھ۔ مورخہ 16 نومبر 2022 دوپہر 2 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

جمعتہ المبارک، 4۔نومبر 2022

(یوم الجمع، 8۔ربیع الثانی 1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد 42 : شمارہ 4

235

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 4-نومبر 2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ خوراک)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

سرکاری کارروائی

عام بحث

1- امن وامان پر عام بحث

ایک وزیر امن وامان پر عام بحث کی تحریک ایوان میں پیش کریں گے۔

2- سیاسی صورتحال پر عام بحث

ایک وزیر سیاسی صورتحال پر عام بحث کی تحریک ایوان میں پیش کریں گے۔

3- بڑھتی ہوئی مہنگائی پر عام بحث

ایک وزیر بڑھتی ہوئی مہنگائی پر عام بحث کی تحریک ایوان میں پیش کریں گے۔

237

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک،4۔نومبر2022

(یوم الجمع،8۔ربیع الثانی1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر زلاہور میں شام6 بج کر14منٹ پر

جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذباللہ من الشیطن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝١ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝٢ يَحْسَبُ
أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝٣ كَلَّا لَيُنۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝٤ وَمَا أَدْرَاكَ
مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۝٦ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْـِٔدَةِ ۝٧
إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

سورۃ الھمزۃ (آیات نمبر1تا9)

ہر غیبت کرنے والے طعنے دینے والے کی خرابی ہے(1)جو مال جمع کرتا ہے اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے(2)شاید وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا(3)ہر گز نہیں وہ ضرور حطمہ میں جھونک دیا جائے گا(4)اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے(5)وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے(6)جو دلوں تک جا پہنچے گی(7) بے شک وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے(8)یعنی آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں(9)

وماعلینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

زہے مقدر حضورِ حق سے سلام آیا پیام آیا
جھکاؤ نظریں، بچھاؤ پلکیں، ادب کا اعلیٰ مقام آیا
یہ کون سر سے کفن لپیٹے چلا ہے اُلفت کے راستے پر
فرشتے حیرت سے تک رہے ہیں یہ کون ذی احترام آیا
فضا میں لبیک کی صدائیں، فرش تا عرش گونجتی ہیں
ہر ایک قربان ہو رہا ہے، زباں پہ یہ کس کا نام آیا
یہ کہنا آقا بہت سے عاشق تڑپتے چھوڑ آیا ہوں میں
ہر ایک قربان ہو رہا ہے، زباں پہ یہ کس کا نام آیا

تعزیت

وزیر آباد میں لانگ مارچ کے دوران حملے میں شہید کارکنان کے لئے دعائے مغفرت

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔وزیر آباد میں لانگ مارچ کے دوران شہید کارکنان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر پاکستان تحریک انصاف کے لانگ مارچ کے دوران وزیر آباد میں شہید ہونے والے کارکنان کے لئے دعائے مغفرت کی گئی اور عمران خان کے اوپر قاتلانہ حملے میں زخمی ہونے والوں کے لئے صحت یابی کی دعا کی گئی)

جناب سپیکر: جی،وزیر امداد باہمی،تحفظ ماحول و پارلیمانی امور(جناب محمد بشارت راجہ)، جناب عمر فاروق، جناب محمد لطاسب ستّی، محترمہ نیلم حیات ملک، محترمہ سیمابیہ طاہر،سیدہ زہرا نقوی، محترمہ ام البنین علی، محترمہ ثانیہ کامران ، محترمہ زینب عمیر ، محترمہ طلعت فاطمہ نقوی ، محترمہ سائرہ رضا، محترمہ فوزیہ عباس نسیم، محترمہ شاہدہ احمد، محترمہ سبین گل خان، محترمہ ساجدہ بیگم اور جناب حبکوک رفیق بابو(ایم پی اے) حالیہ پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران احمد خان پر قاتلانہ حملہ کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر امداد باہمی،تحفظ ماحول وپارلیمانی امور(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر!شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

> "قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران احمد خان پر قاتلانہ حملہ کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران احمد خان پر قاتلانہ حملہ کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران احمد خان پر قاتلانہ حملہ کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

جناب محمد اشرف رسول: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ میری ایک عرض سن لیں۔

جناب سپیکر: اشرف رسول صاحب! یہ قرارداد میں شروع کر چکا ہوں اس کے بعد میں آپ کو بات کرنے کا موقع دیتا ہوں آپ اپنا point of view پیش کر لینا in between آپ کارروائی کو disturb نہ کریں۔ محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

قرارداد

معزز ایوان کا وزیر آباد میں حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین جناب عمران خان و دیگر راہنماؤں پر قاتلانہ حملے پر اظہار مذمت

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 3-نومبر 2022 کو وزیر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین اور سابق

وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان اور دیگر راہنماؤں پر قاتلانہ اور بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران خان پر اس طرح کھلے عام قاتلانہ حملہ ریاست پاکستان کے سکیورٹی اداروں پر سوالیہ نشان ہے۔ اس قاتلانہ حملے میں چیئرمین پاکستان تحریک انصاف جناب عمران خان اور دیگر پارٹی راہنما شدید زخمی ہوئے اور ایک کارکن شہید ہوا۔ یہ ایوان اس قاتلانہ حملے میں شہید ہونے والے کارکن کی شہادت پر انتہائی افسوس اور دُکھ کا اظہار کرتا ہے اور لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

یہ ایوان پُر زور مطالبہ کرتا ہے کہ سابق وزیر اعظم جناب عمران خان چیئرمین پاکستان تحریک انصاف نے اپنے بیان میں جن تین لوگوں کے نام لئے ہیں ان کے خلاف قاعدہ اور قانون کے تحت سخت کارروائی کی جائے اور اس قاتلانہ حملے میں ملوث باقی تمام ملزمان کے خلاف بھی فوری کارروائی کرنے کے لئے جوڈیشل کمیشن قائم کیا جائے تاکہ اس واقعہ میں تمام ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جاسکے اور جو لوگ اس واقعہ کو مذہبی رنگ دے رہے ہیں یہ ایوان اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران خان، دوسرے پارٹی راہنماؤں اور پارٹی ورکرز جو اس قاتلانہ حملے میں زخمی ہوئے، ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا گو ہے۔

یہ ایوان پاکستان تحریک انصاف کا پارٹی ورکر جو اس قاتلانہ حملے میں شہید ہوا، اس کی فیملی کے ساتھ اظہار افسوس کرتا ہے اور مغفرت کی دعا کرتا ہے۔ اللہ پاک مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اس کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے"۔(آمین)

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 3-نومبر 2022 کو وزیر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین اور سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان اور دیگر راہنماؤں پر قاتلانہ اور بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران خان پر اس طرح کھلے عام قاتلانہ حملہ ریاست پاکستان کے سکیورٹی اداروں پر سوالیہ نشان ہے۔ اس قاتلانہ حملے میں چیئرمین پاکستان تحریک انصاف جناب عمران خان اور دیگر پارٹی راہنما شدید زخمی ہوئے اور ایک کارکن شہید ہوا۔ یہ ایوان اس قاتلانہ حملے میں شہید ہونے والے کارکن کی شہادت پر انتہائی افسوس اور دُکھ کا اظہار کرتا ہے اور لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

یہ ایوان پُر زور مطالبہ کرتا ہے کہ سابق وزیر اعظم جناب عمران خان چیئرمین پاکستان تحریک انصاف نے اپنے بیان میں جن تین لوگوں کے نام لئے ہیں ان کے خلاف قاعدہ اور قانون کے تحت سخت کارروائی کی جائے اور اس قاتلانہ حملے میں ملوث باقی تمام ملزمان کے خلاف بھی فوری کارروائی کرنے کے لئے جوڈیشل کمیشن قائم کیا جائے تاکہ اس واقعہ میں تمام ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جاسکے اور جو لوگ اس واقعہ کو مذہبی رنگ دے رہے ہیں یہ ایوان اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران خان، دوسرے پارٹی راہنماؤں اور پارٹی ورکرز جو اس قاتلانہ حملے میں زخمی ہوئے، ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا گو ہے۔

یہ ایوان پاکستان تحریک انصاف کا پارٹی ورکر جو اس قاتلانہ حملے میں شہید ہوا، اس کی فیملی کے ساتھ اظہار افسوس کرتا ہے اور مغفرت کی دعا کرتا

ہے۔ اللہ پاک مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اس کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے"۔(آمین)

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 3-نومبر 2022 کو وزیر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین اور سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان اور دیگر راہنماؤں پر قاتلانہ اور بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران خان پر اس طرح کھلے عام قاتلانہ حملہ ریاست پاکستان کے سکیورٹی اداروں پر سوالیہ نشان ہے۔ اس قاتلانہ حملے میں چیئرمین پاکستان تحریک انصاف جناب عمران خان اور دیگر پارٹی راہنما شدید زخمی ہوئے اور ایک کارکن شہید ہوا۔ یہ ایوان اس قاتلانہ حملے میں شہید ہونے والے کارکن کی شہادت پر انتہائی افسوس اور دُکھ کا اظہار کرتا ہے اور لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

یہ ایوان پُر زور مطالبہ کرتا ہے کہ سابق وزیر اعظم جناب عمران خان چیئرمین پاکستان تحریک انصاف نے اپنے بیان میں جن تین لوگوں کے نام لئے ہیں ان کے خلاف قاعدہ اور قانون کے تحت سخت کارروائی کی جائے اور اس قاتلانہ حملے میں ملوث باقی تمام ملزمان کے خلاف بھی فوری کارروائی کرنے کے لئے جوڈیشل کمیشن قائم کیا جائے تاکہ اس واقعہ میں تمام ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جاسکے اور جو لوگ اس واقعہ کو مذہبی رنگ دے رہے ہیں یہ ایوان اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران خان، دوسرے پارٹی راہنماؤں اور پارٹی ورکرز جو اس قاتلانہ حملے میں زخمی ہوئے، ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا گو ہے۔

یہ ایوان پاکستان تحریک انصاف کا پارٹی ورکر جو اس قاتلانہ حملے میں شہید ہوا، اس کی فیملی کے ساتھ اظہار افسوس کرتا ہے اور مغفرت کی دعا کرتا ہے۔ اللہ پاک مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اس کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے"۔(آمین)

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب محمد اشرف رسول: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: راجہ بشارت صاحب بات کر لیں پھر اس کے بعد آپ کو موقع ملے گا۔

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! میں نے بھی بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: چوہان صاحب! آپ کو راجہ بشارت صاحب کے بعد موقع دیا جائے گا۔جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ میں نے تو قرارداد پیش کی ہے جبکہ باقی ممبران نے بھی اپنی بات کرنی ہے اس لئے صرف ایک بات کر کے آپ سے اجازت چاہوں گا کہ یہ آج کوئی پہلی بار نہیں ہے۔ اس معزز ایوان میں اپوزیشن کے ممبران پر بھی اگر کہیں زیادتی ہوئی تو اس کی ہم نے مذمت کی اور کبھی ہم نے اس سے اختلاف نہیں کیا لیکن آج جو رویہ اپوزیشن کی طرف سے اختیار کیا گیا تو میں یہ کہوں گا کہ چند ایسے ممبران کو یہاں پر بھیجا گیا، میں ان کی relevance کے متعلق بات نہیں کرتا لیکن جو رویہ ان کی طرف سے اختیار کیا گیا میں اس کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔(شیم شیم)

جناب سپیکر! میں گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ اُس جماعت کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں جو جمہوریت میں رواداری کی بات کرتی ہے۔ آج میں سمجھتا ہوں کہ اس ایوان میں ان کا کردار اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ انہیں جمہوریت سے اور جمہوری اقدار سے قطعی طور پر کوئی غرض نہیں ہے۔ یہ چند خریدے ہوئے لوگ ہیں اور ایک family کی جو legacy چلی آ رہی ہے ان کی نوکری کرنا ان کا فرض ہے اور اس کے علاوہ ان کا کوئی کردار نہیں ہے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جناب فیاض الحسن چوہان!

جناب نوید علی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب محمد اشرف رسول: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

معزز ممبران: جناب سپیکر! ہماری بھی بات سُن لیں۔

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں آج۔۔۔

(اذان عشاء)

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، چودھری صاحب!

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! شکریہ۔ آپ کی صدارت میں راجہ بشارت صاحب نے جو قرارداد پیش کی ہے وہ گزشتہ روز پاکستان میں اپنی تاریخ کا ایک بدترین سانحہ پیش آنے کے بارے میں تھی۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ عمران خان پر جان لیوا حملہ ہوا ہے تو اللہ رب العزت نے ان کی جان بچائی اور اللہ تعالیٰ انہیں شفا عطا فرمائے۔ (آمین)

جناب سپیکر! اس واقعہ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے جو کہ زبان زدِ عام ہے کہ مارنے والے سے بچانے والا بہت بڑا ہے۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پاکستان کے اندر بہت سے ہمارے عوامی اور جمہوری راہنما ہیں جن کی اموات سے متعلق تاریخ بھری پڑی ہے جن میں نواب زادہ لیاقت علی خاں، جناب ذوالفقار علی بھٹو، محترمہ بے نظیر بھٹو ہیں۔ آج تک کسی کا کچھ پتا نہیں چل سکا لیکن طریقہ واردات ایک ہی ہے کہ eliminate کرنا، اس طرح سے حق اور سچ eliminate نہیں ہوتا اور اگر اس طریقے سے ہوتا تو اب تک یہاں پر سفاکیت، جھوٹ اور کرپشن کا ہی راج ہوتا لیکن نہیں جو سچ کے پیروکار ہیں وہ ہمیشہ غالب آتے ہیں۔ آپ یہ دیکھئے گا کہ عمران خان کروڑوں دلوں کی آواز ہیں، کروڑوں ماؤں کے بیٹے ہیں اور کروڑوں جوانوں کے بھائی ہیں۔ ان کے لئے دعائیں اٹھتی ہیں اور دعاؤں کے لئے ہاتھ ہر وقت اٹھے ہوتے ہیں۔ کینسر سے بچنے والے جتنے مریض ہیں ان کے ہر وقت دعا کے لئے ہاتھ اٹھے ہوتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ اس قوم

کے لئے کیا، ان کا یہ فرمان ہے اور ہم ان کے پیروکار ہیں کیونکہ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر مہربان ہوتا ہے تو پھر اس قوم کو علامہ محمد اقبال، سر سید احمد خان، قائداعظم محمد علی جناح اور جناب عمران خان جیسے لیڈر مہیا کرتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب والا! نواب زادہ لیاقت علی خان اور محترمہ بینظیر بھٹو پر قاتلانہ حملے جان لیوا ثابت ہوئے تو اس کے درمیان ایک بہت بڑے عرصے کا فاصلہ ہے لیکن طریقہ واردات ایک ہی ہے یعنی

سرِ آئینہ میرا عکس ہے
پسِ آئینہ کوئی اور ہے

جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جناب عمران خان ہر آزمائش میں پورے اترے ہیں۔ وہ مسلمانوں کے ایک ہیرو اور مسلم امہ کے ایک celebrity ہیں آپ ان کو شروع سے لے کر آج تک دیکھ لیں کہ ایک ایسا شخص جس نے اپنا ایک عوامی اور انسانیت کی فلاح کے لئے اگر کوئی ٹارگٹ مقرر کیا تو ٹارگٹ پر جان توڑ محنت کی اور اس محنت کے بعد اس کو achieve کیا۔ میں ان کے کھیل کی achievements کی بات نہیں کرتا، ان کی ہیلتھ اور ایجوکیشن میں achievement آپ سب کے سامنے ہیں لیکن میں یہ عرض کروں گا کہ جب خاکے چھپتے تھے تو یہاں پر تھوڑا بہت احتجاج ہوتا تھا لیکن آج تک 75 سال میں ہمارے head of the State کو کسی نا کسی فورم پر ہر دوسرے اور تیسرے سال جا کر UN میں speech کرنے کا موقع ملتا ہے، جناب عمران خان کی speech 55 منٹ کی ہے جس میں اس بات پر ان کا اصرار تھا کہ رسالت مآب ﷺ پر میرے ماں باپ قربان جب ان کے بارے آپ کچھ لکھتے ہیں تو ہمارے ایک ارب سے زیادہ لوگوں کے دل دکھتے ہیں۔ رجب طیب اردوگان نے ان کی speech سن کر کہا کہ میں صرف ان کی speech سننے آیا تھا اگر یہ چاہتے ہیں تو میں اپنا ٹائم بھی ان کو دیتا ہوں۔ ایسا شخص جس کی ساری دنیا میں پزیرائی ہے کل جب ان پر حملہ ہوا تو Canada کے Prime Minister نے کہا کہ یہ انسانیت سے محبت کرنے والا شخص ہے لیکن یہاں پر ایک ہی طریق کار ہے وہ میں عرض کرتا ہوں کہ یہاں پر کسی کو سیسیلین مافیا کہا گیا اور سیسیلین مافیا کی جو book میں نے پڑھی ہے تو سیسیلین مافیا کا ایک طریقہ ورادات یہ تھا کہ پہلے وہ approach کرتے تھے کہ آجائیں table پر بیٹھ جاتے ہیں اور کچھ under the table بھی بات ہو جاتی تھی اگر کوئی نہیں

مانتا تھا تو پھر ارشد شریف جیسا اس کا حال ہو جاتا اور اس کو eliminate کر دیا جاتا ہے حتیٰ کہ انتظامیہ تو ان کی تھی انہوں نے ججز بھی اپنے بنائے تو آخر میں دیکھیں کہ انہوں نے پوپ بھی اپنا بنالیا۔ یہاں بھی ایسا ہی ہے کہ ایک پوپ ہے جو کسی اشرفی کے نام سے ہے اس کو بھی ساتھ لئے پھرتے ہیں اور عدلیہ تو ملک صاحب کی بھی تھی جس میں ٹیلی فون کر کے ان سے کہا جاتا تھا کہ پاجی کہندے نیں اُن نُوں تُن دیو تے اُس نوں چھڈ دیو، (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ عمران خان پر حملے کے پس منظر کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ایک شخص لگا تار اس بات کا تکرار کر رہا ہے کہ میں یہ چیز چاہتا ہوں کہ آپ لوگوں کا mandate لے لیں۔ میں پر امن احتجاج کا داعی ہوں اور میں پر امن احتجاج کر رہا ہوں۔ بار بار کہتا ہے لیکن جن سے ہمارے خان صاحب مطالبہ کر رہے ہیں وہ آگے جو کرتے ہیں ذرا سب پڑھ کر دیکھ لیں۔ اپنی خواہشات کہ اس کو کچل دو، اس کو یہ کر دو حتیٰ کہ یہ کہا گیا کہ میری خواہش ہے کہ اگر یہ میرے قابو آئے تو میں اس کو مچھ جیل میں رکھوں جہاں مرچی وارڈ ہے۔ او خدا کا خوف کھاؤ مرچی وارڈ کسی ایک کے لئے نہیں ہوتی، وارڈ کے باہر بھی مرچیں لگتی ہیں جو آپ لوگوں کو مرچیں لگ چکی ہیں۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ صبر اور تحمل کی limit کوئی نہیں ہے ہم صبر کرتے ہیں لیکن خان صاحب ہماری red line ہے اور ہم ان کے معاملے پر صبر اس سے زیادہ نہیں کر سکتے، صبر جہاں تک ہو سکا کریں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ "ان اللہ مع الصابرین" یعنی اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ جو صبر نہیں کرنا چاہتے تو وہ اللہ تعالیٰ کا ساتھ نہیں چاہتے لیکن ہم اللہ کا ساتھ چاہتے ہوئے اور اللہ سے دعا مانگتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ اے اللہ ہمیں ایک ایسا شخص جس نے کوئی پراپرٹی نہیں بنائی اور جو پراپرٹی ہے وہ اس نے donate کر دی ہوئی ہے وہ پراپرٹی اس نے نمل یونیورسٹی اور شوکت خانم کینسر ہسپتال کو donate کی ہے۔ اس نے کہا ہے کہ میری زندگی کے بعد میری ساری پراپرٹی ان اداروں کو دی جائے۔ اس نے اپنے بچوں کے لئے نہیں کہا یا کسی اور اپنی بہنوں کے لئے نہیں کہا۔ یہ وہ شخص ہے جس کے لئے میں آج یہاں پر اعلان کرتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد میں اپنی آنکھیں اور اپنے گردے ان کے نام پر donate کرتا ہوں۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ایسے لیڈر کبھی کبھی ملتے ہیں اور اس organized crime کو پکڑنے کے لئے جس اُجلت سے کام لیا گیا ہے اس عجلت پر بھی دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ یہ ملک

قابل لوگوں سے محروم نہیں ہے میں نے جناب محمد بشارت راجہ صاحب کے ساتھ ساتھ چودھری پرویز الہیٰ صاحب کے ساتھ بھی کام کیا ہوا ہے۔ میں نے بہت مشکل سے مشکل cases کو unveil ہوتے ہوئے دیکھا ہے اور اب بھی ہمارے پاس یہ ہیرے موجود ہیں۔ انشاءاللہ مجھے امید ہے کہ ساری چیزیں آگے نکلیں گی۔

جناب والا! عمران خان نفرت، تشدد، لوٹ مار اور کرپشن کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے۔ اگر کوئی بے شرم ہو جائے یا ڈھیٹ ہو جائے، ہم کہتے ہیں کہ ڈھیٹ ہو جائے اور کہے کہ یہ گھر میرا نہیں ہے اور وہاں پر بیٹھ کر پریس کانفرس کر رہا ہو، انہوں نے انگلینڈ میں جا کر اپنی tons of money اور money بھی اتنی کہ sky the limit، اب جو ان کی نیروبی کے اندر شوگر مل ہے وہاں سے شروع ہو جائیں تو یہاں فلیٹس تک آجائیں، اس کا کسی کو نہیں پتا بلکہ ان کو خود نہیں پتا، جس طرح ناصر بٹ کے ذریعے سے مریم نواز نے فنانس کر کے ارشد شریف کو انجام تک پہنچایا ہے میں اس کی بھی مذمت کرتا ہوں، اس عمل کو ختم ہونا چاہئے، eliminate کرنا اور elimination حل نہیں ہے ہمیں مل کر بیٹھ کر حل نکالنا چاہئے، مطالبہ کیا ہے؟ پرامن رہیں گے، دیکھیں جو شخص ہمارا قائد محترم اور ہمارا لیڈر جو الیکشن مانگ رہا ہے ان کی 16 کروڑ لوگوں پر حکومت ہے، پنجاب، KPK، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر، 22 کروڑ لوگوں میں سے 16 کروڑ لوگوں پر تو اس کی حکومت ہے وہ قربان کر رہا ہے تاکہ ایک fair level playing field پر آجائیں۔ آپ کمال کرتے ہیں کہ وہ حکومت میں نہیں ہے اس لئے الیکشن مانگ رہا ہے، یہ وہ حکمران ہے جس نے آپ کو قلعہ میں بند کیا ہوا ہے، آپ باہر نہیں نکل سکتے اور آپ اندر بیٹھ کر حملے کرتے ہیں اور زبان درازی کرتے ہیں۔ میں صرف ایک بات کہوں گا کہ آج سعد رفیق نے کہا ہے اور دھمکی دی ہے کہ ہم یہ کریں گے اور وہ کریں گے۔ میرے بھائی آپ نہیں کچھ کریں گے، آپ وقت کے ساتھ چلتے ہیں، آپ کے والد محترم کو پیپلز پارٹی کے دور میں فٹ پاتھ پر گولی مار دی گئی اور آپ جب بچے تھے تو آپ کو سنبھالنے والوں میں چودھری شجاعت حسین اور چودھری پرویز الٰہی تھے۔ اللہ تعالیٰ وسیلہ بنا اور اللہ تعالیٰ نے وہ وسیلہ بنایا اور آج آپ ان کے خلاف ہیں۔ آپ بیٹھتے کس کے ساتھ ہیں؟ جو آپ کے والد صاحب کے قاتل تھے آپ ان کی کابینہ میں بیٹھ کر انہی سے oath لیتے ہیں، آپ کا کیا character ہے جو آپ لوگوں کو دھمکاتے ہیں؟ میں یہ عرض

کرنا چاہتا ہوں کہ اپنی جماعتوں میں کردار سازی کی کلاسیں لیں اگر یہ نہیں ہے تو عمران خان کے لیکچر سنیں، عمران خان کی باتیں سنیں اُن پر عمل کریں۔(نعرہ ہائے تحسین)

کیوں کہ ایک ایسا ہیرو جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ یہ کمال پر پہنچے گا اور میں صرف اتنا عرض کروں گا بقول فیض کہ:

تجھ کو کتنوں کا لہو چاہئے اے ارضِ وطن
جو تیرے عارضِ بے رنگ کو گلنار کریں

پاکستان زندہ باد، عمران خان زندہ باد۔

جناب سپیکر: جی، فیاض الحسن چوہان صاحب! ایک منٹ میرے پاس تقریباً 20 معزز ممبران کے نام آئے ہوئے ہیں معزز ممبران یہ مہربانی کریں کہ تھوڑا اپنا point of view دے دیں لیکن مختصر الفاظ میں تاکہ زیادہ سے زیادہ ممبران گفتگو کر سکیں اور فیاض الحسن چوہان صاحب کے بعد سید صمصام علی شاہ بخاری بات کریں گے۔ جی، جناب فیاض الحسن چوہان!

جناب محمد اشرف رسول: جناب سپیکر! اپوزیشن کو بھی باری دے دیں نہیں تو ہم چلے جاتے ہیں؟

جناب سپیکر: میں نے کہا ہے کہ مجھے لکھ کر دیں جنہوں نے بات کرنی ہے۔

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! کل پاکستان کی تاریخ کا ایک بڑا اندوہناک واقعہ، الم ناک واقعہ، دردناک واقعہ ہوا ایک ایسے لیڈر کو جو پوری دُنیا کے اندر ایک ہیرو کے طور پر جانا، مانا، پہچانا اور گردانہ جاتا ہے۔ ایک ایسا لیڈر جس کا یہ ایمان ہے کہ جو سیدنا حضرت عمر فاروقؓ نے کہا تھا کہ ماؤں نے بچوں کو آزاد جنا ہے کسی کو حق نہیں پہنچتا کہ اُس کو غلام بنائے، وہ لیڈر کہ جس کا یہ نعرہ ہے کہ جیو علیؓ کی طرح، شہید ہو حسینؓ کی طرح، وہ لیڈر عمران خان جو مولانا محمد علی جوہر کی اُس ideology کو ماننے والا ہے کہ میں ایک آزاد ملک کے اندر مرنا پسند کرلوں گا لیکن ایک غلام ملک کے اندر جینا پسند نہیں کروں گا وہ لیڈر عمران خان کہ جس کا یہ دعویٰ ہے کہ:

غافل نہ ہو خودی سے، کر اپنی پاسبانی
شاید کسی حرم کا تُو بھی ہے آستانہ

جناب سپیکر! عمران خان وہ لیڈر ہے جو 22 کروڑ پاکستانیوں کے دلوں کی دھڑکن بن کر پچھلے 26 سالوں سے عموماً اور پچھلے 7 مہینوں سے خصوصاً پاکستان کی گلیوں میں، پاکستان کے محلوں میں، پاکستان کے دیہات میں، پاکستان کے قصبوں میں، پاکستان کے شہروں میں، پاکستان کے صوبوں میں، پاکستان کی سڑکوں پر، پاکستان کے میدانوں میں صرف ایک ہی نعرہ لے کر اُٹھا ہے کہ:

میرے وطن کے باسیوں! جیو تو اس طرح جیو
کہ زندگی خراج دے دوا تمہیں سماج دے
یہ راستے کہ پیچ وخم بڑھو تو چوم لے قدم
ہر اک گھڑی کا پیار لو یہ معاشرہ سُدھار لو
یہ وقت کھو رہے ہو تم جو فصل بو رہے ہو تم
کسی کو کاٹنی بھی ہے یہ آگ چاٹنی بھی ہے
حواس کس کو دے دیے نہ اپنی نسل کے لئے
تباہیاں اُدھار لو یہ معاشرہ سدھار لو
صداقتوں کا ساتھ دو برائیوں کو مات دو
جہاد ہو ہر اک عمل ملے گا نیکیوں کا پھل
سبھی اگر سُدھر گئے تو سمجھو پار اُتر گئے
بَھلوں کا روپ دھار لو یہ معاشرہ سدھار لو
(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آج عمران خان اس وقت پورے پاکستان کے اندر یہی ideology لے کر، یہی سوچ لے کر 22 کروڑ پاکستانیوں کی نمائندگی کر رہا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس وقت پورے پاکستان میں نہیں پوری دُنیا کے اندر وہ مافیا، وہ establishment جو پاکستان کے اندر پاکستان کی 22 کروڑ عوام کو اپنا غلام بنانا چاہتی ہے، وہ international politics کرنے والے ہوں اور national politics کرنے والے ہوں اُن کی نظروں میں عمران خان اس وقت کانٹے کی طرح کیوں کھٹکتا ہے کہ اُس نے 22 کروڑ عوام کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنی 22 کروڑ عوام کا غلام رہنا پسند نہیں کروں گا، میں اپنے 22 کروڑ عوام کو خوددار عوام بناؤں گا، میں اپنی

22 کروڑ عوام کو زندہ دل عوام بناؤں گا، میں اپنی 22 کروڑ عوام کو جرات مند قوم بناؤں گا، اُس کا قصور یہ ہے کہ اُس نے عالمی طاقتوں کے سامنے سر نہیں جھکایا، اُس کا قصور یہ ہے کہ اُس نے ملکی طاقتوں کے سامنے سر نہیں جھکایا، اُس کا قصور یہ ہے کہ اُس نے پاکستان کے اندر عوام کی حقیقی جمہوری آزادی کی بات کی ہے۔

جناب سپیکر! آج آپ نے مسلم لیگ(ن) کا رویہ دیکھ لیا ایک طرف پوری دُنیا کے لوگ عمران خان کے ساتھ اظہار یکجہتی کر رہے ہیں دوسری طرف وہی بیگم صفدر کہ جس نے ارشد شریف کی شہادت کے اوپر بھی ذلت و رسوائی اور جگ ہنسائی کمائی تھی آج پچھلے دو دن سے Twitter سے لے Facebook تک print media سے لے کر electronic media میں یہی مسلم لیگ(ن) کی لیڈر شپ ہے کہ جو عمران خان کے اوپر قاتلانہ حملے کے بعد politics dirty کر رہی ہے وہ بھی ساری پاکستانی قوم دیکھ رہی ہے۔ یہ بھی تاریخ کا ایک حصہ ہے جب محترمہ کلثوم نواز کی وفات ہوئی تھی فیاض الحسن چوہان بھی اُس جنازے میں موجود تھا اور ہماری پاکستان تحریک انصاف کی قیادت بھی وہاں پر موجود تھی ہماری طرف سے یہ رویہ ہے لیکن ان کی politics dirty انہیں شرم سے ڈوب مر جانا چاہئے، آج یہاں پر بیٹھ کر کسی نے قرار داد کی مخالفت میں نہ کہا تو اُس کو چلو بھر پانی میں نہیں اُس کو بے غیرتی کے پانی کے اندر ڈوب مر جانا چاہئے اور اُس کو اس وقت یہاں پر نہیں بیٹھنا چاہئے شرم کے مارے یہاں سے باہر جانا چاہئے لیکن شرم ان کے پاس نہیں ہے نہ ان کی لیڈر شپ کے پاس ہے۔ میں آج اس floor کے اوپر جناب عمران خان کے اوپر جو قاتلانہ حملہ ہوا ایک تیسرے لیول کا اُن کا کارکن ہونے کے ناطے سے، ایک تیسرے لیول کا اُن کا سپاہی ہونے کے ناطے سے میں ایک message دوں گا ان اندرونی طاقتوں سے لے کر بیرونی طاقتیں کان کھول کر سن لو 22 کروڑ پاکستانیوں کا یہ نعرہ ہے کہ:

صلح ہو کہ جنگ ہو عمران خان کے سنگ ہو
سب ہمیں پسند ہے خون ہو کہ رنگ ہو

جناب سپیکر! یہ ہمارا نعرہ ہے یہ صرف نعرہ نہیں ہے یہ انشاءاللہ ہمارا عمل ہے۔ اپنی بات کو اختتام کی طرف لے کر جاتے ہوئے عمران خان وہ ہیرو ہے اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ اُس کو

گولیاں مارنے کے بعد اُس کے عزم کو ختم کر دیا جائے گا پنجاب اسمبلی کے floor پر یہ آواز گونجتی ہے کہ عمران وہ لیڈر، وہ قائد ہے کہ جس کا یہ نعرہ ہے کہ:

کِیا میں نے اُس خاک داں سے کنارا
جہاں رزق کا نام ہے آب و دانہ
حمام و کبوتر کا بُھوکا نہیں مَیں
کہ ہے باز کی زندگی زاہدانہ
جھپٹنا، پلٹنا، پلٹ کر جھپٹنا
لہُو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ
پرندوں کی دُنیا کا درویش ہوں مَیں
کہ شاہیں بناتا نہیں آشیانہ

جناب سپیکر! انشاءاللہ عمران خان ان مسلم لیگ(ن) والوں کی بھی اور تیراں گیدڑوں کی جماعت پی ڈی ایم کی اس آل پاکستان لوٹ مار association کی سیاسی منجی ایسی ٹھوکے گا کہ یہ انشاءاللہ اُٹھنے کے قابل نہیں رہیں گے اور آخری بات میں اپنے قائد عمران خان کو ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کروں گا، عمران خان نے ثابت کیا ہے کہ:

وہ اور ہی ہوں گے کم ہمت، جو ظلم و تشدد سہہ نہ سکے
شمشیر و سناں کی دھاروں پر، جو رودادِ صداقت کہہ نہ سکے
یہ چشم فلک نے دیکھا ہے طاقت میں جو ہم سے بڑھ کر تھے
توحید کا طوفاں جب اٹھا، وہ مدِ مقابل رہ نہ سکے
اک جذبِ حصولِ مقصد نے، یوں حرص و ہوا سے پاک کیا
ہم ظلم کے ہاتھوں بِک نہ سکے، اور وقت کی رَو میں بہہ نہ سکے
جس بات سے تم نے رُوکا تھا اور دار پہ ہم کو کھینچا تھا
مرنے پہ ہمارے عام ہوئی، گو جیتے جی ہم کہہ نہ سکے

پاکستان زندہ باد، عمران خان زندہ باد۔ کون بچائے گا پاکستان، عمران خان، عمران خان، عمران خان۔

جناب سپیکر: جی، سید صمصام علی شاہ بخاری! ذرا مختصر بات کیجئے گا مہربانی کریں۔

سید صمصام علی شاہ بخاری: جناب سپیکر! شکریہ۔ آج ملک جس دور سے گزر رہا ہے اور کل جو واقعہ رونما ہوا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لئے الفاظ نہیں ملتے کہ اس واقعہ کی مذمت اور اس پر دکھ کا اظہار کس طرح کیا جائے، اس پر اپنے غم و غصہ پر قابو پاتے ہوئے اپنے آپ کو کیسے express کیا جائے، آج میں سوچ رہا تھا کہ عمران خان کا قصور کیا ہے؟ تو مجھے جو عمران خان کے قصور نظر آئے ہیں، جو ان ناعاقبت اندیشوں کو نظر نہیں آتے اور ان پر الزامات لگاتے ہیں، ان میں سے ایک قصور یہ ہے کہ انہوں نے اسلاموفوبیا کی بات کی، انہوں نے آقائے دوجہان حضرت محمد ﷺ کی شان اقدس میں جو گستاخیاں کی جاتی ہیں اس پر UN جنرل اسمبلی میں بات کی جو کہ بہت سارے اندرونی اور بیرونی لوگوں کو اچھی نہیں لگی۔ دوسری بات یہ ہے کہ he has become the voice of the voiceless people جن لوگوں کی آواز پاکستان میں دبا دی جاتی تھی جن لوگوں کی آواز کا گلا گھونٹ دیا جاتا تھا جن لوگوں کو بولنے کا حق نہیں دیا جاتا تھا عمران خان ان محروم اور مجبور طبقوں کی آواز بنا تو وہ سرمایہ داروں اور ایسے لوگوں کو پسند نہیں آئی کہ یہ ایسے لوگوں کی آواز کیوں بن رہا ہے کیونکہ وہ آواز 22 کروڑ عوام کی ہے وہ آواز صرف اشرافیہ کی نہیں ہے۔ آپ دیکھیں کہ کل کتنا بزدلانہ اور مجرمانہ حملہ کیا گیا جس میں ہمارا ایک کارکن شہید بھی ہوا جو بھی اس واقعہ کے ذمہ دار ہیں ان کے سینے میں اگر دل ہو تو وہ دیکھیں کہ اس شخص کے بچے اپنے والد کی لاش پر کس طرح سے کھڑے رو رہے ہیں کیا آسمان نہیں دہل جائے گا کیا ان کا خدا اور اس لاش کا وہ خدا نہیں جو اوندھے منہ وہاں پر پڑی ہوئی تھی وہ شخص اپنے ملک کے اس قافلے کے ساتھ چلا تھا، اپنے قائد کے ساتھ چلا تھا جو ملک کو بچانے چلا تھا اور بارہا کہا گیا کہ یہ پُرامن مارچ ہے بارہا کہا گیا کہ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ الیکشن کروادیں تاکہ لوگوں کی رائے عوام کے سامنے آجائے، یہ بتائیں کہ ہم نے کہاں پر کوئی violence کی ہے؟ میں اس ملک کے ذمہ داروں سے یہ بھی پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس سے پہلے بھی ہم نے یہ گھڑیاں دیکھی ہیں کہ لیاقت علی خان صاحب کو شہید کر دیا گیا اور اس کے محرکات آج تک پتا نہیں چل سکے، ذوالفقار علی بھٹو کا

judicial murder ہوا لیکن آج تک کسی کو پتا نہیں لگا اور افسوس کی بات یہ ہے کہ آج پیپلز پارٹی والے جمہوریت کے نام پر ان کے قاتلوں کے ساتھ بیٹھے ہیں۔ مجھے یاد ہے محترمہ بینظیر بھٹو جس دن شہید ہوئیں وہ ایسا بدنصیب دن تھا کہ میں اس وقت لیاقت باغ میں ہی موجود تھا حکومت بھی پھر اس وقت پیپلز پارٹی کی آئی اور کہا گیا کہ یہ ایک شخص ہے، دو ہیں، تین ہیں اور چار ہیں۔ بینظیر بھٹو صاحبہ شہید ضرور ہو گئیں لیکن آج تک پتا نہیں چل سکا کہ وہ کون لوگ تھے کدھر سے آئے اور کدھر چلے گئے یہ تمام باتیں دبا دی گئیں اور کل پھر ایک مجرمانہ اور بزدلانہ سازش کی گئی، اس آدمی کو میں یہ یقین کے ساتھ کہتا ہوں میں ثناخوانی کا عادی نہیں ہوں بلکہ میں کم بولنے والا آدمی ہوں، میں خدا کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں میں ان پاک ناموں کے نیچے بیٹھا ہوں کہ آپ یقین کیجئے کہ عمران خان اس وقت پاکستان کا لیڈر نہیں بلکہ امت مسلمہ کا لیڈر ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ کل یہ حملہ امت مسلمہ، جمہوریت، پاکستان اور عالم اسلام پر کیا گیا ہے۔ ہم پوری دنیا میں سفر کرتے ہیں لوگ کہتے ہیں کہ مہاتیر محمد صاحب کا نام کبھی لیا جاتا تھا انہوں نے بہت عزت کمائی لیکن آج کل اگر کوئی نام لیا جاتا ہے تو اس وقت صرف دو لیڈر طیب اردگان اور عمران خان کا نام لیا جاتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ پتا نہیں کس کس کی آنکھوں میں کھٹکتا ہے اور جب بیرونی طاقتوں کو کھٹکتا ہے تو ان کے ایجنٹ یہاں پر بھی موجود ہیں اور وہ لوگ بھی یہاں پر موجود ہیں جو ہمیں بھکاریوں سے تعبیر کرتے ہیں وہ لوگ بھی یہاں موجود ہیں جو کہتے ہیں کہ اگر ہم ان کی طرف نہیں دیکھیں گے تو ہمارا دانہ پانی بند ہو جائے گا اور یہ مذہب کارڈ کس پر استعمال کرتے ہیں آج تک مجھے پاکستان کی تاریخ کیا بلکہ عالم اسلام کی تاریخ میں بتا دیں کہ کوئی ایسا ایک لیڈر رہے جو مدینہ منورہ کی گلیوں میں ادب کی وجہ سے جا کر جوتا نہ پہنے کوئی ایک لیڈر ایسا بتا دیں اور وہ سنت پوری کرتا ہے۔ امام مالک نے مدینہ منورہ کی گلیوں میں 40 سال حدیث پڑھائی اور جب وہ مدینہ منورہ کی گلیوں میں چلتے تھے تو دیواروں کو پکڑ پکڑ کر چلتے تھے راستوں کے درمیان میں سے نہیں گزرتے تھے تو کسی نے پوچھا کہ حضرت آپ اتنے بڑے فقیہہ ہیں، آپ دورہ حدیث پڑھاتے ہیں آپ اتنے بڑے عالم ہیں آپ کیوں گلیوں کے درمیان میں سے نہیں چلتے تو انہوں نے فرمایا کہ میری یہ جرات نہیں پڑتی کہ میں درمیان سے گزروں کہیں میرے پاؤں اس جگہ پر نہ آ جائیں جہاں پر رسالت مآب حضرت محمد ﷺ کے نعلین پاک لگے ہوں تو

اس سنت کو یاد رکھتے ہوئے عمران خان وہاں پر جوتی اتار کر گئے۔ اس وقت لوگ، نام نہاد سوشل میڈیا اور جو NGOs بنی پھرتی ہیں انہوں نے مذاق اڑایا کہ پاکستان کا وزیر اعظم وہاں جا کر ننگے پاؤں پھرتا ہے ان عقل کے اندھوں کو یہ نہیں پتا جو لوگ وہاں پر ننگے پاؤں پھرتے ہیں اس کے سروں پر پوری دنیا کا تاج بھی وہ عزت ان کو نہیں بخش سکتا کیونکہ جو تاج اور جو رحمت حضور اکرم ﷺ کے نعلین پاک میں ہے وہ دنیا کے کسی تاج میں بھی نہیں ہے تو یہ اس آدمی پر الزام لگاتے ہیں۔ ایک بات میں اور عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پتا نہیں میرا دل یہ کہتا ہے کہ 22 کروڑ عوام کی دعاؤں کے صدقے اس مرتبہ پتا لگے گا کہ اس کے پیچھے کون ہے؟ ہم نے دیکھا کہ کل ایک عجیب سی شکل کا آدمی جس کو طوطے کی طرح پڑھایا گیا ہے یہ اصل بات نہیں ہے میں کوئی ایسی بات نہیں کرتا آپ کا حکم ہے کہ میں اپنی بات کو مختصر کروں تو میں اپنی بات کو مختصر ہی کروں گا لیکن انار کی اور انتشار پھیلانے والی بات میں نہیں کروں گا یہاں پر تمام learned persons بیٹھے ہیں، میں یہاں پر بیٹھے ہر شخص کو on the both side of the House چاہے وہ شخص divide کے اس طرف ہے یا اُس طرف ہے دعوت دیتا ہوں کہ وہ انار کی اور خانہ جنگی کی تاریخ پڑھ لے۔ خدانخواستہ خاکم بدہن صدبار خاکم بدہن جب یہ خانہ جنگی کی تحاریک شروع ہوتی ہیں تو پھر یہ رُکتی نہیں ہیں پھر کوئی بھی محفوظ نہیں رہتا۔ سب سے پہلے دولت مند اور ثروت والے جو سمجھتے ہیں کہ ہم تماشہ دیکھ رہے ہیں پھر ان کی بستیاں بھی جلتی ہیں صرف غریبوں کے گھر برباد نہیں ہوتے صرف اللہ کے نام لیوا لوگوں کے گھر برباد نہیں ہوتے بڑے بڑے محل بھی گرتے ہیں۔ میں پاکستان کے تمام لوگوں کو کہتا ہوں کہ خدا کے واسطے اس سیاست کو سیاست سمجھیں اس کو خونی نہ بنائیں ہم اس سیاست کو خونی نہیں بنانا چاہتے ہم پرامن سیاست کرنا چاہتے ہیں۔ آج جو ایک پریس کانفرنس ہوئی جو کہ انتہائی دل کو تکلیف دینے والی تھی میں ارباب اقتدار سے سوال کرنا چاہتا ہوں کہ جس آدمی پر ماڈل ٹاؤن میں درود شریف پڑھنے والے بے گناہ لوگوں کا خون ہو کیا اس کو وزیر داخلہ ہونا چاہئے۔ فیصل چودھری صاحب اور دوسرے فیصل آباد کے لوگ بھی یہاں پر بیٹھے ہیں اُس طرف بھی فیصل آباد کے ممبران یہاں پر بیٹھے ہوں گے تو کوئی آدمی حلف دے کر بتائے کہ جو وہاں پر قتل ہوئے بلکہ قتل نہیں شہید ہوئے میں قتل کا لفظ غلط کہہ رہا ہوں وہ لوگ وہ تھے جو عید میلاد النبی ﷺ کے جلوس میں شریک تھے جب ان کو شہید کیا گیا تو وہ قاتل بھاگ کر کس کے ڈیرے پر گئے تھے اور آج وہ وزیر داخلہ بنے بیٹھے ہیں اور پھر اس طرح کی باتیں

کر رہے ہیں؟ فتنے کا لفظ کیا ہوتا ہے صرف فتنے کے لفظ پر اس شخص پر کارروائی ہونی چاہئے۔ اس کو پتا ہے کہ فتنے کا لفظ کیا کہتا ہے اور دو دن پہلے وہ کہتا ہے کہ فتنے کا لفظ کہہ کر اور حالانکہ پتا نہیں کہ فتنہ کون ہے، فتنے کا لفظ کہہ کر کہتا ہے کہ betterیہ ہے کہ ابھی کچلا جائے اب اس سے زیادہ بڑی دھمکی کیا ہو گی اب اس سے زیادہ صاف بات کیا ہو گی اور پھر دو دن کے بعد دو ایسے ٹویٹ آتے ہیں جن میں واضح اشارے ہیں یہ کس کو دھوکا دینے کی کوشش کر رہے ہیں؟ خدارا اس ملک کے ارباب اقتدار یہ سوچیں کہ جس کرسی پر جس شخص کو بٹھایا جارہا ہے کیا وہ شخص اس کرسی کے قابل ہے؟ کیا کوئی وزیر داخلہ ایسا ہونا چاہئے جس پر ایک نہیں بلکہ multiple قتل کے الزامات ہوں، کیا آج تک ماڈل ٹاؤن کے شہداء کو انصاف مل چکا ہے، کیا آج تک جو لوگ فیصل آباد میں عید میلاد النبی ﷺ کے جلوس میں شہید ہوئے ہیں ان کے قاتلوں کا پتا لگ چکا ہے، کیا اقلیتیں اور خصوصاً حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا اور پنجتن پاک کا نام لینے والوں کے ساتھ جو اس شخص کے حواریوں نے کیا، کیا آپ وہ بھول گئے ہیں؟ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ لوگ اتنی سی زندگی کے لئے کیا کچھ کرتے ہیں حالانکہ مجھے یہ نہیں پتا کہ سپیکر صاحب کہ میں یہ تقریر کرتا کرتا یہاں پر بیٹھ بھی سکوں گا یا نہیں میرے اللہ نے میرے لئے کتنا وقت رکھا ہوا ہے مگر میں یہ ضرور چاہوں گا کہ میری جب بھی موت آئے مجھے غلامی آقائے دو جہاں اور غلامی اہل بیت میں آئے اور جب میرا حشر ہو تو وہ حسین کے ساتھ ہو وہ یزید کے ساتھ نہ ہو۔ میں دعا کرتا ہوں کہ ہمارا حشر حسین کے ساتھ ہو یزید کے ساتھ نہ ہو۔ اُس وقت بھی جب نواسہ رسول ﷺ کو شہید کیا گیا تھا تو اس وقت بھی فسطائی قوتیں کچھ کہتی تھیں ہم حسین کے ماننے والے ہیں اور حسین کے ماننے والے راہ حق پر چلیں گے اور انشاءاللہ تعالیٰ اسی اسوہ حسنہ پر چلیں گے اور حق کی بات کریں گے اور جب ہمارا وقت آیا تو ہم معاف کرنے والے ہیں۔ ہم اس نبی ﷺ کے ماننے والے ہیں جو سر اُتارنے پر یقین نہیں رکھتے، ہم اُسی نبی ﷺ کے ماننے والے ہیں جو صلہ رحمی پر یقین رکھتے ہیں جو اس پر یقین رکھتے ہیں کہ ان کو معاف کر دو مگر میں پاکستان کے تمام لوگوں کو ہاتھ باندھ کر کہتا ہوں کہ اللہ کے واسطے یہ ملک خداداد پاکستان آپ کو لا الہ الا اللہ کے نام پر ملا تھا اور قائداعظم نے یہ ملک بہت مشکلوں سے حاصل کیا تھا اس کو سنبھالو یہ ملک آپ کے لئے مشترک ہے اور جو چیز بُری ہے اس کو بُرا کہو جو اچھی ہے اس کو اچھا کہو یہی ملک کی خدمت ہے، یہی جمہوریت کی خدمت ہے اور میں آخر میں ایک اور عرض کر دوں لوگ کہتے ہیں کہ باہر سے کچھ ہو گیا ہو گا یہ ہو گیا ہو گا وہ ہو گیا

ہو گا۔میں لمبی بات نہیں کرنا چاہتا پہلے چوہان صاحب اور چودھری صاحب نے بہت اچھی باتیں کیں اور راجہ صاحب نے اسے open کیا۔یہ کہتے ہیں کہ کوئی باہر سے آگیا اور محمنے میں ڈالنے کی بات کرتے ہیں لیکن میں گزارش کرتا ہوں کہ بقول احمد فراز:

میری بستی سے پرے بھی میرے دشمن ہوں گے
پر یہاں کب کوئی اغیار کا لشکر اترا
آشنا ہاتھ ہی اکثر میری جانب لپکے
میرے سینے میں ہمیشہ میرا خنجر اترا

(نعرہ ہائے تحسین)

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: بہت خوب۔جناب علی اختر ایک رپورٹ پیش کرنا چاہتے ہیں۔

تحاریک استحقاق بابت سال 21- 2020اور2022 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

جناب علی اختر: جناب سپیکر! میں تحاریک استحقاق نمبر 6، 12 اور 16 بابت سال 2020 ، تحریک استحقاق نمبر 13 بابت سال 2021 اور تحاریک استحقاق نمبر 5، 13 بابت سال 2022 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹیں پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: رپورٹیں پیش ہوئیں۔میرے پاس جو نام آئے ہیں ان کے مطابق اب محترمہ نیلم حیات ملک کی باری آتی ہے، ان کے بعد محترمہ شاہینہ کریم پھر ملک ظہیر عباس کھوکھر کی باری آئے گی۔

جناب محمد اشرف رسول: جناب سپیکر! میں نے بھی اپنا نام بھیجا تھا۔

جناب سپیکر: جی، آپ کی چٹ ابھی میرے پاس پہنچی ہے۔جس ترتیب سے چٹیں آئی ہیں میں نے اسی حساب سے باری بنائی ہے۔جی، محترمہ نیلم حیات ملک!

محترمہ نیلم حیات ملک: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں کوشش کروں گی کہ میری تقریر مختصر ہو ہم خان صاحب پر بزدلانہ حملے کی پرزور مذمت کرتے ہیں اور ہمسائے میں جو لوگ بیٹھے ہیں اور بار بار اٹھ کر پوائنٹ آف آرڈر پوائنٹ آف آرڈر کر رہے ہیں یہ خدا کے لئے آج کے دن کے لئے تو چپ کر جائیں۔ انسان کا سر تھوڑی دیر شرم سے جھک جاتا ہے ان میں تو اتنی شرم نہیں ہے کہ یہ تھوڑی دیر کے لئے اپنا سر جھکا لیں یہ بار بار پوائنٹ آف آرڈر کے لئے کھڑے ہو رہے ہیں۔ کس چیز کا پوائنٹ آف آرڈر؟ تم ایک ایسے بندے کو مارنے چلے ہو جو پاکستان کا خیر خواہ ہے اس ملک کا خیر خواہ ہے، وہ اللہ کے نام سے بات شروع کرتا ہے، وہ مدینے کی گلیوں میں جس طرح پھرتا ہے۔ شرم کرو! کیا تم لوگ اس کے پائے کے ہو کہ تم بار بار کھڑے ہو کر پوائنٹ آف آرڈر بولتے ہو؟

جناب سپیکر! خان صاحب جو اس حملے میں بچ گئے اس میں ان کے پیچھے ان کی مرحوم والدہ شوکت خانم کی دعائیں ہیں، ان کے پیچھے پوری عوام، پورے پاکستان، پوری دنیا کے لوگوں کی دعائیں ہیں۔ یہ خان صاحب کو کیا ماریں گے؟ میں آپ کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ خان صاحب کے دو بڑے قصور ہیں جن کی وجہ سے یہ لوگ ہاتھ دھو کر ان کے پیچھے پڑے ہیں۔ عمران خان نے ان کی چوریاں پکڑیں اور پوری دنیا کو بتایا کہ یہ کس طرح چوریاں کرتے ہیں یہ پوری دنیا میں منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے اور یہ دنیا میں منہ چھپاتے پھرتے ہیں لیکن لوگ ان کو منہ بھی نہیں چھپانے دیتے۔ خان صاحب پر قاتلانہ حملے کے بعد جس طرح کے remarks مریم نواز اور مریم اورنگ زیب نے دیئے میں کہتی ہوں کہ ان دونوں کے لئے شرم سے ڈوب مر جانے کا مقام ہے۔ میرے بھائی چودھری ظہیر الدین نے جو ابھی کہا کہ خان صاحب کے لئے دعاؤں کے لئے ہاتھ اٹھتے ہیں میں ان کی اس بات کو نہ صرف second کرتی ہوں بلکہ میں آپ کو وہ والی دعا بتا کر اپنی بات ختم کرتی ہوں اور خدا کی قسم کھا کر کہتی ہوں کہ میں نے خود لوگوں کو یہ دعا کرتے سنا کہ اے اللہ عمران خان کو پاکستان کے سر پر سلامت رکھنا، اے اللہ! PDM کے بندے بندے کو نیست و نابود فرما اور ان اداروں کے لوگوں کو نیست و نابود فرما جو پاکستان کو کھا گئے اور جن اداروں نے پاکستان کو کمزور کر دیا اللہ ان کو بھی نیست و نابود فرما۔ میں آخر میں صرف ایک شعر پڑھوں گی:

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، اب محترمہ شاہینہ کریم بات کریں گی، ان کے بعد ملک ظہیر عباس کھوکھر بات کریں گے۔ جی، ڈاکٹر صاحبہ!

محترمہ شاہینہ کریم: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ کل جو حملہ ہوا وہ ایک فرد یا کچھ افراد کا کچھ افراد پر حملہ نہیں تھا بلکہ یہ ایک فسطائیت اور فاشزم کی سوچ کا حقیقی آزادی اور حقیقی تبدیلی کی سوچ پر حملہ تھا۔ یہ ایک بہت گہری سازش ہے اس کے ڈانڈے بہت دور تک جاتے ہیں۔ کل جو مقدس خون گرا وہ صرف زمین پر نہیں گرا بلکہ پاکستانی قوم کے دلوں میں گرا ہے اور وہ خون پاکستانی قوم کی رگوں میں اترا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس سوچ اور جذبے کی حرارت جو اس حقیقی آزادی کی تحریک کے پیچھے کارفرما ہے یہ حرارت انشاءاللہ پوری قوم میں آپ کو محسوس ہو گی۔ میں یہ کہنا چاہوں گی کہ عمران خان اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر ایک دفعہ پہلے بھی وہ اسی سازش کا شکار ہوئے تھے اور اللہ نے ان کی جان بچائی تھی اب ایک دفعہ پھر وہ اس سازش کا شکار ہوئے لیکن اللہ نے ان کی جان بچائی جس پر ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں اور اس حملے کی مذمت بھی کرتے ہیں۔ اس نوجوان نے، اس بوڑھے جوان نے مٹی کا وہ قرض اتارا جو اس پر واجب بھی نہ تھا اور اب یہ قرض اس کے کندھوں سے اتر کر پوری قوم پر آ چکا ہے۔ اب پوری 22 کروڑ عوام اس کی مقروض ہو چکی ہے اور اس قرض کو اتارنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ اس حقیقی آزادی کی تحریک کا اس حقیقی تبدیلی کی تحریک کا پرزور حصہ بن جائیں۔ ہم پورے جوش و خروش کے ساتھ اس کا حصہ بنیں۔

جناب سپیکر! ایک نسل کو قربانی دینا پڑتی ہے، ایک نسل نے قائداعظم کے ساتھ مل کر قربانی دی تھی اور تحریک پاکستان میں ہم نے پاکستان حاصل کیا تھا لیکن ہم تعمیر پاکستان نہ کر سکے بد قسمتی سے 70 سال اس طرح کے مافیاز ہم پر قابض رہے کہ ہم تعمیر پاکستان نہ کر سکے۔ اب تعمیر پاکستان کی تحریک کو عمران خان لے کر کھڑا ہے، مجھے فخر ہے کہ میں اس نسل کا حصہ ہوں جو عمران

خان کی اس تحریک کا حصہ ہے۔ میں نے اپنے بچوں سے یہ کہا ہے کہ میرے بعد تم پر یہ قرض ہو گا اور یہ ایک نسل نہیں اتارے گی بلکہ جتنی نسلوں کو بھی اتارنا پڑے گا انشاءاللہ ہم عمران خان کا یہ قرض اتاریں گے۔ عمران خان تم ڈٹے رہنا، عمران خان تم سلامت رہو، پوری قوم تمہارے ساتھ ہے، یہ مائیں، بہنیں، بیٹیاں ہمارے بچے تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تم پر قربان، ہمارے بچے تم پر قربان۔ پاکستان زندہ باد۔ (محترمہ اس مرحلہ پر آبدیدہ ہو گئیں) (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، ملک ظہیر عباس کھوکھر!

ملک ظہیر عباس: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي* وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي* وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي* يَفْقَهُوا قَوْلِي۔

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

جناب سپیکر! کل 3۔نومبر کا دن پاکستان کی تاریخ کا سیاہ ترین دن تھا۔ یہ دن ہمیں صدیوں یاد رہے گا اور سیاہ دن کے ساتھ ساتھ اس دن نے ہمیں message بھی دیا ہے۔ وہ message کیا ہے جو اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں انسانیت کے لئے message دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں کہتے ہیں کہ اے انسان اے سپر پاورز ایک چال تم چلتے ہو اور ایک چال میں اللہ چلتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اسی حوالے سے آیت ہے **وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ.** اور میں اللہ بہترین چالیں چلنے والا ہوں۔ میں ان قوتوں کو دعوت دیتا ہوں جو قوتیں اللہ کے ساتھ ٹکرانے کی کوشش کرتی ہیں جو اللہ کے معاملات میں دخل دینے کی کوشش کرتی ہیں۔ وہ 3۔نومبر کا دن دیکھیں جب نہتے عمران خان اور ان کے ساتھیوں پر گولیاں چلائی گئیں لیکن عمران خان اور ان کے ساتھی محفوظ رہتے ہیں۔ یہ آج کی پلاننگ نہیں تھی بلکہ عمران خان اور اس کے نظریئے کو eliminate کرنے کے لئے بہت سالوں سے یہ پلاننگ کی گئی ہے۔ اس پر غلام امپورٹڈ حکومت اور ان کے آقا جو بیرون ملک بیٹھے ہیں وہ script لکھ کر ان کو دیتے ہیں اور بین الاقوامی سطح پر یہ سازشیں تیار

ہوتی ہیں۔ جب کسی محبوب قائد پر قاتلانہ حملہ ہوتا ہے تو اس وقت پوری دنیا کے شیطان، وہ لوگ جو انسانوں کو غلام بنانا چاہتے ہیں، جو انسانوں کو control کرنا چاہتے ہیں، جو لوگوں کی آزادی ختم کرنا چاہتے ہیں، جو لوگوں کی خود مختاری کو ختم کرنا چاہتے ہیں اور ان کی نسلوں کو غلام بنانے کی کوشش کرتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ نے یہ معجزہ دکھایا ہے کہ تم جو مرضی planning کر لو میں اللہ بہت بڑا بچانے والا ہوں۔ کل جس طرح سے گولیوں کی بوچھاڑ اور بارش ہوئی تو اُس وقت بیرون ملک اور اندرون ملک بہت ساری قوتیں اس کو دیکھ رہی ہوں گی لیکن میرے اللہ کی یہ شان ہے کہ ان کی تمام تر کوششوں کے باوجود اللہ تعالیٰ نے عمران خان اور ان کے ساتھیوں کو محفوظ رکھا۔ میں مرحوم معظم گوندل کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں۔ کیا ان کا دل پتھر کا ہے اور کیا ان کا دل روتا نہیں ہے؟ جب معظم گوندل کے بچے اس کی کمر پر ہاتھ رکھ کر اپنے بابا کو اُٹھا رہے تھے، اُوپر گولیاں چل رہی تھیں اور وہ بچے گولیوں کی پروا کئے بغیر اپنے بابا کو اُٹھا رہے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ بابا اُٹھو۔ یہ ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ کیا غلامی کرنا پاکستان کے لوگوں کے مقدّر میں لکھا ہوا ہے؟

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ 70,80 اور 90 کی دہائی کے دن گزر گئے اور اب 2022 ہے۔ اب ہمارے ملک پاکستان کے لوگ تعلیم یافتہ ہیں اور عمران خان نے ان کو awareness دے دی ہے۔ عمران خان نے ان کو وہ ذہنی آزادی دے دی ہے جو کہ 1947 کے بعد ہم سے چھین لی گئی تھی۔ پاکستان جغرافیائی طور پر تو آزاد تھا لیکن لوگوں کی ذہنی آزادی کو غلامی میں تبدیل کیا گیا اور پے دَر پے ایسی حکومتیں آئیں کہ جنہوں نے پاکستان کی حقیقی آزادی کو سلب کر دیا۔

جناب سپیکر! آج میں بتانا چاہتا ہوں اور یہ میرا دعویٰ ہے کہ یہ جو مرضی کر لیں عمران خان نے اس قوم کو حقیقی آزادی کی sense دے دی ہے۔ عمران خان نے قوم کو حقیقی آزادی اور حقیقی عشق کا وہ جذبہ دے دیا ہے جو کہ حضرت بلالؓ کو حضرت محمد ﷺ نے قوتِ عشق حقیقی کا جذبہ عطا کیا تھا۔ کافر حضرت بلالؓ کو کوڑے مارتے تھے لیکن ان کی زبان سے احد، احد اور احد کے الفاظ ادا ہو رہے تھے۔ آج یہ قوم حقیقی آزادی حاصل کرنے کے لئے تیار ہو چکی ہے۔ آج یہ قوم "**لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** " کے کلمہ کے نیچے متحد ہو چکی ہے اور اپنی حقیقی آزادی کی خاطر بیدار ہو چکی ہے۔ آج اس قوم کو awareness مل چکی ہے۔ آج یہ حکمران پیچھے رہ گئے ہیں اور قوم

آگے نکل چکی ہے۔ آج میں دیکھتا ہوں کہ یہ کس طرح سے ہماری حقیقی آزادی کی تحریک کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آج ہمارے ضمیر زندہ ہیں اور شعور اُجاگر ہو چکے ہیں۔ آج ہماری پرواز بلند ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے بعد اس قوم کو بیدار کرنے میں عمران خان کا بہت بڑا کردار ہے۔ میں آخر میں یہ کہوں گا کہ:

پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں
کرگس کا جہاں اور ہے، شاہیں کا جہاں اور
شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن
نہ مالِ غنیمت نہ کشور کُشائی

جناب سپیکر! میں عمران خان کے حوصلے کو داد دیتا ہوں کہ وہ اب بھی ہمیں کہہ رہا ہے کہ "**ان اللہ مع الصابرین**" وہ کہہ رہا ہے کہ صبر کا دامن مت چھوڑو کیونکہ یہ ملک، فوج اور ادارے ہمارے ہیں۔ ہم نے ان اداروں کو مضبوط کرنا ہے۔ ہم نے ان حکمرانوں سے نجات حاصل کرنی ہے جو کہ بیرونی قوتوں کو مانتے ہیں اور جو ان شیطانی قوتوں کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں۔ یہ گدھ ہیں جو کہ مرے ہوئے جانور کا گوشت کھاتے ہیں۔ وفاق میں بیٹھے ہوئے حکمران گدھ ہیں۔ ان کے پاس بوٹ چاٹنے کے علاوہ کوئی اور کام نہیں ہے۔ ہم نے یہ پختہ عزم کیا ہوا ہے کہ قائد اعظم محمد علی جناحؒ کے فلسفے کے مطابق ہم عمران خان کی قیادت میں پاکستان کو ایک مضبوط ملک بنائیں گے۔ **وماعلینا الا البلاغ**

(اس مرحلہ پر جناب چیئرمین میاں شفیع محمد کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب چیئرمین: اب ملک احمد خان بھچر بات کریں گے اور ان کے بعد محترمہ سعدیہ سہیل رانا بات کریں گی۔

جناب احمد خان: جناب چیئرمین! کل جو واقعہ رُونما ہوا ہے میں اس کی پُرزور مذمت کرتا ہوں۔ میں اپنی تقریر کو دو حصوں میں تقسیم کروں گا۔ عمران خان جو کہ ہمارے قائد ہیں میں ان کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے یہاں پر ایک بات ضرور کروں گا کہ کل ان پر قاتلانہ حملہ ہوا ہے

لیکن اس کے بعد بھی وہ بہت determined تھے اور قوم کا مورال اس کی وجہ سے بہت بڑھا ہے۔

جناب چیئرمین! سب سے پہلے میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ عمران خان نے اپنے سیاسی سفر کا آغاز کہاں سے کیا تھا۔ عمران خان نے 1996 سے اپنے سیاسی سفر کا آغاز کیا تھا۔ 1997 کے الیکشن میں ان کا انتخابی نشان "لیمپ یعنی چراغ" تھا۔ اس الیکشن میں ان کو کوئی seat حاصل نہیں ہوئی تھی۔ سال 2002 میں عمران خان میانوالی سے صرف ایک seat حاصل کرتا ہے۔ اُس وقت یہ NA-55 کی seat تھی اور پھر درمیان میں ایک gap آ جاتا ہے۔ 2008 کے الیکشن کا پاکستان تحریک انصاف بائیکاٹ کرتی ہے اور اُس وقت یہ سمجھا جا رہا تھا کہ عمران خان کی جماعت ختم ہو چکی ہے لیکن عمران خان اپنی جدوجہد جاری رکھتا ہے اور سال 2013 کے الیکشن میں اپنی جماعت کو revive کرتا ہے۔ ایک صوبے میں تحریک انصاف کی حکومت بن جاتی ہے اور صوبہ پنجاب میں تحریک انصاف نے صوبائی اسمبلی کی تقریباً 28 سیٹیں حاصل کی تھیں۔ ان جیتنے والوں میں آپ اور میں بھی شامل تھے۔ اسی طرح صوبہ پنجاب میں MNA کی 6 سیٹیں تحریک انصاف نے حاصل کی تھیں۔ جو آدمی سچا ہوتا ہے اور سچ کی طرف گامزن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شاملِ حال ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے عمران خان سال 2018 میں وزیر اعظم پاکستان بن جاتے ہیں۔ اس ملک کی جو پچاس سالہ پرانی سیاسی جماعتیں ہیں ان کی طرف سے ہمیشہ یہ کہا جاتا رہا کہ یہ کسی کے اشارے پر آئے ہیں اور پھر 9 اور 10۔ اپریل کی ایک رات regime change ہوتا ہے۔ چونکہ وقت کم ہے اس لئے میں اپنی بات کو sum up کروں گا۔ اس کے بعد یہ سمجھا گیا کہ عمران خان کی سیاست اب ختم ہو گئی ہے۔ عمران خان اپنے ساڑھے تین سالہ دورِ حکومت میں نہ صرف ایک قومی لیڈر بن کر اُبھرے بلکہ وہ اُمتِ مسلّمہ کے بھی لیڈر بن گئے ہیں۔ آپ کو ان کی international forums پر کی گئی تقاریر یاد ہوں گی۔ انہوں نے گستاخِ رسول ﷺ کے خاکوں پر بہت زیادہ reaction show کیا۔ انہوں نے مدینہ شریف کے دورے کئے اور حضرت محمد ﷺ کے روضہ مبارک پر حاضریاں دیں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت ڈال دی ہے۔ آج پورا پاکستان عمران خان کی آواز بن چکا ہے۔ میں یہ وثوق سے کہہ رہا ہوں کہ عمران خان پر قاتلانہ حملہ کرنے، ان پر physically اور لفظوں سے حملہ کرنے کو پاکستان کے لوگ اپنی

ذات پر حملہ سمجھتے ہیں۔میں یہ کہوں گا کہ اللہ نہ کرے کل عمران خان کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ان کو 9اور 10۔اپریل کی درمیانی شب سیاسی طور پر ختم کرنے کی کوشش کی گئی جب ایک regime change کا منصوبہ بنایا گیااور اس سے یہ سمجھا گیا کہ اب عمران خان کی سیاست ختم ہو چکی ہے۔موجودہ حکمران کہتے ہیں کہ اب عمران خان کی بیساکھیاں ہمارے پاس آ گئی ہیں لہذا اب عمران خان دوبارہ survive نہیں کر سکے گا۔عمران خان چونکہ ایک سچا انسان ہے اس لئے جب وہ باہر سڑکوں پر نکلا تو پورا پاکستان ان کے ساتھ نکل پڑا۔جب ان کو یہ پتا چل گیا کہ عمران خان ہمارے قابو میں نہیں آتا تو کل ایک بہت ہی شرمناک حرکت ہوئی۔میں اس سلسلے میں آپ کے توسط سے پاکستان کے تمام مقتدر اداروں اور سیاسی اداروں کو پیغام دینا چاہتا ہوں کہ یہ کوئی مذاق ہے۔اس ملک میں جو چیزیں چلی آ رہی تھیں لیکن جناب عمران خان کے ساتھ پاکستانی عوام کی جو وابستگی ہو چکی ہے میرے خیال میں یہ ان کی سوچ سے بھی زیادہ ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ جناب عمران خان ایک سیاسی لیڈر ہیں لیکن جناب عمران خان اس ملک کے ایک پسندیدہ بیٹے بھی ہیں اور لوگوں کے پسندیدہ بھائی بھی ہیں۔ہزاروں مائیں، بہنیں اور باپ اُن کے لئے روزانہ دعائیں کر رہے ہیں۔اس ملک کو اگر بچانا ہے تو جناب عمران خان کو بچالو کیونکہ جناب عمران خان کے بغیر یہ ملک نہیں بچ سکتا اور میں اس مقدس ایوان میں on the record یہ بات کر رہا ہوں کہ اس وقت جناب عمران خان کو بچانا اس پورے پاکستان کا فرض ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین! انہوں نے کل ہمارے ساتھ جو trailer کیا ہے ان کو اس trailer کا جواب trailer میں ہی مل رہا ہے۔ادھر سے بھی trailer چل رہا ہے، full episode ادھر سے بھی ابھی نہیں چلا۔اگر ہماری سینئر قیادت کل اس ملک کے لوگوں کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش نہ کرتی تو پتا نہیں آج اس ملک میں کیا ہو جاتا۔میں بار بار ایک ہی بات repeat کروں گا کہ میں ذمہ دار لوگوں سے مطالبہ کر رہا ہوں کہ اس واقعہ کی صاف اور شفاف تحقیق ہونی چاہئے اُس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ملک میں اس سے پہلے بھی سیاسی لیڈروں کے ساتھ ایسے واقعات ہو چکے ہیں۔اس ہاؤس میں جناب عمران خان کے بارے میں بڑی سچی اور کھری باتیں کی گئی ہیں میں اگر اُن باتوں پر شروع ہو جاؤں گا تو میرے پاس بہت زیادہ مواد ہے جس پر آدھا گھنٹہ یا ایک گھنٹہ بھی لگ سکتا ہے۔بات یہ ہے کہ جناب عمران خان اس وقت اس ملک پاکستان کی ضرورت ہے اور کوئی بھی بندہ

اُس وقت ضرورت بنتا ہے جب پورا ملک، پورا خطہ اور پورا علاقہ اُس کے ساتھ ہوتا ہے۔جناب عمران خان کی جان کی حفاظت اس ملک کی حفاظت اور مسلم اُمہ کی حفاظت جتنی ضروری ہے۔ میں کل سے اپنی حریف جماعتوں کی پریس کانفرنسز سُن رہا ہوں تو جو لوگ اپنے آپ کو top leader کہتے ہیں اُن کی سنجیدگی آپ خود دیکھ لیں اُنہیں سمجھ ہی نہیں آرہی کہ اس ملک کے ساتھ ہو کیا رہا ہے؟ ایک ایسا لیڈر جس کے ساتھ چالیس چالیس، پچاس پچاس ہزار لوگ بیس بیس، تیس تیس کلومیٹر پیدل چل رہے ہیں آپ اُن کے بارے میں کہہ رہے ہیں کہ ہم اُس کو فلاں جیل میں ڈال دیں گے۔ یہ ہمارے ساتھ بات نہیں کرنا چاہتا تھا تو ہم اس کے ساتھ یہ کر دیں گے، وہ کر دیں گے۔ بات یہ ہے کہ جناب عمران خان کا مطالبہ صرف یہ ہے کہ ملک میں صاف اور شفاف الیکشن کروایا جائے۔ آپ الیکشن کا اعلان کریں جناب عمران خان آپ کے ساتھ الیکشن لڑنے کے لئے تیار ہے۔ آپ لوگ جناب عمران خان کے صرف ایک ہی مطالبے کو سائیڈ پر رکھ کر اُس کی جان کے درپے ہو گئے ہیں۔ آج جناب عمران خان اکیلے نہیں ہیں پورا پاکستان اس وقت عمران خان بن چکا ہے اور یہ سب ان کی حماقتوں کی وجہ سے ہوا ہے کیونکہ یہ جناب عمران خان کو جتنا دبانے کی کوشش کرتے ہیں اگلے دن ہی اللہ کی ذات جناب عمران خان کو اُتنا ہی اوپر لے کر چلی جاتی ہے کیونکہ اللہ کی ذات اُس کے ساتھ ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین! میں کسی کو criticize نہیں کروں گا میں صرف اتنی بات کروں گا کہ یہ خود دیکھ لیں کہ یہ اپنے کس انجام کی طرف بڑھ رہے ہیں اور جناب عمران خان اپنے کس آغاز کی طرف بڑھ رہے ہیں؟ کل کے واقعہ کے بعد آپ بھی اور میں بھی شوکت خانم ہسپتال میں موجود تھا میں یہ بات حلفاً کر رہا ہوں کہ میں شوکت خانم ہسپتال کے walk-in clinic سے نکلا تو وہاں تین چار مریض بچے بیٹھ کر جناب عمران خان کے لئے دعا کر رہے تھے جب میں نے اُن سے پوچھا تو اُن بچوں کے باپ نے مجھے بتایا کہ عمران خان ہمارے دلوں میں بستا ہے کیونکہ میرے یہ دو بچے اللہ کے بعد جناب عمران خان کی وجہ سے ٹھیک ہوئے ہیں۔ ایک بندے کے پیچھے اتنی دعائیں ہیں اور آپ اُس کو crush کرنے چلے ہیں جس کو اللہ نہیں crush کرے گا آپ اُس کو کیسے crush کر سکتے ہیں؟

جناب چیئرمین! اگر آپ تھوڑا پیچھے جائیں تو ان کی سیاست کی بنیاد یہ ہے کہ لیڈر کے آنے کے لئے vacuum پیدا کیا جائے اور اُس vacuum کے بعد ڈرائنگ روم کے سیاستدان آکر اپنی dirty politics شروع کریں۔ میں دوبارہ متنبہ کرتا ہوں کہ پورا پاکستان عمران خان بن چکا ہے اور آپ پورے پاکستان کو قتل یا شہید نہیں کر سکتے لہذا آپ نے ہمیں یہ جو ایک چھوٹا سا trailer دکھایا ہے آپ اس حرکت سے باز رہیں، نہیں تو پورا پاکستان جناب عمران خان کی حفاظت کرے گا۔ بہت شکریہ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ محترمہ سعدیہ سہیل رانا!

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ کل ایک بہادر لیڈر پر بُزدلانہ حملہ ہوا۔ بے شک اس میں کوئی دوسری رائے نہیں کہ مارنے والے سے بچانے والا بہت بڑا ہے۔ میرے سب بہن بھائیوں نے میرے لیڈر کے حوالے سے بہت خوبصورت گفتگو کی اور جناب احمد خان نے صحیح کہا کہ اگر ہم اپنے لیڈر کے بارے میں بات کرنا شروع کریں تو اجلاس کا ٹائم ختم ہو جائے گا لیکن ہماری گفتگو ختم نہیں ہو گی۔ ہم جناب عمران خان سے نہ ہی کسی ذاتی مفاد کی خاطر منسلک ہیں، نہ ہی کسی عہدے کی وجہ سے اُن سے منسلک ہیں ہم اُن سے صرف اُن کے نظریئے کی وجہ سے محبت کرتے ہیں۔ ہم اُن سے اُن کی اُس محبت کی وجہ سے محبت کرتے ہیں جو محبت وہ میرے پیارے ملک پاکستان کے لئے رکھتے ہیں۔ ہم اُن کے اُن جذبوں کی قدر کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بچوں کے مستقبل کے لئے پچھلے 26 سال سے انتھک محنت کر رہے ہیں۔ وہ اس پاک وطن کے لئے دن رات محنت کر رہے ہیں اور یہ وہ ملک ہے جو رسول کریم ﷺ کی فرمائش پر بنا تھا اور جس کو بنانے کے لئے لاکھوں انسانی جانوں نے قربانی دی تھی لیکن اس ملک کو سالہا سال سے چور اور ڈاکو لوٹ کر کھائے جا رہے ہیں۔ میں اس حقیقی آزادی مارچ میں پہلے دن سے جناب عمران خان کے ساتھ رہی تو میں کچھ مناظر آپ کے ساتھ share کرنا چاہتی ہوں۔ میں دو دن پہلے جناب عمران خان کے ساتھ اُن کے کنٹینر پر تھی، میں نے بہت سارے دھرنے اور جلوس attend کئے حتیٰ کہ میں وزیرستان تک بھی گئی لیکن میں نے جناب عمران خان کے لئے لوگوں کی محبت اور جنون اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ ہم جن شہروں سے گزرتے تھے لوگ اپنے گھروں کی چھتوں پر کھڑے

ہو کر اور خواتین چھوٹے چھوٹے بچے لے کر اپنے دامن اُٹھا کر جناب عمران خان کے لئے دعائیں دیتی دیکھی ہیں۔ جناب عمران خان کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے میں نے لوگوں کو گھنٹوں کھڑے رہا دیکھا ہے۔ یہ کوئی عام آدمی ہے، یہ کوئی عام سیاستدان ہے کہ یہ اُس سے مقابلہ کرتے ہیں؟ میں چیلنج کرتی ہوں کہ جناب عمران خان کے علاوہ یہ اپنے آپ کو جتنی لیڈر شپ کہلواتی ہے یہ گارڈز کے بغیر عوام میں جا کر تو دیکھیں ان کو اپنی مقبولیت کا بھی اندازہ ہو جائے گا اور عوام کے دلوں میں ان کے لئے جو محبت ہے وہ بھی نظر آجائے گی۔ میرا لیڈر کہتا ہے کہ میں اپنی جان کے خطرے کے پیش نظر اپنے آگے bullet proof mirror لگالوں اور میرے لوگ جو کھلے سینوں کے ساتھ میرے آگے آگے چل رہے ہیں میں اُن کو ان کے رحم و کرم پر چھوڑ دوں؟ ایک جسم کو تو گولی لگ سکتی ہے لیکن ایک سوچ، ایک نظریے اور ایک جنون کو کوئی گولی نہیں روک سکتی۔ یہ جتنا بڑا attack کرتے ہیں چاہے 25۔ مئی کا واقعہ ہو جس میں انتہا کی gas shelling کر کے انہوں نے ڈرانے کی کوشش کی لیکن لوگوں میں جنون اُس سے بھی بڑھ کر آتا ہے۔

جناب سپیکر! ہم نے جب لبرٹی چوک سے یہ مارچ شروع کیا تھا تو ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اور ہر اگلے دن پہلے سے زیادہ لوگ ہوتے تھے۔ میں نے عمران خان کے لئے لوگوں کا جنون اور محبت بڑھتا ہوا دیکھا ہے۔ عمران خان کا جذبہ اور مستحکم ہوتے دیکھا ہے۔ یہ چار گولیاں اس کو کیا مار سکتی ہیں۔ یہ ان کی غلط فہمی ہے۔ جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہو اس کو کوئی نہیں مار سکتا۔ یہ چند جھوٹے، مکار، لالچی اور ڈرپوک لوگوں کا ٹولہ ہے۔ مریم بی بی ایک tweet کرتی ہیں کہ "عمران خان تو مر گیا" مر تو تم گئے ہو سیاسی طور پر بھی اور اخلاقی طور پر بھی۔ ہر لحاظ سے تم مر گئے ہو۔ یہ کہتے ہیں کہ عمران خان جھوٹی شہرت کے لئے یہ سب کر رہا ہے۔ تم جب پیدا بھی نہیں ہوئے تھے اس وقت بھی اللہ تعالیٰ نے عمران خان کو شہرت دی ہوئی تھی۔ تم کس کی بات کر رہے ہو۔ تم اپنی زبانوں کو لگامیں دو۔ میں رانا ثناء اللہ صاحب سے کہتی ہوں کہ رانا صاحب ذرا تشریف تو لائیں۔ عوام میں آکر دیکھیں۔ عوام آپ کی چھوٹی چھوٹی بوٹیاں کر کے آپ کو بتائیں گے کہ لوگ آپ کے بارے میں کیا جذبات رکھتے ہیں۔ آپ کو اپنے ٹکڑے سنبھالنے کو نہیں ملیں گے۔ عمران خان اپنی محبت اور بہادری سے لوگوں کے دلوں میں راج کرتا ہے۔ گولیاں کھا کر بھی جب وہ اٹھا تو اپنے لوگوں کو دیکھ کر انتہائی تکلیف میں بھی مسکرا کر اس نے اپنی طاقت کا اظہار کیا۔ پہلے تو شاید یہ

ایک تحریک تھی لیکن اب یہ انقلاب کی صورت اختیار کر چکا ہے۔جب خان صاحب کو گولیاں لگیں تو میں دو گاڑیاں پیچھے تھی۔خدا کی قسم میں ہر نماز میں دعا مانگتی ہوں کہ یا اللہ اس پر چلنے والی ہر گولی مجھے لگ جائے اور وہ بچ جائے۔ہر ورکر کا، ہر پارٹی ممبر کا، ہر پاکستانی کا، اس قوم کی ماؤں کا، بہنوں کا، بیٹیوں کا، بچوں کا اور جوانوں کا اپنے اس لیڈر کے لئے محبت اور جنون کا رشتہ ہے۔جنون کبھی نہیں مرتا۔لوگ مر سکتے ہیں لیکن جنون نہیں مرتا۔انشاءاللہ عمران خان بھی سلامت رہے گا۔ ہم حقیقی آزادی کی جنگ لڑیں گے اور جیت کر بھی دکھائیں گے۔پاکستان زندہ باد۔

جناب سپیکر: جی، میجر سرور صاحب!

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: ان کے بعد آپ پوائنٹ آف آرڈر پر بات کر لیجئے گا۔جی، میجر صاحب!

جناب محمد غلام سرور: جناب سپیکر! شکریہ۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔میرے بھائیوں نے اور بہت سے دوستوں نے عمران خان پر قاتلانہ حملے کی مذمت بھی کی ہے اور اس پر بات کی ہے۔میری بہن نے کہا کہ جنون کبھی مر نہیں سکتا۔میں ایک فوجی ہوں اور ایک فوجی خاندان سے تعلق رکھتا ہوں۔میں بہت دکھی دل کے ساتھ یہ بات کرنا چاہتا ہوں کہ آج میرے ملک کی ایجنسی ISI کے متعلق باتیں ہو رہی ہیں۔ہم شرمندہ ہوتے ہیں۔میں نے اس فوج کے لئے serve کیا ہے۔ہم شرمندہ ہوتے ہیں۔ہر فوجی اور ہر جوان کی اس سے بہت امیدیں ہیں۔نہ صرف پاکستان میں بلکہ پوری دنیا کے ہر مسلمان میں اس کے لئے احترام ہے۔خدارا اس احترام کو ضائع نہ کریں۔میں جنرل باجوہ صاحب سے کہنا چاہتا ہوں کہ جناب آپ جانے والے ہیں لہٰذا اپنی اولاد اور اپنی آنے والی نسلوں کے لئے اچھا نام چھوڑ کر جائیں۔آپ بطور آرمی چیف اگر حق اور انصاف کے ساتھ کھڑے نہیں ہو سکتے تو پھر لوگ آپ کے متعلق وہ باتیں کریں گے جسے سن کر ہر فوجی کو شرم آئے گی۔ہمیں شرم نہ دلوائیں۔

جناب سپیکر! میں آخر میں صرف اتنا ہی کہنا چاہوں گا کہ عمران خان پوری قوم کی redline ہے۔پوری قوم کی ہی نہیں بلکہ عالم اسلام کی redline ہے۔میں یہ بات ریکارڈ پر لانا چاہتا ہوں کہ لوگو! یہ بات کان کھول کر سن لو بینظیر کی شہادت کے بعد جو ملک میں طوفان آیا تھا وہ

تو کچھ بھی نہیں تھا۔ اگر خدانخواستہ عمران خان کو کچھ بھی ہوا تو تم سب بھول جاؤ گے۔ سب کچھ ملیا میٹ ہو جائے گا۔ میں یہ سب نہیں چاہتا۔ میں اپنے رب سے دعا کرتا ہوں کہ اس طرح کا کوئی بھی واقعہ نہ ہو۔ میں باجوہ صاحب جو ہمارے لئے قابل احترام ہیں اور ہمارے آرمی چیف ہیں کو کہنا چاہتا ہوں کہ وہ اپنے لئے اور اپنی آنے والی نسلوں کے لئے اچھا نام چھوڑ کر جائیں۔ اگر دانیال عزیز جو تھوڑا سا زخمی ہوتا ہے اور آپ اس کی عیادت کے لئے ہسپتال جاسکتے ہیں تو آج پوری قوم کا لیڈر ہسپتال میں ہے۔ آپ کو ان کی عیادت کے لئے بھی آنا چاہئے۔ آپ کو عمران خان کی تیمارداری کے لئے آنا چاہئے۔ میں اس دعا کے ساتھ اپنی بات ختم کروں گا کہ اے میرے رب عمران خان کو ہماری زندگیاں بھی دے۔ وہ پاکستان میں اسلام لانا چاہتا ہے، وہ پاکستان کو اسلام کا قلعہ بنانا چاہتا ہے، اللہ اس کو لمبی عمر دے اور اس کو کامیابی اور کامرانی نصیب کرے۔ پاکستان زندہ باد۔

جناب سپیکر: جی، یاور عباس بخاری صاحب!

جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: مجتبیٰ صاحب! آپ کے نام میں نے لکھے ہوئے ہیں لیکن پہلے یاور صاحب کو بات کرنے دیں۔ جی، یاور صاحب!

(اس مرحلہ پر اراکین حزب اختلاف جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن، جناب طارق مسیح گل اور جناب محمد اشرف رسول واک آؤٹ کر کے ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

سید یاور عباس بخاری: جناب سپیکر! شکریہ۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ** و آلِ مُحَمَّدٍ۔ معزز اراکین نے مختلف واقعات اور حالات پر تقاریر کیں اور اپنا اپنا تجزیہ دیا لیکن جو ہمارے اپوزیشن اور اسٹیبلشمنٹ کے لوگ ہیں وہ یہ نہیں سمجھ رہے ہیں کہ ہماری عوام کا رخ کس طرف ہے۔ اگر خدانخواستہ آج جو پر امن مظاہرے اور مارچ ہو رہا ہے اس کو کسی بھی وقت دوسری طرف جاتے ہوئے دیر نہیں لگے گی اور وہ کسی کے کنٹرول میں نہیں رہے گا۔ یہ سب کچھ اگر کسی کے کنٹرول میں ہے تو وہ واحد عمران خان ہے۔ وہ جو بھی بولے گا وہ ہی ہو گا اور جو وہ کہے گا ہم وہی کریں گے لیکن اس ملک کو نقصان ان لوگوں کی ہٹ دھرمی اور ego پہنچا رہی ہے۔ یہ کل کا جو واقعہ ہوا ہے اس میں بڑا واضح طور پر نظر آیا ہے کہ نیچے سے جو شخص گولیاں مار رہا تھا وہ صرف

ہم لوگوں کی توجہ اس طرف لے کر جارہا تھا اور جو گولیاں خان صاحب کو لگی ہیں وہ اُونچائی سے لگی ہیں۔ وہ جو سامنے چادر تھی اس میں 9mm کی گولیاں اندر نہیں جا سکتی تھیں۔ جو خان صاحب کو چار گولیاں لگیں وہ بڑے caliber کی گولیاں تھیں۔ جس کو خدا بچائے اسے کوئی نہیں مار سکتا۔ اگر وہ گولی خدا نخواستہ main vein کو لگتی تو اتنا خون نکلتا کہ خان صاحب کو بچانا مشکل ہو جاتا۔ عمران خان کی دونوں ٹانگوں پر گولیاں لگی ہیں اور اس کو صرف خدا نے بچایا ہے۔ اس ملک کو ہم لوگ جنت بنا سکتے ہیں۔ ہمیں صرف ایک اچھا لیڈر چاہئے۔ ہم لوگوں کو یہاں پر اس قسم کے لوگ ملے ہیں جو صرف اپنے آقاؤں کی بات مانتے ہیں جو امریکہ اور برطانیہ میں بیٹھے ہیں یا وہ اپنی ego کے پیچھے چل رہے ہیں۔ ایک چور اور ایک ڈاکو بیٹھا ہوا ہے جو نفرت انگیز بیانات دیتا ہے جس کو رانا ثناء اللہ کہتے ہیں۔ رانا ثناء اللہ کو میں اس ایوان کے فلور سے کہتا ہوں کہ اگر وہ بھیڑیا نہیں ہے اور انسان ہے تو پولیس کی protection سے باہر آئے اور صرف اپنے گھر فیصل آباد آکر دکھا دے۔ اس کا گھر کل عمران خان کی وجہ سے بچا ورنہ اس کے گھر کو بچانا مشکل تھا کیونکہ عوام بہت مشتعل تھی وہ اس کے گھر کو آگ لگا دیتے۔ اس کے گھر میں کوئی نہیں تھا لیکن لوگ اندر جا کر واپس آئے کیونکہ خان صاحب کا پیغام ان تک پہنچ گیا تھا۔ ہم اتنا کنٹرول کر رہے ہیں۔ یہ ہم لوگوں کے صبر کے پیمانے کو آزمانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ بار بار provocative بیان دیتے ہیں۔ ان کی جو لاڈلی لندن میں بیٹھی ہوئی ہے جس نے اپنے باپ کی سیاست تباہ کی ہے۔ وہ لندن میں بیٹھ کر کہتی ہے کہ عمران خان کا وقت پورا ہو گیا ہے۔ ہم نے ارشد شریف کے ساتھ جو ہوا ہے وہ دیکھا ہے۔ وہ کینیا کیا کرنے گیا تھا۔ ان کی شوگر ملیں جو کینیا میں ہیں اور ان کی جو properties کینیا میں ہیں ان پر وہ ایک documentary بنا رہا تھا۔ وہ ان کا پردہ بالکل فاش کر رہا تھا۔ وہ دکھا رہا تھا کہ ان کی کتنی properties وہاں پر ہیں۔ میرا ایمان یہ کہتا ہے، میں direct الزام نہیں لگا رہا لیکن میرا ایمان یہ کہتا ہے کہ اس کو مروانے میں ان کا ہاتھ تھا اور جو بھی ایماندار بندہ ادھر ہے ان لوگوں کی کوشش یہ ہے کہ اس کو راستے سے ہٹائیں تاکہ ہماری دھرتی ماں کو جس طرح سے انہوں نے لوٹا اور تباہ کیا ہے اور دنیا کے سامنے ذلیل کرنے کی کوشش کی ہے۔

جناب سپیکر! میں آخر میں ایک دعا پر بات ختم کروں گا کہ اے رب ذوالجلال تجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل کا واسطہ ہے کہ جس جس نے اس ملک کو لوٹا ہے، جس

جس نے اس ملک کو کسی بھی طریقے سے نقصان پہنچایا ہے، اس ملک کی بدنامی کا باعث بنا ہے تو اس بدبخت کو غرق کر، اس کی نسلوں کو غرق کر تاکہ پاکستان میں وہ آئندہ اس قسم کی بدمعاشی نہ کر سکیں۔ اس ملک میں عمران خان جیسا لیڈر اور کوئی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو زندگی دے، حیاتی دے تاکہ ہم لوگ دیکھیں کہ جو وعدے ہم لوگوں سے کئے تھے وہ پورے کریں۔ ہم پہلے وہ وعدے پورے نہیں کر سکے جو ہمیں پورے کرنے چاہئے تھے۔ ہمیں اچھی کابینہ لانی چاہئے اور اچھے ممبران کو سامنے لانا چاہئے تاکہ ہم لوگ جو وعدے کر کے آئے ہیں وہ پورے کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اس ملک کو پرامن رکھ سکیں۔ ہم اپنے صبر کے پیمانوں کو کنٹرول کر سکیں اور کہیں کوئی ایسا کام نہ کریں کہ اس ریاست کو نقصان ہو لیکن جو اس ریاست کے محافظ ہیں میں ان سے بھی درخواست کروں گا کہ آپ اسی ریاست کے بچے ہیں۔ آپ اسی ریاست کی اولاد ہیں۔ آپ وہ کام کریں جو ریاست کے لوگ چاہتے ہیں، عوام چاہتے ہیں اور جمہور چاہتی ہے۔ وہ کام نہ کریں جو آپ کی من مانی ہے۔ عوام دو ضمنی انتخابات میں فیصلہ کر چکی ہے تو آپ ابھی بھی سبق سیکھیں۔ اس وقت تک دیر نہیں ہوئی لیکن اگر دیر ہو گئی تو جیسے بھٹو صاحب نے مجیب الرحمن کے ساتھ کیا تھا وہ کام آپ یہاں پر نہ کروائیں۔ بہت بہت مہربانی۔ پاکستان زندہ باد۔

جناب سپیکر: جناب تیمور لالی۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ میجر لطاسب ستی صاحب!

جناب محمد لطاسب ستی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ میں سب سے پہلے 3۔نومبر کو جو ایک المناک واقعہ ہوا ہے۔ اس واقعہ میں 22 کروڑ عوام کے دلوں کی دھڑکن ہمارے قائد عمران خان پر ایک بزدلانہ قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ میں اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ میں پنجاب اسمبلی کے ایوان سے سب کو بتانا چاہتا ہوں کہ عمران خان بحیثیت ایک لیڈر نا صرف پاکستانی قوم کے لیڈر کے طور پر ابھرے ہیں بلکہ وہ امت مسلمہ کے لیڈر کے طور پر بھی سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے دنیا میں اپنا لوہا منوایا ہے کہ وہ واقعی ایک قابل، دلیر، ایماندار اور دیانتدار لیڈر ہیں۔

جناب سپیکر! 1947 میں پاکستان بننے کے بعد مجھے سو فیصد یقین ہے کہ آج دن تک جتنے بھی لیڈر آئے اور جتنے لوگوں نے اس ملک پر حکمرانی کی ان سب میں سے عمران خان وہ واحد لیڈر ہے جو نڈر ہے، بیباک ہے، ایماندار اور دیانتدار ہے۔ عمران خان اس ملک کو بہت آگے لے جانے کی

کوشش کر رہا ہے جس کے راستے میں یہ چور اور ڈاکو طرح طرح کی رکاوٹیں ڈال رہے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اس کا ساتھ دے رہا ہے۔ عمران خان کا اتنی بڑی سازش کے بعد کل کے حادثے میں بچ جانا ایک معجزہ ہے۔ میں آج اس ایوان سے سب کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ اپنی اپنی ڈائری پر note کر لیں، میرا ایمان کی حد تک یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اگر عمران خان کو اس واقعہ میں بچایا ہے تو اللہ تعالیٰ عمران خان سے اس ملک اور قوم کے لئے بہت بڑا کام لینا چاہتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ وقت ثابت کرے گا۔ میں زندگی کے 75 سال مکمل کر چکا ہوں معلوم نہیں کہ میں زندہ ہوں گا یا نہیں ہوں گا لیکن میں یہ دعویٰ سے کہہ رہا ہوں اور میرا ایمان کی حد تک یقین ہے کہ پاکستان پہلے ہی super power ہے یہ عمران خان کی قیادت میں بہت آگے جائے گا اور دنیا پر حکمرانی کرے گا۔ (انشاءاللہ)

جناب سپیکر! اس سازش میں ایک overseas پاکستانی شہید ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

جناب سپیکر! Overseas پاکستانی وہ لوگ ہیں جو پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں لیکن اپوزیشن بنچوں پر جو لوگ بیٹھے ہیں یا جو چور اور ڈاکو حکمران ملک پر مسلط ہیں انہوں نے ان سے ووٹ کا حق تک چھین لیا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ یہ اس ملک، قوم اور overseas پاکستانیوں کے ساتھ بہت بڑی زیادتی ہے۔

جناب سپیکر! میں اس ایوان کے توسط سے اس شہید کے خاندان اور بچوں کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ پاکستان تحریک انصاف اس کے بچوں کا بھی خیال رکھے گی اور ہر حالت میں ان کا ساتھ دے گی۔ (انشاءاللہ)

جناب سپیکر! میں اس ایوان کی طرف سے یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ اس المناک حادثے پر ایک جوڈیشل کمیشن مقرر کیا جائے جو صحیح طریقے سے اس کی تہہ تک پہنچے اور جو بھی اس میں ملوث پایا جائے ان کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ وقت کی کمی کے باعث میں آخر میں ایک شعر پر اپنی تقریر کا اختتام کروں گا کہ:

اے عرش والے ہمارے قائد کی توقیر سلامت رکھنا
فرش کے سارے خداؤں سے وہ الجھ بیٹھا ہے

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ اب فرح آغا صاحبہ بات کریں گی۔ ان کے بعد محترمہ سیمابیہ طاہر، محترمہ ساجدہ بیگم، محترمہ زینب عمیر بات کریں گی ان کے علاوہ خواتین کی بڑی فہرست ہے۔ آپ سب مہربانی کریں اور اپنا point of view دیں اور مختصر بات کریں۔ جی، محترمہ فرح آغا!

محترمہ فرح آغا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں مختصر بات کروں گی۔ آج ایک بہت پرانا شعر یاد آرہا ہے کہ:

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

جناب سپیکر! یہ شعر ہمارے لیڈر پر بالکل fit آتا ہے۔ آپ یہ دیکھیں کہ وہ اپنی اولاد کو چھوڑ کر قوم کی اولاد کے لئے ایک عزم لے کر نکلے ہیں۔ مجھے ایک بات سمجھ نہیں آتی کہ اتنی پُرامن ریلی ہے۔ وہ پہلے دن سے اپنی تقاریر میں کہہ رہے ہیں کہ کسی کی چیزوں کا نقصان نہیں کرنا۔ آپ لوگوں نے پُرامن رہنا ہے اور بالکل اسی طریقے سے ہو رہا تھا، لاکھوں کی تعداد میں لوگ ساتھ تھے مگر ان کی نظر کمزور ہے یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ دو ہزار لوگ ہیں۔ میں تو یہ کہتی ہوں کہ دو ہزار لوگ تو کنٹینر پر ہوں گے۔

جناب سپیکر! مجھے سمجھ نہیں آتی کہ جنہوں نے کل جو حرکت کی ہے ان کے لئے کیا الفاظ بولے جائیں۔ میں صرف ایک بات بتا دیتی ہوں کہ کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو خان صاحب کے لئے صبح صدقہ نہ نکالتا ہو یا ان کے لئے دعا نہ کرتا ہو۔ میرا خیال ہے کہ ہماری جتنی خواتین ہیں ہم سب کیا بلکہ عوام خان صاحب کے لئے ایک ہی دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہماری زندگی دے تاکہ ہمارے ملک کا مستقبل بچ سکے۔ میں ان سب سے صرف ایک بات کہوں گی کہ جب اللہ نہیں چاہتا تو کوئی کچھ نہیں کر سکتا اور میرے لیڈر کے ساتھ میرا رب ہے۔ بہت شکریہ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: مہربانی۔ ایوان کی کارروائی کے لئے ایک گھنٹہ وقت بڑھایا جاتا ہے۔ ممبران کوشش کریں کہ repetition نہ ہو۔ جی، محترمہ سیمابیہ طاہر!

محترمہ سیمابیہ طاہر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

اُٹھا رہا ہے جو فتنے میری زمینوں پہ
وہ سانپ ہم نے ہی پالا ہے آستینوں میں

جناب سپیکر! عمران خان وہ لیڈر ہیں کہ جن کو ان اداروں نے، ان عدالتوں نے، جتنی بھی PDM اس نے اور ان کے جو حواری ہیں ان سب نے عمران خان کو جتنا گرانا چاہا لیکن میرے رب نے اتنا ہی عمران خان کو اُوپر اُٹھایا اور سُرخرو کیا۔ عمران خان ہمیشہ کہتے تھے کہ میرا ملک ترقی کرے گا، میرا ملک آگے بڑھے گا اور میرا ملک وہ ملک ہو گا جہاں پر باہر سے لوگ نوکریاں تلاش کرنے آئیں گے۔ میرا ملک وہ ملک ہو گا جہاں کے لوگ یہ کہنے پر فخر محسوس کریں گے کہ ہم پاکستانی ہیں اور پاکستان کا پرچم اتنا پُروقار اور بلند ہے۔ آپ کو یاد ہو گا کہ جنرل حمید گُل (مرحوم) کا ایک واقعہ بڑا مشہور ہے جنہوں نے کہا تھا کہ ایک وقت آئے گا کہ امریکہ افغانستان سے بھاگ جائے گا اور ایسا ہوا کہ امریکہ بھاگ گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ ایک وقت آئے گا جب ایک بیرونی مداخلت ہو گی اور واقعی ہم نے وہ مداخلت اپنی آنکھوں سے عمران خان کی حکومت میں ہوتے ہوئے دیکھی ہے کہ بیرونی سازش کے تحت عمران خان کو حکومت سے باہر کر دیا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ ایک وقت وہ بھی آئے گا جب کٹھ پتلی حکومت آئے گی اور واقعی ہم نے اس کٹھ پتلی حکومت کو وفاق اور پنجاب میں بھی بیٹھے ہوئے دیکھا ہے۔ جنرل صاحب نے آخری بات یہ کہی تھی کہ ایک وقت وہ بھی آئے گا جب انقلاب آئے گا اور آج ہم اس سے گزر رہے ہیں، اِنشاء اللہ پاکستان میں انقلاب آنے والا ہے جو پاکستان کے پرچم کو سُرخرو کرے گا اور اِنشاء اللہ تعالیٰ ہم پاکستان کا روشن مستقبل دیکھ رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، اِنشاء اللہ۔

محترمہ سیمابیہ طاہر: جناب سپیکر! عمران خان کے بارے میں PDM کے حضرات سعد رفیق، رانا ثناء اللہ اور دیگر یہ کہہ رہے ہیں کہ عمران خان مذہبی کارڈ کھیلتے ہیں، وہ عاشقِ رسول نہیں ہیں اور اُن کا دین کے ساتھ کوئی لینا دینا نہیں ہے بلکہ انہوں نے عمران خان کو یہودی ایجنٹ، طالبان اور پتا نہیں کیا کیا القاب دیئے ہیں لیکن اگر سب نے غور کیا ہو تو عمران خان کی ایک ویڈیو آج share

ہوئی ہے جس وقت اُن کی سرجری ہوئی ہے تو وہ مسلسل تسبیح کر رہے تھے لہٰذا جس شخص کا اپنے رب کی ذات اور نبی پاک ﷺ کی ذات پر اتنا ایمان ہو اور وہ اللہ سے اتنی محبت کرتا ہو تو اُس کو نقصان کون پہنچا سکتا ہے۔

جناب سپیکر: جی، بالکل۔

محترمہ سیمابیہ طاہر: جناب سپیکر! جو شخص زخمی ہو کر بھی تسبیح نہ چھوڑے اس کا مطلب ہے کہ رب نے اس کو زندگی ہی اس لئے دی ہے کہ وہ اس ملک کی اُڑان میں اپنی contribution ڈال سکے۔ میں نے رانا ثناء اللہ صاحب کو صرف اتنا کہنا ہے کہ اپنے دن گننے شروع کر دیجئے کیونکہ کوئی جانے نہ جانے لیکن ہم سب اور 22 کروڑ عوام یہ جانتی ہے کہ عمران خان پر یہ attempt آپ نے اور آپ کے حواریوں نے کی ہے۔ کل عمران خان نے دو مزید بندوں کے نام دیئے ہیں تو ہمیں یقین ہے کہ یہی وہ تین لوگ ہیں جو ہمارے خان کے پیچھے ہیں اور ہمارے ملک کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اس لئے انہوں نے کل بزدلانہ حرکت کی ہے۔ چونکہ وقت تھوڑا ہے اس لئے میں آخر پر صرف یہ کہنا چاہوں گی کہ:

درخت نہیں ہوں جو کاٹ کے چلے جاؤ گے
پہاڑ ہوں گرانے میں تمہاری نسلیں مِٹ جائیں گی

پاکستان زندہ باد

جناب سپیکر: شکریہ۔ محترمہ ساجدہ بیگم اور ان کے بعد محترمہ زینب عمیر بات کریں گی۔

محترمہ ساجدہ بیگم: جناب سپیکر! شکریہ۔ امتِ مسلمہ کے عظیم لیڈر عمران خان کو جس طرح سے ان لوگوں نے کل قتل کرنے کی کوشش کی ہے میں اپنے ضلع خوشاب کے تمام لوگوں اور امتِ مسلمہ کے تمام مسلمانوں کی طرف سے پُرزور مذمت کرتی ہوں۔ میں یہ سمجھتی ہوں کہ کل کا حملہ صرف عمران خان پر نہیں بلکہ پوری پاکستانی قوم، پاکستانی کی سلامتی اور خودداری پر حملہ تھا۔ مجھ سے پہلے کافی ممبران نے اچھی گفتگو کی ہے لیکن میں یہ سمجھتی ہوں کہ اگر ایک شخص بھی خان صاحب کے واقعہ پر اسمبلی سے بولے تو آٹھ بجے کا ٹائم پورا ہو جائے گا اور دوسرے ممبر کو موقع نہیں ملے گا۔ میں نے اپنی زندگی میں مذہب کے حوالے سے جو دیکھا اور سنا ہے اس میں دو تین

باتیں ایسی ہیں جو چھ سات ماہ کے عرصے میں ہوئی ہیں لیکن مجھے سمجھ نہیں آئی کہ میں اپنی زندگی کے گزرے ہوئے دنوں پر یقین کروں یا اِن دنوں پر یقین کروں کیونکہ میرا ایمان ہے کہ رزق، زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ ارشد شریف کے مرنے سے پہلے اِن کو کیسے پتا چل گیا کہ اُس نے مَر جانا ہے اور مریم نواز کا tweet کیسے آ جاتا ہے۔ خان صاحب پر حملہ ہوتا ہے تو حنا پرویز بٹ اور مریم کا بیان آتا ہے۔ رانا ثناء اللہ پریس کانفرنس میں کہتے ہیں کہ اِن کو کچل دیا جائے لہٰذا خان صاحب کے حوالے سے جب انکوائری ہو تو میں چاہتی ہوں کہ ان تین لوگوں کو انکوائری میں شامل کیا جائے کیونکہ ایک واقعہ جو ابھی ہوا ہی نہیں تو اِن لوگوں کو پہلے سے ہی کیسے پتا چل جاتا ہے کہ یہ واقعہ ہونے والا ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ عمران خان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت ہے۔ پاکستان میں regime change کی گئی حالانکہ اس سے پہلے ہمیں نہیں پتا چلا کہ اس طرح بھی حکومتیں change ہوتی ہیں۔ ہمیں صرف اتنا پتا تھا کہ نواز شریف نے پانچ سال حکومت کی تو اس کے بعد زرداری کی باری آ گئی، زرداری گیا تو پھر نواز شریف کی حکومت آ گئی لیکن ہمیں پہلی بار پتا چلا ہے کہ پاکستان کی 22 کروڑ عوام اپنا حق خود ارادیت استعمال کرتی ہے لیکن ایک بیرونی سازش کے ذریعے باہر بیٹھ کر monitor کیا جاتا ہے اور اپنی مرضی کے فیصلے کئے جاتے ہیں۔ اِن کو پہلی بار ٹکر کے لوگ ملے ہیں لہٰذا جو regime change کی گئی ہے اور انہوں نے پاکستان کو نقصان پہنچانے کے لئے جو کچھ بھی کیا ہے یہ اِنشاء اللہ حقیقی آزادی لانگ مارچ کے ذریعے عمران خان کی قیادت میں واپس ہو گی۔ پوری PDM اور اس طرح کے تمام لوگ مِل کر خان صاحب اور مختلف اداروں کو آپس میں لڑانا چاہتے ہیں لیکن اگر خان صاحب کا ارادہ صرف اور صرف وزیر اعظم بننے کا ہوتا تو میرے خیال میں جب 25۔ مئی کو اسلام آباد گئے تھے تب وہ ہمیں وہاں سے واپس آنے کا نہ کہتے تو اُس وقت بھی اتنا خون خرابہ ہو جانا تھا کہ ہماری حکومت دوبارہ واپس آ سکتی تھی۔ خان صاحب نے صرف اور صرف پاکستان کی عوام کے بارے میں سوچا ہے۔ میں یہ سمجھتی ہوں کہ کل جس طرح اُن پر حملہ کیا گیا اور اس کے بعد لوگوں کو مشتعل دیکھا، اگر خان صاحب کی تربیت نہ ہوتی تو میرے خیال میں پاکستان میں ایک خانہ جنگی شروع ہو سکتی تھی۔ جس طرح لوگوں نے رانا ثناء اللہ پر خود سے غصے اور اشتعال میں آ کر حملہ کیا اُس کو روکنے والے بھی عمران خان تھے لہٰذا میں یہ سمجھتی ہوں کہ اس شخص کے دل میں پاکستان، اسلام اور سب سے بڑا عوام کا دَرد ہے۔ جس

شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت ہوتی ہے دنیا کی کوئی بھی طاقت اُس کو مٹا نہیں سکتی۔ انہوں نے کل جو کوشش کی ہے وہ اِن کے منہ پر زوردار تھپڑ لگا ہے کیونکہ وہ شخص آج بھی زندہ ہے۔ جس طرح خان صاحب نے کہا تھا کہ اگر آپ مجھے اقتدار سے ہٹائیں گے تو باہر آ کر آپ لوگوں کے لئے مزید خطرناک ہو جاؤں گا لہٰذا میں یہ سمجھتی ہوں کہ انہوں نے کل اُس شیر کو زخمی کیا ہے اور وہ زخمی شیر اب ان لوگوں کے لئے اور خطرناک ہو گیا ہے۔ اِنشاء اللہ اس حقیقی آزادی لانگ مارچ کو خان صاحب lead کریں گے، اُن کی قیادت میں نیا پاکستان بدلے گا اور آزادی کی جنگ ہم اپنے لیڈر عمران خان کے سنگ لڑیں گے۔ میں آخر پر خان صاحب کا ایک شعر کہنا چاہوں گی جو اکثر کہتے ہیں کہ میں شعر نہیں پڑھتا لیکن ایک شعر ایسا ہے جو مجھے ہمیشہ یاد رہتا ہے:

بتوں سے تجھ کو امیدیں خدا سے ناامیدی
مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے

جناب سپیکر! لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا مطلب ہمارے لیڈر نے ہم سب کے دلوں میں ڈال دیا ہے اس لئے ہمیں موت کا کوئی خوف نہیں ہے۔ میں یہ سمجھتی ہوں کہ وہ لوگ جو رانا ثناء اللہ جیسے لوگوں کو ہمارے ملک کا وزیر داخلہ بناتے ہیں جس پر اُن کی اپنی پارٹی کے لوگ کہتے ہیں کہ وہ 20 سے 22 لوگوں کا قاتل ہے لہٰذا میرا یہ سوال ہے کہ وہ کون ہے جس نے اُس کو پاکستان کا وزیر داخلہ لگایا ہے اور رات کے اندھیرے میں شہباز شریف کو پاکستان کا وزیر اعظم بنایا ہے؟

(اس مرحلہ پر جناب چیئرمین (میاں شفیع محمد) کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب چیئرمین: جی، محترمہ ساجدہ بیگم!

محترمہ ساجدہ بیگم: جناب چیئرمین! پاکستان کی عوام کا یہ فیصلہ نہیں ہے بلکہ پاکستان کی عوام اپنے لیڈر عمران خان کے ساتھ روڈ پر ہے اور صرف ایک ہی مطالبہ fair election کا ہے لہٰذا یہ سب لوگ fair election سے کیوں ڈر رہے ہیں۔ جمہوریت کیا ہوتی ہے، جمہوریت کا مطلب پاکستان کی 23 کروڑ عوام کا فیصلہ ہے اور عوام کا فیصلہ صرف اور صرف عمران خان ہے۔ یہ لوگ صرف اسی وجہ سے الیکشن سے بھاگ رہے ہیں کہ اگر ہم الیکشن کرواتے ہیں تو خان صاحب two third majority کے ساتھ واپس آئیں گے اور اِنشاء اللہ خان صاحب عوام کی دعاؤں سے واپس آئیں

گے۔ ہر ماں، بہن اور بیٹی کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کو بہت جلد صحت یاب کرے اور وہ اپنے حقیقی لانگ مارچ کو دوبارہ سے lead کریں۔ پاکستان زندہ باد

جناب چیئرمین: شکریہ۔ محترمہ زینب عمیر!

محترمہ زینب عمیر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! آپ کا شکریہ۔ جتنے بھی الفاظ چیئرمین عمران خان کے لئے کہے گئے ہیں وہ بہت کم ہیں۔ کل کا جو سانحہ ہوا ہے میں سمجھتی ہوں کہ آنے والے سالوں میں جہاں پر یومِ سوگ منایا جائے گا وہاں یومِ تشکر بھی منایا جائے گا۔ یومِ سوگ اس لئے کہ یہ حملہ صرف عمران خان پر نہیں بلکہ جمہوریت پر حملہ تھا۔ یہ حملہ پاکستان کی بقا، استحکام اور کروڑوں عوام کے جذبات پر ہوا ہے۔ یہ واقعہ ہم سب نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اس لئے میں سمجھتی ہوں کہ ایسا منظر آج تک کبھی نہیں دیکھا گیا۔ یومِ تشکر اس لئے منایا جائے گا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات نے ہمارے لیڈر کو حفاظت میں رکھا۔ میرے بہت سارے ساتھیوں نے تذکرہ کیا کہ ہمارے لیڈر کا جذبہ دیکھیں کہ وہ زخمی ہونے کی حالت میں بھی اللہ کی تسبیح اور سبحان اللہ کے کلمات ادا کر رہے تھے۔ میں اس بات کو بار بار repeat نہیں کرنا چاہتی کہ جو حملہ ان لوگوں نے کیا ہے اس کے جواب میں انہیں منہ کی کھانی پڑے گی کیونکہ آج آپ دیکھ رہے ہیں کہ پوری قوم پاکستان کی ہر جگہ پر احتجاج کے لئے نکلی ہوئی ہے۔ میں آج اُن شہداء کو بھی خراج تحسین پیش کرنا چاہتی ہوں جو اس مارچ سے پہلے اور بعد میں بھی عمران خان کے vision کے ساتھ ساتھ چلتے آرہے ہیں۔ اُن شہداء میں ارشد شریف، صدف نعیم اور کل کے واقعہ میں معظم گوندل کا نام شامل ہے۔ معظم کے تینوں بچوں کو دیکھ کر ہر آنکھ اشک بار ہو جاتی ہے کہ وہ اپنی نئی generation کو یہ دکھانے کے لئے اپنے ساتھ لے کر آتا ہے کہ عمران خان اُن کا لیڈر ہے اور اس کے vision کو آگے لے کر چلنا ہے۔ سب سے پہلے جس بات کو ہمیں highlight کرنا چاہئے اس بات کا یہاں میں ضرور ذکر کروں گی کہ بادی النظر میں یہ security lapse لگتا ہے۔ جب میں یہاں اس forum پر پہلی دفعہ آئی تھی تب میں نے اُس وقت بھی ذکر کیا تھا کہ پنجاب پولیس سارے زمانے میں بدنام ہے حالانکہ اس میں یقیناً اچھے لوگ بھی ہیں لیکن 25 مئی کا واقعہ ہوا اور 16۔اپریل 2022 کو اس ہاؤس کے اندر جو کچھ ہوا وہ ہماری آنکھوں سے گزرا ہے۔ اس حوالے سے میں یہ کہتی ہوں کہ پنجاب پولیس کے ان لوگوں کو

اپنی نوکریوں کے لئے ایسا کام نہیں کرنا چاہئے اور خاص طور پر پنجاب پولیس کے اندر کالی بھیڑیں، پٹواریوں اور کرپٹ مافیا کو ختم کرنا چاہئے۔ آج ہم بات کر رہے ہیں اس شخص کی جس نے 1992 کا world cup جیتا تو وہ قوم کا بیٹا کہلایا، جب اس شخص نے شوکت خانم ہسپتال شروع کیا تو وہ ایک دردمند شخص کہلایا، جب اس نے سیاست میں حصہ لیا تو وہ ایک لیڈر کہلایا اور آج میں سمجھتی ہوں کہ وہ اس قوم کا باپ ہے۔ اس قوم کے بیٹے، اس قوم کے لیڈر اور اس قوم کے باپ کی نظر میں ایک شعر عرض کرنا چاہتی ہوں ہمیشہ سے یہ شعر مجھے بہت پسند تھا لیکن مجھے کبھی کوئی موقع نہیں ملا اس شعر کو پڑھنے کا:

خونِ دل دے کر نکھاریں گے رُخِ برگِ گلاب
ہم نے گلشن کے تحفظ کی قسم کھائی ہے

بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: محترمہ عائشہ اقبال، محترمہ فردوس رعناوہ موجود نہیں ہیں۔ جی، محترمہ شاہدہ احمد!

محترمہ شاہدہ احمد: جناب چیئرمین! بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ میرے رب نے جناب عمران خان کو دوسری دفعہ زندگی بخشی جس کے لئے ہم اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کریں وہ کم ہے۔ یہاں پر میں کسی بھی ادارے یا جماعت کا نام نہیں لوں گی میں صرف یہ کہوں گی کہ جس نے بھی یہ قدم اٹھایا اس نے بہت ہی غلط قدم اٹھایا ہے۔ یہ ملک پاکستان کلمہ کے نام پر بنا اور اس ملک میں جو ہم لوگوں نے لاشوں اور گولیوں کا culture بنا دیا ہے، اس culture کو ختم کرنے کے لئے ہی ہمارے مرد مجاہد چیئرمین عمران خان نکلے تھے تاکہ اس ملک کو حقیقی آزادی مل سکے لیکن بدقسمتی ہے اس ملک کی یہاں پر جب بھی سیاست کی گئی تو لاشوں اور گولیوں کی سیاست کی گئی۔ اس چیز کی میں بہت سخت مذمت کرتی ہوں لہٰذا میں ان اداروں اور ان جماعتوں سے یہ request کرتی ہوں کہ خدارا اس ملک سے اس culture کو ختم کیا جائے تاکہ ایک حقیقی آزادی ایک عام انسان کو بھی مل سکے جو اس ملک میں جینے کا حق رکھتا ہے۔ آپ کو نہیں پتا ہم سیاست بھی کرتے ہیں تو لاشوں اور گولیوں کے اوپر کرتے ہیں یہ کہاں کا culture ہے یہ کہاں کا پاکستان ہے۔ جب یہ پاکستان بنا تھا تو اس وقت کو دیکھیں، 1965 کی جنگ کو دیکھیں اس

ملک کی عوام نے کیسے اس ملک پاکستان کے لئے جنگ لڑی تھی، لیکن پاکستان کا اس کے بعد بد قسمتی سے downfall شروع ہو گیا۔ پاکستان کی عوام کے ضمیر کو پھر سے اٹھانے اور اس ملک کی حقیقی آزادی کے لئے عمران خان نے آواز بلند کی ہے۔ اللہ کا کرم و شکر ہے وہ شخص زخمی ہونے کے باوجود آج پھر سے عوام کے بیچ میں ہے۔ ہم سب عمران خان کے سپاہی ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اللہ کے کرم سے اس ملک کو ہم لاشوں اور گولیوں کے اس culture سے آزاد کریں گے۔ اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لیڈر کو اپنی حفاظت میں رکھے اور اس ملک کے ہر شہری کو اپنی حفاظت میں رکھے اور اللہ ہمیں ہمت اور طاقت عطا کر کہ ہم اس ملک کو سیدھی سمت میں لے کر جا سکیں۔

جناب چیئرمین: محترمہ فرحت فاروق، محترمہ ام البنین علی وہ موجود نہیں ہیں۔ جی، محترمہ شمیم آفتاب!

محترمہ شمیم آفتاب: جناب چیئرمین! بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُوَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ کل جو انتہائی افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے، اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ یہ جو گولیاں کل چلی ہیں وہ عمران خان یا ان کے ساتھیوں پر نہیں بلکہ یہ پوری قوم اور عوام پر گولیاں چلی ہیں۔ اس میں عمران خان کا قصور کیا ہے؟ وہ قصور یہ ہے کہ اس نے عام عوام کو شعور دیا ہے ہر بچے اور ہر نوجوان کو اس نے بتایا کہ تمہاری زندگی کا مقصد کیا ہے۔ اب عمران خان کا جو نظریہ ہے وہ ہر ایک گھر تک پہنچ گیا ہے۔ جو کچھ طاقتوں کو بھی پسند نہیں ہے، کیوں کہ یہ طاقتیں چاہتی ہیں کہ قوم بے شعور رہے اور ان کا مقصد پورا ہوتا رہے اور جاہل لوگ ان کی مرضی کے نمائندوں کو ہی ووٹ ڈالتے رہیں اور ان کے ہی ایجنڈے پر کام ہوتا رہے۔ یہ جو کل واقعہ ہوا وہ کیا سمجھتے ہیں کہ اس واقعے کے بعد عمران خان کی مقبولت ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے جب جب عمران خان کے اوپر کسی قسم کا بھی حملہ کیا تب تب عوام کے دلوں میں عمران خان کی محبت اور بڑھتی جاتی ہے۔ عمران خان صرف ایک انسان کا نام نہیں ہے، وہ ایک جنون، ایک نظریہ اور سوچ کا نام ہے۔ اسی مقصد کے لئے ہی ہم سب اس کے ساتھ چل رہے ہیں۔ ہم عمران خان کے پیچھے نہیں بلکہ ایک نظریہ کے پیچھے چل رہے ہیں اور وہ نظریہ یہ ہے کہ اس ملک میں جو طاقتیں ہیں ان کو شکست دے کر اس ملک میں صرف عوام کی طاقت لے کر آنا چاہتے ہیں اور اسی لئے ہم سب

عمران خان کے followers ہیں یہ سمجھتے ہیں کہ عمران خان پتا نہیں ان سب کو کیا دیتا ہے عمران خان نے ہمیں ایک سوچ اور ایک نظریہ دیا ہے۔ کل جو کچھ ہوا میں اس حوالے سے ایک ہی بات کرنا چاہوں گی کہ مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہے کیونکہ کسی طاقت نے ہی عمران خان کو کسی نہ کسی مقصد کے لئے بچایا ہے اور وہ مقصد ہم انشاءاللہ حاصل کر کے رہیں گے۔ میں یہ بات ضرور کرنا چاہتی ہوں کہ جب عمران خان کی حکومت آئی تو عمران خان کا ایک نظریہ تھا کہ نیچے والے طبقے کو اُوپر لے کر آنا ہے تو اس پر عمل ہوا اور پناہ گاہیں بنائی گئیں، لنگر خانے بنائے گئے، احساس پروگرام کے تحت کتنے پروگرام آئے جو کہ عام غریب عوام کے لئے تھے جن کا مقصد یہی تھا کہ نیچے والا طبقہ اُوپر والوں کا مقابلہ کرے تو اسی وجہ سے اس کو ختم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جو کہ ہمیں قبول نہیں ہے۔ ہم عمران خان کے ساتھ کھڑے ہیں، عوام بھی ان کے ساتھ کھڑے ہیں اور انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں کہ جو نظریہ ہم لے کر نکلے ہیں وہ ہم حاصل کر کے رہیں گے۔ شکریہ

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ چودھری شبیر احمد گجر! آپ نے میری گاڑی بھی نکلوانی ہے جو کہ ٹھوکر پر پھنسی ہوئی ہے۔

جناب شبیر احمد: جناب چیئرمین! پہلے گاڑی نکلوا دیتے ہیں۔ (قہقہہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُوَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ جناب چیئرمین! شکریہ، کل جو بزدلانہ حرکت کی گئی، ایک جرات مند، ایک بہادر لیڈر جو پاکستان کی آواز اٹھاتا ہے، جو غریب کی آواز اٹھاتا ہے اس پر بزدلانہ حملہ کیا گیا اور اسے مارنے کی کوشش کی گئی، جو حق اور سچ کی آواز اٹھاتا ہے تو اس کی آواز کو دبانے کی کوشش کی گئی ہے جس کی ہم پُرزور مذمت کرتے ہیں اور ان بُزدل لوگوں کو کہنا چاہتے ہیں کہ آپ باز آجائیں۔ آپ جو یہ حرکتیں کر رہے ہیں تو پورے پاکستان کی عوام ہمارے لیڈر اور ہمارے قائد عمران خان کے ساتھ ہے۔ پورے پاکستان کے عوام کی آواز کو دبانے کی جو کوشش کر رہے ہیں ہم پاکستان کے اہم اداروں کو پیغام دینا چاہتے ہیں کہ پاکستان ہے تو ادارے ہیں اور اگر پاکستان نہیں ہے تو ادارے نہیں ہیں۔ پاکستان کے اداروں کو میں یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ پاکستان کے اداروں کے سربراہان کو چاہئے کہ حق اور سچ کا ساتھ دیں، عوام کا ساتھ دیں، ان چوروں، لٹیروں، غداروں اور ضمیر فروشوں کا ساتھ نہ دیں جن کا اس ملک میں کچھ بھی

نہیں ہے کیونکہ یہ یہاں پر صرف سیاست کرتے ہیں۔ ان کا پیسہ باہر ہے، ان کی جائیدادیں باہر ہیں، ان کا بزنس باہر ہے اور ان کی اولادیں باہر ہیں لیکن یہ سیاست ہمارے ملک میں کرتے ہیں۔ انہیں شرم آنی چاہئے جنہوں نے ایسی حرکت کی، ایسا گھناؤنا وار ایسے لیڈر پر کیا جو کہ محب وطن ہے، جو مسلم اُمہ کا لیڈر ہے، جو پورے عالم اسلام کا لیڈر ہے اور اس لیڈر کی آواز انہوں نے دبانے کی کوشش کی۔ ہماری اپیل ہے کہ ان اداروں کے سربراہان جو ان چوروں اور لٹیروں کا ساتھ دے رہے ہیں انہیں شرم آنی چاہئے اور حق سچ کا ساتھ دینا چاہئے۔ شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین: شکریہ۔ محترمہ طلعت فاطمہ نقوی!

محترمہ طلعت فاطمہ نقوی: جناب چیئرمین! شکریہ، اِيَّاكَ نَعْبُدُوَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ آپ اس بات پر بہت اہمیت دے سکتے ہیں کیونکہ اس آیت کی بہت زیادہ اہمیت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے راستے پر چلائے اور حق کے راستے پر چلائے۔

Sir,I am going to speak in English if you kindly give me permission

MR CHAIRMAN: Ok. You are permitted.

MS TALATH FATEMEH NAQVI: Thank you. I have a question sir. I have questions for which Pakistanis all over the world as well as in Pakistan are asking these questions and these questions are pertinent. Maryam Nawaz and I am taking names because I wish to endorse that these people have tweeted certain incriminating sentences or tweets as you would say. Maryam Nawaz on the 1st of November tweeted "عمران خان کا وقت ختم ہو گیا ہے". Hina Pervaiz Butt who is a member of this assembly tweeted "ٹائم ختم شُد نیازی صاحب!".

رانا ثناء اللہ خان کی باتوں کا تو سب کو پتا ہے اور کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ حامد میر کے پروگرام میں جس طریقے سے انہوں نے بات کی تھی۔

It tantamount to a murderous conspiracy. All these sentences cab be used for the inquiry and should be used for the inquiry. I will ask Punjab Police and the CM that these are also inquired into. The fact is that there has been a target killing, we know that. We all know who is behind it and all the people that are involved but as we have said when God choses to protect his own, He does and PTI's leaders have been protected as has Imran Khan our leader. A lot has been said today and I completely endorse what everyone has said. I will just say I thank God for his protection and I thank God that he has protected the one person who is set out on a mission to save this country that was built on the name of "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ".But there is one thing that I will say and we have all talked about him as a wonderful person; a great leader; a person who stands for the Muslim Ummah and for Pakistanis globally. We haven't realized that he is a father, a brother, a husband and has family all who are suffering and I want to send a message especially to his two sons Suleiman and Qasim.

(اس مرحلہ پر محترمہ طلعت فاطمہ نقوی آبدیدہ ہو گئیں)

(نعرہ ہائے تحسین)

He has not left you. He is on a mission to save this country and the future of this country; the children of this country of Pakistan and we are grateful but we share in the grief of Arshad Sharif who also gave his life for this country and was a patriot. Sadaf Naeem and for Moazzam who has three children will need to be looked after. I ask this assembly and the CM Punjab and the Punjab Government

please lets help that family also. We are helping Sadaf Naeem's family. Let us also have Moazzam's family. I thank you. I have said as much as I can today. Thank you.

پاکستان زندہ باد اور عمران خان پائندہ باد و زندہ باد۔

جناب چیئرمین: جی، Thank you very much جناب لطیف نذر۔ تشریف نہیں رکھتے۔ جناب تیمور لالی صاحب۔ تشریف نہیں رکھتے۔ جناب عمر آفتاب ڈِھلوں!

جناب عمر آفتاب: جناب چیئرمین! شکریہ، بہادر لوگ مقابلہ کرتے ہیں اور کمزور لوگ سازشیں کرتے ہیں۔ 3۔نومبر کا جو واقعہ ہوا اِس پر پُورے ملکِ پاکستان کے لوگوں کے سر شرم سے جُھک گئے لیکن ان لوگوں کے سر شرم سے ابھی تک نہیں جُھکے جنہوں نے یہ گندا واقعہ کیا ہے۔

جناب چیئرمین! ایک ایسے لیڈر پر حملہ کیا جو پُورے ملک پاکستان کا لیڈر ہے اور پُورے عالم اِسلام کا لیڈر عمران خان ہے۔ عمران خان اس وقت وہ لیڈر ہے جو ملِک پاکستان کو تمام تر مسائل سے چُھٹکارا دِلا سکتا ہے۔ عمران خان ایک ایسا لیڈر ہے جس کے دل میں پاکستان کے غریب عوام کے لئے محبت اور پیار کُوٹ کُوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ ایک احسان پاکستان پر قائد اعظم رحمتہ اللہ علیہ نے کیا کہ ہمیں ایک آزاد مملکت دی اور آج ہم لوگ اس ملک کے اندر اپنی مرضی کے ساتھ جی رہے ہیں۔ ہمیں ایک ایسا ملک مِلا جس میں مسلمانوں اور ہمارے اقلیتی بھائیوں کو رہنے کے لئے کسی قسم کی کوئی پریشانی کا سامنا نہیں ہے۔ اپنی مرضی کے ساتھ اپنا حق لے کر یہاں پر رہتے ہیں۔ میں یہ بھی کہتا ہوں کہ اس ملک پر دوسرا احسان عمران خان نے کیا ہے وہ احسان اس قوم پر اس طرح کیا کہ انہوں نے ملک پاکستان کے لوگوں کو قومی شعور دیا۔ آج ہماری قوم میں سیاسی اور قومی شعور اُجاگر ہو چکا ہے تو عمران خان کی یہ جدوجہد انشاءاللہ تعالیٰ جاری رہے گی۔ میری اپنے رب سے یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو بھی ہمیشہ قائم و دائم رکھیں گے، عمران خان کی زندگی انشاءاللہ تعالیٰ پاکستان کے ساتھ رہے گی اور پاکستان کے عوام کی ترقی کے لئے ان کا ساتھ ہمارے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین! میں اسمبلی کے اس فورم پر یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ یہ واقعہ جو انہوں نے کیا، اور ان لوگوں نے یہ واقعہ اس وجہ سے کیا کہ یہ عمران خان کی مقبولیت سے ڈر گئے۔ عمران خان نے جب لانگ مارچ کا اعلان کیا اور جب خان صاحب جی ٹی روڈ پر نکلے تو شاید history میں اس طرح کا استقبال کسی لیڈر کا نہیں ہو سکا جس طرح کا استقبال عمران خان کا ہر جگہ اور ہر شہر میں ہوا۔ ان کے ارادوں سے عمران خان ڈرنے والا نہیں ہے، اس طرح کے ارادوں سے اور اس طرح کی حرکات سے عمران خان کے سپاہی ڈرنے والے نہیں ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ یہ حرکات جو انہوں کی ہیں اس سے بڑھ کر انشاءاللہ عمران خان آگے نکلیں گے اور پاکستان کی قیادت عمران خان کے ہاتھ میں ہے۔ انشاءاللہ آپ دیکھیں گے کہ یہ لوگ اپنے ارادوں میں کامیاب نہیں ہوں گے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ بچانے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ یہ جو planning کر رہے ہیں ان کی planning کے اوپر اللہ تعالیٰ کی ذات بیٹھی ہوئی ہے اور اُس کی planning سب سے بڑی ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ عمران خان ملک پاکستان کے اگلے وزیر اعظم ہوں گے اور دو تہائی اکثریت سے وزیر اعظم ہوں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین! لوگ منہ چُھپاتے پھریں گے جنہوں نے یہ حرکت کی ہے کیونکہ عمران خان کا ایمان بہت کامل ہے۔ بطور مسلمان ہمارا ایمان یہ ہے کہ زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، تکلیف ضرور آئی ہے لیکن یہ تکلیف انشاءاللہ رفع ہو گی کیونکہ کروڑوں لوگوں کی دعائیں عمران خان کے ساتھ ہیں، یہ تکلیف ختم ہو گی اور اس ملک کی قیادت عمران خان کریں گے تو اس فورم کے توسط سے ہم سب لوگ عمران خان کے ساتھ ہیں، ہمارے لیڈر عمران خان ہیں اور ہمارے قائد عمران خان ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد عمران خان صحت یاب ہو کر اسی لانگ مارچ کو شروع کریں گے اور اسی لانگ مارچ کے ذریعے ہم تحریک آزادی کی جنگ جیت کر رہیں گے۔ عمران خان زندہ باد اور پاکستان پائندہ باد۔ بہت شکریہ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین: جی، thank you. جناب خرم اعجاز چٹھہ!

جناب خرم اعجاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! شکریہ۔ آج اس موقع پر جو قاتلانہ اور بزدلانہ حملہ عمران خان اور ان کے تمام ساتھیوں پر ہوا ہے اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم

ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے عمران خان اور ان کے تمام ساتھیوں کو اللہ تعالیٰ نے نئی زندگی دی ہے۔ ساتھ ہم یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو صحت یاب کرے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ اس طرح کے جو واقعات ہیں جو کہ تاریخ میں پاکستان پہلے بھی دیکھتا رہا ہے اب یہ تماشا بند ہونا چاہئے۔ یہ اس طرح سے بند نہیں ہو گا جب تک ہم اس کو unended چھوڑ دیا کریں گے۔ ہمیں ان واقعات پر نہ صرف ایک ہفتہ، دو دن یا دس دن میڈیا اور ہم سب احتجاج کر کے بھول جائیں بلکہ ہمیں اس کو seriously take up کرنا ہو گا، جوڈیشل انکوائری، صاف اور شفاف انکوائری ہونی چاہئے۔ جو بھی لوگ ہیں اس کے پیچھے ہیں ان کو سخت سے سخت سزا قانون کے مطابق دینی چاہئے اور دینی پڑے گی۔ اس کو end کرنا پڑے گا تاکہ اس طرح کے واقعات دوبارہ پاکستان میں نہ ہوں۔ اگر ہم نے پاکستان کو بچانا ہے اور پاکستان کو آگے بڑھانا ہے تو عمران خان کو لے کر آنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین! بچانے والی ذات بہت بڑی ہے مارنے والی ذات سے اور نہ صرف یہ پورا پاکستان اور پوری دنیا نے دیکھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ عمران خان کروڑوں لوگوں کی دلوں کی دھڑکن ہیں نہ صرف پاکستان بلکہ عالم اسلام کے ایک عظیم لیڈر بن چکے ہیں۔ یہ لوگوں کے دلوں میں بستے ہیں اور کیوں نہ بسیں؟ ایک ایسا لیڈر جو کہ ایماندار ہے، ایسا لیڈر جو کہ نڈر ہے اور سب سے بڑی بات جو کہ بہت بڑا عاشق رسول ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ قوم کو ایسے لیڈر کی ضرورت ہے۔ یہ پاکستانی قوم پر اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی مہربانی ہے اور اگر میں یہ کہوں گا تو غلط نہیں ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ عمران خان نے ہماری قوم کو جو کہ مدہوش تھی، سوئی ہوئی تھی اور بکھری ہوئی تھی اس کو جگایا ہے اور انہیں قوم بنایا۔ انہوں نے قوم کو شعور دیا ہے، سوچ دی ہے اور نظریہ دیا ہے۔ آج ساری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہوئی ہے۔ پاکستان اور پوری قوم کی عمران خان جان ہیں، شان ہیں، عزت ہیں اور مان ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اور قوم کی دعاؤں سے انہیں کچھ نہیں ہو گا اور جو لوگ بھی اس طرح کے عزائم رکھتے ہیں وہ سارے کے سارے انشاءاللہ تعالیٰ ملیامیٹ ہو گئے ہیں اور ہو جائیں گے۔ ہم سب قوم عمران خان کی سربراہی میں اپنے ملک کو اس دلدل سے نکالیں گے اور انشاءاللہ تعالیٰ وہ دن دور نہیں جب ہمارا ملک نہ صرف ایشیا بلکہ پوری دنیا میں سب سے آگے جائے گا اور ایک عظیم قوم بنے گا۔ خان صاحب سے جتنی لوگ محبت کرتے ہیں یقین مانیں کہ جب خان

صاحب لاہور سے نکلے ہیں تو ہفتے والے دن ہمیں ٹائم ملا کہ خان صاحب نے مرید کے میں پہنچنا ہے تو 8 گھنٹے لوگوں نے انتظار کیا۔ ہم اس پر تھوڑا سا پریشان ہوئے کہ اگلے دن کیا ہو گا لیکن آپ یقین مانیں کہ اتوار والے دن 8 گھنٹے انتظار کرنے کے بعد لوگوں نے تاریخی استقبال کیا۔ ہم وہ جنون اور محبت دیکھ کر خود اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا کر رہے تھے اور دیکھ رہے تھے کہ کیسے لوگ اس سے پیار کر رہے ہیں۔ اس پر ہم پورے علاقے کا شکریہ بھی ادا کرتے ہیں اور آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عمران خان، پورے پاکستان کو اور تمام مسلمانوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ عمران خان زندہ باد اور پاکستان پائندہ باد۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین: شکریہ۔ محترمہ طلعت فاطمہ نقوی! ۔۔۔۔ان کی speech ہوگئی ہے۔ جناب سعید احمد سعیدی!

جناب سعید احمد: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اِیَّاکَ نَعْبُدُوَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ الصلوۃ والسلام علیک یاخاتم النبین۔جناب چیئرمین! سب سے پہلے تو میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا۔ میں پرزور مذمت کرتا ہوں جو میرے قائد، مسلم امہ کے قائد اور چیئرمین پر اوران کے قافلے پر جو فائرنگ کی گئی جو دہشت گردی کی گئی جس کے سلسلے میں میرے چیئرمین عمران خان صاحب کوbullets لگے اور جس میں ایک نوجوان شہید ہوا ہم اس کی جتنی بھی مذمت کریں کم ہے۔یہ جو حملہ ہوا ہے یہ چیئرمین عمران خان پر حملہ نہیں یہ پاکستان کی سالمیت پر حملہ ہے یہ پاکستان کی 22 کروڑ کی عوام پر حملہ ہے،وہ قائد جس نے اقوام متحدہ میں جاکر جب speech کی تو اُس نے کہا کہ میرے نبی آخری نبی حضرت محمد ﷺ سے ہم اتنا پیار کرتے ہیں کہ ہمارے دل اپنے نبی ﷺ کے ساتھ دھڑکتے ہیں ہمارا ایمان ہی اُس وقت تک مکمل نہیں ہو تا جب تک ہم سب سے زیادہ اپنے نبی ﷺ سے محبت نہ کریں تو انہوں نے مسلم اُمہ کے دلوں پر راج کیا وہ واحد لیڈر تھے جنہوں نے آواز بلند کی پاکستان تو بن گیا قائد اعظم محمد علی جناحؒ کی جدوجہد تھی علامہ اقبالؒ کا ایک خواب تھا پاکستان بنانے کا ایک مقصد تھا کہ وہاں پر ہم اپنی زندگی آزادانہ طور پر گزاریں گے، ہم اپنی زندگی اسلام کے اصولوں پر گزاریں گے، جب میرا چیئرمین عمران خان اس ملک کا وزیر اعظم بنا تو ایک جو حقیقی آزادی خواب تھا جو قائد اعظم محمد علی جناحؒ کی

ایک جہدوجہد تھی، جو علامہ اقبالؒ کا ایک خواب تھا، جس ملک کے لئے میرے آباواجداد نے قربانیاں دی تھیں جب اُس سفر کو آگے بڑھا کر چلنا شروع کیا تو کچھ ممالک اور Americans کو یہ بات پسند نہ آئی جب یہ بات پسند نہ آئی تو ایک regime چلی لوگوں کے ضمیروں کو خریدا گیا، لوٹا کریسی کے ذریعے پیسوں کے ذریعے لوگوں کو جب خریدا گیا تو میرے قائد جو پرائم منسٹر تھے اُن کو کرسی سے اُتارا تو میرے قائد کو پاکستان کی عوام جس نے اُنہیں چُنا تھا اُس پبلک میں آگئے جب پبلک میں آئے تو انہوں نے ایک حقیقی آزادی کا سفر شروع کیا وہ آزادی جو قائداعظم محمد علی جناحؒ، علامہ اقبال کا خواب تھا جس کے لئے ہمارا ملک بنا تھا۔

جناب چیئرمین ! نہایت بد قسمتی سے کہتا ہوں کہ پاکستان تو بن گیا لیکن جو ایک حقیقی آزادی کا سفر تھا جس کے لئے پاکستان بنایا گیا وہ ہمیں آج تک نہیں ملی اگر ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات نے ایک قائد جناب عمران خان کی شکل میں دیا تو اُس پر جو بزدلانہ حملے کرتے ہیں وہ لاکھ فائرنگ کر لیں، لاکھ دہشت گردی کر لیں اُس کو مارنے کے لئے لیکن اُس کو بچانے والے کی جو ذات ہے وہ سب سے بڑی ذات ہے اللہ حق ہے اُس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا اللہ تعالیٰ نے اُس سے بہت بڑا کام لینا ہے وہ کام لینا ہے جس کے لئے پاکستان بنا تھا پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ پاکستان میں انشاءاللہ حقیقی آزادی آئے گی، پاکستان وہ پاکستان بنے گا جو ایک مقصد تھا پاکستان بنانے کا۔

جناب چیئرمین! میں آپ کی وساطت سے درخواست کرتا ہوں کہ پاکستان کے انصاف دلانے والے اداروں سے کہ خدارا جب انصاف ہوتا ہوا نظر آئے گا تو جرائم کم ہوں گے آج میرے قائد پر حملہ ہوا ہے اگر اس کے جو ملزمان ہیں جن کی نشاندہی میرے قائد نے کی ہے اُن کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا اُن کو سزا ملے گی ہم یہ سمجھیں گے کہ پاکسان میں بھی ایک انصاف کا نظام ہے لیکن مجھے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین ہے انشاءاللہ ملزمان سامنے آئیں گے اور اُن کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا اُنہیں سزا ملے گی وہ نسیت نامود ہوں گے اور جو ایک آزادی کا سفر وہ مکمل ہو گا۔ پاکستان، زندہ باد، عمران خان پائندہ باد۔

کون بچائے گا پاکستان، عمران خان، عمران خان۔ عمران تیرے جانثار، بے شمار بے شمار۔ بہت مہربانی، بہت زیادہ شکریہ۔

جناب چیئرمین: محترمہ شعوانہ بشیر!

محترمہ شعوانہ بشیر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔3۔نومبر پاکستان کی تاریخ کا ایک ایسا سیاہ دن تھا جس میں ایک ایسے محب وطن لیڈر پر بزدلانہ اور قاتلانہ حملہ کیا گیا جو جمہوریت کا الم لے کر آگے بڑھ رہا تھا عوام کی طاقت کے ساتھ پاکستان کو غلامی کی زنجیروں سے آزاد کرنے کے لئے آگے بڑھ رہا تھا جو اپنی قوم کو یہ پیغام دیتا تھا کہ نہ میں کسی بیرونی طاقت کے آگے جھکوں گا اور نہ آپ کو جھکنے دوں گا وہ قوم کو عزت کے ساتھ، وقار کے ساتھ اور ایک خود مختار قوم کی حیثیت کے ساتھ لے کر آگے بڑھ رہا تھا لیکن ان بزدلوں نے، اس ایک کرپٹ مافیا نے جو ہم پر بیرونی ایجنڈے کے تحت مسلط کیا گیا انہوں نے بزدلانہ کوششوں سے نہ صرف اُس محب وطن لیڈر پر گولیاں چلائیں بلکہ اُس کے ساتھ بے شمارے لوگوں کو زخمی کیا اور ایک بے گناہ معصوم شہری کو شہید کیا، آج اُن یتیم بچوں کی آہیں ان کو لے کر ڈوبے گی، جنہوں نے حق اور سچ کے راستے پر چلنے کے لئے رکاوٹیں پیدا کیں آج ان کو اپنی ہار نظر آرہی ہے، آج ان کو اپنی شکست نظر آرہی ہے، جب یہ عوام کا ایک سمندر دیکھ رہے ہیں ایک ایسے محب وطن لیڈر کے ساتھ آج ان کو اپنی حکومت، اپنی پارٹی کی نیّا ڈوبتی ہوئی نظر آرہی ہے اور یہ ان بزدلانہ کوششوں پر اُتر آئے ہیں لیکن جو لیڈر کلمہ کی طاقت کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے جو کہتا ہے لا الہ الا اللہ اپنے دل میں بسالو اور تمام خوف دور کر لو جو کلمہ کی طاقت کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے اُس کو دُنیا کی کوئی طاقت شکست نہیں دے سکتی۔ میرا یہ ایمان ہے وہ لیڈر جو حق اور سچ پر چلتا ہو دیانت دار اور ایماندار ہے جو نیک نیتی کے ساتھ پاکستان کو خوشحالی کے راستے پر چلانا چاہتا ہے میں سمجھتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ اُس کا حامی و ناصر ہو گا اور ہر قدم پر اُس کی حفاظت کرے گا۔ آج ہم سب اور پوری قوم دیکھ رہی ہے کہ ان بزدلوں نے جو یہ مجرمانہ اور بزدلانہ کوشش کی اللہ تعالیٰ نے اُس پر اپنا کرم اور اپنا فضل جاری رکھا اور اُن کی زندگی کی حفاظت کی یہ ان کے لئے شرم سے ڈوب مرنے کا مقام ہے کہ یہ اس طرح کی کوششیں کریں گے تو ایک طاقت اوپر اللہ تعالیٰ کی ہے جو ایسے انسان کو محفوظ رکھے گی ان کی بزدلانہ کوششیں ان ہی کو لے کر ڈوبیں گیں اور انشاءاللہ تعالیٰ یہ لوگ تباہی کے راستے پر جائیں گے اور انشاءاللہ پاکستان خوشحالی اور ترقی کے راستے پر جائے گا۔ میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ یہ کیسے بدنصیب لوگ ہیں جو اس ملک پر حکومت کرتے ہیں یہاں پر غریبوں کے ٹیکس کے پیسے سے یہ چوری کر کے باہر دیار غیر میں محلات بناتے ہیں کیا ان پر اس سرزمین کا کوئی قرض نہیں ہے

جہاں یہ پیدا ہوتے ہیں، پلتے ہیں، بڑھتے ہیں، حکومت کرتے ہیں اور یہاں کا خزانہ لوگوں کی محنت سے کمائی ہوئی دولت کو ٹیکس کی شکل میں یہ لوٹ کر باہر لے جاتے ہیں اور اپنے کاروبار بناتے ہیں اور دیارِ غیر میں محلات بناتے ہیں میں سمجھتی ہوں کہ لعنت ہے ان کی زندگی پر جو اس زمین پر اس کا قرض اُتارنے سے قاصر ہیں۔ ایک ہم پر یہ فرض ہے کہ جس زمین پر ہم پیدا ہوئے ہیں ہم نے اس زمین کی سرحدوں کی حفاظت کرنی ہے، ہم نے اس کو آگے لے کر بڑھنا ہے اور میں سمجھتی ہوں کہ اپنا گھر، اپنا ملک چاہے چھوٹا سا ہی کیوں نہ ہو وہ اپنائیت کا احساس دلاتا ہے۔ ہمیں اُن محلات سے کیا جو دیار غیر میں ہیں اور یہود و نصاریٰ جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا کہ وہ تمھارے دشمن ہیں آج یہ کیسے بدنصیب لوگ ہیں یہ جا کر اِس قوم سے، اپنے ملک سے نکل کر باہر جا کر پناہیں لیتے ہیں، باہر جا کر محلات بناتے ہیں ،اور باہر جا کر ایک third class شہری کی حیثیت سے رہنا پسند کرتے ہیں میں سمجھتی ہوں کہ یہ ان کے لئے انتہائی شرم کا مقام ہے اور آج پاکستان کی عوام یہ سب دیکھ چکی ہے اور ہم سب ان کی پرانی ہسٹری کو جانتے ہیں کہ انہوں نے ہمیشہ اپنی مجرمانہ ذہنیت کو ظاہر کیا ہے، انہوں نے ماڈل ٹاؤن میں جو 14 قتل کئے ہیں وہ ان کی گندی ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے اس سے پہلے بھی عابد باکسر جیسے ایک غنڈے کے تحت پتا نہیں کتنے لوگوں کے قتل کروائے ہیں۔ آج یہ پھر اسی طرح کی شرمناک اور بزدلانہ کوششیں کر رہے ہیں لیکن میں یہ بتانا چاہتی ہوں کہ عمران خان ایک ایسا لیڈر ہے جس نے شوکت خانم جیسے hospitals بنائے، NUML جیسی یونیورسٹیاں بنا کر لاکھوں لوگوں کی دعائیں حاصل کی ہیں تو اس کی بخشش کے لئے تو ایک شوکت خانم ہسپتال ہی کافی ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ ہم سب عمران خان کے وہ followers ہیں وہ ساتھی ہیں جو اُن کے مشن کو لے کر آگے بڑھیں گے، یہ مشن یہاں پر نہیں رُکے گا۔ مریم نواز اور اس کے جو گھٹیا قسم کی ساتھی ہیں ان کے سارے خواب دھرے کے دھرے رہ جائیں گے۔ پاکستان کی 22 کروڑ عوام اپنے دل میں عمران خان کے لئے محبت رکھتی اور قدم سے قدم ملا کر اس کے ساتھ چلتی ہے، ہم اُس کے مشن کو پورا کریں گے اور انشاءاللہ تعالیٰ پاکستان کو ایک عظیم قوت بنائیں گے، جو کسی کی غلامی میں نہیں آئے گی، جو پاکستان کے ٹکڑے نہیں کرے گی، جو پاکستان کے اثاثوں کی حفاظت کرے گی اور میں سمجھتی ہوں کہ عمران خان کی شخصیت کو دیکھ کر مجھے علامہ اقبال کا وہ شعر اور دل کو تقویت دیتا ہے کہ:

تُندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اُونچا اُڑانے کے لئے

پاکستان زندہ باد۔ عمران خان زندہ باد۔

MR CHAIRMAN: Thank you very much.The House is adjourned to meet on Monday 21st November 2022 at 3:00 p.m.

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

سوموار، 14۔نومبر 2022

(یوم الاثنین، 18۔ربیع الثانی 1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد 42 : شمارہ 5

295

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ14۔نومبر2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ داخلہ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون پر غور وخوض اور اس کی منظوری

مسودہ قانون (ترمیم) خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب2022 (مسودہ قانون نمبر17 بابت2022)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب2022 کو اسمبلی کی جانب سے26۔اکتوبر2022 کو منظور کیا گیا تھا، از سر نو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب 2022، جیسا کہ اسمبلی کی جانب سے اصل حالت میں منظور کیا گیا تھا اور آئین کے آرٹیکل 116(2)(بی) کے تحت گورنر کی جانب سے واپس کیا گیا تھا، گورنر کے پیغام کی روشنی میں اسمبلی کی جانب سے از سر نو زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب 2022، جیسا کہ اس کو اسمبلی کی جانب سے منظور کیا گیا تھا، کو دوبارہ منظور کیا جائے۔

297

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

سوموار،14۔نومبر2022

(یوم الاثنین،18۔ربیع الثانی1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر زلاہور میں صبح 10 بج کر 44 منٹ پر
جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذباللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَوَلَمْ
يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾

سورۃ العنکبوت (آیات نمبر 65 تا 67)

پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے (اور) خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں (65) تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں (سو خیر) عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا (66) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ اس کے گرد و نواح سے اچک لئے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں (67)

وَمَاعلینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

الہام کی رم جھم کہیں بخشش کی گھٹا ہے
یہ دل کا نگر ہے کہ مدینے کی فضا ہے
سانسوں میں مہکتی ہیں مناجات کی کلیاں
کلیوں کے کٹوروں پہ ترا نام لکھا ہے
سورج کو ابھرنے نہیں دیتا ترا حبشی
بے زر کو ابوذر تیری بخشش نے کیا ہے
اے گنبدِ خضرا کے مکین میری مدد کر
یا پھر یہ بتا کون میرا تیرے سوا ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

وزیر توانائی وخوراک (سردار حسنین بہادر): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر توانائی وخوراک (سردار حسنین بہادر): جناب سپیکر! ہمارے ضلع راجن پور سے تعلق رکھنے والے سابق نگران وزیر اعظم میر بلخ شیر مزاری صاحب انتقال کر گئے ہیں ان کی روح کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کروائی جائے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول وپارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! وزیر سکول ایجوکیشن جناب مراد راس صاحب کی والدہ کا بھی انتقال ہو چکا ہے تو ان کی روح کے ایصال ثواب کے لئے بھی فاتحہ خوانی کروائی جائے۔

ملک ندیم عباس: جناب سپیکر! استنبول میں بم دھماکہ میں شہید ہونے والوں کے لئے بھی فاتحہ خوانی کرائی جائے۔

تعزیت

سابق نگران وزیر اعظم میر بلخ شیر مزاری، وزیر سکول ایجوکیشن جناب مراد راس کی والدہ محترمہ اور استنبول میں بم دھماکہ میں شہید ہونے والوں کے لئے فاتحہ خوانی

جناب سپیکر: جی، سابق نگران وزیر اعظم میر بلخ شیر مزاری، وزیر سکول ایجوکیشن جناب مراد راس کی والدہ محترمہ اور استنبول میں بم دھماکہ میں شہید ہونے والوں کی ارواح کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر سابق نگران وزیر اعظم میر بلخ شیر مزاری، وزیر سکول ایجوکیشن جناب مراد راس کی والدہ محترمہ اور استنبول میں بم دھماکہ میں شہید ہونے والوں کی ارواح کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی)

جناب سپیکر: وزیر پارلیمانی امور جناب محمد بشارت راجہ ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے rules کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ، میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران احمد خان پر قاتلانہ حملہ اور سینیٹر جناب اعظم سواتی کی غیر قانونی گرفتاری کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران احمد خان پر قاتلانہ حملہ اور سینیٹر جناب اعظم سواتی کی غیر قانونی گرفتاری کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران احمد خان پر قاتلانہ حملہ اور سینیٹر جناب اعظم سواتی کی غیر قانونی گرفتاری کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: جی، محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

حقیقی آزادی مارچ کے دوران سابق وزیر اعظم جناب عمران خان پر قاتلانہ حملہ اور سینیٹر جناب اعظم خان سواتی کی غیر قانونی گرفتاری پر چیف جسٹس آف پاکستان سے جوڈیشل انکوائری کا مطالبہ

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ، میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 19-اکتوبر 2022 اور 4-نومبر 2022 کو اس ایوان میں پاس کردہ مذمتی قراردادوں پر وفاقی حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کا action نہ لینے پر تشویش کا اظہار کرتا ہے اور وفاقی حکومت سے ایک بار پھر مطالبہ کرتا ہے کہ وزیر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین اور سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان صاحب اور دیگر رہنماؤں پر قاتلانہ و بزدلانہ حملے اور سینیٹر جناب اعظم خان سواتی کی رات کے اندھیرے میں غیر قانونی گرفتاری اور ان پر imported حکومت کی ایماء پر ہونے والے ظلم وستم اور بہیمانہ جسمانی وذہنی تشدد کی judicial انکوائری کرائی جائے۔ مزید برآں یہ ایوان چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان سے بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ وزیر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین اور سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان صاحب اور دیگر رہنماؤں پر قاتلانہ و بزدلانہ حملے اور سینیٹر جناب اعظم خان سواتی کی رات کے اندھیرے میں غیر قانونی گرفتاری اور ان پر imported حکومت کی ایماء پر ہونے والے ظلم وستم اور بہیمانہ جسمانی وذہنی تشدد کی انکوائری کے لئے اپنی سربراہی میں ایک Judicial Commission بنائیں جو ان دونوں واقعات میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرے اور ان کو قرار واقعی سزا دی جائے"۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! شکریہ، وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف صاحب اس حوالے سے Judicial Commission کے لئے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس صاحب کو لیٹر لکھ چکے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے رانا صاحب! آپ کا point of view آ گیا ہے۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 19-اکتوبر 2022 اور 4-نومبر 2022 کو اس ایوان میں پاس کردہ مذمتی قراردادوں پر وفاقی حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کا action نہ لینے پر تشویش کا اظہار کرتا ہے اور وفاقی حکومت سے ایک بار پھر مطالبہ کرتا ہے کہ وزیر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین اور سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان صاحب اور دیگر رہنماؤں پر قاتلانہ و بزدلانہ حملے اور سینیٹر جناب اعظم خان سواتی کی رات کے اندھیرے میں غیر قانونی گرفتاری اور ان پر imported حکومت کی ایماء پر ہونے والے ظلم و ستم اور بہیمانہ جسمانی و ذہنی تشدد کی judicial انکوائری کرائی جائے۔ مزید برآں یہ ایوان چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان سے بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ وزیر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین اور سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان صاحب اور دیگر رہنماؤں پر قاتلانہ و بزدلانہ حملے اور سینیٹر جناب اعظم خان سواتی کی رات کے اندھیرے میں غیر قانونی گرفتاری اور ان پر imported حکومت کی ایماء پر ہونے والے ظلم و ستم اور بہیمانہ جسمانی و ذہنی تشدد کی انکوائری کے لئے اپنی سربراہی میں ایک

Judicial Commission بنائیں جو ان دونوں واقعات میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرے اور ان کو قرار واقعی سزا دی جائے"۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 19-اکتوبر 2022 اور 4-نومبر 2022 کو اس ایوان میں پاس کردہ مذمتی قراردادوں پر وفاقی حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کا action نہ لینے پر تشویش کا اظہار کرتا ہے اور وفاقی حکومت سے ایک بار پھر مطالبہ کرتا ہے کہ وزیر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین اور سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان صاحب اور دیگر رہنماؤں پر قاتلانہ و بزدلانہ حملے اور سینیٹر جناب اعظم خان سواتی کی رات کے اندھیرے میں غیر قانونی گرفتاری اور ان پر imported حکومت کی ایماء پر ہونے والے ظلم وستم اور بہیمانہ جسمانی وذہنی تشدد کی judicial انکوائری کرائی جائے۔ مزید برآں یہ ایوان چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان سے بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ وزیر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین اور سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان صاحب اور دیگر رہنماؤں پر قاتلانہ و بزدلانہ حملے اور سینیٹر جناب اعظم خان سواتی کی رات کے اندھیرے میں غیر قانونی گرفتاری اور ان پر imported حکومت کی ایماء پر ہونے والے ظلم وستم اور بہیمانہ جسمانی وذہنی تشدد کی انکوائری کے لئے اپنی سربراہی میں ایک Judicial Commission بنائیں جو ان دونوں واقعات میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرے اور ان کو قرار واقعی سزا دی جائے"۔

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب محمد غلام سرور: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: پہلے میجر صاحب بات کر لیں اس کے بعد صہیب صاحب بات کر لیں گے۔

جناب محمد غلام سرور: جناب سپیکر! میں یہ بات کرنا چاہتا ہوں کہ ایجنسیوں کی طرف سے سواتی صاحب کی جو مبینہ طور پر ویڈیو بنائی گئی ہے ہمیں اس کی بھی مذمت کرنی چاہئے۔(نعرہ ہائے تحسین)

ہمیں آئندہ کے لئے اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ یہ اسمبلی کے hostels اور federal lodges اب ان لوگوں سے محفوظ نہیں ہیں۔ اس لئے جب ہم ان lodges یا اسمبلی ہاسٹل میں جاتے ہیں تو میرا خیال ہے کہ ہمیں پہلے خود تلاشی لینی چاہئے۔ میں آپ سے گزارش کروں گا کہ براہِ مہربانی سارے ہاسٹل کی چیکنگ کروالی جائے کیونکہ اب یہ محفوظ نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: جی، بالکل آپ صحیح فرما رہے ہیں کسی کی privacy میں interfere نہیں کرنا چاہئے۔ جی، صہیب صاحب! ذرا مختصر بات کرنا کیونکہ یہ قرارداد بہت اہم ہے آپ لوگ بھی اس پر بہت خوش ہوں گے۔

جناب صہیب احمد ملک: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آپ custodian ہیں of the House you know کہ custodian of the House نے پورے ہاؤس کو اکٹھا چلانا ہوتا ہے۔ میری پہلی request ہے کہ جو یہ قرارداد آئی ہے یہ تو on air TV پر پورے پاکستان میں محترم پرائم منسٹر نے جوڈیشل کمیشن بنانے کی request کی ہے۔ جو قرارداد آپ پیش کر رہے ہیں کیا یہ حقائق پر مبنی ہیں؟ اس کا فیصلہ آپ نے کرنا ہے۔ آپ نے اس کو خود پڑھا ہے کیا یہ اصل بات کے مطابق ہے؟ میری دوسری گزارش ہے کہ کوئی بھی قرارداد آتی ہے، جہاں تک مذمت کی بات ہے وہ ہم بھی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کسی بھی political leader کو، ہم خود حلقوں کی سیاست کرتے ہیں we understand that what are the facts and figures کہ on ground کیا چل رہا ہے۔ یہاں پر کسی پارٹی کی بات نہیں ہو رہی ہے، یہ اگر کسی شخص کی بات کر رہے ہیں تو ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن ہمیں ایک بات پر اعتراض ہے کہ جب آپ امپورٹڈ حکومت کی بات کرتے ہیں تو کل عمران خان صاحب نے خود کہہ دیا ہے کہ میرا تو امریکہ سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے میں تو امریکہ سے تعلق ٹھیک چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: بالکل ٹھیک ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میری دوسری گزارش ہے کہ آپ قرارداد میں بار بار امپورٹڈ حکومت کا تذکرہ کر رہے ہیں اس طرح تو آپ کا تجزیہ ہی خراب ہو گیا۔ دوسری بات آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ فیڈرل حکومت کی اس پر کوئی مذمت نہیں آئی۔ اس سے بڑی مذمت کیا ہو سکتی ہے کہ محترم پرائم منسٹر TV پر آئے اور انہوں نے کہا کہ یہ غلط ہوا ہے اس پر سپریم کورٹ کا فل بنچ ہونا چاہئے جو اس کی انکوائری کرے۔

جناب سپیکر: بالکل ٹھیک ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میرا آخری point ہے کہ آپ custodian of the House ہیں مجھے بڑے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہاں پر آپ کی طرح ہمارے بھی بزرگ ایم پی ایز آئے ہیں۔ بیس لوگ جو اپنے حلقے کی نمائندگی کر رہے ہیں آپ نے ان کو suspend کیا ہوا ہے کیا یہ آپ نے ٹھیک کیا ہے؟ آپ کھلا دل رکھیں، آپ میرے بڑے بھائی بھی ہیں، سپیکر بھی ہیں میری گزارش ہو گی کہ اس کو اتنا politicize نہ کریں۔ اب تک تین چار sittings ہو گئی ہیں جو بہت ہے۔ اتنا کرنا ہی اچھا ہوتا ہے آپ سب کو اکٹھا کر کے چلیں۔ میری گزارش ہو گی کہ آج ہمارے بیس honorable members کو اسمبلی آنے کی اجازت دیں وہ اپنے حلقے کی بات کریں تاکہ پنجاب کی نمائندگی پوری ہو سکے۔ I will be really grateful اگر آپ ان دونوں باتوں کا کوئی حل نکال لیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے آپ کا point of view آ گیا ہے۔ جناب محمد راجہ بشارت وزیر پارلیمانی امور ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے rules کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرنے سے پہلے آپ سے ایک بات کرنے کی اجازت چاہوں گا۔ محترم رانا اقبال صاحب نے بڑے اعتماد کے ساتھ یہ فرمایا کہ پرائم منسٹر صاحب اس کے بارے میں فرما چکے ہیں اور ابھی صہیب صاحب نے بھی یہی کہا ہے کہ وہ فرما چکے ہیں۔ اگر ان کے پاس فیڈرل گورنمنٹ کا

کوئی نوٹیفکیشن یا فیڈرل گورنمنٹ کی طرف سے in writing request ہے جو سپریم کورٹ کو بھیجی گئی ہے for Judicial Commission وہ request اس ہاؤس میں پیش کر دیں ہم بھی مطمئن ہو جائیں گے اور ساری قوم مطمئن ہو جائے گی۔(نعرہ ہائے تحسین)

اگر خالی زبانی کلامی باتوں پر اتفاق کرنا ہے تو پھر میں سمجھتا ہوں کہ یہ اس معزز ایوان کا استحقاق ہے کہ اگر یہ کوئی قرارداد فیڈرل گورنمنٹ کو بھیجے اور فیڈرل گورنمنٹ اس پر عملدرآمد نہ کرے تو یاددہانی کرانا ہمارا استحقاق ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اب آپ تحریک پیش کریں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! یہ تو میڈیا پر بھی آ چکا ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں میڈیا کی بات نہیں کر رہا میں تو Rules of Procedure کی بات کر رہا ہوں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! پرائم منسٹر نے کہا ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ سپریم کورٹ کا فل بنچ اس کی انکوائری کرے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! وہ چاہتے ہیں۔ جب ان کی خواہش کے مطابق یہ انکوائری ہو جائے گی تو ہم مطمئن ہو جائیں گے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! راجہ صاحب بہت سمجھدار ہیں یہ سجی کو کھبی کرنے کے بڑے ماہر ہیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): میں نے سجا کھبا کیا ہی نہیں ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، راجہ صاحب! آپ تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule-234 کے تحت Rule-115 اور دیگر متعلقہ relevant rules کو suspend کرکے جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں فائرنگ کرکے شہید کرنے کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule-234 کے تحت Rule-115 اور دیگر متعلقہ relevant Rules کو suspend کرکے جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں فائرنگ کرکے شہید کرنے کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule-234 کے تحت Rule-115 اور دیگر متعلقہ relevant Rules کو suspend کرکے جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں فائرنگ کرکے شہید کرنے کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب! قرارداد پیش کریں۔

جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں شہید کرنے پر وفاقی حکومت اور چیف جسٹس آف پاکستان سے جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 26- اکتوبر 2022 کو اس ایوان میں پاس کردہ مذمتی قرارداد جس میں جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں فائرنگ کرکے شہید کرنے پر شدید الفاظ میں مذمت کا اظہار کیا گیا تھا اور target killing کے ذریعے اس قتل کو آزادیِ اظہارِ رائے پر حملہ تصور کیا گیا تھا اور وفاقی حکومت سے قتل کی شفاف جوڈیشل انکوائری کروانے کا مطالبہ کیا گیا تھا وفاقی حکومت کی جانب سے اس قرارداد پر کسی بھی قسم کا کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے ایک بار پھر مطالبہ کرتا ہے کہ جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں target killing کے ذریعے شہید کرنے پر جوڈیشل انکوائری کروائے اور ذمہ داروں کو بے نقاب کرتے ہوئے قرار واقعی سزا دے۔ یہ ایوان چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان سے بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں target killing کے ذریعے شہید کرنے پر اپنی سربراہی میں ایک جوڈیشل کمیشن بنائیں جو اس قتل میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرے اور ان کو قرار واقعی سزا دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 26- اکتوبر 2022 کو اس ایوان میں پاس کردہ مذمتی قرارداد جس میں جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں فائرنگ کرکے شہید کرنے پر شدید الفاظ میں مذمت کا اظہار کیا گیا تھا اور target killing کے ذریعے اس قتل کو آزادیِ اظہارِ رائے پر حملہ تصور کیا

گیا تھا اور وفاقی حکومت سے قتل کی شفاف جوڈیشل انکوائری کروانے کا مطالبہ کیا گیا تھا وفاقی حکومت کی جانب سے اس قرارداد پر کسی بھی قسم کا کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے ایک بار پھر مطالبہ کرتا ہے کہ جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں target killing کے ذریعے شہید کرنے پر جوڈیشل انکوائری کروائے اور ذمہ داروں کو بے نقاب کرتے ہوئے قرار واقعی سزا دے۔ یہ ایوان چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان سے بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں target killing کے ذریعے شہید کرنے پر اپنی سربراہی میں ایک جوڈیشل کمیشن بنائیں جو اس قتل میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرے اور ان کو قرار واقعی سزا دی جائے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 26۔ اکتوبر 2022 کو اس ایوان میں پاس کردہ مذمتی قرارداد جس میں جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں فائرنگ کرکے شہید کرنے پر شدید الفاظ میں مذمت کا اظہار کیا گیا تھا اور target killing کے ذریعے اس قتل کو آزادی اظہارِ رائے پر حملہ تصور کیا گیا تھا اور وفاقی حکومت سے قتل کی شفاف جوڈیشل انکوائری کروانے کا مطالبہ کیا گیا تھا وفاقی حکومت کی جانب سے اس قرارداد پر کسی بھی قسم کا کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے ایک بار پھر مطالبہ کرتا ہے کہ جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں target killing کے ذریعے شہید کرنے پر جوڈیشل انکوائری کروائے اور ذمہ داروں کو بے نقاب کرتے ہوئے قرار واقعی سزا دے۔ یہ ایوان چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان سے بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں target killing کے ذریعے شہید کرنے پر اپنی سربراہی

میں ایک جوڈیشل کمیشن بنائیں جو اس قتل میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرے اور ان کو قرار واقعی سزا دی جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اب ہم legislation شروع کرتے ہیں۔

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون (ترمیم) خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب 2022 کا

جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the message of the Governor.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the message of the Governor in respect of the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as passed by the Assembly on 26 October 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the message of the Governor in respect of the Punjab Protection of Women Against

Violence (Amendment) Bill 2022, as received and circulated, is taken into consideration at once."

Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for reconsideration of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor

under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in any clause of the Bill. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again, unanimously.)

Applause!

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہوا، The House is adjourned to meet on Monday 28th of November 2022 at 3:00 pm.

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

سوموار، 21۔نومبر 2022

(یوم الاثنین، 25۔ربیع الثانی 1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد 42 : شمارہ 6

317

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 21۔نومبر 2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ داخلہ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1۔ ایک وزیر ضلعی حکومت ہائے شیخوپورہ، گوجرانوالہ، گجرات، حافظ آباد، سیالکوٹ، نارووال، منڈی بہاوالدین، سرگودھا، خوشاب، میانوالی، بھکر، چکوال، جہلم، اٹک اور قصور کے حسابات کی آڈٹ رپورٹس برائے آڈٹ سال 2018-2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ ایک وزیر شہری ضلعی حکومت راولپنڈی کے حسابات کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 2018-2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

3۔ ایک وزیر چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی، بہاولپور، محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ حکومت پنجاب کی پروفارمنس آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 18-2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

319

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

سوموار، 21۔نومبر 2022

(یوم الاثنین، 25۔ربیع الثانی 1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر زلاہور میں شام 4 بج کر 37 منٹ پر

جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۙ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ﴿۱۸﴾ وَ
تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۙ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ﴿۲۰﴾
كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۙ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا
صَفًّا ۚ﴿۲۲﴾ وَجِايْٓءَ يَوْمَىِٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ
وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ؕ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۚ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَىِٕذٍ
لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۙ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ؕ﴿۲۶﴾

سورۃ الفجر (آیات نمبر 17 تا 26)

تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے عجیب پیدا کئے گئے ہیں (17) اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے (18) اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں (19) اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی (20) پس اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم تو نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو (21) اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو (22) ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا (23) تو اللہ اس کو بہت بڑا عذاب دے گا (24) بے شک ان کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے (25) پھر ہمارے ہی ذمے ان سے حساب لینا ہے (26)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

خدا کا ذکر کریں ذکر مصطفیٰ نہ کریں
ہمارے منہ میں ہو ایسی زبان خدا نہ کرے
در رسول پہ ایسا کبھی نہیں دیکھا
کوئی سوال کرے اور وہ عطا نہ کرے
کہا خدا نے شفاعت کی بات محشر میں
پہل حبیب کرے کوئی دوسرا نہ کرے
اسیر جس کو بنا کر رکھیں مدینے میں
تمام عمر رہائی کی وہ دعا نہ کرے

تعزیت

معزز ممبر رانا منان خان کی والدہ، معزز ممبر جناب عمران خالد بٹ کی والدہ اور سیہون شریف حادثے میں شہداء کے لئے دعائے مغفرت

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ہمارے ایک معزز ممبر اسمبلی رانا منان خان کی والدہ صاحبہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

جناب محمد نواز چوہان: جناب سپیکر! معزز ممبر جناب عمران خالد بٹ کی والدہ محترمہ کا انتقال ہو گیا ہے ان کے لئے بھی دعائے مغفرت کی جائے۔

محترمہ شاہینہ کریم: جناب سپیکر! سیہون حادثے میں شہید ہونے والوں کے لئے بھی دعائے مغفرت کی جائے۔

جناب سپیکر: جی، ان سب کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: جناب محمد بشارت راجہ مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹ ایوان میں پیش کریں گے ۔ جی راجہ صاحب!

سمارٹ یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی بابت سال 2021 اور یونیورسٹی آف لیہ بابت سال 2022 کے بارے میں رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں The Smart University of Sciences & Technology Bill 2021(Bill No 87 of 2021) and the University of Layyah Bill 2022(Bill No 18 of 2022) کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹس ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹیں پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ داخلہ سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب منان خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، منان صاحب!

ضلع نارووال سے شکر گڑھ سڑک کو مکمل کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ آفس سے ورک آرڈر اور فنڈ ریلیز کرنے کا مطالبہ

جناب منان خان: جناب سپیکر! میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا، میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے ضلع نارووال میں کرتار پور کا ایک بہت اہم پراجیکٹ بنایا گیا تھا اس سلسلے میں نارووال سے شکر گڑھ روڈ بن رہی تھی جس کا ADP No . 3278 ہے اس پر ٹینڈر بھی ہو چکا ہے لیکن وزیر اعلیٰ کی طرف سے ٹھیکیدار کو work order جاری کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ صرف میرا حلقہ نہیں ہے بلکہ اس کے علاوہ پوری تحصیل ہے اور بین الاقوامی وزٹرز آتے ہیں۔ کرتار پور پراجیکٹ پر 17۔ ارب روپیہ لگا ہے اگر ڈیڑھ ارب روپے کی یہ سڑک بن جائے گی تو اس سے کوئی اتنا مسئلہ نہیں ہو گا بلکہ اس سے علاقے کی پبلک کا بھلا ہو جائے گا۔ وہاں پر روزانہ کی بنیاد پر حادثات ہو رہے ہیں جن کے نتیجے میں اموات ہو رہی ہیں لہٰذا گزارش ہے کہ آپ اس کا notice لیں اور اس سڑک کے فنڈز کہیں اور transfer نہ کئے جائیں۔ اس پر سیاست نہیں ہونی چاہئے یہ تو main city to city road ہے لہٰذا اگر کسی کو پیسے دینے ہیں تو کسی اور مد سے دے دیں لیکن اس سڑک کے فنڈز transfer نہ کئے جائیں۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ کا point of view آ گیا ہے۔ راجہ صاحب! آپ اسے دیکھ لیں اور اسے کرنا ہے۔

سوالات

(محکمہ داخلہ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ آج کا پہلا سوال نمبر 6555 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں تو ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ دوسرا سوال نمبر 6603 بھی جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں تو ان کے اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6655 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: تھانہ کھرڑیانوالہ میں ملازمین کی تعداد نیز پنجاب مینٹیننس آف پبلک آرڈر آرڈیننس 1960 کے تحت اندراج ایف آئی آر کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***6655: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تھانہ کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد میں کتنے ملازمین کس کس عہدہ و گریڈ میں کب سے تعینات ہیں؟

(ب) اس تھانہ میں یکم جنوری 2020 سے آج تک کتنی ایف آئی آر درج ہوئی ہیں کس کس جرم کے تحت درج ہوئی ہیں؟

(ج) کتنی ایف آئی آر تھانہ ہذا کے ملازمین کی طرف سے درج کروائی گئی ہیں یہ ایف آئی آر کن کن افراد کے خلاف درج ہوئی ہیں اور کس کس جرم کے تحت درج کی گئی ہیں؟

(د) اس تھانہ میں دی پنجاب مینٹیننس آف پبلک آرڈر آرڈیننس 1960 کے تحت کتنی ایف آئی آر درج ہوئی ہیں یہ کس کس جرم کے تحت درج ہوئی ہیں اور کن کن ملازمین یا افراد نے درج کروائی گئی ہیں؟

(ہ) ان ایف آئی آر میں کتنے افراد کو گرفتار کیا گیا اور کتنے افراد کی ضمانت ہوئی ہیں؟

(و) اگر ان ایف آئی آر کے درج کروانے میں کوئی سیاسی ہاتھ ہے تو اس کے خلاف کیا ایکشن ہوا ہے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) تفصیل افسران و اہلکاران

IP	SI	ASI	HC	FC	LC
01	06	12	12	66	02

تفصیل تعیناتی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تھانہ میں یکم جنوری 2020 سے آج تک 1724 ایف آئی آرز درج ہوئی ہیں جن کی فہرست جرم وائز ہمراہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ملازمین کی طرف سے تھانہ ہذا میں 725 ایف آئی آرز درج رجسٹر ہوئیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تھانہ کھرڑیانوالہ میں پنجاب مینٹیننس آف پبلک آرڈیننس 1960 کے تحت مقدمہ نمبر 24 مورخہ 06.01.2021 بجرم 16 دی پنجاب مینٹیننس آف پبلک آرڈیننس 1960 محمد شفیق کانسٹیبل سیکورٹی برانچ کی مدعیت میں درج رجسٹر ہوا۔

(ہ) مقدمہ نمبر 24 مورخہ 06.01.2021 بجرم 16 پنجاب مینٹیننس آف پبلک آرڈیننس 1960 جو ایک کس ملزم مسمی بوٹا ولد عبدالمجید کے خلاف درج رجسٹر ہوا جو کہ مورخہ 07.01.2021 کو گرفتار ہوا اور مورخہ 08.01.2021 کو مقدمہ ہذا میں ڈسچارج ہوا۔

(و) ایف آئی آر کے اندراج میں کسی قسم کی سیاسی مداخلت شامل نہ ہے

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال میں یہ پوچھا تھا کہ کیا ان ایف۔ آئی۔ آر زمیں کوئی سیاسی مداخلت ہوئی ہے یا کوئی سیاسی ہاتھ ملوث ہے؟ اس کے جواب میں محکمہ نے کہا ہے کہ ان ایف۔ آئی۔ آرز میں کوئی سیاسی مداخلت نہیں ہے۔ آپ ان کے جواب کو ملاحظہ فرما

لیں۔ محکمہ نے جز(ب) میں بتایا ہے کہ تھانہ میں یکم جنوری 2020 سے آج تک 1724 ایف آئی آرز درج ہوئی ہیں جن میں سے 725 ایف۔ آئی۔ آرز تھانہ ہذا کے ملازمین کی طرف سے درج ہوئی ہیں۔ اسی طرح جواب کے جز(ہ) میں بتایا گیا ہے کہ مقدمہ نمبر 24 مورخہ 06.01.2021 کو بجرم 16 پنجاب مینٹیننس آف پبلک آرڈیننس 1960 کے تحت درج کیا گیا جس میں مورخہ 07-01-2021 کو ملزم گرفتار ہوا اور 09-01-2021 کو یہ ملزم مقدمہ ہذا سے ڈسچارج ہو گیا یعنی چوبیس گھنٹے میں اس ملزم کو مقدمہ سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ میں آپ کی وساطت سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ پولیس ایسا کیوں کر رہی ہے، کیا یہ سب کچھ personal victimization کی وجہ سے ہوا ہے اور اس طریقے سے پولیس کو کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟

جناب سپیکر: جی، جناب محمد بشارت راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں معزز ممبر کی اطلاع کے لئے سب سے پہلے یہ عرض کروں گا کہ جو مقدمات پولیس کی مدعیت میں درج ہوتے ہیں ان کی نوعیت مختلف ہوتی ہے وہ against the persons نہیں ہوتے اس لئے پولیس کی مدعیت میں پرچہ درج کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جہاں منشیات برآمد ہوں وہاں پر پولیس مدعی ہوتی ہے۔ 355 مقدمات منشیات برآمد ہونے کے حوالے سے درج کئے گئے ہیں۔ اسی طرح اگر اسلحہ برآمد ہو تو اس کا مقدمہ بھی پولیس کی مدعیت میں درج کیا جاتا ہے اور اس حوالے سے 477 مقدمات پولیس کی مدعیت میں درج ہوئے ہیں۔ اگر کہیں پر جواء پکڑا جائے تو اس کا مقدمہ بھی پولیس کی مدعیت میں درج کیا جاتا ہے اور 75 مقدمات جوئے کے حوالے سے درج کئے گئے ہیں۔ پتنگ بازی کے حوالے سے بھی پولیس کی مدعیت میں مقدمہ درج کیا جاتا ہے اور اس حوالے سے 23 مقدمات درج کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر! میں اس تاثر کو زائل کرنا چاہتا ہوں کہ پولیس کسی victimization کی بنیاد پر پرچہ درج کرتی ہے۔ ایسی بات بالکل نہیں ہے۔ پولیس ایسے جرم میں مدعی ہوتی ہے کہ جہاں پر کوئی individual complainant نہیں ہوتی اور یہ پولیس کا اپنا initiative ہوتا ہے۔ معزز رکن نے ایک خاص مقدمہ نمبر 24 کے متعلق پوچھا ہے جو کہ پنجاب مینٹیننس آف پبلک

آرڈیننس 1960 کے تحت درج ہوا ہے جس کی مدعیت ہمیشہ انتظامیہ ہی ہوتی ہے اور اسی لئے یہ مقدمہ پولیس کی مدعیت میں درج ہوا ہے۔ مقدمہ درج ہوا، اس کی تفتیش ہوئی اور تفتیش کے بعد اس مقدمہ کو ختم کر دیا گیا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس میں کوئی بُرائی والی بات نہیں ہے کہ جس کو معزز رکن یہاں پر highlight کرنا چاہتے ہیں۔ میں یہ کہوں گا کہ جو بھی ایف۔ آئی۔ آر درج ہوتی ہے وہ قانون کے مطابق درج کی جاتی ہے اور اس کو ڈسچارج کرنے کے لئے بھی ایک طریق کار وضع کیا گیا ہے اور اسی کو اپنایا جاتا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! جناب محمد بشارت راجہ صاحب نے ایک generally بات کی ہے اور میں اس حد تک راجہ صاحب سے اتفاق کرتا ہوں جبکہ میں نے ایک specific مقدمہ کے حوالے سے سوال پوچھا تھا بہر حال میں on the floor of the House اس بات پر زیادہ اصرار نہیں کرتا لیکن میں حکومت اور وزیر صاحب سے یہ گزارش کروں گا یہ مقدمہ ایک specific وجہ سے درج کیا گیا ہے اور اگر راجہ بشارت صاحب کہیں گے تو میں انہیں وہ وجہ بھی بتا دوں گا۔ درحقیقت میں یہ چاہتا ہوں کہ عوامی فلاح کا کوئی کام ہو جائے۔ جب کسی special person کو victimize کر کے اس سے کوئی special task achieve کیا جاتا ہے تو یہ درست نہیں ہے اور اس سے گریز کیا جانا چاہئے۔ پولیس کی طرف سے پنجاب کی عوام کو تحفظ فراہم کیا جائے اور پولیس کی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جائے۔

جناب سپیکر: آپ کی بات بالکل صحیح ہے۔ اگلا سوال محترمہ عائشہ اقبال کا ہے۔

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6687 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے زیر اہتمام سکولز اور کورٹس کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

***6687: محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) Child Protection and Welfare Bureau (CPWB) کا دائرہ کاراور دائرہ اختیار کیا ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) اب تک صوبہ بھر کے کتنے اضلاع میں Child Protection Institutions Schools اور Courts کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) متذکرہ ادارے نے Child Rehabilitation کے حوالے سے کیا اقدامات اُٹھائے ہیں نیز ان بچوں کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(د) متذکرہ ادارے کی جانب سے قائم ہیلپ لائن کی تشہیر اوران کو مؤثر بنانے کے حوالے سے کیا اقدامات اُٹھائے گئے ہیں؟

(ہ) سال 2019 سے اب تک ہیلپ لائن پر کتنی شکایات موصول ہوئیں اوران میں سے کتنی شکایات کا ازالہ کیا گیا، مکمل رپورٹ پیش کی جائے؟

(و) کیا (CPWB) ایسے بچوں کے حوالے سے اقدامات اٹھاتا ہے جو پیشہ وارانہ گداگروں کے ساتھ ہوتے ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ)

(الف) PDNC Act 2004 کی دفعہ 3-K کے تحت نادار مفلس,بے آسرا، بے سہارا اور لاوارث بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیا جاتا ہے۔ ایک دن سے لے کر پندرہ سال کے بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیا جاتا ہے مزید بر آں جن بچوں کے لواحقین یا والدین نہیں ہوتے ان کو اٹھارہ سال تک چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ میں رکھا جاتا ہے تاکہ معاشرے کا کار آمد شہری بنایا جاسکے PDNC Act 2004 کی دفعہ 3-K کے تحت مفلس,بے آسرا، بے سہارا اور لاوارث بچے مندرجہ ذیل ہیں:۔

(3k) destitute and neglected child means a child who

(k) "destitute and neglected child" means a child who-

(i) is found begging; or

(ii) is found without having any home or settled place of abode and without any ostensible means of subsistence; or

(iii) has a parent or guardian who is unfit or incapacitated to exercise control over the child; or

(iv) lives in brothel or with a prostitute or frequently visits any place being used for the purpose of prostitution or is found to associate with any prostitute or any other person who leads an immoral or depraved life; or

(v) is being or is likely to be abused or exploited for immoral or illegal purpose or unconscionable gain; or

(vi) is beyond the parental control; or

(vii) has lost his parents or one of the parents and has no adequate source of income; or

(viii) is victim of an offence punishable under this Act or any other law for the time being in force and his parent or guardian is convicted or accused for the commission of such offence; [3][or][4][(ix) is at risk owing to disability or child labour; or

(x) is imprisoned with the mother or is born in a jail; or

(xi) is abandoned by the parents or guardian[;

(ب) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو 8 اضلاع لاہور، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، روالپنڈی، ملتان، رحیم یار خان، بہاولپور اور فیصل آباد میں قائم ہے اور انہی اضلاع میں چائلڈ پروٹیکشن سکولز بھی قائم ہیں۔ چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ لاہور میں آٹھویں کلاس تک ادارہ کے اپنے سکول میں تعلیم دی جاتی ہے جبکہ باقی اضلاع میں پرائمری تک ادارہ جات کے اندر تعلیمی سہولیات میسر ہیں اس کے علاوہ ادارہ کے بچے مختلف ہائی سکولز، کالجز اور یونیورسٹی میں بھی زیر تعلیم ہیں جو بچے تعلیم میں توجہ نہیں لیتے ان بچوں کو

باقاعدہ تجزیے کے بعد فنی تعلیم دی جاتی ہے۔چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ ساہیوال کی عمارت مکمل ہوچکی ہے اور جلد ہی سیٹیں منظور ہونے کے بعد شروع کر دیا جائے گا۔جبکہ۔چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ سرگودھا اور ڈیرہ غازی خان کی عمارتیں بھی تکمیل کے نزدیک ہیں۔مزید برآں چائلڈ پروٹیکشن یونٹ قصور میں بھی بچوں کی فلاح و بہبود کا کام کر رہا ہے۔صوبہ کے باقی اضلاع میں بھی مرحلہ وار چائلڈ پروٹیکشن یونٹ فیز۔I میں 13 اضلاع میں تعمیر کا کام شروع ہے اور باقی 12 اضلاع میں بھی اس مالی سال میں کام شروع ہو جائے گا۔

.چائلڈ پروٹیکشن کورٹ ایک سپیشل عدالت ہے جو لاہور ہائی کورٹ سے Notified ہے۔لاہور میں باقاعدہ طور پر چائلڈ پروٹیکشن کورٹ قائم ہے جہاں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج بطور پریزائیڈنگ آفیسر تعینات ہیں جبکہ پنجاب کے تمام اضلاع میں ایڈیشنل سیشن جج (ASJ-I) کے پاس بطور پریزائیڈنگ آفیسر چائلڈ پروٹیکشن کورٹ کے اختیارات ہیں۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نادار، مفلس بے سہارا اور عدم توجہی کا شکار بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیتا ہے اور PDNC Act 2004 کے تحت رہائش، خوراک، تعلیم تفریحی سہولیات اور قانونی معاونت بلا معاوضہ مہیا کرتا ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹس میں نادار، مفلس بے سہارا اور عدم توجہی کا شکار بچوں کو رہائش خوراک میڈیکل اور تفریحی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ بتاریخ 06.10.2021 چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹس میں نابالغ نادار، مفلس بے سہارا اور عدم توجہی کا شکار بچوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن	بچوں کی تعداد	نمبر شمار	چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشن	بچوں کی تعداد
1-	لاہور	479	2-	فیصل آباد	82
3-	ملتان	57	4-	گُجرانوالہ	107
5-	سیالکوٹ	70	6-	راولپنڈی	80
7-	بہاولپور	83	8-	رحیم یار خان	107

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے سال 2019 سے لیکر اب تک 16816 بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیا۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا فیملی ٹریسنگ سیکشن بچوں کو اُن کے خاندانوں سے ملوانے کے لئے سرگرمِ عمل ہے۔سال 2019 سے لیکر اب تک فیملی ٹریسنگ سیکشن نے 6959 بچوں کو اُنکے خاندانوں کے ساتھ ملایا/ Reunite کیا۔

بچوں کی نفسیاتی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیوروحفاظتی تحویل میں لئے گئے بچوں کو Psycho-Social-Counseling فراہم کرتا ہے۔سال 2019 سے لیکر اب تک بچوں کے نفسیاتی مسائل حل کرنے کے لئے فیملی کونسلنگ سیکشن نے 15685 بچوں کو اِنفرادی اور اِجتماعی سطح پر Psycho-Social-Counseling فراہم کیں تاکہ وہ معاشرے کا کارآمد شہری بن سکیں۔

چائلڈ ہیلپ لائن 1121 نادار، مفلس بے سہارا اور عدم توجہی کا شکار بچوں تک پہنچنے میں اہم کِردار ادا کرتی ہے۔ سال 2019 سے لیکر اب تک چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی ہیلپ لائن 1121 نے 18796 ہیلپ لائن کالز موصول کیں۔

سال 2019 سے لیکر اب تک چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے 124 لاوارث نومولود بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیکر بہتر پرورش کے لئے مناسب شادی شُدہ جوڑوں کی تحویل میں دیا تاکہ معاشرے کا کارآمد شہری بن سکیں۔

(د) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی چائلڈ ہیلپ لائن 1121 چوبیس گھنٹے بچوں کے تحفظ کے لئے سرگرم عمل ہے۔چائلڈ ہیلپ لائن 1121 کی تشہیر کے حوالے سے پنجاب بھر میں آگاہی مہم کا باقاعدہ آغاز کیا گیا ہے جن کی تعداد 288 ہے۔

(ہ) چائلڈ ہیلپ لائن 1121 : چار ہندسوں پر مشتمل چائلڈ ہیلپ لائن ہمہ وقت 24 گھنٹے کھلی رہتی ہے اور تشدد کا شکار، عدم توجہی کا شکار لاوارث بچوں کو فوری اور تیز ترین مدد فراہم کرتی ہے۔ چائلڈ ہیلپ لائن 1121 پر سال 2019 سے اب تک 18790 کالز موصول ہوئیں اور قانون کے مطابق قانونی چارہ جوئی عمل میں لائی گئی۔

(و) جی ہاں! چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو ایسے بھکاری بچوں کے خلاف کارروائی کرتا ہے۔Punjab Destitute & Neglected Children Act, 2004 کی دفعہ 36 اور 36-A کے تحت بچوں سے بھیک منگوانا قانوناً جُرم ہے، چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی ٹیمیں روزانہ کی بُنیاد پر چوک چوراہوں ٹریفک سگنلز، مارکیٹس اور ایسی تمام جگہیں جہاں پر بچے بھیک مانگتے ہیں ریسکیو آپریشن کے لئے جاتی ہیں اور یہ ریسکیو ٹیمیں لاوارث بے آسرا مفلس لاچار اور بھیک مانگنے والے بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیتی ہیں۔ سال 2019 سے لیکر اب تک چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے 16816 بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیا۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میں جواب کے جز(و) سے مطمئن نہیں ہوں کیونکہ جو بچے یا عورتیں ٹریفک کے اشاروں پر بھیک مانگتے ہیں ان کے خلاف کارروائی نہیں ہوتی۔ جب helpline پر شکایت کی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ان بھیک مانگنے والی عورتوں نے جو بچے اُٹھائے ہوتے ہیں وہ ہمارے ادارے کے دائرہ کار میں نہیں آتے۔ میں چاہتی ہوں کہ منسٹر صاحب ذرا اس کی وضاحت فرمادیں۔

جناب سپیکر: جی، راجہ بشارت صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! بالکل اشاروں پر بھیک مانگنے والی عورتوں کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے بلکہ کچھ عرصہ پہلے اسی معزز ایوان میں یہ بات کہی گئی تھی کہ محکمہ چائلڈ پروٹیکشن بیورو کوئی کارروائی نہیں کرتا لہذا ان کو باقاعدہ ہدایات جاری کی گئیں اور انہوں نے اس حوالے سے کارروائی کی ہے۔ میں ذاتی طور پر اس بات کا شاہد ہوں کیونکہ اس کارروائی کے حوالے سے میں نے اپنی معزز خاتون رکن کو آگاہ بھی کیا تھا۔ اگر محترمہ عائشہ اقبال صاحبہ چاہتی ہیں تو میں اس حوالے سے محکمہ چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی طرف سے کی گئی کارروائی کی تفصیل ان کو فراہم کرنے کے لئے تیار ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بالکل ٹھیک ہے۔ محترمہ عائشہ اقبال صاحبہ! آپ جناب محمد بشارت راجہ صاحب سے اس حوالے سے مل لیں وہ آپ کو تفصیل فراہم کر دیں گے۔

محترمہ عائشہ اقبال: جی، بہت شکریہ

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 6879 میاں عبدالرؤف کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں تو ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 6927 بھی میاں عبدالرؤف کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں تو ان کے اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6959 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ساہیوال تا عارف والا روڈ پر حادثات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***6959: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ساہیوال تا عارف والا روڈ پر یکم جنوری 2021 سے آج تک کتنے حادثات رونما ہوئے ہیں ان حادثات کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) اس روڈ پر ہونے والے حادثات میں کون کون سی کمپنی کی بسیں وٹرک شامل ہیں پنجاب موٹروے پولیس کے کتنے اہلکار اس روڈ پر ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں ان کے نام عہدہ، گریڈ بتائیں جو حادثات اس روڈ پر ہوئے ہیں ان کے اسباب کیا ہیں اس بابت کیا تحقیقات کروائی گئی ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان ٹرانسپورٹ کمپنی کے مالکان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے اور ان کے روٹ پرمٹ کینسل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) ضلع ہذا میں ساہیوال تا عارف والا روڈ پر یکم جنوری 2021 سے 28 اپریل 2021 تک 04 مہلک حادثات رونما ہوئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) مقدمہ نمبر 38/21 مورخہ 28.01.2021 بجرم 322/337G/427ت پ تھانہ ڈیرہ رحیم میں 4:15 بجے صبح کار نمبری LEE/4580 عارف والا کی طرف جارہی تھی جبکہ ٹریکٹر ٹرالی نمبری MNK/8457 ساہیوال کی طرف آرہی تھی شیریں موڑ کے قریب ٹریکٹر ٹرالی رونگ سائیڈ ہونے کی وجہ سے کار سے ٹکرا گئی جس کے نتیجہ میں ایک شخص جاں بحق اور دو زخمی ہو گئے۔

(2) مقدمہ نمبر 29/21 مورخہ 29.01.2021 بجرم 320/337G/279/427ت پ تھانہ کمیر بوقت 02:00 بجے دن آٹو رکشہ بلا نمبر کمیر سے ساہیوال آرہا تھا جبکہ ٹرک نمبری RII/141 ساہیوال سے کمیر کی طرف جارہا تھا۔ جو سامنے سے آنے والے ٹرک سے ٹکرا گیا جس کے نتیجہ میں رکشہ میں سوار ایک بچہ ہلاک اور تین افراد زخمی ہو گئے۔

(3) مقدمہ نمبر 61/21 مورخہ 01.03.2021 بجرم 320/279/427 ت پ تھانہ کمیر بوقت 11:30 بجے رات کار نمبری LEC/6254 بہاولنگر سے لاہور کی طرف جارہی تھی کہ مزداٹرک جو کہ رانگ سائیڈ سے آرہا تھا۔ کار ٹرک سے ٹکرا گئی جس کے نتیجہ میں کار ڈرائیور موقع پر ہلاک ہو گیا۔

(4) مقدمہ نمبر 125/21 مورخہ 15.03.2021 بجرم 320/279/427 ت پ تھانہ ڈیرہ رحیم بوقت 01:50 بجے دن موٹر سائیکل رکشہ نمبری SLL/2404 , موٹر سائیکل رکشہ نمبر PKK/1013 پر 07 کس افراد سوار ہو کر بطرف عارف والا جارہے تھے۔ قریب چک نمبر L-9/ 101 بس نمبر VR/2133 المدنیہ کمپنی اور LET/8761 کارواں کمپنی آپس میں تیز رفتاری سے پیچھے سے دونوں موٹر سائیکلوں پر چڑھ گئیں جس کے نتیجہ میں 05 کس افراد موقع پر ہلاک ہو گئے اور 02 کس افراد زخمی ہو گئے۔

(ب) ضلع ہذا میں یکم جنوری 2021 تا 28 اپریل 2021 تک عارف والا روڈ پر کل (4) مہلک حادثات رونما ہوئے

(1) ٹریکٹر ٹرالی کی کوئی کمپنی نہ تھی۔(2) ٹرک کی کوئی کمپنی نہ تھی۔(3) مزدا ٹرک کی کوئی کمپنی نہ تھی۔(4) بس نمبر VR/2133 المدینہ ٹریول بورے والا جبکہ بس نمبر LET/8761 کارواں ٹرانسپورٹ کمپنی سے تھیں۔

عارف والا روڈ پر موٹروے پولیس کی ڈیوٹی نہ ہوتی ہے تاہم عارف والا روڈ تا E.B/34 دلو والا بنگلہ تک ساہیوال پٹرولنگ پوسٹ E.B/34 کے زیر کنٹرول ہے۔ ٹریفک پولیس سپیڈ گن کیمرہ کی مدد سے پنجاب ہائی وے پٹرول کے ملازمان وافسران کے ساتھ چیکنگ عمل میں لاتی ہے۔PHP پوسٹ E.B/34 پوسٹ کی طرف سے 03 شفٹوں میں افسران وملازمان کی ڈیوٹی ہوتی ہے۔

ٹریفک پولیس کی طرف TW محمد آصف جاوید 586 سپیڈ گن کیمرہ پر ڈیوٹی سرانجام دیتا رہا ہے۔اور اب TW محمد ارشد شاہ 1021 سپیڈ گن مین کیمرہ ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔

ان حادثات کا سبب سڑک کی ٹوٹ پھوٹ اور خرابی تھی۔ ڈرائیور حضرات خراب سڑک پر چلنے کی بجائے ون وے کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوئے اس وجہ سے حادثات رونما ہوئے ہیں۔

(ج) چونکہ قبل ازیں عارف والا روڈ پر نیو چوہدری بس سروس کی گاڑیاں حادثات کا شکار ہوئی ہیں۔اور نیو چوہدری بس سروس کا روٹ پرمٹ کینسل کرنے کے لئے چیئرمین DRTA آفس ساہیوال بھجوائی جاکر سٹی ایریا سے روٹ تبدیل کروایا گیا ہے۔

علاوہ ازیں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی گاڑیوں کے روٹ پرمٹ برائے معطلی / منسوخی قبضہ پولیس میں لے کر متعلقہ اتھارٹی کو بھجوائے جاتے ہیں۔ایکسیڈنٹ کی صورت میں متعلقہ تھانہ مقدمہ درج رجسٹر کرتا ہے۔اور تفتیشی افسران ان ڈرائیوروں کے ڈرائیونگ لائسنس برائے معطلی / منسوخی دفتر ٹریفک لائسنس برانچ بھجواتے ہیں انہیں مناسب عرصہ کے لئے معطل کیا جاتا ہے۔ اور سنگین حادثات کی

صورت میں ڈرائیوران کے لائسنس کینسل کئے جاتے ہیں۔ مزید حکومت کی طرف سے جو احکامات صادر ہوں گے ان پر عمل درآمد کروایا جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! ساہیوال میں "قاتل بس سروسز" چل رہی ہیں۔ ساہیوال میں ایسی بس سروسز چل رہی ہیں کہ جن کو کوئی پوچھنے والا نہیں اور نہ ہی وہاں کی عوام کا کوئی پُرسانِ حال ہے۔

جناب سپیکر: جناب محمد ارشد ملک صاحب! آپ نے ابھی "قاتل بس سروسز" کہا ہے تو کیا یہ کسی بس سروس کا نام ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! وہاں پر کئی مختلف ناموں سے بس سروسز چل رہی ہیں اور کوئی specific ایک نام نہیں ہے اس لئے ان کا مشترکہ نام "قاتل بس سروسز" ہے۔ ان بسوں کو تربیت یافتہ ڈرائیور نہیں چلا رہے۔ یہ بسیں فیصل آباد، امروٹ اور ہارون آباد سے نکلتی ہیں۔ یہ بسیں ساہیوال شہر میں عارف والا روڈ، پاکپتن روڈ اور ساہیوال شہر سے شُتر بے مہار کی طرح گزرتی ہیں۔

جناب سپیکر! ایک بس فیصل آباد سے آ رہی تھی جس کا ڈرائیور نااہل اور نالائق تھا اور اس نے 28 بے گناہ شہریوں پر بس چڑھا دی۔ میرے حلقے 102/9-L، 101/9-L اور 91/9-L سے لوگ سڑک کے قریب کھڑے تھے تو اس ڈرائیور نے ان پر بس چڑھا دی اور 28 لوگ موقع پر ہی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ یہ دس گیارہ مہینے پہلے کی بات ہے ان بسوں کو ڈی سی ساہیوال نے شہر سے گزرنے کا route دیا تھا جس میں 3/4 دفعہ طالب علموں کو ان بسوں کی وجہ سے حادثہ پیش آیا تو میں نے ڈی سی ساہیوال سے request کی تو انہوں نے ان بسوں کا شہر کے اندر سے route منسوخ کر دیا اور ان بسوں کو بائی پاس والا route دے دیا گیا۔ آج اسمبلی میں یہ سوال کرنے کی وجہ یہ ہے کہ ڈی سی صاحب نے ساہیوال کی عوام کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے شہر کے اندر سے ان بسوں کے route کو معطل کیا تھا لیکن Secretary Transport, Punjab نے شہر کے اندر والے route کو بحال کر دیا ہے۔ میں آپ کے توسط سے وزیر صاحب

سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ عوام کو حادثات سے محفوظ رکھنے کے لئے ڈی سی ساہیوال اور RT Secretary, Sahiwal نے جو فیصلہ کیا تھا اُس پر عمل درآمد کرایا جائے۔

جناب سپیکر: راجا صاحب! معزز ممبر کا یہ مؤقف ہے کہ یہ بسیں شہر کے اندر کی بجائے بائی پاس سے جائیں اور ڈی سی ساہیوال نے جو فیصلہ کیا تھا اُس پر عمل درآمد کرایا جائے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اگر معزز رکن یہی سوال دے دیتے تو میں اُس کا جواب دے دیتا لیکن انہوں نے اپنے سوال میں یہ بات نہیں لکھی۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! یہ بس سروس کب سے چل رہی ہے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! جو بھی بس، کار یا وین کا accident ہو گا اُس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور کارروائی کی جا رہی ہے۔ معزز ممبر نے متبادل route کے حوالے سے جو بات کی ہے میں ڈی سی ساہیوال سے کہوں گا کہ دوبارہ میٹنگ کر کے اس بات کو ensure کریں کہ ان بسوں کے لئے وہ route اختیار کیا جائے جس سے عوام کو تکلیف کا کم از کم سامنا کرنا پڑے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میرے سوال جمع کرانے کے بعد یہ نئی صورتحال پیدا ہوئی ہے جب ڈی سی صاحب نے یہ سارا لکھ کر بھیجا ہے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! وزیر موصوف اس پر ایکشن لیں گے لیکن آپ یہ بتادیں کہ یہ بس سروس کب سے چل رہی ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! جب سے میں اور آپ اس اسمبلی میں بیٹھے ہیں یہ بس سروس اُس دور سے چل رہی ہے۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! یہ بھی check کرالیں کہ یہ بس سروس کب سے چل رہی ہے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! یہ بس سروس پہلے دور میں بھی چل رہی تھی اور اب بھی چل رہی ہے۔ پہلے دور میں بھی اگر کوئی غلطی کرتے تھے تو اُن کے خلاف کارروائی ہوتی تھی اب بھی وہ غلطی کریں گے تو کارروائی ہو گی۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! Secretary Transport, Punjab نے ڈی سی ساہیوال کا order suspend کر دیا ہے تو وزیر موصوف اس کی انکوائری کرالیں۔

جناب سپیکر: راجا صاحب! اس کی انکوائری کریں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! انکوائری کرا لیتے ہیں۔

(اذان مغرب)

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال نمبر 7043 جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7096 بھی جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال سیدہ زہرا نقوی کا ہے۔

سیدہ زہرا نقوی: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7116 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ڈولفن ہیڈ کوارٹر اور چوہنگ ٹریننگ کالج میں جم اور لائبریری بنانے سے متعلقہ تفصیلات

***7116: سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا حکومت ڈولفن ہیڈ کوارٹر اور چوہنگ ٹریننگ کالج میں جم اور لائبریری بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) یہ جم اور لائبریری کب تک قائم کی جائے گی اور ان پر کتنی لاگت آئے گی؟

(ج) کیا اس جم اور لائبریری سے عوام بھی استفادہ کر سکیں گے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) **اسسٹنٹ ڈائریکٹر برائے نائب ناظم اعلیٰ پولیس آپریشنز لاہور:**

ڈولفن ہیڈ کوارٹر والٹن روڈ اور ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز اقبال ٹاؤن، کینٹ و صدر ڈویژن میں اہلکاران کے لئے جم کی سہولت میسر ہے۔ ڈولفن سکواڈ ہیڈ کوارٹرز والٹن روڈ لاہور میں ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز کینٹ، ماڈل ٹاؤن اور سول لائن موجود ہیں۔ مین ہیڈ کوارٹرز میں اہلکاران کے لئے لائبریری کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایڈمن) برائے کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ کالج لاہور۔

جی ہاں!

(ب) **اسسٹنٹ ڈائریکٹر برائے نائب ناظم اعلیٰ پولیس آپریشنز لاہور:**

جم کی سہولت پہلے ہی موجود ہے جبکہ مین ڈولفن ہیڈ کوارٹرز میں اہلکاران کے لئے لائبریری کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایڈمن) برائے کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ کالج لاہور۔

سال 2022 میں فنڈز کے اجراء پر منحصر ہے۔

کل 136.233 ملین روپے لاگت آئے گی۔

(ج) **اسسٹنٹ ڈائریکٹر برائے نائب ناظم اعلیٰ پولیس آپریشنز لاہور:**

متواتر موصولہ سکیورٹی تھریٹ کی وجہ سے صرف ڈولفن / PRU سکواڈ کے اہلکار ہی جم و لائبریری کی سہولت سے استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایڈمن) برائے کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ کالج لاہور۔

جم اور لائبریری سے صرف ٹرینیز استفادہ کر سکیں گے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سیدہ زہرا نقوی: جناب سپیکر! میرا ایک جزوی سوال ہے کہ لائبریری کے قیام پر آنے والی لاگت کے بارے میں بتا دیا گیا ہے اور جب فنڈز مہیا ہوں گے پھر اس کام کو مکمل کیا جائے گا تو میری

یہ request تھی کہ یہ فنڈز جلدی مہیا کئے جائیں اور اس میں عوام کے لئے کوئی سہولت نہیں ہے تو اس سے عوام کو بھی استفادہ کرنے کی سہولت دی جائے تو یہ زیادہ بہتر ہو گا۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، وزیر داخلہ!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! ڈولفن secure premises ہیں تو وہاں عوام کیسے جائیں گے؟ ڈولفنز کے لئے لائبریری اور جم کی سہولت موجود ہے لیکن عوام وہاں سے استفادہ نہیں کر سکتے کیونکہ وہ سہولت discipline force کے لئے فراہم کی گئی ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال محترمہ نسرین طارق کا ہے۔

محترمہ نسرین طارق: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7135 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں پولیس اصلاحات سے متعلقہ کمیشن کی سفارشات سے متعلقہ تفصیلات

*7135: **محترمہ نسرین طارق:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پولیس اصلاحات کو اب تک 24 کمیشنوں میں زیر بحث لایا جا چکا ہے اور انہوں نے اس سلسلے میں اپنی سفارشات بھی پیش کی ہیں؟

(ب) اس سلسلے میں سب سے آخری کمیشن کی سفارشات کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) مورخہ 18.02.2021 کو سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد میں پولیس اصلاحات کے حوالے سے میٹنگ زیر صدارت عزت مآب جناب چیف جسٹس آف پاکستان، چیئرمین، قانون و انصاف کمیشن، پاکستان منعقد ہوئی جس میں مندرجہ ذیل امور زیر بحث آئے:۔

#پولیس شکایات سیل کی پراگریس رپورٹ۔

#پولیس اصلاحات کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد کے حوالے سے اقدامات۔

#پولیس اصلاحات کمیٹی کی عملدرآمد رپورٹ جو کہ وفاقی وصوبائی حکومتوں کو 2019 کے دوران بھجوائی گئی۔

#نیشنل پولیس بیورو کی جانب سے "پاکستان میں جرائم کی تفتیش" نامی کتاب کی رونمائی۔

جناب انعام غنی صاحب سابقہ آئی جی پنجاب نے مذکورہ میٹنگ میں شرکت کی اور شرکاء کو پولیس اصلاحات کے حوالے سے آگاہ کیا کہ:" سابقہ تمام آئی جی صاحبان پنجاب نے پولیس اصلاحات کے حوالے سے انتھک کام کیا۔ صوبہ پنجاب میں ضلعی سطح پر پولیس شکایات سیل کا قیام عمل میں لایا گیا، جو کہ احسن طریقے سے کام سرانجام دے رہے ہیں۔ تاہم تمام ماتحتان محکمہ پولیس کو باور کروایا گیا ہے کہ ان کا کام عام آدمی کو اول ترجیح دینا اور انکی جائز شکایات کا احسن طریقے سے ازالہ کرنا ہے" کاپی منٹس آف میٹنگ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

محترمہ نسرین طارق: جناب سپیکر! محکمہ نے مجھے بڑی تفصیل سے جواب دے دیا ہے میں جواب سے مطمئن ہوں۔ مجھے صرف ایک بات ضرور کرنی ہے کہ ابھی بھی بہت اصلاحات کی ضرورت ہے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ نسرین طارق کا ہے۔

محترمہ نسرین طارق: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7137 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں پولیس حراست میں مجرموں کی ہلاکت کی روک تھام کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

***7137: محترمہ نسرین طارق:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گزشتہ 5 سالوں کے دوران صوبے بھر میں پولیس کی دوران حراست ملزموں / مجرموں کی اموات Extra Judicial Killing کے کتنے واقعات سامنے آئے؟

(ب) مذکورہ جرم کے سدباب کے لئے حکومت نے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں نیز ایسے جرائم کے لئے قوانین میں کون سی سزائیں موجود ہیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ)

(الف) گزشتہ 5 سالوں کے دوران صوبہ پنجاب میں پولیس کی حراست کے دوران ملزمان / مجرمان کی اموات کے کل 43 مقدمات درج ہوئے۔ جن میں سے 21 مقدمات خارج جبکہ 22 مقدمات چالان عدالت ہوئے ہیں۔

(ب) پنجاب پولیس ایسے تمام واقعات پر فی الفور قانونی کارروائی کرتے ہوئے واقعہ میں ملوث پولیس ملازمان کے خلاف بلا تفریق نا صرف محکمانہ بلکہ قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی جاتی ہے۔

محترمہ نسرین طارق: جناب سپیکر! میں جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ اگلا سوال محترمہ عائشہ اقبال کا ہے۔

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7227 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

کم عمر موٹر سائیکل اور گاڑی چلانے والوں کے خلاف حکومتی کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

***7227: محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حکومت کی جانب سے موٹر سائیکل اور گاڑی چلانے والے کم سن بچوں کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) حکومت کی جانب سے موٹر سائیکل اور گاڑی چلانے والے کم عمر بچوں کی حوصلہ شکنی کیسے کی جاتی ہے کیا اس ضمن میں متعلقہ موٹر سائیکل اور گاڑی کو ضبط کیا جا سکتا ہے؟

(ج) حکومت کی جانب سے ٹریفک سے متعلقہ قوانین کی تشہیر اور ان پر عملدرآمد کے حوالے سے کیا لائحہ عمل مرتب کیا گیا ہے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) ٹریفک پولیس پنجاب نے پنجاب بھر میں کم عمر ڈرائیوروں کے خلاف جنوری 2021 تا 30-جون 2021 تک 48710 چالان ٹکٹ جاری کئے ہیں۔

(ب) ٹریفک پولیس پنجاب کم عمر ڈرائیوروں کی حوصلہ شکنی کے لئے کم عمر ڈرائیوروں کو روک کر ان کے والدین / سرپرست کو طلب کیا جاتا ہے۔ والدین / سرپرست کی جانب سے تحریری گارنٹی اشٹام پیپر پر لی جاتی ہے کہ آئندہ یہ ڈرائیونگ نہ کریں گے اور اپنے کم عمر بچوں کو موٹر سائیکل اور گاڑی چلانے سے منع کریں گے۔

مزید یہ کہ یکم جنوری 2021 تا 30 جون 2021 تک 2082 موٹر سائیکل جبکہ 124 کاروں کو ضبط کیا گیا ہے جن کا جرمانہ کم عمر ڈرائیوروں کے والدین / سرپرست ادا کرتے ہیں۔

(ج) یکم جنوری 2021 تا 30-جون 2021 تک ٹریفک پولیس پنجاب نے اپنی مدد آپ کے تحت صوبہ پنجاب میں ٹریفک قوانین کی تشہیر کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل پروگرام منعقد کئے ہیں۔

ٹی وی پروگرام	ریڈیو پروگرام	سیمنار ورکشاپ	ٹریفک واک	ہفتہ وار مہم	روزانہ مہم	ڈرائیورز کو لیکچر	طالب علموں کو لیکچر	بورڈ بینر	پیڈسٹل بروشر	پبلک ایڈریس سسٹم	ٹوٹل
2118	1221	773	778	435	1804	6464	3387	12139	1144293	1990	1175402

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میں جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: مہربانی۔ اگلا سوال محترمہ خدیجہ عمر کا ہے۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7243 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں ناجائز اسلحہ کے حامل افراد کے خلاف کارروائی اور گرفتاریوں سے متعلقہ تفصیلات

*7243: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں نا جائز اسلحہ رکھنے والوں اوران پر قانونی کارروائی کے لئے مطلوبہ مؤثر اقدامات نہیں کئے جارہے ہیں جس بناء پر اسلحہ کے زور پر جرائم میں اضافہ ہورہاہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو سال 20-2019 میں نا جائز اسلحہ رکھنے اور فروخت کرنے والے کتنے افراد کے خلاف مقدمات درج ہوئے، کتنے افراد گرفتار ہوئے اوران کو سزا دلوائی گئی ضلع وار تفصیل بتائی جائے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) یہ تاثر درست نہ ہے۔ پنجاب پولیس ناجائز اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف متعلقہ قوانین کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لارہی ہے اور ملزمان کو عدالتوں سے قرار واقعی سزا دلوائی جاتی ہے۔

(ب) سال20-2019 میں ناجائز اسلحہ رکھنے اور فروخت کرنے والے افراد کے خلاف درج مقدمات کی ضلع وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں نے جو details مانگی تھیں وہ مجھے مل گئی ہیں میں مطمئن ہوں۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر7352 جناب محمد اشرف رسول کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر7524 جناب بابر حسین عابد کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر7525 بھی جناب بابر حسین عابد کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر7557 جناب محمد نواز چوہان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر7558 بھی جناب محمد نواز چوہان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر7574 جناب احسان الحق کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر7575 محترمہ عنیزہ فاطمہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر

7609 محترمہ مومنہ وحید کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7649 محترمہ نیلم حیات ملک کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7650 بھی محترمہ نیلم حیات ملک کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال ڈاکٹر چودھری مظہر اقبال کا ہے۔ جی، ڈاکٹر صاحب!

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7661 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بہاولنگر: پی پی-243 میں شامل تھانہ جات اور چوکیوں میں سنگین وارداتوں کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

***7661: چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی-243 تحصیل فورٹ عباس اور تحصیل ہارون آباد میں کتنے تھانہ جات اور چوکیاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان تھانہ جات اور چوکیوں میں یکم جنوری 2020 سے آج تک چوری ڈکیتی، راہزنی اور قتل کے کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں؟

(ج) ان میں کتنے مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار کر لئے گئے ہیں اور کتنے مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار نہیں ہوئے ان کی گرفتاری نہ ہونے کی وجوہات بیان کریں؟

(د) ان مقدمہ جات کے تفتیشی ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ) جو ملزمان ابھی تک گرفتار نہیں ہو سکے وہ کب تک گرفتار کر لئے جائیں گے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) حلقہ پی پی-243 میں 04 تھانہ جات ہیں۔

1۔ سٹی ہارون آباد 2۔ صدر ہارون آباد

3۔ فقیر والی 4۔ کچھی والا

(صدر ہارون آباد، فقیر والی کے کچھ چکوک حلقہ پی پی-242 میں شامل ہیں، جبکہ تھانہ کچھی والا کے زیادہ چکوک حلقہ پی پی-244 میں شامل ہیں)

حلقہ پی پی-243 میں ضلع پولیس کی کوئی چوکی نہ ہے۔ پنجاب ہائی وے پٹرول کی 03 پٹرولنگ پوسٹ شہید چوک، 138/6-R ڈاہری اور لطیف آباد قائم ہیں۔ جو عوام الناس کے تحفظ کے لئے 24 گھنٹے اس علاقہ میں گشت کرتی ہیں۔

(ب) یکم جنوری2020 سے آج تک مورخہ 18.10.2021 تک ذیل مقدمات درج ہوئے ہیں۔

قتل=11 مقدمات ڈکیتی=02 مقدمات راہزنی= 23 مقدمات چوری= 96 مقدمات

(ج) 99 مقدمات میں ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں جبکہ 33 مقدمات میں ملزمان کی گرفتاری بقایا ہے۔ جرم قابل دست اندازی سرزد ہونے پر کچھ ملزمان خود کو پیش عدالت کرتے ہیں اور کچھ ملزمان پیش پولیس ہو جاتے ہیں۔ کچھ ملزمان سزا کے خوف سے سکونت (رہائش) تبدیل کر کے دیگر اضلاع میں چلے جاتے ہیں اور موبائل نمبر تبدیل کر لیتے ہیں۔ اپنے آبائی علاقہ کے لوگوں سے رابطہ ختم کر لیتے ہیں۔ پولیس ان ملزمان کو تلاش کرنے کے لئے کھوج لگانے کا عمل جاری رکھتی ہے ملزمان کی سکونت تبدیل ہو جانے کی وجہ سے گرفتاری ملزمان میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

(د) ان مقدمات کے تفتیشی افسران کے نام ذیل ہیں۔(انسپکٹر گریڈ 16 ، سب انسپکٹر گریڈ14، اسسٹنٹ سب انسپکٹر گریڈ11)

1۔انسپکٹر غلام شبیر 2۔ انسپکٹر محمد بشیر 3۔ذاکر شبیر 4SI۔ محمد فراز اسلم 5ASI۔ کاشف اقبال 6ASI۔ مطلوب حسین 7ASI۔ شوکت علی شاہ 8ASI۔ محمد افضل 9SI۔ سید جماعت علی 10SI۔ محمد سلیم اختر11SI۔ فریاد حسین T/SI 12۔ محمد اکرم کیفی 13 SI۔ سید عبدالرزاق 14SI۔ خالد رؤف 15SI۔ مطلوب احمد 16ASI۔ مقصود حسن نواز 17ASI۔ مشتاق احمد 18ASI۔ ایوب سیموئیل 19ASI۔ محمد احسن ضیاء 20ASI۔ سہیل آصف 21SI۔ عامر عباس قمر 22SI۔ محمد تاج 23ASI۔ شبیر حسین 24 ASI۔ محمد آصف گجر 25ASI۔ محمد اکرم شاکر 26SI۔ محمد عباس 27ASI۔ اللہ یار عاصم 28ASI۔ ناظم علی 29SI۔ صفدر صیغم

SI 30- محمد عمران خاں ASI31- فراز احمد SI32- اعجاز حسین ASI33- خرم حسین ASI34- عبدالحکیم SI35- محمد شریف ASI 36 کوثر علی ASI

(ہ) گرفتاری ملزمان کے لئے ضلع پولیس 24 گھنٹے مصروف عمل رہتی ہے۔ ملزمان کی گرفتاری کے لئے خصوصی ٹیمیں بھی تشکیل دی جاتی ہیں حلقہ PP/243 کے تھانہ جات سٹی ہارون آباد، صدر ہارون آباد، فقیر والی میں سنگین نوعیت کے ذیل مقدمات سٹی ہارون آباد کے مقدمات ,813/21,703/21,453/21, تھانہ صدر ہارون آباد کے مقدمات: 451/21,423/21,426/21,425/21,416/21,409/21,309/21,293/21 تھانہ فقیر والی کے مقدمات:,692/21,624/21,580/21,565/21,547/21, میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھجوایا گیا ہے۔ بقیہ ملزمان کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، ضمنی سوال ہے؟

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! یہ سوال پچھلے سال ستمبر کا ہے ایک سال گزر گیا ہے۔ میں نے اس سوال میں کچھ مقدمات کی تفصیل مانگی تھی۔ میں نے جز(ج) میں پوچھا تھا کہ ڈکیتی کی کتنی وارداتیں ہوئیں، کن کے ساتھ یہ وارداتیں ہوئیں ان کے نام، پتہ جات اور جو مال لوٹا گیا اس کی تفصیل دی جائے۔ ہمارے ایک زرگر کے ساتھ جو واردات ہوئی تو اس کے مسروقہ مال کی ابھی تک برآمدگی کی تفصیل نہیں دی گئی۔ میرا خیال ہے کہ اس سوال کو دوبارہ update نہیں کیا گیا لیکن ایک خوش آئند بات بھی ہے کہ ایک مسروقہ مال -/17,52,000 روپے کی پوری برآمدگی ہو چکی ہے لیکن ہمارے ایک زرگر کے ساتھ جو بازار میں ڈکیتی ہوئی تھی اس کے سامان کا ذکر نہیں کیا گیا۔ میری اطلاع کے مطابق ابھی تک برآمدگی بھی نہیں ہوئی۔ میرے خیال میں جو سوال اتنے پرانے ہو جائیں تو ان کی latest information بھی آنی چاہئے تاکہ awareness ہو جائے۔ میں اسی حوالے سے آپ کے توسط سے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ڈکیتی کی وارداتوں میں کوئی کمی نہیں آئی دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ علاقہ میں خصوصی طور پر موٹر سائیکل چھیننے کی وارداتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ میں نے پچھلے اجلاس میں بھی نشاندہی کی تھی۔ محترم وزیر قانون نے وہاں ڈی۔پی۔او کو ہدایات بھی دی تھیں اور اس حوالے سے وہاں پر کچھ activity بھی ہوئی تھی لیکن ابھی تک تھانہ

فقیر والی کی حدود میں بہت زیادہ وارداتیں ہو رہی ہیں۔ میں زرگر کے حوالے سے پوچھنا چاہوں گا کہ اس حوالے سے کیا latest update ہے۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! دو مقدمات درج ہوئے تھے۔ پہلے کے متعلق یہ ہے کہ اس کی recovery کی تفصیل نہیں دی گئی کیونکہ recovery نہیں ہوئی۔ دوسرے کے متعلق یہ ہے کہ recovery ہوئی ہے اور اس کا یہاں پر ذکر بھی کیا گیا ہے۔ ہم نے اس کی تفصیل بھی دے دی ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال سیدہ زہرا نقوی کا ہے۔ جی، محترمہ!

سیدہ زہرا نقوی: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7717 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

موجودہ سال میں خواتین پولیس سٹیشن اور ڈیسک بنانے سے متعلقہ تفصیلات

***7717: سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) خواتین کو بااختیار بنانے میں مدد دینے کے لئے ہر سطح پر وومن پولیس سٹیشن اور ڈیسک قائم کئے گئے ہیں؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو 2020-21 سے اب تک کتنے پولیس سٹیشن اور ڈیسک بنائے گئے ہیں؟

(ج) نیز حکومت آئندہ دو سالوں میں مزید کتنے پولیس سٹیشن اور ڈیسک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) پنجاب کے اضلاع لاہور، فیصل آباد، ملتان اور راولپنڈی میں وومن پولیس سٹیشن قائم کئے گئے ہیں۔ تھانہ کی سطح پر قائم شدہ 300 فرنٹ ڈیسک پر خواتین پولیس سٹیشن اسسٹنٹ کی تعیناتی کو ترجیحی بنیادوں پر عمل میں لایا گیا ہے۔ تاہم یہ امر قابل ذکر ہے کہ پولیس کے تمام تھانہ جات کے فرنٹ ڈیسکس پر خواتین PSA (پولیس سٹیشن

اسسٹنٹ) تعینات نہ ہیں۔ تاہم تمام فرنٹ ڈیسک پر خواتین کی تعیناتی کو یقینی بنانے کے لئے تمام ممکنہ اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں۔

(ب) 2020-21 میں اور کوئی وومن پولیس سٹیشن قائم نہ کیا گیا ہے،البتہ مختلف اضلاع میں وومن ہیلپ ڈیسک / اینٹی وومن ہراسمنٹ سیل قائم کئے گئے ہیں نیز Victim Support Officers (خواتین کی ہیلپ کے لئے مددگار آفیسر) بھی تعینات کئے گئے ہیں۔

(ج) اس بارے میں حکومت وقت جو بھی پالیسی بنائے گی اس پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے گا۔مزید ضلعی سطح پر ہر ضلع میں کم از کم ایک وومن پولیس سٹیشن خواتین کی امداد کے لئے ضرور قائم کیا جانا چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

سیدہ زہرا نقوی: جناب سپیکر! میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 7755 محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں،لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7758 بھی محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں،لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 7761 چودھری اختر علی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں،لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7822 جناب منان خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں،لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 7873 جناب محمود الحق کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں،لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7875 بھی جناب محمود الحق کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں،لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ خدیجہ عمر کا ہے۔جی، محترمہ!

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر میرا سوال نمبر 7922 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور میں گزشتہ سال میں سنگین نوعیت کے جرائم کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***7922: محترمہ خدیجہ عمر:** کیا داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور میں سال 2020 میں جرائم بشمول قتل، اغوا، چوری، ڈکیتی، اغوا برائے تاوان، بچوں اور خواتین کے خلاف جنسی تشدد کے کتنے جرائم ہونے اور یہ تعداد سال 2019 سے کتنی زیادہ ہے اگر زیادہ ہے تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) بڑھتے ہوئے جرائم کو کم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں کیا حکومت پولیس کی کارکردگی سے مطمئن ہے اگر مطمئن ہے تو عوام الناس عدم تحفظ کا شکار کیوں ہیں عوام کے اس ضمن میں اطمینان کو کس طرح جانچا جاسکتا ہے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) ضلع لاہور میں سال 2020 میں قتل، اغواء، چوری، ڈکیتی، اغواء برائے تاوان اور بچوں و خواتین کے خلاف جنسی تشدد کے سال 2019 میں 37585 اور سال 2020 میں 38307 مقدمات درج ہوئے، جو کہ مجموعی طور پر سال 2019 کی نسبت سال 2020ء میں 722 مقدمات زیادہ ہیں۔ جس کی وجوہات آبادی میں اضافہ، دیہاتی آبادی کا شہر میں اور دیگر اضلاع سے لوگوں کا لاہور میں شفٹ ہونا، تھانہ جات کی تعداد میں اضافہ نہ ہونا، موجودہ تھانہ جات میں آبادی کے تناسب سے نفری کی کمی اور پولیس ملازمان و افسران کی لاء اینڈ آرڈ (احتجاجی جلسے جلوس) اور پروٹوکول ڈیوٹیوں میں مصروفیت ہیں۔ سال 2019 اور 2020 میں درج مقدمات کی ڈویژن وائز تفصیل علیحدہ سے مرتب ہو کر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بڑھتے ہوئے جرائم کے انسداد کے لئے مارکیٹوں، اہم مقامات بالخصوص جن مقامات / علاقہ جات میں زیادہ جرائم ہوتے ہیں وہاں پر تھانہ جات کی سرکاری گاڑیوں، ڈولفن فورس / PRU، محافظ سکواڈ کی پٹرولنگ کو مزید بہتر کیا گیا۔ پیدل گشت اور سول پارچات میں ڈیوٹی لگائی جاتی ہے تمام تھانہ جات کے سنگین جرائم کے ہاٹ سپاٹ کا ٹائم

وائز جائزہ لے کر پٹرولنگ پلان مرتب کیا جاتا ہے۔ جس پر تمام حلقہ افسران مہتمم تھانہ جات کو سختی سے عملدرآمد کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

ضلع میں آبادی کے تناسب سے پولیس نفری میں اضافے، جرائم پر کنٹرول، عوام الناس کے مسائل کے بروقت حل، پولیس کو عوام الناس کی جان و مال کے تحفظ کے لئے مطلوب لوازمات (گاڑیاں، موٹر سائیکلیں، اسلحہ، پولیس اہلکاران کی بہتر ویلفیئر) کی فراہمی سے عوام الناس میں احساس تحفظ کو مزید بہتر کیا جاسکتا ہے اور عوام کے اطمینان کو جانچا جاسکتا ہے۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال محترمہ شاہدہ احمد کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 8016 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پنجاب فرانزک لیبارٹری کو ادارہ کی حیثیت دینے کی تجویز سے متعلقہ تفصیلات

***8016: محترمہ شاہدہ احمد:** کیا داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Punjab Forensic Laboratory Authority اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو کہ جناب پرویز الٰہی کے دور حکومت میں وجود میں آیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ادارہ پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ کے انڈر فرائض سرانجام دے رہا ہے؟

(ج) کیا حکومت Punjab Forensic Laboratory Authority کو الگ independent ادارہ کی حیثیت دینا چاہتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) یہ درست ہے کہ Punjab Forensic Laboratory Authority اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جس کے قیام کے لئے قانونی بنیاد جناب پرویز الٰہی صاحب کے دور حکومت میں رکھی گئی تھی اور پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی ایکٹ 2007 پاس ہوا تھا۔

(ب) ہاں! یہ بھی درست ہے کہ یہ ادارہ ہوم ڈیپارٹمنٹ کے انڈر اپنے فرائض سر انجام دے رہا ہے۔

(ج) پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی پہلے ہی پنجاب گورنمنٹ رولز آف بزنس 2011 کے شیڈول کے مطابق محکمہ داخلہ کی autonomous body ہے۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ! کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! میں نے جز(ج) میں پوچھا ہے کہ کیا حکومت Punjab Forensic Laboratory Authority کو الگ independent ادارہ کی حیثیت دینا چاہتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔ اس کے جواب میں انہوں نے کہا ہے کہ یہ ادارہ پنجاب گورنمنٹ رولز آف بزنس 2011 کے شیڈول کے مطابق محکمہ داخلہ کی Autonomous Body ہے۔ میں اس پر تھوڑی سی بات یہ کرنا چاہتی ہوں کہ جو Autonomous Body ہوتی ہے اس کا اپنا ایک بورڈ ہوتا ہے اور اپنے اختیارات ہوتے ہیں۔ اس کے تحت وہ فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔ یہ ایک ادارہ ہے اور ہمارے محکمہ داخلہ کو جوابدہ ہے۔ اس کی نہ اپنی کوئی body ہے اور نہ ہی کوئی service structure ہے۔ اس کے بارے میں وضاحت فرمادیں۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! محترمہ نے خود ہی فرمادیا ہے کہ باقاعدہ autonomous body ہے، یہاں پر لکھا بھی یہی ہے اور یہ اپنے معاملات خود چلاتی ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ وقفہ سوالات مکمل ہوا۔ بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے جائیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات
(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

فیصل آباد: سی پی او اور سی ٹی او کے تحت خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***6555: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) فیصل آباد میں سی۔پی۔او اور سی۔ٹی۔او کے تحت منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں تفصیل گریڈ اور عہدہ وار بتائیں نیز کتنی اسامیاں کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں نیز ان اسامیوں کی منظوری کب ہوئی تھی؟

(ب) کیا جو پولیس ملازمین اس ضلع میں تعینات ہیں وہ اس ضلع کی آبادی اور جرائم کی شرح کے مطابق کافی ہیں؟

(ج) اس ضلع کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ سی۔پی۔او اور سی۔ٹی۔او کا کتنا کتنا ہے؟

(د) کیا حکومت اس ضلع میں آبادی اور جرائم کی وجہ سے مزید پولیس ملازمین کی اسامیاں منظور کرنے اور تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) سی پی او آفس فیصل آباد میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

عہدہ	منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں
SSP(BS-18/19)	02	-
SP (BS-18)	08	01
DSA/ASP (BS-17)	22	01
DSP Legal (BS-17)	04	02
IP (BS-16)'	90	41
IP Legal (BS-16)	17	17
SI (BS-14)	395	62

ASI (BS-11)	728	77
HC (BS-09)	974	62
FC (BS-07)	6398	625

بروئے رپورٹ CTO فیصل آباد:

حکومت پنجاب نے جولائی 2006 میں فیصل آباد کی شہری حدود کے لئے سٹی ٹریفک میں ایگزیکٹو سٹاف کی ذیل آسامیوں کی منظوری دی:

عہدہ	منظور شدہ
CTO(BS-18/19)	01
TO/DSP (BS-17)	04
STW (BS-16)	90
TW (BS-14)	1040
STA/HC (BS-07)	40
TA/Constables (BS-05)	100

سال 2008 میں ٹریفک پولیس کا دائرہ کار شہر سے بڑھا کر ضلع کی حدود تک کر دیا گیا بعد ازاں سال 2010 میں ٹریفک ریجن DSP صدر کی ایک پوسٹ فیصل آباد ریجن سے سٹی ٹریفک پولیس کو منتقل کر دی گئی اس طرح ٹریفک آفیسر DSP کی پوسٹ 04 سے بڑھ کر 05 ہو گئیں۔

2017 پنجاب ٹریفک وارڈنز سروسز رول کے نفاذ کے بعد پنجاب بھر میں ٹریفک وارڈنز کی نئی بھرتی نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور پہلے سے منظور شدہ نفری میں کو سال 2019 میں جو ترمیم و توسیع کی گئی درج ذیل ہے۔

عہدہ	منظور شدہ
CTO(BS-18/19)	01
TO/DSP (BS-17)	05
STW (BS-16)	90
TW (BS-14)	860

STA/HC (BS-07)	91	
TA/Constables (BS-05)	300	

سی ٹی او آفس فیصل آباد میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

عہدہ	منظور شدہ	خالی اسامیاں
CTO(BS-18/19)	01	-
TO/DSP (BS-17)	05	-
STW (BS-16)	90	29
TW (BS-14)	860	136
STA/HC (BS-07)	91	82
TA/Constables (BS-05)	300	111

(ب) بمطابق پولیس رولز 2-2 کے مطابق 450 افراد پر ایک کانسٹیبل کی تعیناتی ہوتی ہے جو کہ ضلع فیصل آباد میں ناکافی ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

FC	HC	ASI	SI	IP
BS-07	BS-9	BS-11	BS-14	BS-16
17058	1333	7406	117	19

(ج) سٹی پولیس فیصل آباد کا بجٹ مالی سال 21-2020 مبلغ 5746,380249 روپے تھا (5746 ملین تین لاکھ اسی ہزار دو سو انچاس روپے)

سٹی ٹریفک پولیس فیصل آباد کا بجٹ مالی سال 21-2020 مبلغ -/ 873,526956 روپے تھا۔ (87 کروڑ 35 لاکھ 26 ہزار 9 سو چھپن روپے)

(د) جی ہاں! حکومت اس ضلع میں آبادی اور جرائم کی وجہ سے مزید پولیس ملازمین کی اسامیاں منظور کرنے اور تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

پنجاب فرانزک لیب کا بجٹ اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*6603: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پنجاب FORENSIC سائنس ایجنسی کو موجودہ مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم کس کس مقصد کے لئے فراہم کی گئی ہے؟

(ب) اس ایجنسی کے کل ملازمین کتنے ہیں لاہور میں کتنے ملازمین کام کررہے ہیں ان کے نام، عہدہ، تعلیم اور تجربہ بتائیں؟

(ج) کتنے ملازمین مستقل، کنٹریکٹ اورڈیلی ویجز پر کام کررہے ہیں ان کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل فراہم فرمائیں؟

(د) اس ایجنسی نے آج تک مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم خرچ کی ہے کون کون سا سامان اور کیمیکل خرید کیا گیا ہے؟

(ہ) کیا اس ایجنسی نے کسی مخصوص مقصد کے لئے کیمیکل خرید کیا ہے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) موجودہ مالی سال 21-2020 کے لئے مجموعی طور پر 1630.214 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی جس میں سے 1081.901 ملین روپے تنخواہوں کی مد میں اور 548.313 ملین روپے دوسرے اخراجات کی مد کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔

(ب) اس ایجنسی کے کل ملازمین کی تعداد 705 ہے اور 436 ملازمین لاہور میں کام کر رہے اور ان کے نام، عہدہ، تعلیم اور تجربہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مستقل اور کنٹریکٹ ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کے بجٹ سے 15.03.2021 تک کل رقم 956.573 ملین روپے خرچ ہوئی جس میں سے 596.623 ملین روپے تنخواہوں کی ادائیگی پر اور 349.950 ملین روپے کیمیکلز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بل بجلی، ٹیلیفون، پٹرول، انٹرنیٹ، کوریئر سروسز (پاکستان پوسٹ آفس) خدمات برائے دیکھ بھال HVAC، جنریٹر، ڈیٹا سنٹر، پرنٹر، / فوٹو کاپیئر ٹونر وغیرہ پر خرچ ہوئے ہیں۔

(ہ) پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی میں فرانزک ٹیسٹ کرنے کے لئے ہی کیمیکل خریدے جاتے ہیں۔

صوبہ میں ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کے لئے سنٹرز اور جاری شدہ لائسنسز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***6879: میاں عبدالرؤف:** کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نئے ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کے لئے صوبہ بھر میں ضلع کی سطح پر صرف ایک ہی سنٹر بنایا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع میں ایک ہی آفس ہونے کی وجہ سے عوام الناس کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لائسنس کے حصول کے لئے دور دراز کے علاقوں سے آنے والے سائلین کو بار بار آفس کے چکر لگانا پڑتے ہیں؟

(ج) نئے ڈرائیونگ لائسنس لرننگ H.T.V اور L.T.V کی فیس کیا ہے اوران کا حصول کتنے دنوں میں ممکن ہوتا ہے یکم جنوری 2021 سے یکم مارچ 2021 تک کتنے لائسنس بنائے گئے ضلع وائز تفصیل فراہم کریں؟

(د) کیا حکومت عوام کی سہولت کے لئے پس ماندہ اور دور دراز کے علاقوں میں موبائل ڈرائیونگ یونٹ فراہم کرنے اور چھوٹے شہروں میں ڈرائیونگ سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) عوام کی سہولت کے پیش نظر ٹریفک پولیس نے پنجاب کے تمام اضلاع میں ایک سے زائد جگہ پر لرنر، ڈپلیکیٹ، رنیول لائسنس کی سہولیات کے لئے پولیس خدمت مراکز، Facilitation Centre موبائل ڈرائیونگ یونٹ فعال کئے ہیں۔

پنجاب کے بڑے شہروں (لاہور، راولپنڈی، فیصل آباد، گوجرانوالہ اور ملتان) میں ایک سے زائد نان کمرشل ڈرائیونگ لائسنس سنٹر ضلع کی سطح پر ایک ہی جگہ ہوتا ہے۔ پنجاب کے باقی شہروں میں کمرشل اور نان کمرشل ڈرائیونگ لائسنس سنٹر ہر ضلع میں ایک ہی ہے۔

(ب) سٹی ڈسٹرکٹ میں تحصیل کی سطح پر نان کمرشل ڈرائیونگ لائسنس جاری کئے جارہے ہیں جبکہ باقی 31 اضلاع میں ایک ڈسٹرکٹ ٹریفک آفیسر ہونے کی وجہ سے کمرشل و نان

کمرشل ڈرائیونگ لائسنس ضلع کی سطح پر جاری ہو رہے ہیں ۔ اسی طرح LTV اور HTV لائسنس کے ٹیسٹ میں ٹریفک پولیس کے ساتھ محکمہ ٹرانسپورٹ کا نمائندہ موٹر وہیکل، ایگزامینر (MVE) بھی بورڈ کا ممبر ہوتا ہے۔ ہر ضلع میں MVE بھی ایک ہی ہوتا ہے۔ جس وجہ سے ایک ہی دفتر میں ڈرائیونگ لائسنس جاری ہو سکتے ہیں۔

(ج) HTV کی 200 روپے جبکہ LTV کی 150 روپے ٹیسٹنگ فیس ہے جبکہ Revolving Fund اکاؤنٹ کے 180 روپے ہے۔HTV کی 1200 اور LTV کی900روپے 5 سال کے لئے فیس ہے۔

LTV کا لرنر لائسنس 21 سال سے زائد کی عمر کو جاری ہوتا ہے اسی طرح HTV کا لرنران افراد کا جاری ہوتا ہے جن کے پاس 3 سال پرانا ریگولر لائسنس LTV یا موٹر کار کا ہو۔ درخواست گزار لرنر لائسنس کے حصول کے 6 ہفتوں بعد ڈرائیونگ لائسنس ٹیسٹ میں شمولیت کر سکتا ہے۔

یکم جنوری 2021 سے 28 فروری 2021 تک ڈرائیونگ لائسنس کی تمام تفصیل ضلع اور کیٹگری وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) لرنر، ڈوپلیکیٹ، رنیول لائسنس کی سہولیات پنجاب کے تمام اضلاع میں خدمت مراکز اور موبائل ڈرائیونگ یونٹ فعال ہیں

شیخوپورہ موضع ڈھامکے میں 5 سالہ بچے کا زیادتی کے بعد قتل سے متعلقہ تفصیلات

***6927: میاں عبدالرؤف:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 26 فروری 2021 کو موضع ڈھامکے تحصیل شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ کے رہائشی پانچ سالہ بچے عبدالرحمان ولد محمد شفیق کو نامعلوم افراد نے امام بارگاہ کے اندر بدفعلی کرنے کے بعد بیدردی سے قتل کر دیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے تو کن افراد کے خلاف اور کونسی دفعات کے تحت مقدمے کا اندراج کیا گیا ہے اس میں نامزد ملزمان کے نام مع ولدیت کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا اس مقدمے میں اب تک کوئی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے مذکورہ مقدمے کے حوالے سے مکمل تفصیلات فراہم فرمائیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ چوکی ڈھاکے کا رہائشی عبدالرحمن ولد محمد شفیق بعمر پانچ سال کو نامعلوم ملزمان نے امام بارہ گاہ کے ساتھ واقعہ رہائشی کمرہ میں بد فعلی کرنے کے بعد بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ وقوعہ کے متعلق مقدمہ درج رجسٹر ہو چکا ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے وقوعہ کے متعلق مقدمہ نمبر 136/21 مورخہ 27.04.2021 بجرم 377/302 ت پ تھانہ شرقپور شریف بر خلاف نامعلوم ملزمان درج رجسٹر ہو چکا ہے۔

(ج) اندراج مقدمہ کے بعد تفتیش مقدمہ شاہ فیصل SI کے سپرد ہوئی دوران تفتیش ملاحظہ موقع کیا گیا کرائم سین یونٹ DPO آفس اور PFSA ٹیمیں بلوا کر موقع سے شواہد اکٹھے کئے گئے بچے کی نعش کو پوسٹ مارٹم کروایا گیا (Swab) کے پارسل تیار کر کے PFSA لاہور برائے ملاحظہ بھجوائے گئے مشتبہ گان کے DNA ٹیسٹ کروائے گئے ملزم مسمی قاسم مبشر ولد مبشر قوم انصاری سکنہ ڈھاکے کا DNA ٹیسٹ مثبت آنے پر ملزم کی گرفتاری عمل میں لائی گئی گرفتار ملزم سے جائے وقوعہ کی نشاندہی بر آمدگی کروانے کے بعد واپس آرہے تھے کہ ملزم کے دیگر ساتھیوں نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کر کے ملزم پولیس حراست سے چھڑوا کر بھاگ گئے جس پر مقدمہ نمبر 194/21 مورخہ 20.03.2021 بجرم 324/353/224/225 ت پ تھانہ شرقپور شریف درج رجسٹر کر کے بغرض گرفتاری ملزمان ناکہ بندی کروائی گئی دوارن ناکہ بندی ملزمان نے پولیس پارٹی کو سامنے دیکھ کر فائرنگ شروع کر دی ملزمان کی فائرنگ سے ان کا اپنا ہی ساتھی گرفتار ملزم قاسم ولد مبشر جاں بحق ہو گیا جس کی بابت مقدمہ نمبر 196/21 مورخہ 20.03.2021 بجرم 324/353/302 ت پ PAO13(2)A2015 تھانہ شرقپور شریف درج رجسٹر ہوا۔

اوکاڑہ: بے نظیر روڈ پر ڈکیتی، چوری کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

*7043: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) بے نظیر روڈ اوکاڑہ پر 10 جنوری 2021 سے آج تک کتنی واردات ڈکیتی اور چوری کی ہوئی ہیں کن کن دکانوں پر ہوئی ہیں کتنا کتنا سامان لوٹا گیا ہے تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ب) ایکسپو الیکٹرونکس پر کتنی ڈکیتی اور چوری کی واردات اس عرصہ کے دوران ہوئی ہیں ان کے مقدمہ نمبر بتائیں کتنا سامان لوٹا گیا تھا ان کے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اگر نہیں ہوئے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا کوئی ریکوری ملزمان سے ہوئی ہے کتنی ریکوری واپس مدعی کو کی گئی ہے اگر کوئی ریکوری نہیں ہوئی تو اس کی وجوہات اور ذمہ داران کون کون ہیں؟

(د) کیا ڈی پی او اوکاڑہ نے اس بابت کوئی انکوائری کروائی ہے تو اس کی مفصل رپورٹ فراہم کریں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) 10۔ جنوری 2021 سے 28 اگست 2021 تک بے نظیر روڈ پر ڈکیتی، چوری کی کوئی واردات نہ ہوئی ہے۔

(ب) اس عرصہ کے دوران ایکسپو الیکٹرونکس پر بھی کوئی ڈکیتی، چوری کی واردات نہ ہوئی ہے۔

(ج) کوئی واردات سرزد ہوئی ہے اور نہ ہی ریکوری ہوئی ہے۔

(د) چونکہ کوئی وقوعہ سرزد نہ ہوا تو اس لیئے انکوائری کی ضرورت نہ ہے۔

اوکاڑہ: شہر اور پی پی۔ 189 میں ڈکیتی، چوری کی وارداتوں اور مال مسروقہ کی برآمدگی و حوالگی سے متعلقہ تفصیلات

*7096: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) یکم مارچ 2021 سے آج تک اوکاڑہ شہر اور پی پی۔ 189 میں ڈکیتی اور چوری کی کتنی وارداتیں رپورٹ ہوئی ہیں کس کس علاقہ میں ہوئی ہیں کس کس تھانہ میں ایف آئی آر درج ہوئی ہیں؟

(ب) ان وارداتوں میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں ان کے نام و پتا جات بتائیں؟

(ج) ان وارداتوں میں کتنا سامان لوٹا گیا اور کتنا سامان پولیس نے ریکور کیا اور کتنا ریکور کردہ سامان مالکان کو واپس کیا گیا ان کی مکمل تفصیلات دی جائیں؟

(د) بے نظیر روڈ اوکاڑہ پر کتنی دکانوں میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں ہوئی ہیں ان دکانوں کے نام بتائیں نیز ان کا کتنا مالی و دیگر سامان چوری یا ڈکیتی کے دوران لوٹا گیا کتنا ریکور ہوا ہے کس کس کا ریکور ہوا ہے کتنا بقایا ہے، کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور کتنے مفرور ہیں کب تک گرفتار ہونگے مکمل تفصیلات فراہم فرمائیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) اوکاڑہ شہر اور پی پی۔189 دو تھانہ جات اے ڈویژن اور بی ڈویژن پر مشتمل ہے یکم مارچ 2021 سے لے کر آج تک دونوں تھانہ جات کی حدود میں ڈکیتی کی کل 29 وارداتیں ہوئیں ان میں سے 19 مقدمات چالان ہوئے۔ جبکہ چوری کی بھی کل 29 وارداتیں ہوئیں جن میں 19 مقدمات چالان ہو چکے ہیں۔ چالان شدہ مقدمات کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس عرصہ کے دوران ڈکیتی اور چوری کے 115 ملوث ملزمان میں سے 89 ملزمان کو گرفتار کر کے چالان عدالت کیا گیا۔ ملزمان کے نام و پتہ کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس عرصہ کے دوران ڈکیتی کی وارداتوں میں کل 7672460 روپے مال مسروقہ ہوا جس میں تقریباً 49 لاکھ روپے کا مال برآمد کر کے مالکان کو واپس کیا جا چکا ہے۔ جبکہ بقیہ 12 کس ملزمان کو ٹریس کرنے کا تحرک کیا جا رہا ہے۔ جبکہ اس عرصہ کے دوران چوری کی وارداتوں میں کل 5626410 روپے مال مسروقہ ہے جس میں سے تقریباً -/4522200 کا مال برآمد کر کے مالکان کو واپس کیا جا چکا ہے جبکہ بقیہ 14 نامعلوم ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

(د) بینظیر روڈ علاقہ تھانہ اے ڈویژن کی حدود میں آتا ہے۔اس عرصہ کے دوران کسی بھی دوکان پر کوئی واردات نہ ہوئی ہے۔

شیخوپورہ ضلع کے رہائشی ایس ایچ اوز کی اپنے آبائی ضلع کے تھانوں میں تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

***7352: جناب محمد اشرف رسول:** کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع شیخوپورہ میں مقامی ضلع کے رہائشی ایس ایچ او کو مختلف تھانوں میں تعینات کیا گیا ہے۔کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کی تعیناتی سے وہ اپنے مقامی علاقہ پر اثر انداز ہورہے ہیں جس سے سفارشی سسٹم مزید پروان چڑھ رہا ہے اور روزبروز کرائم میں اضافہ ہو رہا ہے۔مقامی رہائشی ایس ایچ او کن کن تھانوں میں تعینات ہیں اور کتنے عرصے سے ہیں ان ایس ایچ اوز کے نام مع پتاجات اور کتنے عرصے سے ضلع شیخوپورہ میں تعینات ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان ایس ایچ اوز کو تبدیل کرنا چاہتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔ اس بابت آگاہ فرمائیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) اس سلسلہ میں آئی جی پنجاب کے جاری کردہ سٹینڈنگ آرڈر کی ہدایات کی روشنی میں ضلع شیخوپورہ کے 16 تھانہ جات میں کوئی بھی SHO ضلع ہذا کا رہائشی نہ ہے بلکہ دوسرے اضلاع کے رہائشی ہیں۔مزید برآں SHOs کی کارکردگی کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ان کی تعیناتی مختلف پولیس سٹیشن میں کی جاتی ہے۔حالات کے مطابق مناسب مدت کے بعد SHOs کا ردوبدل بھی کیا جاتا ہے۔SHOs کی کڑی نگرانی اور ان کی کارکردگی کو باقاعدہ مانیٹر کیا جاتا ہے۔

(ب) ضلع ہذا میں کوئی بھی SHO ضلع شیخوپورہ کا رہائشی تعینات نہ ہے۔

نارووال بیوہ کے بیٹے کے اغواء سے متعلقہ تفصیلات

***7524: جناب بابر حسین عابد:** کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیایہ درست ہے کہ مورخہ 12 جولائی 2021 ٹی وی چینل PNN کی خبر کے مطابق کوٹ نیناں (نارووال) کی رہائشی بوڑھی بیوہ کا بیٹا اپنی 70 سالہ ماں کی دوائی لینے بازار گیا مگر سولہ دن تک گھر واپس نہ آیا اور اس کی موٹر سائیکل ویرانے سے ملی؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ تھانہ متعلقہ کی پولیس کو ملزمان کی نشاندہی بھی اس کے وارثوں نے کی ہے کہ ملزم نے اس کی بیوی کا 7 تولہ زیور چند دن کے لئے لیا تھا مگر وہ اب دینے سے انکاری تھا اور اغواء ہونے والا بار بار اس کی واپسی کا تقاضہ کر رہا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس نامزد ملزم سے ملی ہوئی ہے اور اس کے خلاف مقدمہ درج کرنے سے انکاری ہے کیا DPO نارووال اس بابت خود انکوائری کرنے ملزم کو گرفتار کرنے اور ذمہ دار پولیس ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) مدعی فریق کی جانب سے تھانہ نینان میں وقوعہ مذکور کی بابت درخواست موصول ہونے پر مقدمہ نمبر 119 مورخہ 01.07.2021 جرم 365 ت پ تھانہ نینان درج رجسٹر کر کے تفتیش عمل میں لائی گئی۔ جو دوران تفتیش متذکرہ وقوعہ ہونا نہ پایا گیا۔ بدیں ہذا میں رپورٹ اخراج مرتب ہوئی۔

(ب) مقدمہ نامعلوم ملزمان کے خلاف درج رجسٹر ہوا تاہم بعد ازاں مدعی فریق نے بذریعہ تتمہ بیان 04 کس ملزمان مسمیان 1۔ نذیر خان ولد عبدالرحمان قوم پٹھان سکنہ ولی پور بوڑا 2۔ عثمان خاں 3۔ فریاد خاں پسران محمد اشرف اقوام پٹھان سکنائے جرپال پلاٹ 4۔ محمد سلیمان ولد نزیر احمد قوم گجر سکنہ جموال کو نامزد کیا تفتیشی افسر نے مقدمہ ہذا میں تفتیش عمل میں لائی جس سے یہ بات سامنے آئی کہ مدعی فریق کا ملزمان کے ساتھ

پراپرٹی کا تنازعہ اور رقم کے لین دین کے معاملات چل رہے ہیں، جو اس بابت فریقین کے مابین سول دعویٰ جات بھی زیر سماعت ہیں۔

مقدمہ متذکرہ بالا خود ساختہ اور من گھڑت کہانی پر مبنی ہے۔ جو محض ملزم فریق کو حراساں کرنے کے لئے درج کروایا گیا، جو کہ دوران تفتیش ملزمان کا مغوی کو اغواء کرنا ثابت نہ ہوا تاہم مقامی پولیس نے مغوی کا سوراغ لگانے کے لئے اپنی کوشش جاری رکھیں جو بلا آخر مورخہ 20.08.2021 کو مدعی فریق کے قبضہ سے ہی برآمد ہوا جس کو مقدمہ درج کروانے کی غرض سے چھپایا ہوا تھا۔ بحالات بالا مقدمہ ہذا میں اخراج رپورٹ مرتب ہو چکی ہے۔ جو کہ پراسیکیوشن برانچ میں جمع کروائی جارہی ہے۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے۔ مقامی پولیس شکائت کنندہ کی درخواست پر مقدمہ درج کر کے تفتیش مکمل کر چکی ہے جو کہ دوران تفتیش وقوعہ متذکرہ من گھڑت کہانی پر مبنی پایا گیا۔

خانیوال لڑکی کو چھیڑنے سے منع کرنے پر دو افراد کا بزرگ شہری پر بہیمانہ تشدد سے متعلقہ تفصیلات

***7525: جناب بابر حسین عابد:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 12 جولائی 2021 ٹی وی چینل PNN کی خبر کے مطابق خانیوال کالونی نمبر 3 کے رہائشی بزرگ اور شریف شہری کو دو افراد نے لڑکی کو چھیڑنے سے منع کرنے پر ہنٹر، بجلی کی تاروں اور راڈ سے کپڑے اتار کر برہنہ کر کے تشدد کیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بابت متعلقہ تھانہ کی پولیس اطلاع کے باوجود بروقت موقعہ پر نہ آئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس بااثر ملزمان کے ساتھ ملی ہوئی ہے جس کی وجہ سے 3، 4 دن گزرنے کے باوجود ملزمان کے خلاف FIR درج نہیں ہوئی ہے بلکہ یہ مدعی کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں اس بابت متعلقہ پولیس ملازمین کو ملازمت سے برخاست کیوں نہیں کیا گیا وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) یہ کہ پیرا ہذا میں درج ٹی وی چینل PNN کی خبر مورخہ 12 جولائی 2021 کی بابت DSP/SDPO صدر سرکل خانیوال سے رپورٹ طلب کی گئی بمطابق رپورٹ DSP/SDPO صدر سرکل خانیوال مورخہ 16.06.2021 کو مسماۃ شمیم اختر زوجہ وحید احمد نے تھانہ سٹی خانیوال درخواست گزاری کہ اس کے شوہر وحید نے اس کی بیٹی فضا بتول بعمر 12/13 سال سے زنا کیا۔ درخواست موصول ہونے پر فوری طور پر بمطابق قانون مقدمہ نمبر 336 مورخہ 16.06.2021 بجرم 376 ت پ تھانہ سٹی خانیوال درج کیا گیا۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ وقوعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس موقعہ پر پہنچی۔ جائے وقوعہ سے شواہد اکھٹے کئے۔ وکٹم فضا بتول کا DHQ ہسپتال خانیوال سے ڈاکٹری ملاحظہ کروایا گیا۔ اس روز مورخہ 16.06.2021 کو فوری طور پر مقدمہ درج کیا گیا۔ نیز ملزم وحید احمد کا PFSA لاہور سے DNA ٹیسٹ کروا کر اور تفتیش میں گنہگار پا کر حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا۔

(ج) یہ درست نہ ہے، وقوعہ مورخہ 16.06.2021 کا ہے اور اسی روز بلا تاخیر مقدمہ کا اندارج گیا گیا۔ مقدمہ ہذا مسماۃ شمیم اختر جو ملزم وحید احمد کی بیوی اور وکٹم فضا بتول کی والدہ کی مدعیت میں درج ہوا۔ تفتیش مقدمہ میں ملزم گنہگار پا کر حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا۔ بعد ازاں وکٹم فضا بتول کے ہاں بچی کی پیدائش ہوئی جس پر مورخہ 14.09.2021 کو نومولود بچی اور ملزم وحید کا دوبارہ PFSA لاہور سے DNA ٹیسٹ کروایا گیا۔ (رپورٹ موصول ہو گئی ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

گوجرانوالہ: تھانہ کھیالی، سبزی منڈی، صدر اور باغبانپورہ میں سنگین وارداتوں کے اندراج مقدمات اور ملزمان کی گرفتاریوں سے متعلقہ تفصیلات

***7557: جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تھانہ کھیالی، تھانہ سبزی منڈی، تھانہ صدراور تھانہ باغبانپورہ گوجرانوالہ میں سال 2018 سے آج تک ڈکیتی، راہزنی اور قتل کے کتنے مقدمہ جات علیٰحدہ علیٰحدہ درج ہوئے ہیں، کتنے مقدمات کے چالان مکمل کر کے عدالتوں میں پیش کر دیئے گئے ہیں کتنے ابھی تکPendingچلے آرہے ہیں؟

(ب) ان مقدمات کے کتنے ملزمان اشتہاری ہیں اشتہاری ملزمان کے نام، پتہ جات اور مقدمہ نمبر بتائیں ان کی گرفتاری کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ج) ان کی گرفتاری نہ ہونے کے ذمہ داران پولیس ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اوران کے خلاف DPOاور RPOنے جو ایکشن لیا ہے اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور وداخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) تھانہ کھیالی، تھانہ سبزی منڈی، تھانہ صدراور تھانہ باغبانپورہ گوجرانوالہ میں سال 2018 سے آج تک ڈکیتی، راہزنی اور قتل کے کتنے مقدمہ جات علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مجرمان اشتہاری کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان کی گرفتاری کے لئے ذیل اقدامات اُٹھائے گئے ہیں۔

1۔ مجرمان اشتہاری کے لئے تھانہ لیول پر خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔

2۔ان مجرمان اشتہاری میں سے 11 مجرمان اشتہاری کے خلاف کارروائی زیر دفعہ 88ض ف مکمل ہو چکی ہے۔ جبکہ باقی کے خلاف تحرک جاری ہے۔

3۔ مجرمان اشتہاری کے پناہ دہندگان کے خلاف216ت پ کی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

4۔ جن مجرمان اشتہاری کے شناختی کارڈ نمبر حاصل ہو گئے ہیں ان کو نادرا کے ذریعے بلاک کروایا جارہا ہے۔

(ج) درج ذیل افسران کو ملزمان اشتہاری گرفتار نہ کرنے پر ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے 6/6ماہ سروس ضبط کی سزا دی گئی ہے۔

1۔ شکر اللہ خانSI تھانہ صدر گوجرانوالہ 2۔ افتخار احمدASI تھانہ صدر گوجرانوالہ

3۔ محمد ارشدASI تھانہ صدر گوجرانوالہ 4۔ طاہر محمودASI تھانہ صدر گوجرانوالہ

جبکہ تفتیشی افسران کو مجرمان اشتہاری گرفتار نہ کرنے پر شوکاز نوٹس جاری کئے گئے۔

1۔ ذکاءاللہSI تھانہ سبزی منڈی2۔ امانت علیSI تھانہ سبزی منڈی

3۔ عنصر جاویدASI تھانہ سبزی منڈی4۔ محمد اصغرASI تھانہ سبزی منڈی

5۔ محمد عارفASI تھانہ سبزی منڈی6۔ اعجاز احمدASI تھانہ سبزی منڈی

گوجرانوالہ: تھانہ کھیالی میں قتل، ڈکیتی چوری وغیرہ کے مقدمہ جات اور ملزمان کی گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

***7558: جناب محمد نواز چوہان:** کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔ 55 تھانہ کھیالی گوجرانوالہ میں یکم جولائی 2018 سے آج تک کتنے مقدمہ جات درج ہوئے ہیں؟

(ب) ڈکیتی، چوری، راہزنی اور قتل کے مقدمہ جات کتنے درج ہوئے ہیں ان مقدمہ جات کی تفصیل مع نمبر اور تھانہ کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ج) کتنے مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اور کن کن مقدمہ جات کے ملزمان ابھی تک گرفتار نہیں ہو سکے ہیں اشتہاری و مفرور ملزمان کے نام پتہ جات مع مقدمہ نمبر بتائیں؟

(د) ان کو گرفتار نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) RPO اور DPO متعلقہ اشتہاری ملزمان کو کب تک گرفتار کروانے کا ارادہ رکھتے ہیں تاریخ سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) یکم جولائی2018 تا28.09.2021 تک تھانہ کھیالی میں کل3010 مقدمات کا اندراج ہوا ہے۔

(ب) تھانہ کھیالی میں مقدمات قتل، ڈکیتی، رابری و چوری یکم جولائی 2018 سے 28.09.21 تک کی تفصیل ذیل ہے۔

کرائم ہیڈ	درج مقدمات	خارج	چالان	عدم پتہ	زیر تفتیش	ملوث	گرفتار	بقایا
قتل	23	02	21	-	-	68	62	06
ڈکیتی	03	-	02	-	01	29	26	03
راہزنی	216	06	182	15	13	483	418	65
چوری	172	11	120	33	08	377	298	79

(ج) تھانہ کھیالی کے 325 مقدمات چالان ہو چکے ہیں۔ جن میں 810 ملزمان کو گرفتار کر کے جوڈیشل بھجوادیا گیا ہے۔ جبکہ زیر تفتیش، عدم پتہ مقدمات میں نامعلوم ملزمان 147 بقایا ہیں نامزد ملزمان جن کی گرفتاری ابھی بقایا ہے کے نام و پتہ جات مقدمہ نمبر کی تفصیل ذیل ہے۔

مقدمہ نمبر18/413بجرم149/148/324/302ت پATA7 تھانہ کھیالی

(1) حافظ عمیر ولد محمد اختر قوم انصاری سکنہ داؤدوالا کھوہ کھیالی گوجرانوالہ

(2) محمد عدیل ولد محمد حنیف قوم رحمانی سکنہ ابو بکر پارک کھیالی گوجرانوالہ

مقدمہ نمبر19/557بجرم20/ 365/302` ت پ تھانہ کھیالی

(3) امان اللہ عرف آس ولد نور محمد قوم جٹ سکنہ گلی نمبر 16 محلہ اسلام پورہ گوجرانوالہ

(4) فہد عرف بلال ولد غلام مصطفی قوم جٹ سکنہ دھینسر پائیں کامونکی

(5) امیر جان ولد دین محمد قوم پٹھان سکنہ مہند ایجنسی جلال آباد

(6) دین محمد ولد محمد اقبال قوم پٹھان سکنہ مہند ایجنسی جلال آباد

مقدمہ نمبر21/137بجرم392ت پ تھانہ کھیالی

(7) شانی ولد اعظم قوم کشمیری سکنہ محلہ امیر پارک فتومنڈ گوجرانوالہ

مقدمہ نمبر21/339بجرم392ت پ تھانہ کھیالی

(8) محسن مجید ولد مجید قوم پٹھان سکنہ گلہ طارق مل والا جناح روڈ حال مقیم نجیب ٹاؤن نزد علی پور چوک

مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کے لئے ٹیمز بنائی گئی ہیں مجرمان اشتہاری کو پناہ دینے کے جرم میں 05 مقدمات بجرم 216 ت پ درج کئے گئے ہیں۔

(د) مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کے لئے سر توڑ کوشش کی جارہی ہے۔ مجرمان اشتہاری کے شناختی کارڈ، پاسپورٹ بلاک کروانے کا تحرک کیا گیا ہے۔ مجرمان اشتہاری کی جائیداد کی قرقی، ٹریول ہسٹری اور مجرمان اشتہاری کو پناہ دینے والوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔

(ہ) مجرمان اشتہاریوں میں سے زیادہ تر بیرون ملک فرار ہیں جن کی گرفتاری کے لئے انٹر پول کی مدد سے ریڈ ورانٹ کا تحرک کیا جارہا ہے۔ انشاء اللہ جلد گرفتاری عمل میں لائی جائے گی۔

صوبہ میں گزشتہ سال میں ملنے والی نامعلوم لاشوں کی تعداد اور انکی شناخت کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

***7574: جناب احسان الحق:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سال 2019 اور 2020 میں صوبہ بھر میں کتنے نامعلوم افراد کی لاشیں ملیں جو پراسرار طور پر مردہ پائے گئے ضلع وائز تعداد بتائی جائے؟

(ب) نامعلوم ہلاک ہونے والے کتنے افراد کے ورثاء کو تلاش کیا گیا؟

(ج) نامعلوم مردہ پائے گئے افراد کے ورثاء کو تلاش کرنے کے کیا طریقہ ہائے کار اختیار کئے جاتے ہیں اور کیا ورثاء کی تلاش کا کوئی سائنسی طریقہ استعمال کیا جاتا ہے جیسے کہ فرانزک ٹیسٹ / بائیو میٹرک وغیرہ؟

(د) ورثا کی تلاش میں کامیابی کتنے فیصد رہی کیا تلاش کا تناسب تسلی بخش ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) سال 20/2019 میں صوبہ بھر میں کل 791 نامعلوم افراد کی نعشیں ملیں۔ جو پُر اسرار طور پر مردہ پائے گئے ہیں۔

(ب) کل 791 نامعلوم افراد کی نعشوں میں سے 327 افراد کے ورثاء کو تلاش کیا گیا۔

(ج) نامعلوم وجوہات کی بنا پر ہلاک ہونے والے افراد کے ورثاء کو تلاش کرنے کے لئے تمام قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے ہر ممکن کوشش، اقدامات اور تمام وسائل بروئے کار لائے جاتے ہیں۔ جن میں اول الذکر گردونواح میں منادی کروائی جاتی ہے۔ پرنٹ میڈیا، سوشل میڈیا پر اشتہار شورو غوغا جاری کروایا جاتا ہے۔ نعش کی مختلف تصاویر دیگر اضلاع کو بجھوائی جاتی ہیں۔

علاوہ ازیں متوفی / متوفیہ کی شناخت کے لئے جدید سائنسی طریقہ کار بھی اپنائے جاتے ہیں۔ جن میں نشانات انگشت حاصل کر کے فنگر پرنٹ بیورو اور نادرا کو بجھوا کر رپورٹ حاصل کی جاتی ہے۔ متوفی / متوفیہ کے جسم کے مختلف اعضاء جیسا کہ بال، ناخن وغیرہ بطور سیمپل حاصل کر کے برائے DNA فرانزک سائنس لیبارٹری بجھوائے جاتے ہیں۔ نعش کی تصاویر ماہانہ کریمنل انٹیلی جنس گزٹ میں بھی شائع کی جاتی ہیں جن کا ریکارڈ متعلقہ ضلع کی CRO برانچ میں موجود ہوتا ہے۔

(د) فرانزک ٹیسٹ / بائیومیٹرک وغیرہ سے ورثاء کی تلاش میں کامیابی کا تناسب 52 فیصد رہا۔

لاہور میں سنگین وارداتوں کے اندراج مقدمات اور ملزمان کی گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

*7575: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) اگست 2019 سے جولائی 2021 تک لاہور میں ڈکیتی، چوری، اغواء برائے تاوان اور اغواء برائے قتل کی کتنی وارداتیں ہوئیں، کتنی ایف آئی آرز درج کی گئیں کتنے ملزم پکڑے گئے لاہور کے تمام تھانوں کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) موجودہ حکومت کا یہ دعویٰ تھا کہ پولیس اصلاحات کی جائیں گی، اب تک ان اصلاحات کا کیا اسٹیٹس ہے تین سالوں میں یہ اصلاحات کیوں نہ ہو سکیں کیا رکاوٹیں ہیں تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) اگست 2019 سے جولائی 2021 تک لاہور میں کتنے ملزمان مفرور ہیں، کن مقدمات میں یہ مفرور ہیں کب تک گرفتار ہو جائیں گے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) سال 2019 سے جولائی 2021 تک لاہور میں ڈکیتی کے 262، چوری کے 91123، اغواء برائے تاوان کے 29 اور اغواء برائے قتل کے 22 مقدمات درج ہوئے ہیں۔
سال 2019 سے جولائی 2021 تک لاہور میں ڈکیتی کے مقدمات میں 544، چوری کے مقدمات میں 66376 اغواء برائے تاوان کے مقدمات میں 95 اور اغواء برائے قتل کے مقدمات میں 46 ملزمان گرفتار ہوئے۔

(ب) مجاز اتھارٹی / افسران بالا کی طرف سے جو احکامات موصول ہوں گے تعمیل کی جائے گی۔

(ج) لاہور میں ان مقدمات میں کل ملزمان 19695 مفرور ہیں۔ گرفتاری کی بابت سپیشل ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ مفرور ملزمان کی جلد از جلد گرفتاری عمل میں لائی جائے گی۔

صوبہ میں قبر سے میت نکال کر بے حرمتی کے واقعات سے متعلقہ تفصیلات

***7609: محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سابقہ تین سالوں میں پنجاب بھر کے قبرستانوں سے میت نکال کر میت کے اعضاء کاٹنے / نکالنے، بال کاٹنے اور خاتون میت کے ساتھ ریپ کرنے کے کتنے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) میت کی بے حرمتی پر کس قانون کے تحت کارروائی کی جاتی ہے اور جرم ثابت ہونے پر کیا سزا دی جاتی ہے؟

(ج) تین سالوں میں اس قبیح جرم کا ارتکاب کرنے والے ملزمان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے اور کتنے ملزمان کو کیا کیا سزا ہوئی ہے تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) سابقہ تین سالوں میں پنجاب بھر کے قبرستانوں سے میت نکال کر میت کے اعضاء کاٹنے / نکالنے، بال کاٹنے اور خاتون میت کے ساتھ ریپ کرنے کے کل 03 مقدمات درج ہوئے۔ جن کی تفصیل ذیل ہے۔

ضلع لاہور: ایک مقدمہ درج ہوا

ضلع اوکاڑہ: ایک مقدمہ درج ہوا

ضلع ننکانہ صاحب: ایک مقدمہ درج ہوا

(ب) میت کی بے حرمتی پر تعزیرات پاکستان کی دفعہ 297 ت پ کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ جرم ثابت ہونے پر تعزیرات پاکستان کی دفعہ 297 کے مطابق ایک دن سے ایک سال تک کی سزا بمعہ جرمانہ دی جاسکتی ہے۔

(ج) **# ضلع لاہور:** مقدمہ نمبر 19/1549 بجرم 380/ 297 ت پ تھانہ شالیمار ابھی عدالت میں زیر سماعت ہے۔

 # ضلع اوکاڑہ: مقدمہ نمبر 20/55 بجرم 427/297 ت پ تھانہ راوی میں ملوث ملزم کو 06 ماہ قید اور 03 ہزار روپے جرمانے کی سزاء ہوئی۔

 # ضلع ننکانہ صاحب: مقدمہ نمبر 20/91 بجرم 297 ت پ تھانہ مانگٹانوالہ میں ملزم کو 500 روپے جرمانے کی سزاء ہوئی۔

لاہور: تھانوں میں معمولات کی ڈیوٹیوں کے لئے اشیاء ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اخراجات کے تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

***7649: محترمہ نیلم حیات ملک:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع لاہور میں مالی سال 20-2019 اور 21-2020 میں فی تھانہ روزمرہ کے معاملات کی ادائیگی مثلاً سٹیشنری، زیر حراست ملزمان کی خوراک و دیگر ضروریات، تھانہ میں فرائض کی ادائیگی کے لئے موجود سرکاری گاڑیوں و موٹر سائیکل کے لئے ڈیزل، پٹرول اور مرمت وغیرہ کے اخراجات کے لئے کتنے کتنے فنڈز دیئے گئے نیز فی تھانہ بجلی، ٹیلی فون، انٹرنیٹ، سوئی گیس کا ماہوار کتنا کتنا بل ادا کیا گیا؟

(ب) تھانوں میں دیئے گئے فنڈز سے اخراجات جب زائد ہوجاتے ہیں تو یہ کہاں سے پورے کئے جاتے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) **نائب ناظم اعلیٰ پولیس آپریشنز، لاہور:**

ضلع لاہور میں مالی سال 20-2019 اور 21-2020 میں فی تھانہ روزمرہ کے معمولات کی ادائیگی و سرکاری گاڑیوں، موٹر سائیکل کے لئے ڈیزل، پٹرول اور مرمت وغیرہ کے اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ سے مرتب ہو کر برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تھانہ جات کے بجلی، ٹیلی فون، انٹرنیٹ، سوئی گیس کے ماہوار بل ہائے کی ادائیگی کی تفصیل علیٰحدہ سے مرتب ہو کر برائے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سنیئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس برائے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس انویسٹی گیشن لاہور:

گزارش ہے کہ انویسٹی گیشن ونگ لاہور کی گاڑیوں / موٹر سائیکلز کے لئے پٹرول، ڈیزل اور ریپیرنگ وہیکلز، اسٹیشنری کے فنڈ مالی سال 20-2019 اور 21-2020 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال 20-2019:

نمبر شمار	سٹیشنری	پٹرول/ ڈیزل	گاڑیوں و موٹر سائیکلز کی مرمت کے اخراجات	ٹوٹل خرچ مالی سال
1-	2950000روپے	100011573روپے	22384000روپے	125345573روپے

مالی سال 21-2020:

نمبر شمار	سٹیشنری	پٹرول/ ڈیزل	گاڑیوں و موٹر سائیکلز کی مرمت کے اخراجات	ٹوٹل خرچ مالی سال
1-	4708212روپے	121270051روپے	28104478روپے	154082741روپے

(ب) **نائب ناظم اعلیٰ پولیس آپریشنز، لاہور:**

آپریشنز ونگ لاہور کی طرف سے تھانہ جات کو کسی قسم کا کوئی فنڈ نہ دیا جاتا ہے۔ تاہم اگر کسی تھانہ / سرکل وغیرہ کی طرف سے کوئی ڈیمانڈ موصول ہو تو ان کی ضرورت مطابق ضابطہ پوری کی جاتی ہے۔ فنڈ دستیاب نہ ہونے کی صورت میں افسران بالا / ہائر اتھارٹیز کو تحرک کیا جاتا ہے رپورٹ مرتب اکاؤنٹنٹ دفتر ہذا (چھٹی نمبری F&A-OPS /5040 مورخہ 21.12.2021) کی نقل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سنیئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس برائے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس انویسٹی گیشن لاہور: انویسٹی گیشن ونگ لاہور میں تھانہ جات کے اخراجات جنرل فنڈز سے پورے کئے جاتے ہیں۔ کسی ایک تھانہ کو اسپیشل فنڈ جاری نہیں ہوتا

لاہور کے تھانہ جات میں سٹاف کی کمی کو پورا کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***7650: محترمہ نیلم حیات ملک:** کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا ضلع لاہور کے تھانہ جات میں سٹاف ان کی Strength کے مطابق ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان تھانہ جات میں سٹاف کی کمی کی وجہ سے جرائم کی شرح میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس مسئلہ پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے مذکورہ سٹاف تھانہ جات کی Strength کے مطابق فوری پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) ضلع لاہور میں کل 84 تھانہ جات ہیں جس میں نفری کی تعداد 1922 ہے۔ تمام تھانہ جات میں نفری کی کمی ہے۔ جسے دستیاب وسائل سے پورا کیا جارہا ہے۔ (ڈویژن وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) بالکل درست ہے نفری کی کمی جرائم کی شرح میں اضافے کا باعث ہو سکتی ہے۔

(ج) جی ہاں! حکومت تمام تھانہ جات میں نفری کی کمی پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

بہاولنگر: پی پی-243 میں زرگر اور آڑھتیوں کے ساتھ ڈکیتی کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

***7660: چودھری مظہر اقبال:** کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔243 تحصیل ہارون آباد میں یکم جنوری 2021 سے آج تک ڈکیتی کی کتنی واردات ہوئی ہیں ان واردات کے مقدمات نمبر مع تھانہ جات بتائیں؟

(ب) ان واردات کے کتنے ملزمان گرفتار کر لئے گئے ہیں اور کتنے ملزمان مفرور ہیں کتنا مال مسروقہ برآمد ہوا ہے اور مدعیوں کو واپس کیا گیا ہے؟

(ج) ان تھانہ جات میں زرگر اور آڑھتیان کے ساتھ ڈکیتی کی کتنی واردات ہوئی ہیں جن کے ساتھ یہ واردات ہوئی ہیں ان کے نام پتہ جات اور جو مال لوٹا گیا ہے اس کی تفصیل دی جائے؟

(د) کیا ان ڈکیتی کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اوران سے مال مسروقہ برآمد کر لیا گیا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) حلقہ پی پی۔243 ہارون آباد میں ڈکیتی کے 03 مقدمات درج ہوئے جو درج ذیل ہیں۔

1۔مقدمہ نمبر 21/460 مورخہ 08.08.2021 بجرم 395 ت پ تھانہ سٹی ہارون آباد۔

2۔مقدمہ نمبر 21/546 مورخہ 19.09.2021 بجرم 395 ت پ تھانہ فقیر والی۔

3۔مقدمہ نمبر 21/453 مورخہ 05.08.2021 بجرم 392 ت پ تھانہ سٹی ہارون آباد

(ب) **1۔مقدمہ نمبر 21/460 تھانہ سٹی ہارون آباد:**

تفصیل ملزمان:

ملزمان(۱) عابد ولد شیر محمد قوم جٹ سکنہ 21/3R (۲) محمد شاہ زیب ولد محمد سرور قوم آرائیں سکنہ 173 مراد (۳) محمد شہزاد ولد محمد ممتاز قوم شیخ سکنہ 11 فورڈواہ (۴) خرم شہزاد ولد محمد اشرف قوم شیخ سکنہ 20 گجیانی چشتیاں کو گرفتار کر کے چالان عدالت کیا گیا۔جبکہ محمد ظفر ولد احمد نواز قوم شیخ سکنہ 135 مراد اور محمد صابر ولد نظام دین قوم بھٹی سکنہ 137 مراد کی گرفتاری بقایا ہے۔جنکی گرفتاری کی کوشش جاری ہے۔

تفصیل مال مسروقہ:

05 لاکھ روپے برآمدگی کر کے حوالے مدعی کی گئی۔

2۔مقدمہ نمبر546/21 تھانہ فقیر والی:

تفصیل ملزمان:

ملزمان(۱) غلام محی الدین ولد شوکت علی قوم جٹ سکنہ 143/6-R (۲) نادر حسین ولد مقبول احمد قوم انصاری سکنہ 123/6-R(۳) محمد طاہر ندیم ولد محمد شریف قوم آرائیں سکنہ 143/6-R (۴) علی حیدر ولد عبدالرشید قوم رحمانی سکنہ 123/6-(۵R) شہزاد مصطفی ولد غلام مصطفی قوم آرائیں سکنہ فقیر والی (۶) شاہزیب ولد غلام مصطفی قوم آرائیں سکنہ فقیر والی کو گرفتار کر کے چالان عدالت کیا گیا۔

تفصیل مال مسروقہ:

ملزمان سے مال مسروقہ موٹر سائیکل اور نقدی رقم-/ 1000 روپے برآمد کر کے حوالے مدعی کی گئی۔

3۔مقدمہ نمبر453/21 تھانہ سٹی ہارون آباد:

تفصیل ملزمان:

ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

تفصیل مال مسروقہ:

مال مسروقہ نقدی رقم-/ 1752000 روپے برآمد ہو چکی ہے۔

(ج) مقدمہ نمبر460/21 تھانہ سٹی ہارون آباد زرگر محمد اسماعیل انور ولد محمد انور سکنہ مدینہ کالونی ہارون آباد کی مدعیت میں درج ہوا ہے۔ جس میں زیورات طلائی(سونا) 20 تولہ، زیورات نقرئی(چاندی) 30 تولہ کل مالیت-/ 2200000 مسروقہ چھینا گیا ہے۔
مقدمہ نمبر453/21 مورخہ 05.08.2021 بجرم 392 ت پ تھانہ سٹی ہارون آباد آڑھتی محمد ندیم ولد محمد امین قوم غوری سکنہ فوجی چوک ٹبہ نور پورہ کی مدعیت میں درج ہوا جس میں ملزمان گرفتار اور مال مسروقہ نقدی رقم-/ 1752000 روپے برآمد ہو چکی ہے۔

(د) تفصیل جزو(ب) میں بیان کر دی گئی ہے۔

پنجاب نیگلیکٹ چلڈرن ایکٹ کے سیکشن6ایچ کے مطابق بورڈ آف گورنر کے نان آفیشل ممبران سے متعلقہ تفصیلات

*7755: **محترمہ کنول چودھری:** کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

The Punjab Destitute & Neglected Children Act کے سیکشن 6 ایچ کے مطابق بورڈ آف گورنرز کے 6 نان آفیشل ممبرز کی فہرست مع تعلیمی قابلیت ومتعلقہ شعبہ میں تجربہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ)::

The Punjab Destitute & Neglected Children Act کے سیکشن 6 ایچ کے مطابق بورڈ آف گورنر کے 6 نان آفیشل ممبرز کی فہرست مع تعلیمی قابلیت و متعلقہ شعبہ میں تجربہ کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

صوبہ میں چائلڈ پروٹیکشن پالیسی ترتیب نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*7758: **محترمہ کنول چودھری:** کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) بچوں پر تشدد کے متعدد واقعات رپورٹ ہونے کے باوجود صوبہ بھر میں چائلڈ پروٹیکشن پالیسی مرتب نہ کی جاسکی ہے اس تاخیر کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا صوبہ بھر میں بچوں کو تشدد (جسمانی، ذہنی، جنسی) سے بچانے کے لئے کوئی ایکشن پلان موجود ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو اس ایکشن پلان کی کاپی فراہم کی جائے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب نے یونیسف کے تعاون سے ابتدائی ڈرافٹ برائے چائلڈ پروٹیکشن پالیسی پنجاب تیار کیا ہے جس پر تمام سٹیک ہولڈرز کے ساتھ ضروری مشاورت جاری ہے۔

(ب) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو Punjab Destitute & Neglected Children Act, 2004 کے تحت جسمانی اور جنسی تشدد کے شکار بچوں کو نہ صرف حفاظتی تحویل میں

لیتا ہے بلکہ مجرمان کے خلاف قانون کے مطابق ضروری کارروائی کرتا ہے۔ جولائی 2020 سے لیکر اب تک جنسی اور جسمانی تشدد کے شکار 18 بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیا گیا اور مجرمان کے خلاف 18 ایف آئی آرز درج کروائی گئیں۔

لاہور: پی پی-154 میں سنگین نوعیت کے مقدمہ جات کے اندراج سے متعلقہ تفصیلات

***7761: چودھری اختر علی:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی-154 میں یکم جنوری 2020 سے دسمبر 2020 تک کتنے چوری، ڈکیتی راہزنی اور قتل و فراڈ کے مقدمہ جات درج ہوئے تفصیل تھانہ وائز بتائیں؟

(ب) کتنے ملزمان ان مقدمہ جات کے مفرور ہیں مفرور ملزمان کے نام، پتا جات و مقدمہ کی تفصیل دی جائے؟

(ج) کتنے مقدمہ جات عدالتوں میں پیش کر دیئے گئے ہیں کتنے ابھی زیر تفتیش ہیں؟

(د) کتنے ملزمان کو سزا ہوئی ہے اور کتنے ملزمان بری ہوئے ہیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) **سول لائنز ڈویژن:**

پی پی 154 لاہور (علاقہ تھانہ جات مغلپورہ، شالیمار، مصری شاہ، شاد باغ، باغبانپورہ اور ہربنس پورہ) میں یکم جنوری 2020 سے دسمبر 2020 تک چوری کے 2509، ڈکیتی کے 07، راہزنی کے 349، قتل کے 50 اور فراڈ کے 299 مقدمات درج ہوئے ہیں۔ مغلپورہ تھانہ کی حدود میں چوری کے 562، ڈکیتی کے 01، راہزنی کے 107، قتل کے 12، اور فراڈ کے 61 مقدمات درج ہوئے ہیں۔ شالیمار تھانہ کی حدود میں چوری کے 550، ڈکیتی کے 0، راہزنی کے 40، قتل کے 04، اور فراڈ کے 52 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

سٹی ڈویژن:

مصری شاہ کی حدود میں چوری کے 330، ڈکیتی کے 0، راہزنی کے 32، قتل کے 02 اور فراڈ کے 69 مقدمات درج ہوئے ہیں۔ شاد باغ تھانہ کی حدود میں چوری کے 516، ڈکیتی کے 01، راہزنی کے 61، قتل کے 15، اور فراڈ کے 64 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

کینٹ ڈویژن:

باغبانپورہ تھانہ کی حدود میں ڈکیتی کے 05، راہزنی کے 87، قتل کے 13، اور فراڈ کے 52 مقدمات درج ہوئے ہیں۔ ہربنس پورہ تھانہ کی حدود میں چوری کے 32، ڈکیتی کے 00، راہزنی کے 28 قتل کے 01 اور فراڈ کے 01 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

(ب) **سول لائنز ڈویژن:**

کل 51 ملزمان مفرور ہیں۔ جن میں سے تھانہ مغلپورہ کے 16 اور تھانہ شالیمار کے 35 مفرور ملزمان ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سٹی ڈویژن:

مقدمہ نمبر 20/889 بجرم 149/148/302 میں ملک عامر ولد اصغر علی، محمد شفقت ولد جگو فقیر محمد (2) مقدمہ نمبر 20/1385 بجرم 109/34/302/ ت پ، تھانہ شاد باغ میں خالد ولد عبدالستار (3) مقدمہ نمبر 20/1218 بجرم 381 ت پ تھانہ شاد باغ میں یوسف ولد طلام (4) مقدمہ نمبر 20/2407 بجرم 381 ت پ تھانہ شاد باغ میں ریاض ولد رحمت مفرور ہیں۔

کینٹ ڈویژن:

مقدمہ نمبر 20/2284 مورخہ 01.11.2020 بجرم 302/34 ت پ تھانہ باغبانپورہ لاہور، (1) ارشد ولد محمد شعیب سکنہ نیو کرول شالیمار ٹاؤن لاہور، مقدمہ نمبر 20/158 مورخہ 01.02.2020 بجرم 380 ت پ تھانہ باغبانپورہ لاہور۔ (2) ارشد علی ولد بشیر احمد سکنہ لودھراں۔

(ج) **سول لائنز ڈویژن:**

مقدمات عنوان بالا میں کل مقدمات 1340 جمع عدالت ہوئے ہیں۔ جبکہ 49 مقدمات زیر تفتیش ہیں۔

سٹی ڈویژن:

مقدمات عنوان بالا میں کل مقدمات 473 جمع عدالت ہوئے ہیں جبکہ 06 مقدمات زیر تفتیش ہیں۔

کینٹ ڈویژن:

مقدمات عنوان بالا میں کل مقدمات 632 جمع عدالت ہوئے ہیں جبکہ 106 مقدمات زیر تفتیش ہیں۔

(د) **سول لائنز ڈویژن:**

مقدمات عنوان بالا مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔

سٹی ڈویژن:

40 ملزمان کو سزا ہوئی، 62 ملزمان بری ہوئے۔

کینٹ ڈویژن:

مقدمات عنوان بالا مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔

نارووال: پی پی-48 میں سنگین جرائم کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

***7822: جناب منان خان:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی- 48 نارووال میں یکم جنوری 2020 سے آج تک ڈکیتی، چوری، راہزنی، قتل و دیگر جرائم کے تحت تھانہ وائز کتنے مقدمات کا اندراج کیا گیا؟

(ب) کتنے مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں کتنے ملزمان کس کس مقدمہ کے گرفتار نہیں ہوئے ان ملزمان کے نام، پتا جات، مقدمہ نمبر اور وہ کب سے مفرور ہیں ان کو گرفتار نہ کرنے کی وجوہات بیان کریں؟

(ج) یہ کب تک ملزمان گرفتار کر لئے جائیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ)

(الف)

نام تھانہ	ڈکیتی	راہزنی	چوری	قتل	دیگر جرائم
شاہ غریب	02	28	69	06	483
نور کوٹ	01	18	100	08	737
کوٹ نیناں	-	10	61	08	494
ٹوٹل	03	56	230	22	1714

(ب) 1834 مقدمات کے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں

کل 177 نامزد ملزمان کی گرفتاری بقایا ہے

(ج) مفروران / اشتہاریوں کی گرفتاری کے لئے ذیل اقدامات کا تحرک کیا گیا ہے۔

1۔ مفروران کے خلاف کارروائی زیر دفعہ 87 ض ف عمل میں لائی گئی ہے۔

2۔ مفروران / اشتہاریوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں۔

3۔ مفروران / اشتہاریوں کی بذریعہ لوکل پولیس وہیومن انٹیلی جنس نگرانی جاری ہے۔

4۔ مفروران / اشتہاریوں کی جلد از جلد گرفتاری کو یقینی بنانے کے لئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

شیخوپورہ: پی پی۔141 میں تھانہ جات، چوکیاں خالی اسامیوں و سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***7873: جناب محمود الحق:** کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔141 شیخوپورہ میں واقع تھانہ جات اور چوکیوں کے نام بتائیں یہ کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب) ان میں تعینات سٹاف کی عہدہ و گریڈ وار تفصیل دی جائے کتنی اسامیاں کس عہدہ گریڈ کی خالی ہیں؟

(ج) ان کے پاس کون کون سے ماڈل کی گاڑیاں ہیں۔ کتنی چالو حالت میں ہیں اور کتنی بند پڑی ہیں؟

(د) ان تھانہ جات کی کون کون سی سہولیات ناکافی ہیں اوران کی فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(ہ) ان تھانہ جات کے سال 21-2020 کے اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) پی پی-141 شیخوپورہ میں ذیل تھانہ جات اور چوکیات پر مشتمل ہے۔

1۔ تھانہ مانانوالہ 2۔ تھانہ صدر فاروق آباد 3۔ تھانہ بھکھی معہ چار چوکیاں

(i) جیون پورہ (ii) فیروزواٹوں (iii) چار چک رسالہ (iv) گھنگ۔

(ب) 141 ۔پی پی شیخوپورہ میں شامل تین تھانہ جات اور چار چوکیوں میں ذیل افسران و ملازمان تعینات ہیں۔

انسپکٹر گریڈ16	سب انسپکٹر گریڈ14	اسسٹنٹ سب انسپکٹر گریڈ11	ہیڈ کانسٹیبل گریڈ 9	کانسٹیبل گریڈ7	کل
05	10	28	18	122	183

(ج) ان تھانہ جات اور چوکیوں کے پاس 12 گاڑیاں (ڈالے) اور دو موٹر سائیکل موجود ہیں (جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) ان تھانہ جات اور چوکیات میں ذیل سہولیات کا فقدان ہے۔

(1) آبادی کے تناسب کے لحاظ سے نفری نہ ہے بمطابق پولیس رول (1/450) کے تناسب سے نفری ہونی چاہئے۔

(2) ملازمان کی رہائش نہ ہے اگر رہائش ہے تو وہ ملازمان کے لئے ناکافی ہے واش روم اور غسل خانے بھی خستہ حالت میں ہیں۔ تھانہ مانانوالہ اور تھانہ صدر فاروق آباد کی بلڈنگ پرانی اور خستہ حال ہے، جبکہ تھانہ بھکھی کی اپنی کوئی بلڈنگ نہ ہے جو ہے وہ بھی خستہ حال ہے ملازمین کے لئے تھانہ جات میں میس ہال اور کھانے کی سہولت نہ ہے۔ نقل وحمل کے لئے ملازمان کے پاس ٹرانسپورٹ کی سہولت نہ ہے۔

(ہ) پی پی-141 شیخوپورہ میں موجود تھانہ جات اور چوکیات میں مالی سال 21-2020 کے دوران کسی بھی قسم کے اخراجات یا رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

شیخوپورہ پی پی-141 میں سنگین وارداتوں کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

***7875: جناب محمود الحق:** کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی-141 شیخوپورہ میں کتنے تھانہ جات اور چوکیاں ہیں۔؟

(ب) ان میں یکم جنوری 2020 سے آج تک چوری، ڈکیتی، راہزنی کے کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں ان کی تفصیل مہیا کی جائے؟

(ب) کتنے مقدمہ جات عدالتوں میں پیش کر دیئے گئے ہیں اور کتنے مقدمہ جات ابھی زیر تفتیش ہیں ان کی تفتیش مکمل نہ کرنے کی وجوہات بیان کریں؟

(د) کتنے ملزمان کس کس مقدمہ کے مفرور ہیں مفرور ملزمان کے نام وپتاجات بتائیں؟

(ہ) ان ملزمان کو گرفتار نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں اوران کے ذمہ داران کون کون سے پولیس ملازمین ہیں ان کے نام، عہدہ و گریڈ بتائیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ):

(الف) پی پی-141 شیخوپورہ میں تھانہ جات کی تعداد 03 ہے جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ تھانہ مانانوالہ 2۔ تھانہ صدر فاروق آباد 3۔ تھانہ بھکھی

پی پی-141 شیخوپورہ میں چوکیات کی تعداد 04 ہے جن کے نام درج ذیل ہیں۔

i۔ جیون پورہ ii۔ فیروزواٹواں iii۔ چار چک رسالہ iv۔ گھنگ

(ب) یکم جنوری 2020 سے آج تک چوری، ڈکیتی اور راہزنی کے کل 1006 مقدمات درج ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چوری	ڈکیتی	راہزنی
592	28	386

(ج) جز (ب) کے جواب میں دیئے گئے کل 1006 مقدمات میں سے 733 مقدمات کے چالان عدالت میں جمع کروائے جا چکے ہیں اور 273 مقدمات ابھی تک زیر تفتیش ہیں۔ جن کی تفتیش جلد مکمل کر لی جائے گی۔

(د) 57 مقدمات میں ملزمان مفرور ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان مقدمات میں 57 ملزمان ابھی تک مفرور ہیں جن کی گرفتاری کے لئے کوشش جاری ہیں نفری کی کمی / ٹیکنالوجی اور وسائل کی عدم دستیابی کی بناپر ان کی گرفتاری جلد نہ ہوپائی ہے تاہم تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لا کر مفروران کی گرفتاری کی کوشش جاری ہیں۔

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

ضلعی حکومت شیخوپورہ، گوجرانوالہ، گجرات، حافظ آباد سیالکوٹ، نارووال، منڈی بہاؤالدین، سرگودھا، خوشاب، میانوالی، بھکر، چکوال، اٹک، قصور کے حسابات کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 18-2017 کی رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Audit Reports on the Accounts of District Government Sheikhupura, Gujranwala, Gujrat, Hafizabad, Sialkot, Narowal, Mandi Baha-ud-Din, Sargodha, Khushab, Mianwali, Bhakkar, Chakwal, Jhelum, Attock and Kasur for the Audit Year 2017-18.

MR SPEAKER: The Audit Reports on the Accounts of District Government Sheikhupura, Gujranwala, Gujrat, Hafizabad, Sialkot, Narowal, Mandi Baha-ud-Din, Sargodha, Khushab, Mianwali, Bhakkar, Chakwal, Jhelum, Attock and Kasur for the Audit Year 2017-18 have been laid and is referred to the Public Accounts Committee-II for examination and report within one year. Minister for Parliamentary Affairs!

ضلعی حکومت راولپنڈی کے حسابات کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال2017-18کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of City District Government Rawalpindi, for the Audit Year 2017-18.

MR SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of City District Government Rawalpindi, for the Audit Year 2017-18 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee-II for examination and report within one year. Minister for Parliamentary Affairs!

چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی بہاولپور محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ حکومت پنجاب کی کارکردگی کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال2017-18کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I lay the Performance Audit Report on Cholistan Development Authority, Bahawalpur, Planning and Development Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2017-18.

MR SPEAKER: The Performance Audit Report on Cholistan Development Authority, Bahawalpur, Planning and Development Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2017-18 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee-II for examination and report within one year.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 28, 95, 96 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the University of Layyah Bill 2022, as recommended by Standing Committee on Higher Education."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 28, 95, 96 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the University of Layyah Bill 2022, as recommended by Standing Committee on Higher Education."

Now, the question is:

> "That the requirements of Rules 28, 95, 96 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of

Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the University of Layyah Bill 2022, as recommended by Standing Committee on Higher Education."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون یونیورسٹی آف لیہ2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the University of Layyah Bill 2022, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the University of Layyah Bill 2022, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the University of Layyah Bill 2022, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 63

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 63 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 63 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

SCHEDULE 2, CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Schedule 2, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Schedule 2, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker, I move:

"That the University of Layyah Bill 2022, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the University of Layyah Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the University of Layyah Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

قواعد کی معطلی کی تحریک

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant provisions of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up Government Bill the Punjab Public Financial Management Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant provisions of the Rules of Procedure of Provincial

Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up Government Bill the Punjab Public Financial Management Bill 2022."

Now, the question is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant provisions of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up Government Bill the Punjab Public Financial Management Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

مسودہ قانون پنجاب پبلک فنانشل مینجمنٹ 2022

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Punjab Public Financial Management Bill 2022.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Punjab Public Financial Management Bill 2022.

MR SPEAKER: The Punjab Public Financial Management Bill 2022 has been introduced. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Public Financial Management Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Public Financial Management Bill 2022."

Now, the question is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of

Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Public Financial Management Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون پنجاب پبلک فنانشل مینجمنٹ 2022

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Public Financial Management Bill 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Public Financial Management Bill 2022, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Public Financial Management Bill 2022, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! Bill کی کاپی تو دے دیں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! ہمیں Bill کی کاپی تو دیں ناں۔ یہ ہمارا حق ہے۔

جناب شہباز احمد: بجلی کے بل بہت زیادہ آ رہے ہیں اور بجلی کے بلوں نے ہماری بس کروادی ہے۔

جناب سپیکر: جی، اِن کو Bills کی copies فوراً دی جائیں۔

CLAUSES 3 TO 50

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 50 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 50 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! آپ نے کہا ہے پھر بھی Bill کی کاپی نہیں مل رہی۔ آپ کی بات بھی نہیں مان رہے۔

جناب سپیکر: جی، سیکرٹری اسمبلی ابھی اور فوراً ان کو کاپیاں بھجوائیں۔

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Public Financial Management Bill 2022, be passed."

جناب خلیل طاہر سندھو: معزز سپیکر صاحب کی بات بھی نہیں مانی جارہی۔

جناب سپیکر: جی، آپ کے پاس کاپی ابھی آرہی ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں ان کو کاپی بھیج دیتا ہوں۔

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! کاپی ان کی میز کے نیچے پڑی ہے لیکن یہ دیکھ نہیں رہے۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Public Financial Management Bill 2022, be passed."

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ کی کاپی آرہی ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: اب تو Bill پاس بھی ہو گیا ہے۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! ممبرانِ اپوزیشن Bill کی copies کو پڑھیں یا نہ پڑھیں لیکن ہم اُن کی میز پر پہلے copies رکھیں گے اُس کے بعد ہی میں کارروائی آگے چلاؤں گا اور اب میں نے کارروائی روک دی ہے۔ یہ معزز اراکین کا استحقاق ہوتا ہے اور ہم نے ہاؤس کی sanctity کو بھی دیکھنا ہے۔ جلد از جلد دو منٹ میں کاپیاں ممبران کی میز پر رکھیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف واک آؤٹ کر گئے)

جناب شہباز احمد: کاپیاں آگئی ہیں لہٰذا پڑھ لیں۔

جناب سپیکر: دیکھیں، وہ پڑھیں یا نہ پڑھیں لیکن ہم نے کاپیاں رکھ دی ہیں۔Rules suspend کرنے کا مقصد ہی یہی ہوتا ہے کہ ہم Rules suspend کر کے Bill پاس کر رہے ہیں۔

Now, the question is:

"That the Punjab Public Financial Management Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

جناب سپیکر: اب محترمہ شعوانہ بشیر، محترمہ سبرینہ جاوید، محترمہ فرحت فاروق، محترمہ فردوس رعنا اور محترمہ ثانیہ کامران نے ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنے کی اجازت طلب کی ہے لہٰذا محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

محترمہ شعوانہ بشیر: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ:

"قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے جناب حلیم عادل شیخ، اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی کے گھر پر پولیس چھاپوں اور اُن پر قائم کردہ جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے جناب حلیم عادل شیخ، اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی کے گھر پر پولیس چھاپوں اور اُن پر قائم کردہ

جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اوراب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے جناب حلیم عادل شیخ، اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی کے گھر پر پولیس چھاپوں اور اُن پر قائم کردہ جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: اب محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

معزز ایوان کا وفاقی وسندھ حکومت سے جناب حلیم عادل شیخ اپوزیشن لیڈر کے خلاف جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات واپس لینے کا مطالبہ

محترمہ شعوانہ بشیر: میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حلیم عادل شیخ اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی کے گھر آئے روز چادر اور چاردیواری کو پامال کرتے ہوئے سندھ پولیس کے چھاپوں کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ حلیم عادل شیخ ایک منتخب نمائندے ہیں۔ان کے بطور اپوزیشن لیڈر حقوق کو پامال کیا جارہا ہے۔ایک صوبے کے اپوزیشن لیڈر کے ساتھ دہشت گردوں جیسا سلوک کیا جارہا ہے۔ مگر ظلم وستم کی یہ تاریک رات بس ختم ہونے کو ہے اور جناب عمران خان کی قیادت میں قوم فرسودہ نظام سے آزادی کے قریب تر ہے۔

یہ ایوان حلیم عادل شیخ سے ان مشکل حالات میں مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور وفاقی و سندھ حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ ان پر قائم کردہ جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات کو فی الفور واپس لیا جائے اور ان غیر قانونی چھاپوں سے گریز کیا جائے"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

" پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حلیم عادل شیخ اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی کے گھر آئے روز چادر اور چاردیواری کو پامال کرتے ہوئے سندھ پولیس کے چھاپوں کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ حلیم عادل شیخ ایک منتخب نمائندے ہیں۔ان کے بطور اپوزیشن لیڈر حقوق کو پامال کیا جارہا ہے۔ایک صوبے کے اپوزیشن لیڈر کے ساتھ دہشت گردوں جیسا سلوک کیا جارہا ہے۔ مگر ظلم و ستم کی یہ تاریک رات بس ختم ہونے کو ہے اور جناب عمران خان کی قیادت میں قوم فرسودہ نظام سے آزادی کے قریب تر ہے۔

یہ ایوان حلیم عادل شیخ سے ان مشکل حالات میں مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور وفاقی و سندھ حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ ان پر قائم کردہ جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات کو فی الفور واپس لیا جائے اور ان غیر قانونی چھاپوں سے گریز کیا جائے"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

" پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حلیم عادل شیخ اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی کے گھر آئے روز چادر اور چاردیواری کو پامال کرتے ہوئے سندھ پولیس کے چھاپوں کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ حلیم عادل شیخ ایک منتخب نمائندے ہیں۔ان کے بطور اپوزیشن لیڈر حقوق کو پامال کیا جارہا ہے۔ایک صوبے کے اپوزیشن لیڈر کے ساتھ دہشت گردوں جیسا سلوک کیا جارہا ہے۔ مگر ظلم و ستم کی یہ تاریک رات بس ختم ہونے کو ہے اور جناب عمران خان کی قیادت میں قوم فرسودہ نظام سے آزادی کے قریب تر ہے۔

یہ ایوان حلیم عادل شیخ سے ان مشکل حالات میں مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور وفاقی و سندھ حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ ان پر قائم کردہ جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات کو فی الفور واپس لیا جائے اور ان غیر قانونی چھاپوں سے گریز کیا جائے"

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب بلال فاروق تارڑ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، تارڑ صاحب! آپ بولئے۔

جناب بلال فاروق تارڑ: جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے موقع دیا۔ میں آج اپنے حلقے کی عوام بالخصوص گکھڑ منڈی کی عوام کی طرف سے اس ایوان میں اپنا احتجاج ریکارڈ کروانے کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ ضلع وزیر آباد اور گکھڑ منڈی کو گجرات ڈویژن میں شامل کر کے اس علاقے کی عوام کے ساتھ ظلم اور ناانصافی کی گئی ہے۔ ہم جغرافیائی، تاریخی، انتظامی، تجارتی، رشتے تعلقات اور ہر چیز کے اعتبار سے ڈویژن گوجرانوالہ کا حصہ ہیں اس لئے ہم ڈویژن گجرات کو کسی صورت تسلیم نہیں کریں گے۔ گوجرانوالہ گکھڑ منڈی سے دس منٹ کی مسافت پر ہے جہاں پر کمشنر، RPO، محکمہ خوراک اور تعلیمی بورڈ کا دفتر ہے۔ اب یہ حکم دیا گیا ہے کہ ہم دس منٹ کا سفر چھوڑ کر ضلع گجرات جائیں کیونکہ مونس الٰہی صاحب نے وہاں پر زمینیں خریدی ہیں جہاں پر ڈویژنل کمپلیکس بننا ہے کیونکہ اُن کی قیمتیں بڑھانا مقصود ہے۔ میرے حلقے کی عوام کے پاس مونس الٰہی صاحب جیسی لمبی ترنگی گاڑیاں نہیں ہیں کہ وہ روزانہ یہ سفر طے کریں۔ وہ لوگ پہلے کرایہ کا بندوبست کریں گے، کرائے کی سواری لیں گے پھر دریا پار کر کے گجرات کا ایک گھنٹے کا سفر طے کریں گے۔ ہر انسان کے پاس یہ luxury چیزیں موجود نہیں ہیں اس لئے ہم اس فیصلے کے خلاف احتجاج کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! یہ کیسا طرزِ عمل ہے؟ ہم جمہوری لوگ ہیں، عوام کے نمائندے ہیں اور عوام سے ووٹ لے کر آئے ہیں۔ آپ نے کسی ممبر صوبائی اسمبلی سے مشورہ کیا، کسی ممبر قومی اسمبلی سے مشورہ کیا، بلدیاتی نمائندوں سے مشورہ کیا، تاجر تنظیموں سے مشورہ کیا اور نہ ہی وکلاء

تنظیموں سے مشورہ کیا حالانکہ آپ ڈاکٹرز، ٹیچرز اور سول سوسائٹی کے لوگوں سے پوچھتے کہ ہم جو فیصلہ کرنے جارہے ہیں اس کا ہمیں کیا فائدہ اور کیا نقصان ہے؟

جناب سپیکر! ہم یہ احتجاج ہر forum پر کریں گے اور اگر ہماری بات نہ سنی گئی تو گکھڑ منڈی میں ہم جی ٹی روڈ بند کریں گے اور دیکھیں گے کہ وہاں سے کوئی کیسے گزرتا ہے۔ میں آخر میں چودھری پرویز الٰہی صاحب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے پہلے عطاء اللہ تارڑ صاحب پر اقدامِ قتل کا مقدمہ قائم کیا، اُن کی ضمانت ہونے کے بعد اسی مقدمے میں مجھے نامزد کر دیا اور اب سائرہ افضل تارڑ صاحبہ پر بھی دہشت گردی کا مقدمہ قائم کیا گیا ہے۔ میں اُن کا شکریہ اس لئے ادا کر رہا ہوں کہ ہمارے بزرگ رفیق تارڑ صاحب نے ساری زندگی اُن پر جو نیکیاں او رمہربانیاں کی ہیں آج انہوں نے اُس کا بہت اچھا بدلہ دیا ہے۔ آج ہمارے گھر کی خواتین پر FIR درج کرنے کی جو نئی روایت قائم کی گئی ہے ہم اس کو اِنشاء اللہ ڈُگنا کر کے واپس کریں گے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ راجہ صاحب! یہ administrative issue ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور وداخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! پہلے ہاؤس in order فرمالیں۔

MR SPEAKER: Order in the House.

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور وداخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! معزز رکن نے یہ فرمایا کہ ہم اس کو تسلیم نہیں کریں گے لیکن میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہر چیز کا کوئی طریق کار اور قاعدہ قانون ہوتا ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ اگر آج معزز رکن اس سلسلے میں کوئی قرارداد ہی لے آتے کہ ہم اس ڈویژن کو تسلیم نہیں کرتے کیونکہ ان کی زبانی بات کی کوئی اہمیت اور حیثیت نہیں ہے۔ باقاعدہ گجرات ڈویژن بنا جس کو لوگوں نے تسلیم کیا، کابینہ نے اُس کی approval دی اور کابینہ کی approval کے بعد سارا قانونی طریق کار پورا کیا گیا ہے۔ اب یہ محض public consumption کے لئے اس ہاؤس میں کھڑے ہو کر فرمارہے ہیں کہ ہم اس کو تسلیم نہیں کریں گے۔ یہ بے شک تسلیم نہ کریں کیونکہ ان کے تسلیم کرنے یا نہ کرنے سے کیا فرق پڑتا ہے؟ دوسرا میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے اس بات کا بڑا افسوس ہوا ہے کہ انہوں نے

بغیر کسی ثبوت کے یہ کہا کہ مونس الٰہی صاحب نے وہاں پر زمینیں مہنگی کرنے کی خاطر خریدی ہیں جبکہ میں سمجھتا ہوں کہ کسی بھی parliamentarian کو یہ بات زیب نہیں دیتی کہ وہ اپنے colleague parliamentarian کے خلاف اس قسم کے بے بنیاد الزامات لگائے۔ اگر اِن کے پاس ثبوت ہیں تو عدالت میں جا کر بتائیں کہ یہاں پر جو زمینیں خریدی گئی ہیں وہ مہنگی ہوں گی۔ یہ صرف اور صرف public consumption اور لوگوں کو بتانے کے لئے کہا ہے کہ میں نے اسمبلی میں بھی بات کی ہے۔ اگر آپ نے اسمبلی میں بات کرنی تھی تو اسمبلی کے طریق کار کے مطابق کوئی قرارداد لے آتے یا سوال ہی جمع کروا دیتے کہ یہ غلط ہوا ہے لیکن یہ اس لئے نہیں کر سکے کیونکہ گجرات administrative unit بنا ہے جس کے ساتھ جو لوگ associate ہوئے ہیں انہوں نے اس کو تسلیم کیا ہے اور اس کا credit چودھری پرویز الٰہی صاحب اور مونس الٰہی صاحب کو جاتا ہے جنہوں نے اپنے home town کو ضلع سے upgrade کر کے ڈویژن بنایا ہے۔ یہ بات ان کے credit میں جاتی ہے اور گجرات کی عوام بھی اُن کو اس بات پر credit دیتی ہے۔ میں آخری بات یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ محترم تارڑ صاحب نے فرمایا کہ یہ جھوٹے مقدمات ہم پر بنائے گئے یا بنے ہیں تو یہ روایات چلتی رہتی ہیں۔ یہ روایات اُن کے دَور میں بھی چلتی رہی ہیں اور ہم پر جھوٹے مقدمات ہوتے رہے ہیں۔ آج بھی اِس وقت اسمبلی میں بیٹھے ہوئے بطور منسٹر مجھ پر ایک مقدمہ درج ہے جو انہی کی چند دنوں کی حکومت کے دوران ہوا تھا بلکہ انہوں نے جی بھر کے منسٹرز کے خلاف مقدمات درج کئے تھے۔ مجھے بتائیں کہ کس منسٹر کے خلاف مقدمات درج نہیں ہوئے؟ چودھری ظہیر الدین صاحب اور لاء منسٹر صاحب یہاں بیٹھے ہیں ان کے خلاف بھی مقدمات درج ہوئے ہیں۔ اڑھائی ماہ میں مقدمات درج کر کے انہوں نے جو تاریخ رقم کی ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس صوبے کا وہ سیاہ ترین دور تھا اور کبھی بھی اس صوبے کی تاریخ میں اتنے مختصر وقت میں منتخب لوگوں کے خلاف مقدمات درج نہیں کئے گئے۔ میں ایک بار پھر اس بات کو دُہرانا چاہتا ہوں کہ جو بھی گجرات سے متعلق administrative فیصلہ ہوا وہ Government کا فیصلہ تھا، قانون کے مطابق تھا اور قاعدے کے مطابق تھا جسے لوگوں نے تسلیم کیا۔ اگر آپ اسے تسلیم نہیں کرتے تو نہ کریں یہ آپ کا اپنا point of view ہے۔ خدارا! اسے لوگوں کا point of view نہ کہیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: یہ Government کا right بھی ہوتا ہے۔

جناب بلال فاروق تارڑ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب جاوید اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: تارڑ صاحب! ایک منٹ ٹھہریں پہلے سردار جاوید اختر صاحب بات کر لیں کیونکہ ان کا ایک بڑا اہم issue ہے تو پھر اس کے بعد آپ کو موقع دوں گا۔ جی، سردار صاحب!

جناب جاوید اختر: شکریہ، جناب سپیکر! میرے ہاتھ میں 22/278 ایک ایف آئی آر ہے جس میں 9-C کا پرچہ درج ہوا ہے جو کہ سراسر ناجائز ہے۔ میری اس سلسلے میں راجہ بشارت صاحب سے بھی بات ہوئی تھی۔ پولیس سٹیشن "کالا" میں ڈی ایس پی (صدر) نے یہ انتقامی کارروائی اس بندے کے ساتھ کر کے زیادتی کی ہے کیونکہ میں اس کا عینی شاہد ہوں۔ میں نے ڈی ایس پی (صدر) سے پوچھا کہ یہ مقدمہ درج کیوں کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ بندہ ناجائز اسلحہ فروخت کرتا ہے یا کاروبار کرواتا ہے یا لائسنس بنواتا ہے۔ میں نے کہا کہ اس پر اس سے متعلقہ پرچہ درج کروائیں کیونکہ 9-C کا اس سے دُور دُور کا بھی تعلق نہیں ہے تو آپ نے یہ مقدمہ درج کیوں کروایا ہے؟

جناب سپیکر: سردار صاحب! تھانہ کون سا ہے اور تحصیل و ضلع بھی بتا دیں؟

جناب جاوید اختر: جناب سپیکر! تھانہ "کالا" تحصیل اور ضلع ڈی جی خان ہے۔ راجہ بشارت صاحب کی سربراہی میں اگر ایک انکوائری کمیٹی بنا دیں جس میں higher authorities کو بلا لیں تاکہ اس بندے کو انصاف ملے۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! سردار جاوید اختر صاحب کے ساتھ بیٹھ جائیں اور اس issue کو resolve کریں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب جاوید اختر: جناب سپیکر! میری دوسری گزارش یہ ہے کہ کل سینکڑوں کی تعداد میں سیلاب سے متاثرہ افراد میرے پاس آئے تھے جن کے نام ہی نہیں درج کئے گئے۔ میرا علاقہ سب سے زیادہ سیلاب

سے متاثر ہوا تھا اور اس بارے میں آپ کو بھی یاد ہو گا۔ یہ صرف راجن پور اور ڈی جی خان کے اضلاع میں ایسا ہوا ہے تو مہربانی کر کے متاثرین سیلاب کے نام دوبارہ سروے کروا کے شامل کروائیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: راجہ صاحب! سردار جاوید اختر صاحب کے ساتھ بیٹھ جائیں اور اس معاملے کو resolve کریں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب بلال فاروق تارڑ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، چودھری صاحب!

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! شکریہ، میری چند ایک گزارشات ہیں کیونکہ بلال فاروق تارڑ صاحب نے فرمایا ہے کہ ہم گجرات کو ڈویژن بننا تسلیم نہیں کرتے۔ یہ تو کئی چیزیں تسلیم نہیں کرتے، "ایون فیلڈ" میں رہنا تسلیم نہیں کرتے، اس کو اپنی ملکیت تسلیم نہیں کرتے، جتنی بھی منی لانڈرنگ ہوئی ہے جسے سب نے لکھا پڑھا ہے، پچھلے دنوں جرمانہ بھی ہوا ہے، پاس بیٹھ کر انہوں نے ساری charge sheet انہیں بتائی ہے اور کروڑوں روپے انہیں جرمانہ کیا ہے لیکن یہ تو اسے بھی تسلیم نہیں کرتے۔ یہ کسی چیز کو تسلیم نہیں کرتے تو ان کے تسلیم کرنے یا نہ کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ پہلے یہ اپنے گریبان میں جھانکیں، تسلیم کریں کہ یہ لٹیرے ہیں، تسلیم کریں کہ یہ ڈاکو ہیں، تسلیم کریں کہ انہوں نے مُلک کو لُوٹا ہے اور تسلیم کریں کہ انہوں نے کسی کے کہنے پر ایک imported حکومت بنائی ہے۔ جو charge sheet ہے اس کا جواب دیں اور اسے تسلیم کریں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہوا۔ The House is adjourned to meet on Monday 5th December 2022 at 2.00 P.M شکریہ

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

سوموار، 5۔دسمبر 2022

(یوم الاثنین، 10۔جمادی الاوّل 1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد 42 : شمارہ 7

405

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 5۔دسمبر 2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) مسودات قانون کا پیش کیا جانا

1۔ مسودہ قانون (ترمیم) ٹرسٹ پنجاب 2022

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) ٹرسٹ پنجاب 2022 ایوان میں پیش کریں گے۔

2۔ مسودہ قانون معذور افراد کی خود مختاری پنجاب 2022

ایک وزیر مسودہ قانون معذور افراد کی خود مختاری پنجاب 2022 ایوان میں پیش کریں گے۔

3۔ مسودہ قانون متحدہ علماء بورڈ پنجاب 2022

ایک وزیر مسودہ قانون متحدہ علماء بورڈ پنجاب 2022 ایوان میں پیش کریں گے۔

406

(بی) رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1۔ ایک وزیر ڈی او سپورٹس گوجرانوالہ اور سرگودھا کے حسابات پر سپیشل آڈٹ رپورٹ ،برائے آڈٹ سال19-2018ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ ایک وزیر ضلع نارووال کے سکولوں کے نان سیلری بجٹ کی فراہمی پر سپیشل سٹڈی،برائے آڈٹ سال19-2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

3۔ ایک وزیر ضلع ہائے حافظ آباد اور جہلم کے غیر رسمی بنیادی تعلیم پنجاب کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال19-2018ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

4۔ ایک وزیر گوجرانوالہ، لاہور، راولپنڈی اور سرگودھا ریجن کی میونسپل کمیٹیوں کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ،برائے آڈٹ سال19-2018ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

5۔ ایک وزیر پنجاب(نارتھ) کے 19 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال20-2019ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

6۔ ایک وزیر پنجاب(نارتھ)کے 19 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال20-2019ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(سی) عام بحث

1۔ سیاسی صورتحال

2۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی

407

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

سوموار،5۔دسمبر2022

(یوم الاثنین،10۔جمادی الاوّل1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر زلاہور میں شام4بج کر18منٹ پر

جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذباللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝۱ وَ لَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝۲
اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝۳ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ
نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝۴ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝۵ يَسْـَٔلُ
اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝۶ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝۷ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝۸
وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝۹ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝۱۰ كَلَّا
لَا وَزَرَ ۝۱۱ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ
وَ اَخَّرَ ۝۱۳ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۝۱۴ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ۝۱۵

سورۃ القیامہ (آیات نمبر1 تا 15)

میں روز قیامت کی قسم کھاتا ہوں(1)اور نفس لوامہ کی قسم کھاتا ہوں کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے(2)کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے(3)ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں(4)مگر انسان چاہتا ہے کہ آئندہ بھی خود سری کرتا چلا جائے(5)پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا(6)سو جب آنکھیں چندھیا جائیں(7)اور چاند گہنا جائے(8)اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں(9)اس دن انسان کہے گا کہ کہاں ہے بھاگنے کی جگہ(10)کہیں نہیں کوئی جائے پناہ نہیں(11)اس روز تمہارے پروردگار ہی کے پاس تمہیں جا ٹھہرنا ہے(12)اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے(13)بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے(14)اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے(15)

وَمَا علینا الا البلاغ o

نعت رسولِ مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

بزمِ کونین سجانے کے لئے آپ ﷺ آئے
شمعِ توحید جلانے کے لئے آپ ﷺ آئے
ایک پیغام جو ہر دل میں اجالا کردے
ساری دنیا کو سنانے کے لئے آپ ﷺ آئے
ایک مدت سے بھٹکتے ہوئے انسانوں کو
ایک مرکز پہ بلانے کے لئے آپ ﷺ آئے
قافلے والے بھٹک جائیں نہ منزل سے کہیں
دور تک راہ دکھانے کے لئے آپ ﷺ آئے

جناب سپیکر: جزاک اللہ

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

محترمہ رخسانہ کوثر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

محترمہ رخسانہ کوثر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: محترمہ! مجھے بات تو کرنے دیں میں ابھی آپ کو موقع دیتا ہوں پہلے سندھو صاحب بات کر لیں۔

تعزیت

سابق سینیٹر محترمہ نجمہ حمید کے لئے دعائے مغفرت

محترمہ رخسانہ کوثر: جناب سپیکر! میں نے سابق سینیٹر نجمہ صاحبہ کی وفات کے بارے میں کہنا تھا کہ ان کے لئے دعا کی جائے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! نجمہ حمید صاحبہ کے لئے دعا کر لی جائے۔

جناب سپیکر: سابق سینیٹر محترمہ نجمہ حمید صاحبہ کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر سابق سینیٹر محترمہ نجمہ حمید کے لئے دعائے مغفرت کرائی گئی)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں پوائنٹ آف آرڈر پر تھا۔

جناب سپیکر: جی، سندھو صاحب!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! I have already requested you many time کہ آپ نے ہمارے 18 ممبران کو Rule-210 کے تحت ہاؤس سے نکالا ہوا ہے۔ میں mysterious mystery میں نہیں جانا چاہتا کہ یہاں پر کیا کچھ ہوا۔ میں آپ سے صرف یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں because I consider and I believe you are a very honorable person for

میری me humble submission ہے کہ Rules(210) میں clear cut fifteen days لکھا ہوا ہے۔ وہ بھی اگر ایک غلطی کو دوبارہ کریں تو ورنہ پہلے دن یہی ہو گا کہ اگر وہ غلطی کرتے ہیں تو اس session کے same day session کے لئے معطلی ہے، اب بہت دیر ہو گئی ہے تو آپ مہربانی فرمائیں۔ یہ آپ ہی کر سکتے ہیں اور یہ سپیکر کے علاوہ اسمبلی میں کسی کے پاس اختیار نہیں ہے۔ آپ مہربانی فرمائیں اور اگر آپ حکم کرتے ہیں تو میں پڑھ بھی دیتا ہوں کہ یہ fifteen days ہیں fifteen session نہیں ہیں۔ آپ مہربانی کر کے ان کو بحال کریں۔

جناب سپیکر: جناب خلیل طاہر سندھو! session کے بعد منسٹر جناب محمد بشارت راجہ، آپ اور میں بیٹھ جاتے ہیں۔

رپورٹ
(جو پیش ہوئی)

جناب سپیکر: اب منسٹر جناب محمد بشارت راجہ مجلس خصوصی نمبر 8 کی رپورٹ ایوان میں پیش کریں گے۔

مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2021 کے بارے میں
مجلس خصوصی نمبر 8 کی رپورٹ کا پیش کیا جانا

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! The Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021 "Bill No. 73 of 2021" کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 8 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، رپورٹ پیش ہوئی۔

سوالات

(محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: اب وقفہ سوالات کو take up کرتے ہیں اور پہلا سوال نمبر6830 محترمہ سبرینہ جاوید کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 6999 محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر7025 محترمہ سبرینہ جاوید کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر7149 جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر7343 بھی جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7346 چودھری مظہر اقبال کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7736 جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں ، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر8001 محترمہ نسرین طارق کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر8012 چودھری مظہر اقبال کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر8268 ملک خالد محمود بابر کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 8315 محترمہ مہوش سلطانہ کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر اختر ملک صاحب! آج آپ کوئی خصوصی دعا کر کے آئے ہیں۔(قہقہے) اگلا سوال نمبر 8418جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر8433 سیدہ زہرا نقوی کا ہے ۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں ، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر8500 سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔

اگلا سوال نمبر 8709 سیدہ خاور علی شاہ کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 8711 بھی سید خاور علی شاہ کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال چودھری اختر علی کا ہے۔سوال نمبر بولئے گا۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 8713 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: گورنمنٹ ہسپتال غازی آباد کا بجٹ اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***8713: چودھری اختر علی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ ہسپتال غازی آباد لاہور کب تعمیر کیا گیا تھا کتنے رقبہ پر تعمیر کیا گیا ہے؟

(ب) اس ہسپتال میں کون کون سی اسامیاں کس عہدہ و گریڈ کی خالی ہیں؟

(ج) اس ہسپتال میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ و گریڈ بتائیں کتنے ڈاکٹرز کس کس شعبہ کے تعینات ہیں؟

(د) اس کا سال 21-2020 اور 22-2021 کا بجٹ کتنا مدوار تھا؟

(ہ) کتنی ادویات رقم یہاں پر مریضوں کو مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

(و) اس ہسپتال میں کون کون سی مشینری ٹیسٹوں کی دستیاب ہے؟

(ز) اس ہسپتال میں مزید بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) 2015 میں افتتاح ہوا۔کل رقبہ تقریباً 6 کنال ہے۔

(ب)

خالی اسامیاں	گریڈ
1۔سرجن	بی ایس-18
2۔لیڈی ڈاکٹر	بی ایس-17
3۔لیب اسسٹنٹ،	بی ایس-09

(ج) کل (89) ملازمین گریڈ 1 تا گریڈ 18 تک کے تعینات ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)

مالی سال	بجٹ
2020-21	4 کروڑ، 17 لاکھ، 43 ہزار، 430 روپے
2021-22	4 کروڑ، 81 لاکھ 32، ہزار 681 روپے

(ہ) 161 مختلف ادویات مریضوں کو دی جاتی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) سی۔بی۔سی مشین، ہیماٹالوجی، اینالائیزر کیمسٹری، اینالائیزر، سینٹری فیوج مشین، مائیکروسکوپ مشین اور واٹر باتھ مشینری ٹیسٹوں کے لئے دستیاب ہے۔

(ز) اس ہسپتال میں مزید بہتری کے لئے بجٹ اور سٹاف میں اضافہ پر غور کیا جارہا ہے تاکہ آبادی کے لحاظ سے زیادہ سے زیادہ مریضوں کو سہولیات میسر کی جاسکیں۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میں نہایت ہی قابل احترام منسٹر صاحب سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جس hospital کے بارے میں نے یہ question کیا ہے یہ ایک بڑی ہی لامحدود آبادی کے اندر موجود ہے گویا اس کا رقبہ اس کی آبادی کے لحاظ سے بہت کم ہے اور number of patients بہت زیادہ ہیں۔ میرا محترم منسٹر صاحب سے یہ ضمنی سوال ہے کہ گائنی کا شعبہ کسی hospital میں اس وقت کے لحاظ سے اپنی ایک اہمیت رکھتا ہے اور یہاں پر ڈاکٹروں کی تو بہت زیادہ shortage ہے وہاں پر اسامیاں بھی نہیں ہیں لیکن جو اسامیاں ہیں وہاں پر بھی ڈاکٹرز پورے نہیں ہیں اور ایک گائنی کالوجسٹ ہے۔ آیا موصوف منسٹر صاحب یہ فرمائیں گے کہ یہ گائنی کے شعبہ میں کوئی مزید اسامیاں پیدا کرکے کوئی Gynecologist doctor وہاں پر تعینات کی جاسکتی ہے؟ کیونکہ 24 hour کے لئے ایک Gynecologist doctor ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! ان کا question ہے کہ گائنی کی وہاں پر بہت زیادہ شکایات ہیں لہٰذا وہاں مزید Gynecologist doctor تعینات کی جائیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں نے یہ ہسپتال خود بھی visit کیا ہے واقعی وہاں پر ڈاکٹروں کی کمی ہے لیکن میں اس ہسپتال کی کارکردگی سے بھی مطمئن نہیں تھا کیونکہ 2015 میں لاہور میں 9 بڑے ہسپتال PHFMC کمپنی کو دیئے گئے تھے تو اس میں ہمارے کافی سارے issues ہیں جن سے میں اس معزز ہاؤس کو up date کرنا چاہتا ہوں کہ PHFMC کی تھرڈ پارٹی evaluation کروانی چاہئے تھی اور وہ ہر تین سال بعد ہوتی ہے جو آج تک نہیں ہوئی۔ ہم نے اس کو بھی take up کیا ہے اور انشاءاللہ ہم ان ہسپتالوں کی کارکردگی بہتر بنانا چاہتے ہیں کیونکہ وہاں پر جتنی SNE اسامیاں approved ہیں تو میرے خیال میں اس کے بعد تین سیٹیں وہاں خالی ہیں۔ ہماری ایڈہاک پر بھرتیاں ہو رہی ہیں تو اس سے لیڈی ڈاکٹر کی اسامی بھی fill ہو جائے گی ابھی یہ process میں ہیں۔ اگر وہاں پر لیڈی ڈاکٹر کی ڈیمانڈ ہو گی تو انشاءاللہ ہم پوری کر دیں گے۔

جناب سپیکر: چودھری اختر صاحب! آپ کو جواب کی سمجھ آ گئی ہے؟ منسٹر صاحب! ان کا یہ مؤقف تھا کہ گائنی کی ڈاکٹرز اس hospital میں کب تک آ جائیں گی؟ چودھری اختر علی صاحب! میں ٹھیک کہہ رہا ہوں۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔ منسٹر صاحب ماشاءاللہ خود بھی ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہیں یا ان کی اس سے اوپر کی ڈگری ہو گی اور یہ اس شعبہ سے منسلک ہیں۔ میں نے پورے hospital کو چھوڑ کر گائنی کا انتخاب کیوں کیا؟ اس لئے کہ جس آبادی میں یہ hospital ہے وہاں کا المیہ یہ ہے کہ کسی بڑے hospital میں یا پرائیویٹ کسی hospital میں گائنی کی مریضہ کا وہاں پر جانا اور وہاں کے اخراجات اٹھانا بہت مشکل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹر صاحب کو درد دل بھی دیا ہوا ہے ان کو چاہئے کہ فوری طور پر اس اسامی کو declare کرائیں اور وہاں پر کم از کم 24 hour کے لئے تین Gynecologist نہیں تو کم از کم دو تو ہونی چاہئیں تاکہ اگر 24 hour میں کوئی مریضہ آتی ہے تو وہ ان کو handle کر سکیں۔ میرا سوال ایک انسانیت کے دائرے کے اندر ہے اور اخلاقیات کے اندر ہے۔ یہ صرف ان بنچوں کا نہیں بلکہ اُس طرف بیٹھے ہوئے لوگوں کا بھی یہی خیال ہے کہ یہاں پر یہ اسامی fill ہونی چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب سپیکر! میں اس رات کو ہسپتال میں تقریباً ایک بجے گیا تھا تو وہاں WMO موجود تھیں۔ ہم رات کے ایک بجے یا دو بجے ہسپتالوں کا visit کرنے جاتے ہیں کیونکہ کارکردگی کا اندازہ بھی تب ہی ہوتا ہے کہ وہاں پر patients attend ہو رہے ہیں یا نہیں ہو رہے۔۔۔

جناب سپیکر: یہ اچھی بات ہے۔ آپ چھاپے مارا کریں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ ہمارے پاس ابھی فی الحال SNE میں کوئی ایسی گنجائش نہیں ہے۔ میں چودھری اختر علی سے بات کرلوں گا اور میرے سیکرٹری بھی بیٹھے سن رہے ہیں۔ اس میں burden of patients دیکھ لیں گے اگر اس کے مطابق ہے تو انشاءاللہ وہاں کے لئے ایک نئی سیٹ بھی create کروا دیتے ہیں۔

جناب سپیکر: یہ جو Gynecologist والی بھرتی ہو رہی ہے جیسے چودھری اختر علی صاحب فرما رہے ہیں تو یہ tentative کب تک ہو جائے گی؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب سپیکر! ہماری پنجاب حکومت کے پاس جو ضلع ہیں ان کی بھرتی تقریباً مکمل ہو گئی ہے اور ان کے آرڈرز ہو رہے ہیں اور جو Punjab Company Health Facility Management کے پاس ہیں انشاءاللہ چند دنوں میں وہ بھی شروع ہو جائے گی اور یہ ہم جلدی مکمل کروا دیں گے۔

جناب سپیکر: جی، چودھری اختر علی!

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میں دوسرا ضمنی سوال ڈاکٹر صاحب سے کرنے کی جسارت کر رہا ہوں کہ یہ 21-2020 کا بجٹ ہے 4 کروڑ، 17 لاکھ، 43 ہزار، 430 روپے اور 22-2021 میں 4 کروڑ، 81 لاکھ 32، ہزار 681 روپے ہے تو یہ کسی بھی ہسپتال کا بجٹ سن کر ہی آپ وہاں کی کارکردگی کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہاں پر آنے والے مریضوں کو ادویات کیا، ٹیسٹ بھی فری نہیں ہو سکتے اور انہوں نے خود بھی annexure میں لکھا ہوا ہے کہ وہاں پر کوئی سات سے آٹھ categories میں ہمیں آسامیاں مطلوب ہیں، مشینری نہیں ہے، PCR جو ہر ہسپتال کی ڈیمانڈ

ہے وہ بھی نہیں ہے تو ڈاکٹر صاحب ہاؤس میں یہ بتائیں گے کہ آنے والے بجٹ میں ہسپتالوں کا بجٹ بڑھایا جاسکتا ہے؟

جناب سپیکر: جی، جناب محمد اختر!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب سپیکر! جیسے میں نے عرض کی ہے کہ patients کی تعداد کے مطابق بجٹ allocate کیا جاتا ہے اگر patients کی تعداد وہاں پر بڑھ گئی ہے تو ہم وہاں کا بجٹ بھی increase کر دیں گے۔ یہ third party valuation ہوتی ہے جو نہیں ہو رہی تھی وہ میں نے initiate کروادی ہے اس میں ساری figures آجائیں گی اُس کے مطابق ہم بجٹ بڑھادیں گے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہو گیا ہے اگلا سوال محترمہ عائشہ اقبال کا ہے جی، محترمہ اپنا سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 8737 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں ذیابیطس کے مریضوں میں اضافہ اور حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*8737: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں ذیابیطس (Diabetes) کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اگر ہاں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً Diabetes سے متعلقہ آگاہی مہموں کا انعقاد کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ ممکن ہے کہ ہسپتالوں میں آنے والے مریضوں کا Blood Pressure کے ساتھ Sugar Level بھی ٹیسٹ کیا جائے اور اس بات کو SOP کا حصہ بنا دیا جائے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) جی، یہ درست ہے کہ صوبہ میں ذیابیطس کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے، اس کی درج ذیل وجوہات ہیں۔

1. جسمانی غیر فعالیت،
2. موٹاپا
3. موروثی منتقلی
4. فاسٹ فوڈ کا بڑھتا ہوا رجحان ذیابیطس میں اضافہ کی اہم وجوہات میں شامل ہیں۔

پریوینشن اینڈ کنٹرول آف نان کمیونیکل ڈیزیزز پروگرام پنجاب: کے تحت سال 2017 سے 36 اضلاع میں تمام 26 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں اور 104 تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں میں شوگر کے مریضوں کے لئے این سی ڈیز ڈیسک اور این سی ڈیز کلینک کام کر رہے ہیں، جہاں ذیابیطس کی تشخیص کے لئے خطرے کے عوامل کا ریکارڈ لیا جاتا ہے جس کی بناء پر ذیابیطس کی بروقت تشخیص کی جاتی ہے۔ عام عوام میں این سی ڈیز کلینک کے بارے میں آگاہی میں اضافہ کی وجہ سے ذیابیطس کی سکریننگ کا رجحان بڑھنے سے تشخیص میں اضافہ ہوا ہے۔ اس پروگرام کے تحت ذیابیطس کی تشخیص کا ریکارڈ درج ذیل ہے:۔

سال	ذیابیطس کی سکریننگ کی تعداد	ذیابیطس کے مریضوں کی تشخیص ور جسٹریشن
2017-18	505،997	70،030
2018-19	777،178	184،960
2019-20	628،880	222،960
2020-21	549،862	213،911
2021-22	1،249،724	422،453

نوٹ: اس دورانیہ میں کورونا کی وجہ سے مریضوں کی سکریننگ میں کمی ہوئی۔

(ب) پریوینشن اینڈ کنٹرول آف نان کمیونیکل ڈیزیزز پروگرام پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ پنجاب کی جانب سے وقتاً فوقتاً آگاہی مہموں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ ذیابیطس کی روک تھام، احتیاطی تدابیر اور علاج کے حوالے سے تمام سیکنڈری لیول مراکز صحت میں آنے والے مریضوں کو آگاہی مواد فراہم کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ عوام الناس کی آگاہی

کے لئے سوشل میڈیا کو بروئے کار لایا جاتا ہے۔ جن میں فیس بک، ٹوئیٹر، یوٹیوب اور انسٹا گرام شامل ہیں۔ ان پلیٹ فارمز پر عوامی آگاہی کے لئے مختلف وڈیوز اور پڑھنے کے لئے مواد اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ صوبے بھر کی جامعات میں آگاہی سیمینارز کا انعقاد کا سلسلہ جاری ہے۔ ان سیمینارز کی بدولت طلباء وطالبات کو صحت مند زندگی گزارنے اور غیر متعدی بیماریوں خصوصاً ذیابیطس کے حوالے سے آگاہ کیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ این سی ڈیز پروگرام کی جانب سے پی ایچ ڈی اور ایم فل کے طلباء وطالبات کو غیر متعدی بیماریوں (ذیابیطس، بلند فشار خون، کینسر اور سانس کی بیماریاں) پر تحقیق کرنے کے لئے وظائف کے سلسے کا بھی آغاز کیا گیا ہے۔ اور سال 22-2021 میں پانچ پی ایچ ڈیز اور آٹھ ایم فل کے طلباء وطالبات کو وظائف سے نوازا گیا ہے تا کہ طلباء اور طالبات غیر متعدی بیماریوں کے حوالے سے کوئی نئی دریافت بروئے کار لا سکیں۔ اور طلباء وطالبات میں ان بیماریوں کے حوالے سے آگاہی بھی پھیل سکے۔ علاوہ ازیں مختلف اخبارات اور ٹی وی چینلز پر بھی ان بیماریوں کے حوالے سے آگاہی دی جاتی ہے۔

(ج) پریوینشن اینڈ کنٹرول آف نان کمیونیکل ڈیزیز پروگرام پنجاب۔ کے تحت قائم شدہ این سی ڈیز ڈیسک اور این سی ڈیز کلینک کام کر رہے ہیں، جہاں پر 35 سال یا زائد عمر کے افراد میں ہائپر ٹینشن، دمہ، ڈیپریشن / اینگزائٹی کے علاوہ ذیابیطس کی تشخیص کے لئے سکریننگ کی جاتی ہے، جس میں مریض کا کوائف کے اندراج کے بعد بلڈ پریشر، موٹاپے کا لیول کے ساتھ ہائی رسک افراد کا شوگر لیول ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ اور مرض کی تصدیق کی صورت میں مریض کی رجسٹریشن کر کے باقائدہ ادویات فراہم کی جاتی ہیں ذیابیطس کے مریض کو دیگر ادویات کے ساتھ ڈاکٹر کی تجویز پر انسولین بھی مفت مہیا کی جاتی ہے۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! سوال کے جز(ج) پر ڈاکٹر صاحب کی تھوڑی سی توجہ چاہئے کہ عام لوگ جو clinics میں جاتے ہیں یا hospitals میں جاتے ہیں تو وہاں پر doctors صرف

blood pressureاور temperatureچیک کرتے ہیں، شوگر چیک نہیں کی جاتی جب کہ بہت بڑی تعداد میں ایسے مریض ہوتے ہیں جو diabeticہوتے ہیں اور اُن کو پتا ہی نہیں ہوتا تو مہربانی فرما کر اس پر توجہ کی جانی چاہئے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر(جناب محمد اختر): جناب سپیکر! جو patients کی complaintsہوتی ہیں وہ جا کر بتاتے ہیں ۔شوگر کی علیٰحدہ complaintہوتی ہے جیسے بعض اوقات اُن کو پیاس زیادہ لگتی ہے، urineزیادہ آتا ہے، وزن کم ہو رہا ہوتا ہے تو اُس presenting complaintsکے مطابق اُن کے ٹیسٹ ڈاکٹر دیکھ کر adviceکرتا ہے اگر کوئی complaintکرتا ہے یا ڈاکٹر feelکرتا ہے تو مریضوں کے ٹیسٹ کر لئے جاتے ہیں اور یہ clinicsبنائے ہی اس لئے گئے ہیں کہ ہم جو non communicable diseasesہیں اُن پر اپنا inputsدے سکیں اور لوگوں کو facilitateکر سکیں۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ ٹھیک ہو گیا۔

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر !ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال محترمہ ساجدہ بیگم کا ہے۔جی، محترمہ اپنا سوال نمبر بول دیں۔

محترمہ ساجدہ بیگم: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 8776 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

خوشاب: ٹی ایچ کیو نور پور تھل میں ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں اور ان پر بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

***8776: محترمہ ساجدہ بیگم:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ٹی۔ایچ۔کیو ہسپتال نور پور تھل ضلع خوشاب میں اس وقت ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں اور حکومت ان کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) ٹی۔ ایچ۔ کیو نور پور تھل ضلع خوشاب میں آخری دفعہ بھرتی کب ہوئی تھی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) ٹی۔ ایچ۔ کیو ہسپتال نور پور تھل میں ڈاکٹرز کی مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

1۔	سپیشلسٹ ڈاکٹرز	15
2۔	سینئر میڈیکل آفیسرز	03
3۔	میڈیکل آفیسرز	04
4۔	وومن میڈیکل آفیسرز	06

(ب) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے جنوری 2022 کو متذکرہ بالا اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے انٹرویو کئے تھے۔ سپیشلٹ ڈاکٹرز کی اسامی برائے ٹی۔ ایچ۔ کیو ہسپتال نور پور تھل کے لئے کسی بھی امیدوار نے اپلائی نہ کیا جس کی وجہ سے ٹی۔ ایچ۔ کیو ہسپتال میں یہ اسامیاں پر نہ ہو سکیں۔ اس کے علاوہ تمام ڈاکٹرز کی اسامیاں پُر کی گئی جو بعد میں ڈاکٹرز کے چھوڑ جانے سے خالی ہوئیں۔ اب ڈاکٹرز کی بھرتی کا اشتہار بذریعہ IPL-9606 اخبار میں آ گیا ہے جلد ہی خالی اسامیوں کو پر کر لیا جائے گا۔

(ج) آخری دفعہ ٹی۔ ایچ۔ کیو ہسپتال نور پور تھل میں بھرتی جنوری 2022 کو ہوئی۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ ساجدہ بیگم: جناب سپیکر! جز (الف) سے میرا ضمنی سوال ہے میں نے پوچھا تھا کہ نور پور تھل میں کتنی آسامیاں خالی ہیں تو بتایا گیا ہے کہ یہاں 28 آسامیاں خالی ہیں۔ نور پور تھل ہمارا بہت backward area ہے وہاں سے ڈی ایچ کیو خوشاب کا فاصلہ بھی کم از کم ایک گھنٹے کا ہے اور روڈ بھی نہ ہونے کے برابر ہے تو وہاں کے جتنے بھی مریض ہیں وہ ڈی ایچ کیو آتے ہیں اور ہمارا ڈی ایچ کیو صرف اور صرف bedded 125 ہے جس میں ہسپتال والوں نے خود سے 180 beds لگا کر زیادہ سے زیادہ لوگوں کو facilitate کر رہے ہیں لیکن نور پور تھل کا جو 100 beds کا ہسپتال ہے وہاں پر اس وقت کوئی بھی سہولت میسر نہیں ہے وہاں پر doctors کی یہ position ہے کہ جن کی وہاں بھرتی کی جاتی

ہے وہ بھی وہاں رہنا پسند نہیں کرتے کیونکہ وہ بہت backward area ہے تو ایسا کوئی طریق کار کیا جائے یا اُن کو package زیادہ دیا جائے تاکہ وہ اُسی ہسپتال کے اندر وہاں کے لوگوں کو اُن کے area کے اندر صحت کی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب سپیکر! یہ اسامیاں ابھی ہم نے advertise کی تھیں تو وہاں پر کسی specialist doctor نے apply نہیں کیا باقی WMO اور MO کی senior medical officers کی اسامیوں کے لئے doctors نے apply کیا ہے تو اُن کے order process میں ہیں کارروائی ساری مکمل ہو گئی ہے انشاءاللہ وہ وہاں چلے جائیں گے۔ اور جو specialist doctors ہیں اُن کے لئے ہم دوبارہ کچھ package وغیرہ دے کر اسامیاں announce کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ ٹھیک ہے؟

محترمہ ساجدہ بیگم: جناب سپیکر! شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال نمبر 8832 محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔۔۔ محترمہ کنول پرویز چودھری تشریف فرما ہیں؟ تشریف فرما نہیں ہیں۔ لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8835 بھی محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہی ہے۔۔۔ تشریف فرما نہیں ہیں لہٰذا یہ سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ عائشہ اقبال کا ہے جی، محترمہ سوال نمبر بول دیں۔

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 8858 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

قابل علاج اور نا قابل علاج موروثی بیماریوں سے متعلقہ تفصیلات

***8858: محترمہ عائشہ اقبال:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) وہ کون سی موروثی بیماریاں ہیں جن پر قابو پایا جا سکتا ہے اور جن پر قابو نہیں پایا جا سکتا تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) حکومت کی جانب سے موروثی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے وقتاً فوقتاً کیا اقدامات کئے جاتے ہیں؟

(ج) حکومت کی جانب سے شعبہ صحت کو مزید بہتر بنانے کے لئے کیا عملی اقدامات کئے گئے ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) مندرجہ ذیل جینیاتی بیماریاں ہیں جو ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہوتی ہیں۔

1۔ سکل سیل اینیمیا

2۔ تھیلیسیمیا

3۔G6PD کی کمی

4۔ڈاؤن سینڈروم

اوپر درج کی گئی بیماریوں کے علاوہ کچھ بیماریاں ایسی ہیں جن کے پھیلاؤ میں وراثت کا کردار اہم ہے۔ لیکن ان پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

1۔ذیابیطس

2۔کارڈیو ویسکولر بیماریاں

3۔ کینسر

4۔ذہنی امراض (ڈپریشن اور اینگزائٹی)۔

(ب) عالمی ادارہ صحت کے مطابق موروثی بیماریوں پر قابو پانے کی بہترین حکمتِ عملی میں کمیونٹی کی آگاہی تعلیم اور شرکت ضروری ہے۔ اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے خصوصی طور پر ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، کینسر اور دل کی بیماریوں کے بچاؤ کے لئے آگاہی سیمینارز، ٹی وی اور ریڈیو پر تشہیری اشتہارات کے

ذریعے عوام کو آگاہی فراہم کی جارہی ہے۔ 2022 میں پنجاب کی جامعات میں متعدد سیمینارز کا انعقاد کیا گیا۔صوبہ پنجاب میں محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے زیر اہتمام NCDs پروگرام ضلعی و تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں میں قائم NCDs کلینک اور ویل وومن کلینک غیر متعدی امراض کی تشخیص وعلاج کی سہولیات فراہم کررہے ہیں۔

(ج) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری صحت کی جانب سے سات ورٹیکل پروگرامز عوام الناس کی آگاہی مختلف بیماریوں کی تشخیص اور علاج کی سہولیات کے لئے کوشاں ہیں۔ اس ضمن میں NCDs پروگرام کی جانب سے مختلف ذرائع ابلاغ کو بروئے کار لاتے ہوئے آگاہی مہم کا انعقاد کرتا رہتا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) الیکٹرانک میڈیا۔ٹی وی چینل اور اخبارات میں آگاہی پیغامات

(2) ریڈیو مہم

(3) سوشل میڈیا(Facebook, Twitter, Instagram)

(4) آگاہی پیغامات(SMS)

(5) تعلیمی اداروں میں نوجوان طلباء و طالبات کے لئے آگاہی سیمینار اور سکریننگ کیمپ کا انعقاد

(6) غیر متعدی امراض سے متعلقہ عنوانات پر تحقیق کو فروغ دینے کے لئے 10 ایم فِل اور 5 پی ایچ ڈی کے طلباء و طالبات کو وظائف سالانہ بنیادوں پر دیئے جارہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میں جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال محترمہ مہوش سلطانہ کا ہے۔۔۔ محترمہ تشریف فرما ہیں؟ تشریف فرما نہیں ہیں لہٰذا سوال dispose of ہوا۔اگلا سوال محترمہ ساجدہ بیگم کا ہے جی، محترمہ سوال نمبر بول دیں؟

محترمہ ساجدہ بیگم: جناب سپیکر! شکریہ۔میرا سوال نمبر 8895 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

خوشاب ڈی ایچ کیو ہسپتال میں بذریعہ صحت کارڈ علاج سے استفادہ لینے والے افراد کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***8895: محترمہ ساجدہ بیگم:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع خوشاب ڈی۔ ایچ کیو ہسپتال میں کتنے غریب اور مستحق افراد کا صحت سہولت کارڈ کے ذریعے سے علاج کیا گیا ٹوٹل افراد کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ہر مریض کا کتنا بل بنا اور کارڈ سے کتنے پیسے کاٹے گئے؟

(ج) ہیلتھ کارڈ کے ذریعے سے کس کس بیماری کا علاج کیا جاتا ہے؟

(د) ان تمام مریضوں کو بوقت ڈسچارج فراہم کردہ سہولیات کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ہ) مریضوں کو جو ادویات فراہم کی جاتی ہیں ان کی کوالٹی چیک کرنے کا کیا طریقہ کار ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) ضلع خوشاب ڈی ایچ کیو ہسپتال میں صحت سہولت کارڈ کے ذریعے 646 غریب اور مستحق افراد کا علاج کیا گیا ہے۔

(ب) مریضوں پر جتنا خرچ آیا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہیلتھ کارڈ کے ذریعے تمام بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے جو کہ سکینڈری ہیلتھ کیئر کے دائرہ اختیار میں آتی ہیں۔

(د) ڈسچارج کرنے سے پہلے تمام مریضوں کو ادویات کی فراہمی، لیب ٹیسٹ، اور ایکسرے کی سہولت حاصل ہوتی ہے اور ڈسچارج کے بعد گھر کے لئے ادویات کی فراہمی ڈاکٹری نسخہ کے مطابق کی جاتی ہے۔

(ہ) مریضوں کو جو ادویات فراہم کی جاتی ہیں ان کی کوالٹی چیک کرنے کے لئے ہسپتال میں موجود فارماسسٹ ہیں اور صحت سہولت کارڈ کی کمیٹی موجود ہے۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ ساجدہ بیگم: جناب سپیکر ! میرا سوال تھا کہ ضلع خوشاب ڈی۔ایچ کیو ہسپتال میں کتنے غریب اور مستحق افراد کا صحت سہولت کارڈ کے ذریعے سے علاج کیا گیا ٹوٹل افراد کی تعداد کتنی ہے؟ تو مجھے تمام detail فراہم کر دی گئی ہیں لیکن ان families جن کا treatment کیا گیا اگر ان کے فون نمبر بھی ساتھ لکھ دیئے جاتے اگر میں ان میں سے کسی کو چیک کرنا چاہتی تو وہ زیادہ بہتر تھا صحت سہولت کارڈ ہماری گورنمنٹ کا ایک بہت ہی اچھا پروگرام ہے سابق وزیراعظم پاکستان کی طرف سے کہ تمام لوگوں کو 10 لاکھ تک کے علاج کی سہولت فراہم کی جارہی ہے تو اس میں transparent ہونے کے لئے بہت ضروری ہے کہ families کا فون نمبر ساتھ لکھا جائے تاکہ آپ فون کر کے پتا کر سکیں کہ وہاں پر یہ سہولت اُن لوگوں کو فراہم کی گئی ہے یا یہ fake entries کی گئی ہیں؟ تو منسٹر صاحب سے گزارش ہے کہ وہ اس حوالے سے بتادیں۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب! محترمہ کو اُن مریضوں کی detail وغیرہ دے دیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب سپیکر ! محترمہ کو specially کسی فیملی کی detail چاہئے ہو گی تو دے دیں گے لیکن اس طرح سے سب families کے فون نمبر مہیا نہیں کئے جاتے۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ ! آپ کو اگر کسی کی detail یا فون نمبر چاہئے ہیں تو آپ منسٹر صاحب سے لے لیں۔

محترمہ ساجدہ بیگم: جناب سپیکر !میرا ایک اور ضمنی سوال ہے کہ جو ہسپتالوں کے اندر medicine دی جارہی ہیں اُن کی quality بالکل بھی اچھی نہیں ہیں mostly تو وہاں پر جو doctors یا میڈیکل سٹور والے بیٹھے ہوتے ہیں وہ خود ہی کہتے ہیں کہ آپ باہر سے medicine لے لیں تو medicine کی کوالٹی کو ضرور چیک کروایا جائے کیوں کہ یہ لوگوں کی سہولت کے لئے ہیں اور اگر اُن کو ہسپتالوں سے medicine نہیں لینی اور باہر سے جا کر medicine خریدنی ہے تو پھر اس طرح سے ایک غریب آدمی جو afford نہیں کر سکتا تو اُس کے لئے بہت زیادہ مشکل ہوتی ہے تو medicine کی کوالٹی کو منسٹر صاحب چیک کروالیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہو گیا۔اگلا سوال محترمہ شاہینہ کریم کا ہے ۔۔۔ محترمہ تشریف فرما ہیں؟ تشریف فرما نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے ۔اگلا سوال نمبر 8947 بھی محترمہ شاہینہ کریم کا ہے۔۔۔ تشریف فرما نہیں ہیں لہٰذا سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 8966 جناب جاوید اختر کا ہے۔۔۔ تشریف فرما ہیں ؟ تشریف نہیں رکھتے لہٰذا سوال dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 8981 چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے۔۔۔ تشریف فرما ہیں؟ تشریف نہیں رکھتے لہٰذا سوال dispose of کیا جاتا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر !اس سوال کا جواب ہی موصول نہیں ہوا تو اس سوال کو pending کر دیں۔

جناب سپیکر: جی، جواب نہیں آیا تو یہ سوال بالکل pending ہو گیا ہے۔اگلا سوال محترمہ شمیم آفتاب کا ہے اس کا بھی جواب موصول نہیں ہوا۔۔۔

محترمہ شمیم آفتاب : جناب سپیکر !میرا سوال 9004 ہے یہ سوال میں child specialist کا کیا تھا تو میں نے خود ہی جا کر سیکرٹری ہیلتھ سے ان کو تبدیل کروالیا تھا وہاں پر دو Child Specialist آ گئے تھے تو یہاں ایوان میں اس سوال کا جواب موصول نہیں ہوا لیکن یہ میرا سوال تھا میں اس حوالے سے مطمئن ہوں میں نے یہ کام کروالئے تھے۔

جناب خلیل طاہر سندھو : جناب سپیکر ! یہ ایوان کا معاملہ ہے اس سوال کا جواب ایوان میں آنا چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، یہ سوال بھی pending ہو گیا ہے۔اگلا سوال بھی محترمہ شمیم آفتاب کا ہے جی، محترمہ اپنا سوال نمبر بول دیں۔

محترمہ شمیم آفتاب: جناب سپیکر !میرا سوال نمبر 9006 ہے اس کا بھی جواب موصول نہیں ہوا لیکن اس سوال کے حوالے سے بھی جو مسائل تھے وہ سارے حل ہو گئے ہیں۔

جناب سپیکر: تو ٹھیک ہے یہ سوال بھی pending ہو گیا ہے یہ آخری تین سوال pending ہو گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات
(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)
راولپنڈی میں بی ایچ یو اور آر ایچ سی اور ان میں میڈیکل اور پیرا میڈیکل سٹاف نیز سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***6830: محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع راولپنڈی میں گورنمنٹ کے کل کتنے ہسپتال ہیں؟

(ب) ضلع راولپنڈی میں گورنمنٹ کے ہسپتال کن کن علاقوں میں موجود ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) راولپنڈی کے سرکاری ہسپتالوں میں کل کتنا میڈیکل اور پیرا میڈیکل سٹاف کام کر رہا ہے نیز ان میں کتنی خواتین اور کتنے مرد ہیں الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) راولپنڈی کے کل کتنے مقامات پر بی ایچ یو اور آر ایچ سی قائم ہیں نیز یہ کہاں کہاں پر واقع ہیں اور ان میں کل کتنا پیرا میڈیکل اور میڈیکل سٹاف ڈاکٹر میل اور فی میل کام کر رہا ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ہ) راولپنڈی کے سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کی سہولیات کے لئے اب تک کیا کیا اقدامات کئے گئے ہیں؟

(و) راولپنڈی کے سرکاری ہسپتالوں میں کورونا ویکسینئن اور اس کے تدارک کے لئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں۔

(ز) راولپنڈی میں کورونا کے مرض میں مبتلا کتنے افراد اب تک جاں بحق ہو چکے ہیں اور کتنے وینٹی لیٹر پر موجود ہیں الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) ضلع راولپنڈی میں گورنمنٹ کے کل 115 ہسپتال ہیں۔

1 واہ جنرل ہسپتال
6 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال
09رورل ہیلتھ سنٹرز
99 بنیادی مرکز صحت

(ب) تحصیل گوجر خان 32 تحصیل کہوٹہ 11 تحصیل کلر سیداں 10 تحصیل کوٹلی ستیاں 11 تحصیل مری 16 راولپنڈی 27 ٹیکسلا 8

(ج) راولپنڈی کے سرکاری ہسپتالوں میں کل 4046 میڈیکل اور پیرامیڈیکل سٹاف کام کر رہا ہے۔
خواتین سٹاف 825 میل سٹاف 3221

(د) راولپنڈی میں کل 99 بی ایچ یو 9 آر ایچ سی قائم ہیں۔
ان میں کل سٹاف 4046 ہے
اور ان میں کل 1151 پیرامیڈیکل اور میڈیکل سٹاف ہے ڈاکٹرز میل اور فی میل کام کر رہے ہیں ان میں خواتین 361 اور مرد 790 ہیں تحصیل گوجر خان بی ایچ یو 28 آر ایچ سی 03 تحصیل کہوٹہ بی ایچ یو 9 آر ایچ سی 01 تحصیل کلر سیداں بی ایچ یو 9 تحصیل کوٹلی ستیاں بی ایچ یو 09 آر ایچ سی 01 تحصیل مری بی ایچ یو 14 آر ایچ سی 1 تحصیل راولپنڈی بی ایچ یو 24 آر ایچ سی 3 ٹیکسلا بی ایچ یو 6۔

(ہ) راولپنڈی کے سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کی سہولیات کے لئے آئی کیئر ہسپتال پیتھالوجی لیبارٹری اور دیگر تمام سہولیات جو محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر مہیا کرتا ہے ساری سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

(و) راولپنڈی کے تمام ہسپتالوں میں کورونا ویکسینیشن سنٹر قائم کئے گئے اس کے علاوہ کورونا ایمرجنسی وارڈز قائم کی گئی ہیں اور اب تک 3940164 افراد کو کورونا سے بچاؤ کی ویکسین لگائی جاچکی ہے۔

(ز) راولپنڈی میں کورونا کے مرض میں مبتلا کل مریض 44051 ایکٹو کیسز 05 جاں بحق مریض 1340 وینٹی لیٹر پر موجود مریض 0

لاہور: مراکز صحت کی خستہ حال عمارتوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*6999: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) لاہور میں کتنے مراکز صحت ہیں تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) ان میں کتنے مراکز صحت کی عمارتیں نئی بنائی گئی ہیں یا مرمت کی گئی ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع کے اکثر مراکز صحت کی عمارتیں خستہ حالی کا شکار ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت خستہ حال عمارتوں کو مرمت یا نئی تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) ضلع لاہور میں 38 بنیادی مراکز صحت ہیں۔ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بنیادی مرکز صحت جامن کی مین بلڈنگ نئی بنائی گئی ہے۔ جبکہ 10 بنیادی مراکز صحت میں LHVs کی رہائش گاہوں اور لیبر رومز کی مرمت کی گئی ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔بنیادی مرکز صحت شہزادہ (لیبر روم کی بہتری اور مرمت)
2۔بنیادی مرکز صحت سرائچ (لیبر روم کی بہتری اور مرمت)
3۔بنیادی مرکز صحت ڈوگری کلاں (لیبر روم کی بہتری اور مرمت)
4۔بنیادی مرکز صحت (LHV) کی رہائش گاہ کی بہتری اور مرمت
5۔بنیادی مرکز صحت شاکے بھٹیاں (LHV) کی رہائش گاہ کی بہتری اور مرمت
6۔بنیادی مرکز صحت علی رضا آباد (LHV) کی رہائش گاہ کی بہتری اور مرمت
7۔بنیادی مرکز صحت لدھڑ (LHV) کی رہائش گاہ کی بہتری اور مرمت
8۔بنیادی مرکز صحت آرائیں (LHV) کی رہائش گاہ کی بہتری اور مرمت
9۔بنیادی مرکز صحت منہالہ (LHV) کی رہائش گاہ کی بہتری اور مرمت
10۔بنیادی مرکز صحت ہلوکی (LHV) کی رہائش گاہ کی بہتری اور مرمت

(ج) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ تمام مراکز صحت کی مین بلڈنگز کی حالت اس وقت صحیح ہے۔ 10 مراکز صحت کے لیبر رومز اور لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کی رہائش گاہیں مرمت طلب تھیں جن کی مرمت کروالی گئی ہے۔

(د) جواب جز (ج) میں دے دیا گیا ہے۔

جہلم: گورنمنٹ ہسپتالوں میں سی ٹی سکین، ایکسرے اور ایم آر آئی مشینری کی موجودگی نیز مشنیوں کی خریداری پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***7025: محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع جہلم کے سرکاری ہسپتالوں میں کل کتنی سی ٹی سکین مشینیں ایکسرے مشینیں اور MRI مشینیں موجود ہیں؟

(ب) سال 20-2019 کے دوران ان مشینوں سے کل کتنے مریض فائدہ حاصل کر چکے ہیں سال وار مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) یہ مشینیں کب، کہاں اور کتنے میں خرید کی گئیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے ان مشینوں کی خریداری کے لئے کب اور کس اخبار میں اشتہار دیا گیا۔

(د) ان مشینوں کو چلانے کے لئے کون کونسے ملازمین تعینات ہیں ان کے عہدہ جات مع گریڈ تجربہ بتائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) سول ہسپتال جہلم سول ہسپتال ڈسٹرکٹ جہلم میں 1 سی ٹی سکین، 3 ایکسرے مشین موجود ہیں جبکہ کوئی ایم آر آئی مشین موجود نہ ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سوہاوہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سوہاوہ میں 01 ایکسرے مشین موجود ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈ دادنخان تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈ دادنخان میں 03 ایکسرے مشینیں موجود ہیں۔ رورل ہیلتھ سنٹر دینہ رورل ہیلتھ سنٹر دینہ میں صرف ایک ایکسرے یونٹ موجود ہے۔رورل ہیلتھ سنٹر خلاص پور رورل ہیلتھ سنٹر خلاص پور میں 01 ایکسرے مشین موجود ہے۔رورل ہیلتھ سنٹر ببر رورل ہیلتھ سنٹر ببر میں 01 ایکسرے مشین موجود ہے۔رورل ہیلتھ سنٹر جلال پور شریف رورل ہیلتھ سنٹر جلال پور شریف میں 01 ایکسرے مشین موجود ہے۔رورل ہیلتھ سنٹر ڈومیلی رورل ہیلتھ سنٹر ڈومیلی میں 01

ایکسرے مشین موجود ہے۔سول ہسپتال کھیوڑہ سول ہسپتال کھیوڑہ میں 01ایکسرے مشین ہے۔

(ب) سول ہسپتال جہلم سول ہسپتال جہلم میں سال 2019-20میں 12،360لوگ سی ٹی سکین سے مستفید ہوئے اور 84،000مریض ایکسرے سے مستفید ہوئے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سوہاوہ6،319مریض ایکسرے سے مستفید ہوئے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈ دادنخان7،346 مریض ایکسرے سے مستفید ہوئے۔رورل ہیلتھ سنٹر دینہ 4،651 مریض ایکسرے سے مستفید ہوئے۔رورل ہیلتھ سنٹر خلاص پور1،550 مریض ایکسرے سے مستفید ہوئے۔رورل ہیلتھ سنٹرلد7،319 مریض ایکسرے سے مستفید ہوئے۔رورل ہیلتھ سنٹر جلال پور شریف3،455 مریض ایکسرے سے مستفید ہوئے۔رورل ہیلتھ سنٹر ڈومیلی9،839 مریض ایکسرے سے مستفید ہوئے۔سول ہسپتال کھیوڑہ4،605 مریض ایکسرے سے مستفید ہوئے۔

(ج) **سول ہسپتال جہلم:**

سی ٹی سکین مشین(Eastern Medical Services) نے ہسپتال میں لگائی ہے۔ جو کہ ان کی سرپرستی میں ہی چل رہی ہے۔اور 3 ایکسرے مشینیں گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے خرید کر مہیا کیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔02ایکسرے مشین2018میں

2۔01ایکسرے مشین2005میں

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سوہاوہ ایکسرے مشین گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے1985میں خرید کر ہسپتال کو مہیا کی۔

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال پنڈ دادنخان 03ایکسرے مشینیں گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے خرید کر ہسپتال کو مہیا کیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ایکسرے مشین1990میں

2۔ایکسرے مشین2005میں

3۔ایکسرے مشین2019میں

رورل ہیلتھ سنٹر دینہ ایکسرے یونٹ خریدا نہیں گیا بلکہ 2019 میں لوکل کمیونٹی کی طرف سے Donate کیا گیا۔ رورل ہیلتھ سنٹر خلاص پور ایکسرے مشین گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے 1990 میں وصول ہوئی۔ رورل ہیلتھ سنٹر للہا ایکسرے مشین گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے 22.08.2009 میں خرید کر رورل ہیلتھ سنٹر لد کو مہیا کی گئی رورل ہیلتھ سنٹر جلال پور شریف ایکسرے مشین گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے 1990 میں وصول ہوئی۔ رورل ہیلتھ سنٹر ڈومیلی ایکسرے مشین 1990 میں گورنمنٹ پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مہیا کی گئی سول ہسپتال کھیوڑہ ایکسرے مشین ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ جہلم نے خرید کر سول ہسپتال کھیوڑہ کو مہیا کی جس کا اشتہار روزنامہ پاکستان اسلام آباد میں بتاریخ 14 فروری 2012 اور روزنامہ نیوز پاکستان ٹوڈے میں بتاریخ 14 فروری 2012 کو شائع ہوا۔ ایکسرے مشین مبلغ-/ 40,88,000 (40لاکھ،88ہزار روپے) میں خریدی گئی۔

(د) **سول ہسپتال جہلم:**

سی ٹی سکین:

نمبر شمار	نام	عہدہ	تجربہ
1۔	محسن رفیق	ٹیم لیڈر	03 سال
2۔	ضیاء محمود	ٹیکنیشن	05 سال
3۔	مدثر علیم	ٹیکنیشن	06 سال
4۔	نعمان اعجاز	ٹیکنیشن	01 سال
5۔	محمد بلال	ٹیکنیشن	01 سال

ایکسرے:

نمبر شمار	نام	عہدہ	تجربہ
1۔	ڈاکٹر سید تقی شاہ	ریڈیالوجسٹ (بی ایس 18)	08 سال
2۔	نعمان احمد میڈیکل	ٹیکنالوجسٹ (بی ایس-17)	04 سال
3۔	اورنگزیب ٹیکنیشن	ریڈیالوجی (بی ایس-12)	31 سال

4-	محمد جمیل اختر	سینئر ٹیکنیشن ریڈیالوجی (بی ایس-14)	38سال
5-	محمد اصغر	سینئر ٹیکنیشن ریڈیالوجی (بی ایس-14)	19 سال
6-	ارشد محمود	ایکسرے اٹینڈنٹ(BS-4)	35سال
7-	مظہر محمود	ایکسرے اٹینڈنٹ(BS-4)	28سال

نمبر شمار	نام	عہدہ	تجربہ
1-	نبیل نواز	ٹیکنیشن ریڈیالوجی(بی ایس-9)	06 سال
2-	محمد زمان	ٹیکنیشن ریڈیالوجی(بی ایس-9)	12سال

نمبر شمار	نام	عہدہ	تجربہ
1-	محمد عثمان لودھی	جونیئر ٹیکنیشن ریڈیالوجی(بی ایس9)	09 سال
2-	وسیم عباس	جونیئر ٹیکنیشن ریڈیالوجی(بی ایس9)	06 سال

رورل ہیلتھ سنٹر دینہ ایکسرے مشین کو سید وسیم عباس شاہ ایکسرے ٹیکنیشن گریڈ-09 آپریٹ کر رہا ہے۔ اور اس کا تجربہ 15 سال ہے۔ رورل ہیلتھ سنٹر خلاص پور ایکسرے مشین کو عبد الوحید ریڈیو گرافر سکیل-09 آپریٹ کر رہا ہے اور اس کا تجربہ 10 سال ہے۔ رورل ہیلتھ سنٹر لدھ ایکسرے مشین کو محمد قدیر ریڈیو گرافر گریڈ-09 آپریٹ کر رہا ہے۔ اور اس کا تجربہ 12 سال ہے۔ رورل ہیلتھ سنٹر جلال پور شریف ایکسرے مشین کو سہیل اختر ریڈیو گرافر گریڈ-09 آپریٹ کر رہا ہے اس کا تجربہ 12 سال ہے۔ رورل ہیلتھ سنٹر ڈومیلی ایکسرے مشین کو راشد محمود ریڈیو گرافر گریڈ-09 آپریٹ کر رہا ہے۔ اور اس کا تجربہ 14 سال ہے۔

سول ہسپتال کھیوڑہ ایکسرے مشین کو محمد شہباز ریڈیو گرافر چلا رہا ہے جس کا سکیل 09 ہے۔ اس کا تجربہ 09 سال ہے۔

ساہیوال: پنجاب ہیلتھ فیکلیٹی مینجمنٹ کمپنی (PHFMC) کے تحت موبائل ہیلتھ یونٹ کے سٹاف کو کورونا ویکسین لگانے سے متعلقہ تفصیلات

***7149: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال میں پنجاب ہیلتھ فکلیٹی مینجمنٹ کمپنی(PHFMC) کے تحت چلنے والے موبائل ہیلتھ یونٹ کا سٹاف کورونا وائرس کا شکار ہو گیا ہے اگر ہاں تو اس کی کیا وجوہات ہیں محکمہ نے ان ملازمین کو فری کورونا ویکسین لگائی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ نے موبائل ہیلتھ یونٹ ملازمین کا کورونا ٹیسٹ نہیں کروایا تھا جس کی وجہ سے سکولوں کے بچے / بچیوں میں بھی یہ کورونا وائرس پھیلتا جارہا ہے محکمہ اس کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ ایسے تمام موبائل ہیلتھ یونٹوں کے ملازمین جو عوام کی خدمت میں سرگرم ہیں ان کا کورونا ٹیسٹ کروانے اوران کو طبی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) موبائل ہیلتھ یونٹ، (Project Management Unit کے ذریعے PMU) پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے تحت کام کر رہے ہیں۔ مورخہ 21 اپریل 2021 کو ایک سٹاف ممبر ضلع ساہیوال میں کورونا وائرس کا شکار ہوئی تھی جس کو کورونا ایس۔او۔پیز کے تحت فوراًباقی سٹاف سے الگ کر دیا گیا تھا اور بعد میں پورے سٹاف کے کورونا ٹیسٹ کئے گئے تھے اور اب تمام عملے کی کورونا ویکسینیشن بھی ہو چکی ہے۔

(ب) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ تمام عملے کا فوراً ٹیسٹ کروایا گیا تھا۔ اس کے علاوہ موبائل ہیلتھ یونٹ کو بھی اندرونی وبیرونی طور پر dis-infect کیا گیا تھا۔

(ج) محکمہ نے تمام موبائل ہیلتھ یونٹوں کے تمام ملازمین جو عوام کی خدمت میں سرگرم ہیں کے ٹیسٹ کروائے ہیں اور تمام عملے کی ویکسینیشن بھی ہو چکی ہے۔

موبائل ہیلتھ یونٹس کی فیلڈ سرگرمیاں درج ذیل ہیں:

1۔دور دراز اور ایسے پسماندہ دیہی علاقے جہاں سڑک کا بنیادی ڈھانچہ نہ ہے وہاں یہ موبائل ہیلتھ یونٹس صحت کی سہولیات کا واحد ذریعہ ہیں اور ہنگامی حالات میں بھی ان ہیلتھ یونٹس نے گراں قدر طبی خدمات سرانجام دی ہیں۔

2۔موبائل ہیلتھ یونٹس لیب ٹیسٹ جس میں ایکسرے، ای، سی جی، الٹراساؤنڈ، الٹراسو نوگرافی کی سہولت شامل ہے۔ مفت فراہم کرتے ہیں۔

3۔موبائل ہیلتھ یونٹس، (آئی، آر، ایم، این، سی ایچ اور سکول ہیلتھ نیوٹریشن پروگرام) کے ساتھ مل کر اسکولوں میں سکریننگ / تشخیصی خدمات فراہم کر رہے ہیں۔

4۔وزیر صحت اور سیکرٹری پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر کی ہدایات کے مطابق، موبائل ہیلتھ یونٹس کو موبائل ہیلتھ ویکسینیشن یونٹس میں بدل دیا گیا ہے۔ جس کے تحت یہ عوام الناس کو اُن کی دہلیز پر ویکسینیشن کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔

ساہیوال: پنجاب ہیلتھ کیئر فیسلٹی مینجمنٹ کمپنی کے تحت ہسپتالوں اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***7343: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر فیسلٹی مینجمنٹ کمپنی کے تحت ضلع ساہیوال میں کتنے ہسپتال R.H.C اور B.H.U ہیں؟

(ب) اس کمپنی کے ضلع ساہیوال میں کتنے آفسز کہاں کہاں ہیں ان آفسز میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں اس کمپنی کے تحت کتنے کلرک کس کس آفس میں کام کر رہے ہیں ان کلرک کے فرائض کیا ہیں؟

(د) یہ کلرک کس کس آفیسر کے ماتحت کام کر رہے ہیں کیا M.O اور W.M.O ان کلریکل کے ماتحت ہیں یا یہ کلرک M.O اور W.M.O کے ماتحت کام کر رہے ہیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر فیسلٹی مینجمنٹ کمپنی(PHFMC) کے تحت ضلع ساہیوال میں 11 RHCsاور76 BHUs ہیں۔

(ب) اس کمپنی کا ضلع ساہیوال میں ایک ہی آفس ہے جو کہ گنج شکر کالونی مکان نمبر 7 اور گلی نمبر 1 میں واقع ہے اور 23 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) اس ضلع میں اس کمپنی کے تحت کوئی کلرک کسی بھی آفس میں کام نہیں کر رہا ہے۔

(د) PHFMC (کے تحت کوئی کلرک کام نہیں کر رہا ہے۔ جبکہ MO اور WMO ڈسٹرکٹ مینجر PHFMC کے ماتحت کام کرتے ہیں۔

پنجاب ہیلتھ کیئر فیسلیٹی مینجمنٹ کمپنی کے قیام کے مقاصد، افسران ملازمین کی تعداد اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

***7346: چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر فیسلیٹی مینجمنٹ کمپنی کے قیام کے مقاصد کیا ہیں؟

(ب) اس میں کتنے افسران گریڈ 17 اور اوپر کے کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ تعلیمی قابلیت مع تجربہ بتائیں؟

(ج) اس کمپنی کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ کتنا تھا۔ اور مالی سال 22-2021 کے لئے کتنا ڈیمانڈ کیا گیا ہے؟

(د) کیا اس میں تعینات ملازمین کی ڈگریاں verify کروائی گئی ہیں تو ویری فکیشن کی کاپی فراہم کی جائے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس کمپنی میں کافی ملازمین جعل سازی اور دو نمبر ڈگریوں پر بھرتی ہوئے ہیں اس بابت حکومت محکمہ اینٹی کرپشن سے انکوائری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) پنجاب ہیلتھ فیسلیٹیز مینجمنٹ کمپنی (PHFMC) جو کہ ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے کا قیام کمپنی آرڈیننس 1984 کے سیکشن 42 کے تحت ہوا جس کا ہیڈ آفس ڈسٹرکٹ لاہور میں واقع ہے۔ اس کے قیام کا مقصد پرائمری اور سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر نہ صرف صوبہ پنجاب کے غریب دیہی عوام کو صحت کی بہترین سہولیات ان کی دہلیز پر مہیا کرنا ہے بلکہ تمام مراکز صحت میں مطلوبہ تربیت یافتہ افراد کی حاضری کو یقینی بنا کر صحت کے شعبے میں دن بدن بہتری لانا ہے۔ مزید براں، اس وقت پنجاب ہیلتھ فیسلیٹیز مینجمنٹ کمپنی کے زیر سایہ صوبہ پنجاب کے چودہ (14) اضلاع کی 1322 ہیلتھ فیسلیٹیز کام کر رہی ہیں جو کہ پنجاب کے دور افتادہ علاقوں کی عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں دن رات انتھک کوششیں کر رہی ہیں۔

(ب) کمپنی کی بھرتی پالیسی کے مطابق ادارہ ہذا میں ملازمین کی تعیناتی درجہ یا گریڈ کی بنیاد پر نہیں بلکہ ماہانہ یکمشت تنخواہ بمعہ تمام الاؤنسز کی جاتی ہے۔ ان تمام افسران کی مطلوبہ تفصیلات جو گورنمنٹ کے گریڈ 17 یا اوپر کے گریڈ کے برابر ہے ضمیمہ (A) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کمپنی کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ 6,000 ملین روپے تھا جبکہ سال 22-2021 کے لئے 8,566 ملین روپے ڈیمانڈ کیا گیا ہے۔

(د) ادارہ ہذا میں تمام ملازمین کی بھرتیاں خالص میرٹ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ کسی پوزیشن کے خالی ہونے پر کمپنی پالیسی کے مطابق قومی اخبارات میں اشتہارات شائع کئے جاتے ہیں جس میں خواہش مند افراد سے درخواستیں طلب کی جاتی ہیں۔ بعد ازاں تمام موصول شدہ درخواستوں کو درخواست گزار کی قابلیت، علم اور تجربہ کی بنیاد پر پرکھا جاتا ہے اور جو امیدواران مطلوبہ معیار پر پورا اترتے ہیں ان کو کمپنی پالیسی کے تحت

بھرتی کیا جاتا ہے۔مزید برآں موجودہ کام کرنے والے افسران کی ڈگریاں مستند اداروں سے تصدیق شدہ ہیں۔چند افسران کی ڈگریوں کے ثبوت ضمیمہ (B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ہ) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ان معاملات پر احتساب ادارہ پہلے ہی اپنی تحقیقات کے بعد اطمینان کا اظہار کر چکا ہے۔جس کی تفصیلات صفحہ نمبر2 پیرا نمبر8 میں تحریر ہیں جو کہ ضمیمہ(C)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

اوکاڑہ: شہر اور حلقہ پی پی۔189 کے ہسپتال اور ڈسپنسریوں کے لئے رقم کی فراہمی ،مشینری اور ادویات کی خریداری سے متعلقہ تفصیلات

***7736:جناب منیب الحق:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) اوکاڑہ شہر اور پی پی۔189 کے ہسپتال اور ڈسپنسریوں کے لئے کتنی رقم سال 21-2020 میں رکھی گئی تھی مدوار تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں اس رقم سے کون کون سی ادویات اور مشینری وغیرہ کہاں کہاں سے خرید کی؟

(ج) ان ہسپتالوں کے لئے جو ادویات خرید کی گئیں وہ کس کس مریض کو فراہم کی گئیں؟

(د) ان ہسپتالوں نے اس مالی سال کے دوران Covid-19 کے مریضوں کے لئے کون کون سا سامان اور ادویات کہاں کہاں سے خرید کی گئیں اور یہ کن کن مریضوں کو فراہم کی گئیں؟

(ہ) اس سال کے دوران کتنے مریض Covid-19 کے وفات پائے ان کے نام مع پتاجات فراہم کریں؟

(و) کیا Covid-19 کے لئے خرید ادویات و مشینری کی تحقیقات کروائی گئی ہیں نہیں تو اس کی وجوہات بیان کریں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) حلقہ پی پی-189 کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوکاڑہ سٹی اور ضلع کی ڈسپنسریوں کے لئے مالی سال 21-2020 میں جو بجٹ دیا گیا اسکی مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان ہسپتالوں میں جو میڈیسن خریدی گئی ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) خرید شدہ ادویات ان ہسپتالوں میں آنے والے تمام مریضوں کو دی جارہی ہے۔

(د) ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ سٹی میں Covid -19 کا کوئی سامان نہ خریدا گیا ہے کیونکہ ڈی ایچ کیو ہسپتال ساؤتھ سٹی کو کورونا کی پہلی، تیسری اور چوتھی لہر کے دوران سپیشل کورونا ہسپتال کا درجہ دے دیا گیا تھا اور اس میں صرف کرونا کے کے مریضوں کا علاج ہوتا تھا۔ اس لئے تمام ادویات کورونا کے مریضوں کو فراہم کی گئیں اور جن جن سے خریدی گئیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساؤتھ سٹی اوکاڑہ کو سپیشل کرونا ہسپتال کا درجہ دیا گیا اور اس ہسپتال میں اس سال 38 مریض وفات پائے جن کے نام اور پتا تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) گورنمنٹ پنجاب آڈٹ کی طرف سے سالانہ آڈٹ 21-2020 ہو چکا ہے اور جو خریداری کی گئی ہے ان کی تحقیقات کی گئیں۔ اس کی فزیکل ویری فکیشن بھی کی گئی ہے۔

سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے والے ڈاکٹرز کا پرائیویٹ کلینکس چلانے سے متعلقہ تفصیلات

***8001: محترمہ نسرین طارق:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے والے سرجنز، ہیلتھ پریکٹیشنرز اور ڈاکٹر پرائیویٹ کلینکس بھی چلا رہے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ان قواعد یا قوانین کی تفصیل فراہم کی جائے جن کے تحت ڈاکٹرز کو پرائیویٹ کلینکس چلانے کی اجازت دی گئی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے والے سرجنز اور ڈاکٹرز کی اکثریت اپنے پرائیویٹ کلینکس چلا رہے ہیں۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ جو سرجنز اور ڈاکٹرز Practice Allowance (PCA) لیتے ہیں وہ پرائیویٹ پریکٹس نہیں کر سکتے اور جو سرجنز اور ڈاکٹرز Practice Allowance (PCA) نہیں لیتے وہ پرائیویٹ پریکٹس کر سکتے ہیں۔ نوٹیفکیشن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ہے۔

بہاولنگر میں خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ کے لئے جاری مہم کی کامیابی کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

***8012: چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاولنگر میں صوبہ بھر کی طرح خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ کی مہم شروع کی گئی ہے یہ مہم کب شروع کی گئی ہے اس میں محکمہ صحت کے علاوہ کس کس محکمہ کے ملازمین کی خدمات حاصل کی گئی ہیں؟

(ب) اس ضلع کے کتنے بچوں کو ان بیماریوں کے بچاؤ سے ٹیکے لگائے جائیں گے؟

(ج) اس مہم کو کامیاب بنانے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(د) اس مہم کے لئے کتنی فکسڈ ٹیمیں اور آؤٹ ریچ ٹیمیں برائے فیلڈ بنائی گئی ہیں ان میں کتنے ملازمین حصہ لے رہے ہیں باقاعدہ ٹرینڈ اور کتنے ان ٹرینڈ ہیں؟

(ہ) کتنے ملازمین مستقل ہیں اور کتنے عارضی بھرتی کئے گئے ہیں عارضی ملازمین کس کی اجازت سے بھرتی کئے گئے ہیں ان کا ماہانہ مشاہرہ کتنا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) جی ہاں! ضلع بہاولنگر میں مورخہ 15 نومبر 2021 کو یہ مہم شروع کی گئی تھی۔ اس مہم میں محکمہ صحت، محکمہ تعلیم، محکمہ فیملی پلاننگ، محکمہ سوشل ویلفیئر، محکمہ اوقاف، ریسکیو 1122 اور پولیس کے ملازمین کی خدمات حاصل کی گئیں۔

(ب) 12,56,840 بچوں کا خسرہ اور روبیلا سے بچاؤ سے ٹیکے لگائے گئے ہیں۔

(ج) مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے گئے ہیں:

1۔ ڈسٹرکٹ پولیو Eradication کمیٹی کے فورم پہ میٹنگز کا انعقاد کیا گیا جو کہ ڈپٹی کمشنر بہاولنگر کی زیر صدارت کی گئیں۔

2۔ ڈسٹرکٹ لائن ڈیپارٹمنٹ سے میٹنگز کا انعقاد کیا گیا۔

3۔ DHMTs کی ٹریننگ کا انعقاد کیا گیا۔

4۔ UCMOs کی ٹریننگ کا انعقاد کیا گیا۔

5۔ فرسٹ لیول سپروائزر کی ٹریننگ کا انعقاد کیا گیا۔

6۔ سکلڈ پرسن کی ٹریننگ کا انعقاد۔

7۔ سوشل موبلائزر کی ٹریننگ کا انعقاد۔

8۔ UPEC کے لیول پر کمیونٹی اور سٹیک ہولڈرز کو انگیج کیا گیا۔

9۔ سیمینارز برائے آگاہی ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور جنرل پریکٹیشنرز۔

10۔ Awareness March on 13.11.2021

11- Inauguration Ceremony on 13.11.2021

(د) 154 فکسڈ ٹیمیں اور 959 آؤٹ ریچ ٹیمیں بنائی گئیں اور 4045 ملازمین نے حصہ لیا۔ تمام ملازمین ٹرینڈ ہیں

(ہ) مستقل ملازمین 3,467 اور عارضی وولینٹیئر 578 ہیں۔ یہ وولینٹیئر DGHS پنجاب لاہور کی اجازت سے رکھے گئے۔ عارضی وولینٹیئر کا ماہانہ مشاہرہ نہ ہے جبکہ یہ 12 یوم کے لئے رکھے گئے تھے اور انکا یومیہ مشاہرہ مبلغ -/ 650 روپے ہے۔

بہاولپور: بی ایچ یو خیر پور ڈاہا کی اپ گریڈیشن اور دیگر سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

***8268: ملک خالد محمود بابر:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بی ایچ یو خیر پور ڈاہا ضلع بہاولپور کو اپ گریڈ کر کے آر ایچ سی کا درجہ دیا گیا اگر ہاں تو یہ کب اور کس اتھارٹی نے دیا؟

(ب) کیا اس کی بلڈنگ کی تکمیل ہو گئی ہے اور دیگر سہولیات کی فراہمی کر دی گئی ہے محکمہ نے باقاعدہ طور پر بطور آر ایچ سی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو آر ایچ سی خیر پور ڈاہا کو کب تک فعال کر دیا جائے گا اور اس میں ڈاکٹرز، نرسز اور مشینری وغیرہ کی دستیابی کب تک ہو گی اس بابت مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ بی ایچ یو خیر پور ڈاہا ضلع بہاولپور کو اپ گریڈ کر کے آر ایچ سی کا درجہ دیا گیا ہے۔ یہ درجہ مورخہ 16-07-2015 کو سیکرٹری پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر نے دیا تھا۔

(ب) آر ایچ سی کی بلڈنگ مکمل ہو کر محکمہ صحت کے حوالے کر دی گئی ہے جبکہ آلات و مشینری کی سنٹرل پرچیز پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر کے تحت ہو رہی ہے۔ جبکہ محکمہ نے بطور آر ایچ سی کا نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا۔

(ج) نوٹیفکیشن کے جاری ہونے پر مذکورہ آر ایچ سی کو فعال کر دیا جائے گا۔ ڈاکٹرز اور نرسز کی SNE ہو چکی ہے اور تمام سہولیات آر ایچ سی لیول کی کر دی جائیں گی۔

تحصیل چو آسیدن شاہ میں بی ایچ یو کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***8315: محترمہ مہوش سلطانہ:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تحصیل چو آسیدن شاہ میں کتنے بی ایچ یو ہیں وہ کتنی آبادی کے لئے بنائے گئے ہیں؟

(ب) تحصیل چو آسیدن شاہ چونکہ پہاڑی علاقہ ہے وہاں دور دراز کے علاقوں میں لوگوں کو صحت کی سہولت پہنچانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں کوئی موبائل یونٹ مہیا کیا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) تحصیل چو آسیدن شاہ میں چھ بنیادی مراکز صحت ہیں۔ تمام میں ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

نام بنیادی مراکز صحت	آبادی
1۔اڑہ،	10,374
2۔دلمیال،	27,576
3۔بادشاہ پور،	18,818
4۔کھجولہ،	1,280
5۔لہڑ سلطان پور،	22,590
6۔رتوچھہ	18,585

تحصیل چو آسیدن شاہ میں چھ بنیادی مراکز صحت میں سے دو بنیادی مراکز صحت 24/7 ہیں جن میں بادشاہ پور اور رتوچھہ شامل ہیں۔24/7 بی ایچ یوز میں تین شفٹوں میں کام ہوتا ہے۔حاملہ خواتین کے لئے ایمبولینس کی فری سہولت میسر ہے۔

(ب) مذکورہ بالا چھ بنیادی مراکز صحت کے علاوہ تحصیل چو آسیدن شاہ میں ایک تحصیل لیول ہسپتال بھی ہے۔جو کہ مقامی آبادی کو 24/7 صحت کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ موبائل یونٹ مہیا نہیں کیا گیا ہے۔

اوکاڑہ ڈسٹرکٹ ہسپتال میں ادویات کی خریداری، فراہمی اور لوکل پرچیز کے لئے فراہم کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*8418:**جناب منیب الحق :** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوکاڑہ میں ادویات کون کون سی فراہم کی گئی ہیں ان ادویات کے نام اور یہ کتنی تعداد میں فراہم کی گئی ہیں؟

(ب) اس ہسپتال کو ادویات کی لوکل پرچیز کے لئے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں فراہم کی گئی کون کون سی ادویات کس کس جگہ سے خرید کیں کس نے خرید کی ہے کتنی مالیت اور تعداد میں خرید کی گئیں؟

(ج) یہ ادویات کن کن مریضوں کو دی گئیں ان کے نام،ولدیت پتاجات مع بیماری کی تفصیل دی جائے؟

(د) اس میں ایکسرے اور دیگر کون کون سے ٹیسٹ کی سہولت ہے ایکسرے فلم کتنی خرید کی گئیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس ہسپتال میں ادویات اور ٹیسٹ کی سہولیات کا فقدان ہے ڈاکٹر اور عملہ نامکمل ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) 143 ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 22-2021 میں 38.88 ملین روپے کا بجٹ لوکل پرچیز کی مد میں دیا گیا۔ جو ادویات لوکل پرچیز میں خریدی گئیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 22-2021 میں کل دس لاکھ اٹھاون ہزار پانچ سو بائیس مریضوں کا علاج کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ ڈیٹا بہت زیادہ ہے اس لئے ساتھ لف نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ کسی بھی قسم کے معائنے کے لئے مکمل ریکارڈ ہسپتال میں موجود ہے۔

(د) ایک لاکھ چونتیس ہزار ایکسرے فلمیں خریدی گئیں۔ لیب میں تمام بنیادی ٹیسٹ کی سہولت موجود ہے۔ ٹیسٹ فہرست کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) نہیں یہ درست نہیں ہے۔جو دوائی ہسپتال میں موجود نہیں ہوتی اس کو لوکل پرچیز کے ذریعے مہیا کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں نومولود بچوں کی اموات کا ریکارڈ مرتب کرنے اوران کی موت کی وجوہات سے متعلقہ تفصیلات

***8433: سیدہ زہرا نقوی:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیاصوبہ بھر میں نومولود بچوں کی اموات کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو ان بچوں کی اموات کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) حکومت ان اموات کو روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) جی ہاں! صوبہ بھر سے LHW کی رجسٹرڈ آبادی میں سے نومولود بچوں کی اموات کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔ آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ نیوٹریشن پروگرام پنجاب بذریعہ) Maternal & Neonatal Death Surveillance Response MNDSR)صوبہ بھر سے LHW کی رجسٹرڈ آبادی میں سے نومولود بچوں کی اموات کا ریکارڈ مرتب کرتا ہے۔

(ب) نومولود بچوں کی اموات کی بنیادی وجوہات درج ذیل ہیں؛

1۔ دوران حمل طبی معائنہ کا فقدان،

2۔ غیر محفوظ زچگی،

3۔ وقت سے پہلے پیدائش،

4۔ پیدائشی کم وزن کا ہونا،

5۔ پیدائشی معذوری،

6۔ Sepsis

7۔ ناڑو کا انفیکشن

(ج) حکومت نومولود بچوں کی اموات کی روک تھام کے لئے خاطر خواہ اقدامات اٹھا رہی ہے جیسا کہ؛

1۔لیڈی ہیلتھ ورکرز کے ذریعے عوام کو محفوظ زچگی کے بارے میں آگاہی دینا،

2۔دیہی و بنیادی مراکز صحت اور تحصیل و ضلعی ہیڈ کواٹر ہسپتالوں پر دوران حمل طبی معائنہ کی مفت سہولت،

3۔ محفوظ زچگی کے لئے دیہی و بنیادی مراکز صحت اور تحصیل و ضلعی ہیڈ کواٹر ہسپتالوں کو ریفر کرنا،

4۔ 1534 بنیادی مراکز صحت، تمام دیہی مراکز صحت اور تحصیل و ضلعی ہسپتالوں پر 24/7 زچگی اور زچگی سے پہلے اور بعد میں طبی معائنہ کی ہمہ وقت مفت سہولت

5۔دیہی و بنیادی مراکز صحت اور تحصیل و ضلعی ہیڈ کواٹر ہسپتالوں میں زچگی کے لئے ہنر مند افراد کی تعیناتی،

6۔دیہی و بنیادی مراکز صحت اور تحصیل و ضلعی ہیڈ کواٹر ہسپتالوں میں زچگی کے لئے ہنر مند افراد کے تربیتی پروگرام کا انعقاد،

7۔دیہی و بنیادی مراکز صحت اور تحصیل و ضلعی ہیڈ کواٹر ہسپتالوں میں زچگی کے لئے ضروری ادویات اور آلات کی دستیابی،

8۔زچگی کے بعد ماں اور نوزائیدہ میں پیچیدگی کی صورت میں دیکھ بھال اور علاج کی سہولت،

9۔ محفوظ زچگی کے لئے حاملہ کو گھر سے مرکز صحت تک پہنچانے کے لئے مفت 1034 ایمبولینس کی سہولت کی فراہمی،

10۔زچہ اور نوزائیدہ میں زچگی کے بعد پیچیدگی کی صورت میں دیہی و بنیادی مراکز صحت سے تحصیل و ضلعی ہسپتال تک رسائی کے لئے 1034 ایمبولینس کی مفت دستیابی۔

رحیم یار خان ہیلتھ سنٹر ٹھٹھہ صادق آباد میں مختلف خالی اسامیوں پر بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

***8500: سید عثمان محمود:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہیلتھ سنٹر ٹھٹھہ صادق آباد میں ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر، سینئر میڈیکل آفیسر، میڈیکل آفیسر، ایل ایچ وی، واچ مین، وارڈ کلینر اور سی ڈی سی کی اسامیاں عرصہ دراز سے خالی پڑی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈاکٹر و دیگر سٹاف کی کمی کی وجہ سے مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف)(ب)(ج) ضلع رحیم یار خان میں کوئی بھی ہیلتھ سنٹر ٹھٹھہ صادق آباد کے نام سے موجود نہ ہے۔

خانیوال ڈی ایچ کیو ہسپتال میں صفائی، سیکیورٹی و دیگر تفصیلات

***8709: سید خاور علی شاہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) DHQ (ہسپتال خانیوال میں صفائی کا ٹھیکہ کس کمپنی کو کتنی مالیت میں دیا گیا ہے؟

(ب) اس کمپنی کو کتنی رقم ماہانہ ادا کی جارہی ہے؟

(ج) اس کمپنی کے کتنے ملازمین اس ہسپتال میں صفائی کے فرائض دے رہے ہیں؟

(د) اس کمپنی کو ٹھیکہ کن کن شرائط پر دیا گیا ہے؟

(ہ) اس ہسپتال کا سیکورٹی کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا ہے؟

(و) اس ہسپتال میں اس، کمپنی کے کتنے ملازمین سیکورٹی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ز) اس ہسپتال کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے پری ایچ وارڈ سے کیا مراد ہے کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ح) کورونا وارڈ میں تعینات نرسز کو کورونا الاؤنس دیا گیا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) DHQ ہسپتال خانیوال میں صفائی کا ٹھیکہ فیض برادرز پرائیویٹ لمٹیڈ کو دیا گیا ہے۔

(ب) فیض برادرز پرائیویٹ لمٹیڈ کو ورکرز کی تنخواہ کی مد میں 1996800 روپے ہر ماہ ادا کئے جاتے ہیں۔

(ج) 78 ملازمین تین شفٹوں صبح، شام اور رات میں ہسپتال ہذا میں صفائی کا کام کرتے ہیں۔

(د) فیض برادرز اور) PMU وہ ادارہ جس نے صفائی اور سیکیورٹی کے ساتھ معاہدہ کیا ہے) کے مابین ایک مکمل دستاویزی معاہدہ ہوا ہے۔

(ہ) اس ہسپتال میں سیکیورٹی کا ٹھیکہ نیشنل پولیس فاؤنڈیشن سیکیورٹی سروسز پرائیویٹ لمٹیڈ کو دیا گیا ہے۔

(و) 37 ملازمین تین شفٹوں صبح، شام اور رات میں ہسپتال ہذا میں کام کرتے ہیں۔

(ز) ہسپتال ہذا کا ایمرجنسی وارڈ 55 بیڈز پر مشتمل ہے۔ ایمرجنسی روم کے اندر مریضوں کا علاج ان کی بیماری یا چوٹ کی شدت کے مطابق کرنا ٹرائی ایج کہلاتا ہے۔ پری ایچ وارڈ 10 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ح) کورونا وارڈ میں تعینات نرسز کو کورونا الاؤنس نہیں دیا گیا ہے۔

خانیوال ڈی ایچ کیو ہسپتال کا رقبہ و دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***8711: سید خاور علی شاہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) DHQ (ہسپتال خانیوال کتنے رقبہ پر مشتمل ہے یہ کس کس وارڈ مع مرض پر مشتمل ہے؟

(ب) دماغی امراض، اور میڈیکل وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں یہاں پر کون کون سے ڈاکٹرز تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، تعلیم اوران کے سالانہ اخراجات کی تفصیل دی

جائے کون کون سے ڈاکٹرنان پریکٹیسنگ الاؤنس لے رہے ہیں ان کے نام مع عہدہ بتائیں؟

(ج) کیا دماغی امراض اور میڈیکل وارڈ کے SMO اور انچارج صاحبان On Call مریض چیک کرتے ہیں یا اپنے دفتر میں ہی مریض کی ہسٹری پر ادویات تجویز کر دیتے ہیں؟

(د) کیا حکومت ان وارڈ کے اخراجات مع کارکردگی کی تحقیقات کروائے گی نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) DHQ (ہسپتال کا کل رقبہ 201 کنال ہے۔اس میں مندرجہ ذیل وارڈ ہیں۔

1۔میڈیکل وارڈ برائے امراض بخار، کھانسی، پھیپھڑے، نمونیا، ڈینگی، ملیریا، کورونا و دیگر،

2۔کارڈیالوجی وارڈ برائے امراض قلب،

3۔سرجری وارڈ برائے امراض جراحی، اپنڈکس، پیٹ و جنرل دیگر آپریشنز

4۔آرتھوپیڈک وارڈ برائے امراض ہڈی و جوڑ

5۔ایمرجنسی وٹراما وارڈ برائے امراض حادثات

6۔گائنی وارڈ برائے امراض نسواں و زچہ بچہ

7۔ڈائیلسز وارڈ برائے گردہ ڈائیلسز

8۔یورالوجی وارڈ برائے امراض گردہ مثانہ

9۔آنکھوں کا وارڈ

10۔ناک، کان، گلا وارڈ

11۔بچوں کا وارڈ برائے امراض اطفال

12۔تھیلیسیمیا وارڈ

(ب) دماغی امراض کا وارڈ ہسپتال ہذا میں نہیں ہے۔جبکہ میڈیکل وارڈ میں 30 بیڈز موجود ہیں۔جس میں مندرجہ ذیل ڈاکٹرز ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔اوران کے سالانہ اخراجات و نان پریکٹسنگ الاؤنس کی تفصیلات بھی درج ذیل ہے۔

نام	عہدہ	تعلیم	سالانہ خرچہ	نان پریکٹسنگ الاؤنس
ڈاکٹر عائشہ جلیس	کنسلٹنٹ فزیشن(OPS)	ایم بی بی ایس،ایف سی پی ایس	1237704 سالانہ گراس تنخواہ	نہیں لے رہیں
ڈاکٹر زرناب الیاس	ڈیمن میڈیکل آفیسر،	ایم بی بی ایس	1465848 سالانہ گراس تنخواہ	273324 روپے سالانہ
ڈاکٹر خاور	میڈیکل آفیسر،	ایم بی بی ایس	1465848 سالانہ گراس تنخواہ	273324 روپے سالانہ
ڈاکٹر اشرف	میڈیکل آفیسر،	ایم بی بی ایس	1164468 سالانہ گراس تنخواہ	نہیں لے رہے
ڈاکٹر راشد منہاس	میڈیکل آفیسر،	ایم بی بی ایس	1511028 سالانہ گراس تنخواہ	273324 روپے سالانہ

(ج) تمام وارڈز کے انچارج صاحبان On Call ہوتے ہیں۔ جو ایمر جنسی کی صورت میں روٹین کے مریضوں کو چھوڑ کر فوراً ایمر جنسی مریض کو دیکھتے ہیں اور OPD میں مریض کو چیک کر کے ادویات تجویز کرتے ہیں۔ انچارج صاحبان روزانہ کی بنیاد پر OPD Indoorاور ایمر جنسی میں مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں۔

(د) ہسپتال انتظامیہ کسی بھی کسی قسم کی تحقیقات کروانے کے لئے تیار ہے۔

لاہور: جولائی تا اگست 2022 میں ڈینگی کے کیسز کی تعداد، اموات اور حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

***8832: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) شہر لاہور میں رواں سال جولائی تا اگست 2022 میں ڈینگی کے کتنے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں؟

(ب) رواں سال 2022 میں ڈینگی سے کتنی اموات رپورٹ ہوئیں ہیں؟

(ج) حکومت نے ڈینگی کی بروقت روک تھام کے لئے کیا اقدامات کئے ہیں۔ تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) شہر لاہور میں رواں سال جولائی میں 60 اور اگست میں 400 ڈینگی کے کنفرم کیس رپورٹ ہوئے۔

(ب) رواں سال 2022 میں آج تک 41 اموات ڈینگی کنفرم کیسز کی رپورٹ ہوئی۔

(ج) حکومت پنجاب نے ڈینگی کی روک تھام کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے۔

- SOPs برائے ڈینگی کنٹرول کی اپ ڈیٹ کتابچہ 2020 کی اشاعت، واضح رہے کہ SOPs کتابچہ کے تحت تمام ڈینگی اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔

- متعدد ڈینگی کنٹرول کمیٹی کا قیام
- CERC سنٹرل ایمرجنسی رسپونس کا قیام
- (CCM) کیبنٹ کمیٹی برائے انسداد ڈینگی
- (PIC) پروفیشنل ایمپلیمنٹشن کمیٹی
- TWG ٹیکنکل ورکنگ گروپ
- DEAG ڈینگی ایکسپرٹ ایڈوازری گروپ
- DERC ڈسٹرکٹ ایمرجنسی رسپونس کمیٹی
- TERC ٹاؤن / تحصیل ایمرجنسی ریسپونس کمیٹی
- ڈینگی سرویلنس اور ڈینگی ڈیشن بورڈ پر رئیل ٹائم میں اپ لوڈنگ
- WHO سے منظور شدہ کوالٹی مچھر مار insecticide کی فراہمی
- لائف سیونگ ادویات Dextran-40 کی سپلائی کو بحال رکھنا
- تمام THQs اور DHQ ہسپتال اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں ڈینگی کاؤنٹر کا قیام اور سپیشل ضروری انتظامات
- تمام لیبارٹری (پرائیویٹ) پر سرکاری ریٹ جو نہایت مناسب ہے کا یقینی بنانا CBC 90 روپے اور NS1 1500 روپے میں
- جو لیبارٹری یہ ریٹ اختیار نہیں کرتی تو انہیں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے ذریعے یقینی بنانا
- ڈینگی ایکٹ اور رولز، ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنا
- آگاہی مہم برائے ڈینگی بذریعہ اخبار، پرنٹ میڈیا، روبو کالز، واک، سیمینار،
- / 1033 ٹیلی میڈیسن کی سہولت،
- مختلف محکمہ جات کے ذریعہ) TPV تھرڈ پارٹی ایویلیشن) تاکہ ڈینگی کے متعلق صحیح معلومات رکھی جاسکیں۔
- مختلف محکمہ جات کو لائن ڈیپارٹمنٹ ڈیکلیئر کرنا اور مختلف اقدامات اٹھانا
- DEAG کے ڈاکٹرز، نرسز اور دیگر عملے کی ٹریننگ کروائی گئی ہے۔

لاہور: پولیو ورکرز کی تعداد نیز پولیو کیسز سے متعلقہ تفصیلات

***8835: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) ضلع لاہور میں کتنے پولیو ورکرز کام کر رہے ہیں؟

(ب) لاہور کی کونسی یوسی ایز میں پولیو کے کیس زیادہ سامنے آئے ہیں؟

(ج) پولیو ٹیموں اور ویکسین کا چیک اینڈ بیلنس کا طریقہ کار کیا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) I. (یوسی ایم او-274

II. ایریا انچارج-1138

III. موبائل ٹیم ممبران11576

IV. فکسڈ ٹیم ممبران-381

V. ٹرانزٹ ٹیم ممبران-382

VI. کل پولیو ورکرز-13751

(ب) رواں سال 2022 کے دوران ضلع لاہور کی کسی بھی یونین کونسل میں پولیو کیس رپورٹ نہیں ہوا۔

(ج) پولیو مہم کے دوران ٹیموں کو ان کے کام کے اوقات کے دوران اعلی تربیت یافتہ عملہ جو کہ ایریا انچارج اور یوسی ایم او پر مشتمل ہے اور ایک سے زیادہ مرتبہ چیک کرتا ہے۔ علاوہ ازیں ضلع لاہور میں CEO, DHO, DDHOs کے علاوہ تھرڈ پارٹی جو کہ WHO اور UNICEF پر مشتمل ہے جو روزانہ کی بنیاد پر مختلف علاقوں میں ٹیموں کو چیک کر کے ان کی رپورٹ آن لائن ڈیش بورڈ پر اپ لوڈ کرتے ہیں جس کو دیکھنے کی رسائی صوبائی اور ملکی سطح تک موجود ہے۔ پولیو مہم کے آغاز سے پہلے صوبائی سٹور سے ٹارگٹ کے مطابق ویکسین ضلعی سٹور میں وصول کی جاتی ہے بعد ازاں ٹارگٹ کے مطابق ٹاؤن میں تقسیم کی جاتی ہے اور پھر ٹاؤن اس ویکسین کو ڈیمانڈ کے مطابق اپنے

متعلقہ UCMOs کو جاری کر دیتا ہے جس کا ریکارڈ ضلعی سطح پر، ٹاؤن لیول اور یو سی لیول پر مرتب کیا جاتا ہے۔ مہم کے خاتمے پر رہ جانے والی ویکسین واپس یو سی سے ضلعی سطح پر اور ضلعی سطح سے صوبائی سطح پر روٹین کے مطابق جمع کروادی جاتی ہے جس کا تمام ریکارڈ اسٹاک رجسٹر میں اندراج کیا جاتا ہے۔اور ویکسین کے استعمال کو ڈیش بورڈ پر آن لائن دیکھا جاسکتا ہے۔

ڈیرہ غازی خان: دوران زچگی وفات پاجانے والی خواتین کی تعداد نیز فوتگی کی وجوہات سے متعلقہ تفصیلات

*8941: **محترمہ شاہینہ کریم:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) مارچ 2021 سے مارچ 2022 تک ضلع ڈیرہ غازی خان میں کتنی حاملہ خواتین دوران زچگی یا اس کی پیچیدگیوں کی وجہ سے وفات پا گئیں وفات پانے کی تین بڑی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) ضلع ڈیرہ غازی خان کی میٹرنل مورٹیلٹی کا پنجاب، پاکستان اور دنیا کی مٹرنل مورٹیلٹی سے تقابل کیا جائے؟

(ج) زچگی پیچیدگیوں کے تدراک کے لئے کئے جانے والے حکومتی اقدامات سے آگاہ کیا جائے؟

(د) ضلع کی سطح پر اس حوالے سے کمیٹیوں کے قیام کی کتنی ضرورت سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) مارچ 2021 سے 2022 تک ضلع ڈیرہ غازی خان میں ہیلتھ ورکرز کے کورڈ ایریا میں 7 خواتین دوران زچگی وفات پا گئی اور اس کی درج ذیل وجوہات ہیں:

شدید خون بہنا (زیادہ تر بچے کی پیدائش کے بعد خون بہنا)

انفیکشن (عام طور پر بچے کی پیدائش کے بعد)

حمل کے دوران ہائی بلڈ پریشر (پری ایکلیمپسیا اور ایکلیمپسیا) ترسیل سے پیچیدگیاں

غیر محفوظ اسقاط حمل

(ب) حالیہ 2019 کے نیشنل ایم ایم آر سروے کے مطابق پنجاب کی میٹرنل مورٹیلٹی (100000/157) لائیو برتھ ہے اس ضمن میں ڈسٹرکٹ لیول ڈیٹا شائع نہیں ہوا۔

(ج) لیڈی ہیلتھ ورکرز اپنے علاقوں میں ڈور ٹو ڈور وزٹ کرتی ہیں اور حاملہ خواتین کو تاکید کرتی ہیں کہ وہ اپنا ماہانہ چیک اپ کروائیں۔ اپنے وزٹ کے دوران وہ حاملہ خواتین کو خون کی کمی کو پورا کرنے کے لئے فولک ایسڈ بھی دیتی ہیں۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ڈیرہ غازی خان (24/7) حاملہ خواتین کو مراکز صحت پر ڈلیوری سے متعلق ہر قسم کی سہولیات مہیا کر رہا ہے جس میں مفت ڈیلوری، مفت چیک اپ، مفت ادویات بھی شامل ہیں اس کے علاوہ پیچیدہ ڈیلیوری کیسوں کو 1034 ایمبولینس سروسز کے ذریعے پرائمری ہیلتھ فسیلٹیز سے سکینڈری ہیلتھ فسیلٹیز پر مفت پہنچایا جاتا ہے۔

(د) ضلع کی سطح پر اس ضمن میں کمیٹیوں کے قیام کی ضرورت ہے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب سپیکر: اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس لے رہے ہیں اور توجہ دلاؤ نوٹس چودھری اختر علی کا ہے۔ جی، چودھری اختر علی!

رائیونڈ میں دن دیہاڑے ڈکیتی کی واردات

1047: چودھری اختر علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی وی چینل "آج" مورخہ 17 نومبر 2022 کی خبر کے مطابق رائے ونڈ میں 3 ڈاکوؤں نے 6 افراد سے لاکھوں روپے شہر کے نواح میں دن دیہاڑے لوٹ لئے۔ پولیس کو کانوں کان خبر نہ ہوئی، جبکہ ڈاکو آدھ گھنٹہ تک سرعام شہریوں سے لوٹ مار کرتے رہے۔

(ب) اس بابت حکومت اور پولیس نے کیا کارروائی کی ہے؟ متعلقہ پولیس کے خلاف اس غفلت پر کوئی کارروائی کی گئی ہے تو اس کی مکمل تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ معزز رکن نے محض ٹیلی ویژن کی خبر سننے کے بعد توجہ دلاؤ نوٹس دے دیا ہے۔ اس قسم کا کوئی وقوعہ ہوا ہی نہیں ہے، نہ ہی اُس دن ڈکیتی سے متعلقہ کوئی 15 پر call چلی ہے اور نہ ہی کوئی شخص ایف آئی آر درج کروانے کے لئے تھانے میں آیا ہے لہٰذا 17-نومبر 2022 کو اس قسم کا کوئی واقعہ رونما نہ ہوا ہے۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! راجہ صاحب فرمارہے ہیں کہ اس طرح کا کوئی واقعہ رونما ہوا ہی نہیں ہے۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! راجہ صاحب بہت senior parliamentarian ہیں۔ جب اس طرح کی کوئی واردات کسی علاقے میں ہوتی ہے تو لُٹنے والے لوگ زیادہ تر تھانے میں نہیں جاتے لیکن ٹی وی چینل "آج" مورخہ 17-نومبر 2022 پر یہ خبر announce کی گئی جو کہ ان کے ریکارڈ پر موجود ہے۔ اگر یہ وقوعہ ہوا ہی نہیں تو پھر اس چینل نے اس طرح کی خبر نشر کیوں کی ہے؟ ایک ممبر کسی چینل کی خبر کو سُن کر یا کسی اخبار کی خبر پڑھ کر اس پر توجہ دلاؤ نوٹس بناتا ہے اور اس کو پارلیمنٹ میں raise کرتا ہے۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! آپ پھر بھی اس واقعہ سے متعلق تسلی کرلیں اگر اس طرح کا کوئی واقعہ رونما نہیں ہوا تو پھر معزز ممبر صاحب کو اس واقعہ سے متعلق پتا تو لگنا چاہئے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! آج متعلقہ ایس پی، اے ایس پی اور ایس ایچ او صاحبان میرے پاس تشریف لائے تھے اور میں نے ان کو اس واقعہ سے متعلق briefing کے لئے بلایا تھا۔ جب اس طرح کا کوئی واقعہ رونما ہوا ہی نہیں تو ہم کس بات کی investigation کریں گے؟ دوسرا میرے معزز دوست یہ فرمارہے ہیں کہ کچھ لوگ تھانے میں نہیں جاتے تو ٹھیک ہے لیکن کم از کم اگر کوئی شخص تھانے میں نہیں گیا تو 15 پر call ہی کر دیتا کسی ایک شخص نے کوئی بھی call تک نہیں کی۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! آپ بالکل صحیح فرما رہے ہیں۔ چلیں ٹھیک ہے لہٰذا اب اس توجہ دلاؤ نوٹس نمبر1047 کو dispose of کرتے ہیں۔

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر212 محترمہ عائشہ اقبال کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

نشتر ہسپتال ملتان میں ہسپتال کی چھت پر انسانی لاوارث لاشوں کا بے گور وکفن پایا جانا

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ایک نجی نیوز چینل پر نشر ہونے والی ایک خبر کے مطابق نشتر ہسپتال ملتان میں ہسپتال کی چھت پر انسانی لاوارث لاشیں کھلے آسمان تلے بے گور وکفن پڑی پائی گئیں۔ کافی لاشوں کو چرند پرند اور دیگر حشرات الارض کی جانب سے نقصان پہنچایا گیا۔ مزید برآں تدفین نہ ہونے کے سبب ان لاشوں سے تعفن پھیل رہا ہے۔ اس بات کا بھی امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ہسپتال انتظامیہ ان لاشوں کے ڈھانچوں کو فروخت کرتی ہے۔ ایسے واقعات ہسپتال انتظامیہ کی بے رحمی اور بے حسی کا منہ بولتا ثبوت ہیں لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: ہیلتھ منسٹر صاحبہ موجود نہیں ہیں لہٰذا کیا پھر اس تحریک التوائے کار کو pending کر دیں؟

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے اس تحریک التوائے کار کو pending فرما دیں۔

جناب سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار نمبر22/212 کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر22/214 سیدہ زہرا نقوی کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

پنجاب کے 30 ٹیچنگ ہسپتال تاحال ایم ایس سے محروم ہونے کی وجہ سے سرکاری امور کا متاثر ہونا

سیدہ زہرا نقوی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ " نئی بات" کی خبر مورخہ 7۔اکتوبر2022 کے مطابق پنجاب کے 30 ٹیچنگ ہسپتال تاحال ایم ایس سے محروم ہیں جبکہ صوبائی دارالحکومت کے 11 ٹیچنگ ہسپتالوں میں مستقل ایم ایس تعینات نہ ہونے سے سرکاری امور بُری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ انٹرویوز اور سلیکشن بورڈ کی سفارشات کے باوجود order نہیں کئے گئے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے میرٹ کی بنیاد پر صوبے کے پانچ میڈیکل کالجز کے پرنسپلز کی تعیناتی کی منظوری دی ہے۔ چار سال بعد سرکاری ہسپتالوں میں مستقل ایم ایس تعینات کئے جائیں گے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: محترمہ! ہیلتھ منسٹر موجود نہیں ہیں لہٰذا کیا آپ کی بھی اس تحریک التوائے کار کو pending کر دیں؟

سیدہ زہرا نقوی: جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے اس تحریک التوائے کار کو pending فرما دیں۔

جناب سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار نمبر 22/214 کو pending کیا جاتا ہے۔

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: اب ہم گورنمنٹ بزنس کی طرف آتے ہیں۔

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Trusts (Amendment) Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) ٹرسٹ پنجاب2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Punjab Trusts (Amendment) Bill 2022.

MR SPEAKER: The Punjab Trusts (Amendment) Bill 2022 has been introduced. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Trusts (Amendment) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for

immediate consideration of the Punjab Trusts (Amendment) Bill 2022."

The motion moved and the question is:

"That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Trusts (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Trusts (Amendment) Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) ٹرسٹ پنجاب2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Trusts (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Trusts (Amendment) Bill 2022,
be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Trusts (Amendment) Bill 2022,
be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 10

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 10 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 10 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Trusts (Amendment) Bill 2022, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Trusts (Amendment) Bill 2022, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Trusts (Amendment) Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Empowerment of Persons with Disabilities Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Bill.

مسودہ قانون معذور افراد کی خود مختاری پنجاب2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Punjab Empowerment of Persons with Disabilities Bill 2022.

MR SPEAKER: The Punjab Empowerment of Persons with Disabilities Bill 2022 has been introduced. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Empowerment of Persons with Disabilities Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Empowerment of Persons with Disabilities Bill 2022."

The motion moved and the question is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the

Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Empowerment of Persons with Disabilities Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Empowerment of Persons with Disabilities Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون معذور افراد کی خود مختاری پنجاب2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Empowerment of Persons with Disabilities Bill 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Empowerment of Persons with Disabilities Bill 2022, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Empowerment of Persons with Disabilities Bill 2022, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 56

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 56 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 56 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

SCHEDULE,CLAUSE 2,CLAUSE 1,PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Empowerment of Persons with Disabilities Bill 2022, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Empowerment of Persons with Disabilities Bill 2022, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Empowerment of Persons with Disabilities Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

(اذانِ مغرب)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Muttehida Ulema Board Punjab Bill 2022.

مسودہ قانون متحدہ علماء بورڈ پنجاب 2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Muttehida Ulema Board Punjab Bill 2022.

MR SPEAKER: The Muttehida Ulema Board Punjab Bill 2022 has been introduced. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Muttehida Ulema Board Punjab Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Muttehida Ulema Board Punjab Bill 2022."

The motion moved and the question is:

"That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Muttehida Ulema Board Punjab Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون متحدہ علماء بورڈ پنجاب 2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Muttehida Ulema Board Punjab Bill 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Muttehida Ulema Board Punjab Bill 2022, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Muttehida Ulema Board Punjab Bill 2022, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 10

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 10 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 10 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Muttehida Ulema Board Punjab Bill 2022, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Muttehida Ulema Board Punjab Bill 2022, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Muttehida Ulema Board Punjab Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

قواعد کی معطلی کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 28, 95, 96 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up Government Bill the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021, as recommended by Special Committee No. 8."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 28, 95, 96 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up Government Bill the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021, as recommended by Special Committee No. 8."

The motion moved and the question is:

"That the requirements of Rules 28, 95, 96 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up Government Bill the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021, as recommended by Special Committee No. 8."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021, as recommended by the Special Committee No. 8, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021, as recommended by the Special Committee No. 8, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021, as recommended by Special the Committee No. 8, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 4

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 4 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 4 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges)(Amendment) (Repeal) Bill 2022.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! Please take up the laying of reports first.

رپورٹیں
(جو پیش ہوئیں)

MR SPEAKER: Now, we take up the Laying of Reports. Minister for Parliamentary Affairs!

ڈی او سپورٹس گوجرانوالہ اور سرگودھا کے حسابات پر سپیشل آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Special Audit Report on the Accounts of DO Sports, Gujranwala and Sargodha, for the Audit Year 2018-19.

MR SPEAKER: The Special Audit Report on the Accounts of DO Sports, Gujranwala and Sargodha, for the Audit Year 2018-19 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

ضلع نارووال کے سکولوں کے نان سیلری بجٹ کی فراہمی پر سپیشل سٹڈی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Special Study on Provision of Non-Salary Budget in Schools of District Narowal, for the Audit Year 2018-19.

MR SPEAKER: The Special Study on Provision of Non-Salary Budget in Schools of District Narowal, for the Audit Year 2018-19 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

ضلع ہائے حافظ آباد اور جہلم کے غیر رسمی بنیادی تعلیم پنجاب کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Performance Audit Report on Punjab Non-Formal Basic Education District Hafizabad and Jhelum, for the Audit Year 2018-19.

MR SPEAKER: The Performance Audit Report on Punjab Non-Formal Basic Education District Hafizabad and Jhelum, for the Audit Year 2018-19 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

گوجرانوالہ، لاہور، راولپنڈی اور سرگودھا ریجن کی میونسپل کمیٹیوں کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Audit Report on the accounts of Municipal Committees of Gujranwala, Lahore, Rawalpindi & Sargodha Region, for the Audit Year 2018-19.

MR SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of Municipal Committees of Gujranwala, Lahore, Rawalpindi & Sargodha Region, for the Audit Year 2018-19 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

پنجاب(نارتھ) کے 19 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال20-2019 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of District Health Authorities of 19 Districts of Punjab (North), for the Audit Year 2019-20.

MR SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of District Health Authorities of 19 Districts of Punjab (North), for the Audit Year 2019-20 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

پنجاب(نارتھ) کے 19 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال2019-20 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of District Education Authorities of 19 Districts of Punjab (North), for the Audit Year 2019-20.

MR SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of District Education Authorities of 19 Districts of Punjab (North), for the Audit Year 2019-20 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022. Ms Mussarat Jamshed has given notice for suspension of rules to take up the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022. She may move her motion.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MS MUSSARAT JAMSHED: Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 27, 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 27, 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022."

The motion moved and the question is:

> "That the requirements of Rules 27, 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the

Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: The mover may move the motion for consideration of the message of the Governor.

مسودہ قانون(ترمیم) تنسیخ وزراء کی سیلری، الاؤنسز اور استحقاقات پنجاب2022 کے بارے میں جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا

MS MUSSARAT JAMSHED: Mr Speaker! I move:

"That the message of the Governor in respect of the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022, as passed by the Assembly on 18 October 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the message of the Governor in respect of the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022, as received and circulated, is taken into consideration at once."

The mover may move the motion for reconsideration of the Bill.

MS MUSSARAT JAMSHED: Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

MR SPEAKER:: The motion moved is:

"That the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in

any clause of the Bill. The mover may move the motion for passage of the Bill.

MS MUSSARAT JAMSHED: Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022. Mr Sajid Ahmed Khan, Ms Shawana Bashir and Ms Neelum Hayat Malik have given notice for suspension of rules to take up the Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022. Any mover may move the motion.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MS SHAWANA BASHIR: Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rules 27, 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, to move the motion for leave of the Assembly to introduce the Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rules 27, 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, to move the motion for leave of the Assembly to introduce the Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022."

The motion moved and the question is:

"That the requirements of Rules 27, 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, to move the motion for leave of the Assembly to introduce the Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried.)

تحریک

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: The mover may move the motion for leave of the Assembly.

MS SHAWANA BASHIR: Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to introduce the Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to introduce the Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022."

The motion moved and the question is:

"That leave be granted to introduce the Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: The mover may introduce the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) پنجاب ہائیر ایجوکیشن کمیشن2022

MS SHAWANA BASHIR: Mr Speaker! I introduce the Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022.

MR SPEAKER: The Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022 has been introduced in the House under Rule 91(5) of the Rules of

Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and is referred to the Standing Committee on Higher Education for report within two months.

MR SPEAKER: Now, we take up the Grand Asian University Sialkot Bill 2022. Ms Khadija Umer, Mr Muhammad Abdullah Warraich, Ms Shawana Bashir and Ms Neelum Hayat Malik have given notice for suspension of rules to take up the Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022. Any mover may move the motion.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MS SHAWANA BASHIR: Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 27, 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, to move the motion for leave of the Assembly to introduce the Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 27, 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, to move the motion for leave of the Assembly to

introduce the Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022."

The motion moved and the question is:

"That the requirements of Rules 27, 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, to move the motion for leave of the Assembly to introduce the Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried.)

تحریک

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: The mover may move the motion for leave of the Assembly.

MS SHAWANA BASHIR: Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to introduce the Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to introduce the Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022."

The motion moved and the question is:

"That leave be granted to introduce the Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: The mover may introduce the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) گرینڈ ایشیئن یونیورسٹی سیالکوٹ2022

MS SHAWANA BASHIR: Mr Speaker! I introduce the Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022."

MR SPEAKER: The Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022 has been introduced in the House under Rule 91(5) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and is referred to the Standing Committee on Higher Education for report within two months.

MR SPEAKER: Now, we take up the University of Health Sciences Lahore (Amendment) Bill 2022. Mian Shafi Muhammad, Ms Shawana Bashir and Ms Neelum Hayat Malik have given notice for suspension of rules to take up the University of Health Sciences Lahore (Amendment) Bill 2022. Any mover may move the motion.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rules 27, 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, to move the motion for leave of the Assembly to introduce the University of Health Sciences Lahore (Amendment) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rules 27, 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, to move the motion for leave of the Assembly to introduce the University of Health Sciences Lahore (Amendment) Bill 2022."

The motion moved and the question is:

"That the requirements of Rules 27, 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, to move the motion for leave of the Assembly to introduce the University of Health Sciences Lahore (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried.)

تحریک

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: The mover may move the motion for leave of the Assembly.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to introduce the University of Health Sciences Lahore (Amendment) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to introduce the University of Health Sciences Lahore (Amendment) Bill 2022."

The motion moved and the question is:

"That leave be granted to introduce the University of Health Sciences Lahore (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: The mover may introduce the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) ہیلتھ سائنسز یونیورسٹی لاہور2022

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I introduce the University of Health Sciences Lahore (Amendment) Bill 2022.

MR SPEAKER: The University of Health Sciences Lahore (Amendment) Bill 2022 has been introduced in the House under Rule 91(5) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly

of the Punjab 1997 and is referred to the Standing Committee on Higher Education for report within two months.

جناب سپیکر: آج کے ایجنڈے پر عام بحث ہے۔ بحث کا آغاز متعلقہ وزیر کی تقریر سے ہو گا۔ تاہم دیگر ممبران جو اس بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ اپنا نام مجھے بھجوا دیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں نے میاں صاحب سے بھی درخواست کی ہے کہ اس بحث کو اگلے اجلاس پر رکھ لیں۔

جناب سپیکر: سندھو صاحب! منسٹر صاحب کو آغاز تو کرنے دیں۔ جی، میاں صاحب!

سینئر وزیر / ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ، انڈسٹری، کامرس، انویسٹمنٹ اور سکلز ڈویلپمنٹ (میاں محمد اسلم اقبال): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے اس اہم topic پر بات کرنے کا موقع دیا تاکہ میں پنجاب کی عوام کو اس حوالے سے apprise کر سکوں کہ مہنگائی اور اس کے کون کون سے محرکات ہیں جن کی وجہ سے پاکستان میں اور بالخصوص پنجاب میں مہنگائی بڑھ رہی ہے۔

جناب سپیکر! میری آپ سے درخواست ہو گی اور میں چاہتا ہوں کہ جتنے بھی معزز اراکین جو اس موضوع پر بات کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی بات کر لیں اور اس کے بعد جن چیزوں کو بھی وہ point out کریں گے میں ان کو address کروں گا اور اس کو windup کی طرف لے جاؤں گا۔ میں آپ کے توسط سے درخواست کروں گا اپنے treasury benches سے اور opposition benches سے کہ وہ اس پر بات کریں۔ اس کے بعد میں windup speech کروں گا۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، اس پر میری رائے یہ ہے کہ حکومتی ممبران اور اپوزیشن کے ممبران دونوں کی طرف سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس بحث کو اگلے اجلاس پر رکھا جائے لہٰذا آپ سب اگلے اجلاس میں اس موضوع پر تیاری کر کے آئیں۔ اس موضوع پر اگلے اجلاس میں بحث ہو گی۔ آج کے اجلاس کا وقت ختم ہوا۔

اب اجلاس بروز پیر 19۔ دسمبر 2022 دوپہر 2:00 تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

ABDUL RAUF, MIAN
QUESTIONS regarding-
-Details about issuance of driving license and centers *(Question No. 6879*)* 356
-Murder of five year child after rape in Mouza Dhamkey, Sheikhupura *(Question No. 6927*)* 357
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Difficulties in government work due to non availability of MS in thirty hospitals of Punjab 457
-Shroudless human bodies found on the roof of Nashtar Hospital Multan 456
AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-
-24th October, 2022 3
-26th October, 2022 59
-1st November, 2022 161
-4th November, 2022 235
-14th November, 2022 295
-21st November, 2022 317
-5th December, 2022 405
AKHTAR ALI, CHAUDRY
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Dacoity incident in daylight in Raiwind 454
QUESTIONS regarding-
-Allocated funds and vacant posts in Labour and Human Recourses Department in Lahore *(Question No. 8080*)* 196
-Budget and facilities provided in Government Hospital Ghaziabad, Lahore *(Question No. 8713*)* 412
-Details about budget, sources of income and loan facility for employees in BISE Lahore *(Question No. 8079*)* 118
-Details about permanent posting of secretary and comptroller examination in BISE Lahore *(Question No. 8480*)* 138
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-154, Lahore *(Question No. 7761*)* 377
ALI AFZAL SAHI, MR. *(Minister for Communication & Works)*
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 155
RESOLUTION regarding-
-Condemnation and demand for judicial inquiry of martyrdom of Senior Journalist Arshid Sharif Shaheed in Kenya 156
ALI AKHTAR, MR.
REPORT *(Laid in the House)* **regarding-**
-Privilege Motions for the year 2020-21 & 22 257

PAGE NO.

ANEEZA FATIMA, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about provision and spend of funds in Government Post Graduate College for Boys Sangla Hill, Nankana Sahib *(Question No. 8182*)* 125
-Details about registered cases of heinous crimes in Lahore *(Question No. 7575*)* 369
-Funds provided to Government Post Graduate College Sangla Hill in last two financial years *(Question No. 7966*)* 107
-Number of dispensaries of Labour Department in Nankana Sahib *(Question No. 8183*)* 205

ANSAR MAJEED KHAN NIAZI, MR. *(Minister for Labour & Human Resource)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Allocated budget, expenses and number of employees and duties of Directorate General of Labour Welfare Punjab *(Question No. 7453*)* 178
-Allocated funds and vacant posts in Labour and Human Recourses Department in Lahore *(Question No. 8080*)* 197
-Details about budget and beds of Social Security Hospital Sargodha *(Question No. 7476*)* 185
-Details about contribution fund of factories and amount spent on welfare of employees in Sahiwal *(Question No. 8058*)* 195
-Details about establishment of district wise schools by Labour Department in last two years *(Question No. 8142*)* 204
-Details about expenses and collection of contribution funds from factories for welfare of workers in Faisalabad *(Question No. 8128*)* 200
-Details about expenses and collection of contribution funds from factories for welfare of workers in Sheikhupura *(Question No. 8137*)* 202
-Details about income and expenses and vehicles of Labour and Human Recourse Department Rahim Yar khan *(Question No.8237*)* 207
-Details about machinery, facility of labour room and number of beds in emergency of Social Security Hospital Gujranwala *(Question No. 7454*)* 180
-Establishment of new Labour Colonies in the Province *(Question No. 8532*)* 211
-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Faisalabad *(Question No. 7848*)* 188
-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Gujranwala *(Question No. 7850*)* 193
-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Okara *(Question No. 7847*)* 186
-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Sheikhupura *(Question No. 7849*)* 191
-Number of dispensaries of Labour Department in Nankana Sahib *(Question No. 8183*)* 205

PAGE NO.

-Number of employees in Labour and Human Recourses Department Sahiwal *(Question No. 7158*)* 174
-Number of offices, schools, dispensaries, factories and employees of Labour Department district Sargodha *(Question No. 7475*)* 182
-Procedure of registration of house owners and employees of Labour Department *(Question No. 7465*)* 182
-Steps taken for betterment of worker welfare fund *(Question No. 8494*)* 209
-Vacant posts of Gynecologist in Social Security Hospitals *(Question No. 6584*)* 173

TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 49

AUTHORITIES-
-Of the House 5

AYSHA IQBAL, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Shroudless human bodies found on the roof of Nashtar Hospital Multan 456

QUESTIONS regarding-
-Action against underage bikers and drivers *(Question No. 7227*)* 341
-Amount collected in head of fee in University of Home Economics Lahore *(Question No. 8215*)* 128
-Details about harassment of female student of Social and Cultural Study in University of the Punjab *(Question No. 8590*)* 141
-Details about treatable and non treatable hereditary diseases *(Question No. 8858*)* 422
-Establishment of schools and courts under Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 6687*)* 326
-Steps taken for controlling over increase in patients of diabitics *(Question No. 8737*)* 416

B

BABAR HUSSAIN ABID, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about kidnap of son of a widow in Narowal *(Question No. 7524*)* 362
-Torture on the elder citizen by two persons due to forbidding from harassment of girl in Khanewal *(Question No. 7525*)* 363

BILLS -
-The Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022 *(Introduced in the House)* 484
-The Muttehida Ulema Board Punjab Bill 2022 *(Introduced in the House)* 465
(Considered and passed by the House) 467-468
-The Multan University of Science and Technology Bill 2022 *(Considered and passed by the House)* 224-226

PAGE NO.

-The Provincial Assembly of the Punjab Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 470-472
-The Punjab Ehsaas Programme Bill 2022 *(Considered and passed by the House)* 218-220
-The Punjab Empowerment of Persons with Disabilities Bill 2022 *(Introduced in the House)* 461
(Considered and passed by the House) 463-465
-The Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022 *((Introduced in the House)* 481
-The Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022 *(Introduced in the House)* 213
(Considered and passed by the House) 214-216
-The Punjab Local Government Bill 2021*(Considered and passed by the House)* 222-224
-The Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022 *(Considered and passed by the House)* 477-479
-The Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022 *(Considered and passed by the House)* 148-150, 310-313
-The Punjab Public Financial Management Bill 2022 *(Introduced in the House)* 389
(Considered and passed by the House) 391-394
-The Punjab Trust (Amendment) Bill 2022 *(Introduced in the House)* 458
(Considered and passed by the House) 459-461
-The Sahara University Bill 2022 *(Considered and passed by the House)* 226-228
-The University of Health Sciences Lahore (Amendment) Bill 2022 *(Introduced in the House)* 486
-The University of Layyah Bill 2022 *(Considered and passed by the House)* 386-388
-The Urdu Language Bill 2022 *(Considered and passed by the House)* 229-230

C

CABINET-
-Of the Punjab 5
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Dacoity incident in daylight in Raiwind 454

E

EHSAN-UL-HAQUE, MR.
QUESTION regarding-
-Details about unidentified dead bodies found and details about the procedure of their identification *(Question No. 7574*)* 368

F

FAIZA MUSHTAQ, MRS.
QUESTION regarding-
-Procedure of registration of house owners and employees of Labour Department *(Question No. 7465*)* 181

PAGE NO.

FATEHA KHWANI *(Condolence)*-
-On sad demice of Najma Hameed former Senator 409
-On sad demice of worker martyred in long march in Wazirabad 239
-On sad demices of Sadaf Naeem and Arshid Sharif Shaheed 167
-On sad demices of Mir Balakh Sher Mazari Ex Prime Minister, mother of Dr Murad Raas Minister Education and martyred of bomb blast in Istambol 299
-On sad demices of Mother of Rana Mannan Khan MPA, mother of Imran Khalid Butt MPA and martyrs of Sehwan Sharif incident 321

FIRDOUS RAHNA, MS.
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 53

G

GHULAM QASIM HINJRA, MLIK
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for arresting the killers of three cousins during dacoity in Kot Addu 68

H

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Allocated funds and number of colleges and vacant posts in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 8026*)* 110
-Allocated funds and number of colleges in Dera Ghazi Khan Division *(Question No. 7900*)* 102
-Allocated funds and number of colleges in PP-198, Sahiwal *(Question No. 8024*)* 109
-Allocated funds and steps taken for promotion of research work in University of the Punjab Lahore *(Question No. 7882*)* 99
-Amount collected in head of fee in University of Home Economics Lahore *(Question No. 8215*)* 128
-Details about budget, sources of income and loan facility for employees in BISE Lahore *(Question No. 8079*)* 118
-Details about budget, sources of income and loan facility for employees in BISE Sahiwal *(Question No. 8060*)* 116
-Details about budget, sources of income and loan facility for employees in BISE Sargodha *(Question No. 8082*)* 120
-Details about construction of Government College University Chiniot Campus *(Question No. 8256*)* 130
-Details about contracts of canteens in colleges and universities of Lahore *(Question No. 8146*)* 121

PAGE NO.

-Details about educational departments, laboratories and workshops in University of Engineering and Technology Lahore *(Question No. 7897*)* 101
-Details about funds allocated for Higher Education Department and colleges of Lahore in 2019-21 *(Question No. 1430)* 145
-Details about harassment of female student of Social and Cultural Study in University of the Punjab *(Question No. 8590*)* 141
-Details about lack of infrastructure in colleges established in Rahim Yar Khan *(Question No. 8365*)* 136
-Details about land of University of Narowal granted on lease *(Question No. 8340*)* 135
-Details about management and financial irregularities in University of Narowal *(Question No. 8341*)* 135
-Details about nomination, authority and number of members of syndicate in Government College for Women University Faisalabad *(Question No. 6886*)* 94
-Details about not providing the buses to girls colleges in Khanewal *(Question No. 6939*)* 98
-Details about permanent posting of secretary and comptroller examination in BISE Gujranwala *(Question No. 8481*)* 139
-Details about permanent posting of secretary and comptroller examination in BISE Lahore *(Question No. 8480*)* 138
-Details about provision and spend of funds in Government Post Graduate College for Boys Sangla Hill, Nankana Sahib *(Question No. 8182*)* 125
-Details about starting classes of B.S Saraiki in Ghazi University and Khawaja Farid University *(Question No. 8166*)* 124
-Facility of transport and number of vacant posts in colleges of PP-189, Okara *(Question No. 8033*)* 115
-Funds provided to Government Post Graduate College Sangla Hill in last two financial years *(Question No. 7966*)* 107
-Number of colleges and available facilities in PP-55, Gujranwala *(Question No. 8032*)* 114
-Number of colleges and available facilities in PP-72, Sargodha *(Question No. 8031*)* 111
-Number of girls colleges and vacant posts of teaching and non-teaching staff in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 8299*)* 133
-Number of lecturers recruited on contract in colleges of Punjab *(Question No. 8426*)* 137
-Number of security staff in University of the Punjab *(Question No. 8666*)* 142
-Number of students and details about vacant posts and buildings of Government Boys and Girls College Abdul Hakim, Khanewal *(Question No. 7934*)* 105
-Number of staff and details about income and expenditures in BISE Lahore *(Question No. 8232*)* 128

PAGE NO.

-Number of universities established after establishment of Punjab Higher Education Commission *(Question No. 1427)* 143
-Number of vacant posts in girls colleges in city Chiniot *(Question No. 8258*)* 131
-Number of vacant posts in girls college in PP-189, Okara *(Question No. 8188*)* 126
-Number of vacant posts of government colleges in Toba Tek Singh *(Question No. 7979*)* 108
-Posting of Registrar in Government College for Women University Faisalabad and details about sessions of Selection Board *(Question No. 6885*)* 87
-Teaching staff, vacant posts and cost occurred upon construction of Government girls and boys college Sara-e-Sadhu Khanewal *(Question No. 7933*)* 103

HINA PERVAIZ BUTT, MS.

QUESTIONS regarding-

-Allocated funds and steps taken for promotion of research work in University of the Punjab Lahore *(Question No. 7882*)* 99
-Construction and repair of buildings of delapidated condition in Lahore *(Question No. 6999*)* 429
-Details about educational departments, laboratories and workshops in University of Engineering and Technology Lahore *(Question No. 7897*)* 101

HOME DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Action against illegal weapon holders *(Question No. 7243*)* 342
-Action against underage bikers and drivers *(Question No. 7227*)* 341
-Details about budget and expenses of Punjab Forensic Laboratory *(Question No. 6603*)* 354
-Details about dacoity incidents with traders and jewelers in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 7660*)* 373
-Details about incidents of desecration of dead bodies after excavate the grave *(Question No. 7609*)* 370
-Details about incidents of theft, robbery and recovery of theft articles in PP-189, Okara *(Question No. 7096*)* 359
-Details about issuance of driving license and centers *(Question No. 6879*)* 356
-Details about kidnap of son of a widow in Narowal *(Question No. 7524*)* 362
-Details about non official Members of Board of Governors of the Punjab Destitute and Neglected Children Act *(Question No. 7755*)* 376
-Details about not farming the policy about Child Protection *(Question No. 7758*)* 376
-Details about police stations, check posts and vacant posts in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 7873*)* 380

PAGE NO.

-Details about posting of SHOs in their native district Sheikhupura *(Question No. 7352*)* 361
-Details about proposal of giving status of institution to Punjab Forensic Laboratory *(Question No. 8016*)* 350
-Details about registered cases of heinous crimes in Lahore *(Question No. 7575*)* 369
-Details about registered cases of heinous crimes in Police Station Khyali and arrest of accused *(Question No. 7558*)* 366
-Details about registered cases of heinous crimes in Police Stations Khyali, Sabzi Mandi, Sadar and Baghbanpura Gujranwala *(Question No. 7557*)* 364
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-48, Narowal *(Question No. 7822*)* 379
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 7875*)* 382
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-154, Lahore *(Question No. 7761*)* 377
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 7661*)* 344
-Details about recommendations of the commission related to police reforms *(Question No. 7135*)* 339
-Details about unidentified dead bodies found and details about the procedure of their identification *(Question No. 7574*)* 368
-Details about vacant posts in CTO and CPO office Faisalabad *(Question No. 6555*)* 352
-Details related to meet the shortage of staff in Police Stations of Lahore *(Question No. 7650*)* 373
-Establishment of desks and police station for women *(Question No. 7717*)* 347
-Establishment of Library and Gym in Dolphin Head Quarter and Chung Training College Lahore *(Question No. 7116*)* 337
-Establishment of schools and courts under Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 6687*)* 326
-Estimated cost of expenses to meet the material requirement of routine duties in Police Stations in Lahore *(Question No. 7649*)* 371
-Incidents of theft and robbery on Benazir Road Okara *(Question No. 7043*)* 359
-Murder of five year child after rape in Mouza Dhamkey, Sheikhupura *(Question No. 6927*)* 357
-Number of accidents on Sahiwal to Arif Wala Road *(Question No. 6959*)* 332
-Number of employees and FIRs registered under Punjab Maintenance of Public Order in Police Station Khurrianwla, Faisalabad *(Question No. 6655*)* 323
-Number of serious crimes during last year in Lahore *(Question No. 7922*)* 349

PAGE NO.

-Steps taken for controlling over deaths during torture in custody of police *(Question No. 7137*)* 340
-Torture on the elder citizen by two persons due to forbidding from harassment of girl in Khanewal *(Question No. 7525*)* 363

HUSNAIN BAHADAR, SARDAR *(Minister for Energy & Food)*
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 31

I

IFTIKHAR AHMAD BHANGOO, CH.
-Oath of office 65

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.
QUESTION regarding-
-Details about funds allocated for Higher Education Department and colleges of Lahore in 2019-21 *(Question No. 1430)* 145

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about non official Members of Board of Governors of the Punjab Destitute and Neglected Children Act *(Question No. 7755*)* 376
-Details about not farming the policy about Child Protection *(Question No. 7758*)* 376
-Number of deaths caused by Dengue in July and August 2022 *(Question No. 8832*)* 450
-Number of Polio workers and Polio cases in Lahore *(Question No. 8835*)* 452

KHADIJA UMER, MS.
BILL *(Discussed upon)*-
-The Urdu Language Bill 2022 229
QUESTIONS regarding-
-Action against illegal weapon holders *(Question No. 7243*)* 342
-Number of serious crimes during last year in Lahore *(Question No. 7922*)* 349
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 52

KHALID MEHMOOD BABAR, MALIK
QUESTION regarding-
-Provision of facilities and upgradation of BHU Khairpur Daha, Bahawalpur *(Question No. 8268*)* 442

PAGE NO.

KHALIL TAHIR SINDHU, MR.
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 28

KHAWAR ALI SHAH, SYED
QUESTIONS regarding-
-Details about cleaning and Security Staff in DHQ Hospital Khanewal *(Question No. 8709*)* 447
-Details about facilities provided and area of DHQ Hospital Khanewal *(Question No. 8711*)* 448
-Number of students and details about vacant posts and buildings of Government Boys and Girls College Abdul Hakim, Khanewal *(Question No. 7934*)* 105
-Teaching staff, vacant posts and cost occurred upon construction of Government girls and boys college Sara-e-Sadhu Khanewal *(Question No. 7933*)* 103

L

LABOUR & HUMAN RESOURCE DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Allocated budget, expenses and number of employees and duties of Directorate General of Labour Welfare Punjab *(Question No. 7453*)* 177
-Allocated funds and vacant posts in Labour and Human Recourses Department in Lahore *(Question No. 8080*)* 196
-Details about budget and beds of Social Security Hospital Sargodha *(Question No. 7476*)* 184
-Details about contribution fund of factories and amount spent on welfare of employees in Sahiwal *(Question No. 8058*)* 194
-Details about establishment of district wise schools by Labour Department in last two years *(Question No. 8142*)* 204
-Details about expenses and collection of contribution funds from factories for welfare of workers in Sheikhupura *(Question No. 8137*)* 202
-Details about expenses and collection of contribution funds from factories for welfare of workers in Faisalabad *(Question No. 8128*)* 200
-Details about income and expenses and vehicles of Labour and Human Recourse Department Rahim Yar khan *(Question No.8237*)* 206
-Details about machinery, facility of labour room and number of beds in emergency of Social Security Hospital Gujranwala *(Question No. 7454*)* 179
-Establishment of new Labour Colonies in the Province *(Question No. 8532*)* 210
-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Faisalabad *(Question No. 7848*)* 188
-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Gujranwala *(Question No. 7850*)* 193

PAGE NO.

-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Okara *(Question No. 7847*)* 186
-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Sheikhupura *(Question No. 7849*)* 191
-Number of dispensaries of Labour Department in Nankana Sahib *(Question No. 8183*)* 205
-Number of employees in Labour and Human Recourses Department Sahiwal *(Question No. 7158*)* 174
-Number of offices, schools, dispensaries, factories and employees of Labour Department district Sargodha *(Question No. 7475*)* 182
-Procedure of registration of house owners and employees of Labour Department *(Question No. 7465*)* 181
-Steps taken for betterment of worker welfare fund *(Question No. 8494*)* 208
-Vacant posts of Gynecologist in Social Security Hospitals *(Question No. 6584*)* 173

M

MAHMOOD UL HAQ, MR.
QUESTIONS regarding-
-Allocated funds and number of colleges and vacant posts in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 8026*)* 110
-Details about expenses and collection of contribution funds from factories for welfare of workers in Sheikhupura *(Question No. 8137*)* 202
-Details about police stations, check posts and vacant posts in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 7873*)* 380
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 7875*)* 382
-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Sheikhupura *(Question No. 7849*)* 191
-Number of girls colleges and vacant posts of teaching and non-teaching staff in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 8299*)* 133

MANAN KHAN, MR.
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for releasing funds and work orders from CM office for completion of Narowal to Shakargarh road 322
QUESTIONS regarding-
-Details about land of University of Narowal granted on lease *(Question No. 8340*)* 135
-Details about management and financial irregularities in University of Narowal *(Question No. 8341*)* 135
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-48, Narowal *(Question No. 7822*)* 379

PAGE NO.

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 13
MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY
QUESTIONS regarding-
-Details about allocated budget number of employees and officers objective of establihmnt of Punajb Health Care Facility Management Company *(Question No. 7346*)* 436
-Details about dacoity incidents with traders and jewelers in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 7660*)* 373
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 7661*)* 344
-Progress of campaign for prevention of Measles and Rubella desease in Bahawalnagar *(Question No. 8012*)* 440
MEHWISH SULTANA, MS.
QUESTION regarding-
-Number of BHUs in tehsil Chua Saidan Shah *(Question No. 8315*)* 443
MINISTER FOR COMMUNICATION & WORKS
-See under Ali Afzal Sahi, Mr.
MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.
MINISTER FOR ENERGY & FOOD
-See under Husnain Bahadar, Sardar
MINISTER FOR FINANCE
-See under Muhammad Mohsin Leghari, Mr.
MINISTER FOR HIGHER EDUCATION
-See under Yasir Humayun, Mr.
MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURC
-See under Ansar Majeed Khan Niazi, Mr.
MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE
-See under Muhammad Akhtar, Mr.
MOMINA WAHEED, MS.
QUESTION regarding-
-Details about incidents of desecration of dead bodies after excavate the grave *(Question No. 7609*)* 370
MOTIONS regarding-
-Leave be granted to introduced the Grand Asian Univrstiy Silakot (Amendment) Bill 2022 483
-Leave be granted to introduced the Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022 481
Leave be granted to introduced the University of Health Scineces Lahore (Amendment) Bill 2022 486
-Suspension of rules for presentation of a resolution 147, 211, 213 , 216 , 220, 239 ,300, 385, 388, 390, 394, 458, 465, 469

PAGE NO.

MOHAMMAD IQBAL, CHAUDHARY
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 22
MOHAMMAD MUZAFFAR KHAN, MALIK
-Oath of office 65
MUHAMMAD AKHTAR, MR. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Amount provided for Local Purchase in DHQ Hospital Okara *(Question No. 8418*)* 444
-Budget and facilities provided in Government Hospital Ghaziabad, Lahore *(Question No. 8713*)* 412
-Composition of record of deaths and causes of deaths of newly born babies *(Question No. 8433*)* 445
-Construction and repair of buildings of delapidated condition in Lahore *(Question No. 6999*)* 429
-Details about allocated budget number of employees and officers objective of establihmnt of Punajb Health Care Facility Management Company *(Question No. 7346*)* 437
-Details about cleaning and Security Staff in DHQ Hospital Khanewal *(Question No. 8709*)* 448
-Details about facilities provided and area of DHQ Hospital Khanewal *(Question No. 8711*)* 449
-Details about peoples availed treatment by Health Card from DHQ Hospital Khushab *(Question No. 8895*)* 424
-Details about purchase of machinery and medicines in hospitals and dispensaries of PP-189, Okara *(Question No. 7736*)* 439
-Details about recruitment and vacant posts in THQ Hospital Nurpur Thal, Khushab *(Question No. 8776*)* 420
-Details about running private clinics of doctors working in government hospitals *(Question No. 8001*)* 440
-Details about staff in BHUs and RHCs in Rawalpindi *(Quesiton No. 6830*)* 428
-Details about treatable and non treatable hereditary diseases *(Question No. 8858*)* 422
-Details about vaccination of staff of PHFMC Sahiwal *(Question No.7149*)* 434
-Expenditures occuourred upon purchase of machinary and details about CT Scan, X-Ray and MRI machines in govrnment hospitals Jhelum *(Question No. 7025*)* 430
-Number of BHUs in tehsil Chua Saidan Shah *(Question No. 8315*)* 443
-Number of deaths caused by Dengue in July and August 2022 *(Question No. 8832*)* 450
-Number of deaths during delivery in Dera Ghazi Khan *(Question No. 8941*)* 453
-Number of hospitals and employees working under PHFMC Sahiwal *(Question No. 7343*)* 436
-Number of Polio workers and Polio cases in Lahore *(Question No. 8835*)* 452

PAGE NO.

-Number of vacant posts in RHC Thatha Sadiqabad, Rahim Yar Khan *(Question No. 8500*)* 447
-Progress of campaign for prevention of Measles and Rubella desease in Bahawalnagar *(Question No. 8012*)* 441
-Steps taken for controlling over increase in patients of diabitics *(Question No. 8737*)* 417

MUHAMMAD AKRAM USMAN, MIAN
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 39

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.
QUESTIONS regarding-
-Allocated funds and number of colleges in PP-198, Sahiwal *(Question No. 8024*)* 109
-Details about budget, sources of income and loan facility for employees in BISE Sahiwal *(Question No. 8060*)* 116
-Details about contribution fund of factories and amount spent on welfare of employees in Sahiwal *(Question No. 8058*)* 194
-Details about vaccination of staff of PHFMC Sahiwal *(Question No.7149*)* 434
-Number of employees and FIRs registered under Punjab Maintenance of Public Order in Police Station Khurrianwla, Faisalabad *(Question No. 6655*)* 323
-Number of accidents on Sahiwal to Arif Wala Road *(Question No. 6959*)* 332
-Number of employees in Labour and Human Recourses Department Sahiwal *(Question No. 7158*)* 174
-Number of hospitals and employees working under PHFMC Sahiwal *(Question No. 7343*)* 435

MUHAMMAD ASHRAF RASOOL,MR.
QUESTION regarding-
-Details about posting of SHOs in their native district Sheikhupura *(Question No. 7352*)* 361

MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Cooperatives, Environment Protection, Parliamentary Affairs & Home))*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Action against illegal weapon holders *(Question No. 7243*)* 343
-Action against underage bikers and drivers *(Question No. 7227*)* 342
-Details about budget and expenses of Punjab Forensic Laboratory *(Question No. 6603*)* 355
-Details about dacoity incidents with traders and jewelers in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 7660*)* 374
-Details about incidents of desecration of dead bodies after excavate the grave *(Question No. 7609*)* 370
-Details about incidents of theft, robbery and recovery of theft articles in PP-189, Okara *(Question No. 7096*)* 360

PAGE NO.

-Details about issuance of driving license and centers *(Question No. 6879*)* 356
-Details about kidnap of son of a widow in Narowal *(Question No. 7524*)* 362
-Details about not farming the policy about Child Protection *(Question No. 7758*)* 376
-Details about non official Members of Board of Governors of the Punjab Destitute and Neglected Children Act *(Question No. 7755*)* 376
-Details about police stations, check posts and vacant posts in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 7873*)* 381
-Details about posting of SHOs in their native district Sheikhupura *(Question No. 7352*)* 361
-Details about proposal of giving status of institution to Punjab Forensic Laboratory *(Question No. 8016*)* 351
-Details about recommendations of the commission related to police reforms *(Question No. 7135*)* 339
-Details about registered cases of heinous crimes in Lahore *(Question No. 7575*)* 370
-Details about registered cases of heinous crimes in Police Station Khyali and arrest of accused *(Question No. 7558*)* 366
-Details about registered cases of heinous crimes in Police Stations Khyali, Sabzi Mandi, Sadar and Baghbanpura Gujranwala *(Question No. 7557*)* 365
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 7661*)* 344
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-154, Lahore *(Question No. 7761*)* 377
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-48, Narowal *(Question No. 7822*)* 380
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 7875*)* 382
-Details about unidentified dead bodies found and details about the procedure of their identification *(Question No. 7574*)* 368
-Details about vacant posts in CTO and CPO office Faisalabad *(Question No. 6555*)* 352
-Details related to meet the shortage of staff in Police Stations of Lahore *(Question No. 7650*)* 373
-Establishment of desks and police station for women *(Question No. 7717*)* 347
-Establishment of Library and Gym in Dolphin Head Quarter and Chung Training College Lahore *(Question No. 7116*)* 338
-Establishment of schools and courts under Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 6687*)* 327
-Estimated cost of expenses to meet the material requirement of routine duties in Police Stations in Lahore *(Question No. 7649*)* 372

	PAGE NO.
-Incidents of theft and robbery on Benazir Road Okara *(Question No. 7043*)*	359
-Murder of five year child after rape in Mouza Dhamkey, Sheikhupura *(Question No. 6927*)*	358
-Number of accidents on Sahiwal to Arif Wala Road *(Question No. 6959*)*	333
-Number of employees and FIRs registered under Punjab Maintenance of Public Order in Police Station Khurrianwla, Faisalabad *(Question No. 6655*)*	324
-Number of serious crimes during last year in Lahore *(Question No. 7922*)*	349
-Steps taken for controlling over deaths during torture in custody of police *(Question No. 7137*)*	341
-Torture on the elder citizen by two persons due to forbidding from harassment of girl in Khanewal *(Question No. 7525*)*	364
BILLS *(Discussed upon)*-	
-The Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022	484
-The Muttehida Ulema Board Punjab Bill 2022	465
-The Provincial Assembly of the Punjab Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021	470
-The Punjab Ehsaas Programme Bill 2022	218
-The Punjab Empowerment of Persons with Disabilities Bill 2022	461, 463
-The Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022	481
-The Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022	213, 214
-The Punjab Local Government Bill 2021	222
-The Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022	477
-The Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022	148, 310
-The Punjab Public Financial Management Bill 2022	389
-The Punjab Trust (Amendment) Bill 2022	458
-The University of Health Sciences Lahore (Amendment) Bill 2022	486
-The University of Layyah Bill 2022	386
CALL ATTENTION NOTICE regarding-	
-Dacoity incident in daylight in Raiwind	455
MOTION regarding-	147, 211, 213,216,220,239
-Suspension of rules for presentation of a resolution	300, 385,388,390,458, 465,469
REPORTS *(Laid in the House)* **regarding-**	
-The Audit Report on Revenue Receipt Accounts of Government of the Punjab, for the Audit Year 2020-21	152
-The Audit Report on the Accounts of City District Government Rawalpindi, for the Audit Year 2017-18	384
-The Audit Report on the Accounts of different districts	383
-The Audit Report on the Accounts of District Education Authorities of 19 District of Punjab (North), for the year Audit Year 2019-20	475
-The Audit Report on the Accounts of District Government Nankana Sahib, for the year Audit Year 2017-18	150

PAGE NO.

-The Audit Report on the Accounts of District Health Authorities of 19 district of Punjab (North), for the Audit Year 2019-20 475
-The Audit Report on the Accounts of Municipal Committees of Gujranwala, Lahore, Rawalpindi and Sargodha Region for the Audit Year 2018-19 474
-The Audit Report on the expenditure Accounts of Government of the Punjab, for the Audit Year2020-21 (Volume I &II) 152
-The IS Audit Report on Provincial Tax Management System, Punjab Revenue Authority for the Audit Year 2018-19 151
-The Performance Audit Report on Cholistan Development Authority, Bahawalpur, Planning and Development Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2017-18 384
-The Performance Audit Report on Daanish School (Boys & Girls) Harnoli, District Mianwali for the Audit Year 2019-20 154
-The Performance Audit Report on Provision of Municipal Services by Municipal Committee Jhelum for the Audit Year 2019-20 154
-The Performance Audit Report on the Accounts of the Scheme "Empowerment of Kissan through Financial and Digital Inclusion" Agriculture Department, Govrnment of the Punjab, for the Financial Year 2016-18 151
-The Performance Audit Report on Punjab Non-Formal Basic Education District Hafizabad and Jhelum, for the Audit Year 2018-19 474
-The Provincial Assembly of the Punjab Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 73 of 2021) 410
-The Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022 68
-The Special Audit Report on the Accounts of DO Sports Gujranwala and Sargodha, for the Audit Year 2018-19 473
-The Special Audit Report on the Accounts of Municipal Corporation Gujranwala, for the Audit Year 2019-20 153
-The Special Audit Report on the Accounts of Union Council-147, Razaq Colony Lahore, for the Audit Year 2019-20 153
-The Special Study on Provision of Non-Salary Budget in Schools of District Narowal, for the Audit Year 2018-19 473
-The Smart University of Sciences and Technology Bill 2021 (Bill No. 87 of 2021) and the University of Layyah Bill 2022 (Bill No. 18 of 2022) 321

RESOLUTIONS regarding-

-Condemnation of murder attack on Chairman PTI Mr Imran Khan during "Haqeeqi Azadi March" in Wazirabad 240
-Demand for judicial inquiry of murder attack on Ex Prime Minister Mr Imran Khan during "Haqeeqi Azadi March" and illegal arrest of Senator Azam Khan Sawati from Chief Justice of Pakistan 301
-Demand for making judicial commission from Chief Justice of Pakistan on murder of senior anchor Arshid Sharif Shaheed in Kenya 308

TRIBUTE-

-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 12

PAGE NO.

MUAHMMAD FAISAL KHAN NIAZI, MR.
-Oath of office 65
MUHAMMAD ILLYAS, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about construction of Government College University Chiniot Campus *(Question No. 8256*)* 130
-Number of vacant posts in girls colleges in city Chiniot *(Question No. 8258*)* 131
MUHAMMAD GHULAM SARWAR, MR.
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 23
MUHAMMAD MOHSIN LEGHARI, MR. *(Minister for Finance)*
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 46
MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about machinery, facility of labour room and number of beds in emergency of Social Security Hospital Gujranwala *(Question No. 7454*)* 179
-Details about permanent posting of secretary and comptroller examination in BISE Gujranwala *(Question No. 8481*)* 139
-Details about registered cases of heinous crimes in Police Station Khyali and arrest of accused *(Question No. 7558*)* 366
-Details about registered cases of heinous crimes in Police Stations Khyali, Sabzi Mandi, Sadar and Baghbanpura Gujranwala *(Question No. 7557*)* 364
-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Gujranwala *(Question No. 7850*)* 193
-Number of colleges and available facilities in PP-55, Gujranwala *(Question No. 8032*)* 114
MUHAMMAD SALEEM AKHTAR, MR.
BILL *(Discussed upon)*-
-The Multan University of Science and Technology Bill 2022 224
MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about budget and expenses of Punjab Forensic Laboratory *(Question No. 6603*)* 354
-Details about expenses and collection of contribution funds from factories for welfare of workers in Faisalabad *(Question No. 8128*)* 200
-Details about nomination, authority and number of members of syndicate in Government College for Women University Faisalabad *(Question No. 6886*)* 94

PAGE NO.

-Details about vacant posts in CTO and CPO office Faisalabad *(Question No. 6555*)* 352
-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Faisalabad *(Question No. 7848*)* 188
-Posting of Registrar in Government College for Women University Faisalabad and details about sessions of Selection Board *(Question No. 6885*)* 87

MUNEEB-UL-HAQ, MR.
QUESTION regarding-
-Allocated budget, expenses and number of employees and duties of Directorate General of Labour Welfare Punjab *(Question No. 7453*)* 177
-Amount provided for Local Purchase in DHQ Hospital Okara *(Question No. 8418*)* 444
-Details about incidents of theft, robbery and recovery of theft articles in PP-189, Okara *(Question No. 7096*)* 359
-Details about purchase of machinery and medicines in hospitals and dispensaries of PP-189, Okara *(Question No. 7736*)* 438
-Facility of transport and number of vacant posts in colleges of PP-189, Okara *(Question No. 8033*)* 115
-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Okara *(Question No. 7847*)* 186
-Incidents of theft and robbery on Benazir Road Okara *(Question No. 7043*)* 359
-Number of vacant posts in girls college in PP-189, Okara *(Question No. 8188*)* 126

MUSSARAT JAMSHED, MS.
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 476
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 33

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-24th October, 2022 10
-26th October, 2022 64
-1st November, 2022 166
-4th November, 2022 238
-14th November, 2022 298
-21st November, 2022 320
-5th December, 2022 408

PAGE NO.

NASRIN TARIQ, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about recommendations of the commission related to police reforms *(Question No. 7135*)* 339
-Details about running private clinics of doctors working in government hospitals *(Question No. 8001*)* 439
-Steps taken for controlling over deaths during torture in custody of police *(Question No. 7137*)* 340
NEELUM HAYAT MALIK, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details related to meet the shortage of staff in Police Stations of Lahore *(Question No. 7650*)* 373
-Estimated cost of expenses to meet the material requirement of routine duties in Police Stations in Lahore *(Question No. 7649*)* 371
-Number of security staff in University of the Punjab *(Question No. 8666*)* 142
-Number of staff and details about income and expenditures in BISE Lahore *(Question No. 8232*)* 128
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 41
NOTIFICATION of-
-Summoning of 42nd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 24th October, 2022 1

O

OATH OF OFFICE by-
-Iftikhar Ahmad Bhangoo, Ch. (PP-139) 65
-Mohammad Muzaffar Khan, Malik (PP-241) 65
-Muahmmad Faisal Khan Niazi, Mr. (PP-209) 65
OFFICERS-
-Of the House 8

PAGE NO.

P

PANEL OF CHAIRMEN-
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 42nd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 24th October, 2022 11
PARLIAMENTARY SECRETARIES-
-Of the Punjab 7
POINTS OF ORDER regarding-
-Demand for arresting the killers of three cousins during dacoity in Kot Addu 68
-Demand for releasing funds and work orders from CM office for completion of Narowal to Shakargarh road 322
PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Amount provided for Local Purchase in DHQ Hospital Okara *(Question No. 8418*)* 444
-Budget and facilities provided in Government Hospital Ghaziabad, Lahore *(Question No. 8713*)* 412
-Composition of record of deaths and causes of deaths of newly born babies *(Question No. 8433*)* 445
-Construction and repair of buildings of delapidated condition in Lahore *(Question No. 6999*)* 429
-Details about allocated budget number of employees and officers objective of establihmnt of Punajb Health Care Facility Management Company *(Question No. 7346*)* 436
-Details about cleaning and Security Staff in DHQ Hospital Khanewal *(Question No. 8709*)* 447
-Details about facilities provided and area of DHQ Hospital Khanewal *(Question No. 8711*)* 448
-Details about peoples availed treatment by Health Card from DHQ Hospital Khushab *(Question No. 8895*)* 424
-Details about purchase of machinery and medicines in hospitals and dispensaries of PP-189, Okara *(Question No. 7736*)* 438
-Details about recruitment and vacant posts in THQ Hospital Nurpur Thal, Khushab *(Question No. 8776*)* 419
-Details about running private clinics of doctors working in government hospitals *(Question No. 8001*)* 439
-Details about staff in BHUs and RHCs in Rawalpindi *(Quesiton No. 6830*)* 427
-Details about treatable and non treatable hereditary diseases *(Question No. 8858*)* 422
-Details about vaccination of staff of PHFMC Sahiwal *(Question No. 7149*)* 434
-Expenditures occuourred upon purchase of machinary and details about CT Scan, X-Ray and MRI machines in govrnment hospitals Jhelum *(Question No. 7025*)* 430
-Number of BHUs in tehsil Chua Saidan Shah *(Question No. 8315*)* 443

PAGE NO.

-Number of deaths caused by Dengue in July and August 2022 *(Question No. 8832*)* 450
-Number of deaths during delivery in Dera Ghazi Khan *(Question No. 8941*)* 453
-Number of hospitals and employees working under PHFMC Sahiwal *(Question No. 7343*)* 435
-Number of Polio workers and Polio cases in Lahore *(Question No. 8835*)* 452
-Number of vacant posts in RHC Thatha Sadiqabad, Rahim Yar Khan *(Question No. 8500*)* 447
-Progress of campaign for prevention of Measles and Rubella desease in Bahawalnagar *(Question No. 8012*)* 440
-Provision of facilities and upgradation of BHU Khairpur Daha, Bahawalpur *(Question No. 8268*)* 442
-Steps taken for controlling over increase in patients of diabitics *(Question No. 8737*)* 416

PAGE NO.

Q

QUESTIONS regarding-
HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-
-Allocated funds and number of colleges and vacant posts in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 8026*)* 110
-Allocated funds and number of colleges in Dera Ghazi Khan Division *(Question No. 7900*)* 102
-Allocated funds and number of colleges in PP-198, Sahiwal *(Question No. 8024*)* 109
-Allocated funds and steps taken for promotion of research work in University of the Punjab Lahore *(Question No. 7882*)* 99
-Amount collected in head of fee in University of Home Economics Lahore *(Question No. 8215*)* 128
-Details about budget, sources of income and loan facility for employees in BISE Lahore *(Question No. 8079*)* 118
-Details about budget, sources of income and loan facility for employees in BISE Sahiwal *(Question No. 8060*)* 116
-Details about budget, sources of income and loan facility for employees in BISE Sargodha *(Question No. 8082*)* 120
-Details about construction of Government College University Chiniot Campus *(Question No. 8256*)* 130
-Details about contracts of canteens in colleges and universities of Lahore *(Question No. 8146*)* 121
-Details about educational departments, laboratories and workshops in University of Engineering and Technology Lahore *(Question No. 7897*)* 101
-Details about funds allocated for Higher Education Department and colleges of Lahore in 2019-21 *(Question No. 1430)* 145
-Details about harassment of female student of Social and Cultural Study in University of the Punjab *(Question No. 8590*)* 141
-Details about lack of infrastructure in colleges established in Rahim Yar Khan *(Question No. 8365*)* 136
-Details about land of University of Narowal granted on lease *(Question No. 8340*)* 135
-Details about management and financial irregularities in University of Narowal *(Question No. 8341*)* 135
-Details about nomination, authority and number of members of syndicate in Government College for Women University Faisalabad *(Question No. 6886*)* 94
-Details about not providing the buses to girls colleges in Khanewal *(Question No. 6939*)* 98
-Details about permanent posting of secretary and comptroller examination in BISE Gujranwala *(Question No. 8481*)* 139
-Details about permanent posting of secretary and comptroller examination in BISE Lahore *(Question No. 8480*)* 138

PAGE NO.

-Details about provision and spend of funds in Government Post Graduate College for Boys Sangla Hill, Nankana Sahib *(Question No. 8182*)* 125
-Details about starting classes of B.S Saraiki in Ghazi University and Khawaja Farid University *(Question No. 8166*)* 124
-Facility of transport and number of vacant posts in colleges of PP-189, Okara *(Question No. 8033*)* 115
-Funds provided to Government Post Graduate College Sangla Hill in last two financial years *(Question No. 7966*)* 107
-Number of colleges and available facilities in PP-55, Gujranwala *(Question No. 8032*)* 114
-Number of colleges and available facilities in PP-72, Sargodha *(Question No. 8031*)* 111
-Number of girls colleges and vacant posts of teaching and non-teaching staff in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 8299*)* 133
-Number of lecturers recruited on contract in colleges of Punjab *(Question No. 8426*)* 137
-Number of security staff in University of the Punjab *(Question No. 8666*)* 142
-Number of students and details about vacant posts and buildings of Government Boys and Girls College Abdul Hakim, Khanewal *(Question No. 7934*)* 105
-Number of staff and details about income and expenditures in BISE Lahore *(Question No. 8232*)* 128
-Number of universities established after establishment of Punjab Higher Education Commission *(Question No. 1427)* 143
-Number of vacant posts in girls colleges in city Chiniot *(Question No. 8258*)* 131
-Number of vacant posts in girls college in PP-189, Okara *(Question No. 8188*)* 126
-Number of vacant posts of government colleges in Toba Tek Singh *(Question No. 7979*)* 108
-Posting of Registrar in Government College for Women University Faisalabad and details about sessions of Selection Board *(Question No. 6885*)* 87
-Teaching staff, vacant posts and cost occurred upon construction of Government girls and boys college Sara-e-Sadhu Khanewal *(Question No. 7933*)* 103

HOME DEPARTMENT-

-Action against illegal weapon holders *(Question No. 7243*)* 342
-Action against underage bikers and drivers *(Question No. 7227*)* 341
-Details about budget and expenses of Punjab Forensic Laboratory *(Question No. 6603*)* 354
-Details about dacoity incidents with traders and jewelers in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 7660*)* 373

PAGE NO.

-Details about incidents of desecration of dead bodies after excavate the grave *(Question No. 7609*)* 370
-Details about incidents of theft, robbery and recovery of theft articles in PP-189, Okara *(Question No. 7096*)* 359
-Details about issuance of driving license and centers *(Question No. 6879*)* 356
-Details about kidnap of son of a widow in Narowal *(Question No. 7524*)* 362
-Details about non official Members of Board of Governors of the Punjab Destitute and Neglected Children Act *(Question No. 7755*)* 376
-Details about not farming the policy about Child Protection *(Question No. 7758*)* 376
-Details about police stations, check posts and vacant posts in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 7873*)* 380
-Details about posting of SHOs in their native district Sheikhupura *(Question No. 7352*)* 361
-Details about proposal of giving status of institution to Punjab Forensic Laboratory *(Question No. 8016*)* 350
-Details about registered cases of heinous crimes in Lahore *(Question No. 7575*)* 369
-Details about registered cases of heinous crimes in Police Station Khyali and arrest of accused *(Question No. 7558*)* 366
-Details about registered cases of heinous crimes in Police Stations Khyali, Sabzi Mandi, Sadar and Baghbanpura Gujranwala *(Question No. 7557*)* 364
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-48, Narowal *(Question No. 7822*)* 379
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 7875*)* 382
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-154, Lahore *(Question No. 7761*)* 377
-Details about registered cases of heinous crimes in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 7661*)* 344
-Details about recommendations of the commission related to police reforms *(Question No. 7135*)* 339
-Details about unidentified dead bodies found and details about the procedure of their identification *(Question No. 7574*)* 368
-Details about vacant posts in CTO and CPO office Faisalabad *(Question No. 6555*)* 352
-Details related to meet the shortage of staff in Police Stations of Lahore *(Question No. 7650*)* 373
-Establishment of desks and police station for women *(Question No. 7717*)* 347
-Establishment of Library and Gym in Dolphin Head Quarter and Chung Training College Lahore *(Question No. 7116*)* 337

PAGE NO.

-Establishment of schools and courts under Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 6687*)* 326
-Estimated cost of expenses to meet the material requirement of routine duties in Police Stations in Lahore *(Question No. 7649*)* 371
-Incidents of theft and robbery on Benazir Road Okara *(Question No. 7043*)* 359
-Murder of five year child after rape in Mouza Dhamkey, Sheikhupura *(Question No. 6927*)* 357
-Number of accidents on Sahiwal to Arif Wala Road *(Question No. 6959*)* 332
-Number of employees and FIRs registered under Punjab Maintenance of Public Order in Police Station Khurrianwla, Faisalabad *(Question No. 6655*)* 323
-Number of serious crimes during last year in Lahore *(Question No. 7922*)* 349
-Steps taken for controlling over deaths during torture in custody of police *(Question No. 7137*)* 340
-Torture on the elder citizen by two persons due to forbidding from harassment of girl in Khanewal *(Question No. 7525*)* 363

LABOUR & HUMAN RESOURCE DEPARTMENT-

-Allocated budget, expenses and number of employees and duties of Directorate General of Labour Welfare Punjab *(Question No. 7453*)* 177
-Allocated funds and vacant posts in Labour and Human Recourses Department in Lahore *(Question No. 8080*)* 196
-Details about budget and beds of Social Security Hospital Sargodha *(Question No. 7476*)* 184
-Details about contribution fund of factories and amount spent on welfare of employees in Sahiwal *(Question No. 8058*)* 194
-Details about establishment of district wise schools by Labour Department in last two years *(Question No. 8142*)* 204
-Details about expenses and collection of contribution funds from factories for welfare of workers in Sheikhupura *(Question No. 8137*)* 202
-Details about expenses and collection of contribution funds from factories for welfare of workers in Faisalabad *(Question No. 8128*)* 200
-Details about income and expenses and vehicles of Labour and Human Recourse Department Rahim Yar khan *(Question No.8237*)* 206
-Details about machinery, facility of labour room and number of beds in emergency of Social Security Hospital Gujranwala *(Question No. 7454*)* 179
-Establishment of new Labour Colonies in the Province *(Question No. 8532*)* 210
-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Faisalabad *(Question No. 7848*)* 188
-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Gujranwala *(Question No. 7850*)* 193

PAGE NO.

-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Okara *(Question No. 7847*)* 186
-Facilities provided in operation theater of Labour Welfare Hospital Sheikhupura *(Question No. 7849*)* 191
-Number of dispensaries of Labour Department in Nankana Sahib *(Question No. 8183*)* 205
-Number of employees in Labour and Human Recourses Department Sahiwal *(Question No. 7158*)* 174
-Number of offices, schools, dispensaries, factories and employees of Labour Department district Sargodha *(Question No. 7475*)* 182
-Procedure of registration of house owners and employees of Labour Department *(Question No. 7465*)* 181
-Steps taken for betterment of worker welfare fund *(Question No. 8494*)* 208
-Vacant posts of Gynecologist in Social Security Hospitals *(Question No. 6584*)* 173

PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-

-Amount provided for Local Purchase in DHQ Hospital Okara *(Question No. 8418*)* 444
-Budget and facilities provided in Government Hospital Ghaziabad, Lahore *(Question No. 8713*)* 412
-Composition of record of deaths and causes of deaths of newly born babies *(Question No. 8433*)* 445
-Construction and repair of buildings of delapidated condition in Lahore *(Question No. 6999*)* 429
-Details about allocated budget number of employees and officers objective of establihmnt of Punajb Health Care Facility Management Company *(Question No. 7346*)* 436
-Details about cleaning and Security Staff in DHQ Hospital Khanewal *(Question No. 8709*)* 447
-Details about facilities provided and area of DHQ Hospital Khanewal *(Question No. 8711*)* 448
-Details about peoples availed treatment by Health Card from DHQ Hospital Khushab *(Question No. 8895*)* 424
-Details about purchase of machinery and medicines in hospitals and dispensaries of PP-189, Okara *(Question No. 7736*)* 438
-Details about recruitment and vacant posts in THQ Hospital Nurpur Thal, Khushab *(Question No. 8776*)* 419
-Details about running private clinics of doctors working in government hospitals *(Question No. 8001*)* 439
-Details about staff in BHUs and RHCs in Rawalpindi *(Quesiton No. 6830*)* 427
-Details about treatable and non treatable hereditary diseases *(Question No. 8858*)* 422
-Details about vaccination of staff of PHFMC Sahiwal *(Question No. 7149*)* 434
-Expenditures occuourred upon purchase of machinary and details about CT Scan, X-Ray and MRI machines in govrnment hospitals Jhelum *(Question No. 7025*)* 430

PAGE NO.

-Number of BHUs in tehsil Chua Saidan Shah *(Question No. 8315*)* 443
-Number of deaths caused by Dengue in July and August 2022 *(Question No. 8832*)* 450
-Number of deaths during delivery in Dera Ghazi Khan *(Question No. 8941*)* 453
-Number of hospitals and employees working under PHFMC Sahiwal *(Question No. 7343*)* 435
-Number of Polio workers and Polio cases in Lahore *(Question No. 8835*)* 452
-Number of vacant posts in RHC Thatha Sadiqabad, Rahim Yar Khan *(Question No. 8500*)* 447
-Progress of campaign for prevention of Measles and Rubella desease in Bahawalnagar *(Question No. 8012*)* 440
-Provision of facilities and upgradation of BHU Khairpur Daha, Bahawalpur *(Question No. 8268*)* 442
-Steps taken for controlling over increase in patients of diabitics *(Question No. 8737*)* 416

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about establishment of district wise schools by Labour Department in last two years *(Question No. 8142*)* 204
-Establishment of new Labour Colonies in the Province *(Question No. 8532*)* 210

RASHIDA KHANAM, MS.
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 41

	PAGE NO.
RECITATION FROM THE HOLY QURAN AND ITS TRANSLATION PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON -	
-24th October, 2022	9
-26th October, 2022	63
-1st November, 2022	165
-4th November, 2022	237
-14th November, 2022	297
-21st November, 2022	319
-5th December, 2022	407
REPORTS *(Laid in the House)* **regarding-**	
-Privilege Motions for the year 2020-21 & 22	257
-The Audit Report on Revenue Receipt Accounts of Government of the Punjab, for the Audit Year 2020-21	152
-The Audit Report on the Accounts of City District Government Rawalpindi, for the Audit Year 2017-18	384
-The Audit Report on the Accounts of different districts	383
-The Audit Report on the Accounts of District Education Authorities of 19 District of Punjab (North), for the year Audit Year 2019-20	475
-The Audit Report on the Accounts of District Government Nankana Sahib, for the year Audit Year 2017-18	150
-The Audit Report on the Accounts of District Health Authorities of 19 district of Punjab (North), for the Audit Year 2019-20	475
-The Audit Report on the Accounts of Municipal Committees of Gujranwala, Lahore, Rawalpindi and Sargodha Region for the Audit Year 2018-19	474
-The Audit Report on the expenditure Accounts of Government of the Punjab, for the Audit Year2020-21 (Volume I &II)	152
-The IS Audit Report on Provincial Tax Management System, Punjab Revenue Authority for the Audit Year 2018-19	151
-The Performance Audit Report on Cholistan Development Authority, Bahawalpur, Planning and Development Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2017-18	384
-The Performance Audit Report on Daanish School (Boys & Girls) Harnoli, District Mianwali for the Audit Year 2019-20	154
-The Performance Audit Report on Provision of Municipal Services by Municipal Committee Jhelum for the Audit Year 2019-20	154
-The Performance Audit Report on Punjab Non-Formal Basic Education District Hafizabad and Jhelum, for the Audit Year 2018-19	474
-The Performance Audit Report on the Accounts of the Scheme "Empowerment of Kissan through Financial and Digital Inclusion" Agriculture Department, Govrnment of the Punjab, for the Financial Year 2016-18	151
-The Provincial Assembly of the Punjab Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 73 of 2021)	410

PAGE NO.

-The Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022 68
-The Special Audit Report on the Accounts of DO Sports Gujranwala and Sargodha, for the Audit Year 2018-19 473
-The Special Audit Report on the Accounts of Municipal Corporation Gujranwala, for the Audit Year 2019-20 153
-The Smart University of Sciences and Technology Bill 2021 (Bill No. 87 of 2021) and the University of Layyah Bill 2022 (Bill No. 18 of 2022) 321
-The Special Audit Report on the Accounts of Union Council-147, Razaq Colony Lahore, for the Audit Year 2019-20 153
-The Special Study on Provision of Non-Salary Budget in Schools of District Narowal, for the Audit Year 2018-19 473

RESOLUTIONS regarding-
-Condemnation and demand for judicial inquiry of martyrdom of Senior Journalist Arshid Sharif Shaheed in Kenya 156
-Condemnation of murder attack on Chairman PTI Mr Imran Khan during "Haqeeqi Azadi March" in Wazirabad 240
-Demand for judicial inquiry of murder attack on Ex Prime Minister Mr Imran Khan during "Haqeeqi Azadi March" and illegal arrest of Senator Azam Khan Sawati from Chief Justice of Pakistan 301
-Demand for making judicial commission from Chief Justice of Pakistan on murder of senior anchor Arshid Sharif Shaheed in Kenya 308
-Demand from the federal and Sindh Government to withdraw the fake and baseless cases against Mr Haleem Adil Sheikh the Opposition Leader in Sindh Assembly 395

RUKHSANA KAUSAR, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about contracts of canteens in colleges and universities of Lahore *(Question No. 8146*)* 121
-Number of vacant posts of government colleges in Toba Tek Singh *(Question No. 7979*)* 108

S

SABRINA JAVAID, MS.
BILL *(Discussed upon)*-
-The Sahara University Bill 2022 227
QUESTIONS regarding-
-Details about staff in BHUs and RHCs in Rawalpindi *(Quesiton No. 6830*)* 427
-Expenditures occuourred upon purchase of machinary and details about CT Scan, X-Ray and MRI machines in govrnment hospitals Jhelum *(Question No. 7025*)* 430

SADIA SOHAIL RANA, MS.
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 36

PAGE NO.

SAJIDA BEGUM, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about peoples availed treatment by Health Card from DHQ Hospital Khushab *(Question No. 8895*)* 424
-Details about recruitment and vacant posts in THQ Hospital Nurpur Thal, Khushab *(Question No. 8776*)* 419
SAMUEL YAQOOB, MR.
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 35
SHABBIR AHMAD, MR.
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 45
SHAFI MUHAMMAD, MIAN
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 484
SHAHEENA KARIM, MS.
QUESTION regarding-
-Number of deaths during delivery in Dera Ghazi Khan *(Question No. 8941*)* 453
SHAHIDA AHMED, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about proposal of giving status of institution to Punjab Forensic Laboratory *(Question No. 8016*)* 350
-Details about not providing the buses to girls colleges in Khanewal *(Question No. 6939*)* 98
SHAMIM AFTAB, MS.
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 42
SHAWANA BASHIR, MS.
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 394, 479, 482
RESOLUTION regarding-
-Demand from the federal and Sindh Government to withdraw the fake and baseless cases against Mr Haleem Adil Sheikh the Opposition Leader in Sindh Assembly 395
TRIBUTE-
-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 54
SHAZIA ABID, MS.
QUESTIONS regarding-
-Allocated funds and number of colleges in Dera Ghazi Khan Division *(Question No. 7900*)* 102

PAGE NO.

-Number of universities established after establishment of Punjab Higher Education Commission *(Question No. 1427)* 143

SOHAIB AHMAD MALIK, MR.

QUESTIONS regarding-

-Details about budget and beds of Social Security Hospital Sargodha *(Question No. 7476*)* 184

-Details about budget, sources of income and loan facility for employees in BISE Sargodha *(Question No. 8082*)* 120

-Number of colleges and available facilities in PP-72, Sargodha *(Question No. 8031*)* 111

-Number of offices, schools, dispensaries, factories and employees of Labour Department district Sargodha *(Question No. 7475*)* 182

SUMMONING-

-Notification of summoning of 42nd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 24th October, 2022 1

SUMSAM ALI SHAH BUKHARI, SYED

TRIBUTE-

-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 15

T

TALAT FATEMEH NAQVI, MS.

TRIBUTE-

-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 44

TARIQ MASIH GILL, MR.

TRIBUTE-

-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 38

TRIBUTE-

-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 12

U

UMAR FAROOQ, MR.

TRIBUTE-

-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 27

UMUL BANIN ALI, MS.

TRIBUTE-

-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 51

PAGE NO.

USMAN MEHMOOD, SYED
QUESTIONS regarding-
-Details about income and expenses and vehicles of Labour and Human Recourse Department Rahim Yar khan *(Question No.8237*)* 206
-Details about lack of infrastructure in colleges established in Rahim Yar Khan *(Question No. 8365*)* 136
-Details about starting classes of B.S Saraiki in Ghazi University and Khawaja Farid University *(Question No. 8166*)* 124
-Number of vacant posts in RHC Thatha Sadiqabad, Rahim Yar Khan *(Question No. 8500*)* 447
-Steps taken for betterment of worker welfare fund *(Question No. 8494*)* 208

Y

YASIR HUMAYUN, MR. *(Minister for Higher Education)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Allocated funds and number of colleges and vacant posts in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 8026*)* 111
-Allocated funds and number of colleges in Dera Ghazi Khan Division *(Question No. 7900*)* 102
-Allocated funds and number of colleges in PP-198, Sahiwal *(Question No. 8024*)* 109
-Allocated funds and steps taken for promotion of research work in University of the Punjab Lahore *(Question No. 7882*)* 100
-Amount collected in head of fee in University of Home Economics Lahore *(Question No. 8215*)* 128
-Details about budget, sources of income and loan facility for employees in BISE Lahore *(Question No. 8079*)* 119
-Details about budget, sources of income and loan facility for employees in BISE Sahiwal *(Question No. 8060*)* 117
-Details about budget, sources of income and loan facility for employees in BISE Sargodha *(Question No. 8082*)* 120
-Details about contracts of canteens in colleges and universities of Lahore *(Question No. 8146*)* 121
-Details about construction of Government College University Chiniot Campus *(Question No. 8256*)* 131
-Details about educational departments, laboratories and workshops in University of Engineering and Technology Lahore *(Question No. 7897*)* 101
-Details about funds allocated for Higher Education Department and colleges of Lahore in 2019-21 *(Question No. 1430)* 146
-Details about harassment of female student of Social and Cultural Study in University of the Punjab *(Question No. 8590*)* 141
-Details about lack of infrastructure in colleges established in Rahim Yar Khan *(Question No. 8365*)* 136
-Details about land of University of Narowal granted on lease *(Question No. 8340*)* 135

PAGE NO.

-Details about management and financial irregularities in University of Narowal *(Question No. 8341*)* 136
-Details about nomination, authority and number of members of syndicate in Government College for Women University Faisalabad *(Question No. 6886*)* 95
-Details about permanent posting of secretary and comptroller examination in BISE Gujranwala *(Question No. 8481*)* 140
-Details about permanent posting of secretary and comptroller examination in BISE Lahore *(Question No. 8480*)* 139
-Details about not providing the buses to girls colleges in Khanewal *(Question No. 6939*)* 99
-Details about provision and spend of funds in Government Post Graduate College for Boys Sangla Hill, Nankana Sahib *(Question No. 8182*)* 126
-Details about starting classes of B.S Saraiki in Ghazi University and Khawaja Farid University *(Question No. 8166*)* 125
-Facility of transport and number of vacant posts in colleges of PP-189, Okara *(Question No. 8033*)* 115
-Funds provided to Government Post Graduate College Sangla Hill in last two financial years *(Question No. 7966*)* 107
-Number of colleges and available facilities in PP-55, Gujranwala *(Question No. 8032*)* 114
-Number of colleges and available facilities in PP-72, Sargodha *(Question No. 8031*)* 112
-Number of girls colleges and vacant posts of teaching and non-teaching staff in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 8299*)* 134
-Number of lecturers recruited on contract in colleges of Punjab *(Question No. 8426*)* 137
-Number of security staff in University of the Punjab *(Question No. 8666*)* 142
-Number of staff and details about income and expenditures in BISE Lahore *(Question No. 8232*)* 129
-Number of students and details about vacant posts and buildings of Government Boys and Girls College Abdul Hakim, Khanewal *(Question No. 7934*)* 105
-Number of universities established after establishment of Punjab Higher Education Commission *(Question No. 1427)* 144
-Number of vacant posts in girls colleges in city Chiniot *(Question No. 8258*)* 132
-Number of vacant posts in girls college in PP-189, Okara *(Question No. 8188*)* 127
-Number of vacant posts of government colleges in Toba Tek Singh *(Question No. 7979*)* 108
-Posting of Registrar in Government College for Women University Faisalabad and details about sessions of Selection Board *(Question No. 6885*)* 88

PAGE NO.

-Teaching staff, vacant posts and cost occurred upon construction of Government girls and boys college Sara-e-Sadhu Khanewal *(Question No. 7933*)* 103

YAWAR ABBAS BUKHARI, SYED

TRIBUTE-

-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 20

Z

ZAHEER ABBAS, MALIK

TRIBUTE-

-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 24

ZAHEER UD DIN, CH.

TRIBUTE-

-Demand to adjourn the proceeding of the house and pay a tribute to distinguished Journalist Arshid Sharif Shaheed 19

ZAHRA NAQVI, SYEDA

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Difficulties in government work due to non availability of MS in thirty hospitals of Punjab 457

QUESTIONS regarding-

-Composition of record of deaths and causes of deaths of newly born babies *(Question No. 8433*)* 445

-Establishment of desks and police station for women *(Question No. 7717*)* 347

-Establishment of Library and Gym in Dolphin Head Quarter and Chung Training College Lahore *(Question No. 7116*)* 337

-Number of lecturers recruited on contract in colleges of Punjab *(Question No. 8426*)* 137

-Vacant posts of Gynecologist in Social Security Hospitals *(Question No. 6584*)* 173

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 23-2022

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 23-2022

(سوموار19، منگل20، جمعتہ المبارک 23۔دسمبر2022، سوموار9،
منگل10، بدھ11، جمعرات12۔جنوری2023)
(یوم الاثنین24، یوم الثلاثہ 25، یوم الجمع28۔جمادی الاوّل، یوم الاثنین16،
یوم الثلاثہ 17، یوم الاربعاء18، یوم الخمیس19۔جمادی الثانی1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد42 (حصہ دوم) :شمارہ جات: 8 تا 14

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

بیالیسواں اجلاس

سوموار،19۔دسمبر2022

جلد 42 : شمارہ 8

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1۔	ایجنڈا	491
2۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	493
3۔	نعت رسول مقبول ﷺ	494
	تعزیت	
4۔	معزز ممبر منشاءاللہ بٹ کے بھائی اور سابق وفاقی وزیر صاحبزادہ محمد نذیر سلطان کے لئے دعائے مغفرت	495

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سوالات (محکمہ مقامی حکومت و دیہی ترقی)	
5۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا) ----------	495
	توجہ دلاؤ نوٹس	
6۔	ضلع سرگودھا کے موضع چبہ پرانا میں ڈکیتی کی واردات سے متعلقہ تفصیلات--------	496
	تحاریک التوائے کار	
7۔	صحافیوں کی کمیٹی بنا کر میڈیا مالکان سے مذاکرات کر کے تنخواہوں و دیگر مسائل کے بارے میں پالیسی بنانے کا مطالبہ ----------	501
8۔	لاہور شیخوپورہ روڈ کے اطراف میں آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ ----------	503
	سرکاری کارروائی	
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
9۔	مسودہ قانون ٹوبہ ٹیک سنگھ یونیورسٹی 2022 ----------	506
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
10۔	پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 2019-20 اور 2021 کا پیش کیا جانا ----------	506
11۔	گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، بہاولپور اور فورٹ منرو ڈویلپمنٹ اتھارٹیز کی سالانہ سرگرمیوں کی رپورٹیں برائے سال 17-2016 کا پیش کیا جانا ----------	506
12۔	نیشنل فنانس کمیشن ایوارڈ کے نفاذ کی ششماہی مانیٹرنگ رپورٹ برائے عرصہ جنوری تا جون 2018، جولائی تا دسمبر 2018 اور جنوری تا جون 2019 کا پیش کیا جانا ----------	507

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
13۔	انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال2017 کا پیش کیا جانا	507
14۔	کمیشن برائے حیثیت نسواں پنجاب کی سالانہ رپورٹیں برائے سال18-2017 اور 20-2019 کا پیش کیا جانا	508
15۔	دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کی سالانہ کارکردگی رپورٹ برائے سال20-2019 کا پیش کیا جانا	508
16۔	پنشن فنڈ پنجاب کی رپورٹ برائے سال18-2017 کا پیش کیا جانا	509
17۔	جنرل پراویڈنٹ انوسٹمنٹ فنڈ پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال18-2017 کا پیش کیا جانا	509
18۔	محتسب پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال18-2017 کا پیش کیا جانا	509
	پوائنٹ آف آرڈر	
19۔	چنیوٹ فیصل آباد روڈ کو PPP mode میں شامل کرنے کی بجائے ADP میں شامل کرنے کا مطالبہ	510
	عام بحث	
20۔	سیاسی صورتحال اور مہنگائی پر عام بحث	519
	منگل،20۔دسمبر2022	
	جلد42 : شمارہ 9	
21۔	ایجنڈا	527
22۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	531
23۔	نعت رسول مقبول ﷺ	532

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
24۔	مسودہ قانون نمبر29،28اور30بابت سال2022کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا ----------	533
	سوالات (محکمہ ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)	
25۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا) ----------	533
26۔	کورم کی نشاندہی ----------	534
27۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (تمام سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھے گئے)---	540
	جمعتہ المبارک،23۔دسمبر 2022	
	جلد42 : شمارہ10	
28۔	ایجنڈا ----------	587
29۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ ----------	591
30۔	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	592
	سرکاری کارروائی	
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
31۔	مسودہ قانون(ترمیم) (پرنٹنگ وریکارڈنگ) قرآن پاک پنجاب2022 ----------593	
32۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	593
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
33۔	مسودہ قانون(ترمیم) (پرنٹنگ وریکارڈنگ) قرآن پاک پنجاب2022----------	594
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
34۔	مسودہ قانون خاتم النبیین ﷺ یونیورسٹی لاہور2022 ----------	596

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
35۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	597
	مسودہ قانون (جوزیر غور لایا گیا)	
36۔	مسودہ قانون خاتم النبیین ﷺ یونیورسٹی لاہور2022	598
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
37۔	مسودہ قانون (ترمیم) گجرات یونیورسٹی2022	602
38۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	602
	مسودہ قانون (جوزیر غور لایا گیا)	
39۔	مسودہ قانون(ترمیم) گجرات یونیورسٹی2022	603
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
40۔	مسودہ قانون(ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز2022	605
41۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	605
	مسودہ قانون (جوزیر غور لایا گیا)	
42۔	مسودہ قانون(ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز2022	606
	تحریک	
43۔	مسودہ قانون لاہور یونیورسٹی آف بیالوجیکل اینڈ الائیڈ سائنسز2022متعارف	
	کرنے کے لئے اجازت کی تحریک	608
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
44۔	مسودہ قانون لاہور یونیورسٹی آف بیالوجیکل اینڈ الائیڈ سائنسز2022	609
45۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	621

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
46۔	گورنر پنجاب کا وزیر اعلیٰ اور صوبائی کابینہ کے خلاف اقدام سے اپنے اختیارات سے تجاوز کرنے پر صدر مملکت سے نوٹس لینے کا مطالبہ ----------	622
	تحاریک استحقاق	
47۔	گورنر پنجاب کا غیر قانونی و غیر آئینی اقدامات سے ایوان کا استحقاق مجروح کرنے کی مذمت ----------	625
	سوموار، 9۔جنوری 2022	
	جلد 42 : شمارہ 11	
48۔	ایجنڈا ----------	635
49۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ ----------	637
50۔	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	638
	تعزیت	
51۔	سابق معزز ممبر سردار محمد جعفر خان لغاری، سابق معزز ممبر نوازالحق، معزز ممبر عمران خالد بٹ کی والدہ، معزز ممبر منان خان کی والدہ اور شہدائے خانیوال کے لئے دعائے مغفرت ----------	639
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
52۔	یونیورسٹی آف ٹوبہ ٹیک سنگھ اور لاہور یونیورسٹی آف بیالوجیکل اور الائیڈ سائنسز کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا ----------	640

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سوالات (محکمہ سکولز ایجوکیشن)	
53۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	640
54۔	قلیل المہلت سوال اور اس کا جواب (جو ایوان کی میز پر رکھا گیا) ----------	655
55۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ----------	656
56۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	687
	رپورٹیں (میعاد میں توسیع)	
57۔	تحاریک استحقاق بابت سال 20-2019 اور 2021 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع ----------	704
58۔	PAC-II کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع ----------	712
	توجہ دلاؤ نوٹس	
59۔	سکول سسٹم کٹھہ سگھراں (ضلع خوشاب) کی ٹیچر اریبہ بتول کا اغواء ----------	713
	سرکاری کارروائی	
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
60۔	مسودہ قانون پبلک ڈیفنڈر سروس پنجاب 2023 ----------	715
61۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	715
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
62۔	مسودہ قانون پبلک ڈیفنڈر سروس پنجاب 2023 ----------	716
	مسودات قانون (جو متعارف ہوئے)	
63۔	مسودہ قانون اٹک یونیورسٹی 2023 ----------	718
64۔	مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب فوڈ اتھارٹی 2023 ----------	718
65۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	719

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
66-	مسودہ قانون(ترمیم) پنجاب فوڈ اتھارٹی2023 ----------	720
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
67-	مسودہ قانون(ترمیم) تنازعہ کے تصفیہ کا متبادل حل پنجاب2023----------	722
68-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	723
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
69-	مسودہ قانون(ترمیم) تنازعہ کے تصفیہ کا متبادل حل پنجاب2023----------	724
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
70-	مسودہ قانون(ترمیم) (تنسیخ) ناپسندیدہ کو آپریٹو سوسائٹیز پنجاب2023------	726
71-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	726
	مسودات قانون (جو زیر غور لائے گئے)	
72-	مسودہ قانون(ترمیم) (تنسیخ) ناپسندیدہ کو آپریٹو سوسائٹیز پنجاب2023 ------	727
73-	مسودہ قانون(ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز2022جناب گورنر کے	
	پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا ----------	729
74-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	732
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
75-	مسودہ قانون(ترمیم) ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی پنجاب2019------	734
76-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	736
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
77-	مسودہ قانون(ترمیم) صوبائی ملازمین سوشل سکیورٹی2021 ----------	738

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
78-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	740
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
79-	مسودہ قانون ہوم بیسڈ ورکرز پنجاب 2021 ----------	742
80-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	744
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
81-	مسودہ قانون (ترمیم) دکانیں اور اسٹیبلشمنٹ پنجاب 2021 ----------	746
82-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	748
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
83-	مسودہ قانون وومن ہاسٹلز اتھارٹی پنجاب 2021 ----------	750
84-	قواعد کی معطلی ----------	752
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
85-	مسودہ قانون (ترمیم) پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی پنجاب 2020----------	754
86-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	756
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
87-	مسودہ قانون (ترمیم) میڈیکل اور ہیلتھ انسٹیٹیوشنز پنجاب 2021 ----------	758
88-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	760
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
89-	مسودہ قانون (ترمیم) شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس پنجاب 2021 ----------	762
90-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	764

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	مسودہ قانون (جوزیر غورلایا گیا)	
91۔	مسودہ قانون(ترمیم) فنانس پنجاب2021 ----------	766
92۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	769
	مسودہ قانون (جوزیر غورلایا گیا)	
93۔	مسودہ قانون(ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں2022 ----------	770
94۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	773
	مسودہ قانون (جوزیر غورلایا گیا)	
95۔	مسودہ قانون(ترمیم) جنگلی حیات تحفظ بحالی، نگہداشت پنجاب2021 --------	774
96۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	777
	مسودہ قانون (جوزیر غورلایا گیا)	
97۔	مسودہ قانون(ترمیم) جنرل پرووِیڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ پنجاب2021 ----------	778
98۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	781
	مسودہ قانون (جوزیر غورلایا گیا)	
99۔	مسودہ قانون(ترمیم) پنشن فنڈ پنجاب2021 ----------	782
100۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	784
	مسودہ قانون (جوزیر غورلایا گیا)	
101۔	مسودہ قانون روڈ سیفٹی اتھارٹی پنجاب2022 ----------	786
102۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	788
	مسودہ قانون(جوزیر غورلایا گیا)	
103۔	مسودہ قانون اریگیشن ڈرینج اینڈ ریورز پنجاب2021 ----------	790

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	منگل،10۔جنوری2023	
	جلد 42 : شمارہ 12	
104۔	ایجنڈا	795
105۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	801
106۔	نعت رسول مقبول ﷺ	802
	تعزیت	
107۔	سابق ممبر راجہ فیاض، سابق ممبر چودھری نوازالحق اور سابق ممبر محترمہ نسرین نواز کے لئے دعائے مغفرت	803
	سوالات (محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ)	
108۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا)	803
109۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جوایوان کی میز پر رکھے گئے)	815
	بدھ،11۔جنوری2023	
	جلد 42 : شمارہ13	
110۔	ایجنڈا	855
111۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	857
112۔	نعت رسول مقبول ﷺ	858
	تعزیت	
113۔	سابق ایم پی اے ملک سجاد حسین جوئیہ کے لئے فاتحہ خوانی	859
	سوالات (محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ)	
114۔	نشان زد سوالات اور ان کے جوابات	859

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
115۔	نشان زد سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	873
	سرکاری کارروائی	
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
116۔	ون ونڈو سیل، لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 17-2016 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	906
117۔	محکمہ جنگلات، حکومت پنجاب کی مدبندی حسابات برائے سال 20-2019 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	907
118۔	پنجاب (ساؤتھ) کے 17 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	907
119۔	پنجاب (ساؤتھ) کے 17 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	908
120۔	پنجاب (ساؤتھ) کے 17 اضلاع کی ڈسٹرکٹ کونسلز کی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	908
121۔	پنجاب (ساؤتھ) کی 05 میونسپل کارپوریشنز کے حسابات آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	909
122۔	ضلع ملتان کی جاری ترقیاتی سکیموں کے لئے طبی ساز و سامان کی خریداری کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 18-2017 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	909
123۔	نیشنل میٹرنل نیوبارن اینڈ چائلڈ ہیلتھ پروگرام (ہیلتھ سیکٹر) ضلع لیہ کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 18-2017 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	910

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
124۔	پنجاب ایریگیٹڈ ایگریکلچر پروڈکٹیوٹی امپروومنٹ پراجیکٹ (پی آئی پی آئی پی) (ایگریکلچر سیکٹر) ضلع بہاولپور کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 18-2017 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	910
125۔	فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی، ڈسٹرکٹ فیصل آباد کی سپیشل سٹڈی، برائے آڈٹ سال 18-2017 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	911
126۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	912
	مسودات قانون (جو زیر غور لائے گئے)	
127۔	مسودہ قانون لاہور یونیورسٹی آف بیالوجیکل اینڈ الائیڈ سائنسز 2022	913
128۔	مسودہ قانون (ترمیم) گرینڈ ایشین یونیورسٹی سیالکوٹ 2022	917
	جمعرات، 12۔ جنوری 2023	
	جلد 42 : شمارہ 14	
129۔	ایجنڈا	957
130۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	959
131۔	نعت رسول مقبول ﷺ	960
	قرارداد	
132۔	وزیر اعلیٰ پنجاب کو آئین کے آرٹیکل 130 کے ضمن 7 کے تحت اعتماد کا ووٹ لینے کے لئے قرارداد کا پیش کیا جانا	963
133۔	وزیر اعلیٰ پنجاب کو اعتماد کا ووٹ لینے کی کارروائی کا آغاز	964
134۔	وزیر اعلیٰ پنجاب جناب پرویز الٰہی کا دوبارہ کامیابی کے بعد ایوان میں خطاب	965
135۔	انڈیکس	

491

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ19۔دسمبر2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) مسودہ قانون کا پیش کیا جانا

مسودہ قانون ٹوبہ ٹیک سنگھ یونیورسٹی2022

ایک وزیر مسودہ قانون ٹوبہ ٹیک سنگھ یونیورسٹی2022ایوان میں پیش کریں گے۔

(بی) رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1۔ ایک وزیر پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سالانہ رپورٹس، برائے سال2019،2020اور2021ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ ایک وزیر گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، بہاولپور اور فورٹ منرو ڈویلپمنٹ اتھارٹیز کی سالانہ سرگرمیوں کی رپورٹس برائے سال17-2016ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

492

3- ایک وزیر نیشنل فنانس کمیشن (NFC) ایوارڈ کے نفاذ کی ششماہی مانیٹرنگ رپورٹ برائے عرصہ جنوری تا جون 2018، جولائی تا دسمبر 2018 اور جنوری تا جون 2019 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

4- ایک وزیر انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب (IDAP) کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

5- ایک وزیر کمیشن برائے حیثیت نسواں پنجاب کی سالانہ رپورٹس برائے سال 2017، 2018، 2019 اور 2020 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

6- ایک وزیر دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کی سالانہ کارکردگی رپورٹ برائے سال 20-2019 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

7- ایک وزیر پنشن فنڈ پنجاب کی رپورٹ برائے سال 18-2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

8- ایک وزیر جنرل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال 18-2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

9- ایک وزیر محتسب پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال 21-2020 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(سی) عام بحث

1- سیاسی صورتحال

2- بڑھتی ہوئی مہنگائی

493

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

سوموار،19۔دسمبر2022

(یوم الاثنین،24۔جمادی الاوّل1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر زلاہور میں شام5 بج کر57منٹ پر

جناب چیئرمین میاں شفیع محمد کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذباللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ﴿١٩﴾

سورۃ الانفطار (آیات نمبر13 تا19)

بے شک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے(13) اور بدکردار دوزخ میں(14) (یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے(15) اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے(16)اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟(17)پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟(18) جس روز کوئی کسی کا بھلا نہ کرسکے گا اور حکم اُس روز اللہ ہی کا ہوگا(19)

وَمَاعلینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

مفلس زندگی اب نہ سمجھے کوئی، مجھ کو عشقِ نبی اس قدر مل گیا
جگمگائے نہ کیوں میرا عکسِ درُوں، ایک پتھر کو آئینہ گر مل گیا
اُن کا دیوانہ ہوں اُن کا مجذوب ہوں، کیا یہ کم ہے کہ میں اُن سے منسوب ہوں
سرحدِ حشر تک جاؤں گا بے دھڑک، مجھ کو اتنا تو زادِ سفر مل گیا
جس کی رحمت سے تقدیرِ انساں کھلے، اُس کی جانب ہی دروازہ جاں کھلے
جانِ عمرِ رواں لے کے جاتی کہاں، خیر سے مجھ کو خیرالبشر مل گیا
جب سے مجھ پر ہوا مصطفیٰ کا کرم، بن گیا دل مظفر چراغِ حرم
زندگی پھر رہی تھی بھٹکتی ہوئی، میری خانہ بدوشی کو گھر مل گیا

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

تعزیت

معزز ممبر منشاء اللہ بٹ کے بھائی اور سابق وفاقی وزیر

صاحبزادہ محمد نذیر سلطان کے لئے دعائے مغفرت

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ صاحب کے بھائی وفات پا گئے ہیں لہٰذا اُن کے لئے دعا کروائی جائے۔

جناب شہباز احمد: جناب چیئرمین! سابق وفاقی وزیر صاحبزادہ محمد نذیر سلطان صاحب انتقال فرما گئے ہیں اُن کے لئے بھی دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر سابق وفاقی وزیر صاحبزادہ محمد نذیر سلطان اور خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ ایم پی اے کے بھائی کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

سوالات

(محکمہ مقامی حکومت و دیہی ترقی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(کوئی سوال پیش نہ ہوا)

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آج لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات تھے لیکن بد قسمتی سے منسٹر لوکل گورنمنٹ میاں محمود الرشید صاحب کے قریبی عزیز وفات پا گئے ہیں جنہیں اچانک جانا پڑ گیا ہے لہٰذا آج کے سوالات کو اگلے اجلاس تک pending کیا جاتا ہے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب چیئرمین: اب ہم توجہ دلاؤ نوٹسز take up کرتے ہیں۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس 1049 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔ لیکن وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس 1051 محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔

ضلع سرگودھا کے موضع چبہ پرانا میں ڈکیتی کی واردات سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! شکریہ۔ کیا وزیر اعلیٰ ازراہِ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع چبہ پرانا تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا کے رہائشی محمد بشیر ہمراہ محمد اعجاز مورخہ 23۔نومبر 2022 کو بوقت 3:45 شام واپس اپنے گھر آ رہے تھے۔ جب نزد پُل چک نمبر 8 ایم ایل بحد رقبہ چک نمبر 3 شمالی سے تھوڑا فاصلے پر تھے کہ سامنے سے دو نامعلوم باسوار Honda CG-125 برنگ سیاہ مسلح ہائے پسٹل زبردستی روک کر سائل سے نقد رقم آٹھ لاکھ روپے محمد بشیر اور ہمراہی سے i-Phone ماڈل Pro 14 نقدی رقم 75 ہزار روپے اسلحہ کے زور پر چھین کر فرار ہو گئے؟

(ب) اس واقعہ کا مقدمہ درج ہونے کے باوجود ملوث ملزمان کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا گیا۔ پولیس اپنے روایتی انداز میں خاموش ہے۔ اس واقعہ کی اب تک کی مکمل تفتیش سے آگاہ فرمائیں۔

جناب چیئرمین: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! شکریہ۔ یہ درست ہے کہ یہ وقوعہ ہوا ہے۔ اس میں مدعی ساجد علی کی درخواست پر مورخہ 23-11-2022 کو دفعہ 392 کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور رپورٹ میں انہوں نے بتایا ہے کہ تقریباً آٹھ لاکھ 76 ہزار روپے چھین کر ملزمان فرار ہوئے تھے۔ میں اس میں گزارش یہ کرنا چاہوں گا کہ اس مقدمہ کی تفتیش خضر حیات ASI کے سپرد ہوئی جس کا investigation سے تعلق ہے۔ اس نے گواہان کے بیانات دفعہ 161 کے تحت تحریر کئے اور نامعلوم ملزمان کی تلاش شروع کی۔ اس

دوران ASP/SDPO بھلوال کی سربراہی میں ایک ٹیم بھی تشکیل دی گئی۔ ہم نے اس مقدمہ میں اِس وقت تک تقریباً پانچ لوگوں کو شاملِ تفتیش کیا ہے۔ اگر محترمہ چاہیں گی تو اس کے بعد میں ان کو ان کے نام بھی بتادوں گا لیکن اس مقدمہ میں ہمیں جو lead ملی ہے وہ محمد انور ولد مولا بخش ایک ملزم تھا جس کو گرفتار کر کے شامل تفتیش کیا گیا اس کی lead پر ہم نے تقریباً پانچ چھ لوگوں کو اس وقت حراست میں لیا ہے۔ انشااللہ تعالیٰ یہ recovery بھی ہو گی اور ملزم کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش بھی کیا جائے گا۔ اس مقدمہ میں ہمیں positive lead ملی ہے اور جس بندے سے positive lead ملی ہے وہ ہماری حراست میں ہے۔

جناب چیئرمین: جی، راجہ صاحب نے جواب دے دیا ہے۔ If you have any question you can see him after the session

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، جناب خلیل طاہر سندھو!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! شکریہ۔ آپ کی وساطت سے میں راجہ بشارت صاحب سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ پچھلے تین سال بھی ان کی کوشش سے جو janitorial work کرتے ہیں، صفائی ستھرائی کا کام کرتے تھے ان کو 19 اور 20 تاریخ کو تنخواہ مل گئی تھی۔ لیکن اس دفعہ پھر وہ ہی مسئلہ ہے۔ لہٰذا آپ کی وساطت سے honorable minister راجہ بشارت صاحب سے گزارش ہو گی کہ Finance Secretary کو ہدایت فرمائیں کم از کم ان کو ٹائم پر تنخواہ تو دے دی جائے وہ لوگ تو عید والے دن بھی دیہاڑی پر جاتے ہیں۔ اس میں سے کوئی 425 لوگ ہمارے مسلم بھائی ہیں اور باقی 4 ہزار کے قریب لوگ Christians ہیں اور ابھی تک پورے پنجاب میں کسی کو بھی تنخواہیں نہیں ملیں۔ جبکہ notification کر دیا گیا ہے کہ 20 تاریخ تک تنخواہیں مل جائیں گی۔

جناب چیئرمین: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! اس میں گزارش یہ ہے کہ موصوف درست فرما رہے ہیں۔ آخری سال میں بھی یہ تھوڑا سا مسئلہ پیدا

ہوا تھا لیکن پھر ان کی نشاندہی پر ہم نے اس مسئلے کو resolve کیا اور اب بھی میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ انشااللہ تعالیٰ آج ہی اس سلسلہ میں directions جاری کی جائیں گی اور جو ہمارے بھائی جن کا آگے Christmas event آ رہا ہے we ensure انشااللہ Christmas سے پہلے ان کو تنخواہیں مل جائیں گی۔

جناب طارق مسیح گل: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، آپ بات کر لیں۔

جناب طارق مسیح گل: جناب چیئرمین! پنجاب کے اندر جتنی بھی کرسچن آبادیاں ہیں ابھی تک وہاں کوئی street lights کا اہتمام نہیں کیا گیا اور اگر کہیں کوئی street lights لگی بھی ہوئی ہیں تو وہ خراب ہیں یہ سب میں آپ کو دکھا بھی سکتا ہوں کیوں کہ یہ ہمارے کرسمس کے تہوار کا مہینہ ہے۔ اس لئے ہم ہر جگہ پر جاتے ہیں میں بھی جا رہا ہوں، خلیل صاحب بھی جاتے ہیں اور ہمارے جو minorities کے MPAs وہ بھی جا رہے ہیں ان سے لوگ شکایت بھی کرتے ہیں کہ ان کی آبادی میں street lights نہیں چل رہیں اور نہ ہی کوئی صفائی کا اہتمام ہے۔ لہذا میں humble request کرتا ہوں کہ 24 اور 25 کو ہمارا کرسمس کا عظیم تہوار ہے تو اس لئے street lights اور صفائی کے نظام کو بہتر کرنے کی کوشش کی جائے تو میرا خیال ہے کہ کچھ نہ کچھ بہتری ہو جائے گی، شکریہ۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! انہوں نے دو چیزوں کی نشاندہی کی ہے وہ ہماری Municipal Corporation اور District Council کی ذمہ داری ہے کہ صفائی ستھرائی اور جہاں کہیں streets lights خراب ہیں یا ان کے bulbs fuse ہیں۔ اس حوالہ سے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آج ہی ہدایت جاری کر دی جائے گی۔ اس ایوان کے توسط سے میں وفاقی حکومت سے گزارش کرنا چاہوں گا کہ کرسمس کے دنوں میں بجلی کی load shedding نہ کی جائے تاکہ ہمارے مسیحی بھائی بہتر طور پر کرسمس منا سکیں۔ یہ وفاقی حکومت سے pertain کرتا ہے اور میں کوئی تنقید کی بات نہیں کر رہا میں صرف request کر رہا

ہوں۔ ہمیں وفاقی حکومت کو request کرنی چاہئے کہ کرسمس کے دنوں میں ان علاقوں کو load shedding سے استثنیٰ حاصل ہونی چاہئے۔

جناب چیئرمین: جی بالکل ہماری Christian community کو ان دنوں میں load shedding سے استثنیٰ حاصل ہونا چاہئے۔

جناب علی اختر: چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، علی اختر صاحب۔

جناب علی اختر: جناب چیئرمین! ایک بہت ہی ضروری مسئلے کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ پچھلے تین سال ہمارے کسانوں نے خاص طور پر جو گنے کے کاشتکار تھے انہوں نے بہت اچھا وقت دیکھا ہے ان کو مناسب rates ملے اور شوگر مل مالکان والوں نے بھی بہت اچھا behave کیا لیکن اب ہماری بدقسمتی ہے کہ sugar mafia پھر اس وقت rule کر رہا ہے اور حالات یہ ہیں کہ ہمارے جڑانوالہ میں کٹوتی کی انتہا ہو چکی ہے اور rates مناسب نہیں دیئے جا رہے اور اس sugar mafia کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ یہ کسانوں کا بہت اہم مسئلہ ہے اور کسان اس وقت پس رہے ہیں اور جڑانوالہ میں تو بہت زیادتی ہو رہی ہے اس issue کو ہاؤس میں discuss کیا جائے ہمارے بہت سے ممبرز کو بھی اس مسئلہ کا علم اور اس کی معلومات ہیں تو وہ بھی اس پر بات کریں اور حکومت کو بتائیں اور وفاقی حکومت کو بھی اس پر لکھا جائے تاکہ یہ جو ایک sugar mafia ہے اس سے ہماری جان چھوٹ جائے، بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: راجہ صاحب اس پر میری بھی تجویز ہے کہ اگر ہم اسمبلی آگے چلاتے ہیں تو پھر زراعت پر عام بحث ہونی چاہئے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! اس پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے جو تاریخ آپ مقرر کریں گے اس دن ہم بحث کروالیں گے۔ آج ہی میں Cane Commissioner سے کہہ دیتا ہوں۔ میرے خیال سے preferably ہونا یہ چاہئے ہمارے جتنے stakeholders اس وقت ایوان میں موجود ہیں جو کسان بھائی ہیں، جن کا کاشتکاری کے ساتھ تعلق ہے اور جن کے پاس information بھی ہے ان کے ساتھ مل کر اس

سلسلہ میں Cane Commissioner کی meeting call کر لیتے ہیں اور issues discuss کر لیتے ہیں اور اس کو resolve کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ملک واصف مظہر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

ملک واصف مظہر: جناب چیئرمین! شکریہ، میں آپ کی توجہ ایک اہم معاملے کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ پچھلے تقریباً 8/7 ماہ سے وفاقی حکومت نے زکوٰۃ فنڈ روکا ہوا ہے جس سے پنجاب میں غریب مستحقین زکوٰۃ سے محروم ہیں تو میں پنجاب اسمبلی کی وساطت سے وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہوں کہ کم از کم زکوۃ کے مستحقین کے اوپر سیاست نہ کی جائے اور زکوٰۃ فنڈ پنجاب حکومت کو release کیا جائے تاکہ مستحقین زکوٰۃ کو ان کا حق مل سکے۔ شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین: جی، آپ نے صحیح کہا ہے۔

ملک خالد محمود بابر: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، آپ بہاولپور ڈویژن کی ساری تحصیلوں کا نام لے دیں کہ انہیں بھی ضلع بنایا جائے تو ہم بھی خوش ہو جائیں گے۔

ملک خالد محمود بابر: جناب چیئرمین! میں ایک قرارداد پیش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: ملک صاحب! قرارداد کو ایک طرف رکھ دیں اور پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنی ہے تو کر لیں۔

ملک خالد محمود بابر: جناب چیئرمین! شکریہ، میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کی سفارش۔۔۔

جناب چیئرمین: ملک صاحب! آپ تو قرارداد پڑھ رہے ہیں میں نے اس کی اجازت نہیں دی بلکہ میں نے تو آپ کو پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنے کی اجازت دی ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! ملک صاحب قرارداد پیش کرنا چاہتے ہیں تو اس کی انہیں اجازت قواعد کے بغیر نہیں دی جا سکتی ہاں اگر وہ پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہتے ہیں تو قرارداد سے ہٹ کر بات کر لیں اور یہ قرارداد جمع کروا دیں۔ میں request کروں گا Chair سے کہ کل کے لئے اس کو take up کر لیں تا کہ متعلقہ وزیر اس کا جواب بھی دے سکیں۔

ملک خالد محمود بابر: جناب چیئرمین! جی، ٹھیک ہے آپ میری قرارداد کو کل کے لئے رکھ لیں۔ شکریہ

جناب چیئرمین: جی، ٹھیک ہے۔ اس قرارداد کو کل کے ایجنڈے پر رکھ لیتے ہیں۔ راجہ صاحب! انہوں نے ضلع بنوانا ہے، میں نے بھی اپنی تحصیل کو ضلع بنوانا ہے، آپ نے بھی بنوانا ہے اور سب نے بنوانا ہے تو پورے پنجاب کی تحصیلیں آپ اس قرارداد میں ڈال لیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! جب یہ قرارداد پیش ہو گی تو اس کا جواب آ جائے گا۔

تحاریک التوائے کار

جناب چیئرمین: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار غضنفر عباس چھینہ صاحب کے محکمہ سے متعلق ہے جو کہ سیدہ زہرا نقوی کی ہے۔۔۔ وہ تشریف فرما نہ ہیں لہٰذا اسے pending کرتے ہیں۔ اگلی تحریک التوائے کار جناب محمد طاہر پرویز کی ہے۔۔۔ تشریف فرما نہیں ہیں، اگلی بھی تحریک التوائے کار جناب محمد طاہر پرویز کی ہے۔۔۔ تشریف فرما نہ ہیں۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 22/220 محترمہ شاہدہ احمد کی ہے۔ جی، محترمہ!

صحافیوں کی کمیٹی بنا کر میڈیا مالکان سے مذاکرات کر کے تنخواہوں و دیگر مسائل کے بارے میں پالیسی بنانے کا مطالبہ

محترمہ شاہدہ احمد: جناب چیئرمین! شکریہ، میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی

جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ سول سوسائٹیactivist سید کوثر عباس نے اپنے یوٹیوب چینل پر صحافیوں کے مسائل کے حوالے سے کچھ اہم نکات اٹھائے ہیں جس میں شہید صحافی صدف نعیم سے متعلق ایک آڈیو share کی گئی جس میں وہ اپنے مالی مسائل کا تذکرہ کر رہی ہیں کہ ان کو کئی ماہ سے تنخواہ نہیں مل رہی۔

جناب سپیکر! صحافی خواتین و حضرات دن رات محنت کر کے رپورٹنگ کرتے ہیں اور عوامی مسائل پر توجہ دلاتے ہیں تو یہ اس قوم کے ہیروز ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب سمیت تمام حکومتوں کو ان کے مسائل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے لہٰذا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ صحافیوں کے مسائل سے متعلق ایک کمیٹی جس میں صحافیوں و سول سوسائٹی کو شامل کیا جائے اور میڈیا مالکان سے مذاکرات کر کے field کے صحافیوں کی تنخواہوں اور دیگر مسائل سے متعلق پالیسی بنائی جائے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! گزارش یہ ہے کہ محترمہ نے جس اہم issue کی طرف اس معزز ایوان کی توجہ مبذول کروائی ہے وہ درست ہے لیکن میں یہاں پر تھوڑی سی وضاحت کرنا چاہوں گا کہ چونکہ انہوں نے محترمہ صدف نعیم صاحبہ کا نام لیا ہے تو میرے خیال میں محترمہ بھی اس بات کی شاہد ہیں اور یہ پورا معزز ایوان بھی اس بات کا شاہد ہے کہ انہیں وفاقی حکومت کی طرف سے بھی اور صوبائی حکومت کی طرف سے compensate کیا گیا ہے اور ان کے ادارے کی طرف سے بھی بارہا یہ وضاحت آئی ہے اور یہ کہا گیا ہے کہ انہیں تنخواہ ملتی رہی ہے بلکہ جہاں تک میرا علم ہے کیونکہ میں نے اخبارات میں پڑھا تھا کہ ان کے ادارے نے یہ کہا تھا کہ ان کے بچوں کی تعلیم وغیرہ کا بھی وہ بندوبست کریں گے تو ان کے لواحقین کا خیال رکھا جا رہا ہے لیکن اس معاملے کو حتمی طور پر طے کرنے کے لئے کہ مالکان صحافی حضرات کو تواتر کے ساتھ payments کریں اور انہیں تنخواہیں ملنی چاہئیں۔ اس بات سے کسی کو بھی اختلاف نہیں ہے لیکن میں گزارش یہ کروں گا کہ اس سلسلے میں حکومت اپنے طور پر وقتاً فوقتاً یہ کوشش کرتی رہتی ہے اور اب بھی میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ محترمہ نے ایک

پوائنٹ اٹھایا ہے جو کہ حکومت کے notice میں آیا ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ میں آج ہی سیکرٹری انفارمیشن سے اس بات کو discuss کروں گا and we will try to make it sure کہ ہمارے صحافی بھائیوں کی payments وقت پر ہونی چاہئیں۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ راجہ صاحب کے جواب سے مطمئن ہیں؟

محترمہ شاہدہ احمد: جناب چیئرمین! جی، میں مطمئن ہوں۔ شکریہ

جناب چیئرمین: جی، ٹھیک ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار 22/224 محترمہ عائشہ اقبال کی ہے۔ جی، محترمہ!

لاہور شیخوپورہ روڈ کے اطراف میں آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

محترمہ عائشہ اقبال: جناب چیئرمین! شکریہ، میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ لاہور تا شیخوپورہ روڈ کے اطراف میں بہت سی فیکٹریاں اور کارخانے ہیں خاص طور پر کوٹ عبدالمالک جس کی آبادی لاکھوں میں ہے، اس کے ارد گرد سینکڑوں فیکٹریاں آلودگی پھیلا رہی ہیں۔ فیکٹریوں کا استعمال شدہ پانی بور کر کے زیر زمین ڈالا جا رہا ہے۔ ہر وقت آسمان پر دھوئیں کے بادل چھائے رہتے ہیں۔ فیکٹریوں میں آنے جانے والے بڑے ٹرک اور ٹرالوں کی وجہ سے لاہور شیخوپورہ روڈ اکثر بلاک رہتا ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ ہیپاٹائٹس، ٹی بی، کینسر اور پھیپھڑوں کے امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں لہٰذا استدعا ہے کہ حکومت اس معاملہ کو سنجیدگی سے لے، آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں یا روڈ بلاک کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور فیکٹریوں کو شہری آبادی سے دُور منتقل کیا جائے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! شکریہ، یہ درست ہے کہ اس وقت لاہور میں "سموگ" effect کر رہی ہے اور اس پر کوئی دوسری رائے نہیں ہے لیکن اگر میں یہاں پر یہ کہوں کہ "کم" ہے تو میں غلط نہیں کہوں گا مگر میں محترمہ کی خدمت میں اتنی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر ہم air quality کے figures comparatively last year کے مقابلے میں دیکھیں تو آپ کو ایک واضح فرق نظر آئے گا اور یہ فرق صرف اس لئے آیا ہے کہ حکومتی سطح پر اس سلسلے میں کوششیں کی جا رہی ہیں۔ میں یہاں پر آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہوں گا کہ اس وقت دو جگہ پر مختلف کارروائی کی جا رہی ہے۔ ایک تو اس معاملے کو لاہور ہائی کورٹ نے take up کیا ہوا ہے اور ہائی کورٹ کی طرف سے حکومت پنجاب اور محکمہ تحفظ ماحول کو ہدایات مل رہی ہیں جس کے مطابق ہم کام کر رہے ہیں۔ آپ کے notice میں ہے کہ سکولوں میں دو دن کی اضافی چھٹیاں کر دی گئی ہیں۔ Heavy vehicles کے شہر میں آنے کے لئے timing مقرر کر دی گئی ہے لیکن میں یہ بھی عرض کرنا چاہوں گا کہ پہلی دفعہ یہ ہوا ہے کہ چیف منسٹر پنجاب چودھری پرویز الٰہی صاحب کی ذاتی کاوشوں کی وجہ سے اس وقت لاہور میں ہماری چھ vehicles ایسی ہیں جو smog emission ہے تو اس پر کام جاری ہے اور دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ جہاں تک فیکٹریوں کا تعلق ہے تو میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ محترمہ نے شیخوپورہ روڈ کی بات کی ہے تو اس روڈ پر ہم نے درجنوں کے حساب سے فیکٹریاں seal کی ہیں اور لاکھوں روپے جرمانہ بھی کیا ہے جس کی میں محترمہ کو تفصیل فراہم کر سکتا ہوں۔ اسی طرح ہماری کوشش ہے کہ اس علاقے میں چلنے والے اینٹوں کے بھٹوں کو زیادہ سے زیادہ "زگ زیگ ٹیکنالوجی" پر لے کر جائیں تاکہ ان کے دھوئیں سے آلودگی نہ پھیلے۔ سب سے اہم بات جو آپ کے علم میں بھی ہے کہ فصلوں کی باقیات کو آگ لگائی جاتی تھی، پہلے اس کا ذمہ دار ڈپٹی کمشنر ہوتا تھا۔۔

(اذان عشاء)

جناب چیئرمین: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں یہ گزارش کر رہا تھا کہ ہم بھٹوں کو بھی zigzag technology پر لے کر گئے ہیں لیکن

ہمارے لئے سب سے بڑا issue فصلوں کی باقیات کو تلف کرنے کا تھا۔ پہلے یہ ذمہ داری ڈپٹی کمشنر کی ہوا کرتی تھی لیکن first time ہم یہ ذمہ داری نچلی سطح پر لے کر گئے ہیں اور یہ ذمہ داری ہر حلقے کے پٹواری کو سونپی گئی ہے کہ اگر اس کے حلقے میں کسی بھی جگہ فصلوں کی باقیات کو آگ لگائی جائے گی تو اس کا ذمہ دار اُس کو ہی ٹھہرایا جائے گا۔ اس سے فضائی آلودگی میں کافی کمی آئی ہے۔ میں اس بات کو دوبارہ دہرانا چاہتا ہوں کہ as compared to previous years اس دفعہ سموگ کم ہے لیکن میں پھر بھی بحثیت government representative آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم foreign technology بھی لے کر آرہے ہیں اور ہماری کوشش یہ ہوگی کہ سموگ کا جلد از جلد خاتمہ ہو اور اس کے لئے ہم کوشاں ہیں۔

جناب چیئرمین: راجہ صاحب! میں اس میں ایک چیز کا اضافہ کروں گا کہ جو کسان اپنی فصلوں کے residue کو آگ لگاتے ہیں اس کے لئے کوئی ایسی مشین تیار کی جائے جس سے اس کو تلف کیا جائے تاکہ آگ لگانے سے بچا جا سکے اور یہ کوئی ایسی راکٹ سائنس بھی نہیں ہے۔ اس سے شہروں اور دیہاتوں دونوں کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! ہم وہ مشینیں import کر رہے ہیں اور کسانوں کو اِنشاءاللہ تعالیٰ کم قیمت پر فراہم کریں گے۔

سرکاری کارروائی

جناب چیئرمین: جی، اِنشاءاللہ۔ اب ہم government business شروع کرتے ہیں۔

جناب محمد الیاس: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR. CHAIRMAN: Now, we take up the introduction of Bill and laying of reports. Minister for Parliamentary Affairs!

مسودہ قانون ٹوبہ ٹیک سنگھ یونیورسٹی2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I introduce the University of Toba Tek Singh Bill 2022.

MR CHAIRMAN: The University of Toba Tek Singh Bill 2022 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Higher Education for report within two months. Minister for Parliamentary Affairs!

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 20-2019اور 2021کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Reports of the Punjab Public Service Commission for the Years 2019, 2020 & 2021.

MR CHAIRMAN: The Annual Reports of the Punjab Public Service Commission for the Years 2019, 2020 & 2021 have been laid.

گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، بہاولپور اور فورٹ منرو ڈویلپمنٹ اتھارٹیز کی سالانہ سرگرمیوں کی رپورٹیں برائے سال 17-2016کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Activity Reports of Gujranwala, Multan,

Faisalabad, Rawalpindi, Bahawalpur and Fort Munro Development Authorities, for the Year 2016-17.

MR CHAIRMAN: The Annual Activity Reports of Gujranwala, Multan, Faisalabad, Rawalpindi, Bahawalpur and Fort Munro Development Authorities, for the Year 2016-17 have been laid.

نیشنل فنانس کمیشن ایوارڈ کے نفاذ کی ششماہی کی مانیٹرنگ کی رپورٹ برائے عرصہ جنوری تا جون 2018، جولائی تا دسمبر 2018 اور جنوری تا جون 2019 کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Reports on Biannual Monitoring on the Implementation of National Finance Commission (NFC) Award for the Periods from January to June 2018 and July to December 2018, January to June 2019.

MR CHAIRMAN: The Reports on Biannual Monitoring on the Implementation of National Finance Commission (NFC) Award for the Periods from January to June 2018 and July to December 2018, January to June 2019 have been laid.

انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2017 کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Report of Infrastructure Development Authority of the Punjab (IDAP) for the Year 2017.

MR CHAIRMAN: The Annual Report of Infrastructure Development Authority of the Punjab (IDAP) for the Year 2017 has been laid.

کمیشن برائے حیثیت نسواں پنجاب کی سالانہ رپورٹیں برائے سال18-2017 اور 20-2019کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Reports of Punjab Commission on the Status of Women for the Years 2017, 2018, 2019 & 2020.

MR CHAIRMAN: The Annual Reports of Punjab Commission on the Status of Women for the Years 2017, 2018, 2019 & 2020 have been laid.

دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کی سالانہ کارکردگی رپورٹ برائے سال20-2019کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Performance Report of Punjab Daanish Schools and Centers of Excellence Authority for the Year 2019-20.

MR CHAIRMAN: The Annual Performance Report of Punjab Daanish Schools and Centers of Excellence Authority for the Year 2019-20 has been laid.

پنشن فنڈ پنجاب کی رپورٹ برائے سال 2017-18 کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Report of the Punjab Pension Fund for the Year 2017-18.

MR CHAIRMAN: The Annual of the Punjab Pension Fund for the Year 2017-18 has been laid.

جنرل پراویڈنٹ انوسٹمنٹ فنڈ پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2017-18 کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Report of the Punjab General Provident Investment Fund for the Year 2017-18.

MR CHAIRMAN: The Annual Report of the Punjab General Provident Investment Fund for the Year 2017-18 has been laid.

محتسب پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2021 کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Report of Ombudsman Punjab for the Year 2021.

MR CHAIRMAN: The Annual Report of Ombudsman Punjab for the Year 2021 has been laid.

پوائنٹ آف آرڈر

جناب محمد الیاس: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، چنیوٹی صاحب!

چنیوٹ فیصل آباد روڈ کو PPP mode میں شامل کرنے کی بجائے ADP میں شامل کرنے کا مطالبہ

جناب محمد الیاس: جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ گزارش یہ ہے کہ ہمارے ضلع چنیوٹ سے گزرنے والا چنیوٹ فیصل آباد روڈ کوئی بارہ تیرہ سال سے تعطل کا شکار ہے۔ بجٹ 23-2022 میں اِس روڈ کو PPP mode میں شامل کر دیا گیا تھا میں نے احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ اس روڈ کو PPP mode میں شامل کرنے کی بجائے ADP میں شامل کیا جائے تا کہ یہ کام جلدی ہو سکے۔ اُس وقت کے چیف سیکرٹری پنجاب نے کہا کہ آپ اس معاملے کو قرارداد کے ذریعے سے لے آئیں تا کہ کارروائی آگے چل سکے۔ 23 جون 2022 کو میں نے ایک قرارداد پیش کی کہ اِس روڈ کو PPP mode سے نکالا جائے اور ADP میں شامل کیا جائے۔ وہ قرارداد متفقہ طور پر پاس کی گئی میں اُس کی کاپی بھی مہیا کر دیتا ہوں۔ میں بہت پُر امید تھا کہ اب اس پر کارروائی شروع ہو جائے گی لیکن مجھے کوئی تین ہفتے پہلے محکمہ سی اینڈ ڈبلیو نے بتایا کہ 5 روڈز کی سکیمیں PPP mode میں تھیں جن کو ہم نکلوا رہے ہیں، 4 نکل گئی ہیں اور یہ چنیوٹ فیصل آباد والی روڈ رہ گئی ہے آپ ابھی انتظار کریں۔ میں پچھلے ہفتے گیا تو سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو نے بتایا کہ ہمیں تو چیئرمین پی اینڈ ڈی کی طرف سے یہ ہدایت آئی ہے کہ چنیوٹ فیصل آباد روڈ کو دوبارہ PPP mode میں شامل کیا جائے۔

جناب چیئرمین! اگر اس کو PPP mode میں ہی رکھنا تھا تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ اِس اسمبلی کے ساتھ مذاق ہے۔ یہ قرارداد پھر اسمبلی سے کیوں پاس کروائی گئی؟ اس طرح سے اُس وقت کے چیف سیکرٹری کے آرڈر کی بھی نفی ہوتی ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ بیوروکریسی اتنی زور آور اور غالب ہے کہ وہ اسمبلی کے احکامات، اسمبلی کی قراردادوں کو bulldoze کر دیتی ہے اور اپنے چیف سیکرٹری کے احکامات کو بھی bulldoze کر دیتی ہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ آپ اس

قرارداد کا ریکارڈ نکلوائیں، 23جون 2022 کا ریکارڈ نکلوائیں، آپ کو audio recording ملے گی، اس کی video recording ملے گی اور سارا ریکارڈ ملے گا تو میرا سوال یہ ہے کہ وہ قرارداد کدھر گئی؟۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، thank you جناب محمد بشارت راجہ جواب دے رہے ہیں۔ ان کا جواب سن لیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! اس میں دو چیزیں ہیں۔ میں جناب محمد الیاس صاحب سے اختلاف نہیں کرتا اور یہ درست فرما رہے ہیں۔ انہوں نے قرارداد بھی دی ہو گی لیکن پہلے ان کو confirm کر لینا چاہئے کہ کیا اسمبلی سے وہ قرارداد گورنمنٹ کے پاس گئی ہے یا نہیں؟ اگر وہ قرارداد گورنمنٹ کے پاس گئی ہے تو مجھے وہ اس کی کاپی دے دیں۔ میں ان کی میٹنگ منسٹر فنانس سے بھی کروادوں گا اور منسٹر C&W سے بھی کروادوں گا لیکن شرط یہ ہے کہ کیا قرارداد اُن کے پاس پہنچی بھی ہے یا نہیں۔

جناب محمد الیاس: جناب چیئرمین!۔۔۔

جناب چیئرمین: چنیوٹی صاحب! ایک منٹ میری بات سن لیں۔ راجہ صاحب نے فرمایا ہے کہ اگر وہ قرارداد اس ہاؤس سے پاس ہوئی ہے، نمبر 2 اس کی کاپی وہاں پہنچی ہے یا نہیں پہنچی، آپ یہ دونوں ثبوت جناب محمد بشارت راجہ کو دے دیں وہ انشاءاللہ آپ کی help کریں گے۔ اب محترمہ راشدہ خانم صاحبہ نے کوئی بات کرنی ہے۔

جناب محمد الیاس: جناب چیئرمین!۔۔۔

جناب چیئرمین: چنیوٹی صاحب! شکریہ۔ جی، محترمہ راشدہ خانم صاحبہ! آپ بات کریں۔

جناب محمد الیاس: جناب چیئرمین! میری وزیر قانون سے بات ہوئی ہے انہوں نے کہا ہے کہ ہمارے سامنے یہ قرارداد پیش کی گئی جو کہ پنجاب اسمبلی سے پاس ہوئی ہے۔ اب یہ ریکارڈ پیش کرنا ایک MPA کی ذمہ داری نہیں بنتی بلکہ یہ محکموں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسمبلی سے پوچھیں۔ میں نے جو قرارداد پڑھی ہے کہ میں اس کا ریکارڈ پیش کر دوں گا۔۔۔

جناب چیئرمین: چلیں! thank you. جی، ریکارڈ لے لیتے ہیں۔ محترمہ راشدہ خانم!

محترمہ راشدہ خانم: جناب چیئرمین! میں آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہ رہی ہوں کہ آپ کا بہت بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا ہے۔ بات یہ ہے کہ ہم لوگ جب آتے ہیں اور روزانہ دیکھتے ہیں کہ کتنے accidents ہوتے ہیں، کتنے لوگ مر رہے ہیں اور کتنے گر رہے ہیں۔ پولیس والے کھڑے ہوئے ہیں، میں نے 9 سے 10 سال کے بچوں کو بائیک چلاتے ہوئے دیکھا اور خود پکڑا لیکن پولیس والے آرام سے یوں ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کے کھڑے ہوتے ہیں۔ میں نے انہیں کہا کہ یہ دوسروں کی موت کا سبب بھی بنیں گے اور ہماری موت کا بھی سبب بنیں گے۔ میری گاڑی سے بھی وہ لوگ ٹکرائے ہیں اور کوئی کسی کو نہیں پکڑ رہا۔ اگر 20 موٹر بائیک والے گزرتے ہیں تو اس میں سے 16 لوگوں نے helmet نہیں پہنے ہوتے اور ایک ایک بائیک پر تین تین بندے بیٹھے ہوتے ہیں اور کبھی چار چار بندے بیٹھے ہوتے ہیں لیکن کوئی notice نہیں لیا جاتا جبکہ یہ بل پاس ہوا تھا کہ چاہے خاتون بھی ہو اس نے بھی helmet پہنی ہو لیکن یہاں پر مرد بھی helmet نہیں پہنتے۔ اب تو گرمی بھی نہیں ہے کہ helmet پہننا مشکل ہو۔ اس لئے میری آپ سے درخواست ہے کہ اس پر سختی سے عمل کرایا جائے۔ وہ چھوٹے سے راستے سے قلائی بازیاں کر کے نکل جاتے ہیں۔ جگہ جگہ پولیس والے کھڑے ہوتے ہیں اور کوئی ان کو نہیں پکڑتا۔ اتنی لاقانونیت ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ راجہ صاحب! میڈم صاحبہ نے دو باتیں کی ہیں، juvenile driving جو بچے چلاتے ہیں۔ دوسرا خواتین اور مرد helmet نہیں پہنتے۔ یہ بڑی valid بات ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! we will try to implement it. انشاءاللہ

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب چیئرمین!۔۔۔

جناب چیئرمین: انشاءاللہ implement ہو گا۔ میڈم! اب آپ نے بات کرنی ہے۔

محترمہ مہوش سلطانہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بہت شکریہ۔ جناب چیئرمین! میں آپ کی توجہ ایک issue کی طرف دلانا چاہتی ہوں اور اس میں چاہوں گی کہ میری اس پر معاونت بھی کی جائے۔ ہمارا جو چوآسیدن شاہ کھیوڑا کا روڈ ہے اس پر دو مہینے قبل ایک بہت serious accident

ہوا تھا جس میں ایک ہی گھر کے چھ لوگ وفات پا گئے تھے۔ باراتی واپس جا رہے تھے، اس میں دلہا، دلہن اور ان کی پوری فیملی شامل تھی۔ اس وقت اسی کے ساتھ صدف نعیم صاحبہ کی death ہو گئی تو ظاہر ہے ساری گورنمنٹ کی توجہ صدف نعیم کی طرف ہو گئی اللہ تعالیٰ ان کی بھی مغفرت کرے۔ اس وقت CM صاحب نے کھیوڑا والے accident کا نوٹس بھی لیا تھا لیکن اس کے بعد اس پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ دوسرا یہ کہ ان کے باقی لواحقین بہت غریب خاندان سے تعلق رکھتے ہیں لہٰذا ان کی کوئی financial compensation کی جائے۔ اس کے علاوہ دوسرا ایک اہم issue ہے جو اس کے related تھا کہ جب کھیوڑا روڈ پر accident ہوا تو وہاں پر تحصیل چوآسیدن شاہ اور تحصیل پنڈ دادن خان میں heavy traffic کو بند کر دیا گیا تھا کہ دن کے وقت میں اس پر روڈ پر اور شہر میں سے نہیں گزر سکتی لیکن اس کی وجہ سے وہاں کے بہت سارے لوگوں کا روزگار متاثر ہوا ہے کیونکہ وہ سارا mining area ہے وہاں پر coal mine, limestone, sandstone, gypsum اور نمک کا کاروبار ہے ۔ ظاہر ہے کہ سب loading and transportation ٹرک کے ذریعے ہوتی ہے اس کی وجہ سے وہ لوگ بہت suffer کر رہے ہیں چوآسیدن شاہ میں تو پھر بھی بائی پاس کا option ہے لیکن کھیوڑا والوں کے لئے بہت زیادہ serious مسئلہ ہے کیونکہ وہاں دن کے ٹائم میں ٹرک نہیں گزر سکتے۔ اس کے علاوہ ورکشاپس اور ہوٹلز بلکہ بہت سارے لوگوں کی اس ban کی وجہ سے life disturb ہے تو میں چاہوں گی کہ گورنمنٹ اس کو considered کرے اور DCO صاحب سے consultation کر کے اس کا کوئی way out نکالا جائے تاکہ جو لوگوں کو problem ہے اس کا حل ہو سکے۔ مزید یہ کہ اس accident میں جن فیملی کی death ہوئی تھی اگر ان کے لئے financial compensation possible ہے جیسے اس ٹائم CM صاحب نے نوٹس بھی لیا تھا تو اس کو ضرور considered کیا جائے۔ بہت شکریہ۔

محترمہ ذکیہ خان: جناب چیئرمین!۔۔۔

جناب چیئرمین: جناب محمد بشارت راجہ جواب دینا چاہ رہے ہیں۔ Do you want to speak on the same topic?

MS ZAKIA KHAN: No, no...something on environment...

MR CHAIRMAN: Please let him reply then.

MS ZAKIA KHAN: ok.

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! گزارش یہ ہے کہ جس طرح میری عزیزہ نے فرمایا ہے اگر اس وقت چیف منسٹر صاحب نے کوئی announcement کی ہے تو I assure you.، میں آپ کے توسط سے محترمہ کو بھی یقین دلاتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ we will honor that commitment. یہ مجھے detail دے دیں اور میں insure کروں گا کہ جو compensation چیف منسٹر صاحب کی طرف سے announce کی گئی تھی وہ ان تک پہنچے۔ باقی ٹریفک کے متعلق میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ جو ٹریفک کے متعلقہ حکام ہیں ان سے یہ کہا جائے گا کہ وہاں کے لئے کوئی ٹریفک پلان بنائیں کیونکہ ان کا فرمانا درست ہے وہاں coal mines بھی ہیں، سیمنٹ فیکٹریاں بھی ہیں اور وہاں پر ہیوی ٹریفک کا بہت زیادہ چلنا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس کے لئے کوئی ٹریفک پلان بھی بنائیں گے لیکن compensation کی حد تک میں انہیں assure کرتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ ہم اپنی commitment کو پورا کریں گے۔

جناب چیئرمین: انشاءاللہ تعالیٰ۔ محترمہ ذکیہ خان صاحبہ! آپ نے بات کرنی تھی۔

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب چیئرمین! میں اس میں کچھ add کر سکتی ہوں۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب چیئرمین!. one point just for the information. اس ٹائم CM صاحب کی طرف سے خبر آئی تھی وہ یہ تھی کہ he took notice تو ان کی کوئی announcement نہیں تھی۔ اگر کوئی possibility ہے اور ان کی کوئی financial compensation ہو سکتی ہے تو please اس کو consider کر لیں۔

جناب چیئرمین: جی، محترمہ ذکیہ خان! آپ بات کر لیں۔ آپ detail دے دیں۔ اگر announcement نہیں بھی ہوئی تو جناب محمد بشارت راجہ آپ کی help کریں گے۔

محترمہ ذکیہ خان: جناب چیئرمین! شکریہ۔ میں environment پر بات کرنا چاہ رہی تھی جیسے آج کل موسم ہے اور فوگ ہے۔ یقیناً فوگ پہلے سے کم ہوا ہے۔ اس کی ایک یہ بھی وجہ ہے کہ ابھی تک زیادہ سردی نہیں پڑی۔ جب بہت زیادہ سردی پڑتی ہے تو فوگ بڑھتا ہے اس موسم میں شکر الحمدللہ it's much better آپ نے جو آج بات کی ہے اور جناب محمد بشارت راجہ صاحب نے بات کی ہے I really agree with you. دونوں کی بات درست ہے۔ مگر جب تک گورنمنٹ زمیندار کو مشینری نہیں دیتی تب تک پٹواری ان پر fine نہ لگائے۔ مشینری پہنچے، ان کے پاس کوئی equipment ہو، to plow in the stubs of the rice or the stubs of the wheat then only they should be fined if they have the machinery, without it زیادتی ہوتی ہے ہم fine لگا دیتے ہیں مگر ان کو ٹائم پر سہولت نہیں پہنچتی۔ میں یہ point out کرنا چاہتی ہوں مگر I really appreciate جو پہلے آپ نے بھی کہا اور راجہ صاحب نے بھی بات کی۔ Thank you so much.

جناب چیئرمین: جی، ڈاکٹر صاحب!

جناب مظفر علی شیخ: جناب چیئرمین! شکریہ۔ میں آپ کے توسط سے اپنے باقی سارے ساتھیوں اور ہاؤس سے کچھ گزارشات کرنا چاہتا ہوں کہ میری پہلی گزارش population کے outburst کے متعلق ہے۔ کہنے کو پاکستان کی آبادی 22 کروڑ اور صوبہ پنجاب کی آبادی 12 کروڑ ہے لیکن اگر observation کی بات کی جائے تو میرے خیال کے مطابق یہ آبادی اب 25 کروڑ کے اوپر پہنچ چکی ہے۔ ابھی تک کوئی census کا بندوبست نہیں کیا گیا، سن رہے ہیں کہ digital census ہو رہا ہے اور یہ complete ہو جائے گا۔ کسی بھی ملک کے اندر سب سے پہلے جب تک آپ کو اپنی population کا ہی نہیں پتا تو آپ اس کے متعلق کوئی economic plan یا کوئی ٹریفک پلان یا کوئی residential plan کیسے بنا سکتے ہیں۔ آج جس بھی شہر کے اندر چلے جائیں چھوٹا قصبہ ہو، بڑا شہر ہو ہر چوک کے اندر traffic block ہوئی ہوتی ہے لوگ ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش میں accident کر رہے ہیں۔ آج بھی جو زیادہ تر باتیں ہوئی ہیں کہ یہ موٹر سائیکل کا accident ہو گیا تو اس میں سب سے بڑی وجہ کیا ہے کہ ہمارے شہروں کی سڑکیں اور

ہمارے قصبات کے بازاروں کا حجم وہی ہے لیکن اُس کے اوپر سے گزرنے والی population دو سے تین گنا بڑھ چکی ہے۔

جناب چیئرمین! میں عرض کرتا ہوں کہ کوئی ایک ایسا دن رکھ لیں یہ ہمارا بہت بڑا اعفریت ہے اور یہ جن بوتل سے باہر آچکا ہوا ہے یہ تو میں میاں نواز شریف صاحب کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے 1990 میں یہ ویژن دیا کہ کوئی ایک ایسا channel ہونا چاہئے جو پورے ملک کو ملائے اور وہ آسان channel ہو جو کہ آج motorway کی صورت میں موجود ہے یقین کریں اگر یہ channel بھی موجود نہ ہوتا ہے اور ہمیں صرف جی ٹی روڈ کو استعمال کرنا پڑتا تو میں یقین کے ساتھ بات کرتا ہوں کہ لاہور سے اسلام آباد کا فاصلہ 12 گھنٹوں سے پہلے طے نہ ہوتا اور لوگ ایک دوسرے کو مار رہے ہوتے۔ سڑکوں کے اوپر اتنا رش ہوتا ہے اس معاملے کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے آپ kindly اس کے لئے پورا ایک دن مختص کریں اور ہمارے اگلے جو plan ہیں وہ ہماری population کو مد نظر رکھ کر بنائے جائیں اور نمبر دو پر یہ ہے کہ with kind allocation from the government ہمارے گوجرانوالہ سے لے کر سکھیکی براستہ حافظ آباد سی پیک کا حصہ تھا ایک سڑک منظور ہوئی جو کہ ابھی بھی بن رہی ہے لیکن اُس کی speed اتنی slow ہے اور اُس کے ذریعے اتنی زیادہ pollution ہمارے شہر حافظ آباد کے اندر پھیلی ہوئی ہے کہ یقین کریں میں چونکہ ایک practicing doctor ہوں تو اس صرف pollution کی وجہ ہمارے بائی پاس کے اوپر سڑک کا جو water bound سے پہلے کا مرحلہ ہوتا ہے وہ مکمل کر دیا گیا ہے لیکن اُس کے اوپر کوئی کام نہیں ہو رہا انتظامیہ سوئی ہوئی ہے کوئی اُس کا نوٹس نہیں لے رہا وہ اتنا بڑا 7 سے 8 ارب روپے کا منصوبہ ہے لیکن اُس کے اوپر کون کام کرے گا؟ kindly یہ میری humble submission ہے کہ ان ساری چیزوں کا بھی نوٹس لیا جائے کیا ہماری governments کے ذمے یہی رہ گیا ہے کہ بندے بیمار کر کر کے ہسپتالوں میں پہنچاتے جائیں اور پھر ہم یہ شکوہ کریں کہ ہمارے پاس ہسپتال بھی پورے نہیں ہیں، جو ہم کر سکتے ہیں وہ تو ہمیں کرنا چاہئے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی، رانا منور غوث صاحب!

رانا منور حسین: جناب چیئرمین! میں ایک اہم مسئلہ کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں جس طرح سے چوآسیدن شاہ کا مسئلہ زیر بحث آیا اور فیصل آباد سرگودھا روڈ کی، چنیوٹ روڈ کی بات ہوئی یہ سرگودھا فیصل آباد روڈ سے ملحقہ میرا حلقہ ہے جہاں پر stone crushing industry ہے اور پورے پنجاب میں وہاں سے stone crush supply ہوتی ہے buildings کے لئے، سڑکوں کے لئے ہر جگہ یہ معاونت سرگودھا سے ہی maximum ہو رہی ہے۔

جناب چیئرمین! 17-2016 کی ADP سے یہ سڑک شروع ہوئی اور اب تک اس سڑک کا کام جاری ہے اور دو اجلاس پہلے میرا سوال سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ سے تھا وہ میرا question put up ہوا تو اُس پر ہاؤس میں منسٹر صاحب کی طرف سے assurance دی گئی کہ ہم وہ سڑک مکمل کروائیں گے منسٹر صاحب وہاں پر تشریف لے کر جائیں گے تو میں نے اُن کو کہا کہ وہاں پر ایک مستری اور دو مزدور لگے ہوئے ہیں تو شاید اس بات کا تمسخر اُڑایا گیا وہ ایک مستری اور مزدور کی بات میں نے اس لئے کی تھی وہ concrete rigid pavement بن رہی ہے concrete والی سڑک بن رہی ہے کیوں کہ وہاں پر slash تھی بہت بڑی heavy traffic وہاں سے گزرتی ہے تھوڑا سا 6 کلو میٹر کا ٹکڑا رہ گیا ہے ADP میں ہدف دیا گیا تھا کہ 2022 میں سڑک نے مکمل ہونا ہے تو میری آپ سے یہ گزارش ہے کہ اُس سڑک کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے کیوں کہ وہ علاقہ پورے پنجاب کی سڑکوں کو بنا رہا اور وہاں کی جو mines & minerals ہیں وہاں سے تین سے چار مدوں میں اربوں روپے کی رقم پنجاب گورنمنٹ کو آرہی ہے پہاڑیوں سے، ٹول ٹیکس سے اور جو ہمارا main highway سرگودھا فیصل آباد روڈ ہے اُس کے اوپر 2 جگہ پر چیک پوسٹیں لگی ہوئی ہیں جہاں سے اربوں روپیہ income آرہی ہے اگر اُس کو پورا calculate کیا جائے تو کم از کم 30 ارب روپیہ سرگودھا سے سالانہ stone crush کی مد سے پنجاب حکومت کو آرہا ہے لیکن صرف ایک سڑک ہے جس کی total cost پونے 2 ارب روپیہ ہے وہ بھی 16-2015 سے اب تک رینگ رینگ کے اسمبلی میں بار بار شور مچا کر پوائنٹ آف آرڈر پر بات کر کے بار بار question put کروا کے آپ نے مہربانی کی جو پہلے سپیکر صاحب تھے جو آج کل چیف منسٹر ہیں انہوں نے پوری طرح سے توجہ دی اور حکم دیا کہ یہ سڑک مکمل ہونی چاہئے۔

جناب چیئرمین: بہت مہربانی۔ جی، سید یاور عباس بخاری!

سید یاور عباس بخاری: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم۔ جناب چیئرمین!Thank you very much۔یہ قصہ پنجاب کی ایک بچی کا ہے تھوڑا سا وقت گزر چکا ہے جناب محمد بشارت راجہ صاحب کو اس بارے میں علم بھی ہو گا کیوں کہ یہ اتنا سنگین ایشو ہےPhotoshop کر کے ہماری بچیوں کوblackmail کیا جاتا ہے اُن کو خودکشی کی طرف دھکا دیا جاتا ہے یہ اوکاڑہ کا ایک گاؤں حویلی لکھا وہاں پر نبیلہ نامی ایک بچی جس کے تین بچے تھے وہاں پر ایک gangکام کر رہی ہے جس نے اُس کےphotos کوPhotoshop کیا بہودہ تصویریں بنائیں اُس کو مجبور کیا اور گاؤں والوں نے بھی اُس کو برا بھلا کہا وہ اپنے خاوند کے پاس گئی جو خدا کا شکر ہے کچھ سوچنے والا بندہ تھا وہ FIA کے پاس گئے FIA نے delay کیا ،اڑھائی مہینے FIA نے کوئی complaint register نہیں کی کوئی FIR نہیں کاٹی۔عاصمہ جہانگیر صاحبہ کا ٹرسٹ ہے ،اُن کی لاء فرم ہے جو اس معاملے کوlook after کر رہی ہے اس معاملے کے اندرFIA نے جان بوجھ کرdelay کیا اور وہ عورت بدقسمتی سے جس کا اتنا بڑا نام ہے،وہ شیطانی کام کرتی ہے اُس کا نام فاطمہ ہے اُس نے گاؤں میں جا کر بولا کہ میںFIA کےInvestigating Officer کو3 لاکھ روپے دے آئی ہوں سارا data deleteکر دیا گیا ہے۔اُس بچی کی ساس اور خاوند لوگوں سے بھیک مانگتے رہے کہ خدا کا واسطہ ہے ہمارے ساتھ کھڑے ہوں تو اُن کے ساتھ کوئی کھڑا نہیں ہوا ابھی latest situation یہ ہے کہ 1st October کو اُس بچی نے بھرے بازار کے اندر زہر کھالی تو یہ ہماری غیرت کو مر جانا چاہئے کہ ہماری ایک بچی کے ساتھ ایسے ہو رہا ہے اور ہم بے غیرتوں کی طرح کھڑے ہیں اور ان چیزوں کے اوپر ہم بات بھی نہ کریں یہ کل ہماری بچیوں کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔عاصمہ جہانگیر لاء فرم کا جو lawyer ہے اُن کا کہنا ہے پنجاب پولیس اس کے اوپر دوبارہ investigation کرے،اس کے اندرFIA کی جو کوتاہیاں ہیں کہ جس کی وجہ سے اُس بچی نے خودکشی کی لیکن اُس کو خودکشی کرنے پر دھکا دیا گیا یہ murder کا کیس بنتا ہے اِس کے اندر اُس کے گھر کو تباہ کر دیا گیا FIA نے جان بوجھ کر delay کیا،ایک طرف تو ہم دیکھتے ہیں کہ FIA والے اعظم سواتی کے خلاف اور ڈاکٹر شہباز گل کے خلاف فوراً FIRs ایک second میں ہو جاتی ہے تیزی دکھاتے ہیں۔ یہاں پر میری ہاؤس کو request ہے کہ ہم سب کو اس ایشو کے اوپر مل کر کھڑے ہونا چاہئے یہ ہماری بچیاں چاہے پنجاب کی ہیں یا پورے پاکستان کی ہیں ہم اگر اپنی بچیوں کو protect نہیں کریں گے تو یہ ہمارے لئے نیا Pandora box کھولے گا جہاں پر ہر کسی کی بچی خطرے

میں ہو گی تو میری گزارش یہ ہے کہ pleaseاس کے اوپر لاء منسٹر جو یہاں ایوان میں تشریف فرما ہیں اور پارلیمانی امور کے منسٹر بھی تشریف فرما ہیں تو میری یہ requestہے کہ پنجاب پولیس کو orderکیا جائے reinvestigationکی جائے اور FIAکی اگر کوئی کوتاہی ہے تو ایوان کو بتایا جائے اس کو ایوان سے باہر سے ہی نہ بند کیا جائے اسمبلی کو بتایا جائے کہ اس کا actualگنہگار کون ہے بہت مہربانی شکریہ۔

عام بحث

سیاسی صورتحال اور مہنگائی پر عام بحث

جناب چیئرمین: انشاء اللہ۔ یہ discussionہم جناب محمد بشارت راجہ صاحب کے آفس تک لے جاتے ہیں کیوں کہ ٹائم بڑا shortہے۔ اب ہم general discussionشروع کرتے ہیں political situationاور price hikeپر۔ جی، رانا محمد اقبال خان آپ کی طرف سے ہمیں کوئی لسٹ نہیں آئی بحث کا آغاز ہو چکا تھا اب کسی نے بات کرنی ہے۔۔۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! ہمیں تو اس کی کوئی اطلاع نہیں دی گئی تھی۔

جناب چیئرمین: جی، میاں عرفان عقیل دولتانہ! آپ بات کرنا چاہتے ہیں تو اجلاس کا وقت پانچ منٹ بڑھایا جاتا ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! اس بحث کا آغاز سینئر وزیر میاں محمد اسلم اقبال نے کر دیا تھا اپوزیشن کی طرف سے نام آنے تھے جو ابھی تک نہیں آئے لیکن محترم دولتانہ صاحب اگر اپوزیشن کی طرف سے respondکرنا چاہتے ہیں تو most welcomeہم اس کے notesبھی لیں گے اور پھر اس بحث کو جاری بھی رکھیں گے۔

جناب چیئرمین: میرے پاس صرف ایک نام آیا ہے۔ جی، دولتانہ صاحب!

میاں عرفان عقیل دولتانہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! آپ کا شکریہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ price hikeآ رہی ہے، inflation factorsاوپر کی طرف جا رہے ہیں اور ایک غریب آدمی دو وقت کی روٹی سے بھی آہستہ آہستہ دُور ہوتا جا رہا ہے تو اس چیز کو کسی لحاظ سے سیاسی نہ لیا جائے کیونکہ غریب آدمی کا تعلق مسلم لیگ (ن)، پی ٹی آئی اور

پیپلز پارٹی سے بھی ہے یعنی مہنگائی کا تعلق تمام جماعتوں سے ہے۔ اگر اسی طرح کے حالات رہے تو میرے خیال میں ممبر پنجاب اسمبلی کے بھی نہ گھر اور نہ ہی ڈیرے محفوظ رہیں گے۔ میاں صاحب چونکہ ابھی ہاؤس میں نہیں بیٹھے ہوئے تو میری راجہ صاحب سے request ہو گی کہ اس بڑھتی ہوئی مہنگائی پر seriously action لیا جائے تاکہ جو بنیادی ضروریات زندگی کی اشیاء ہیں ان کی قیمتوں کو کنٹرول کیا جائے۔ جیسا کہ ہمارے honourable Ex-Chief Minister جناب حمزہ شہباز شریف نے آٹے اور آئل کی قیمت کے حوالے سے عوام کو ریلیف دیا تھا تو اسی طرح جو basic necessity goods ہیں ان کی قیمتوں کو ہمیں ضرور کم کرنا چاہئے تاکہ جو عام آدمی ہے جس نے دو وقت کی روٹی، سالن یا پیاز کے ساتھ کھانی ہے یا اس نے مشکلوں سے ایک وقت کا کھانا کھا کر دوسرے وقت کا فاقہ کرنا ہے وہ کچھ nutrition's لے سکے تاکہ جب ہمارا وقت پورا ہو جائے اور ہم اللہ کے حضور پیش ہو کر کوئی جواب دے سکیں۔ اس حوالے سے میں راجہ صاحب کے توسط سے وزیر صنعت میاں اسلم اقبال صاحب سے گزارش کروں گا کہ جتنی بھی پاکستان کی فوڈ انڈسٹریز ہیں ان کو کہا جائے کہ وہ اپنی prices کم کریں یا پھر گورنمنٹ اس حوالے سے subsidies دے، اسی طرح جو agriculture products ہیں اس حوالے سے فیڈرل گورنمنٹ نے بجلی کے بلوں اور کھادوں پر ریلیف دیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ آپ wheat and basic necessities پر ضرور ریلیف دیں۔ ہم ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ دو روٹیاں کھالیں گے لیکن ایک مزدور جس نے ایک وقت میں چھ یا آٹھ روٹیاں کھانی ہیں جو کہ اس مزدور کی بنیادی ضرورت ہے تو اس حوالے سے ہم نے جس طرح سے سستے تندور لگائے تھے اسی طرح آپ بھی غریبوں کے لئے تندوروں کا بندوبست کریں جہاں پر relief rate پر روٹیاں ملیں۔ اگر ہم یہ نہیں کریں گے، تو الیکشن میں جس طرح پی ٹی آئی والے سوچ رہے ہیں ایسا کچھ نہیں ہو گا۔ میں آج کا ایجنڈا پڑھ رہا تھا کہ 26 دسمبر کو بھی اجلاس ہے جب کہ کہا گیا تھا کہ 23 دسمبر کو ہم اسمبلیاں تحلیل کر رہے ہیں۔ جس طرح پی ٹی آئی والے سوچ رہے ہیں کہ ہم sweep کریں گے تو میرا ذاتی طور پر خیال ہے کہ اس مہنگائی کے طوفان کے ساتھ اور price hike کے ساتھ وہی حالات پی ٹی آئی کے ہوں گے جو وہ دوسری parties کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ مسلم لیگ (ن) کی 2008 سے 2018 تک کی performance اور ہماری موجودہ حکومت کی performance بھی آپ سب کے سامنے ہے اور دوسری طرف ان کی چار سالہ

حکومت بھی آپ سب کے سامنے ہے اور in between ہمیں ٹوٹا پھوٹا دور ملا اور اس کے بعد پھر پی ٹی آئی کی حکومت آگئی، sorry میں اب دوبارہ اپنے موضوع کی طرف آتا ہوں۔ میری یہ گزارش ہے کہ مہربانی کر کے بڑھتی ہوئی قیمتوں پر قابو پایا جائے۔ غریب کو subsidies دی جائیں اگر ہم اس طرح نہیں کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہم گنہگار ہوں گے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول ، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: اجلاس کا وقت پانچ منٹ بڑھایا جاتا ہے۔ جی، منسٹر صاحب! کیا آپ کوئی بات کرنا چاہ رہے ہیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ ان کی بات کا انشاءاللہ تفصیلی جواب وزیر صنعت ہی دیں گے لیکن جب باتوں کا ذکر دولتانہ صاحب نے کیا ہے اس حوالے سے میں کچھ باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ پہلی بات تو انہوں نے فرمائی ہے کہ حمزہ شہباز صاحب نے بہت کام کیا۔ حمزہ شہباز صاحب تو میاں شہباز شریف صاحب کے صاحبزادے ہیں اور میاں شہباز شریف صاحب ان کے والد ہیں تو جس طرح فیڈرل گورنمنٹ میں وہ deliver کر رہے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ خود مجھ سے بہتر سمجھتے ہیں جو ایک بہت طوفان سنا کرتے تھے کہ جی وہ بہت بڑے doer ہیں لیکن جو فیڈرل گورنمنٹ میں جا کر انہوں نے تباہی مچائی ہے میرے خیال میں اس کی مثال اس ملک میں نہیں ملتی۔ دوسرا میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ جتنے بھی مہنگائی کے indicators ہیں تو ان سب کا ملبہ میرے برخوردار نے بڑی سادگی کے ساتھ صوبائی حکومت پر ڈالنے کی کوشش کی ہے لیکن یہ سارے indicators تو فیڈرل گورنمنٹ سے متعلقہ ہیں۔ پٹرول کی قیمت کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے یہ کس نے پہنچائی ہے تو یہ صوبائی حکومت نے نہیں پہنچائی، کھادیں اور ڈیزل کس نے مہنگا کیا تو یہ سب فیڈرل گورنمنٹ نے ہی کیا تھا یہ جتنے بھی economic indicators خراب ہوئے ہیں یہ ان کی اپنی وجہ سے ہی خراب ہوئے ہیں؟ میں سمجھتا ہوں کہ آج بھی اگر مہنگائی کو پنجاب گورنمنٹ نے کنٹرول کیا ہے تو وہ ہم نے اپنے price control mechanism کے ذریعے کیا ہوا ہے نہیں تو فیڈرل گورنمنٹ کی طرف

سے جو policies آئی ہیں میں سمجھتا ہوں کہ پوری قوم اس سے واقف ہے۔ تیسرا انہوں نے فرمایا ہے کہ الیکشن میں جو لوگ سوچ رہے ہیں تو میں بالکل ان کی بات سے 100 فیصد اتفاق کرتا ہوں کہ جو performance اس وقت فیڈرل گورنمنٹ میں ان کی حکومت کی رہی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کی سوچ سے بڑھ عوام کی طرف سے اس کا reaction آئے گا۔ آپ دیکھیں کہ ہماری موجودہ گورنمنٹ نے مہنگائی سے ایک عام آدمی کا جینا دوبھر کر دیا ہے اور جو ایک عام آدمی اس وقت روٹی سے بھی محتاج ہے تو وہ صوبائی حکومت کی طرف سے نہیں بلکہ یہ ساری غلط policies اور ہم کو بھکاری بنانے والی فیڈرل گورنمنٹ ہے۔ میں دولتانہ صاحب سے بھی یہی استدعا کروں گا کہ یہی درد بھری باتیں اور داستان ذرا فیڈرل گورنمنٹ کو سنائیں تاکہ کم از کم ان کے کان پر بھی کوئی جوں رینگے اور وہ کوئی عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اقدامات کرے۔ شکریہ۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! یہ صوبائی معاملہ ہے۔

جناب چیئرمین: رانا صاحب! آپ نے بات کرنی ہے تو کر لیں۔ آپ مہربانی کر کے cross talk نہ کریں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! میں نے ابھی بات نہیں کرنی۔

جناب چیئرمین: رانا صاحب! اگر آپ اجازت دیں تو میں صرف تین چیزیں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ پرسوں رحیم یار خان کی منڈی میں گندم کی قیمت 3800 روپے تھی اگر یہ گندم بروقت import کی جاتی تو غریبوں کو اس وقت مہنگا آٹا نہ ملتا۔ دوسرا یوریا regulate کرنا وفاقی حکومت کا کام ہوتا ہے اور یوریا اس وقت black ہو رہی ہے۔ DAP کھاد کا ریٹ globally نیچے کی طرف آ رہا ہے اور پرائم منسٹر صاحب نے اس کو 11 ہزار روپے پر lock کر دیا ہے اگر وہ announce نہ کرتے تو آج یہ 7 یا 8 ہزار روپے میں فروخت ہوتی۔ یہ تین چیزیں میں آپ کے ساتھ share کرنا چاہتا تھا ان پر آپ agree کریں یا نہ کریں یہ آپ کی اپنی مرضی ہے۔ بہت شکریہ۔

چودھری ظہیر الدین: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، چودھری صاحب!

چودھری ظہیر الدین: جناب چیئرمین! میں کچھ معروضات پیش کرنا چاہتا تھا لیکن وہ تمام باتیں راجہ صاحب نے پہلے ہی کر دی ہیں۔ میں چند باتیں جن کا تعلق مہنگائی سے ہے وہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جب 8 ماہ پہلے یہ حکومت آئی تھی اس وقت کی آپ تمام lists لے لیں یا کل اجلاس شروع ہو گا تو وہ lists میں لے کر آجاؤں گا اور 8 ماہ پہلے سے آج تک کا comparison کر لیں تو آپ کو پتا چل جائے گا کہ چیزوں کا ریٹ کتنا بڑھا ہے؟ دوسرا یہ کہ ہمارے ہاں ادرک، لہسن اور پیاز یہ perishable commodities ہیں اور آپ نے ٹی وی پر بھی دیکھا اور اخباروں میں پڑھا ہے کہ پچھلے ایک ماہ سے containers صرف اس لئے وہاں سے release نہیں ہو رہے اور نہ ہی dockyards پر لگ رہے ہیں کیونکہ ہمارے پاس dollars available نہیں ہیں اگر ہمارے پاس dollars available ہوں اور payment ہو تو پھر کی بات ہے۔ لہسن اور پیاز 80 فیصد import ہوتا ہے اور 20 فیصد ہمارے ملک میں پیدا ہوتا ہے میں چیلنج کرتا ہوں کہ میں نے جو percentage بتائی ہے اس کو کوئی غلط ثابت کر کے دکھائے اور ادرک 95 فیصد import ہوتا ہے۔ میرے بھائی نے ابھی پیاز کا ذکر کیا ہے تو سارے کے سارے importers کا پیاز تباہ ہو گیا ہے اب وہ پیاز استعمال نہیں ہو سکتا صرف اس کی وجہ یہ ہے کہ فیڈرل گورنمنٹ نے اس پر کوئی step نہیں لیا اور وہ چیختے رہے وہ ٹی وی پر بھی آ کر کہتے رہے کہ یہ تباہ ہونے والی perishable commodities ہیں ہمیں ڈالرز مہیا کئے جائیں لیکن ہمارے جو اسحاق ڈالر صاحب جو کہ تشریف لائے ہیں جیسا کہ راجہ صاحب نے کہا کہ ان کے بڑے آئیں گے اور ان کے پاس ایک ایسی چھڑی ہے جو کہ یہ گھمائیں گے اور ان کے علاوہ کوئی اور وہ چھڑی گھما نہیں سکتا تو اب وہ جو چھڑی گھومی ہے تو اس کے نشانات صرف لوگوں کی کمروں اور کندھوں پر نظر آتے ہیں یہ ساری کی ساری مہنگائی کی ذمہ دار ایک bad governance ہے۔ اور اس کا علاج صرف اور صرف fresh elections and mandate ہے۔

جناب چیئرمین: جی، اجلاس کا وقت تین منٹ بڑھایا جاتا ہے۔ اب last speaker محترمہ شاہینہ کریم اپنی بات کریں۔

محترمہ شاہینہ کریم: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! شکریہ، مہنگائی ایک ایسی حقیقت ہے جس نے خاص طور پر ہماری پاکستانی قوم کو آفریت اور monster کی طرح شکنجے میں جکڑا ہوا ہے۔ اس کی بہت ساری وجوہات discuss ہو چکی ہیں، میں اس پر یہ کہنا چاہوں گی کہ فیڈرل گورنمنٹ جو ایک امپورٹڈ گورنمنٹ ہے جس کے پاس عوام کا مینڈیٹ نہیں ہے اس نے معیشت کی تباہی پھیری جس وجہ سے ساری مہنگائی نیچے تک tickle down ہوئی ہے۔ اس کا ایک ہی حل ہے کہ fesch election جلدی کرائے جائیں لیکن اس کے اصل حل کی طرف کوئی بھی جانے کو تیار نہیں ہے۔ اگر ہم سب نے مل کر اس پر آواز نہ اٹھائی قوم کبھی بھی سیاسی اشرافیہ کو معاف نہیں کرے گی۔ میں اپنی دوسری طرف کے بنچز سے بھی کہوں گی کہ اس وقت مہنگائی ختم کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ معیشت کنٹرول ہو اور معیشت کنٹرول ہونے کا طریقہ ہے کہ fresh mandate ہو اور اس طرح کی shaky governments نہ ہوں اور یہی عوام کا مطالبہ بھی ہے۔ بہت شکریہ

MR. CHAIRMAN: The House is adjourned to meet on Tuesday 20th December, 2022 at 2:00 pm.

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

منگل،20۔دسمبر2022

(یوم الثلاثہ،25۔جمادی الاوّل1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد42 : شمارہ 9

527

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 20۔دسمبر2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

i۔ (مسودات قانون)

1. The Akhtar Saeed University Bill 2022.

MRS SABRINA JAVAID:
MS FARHAT FAROOQ:
MS FIRDOUS RAHNA:
to move that leave be granted to introduce the Akhtar Saeed University Bill 2022.

MRS SABRINA JAVAID:
MS FARHAT FAROOQ:
MS FIRDOUS RAHNA:
to introduce the Akhtar Saeed University Bill 2022.

2. The Lahore University of Biological and Allied sciences bill 2022.

MS SHAWANA BASHIR:
MS NEELUM HAYAT MALIK:
to move that leave be granted to introduce the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022.

MS SHAWANA BASHIR:
MS NEELUM HAYAT MALIK:
to introduce the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022.

528

3. The Punjab Journalists Housing Foundation (Amendment) Bill 2022.

CH ZAHIR UD DIN:
MS SANIA KAMRAAN:
MS SABRINA JAVED:
MS FARAH AGHA:
MS SHAHIDA AHMED:
MS SHAMIM AFTAB:
to move that leave be granted to introduce the Punjab Journalists Housing Foundation (Amendment) Bill 2022.

CH ZAHIR UD DIN:
MS SANIA KAMRAAN:
MS SABRINA JAVED:
MS FARAH AGHA:
MS SHAHIDA AHMED:
MS SHAMIM AFTAB:
to introduce the Punjab Journalists Housing Foundation (Amendment) Bill 2022.

4. The Superior University, Lahore (Amendment) Bill 2022..

MS NEELUM HAYAT MALIK:
to move that leave be granted to introduce the Superior University, Lahore (Amendment) Bill 2022.

MS NEELUM HAYAT MALIK:
to introduce the Superior University, Lahore (Amendment) Bill 2022.

5. The Punjab Educational Institutions (Reconstitution) (Amendment) Bill 2022.

MR SHAHBAZ AHMAD:
to move that leave be granted to introduce the Punjab Educational Institutions (Reconstitution) (Amendment) Bill 2022.

MR SHAHBAZ AHMAD:
to introduce the Punjab Educational Institutions (Reconstitution) (Amendment) Bill 2022.

6. The Hajvery University, Lahore, (Amendment) Bill 2022.

MS KHADIJA UMER:
MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH:
to move that leave be granted to introduce the Hajvery University, Lahore, (Amendment) Bill 2022.

MS KHADIJA UMER:
MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH:
to introduce the Hajvery University, Lahore, (Amendment) Bill 2022

529

ii۔ قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

1۔ **جناب عرفان اللہ خان نیازی:**

صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان سمجھتا ہے کہ لاہور اور دیگر بڑے شہروں میں قانونی و غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کی وجہ سے زرعی زمین / گرین ایریاز میں کمی برق رفتاری سے ہو رہی ہے۔ یہ ایوان یہ بھی سمجھتا ہے کہ زرعی زمین / گرین ایریاز پر ہاؤسنگ سکیمیں بنوانے میں افسران و اہلکاران براہ راست یا بالواسطہ معاون بنے ہیں۔ یہ ایوان یہ بھی سمجھتا ہے کہ ہاؤسنگ سکیمیں بننے سے زرعی زمین اور زرعی اجناس میں واضح کمی واقع ہوئی ہے جو مہنگائی کا سبب ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ پرانے شہروں میں ہاؤسنگ سکیمیں بنانے کی بجائے نئے شہر آباد کرنے کی منصوبہ بندی کی جانی چاہئے اور شہروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے کثیر المنزلہ عمارتوں کی اہمیت اور ضرورت پر زور دیا جانا چاہئے۔ لہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ شہروں میں زرعی زمین / گرین ایریاز پر قانونی و غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کو بنانے پر فی الفور پابندی عائد کی جائے، گزشتہ 15 سال کے دوران زرعی اراضی / گرین ایریاز پر ہاؤسنگ سکیموں کی اجازت دینے والوں کی نشاندہی کی جائے اور شہروں میں کثیر المنزلہ رہائشی عمارتوں کی اہمیت اور ضرورت سے عوام کو آگاہ کیا جائے۔

2۔ **ملک خالد محمود بابر:**

یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ ضلع بہاولپور جو کہ پانچ تحصیلوں پر مشتمل ہے جس کا حدود اربعہ دو سو میل چاروں اطراف بنتا ہے جس کی آمدن صوبہ کے تمام اضلاع سے زیادہ ہے اس کی آمدن زیادہ تر احمد پور شرقیہ اور اوچ شریف سے ہوتی ہے۔ تحصیل احمد پور شرقیہ اس کی سب سے بڑی تحصیل ہے جس کی آبادی 21 لاکھ ہے جو کہ مظفر گڑھ، ملتان، رحیم یار خان اور سندھ کے علاقہ تک جاتی ہے یہاں سے ضلعی ہیڈ کوارٹر 90/80 کلومیٹر کی دوری پر ہے۔ یہاں کی سینکڑوں عوام ہر روز ضلعی ہیڈ کوارٹر اپنے مسائل کے حل کے لئے بسوں، ویگنوں اور دیگر ذرائع آمد و رفت سے جاتے ہیں۔ جس سے کافی مشکلات درپیش آتی ہیں۔ لہذا حکومت پنجاب تحصیل احمد پور شرقیہ کو دیگر نئے زیر غور بنائے جانے والے اضلاع جن کی آبادی احمد پور شرقیہ سے بہت کم ہے کے ساتھ ساتھ اس کو بھی فوری ضلع کا درجہ اور مبارک پور کو تحصیل کا درجہ دے اور یہاں پر یکم جولائی 2023 سے ضلعی ہیڈ کوارٹر کے دفاتر قائم کر کے الگ سے کام شروع کیا جائے۔

3۔ **ملک واصف مظہر:**

ملک مظہر عباس راں مرحوم سابق رکن پنجاب اسمبلی کی اپنے حلقہ کیلئے بے شمار خدمات ہیں، انہوں نے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے انتھک محنت کی۔ لہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ قادر پور راں کے مقام پر زیر تعمیر ٹراما سنٹر کا نام انکی خدمات کے اعتراف میں مظہر عباس ٹراما سنٹر رکھ دیا جائے۔

4۔ **سید حسن مرتضیٰ:**
سید عثمان محمود:

صوبہ بھر میں چند سال پہلے جملہ پرائیویٹ اسکولز میں دو بہن بھائی ایک ہی سکول میں پڑھنے کی صورت میں ایک بچے کی مکمل اور دوسرے بچے کی آدھی فیس لی جاتی تھی۔ تین بہن بھائی ایک سکول میں پڑھنے پر تیسرے بچے کی مکمل فیس کی رعایت دی جاتی تھی۔ حال ہی میں اکثریت بڑے پرائیویٹ سکولوں نے اس رعایت پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے۔ لہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ پرائیویٹ سکولز میں فیس رعایت پر فی الفور عملدرآمد کروایا جائے۔

530

5- محترمہ ثانیہ کامران:

پنجاب میں نوول تمباکو ٹین مصنوعات پر کنٹرول / پابندی دیگر صوبوں کی طرح، پنجاب میں بھی ای سگریٹ، ویپس اور دھوئیں کے بغیر تمباکو ٹین کے نوول مصنوعات کی روک تھام کے لئے ابھی تک کوئی قانون سازی نہیں کی جا سکی۔ یہ مصنوعات پورے پاکستان میں وسیع پیمانے پر سوشل میڈیا اور یوٹیوب مارکیٹنگ کے ساتھ مقامی اسٹورز پر آن لائن ڈیلیوری اور ذاتی خریداری کے ذریعے آسانی سے دستیاب ہیں اور نوجوانوں کو اس جانب راغب کیا جا رہا ہے۔ یہ مصنوعات کی نسبتاً نئی قسم ہے اور تمباکو پر کنٹرول کے قوانین پہلے اپنائے گئے تھے اور یہ قوانین ان مصنوعات کی روک تھام کے لئے موثر نہیں ہیں۔ اس قرارداد کے ذریعے ایوان سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ نوول مصنوعات کی روک تھام کے لئے قانون سازی کی جائے اور یہ ایوان صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان مصنوعات کے اشتہارات، پروموشن اور سپانسرشپ پر پابندی لگائی جائے۔ عوامی مقامات پر اور کسی بھی دیگر تمباکو سے پاک علاقوں میں نوول مصنوعات کے استعمال پر بھی پابندی عائد کی جائے۔ ان مصنوعات کی فروخت پر سگریٹ کی طرح سے ٹیکس لاگو کئے جائیں۔ سکول، کالجز اور یونیورسٹیز کے آس پاس کے علاقوں میں ان کی فروخت پر پابندی عائد کی جائے۔

iii۔ عام بحث

1۔ سیاسی صورتحال

2۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی

531

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

منگل ،20۔دسمبر2022

(یوم الثلاثہ،25۔جمادی الاوّل1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر زلاہور میں شام6بج کر22 منٹ پر
جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ
رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ
بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ
عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾

سورۃ الملک (آیات نمبر15تا18)

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ہموار و پست بنایا تو اسکے رستوں میں چلو پھرو اور اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور تمکو اسی کے پاس قبروں سے اٹھ کر جانا ہے(15) کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تمکو زمین میں دھنسادے اور تبھی وہ تھر تھرانے لگے(16) کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا رہا(17) اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ میرا کیسا عذاب ہوا(18)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

لوگ تو گرا کے خوش ہوئے
مصطفےٰ ﷺ اٹھا کے خوش ہوئے
ابو بکرؓ نبی ﷺ کے دین پر
سارا گھر لٹا کے خوش ہوئے
پیارے مصطفےٰ ﷺ حسینؓ کو
کاندھوں پر بیٹھا کے خوش ہوئے
بے سہارا اور یتیم کو
وہ گلے لگا کے خوش ہوئے

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب محمد بشارت راجہ پہلے ایک رپورٹ پیش کرنا چاہتے ہیں تو میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔

مسودہ قانون نمبر29،28اور30بابت سال2022کے بارے میں
مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ، میں The Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022 (Bill No. 28 of 2022), The Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022, (Bill No. 29 of 2022) and The University of Health Sciences, Lahore (Amendment) Bill 2022, (Bill No. 30 of 2022) کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی reports ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، reports پیش ہوئیں۔

سوالات

(محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(کوئی سوال پیش نہ ہوا)

جناب سپیکر: اب ہم وقفہ سوالات پر آتے ہیں اور آج کا ڈیپارٹمنٹ ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا ہے۔ منسٹر صاحب موجود ہیں تو پہلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

کورم کی نشاندہی

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے اس لئے روایت ہے کہ اس دن کورم پوائنٹ آؤٹ نہیں کیا جا سکتا۔ گزارش یہ ہے کہ جتنا بھی ایجنڈا آتا ہے questions and answers کا ایجنڈا تو یہ اپوزیشن کی طرف سے آتا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، کورم پوائنٹ آؤٹ ہوا ہے تو گنتی کون کرے گا؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ہم نے گنتی کر رکھی ہے اور اس وقت ہاؤس میں 83 ممبران موجود ہیں۔

جناب سپیکر: جی، گنتی کی جائے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ جس وقت انہوں نے کورم پوائنٹ آؤٹ کیا تو اس وقت ہاؤس میں تمام ممبران موجود تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ کورم پوائنٹ آؤٹ کر کے یہاں سے بھاگ جانا اخلاقی طور پر انتہائی نامناسب بات ہے اور ویسے بھی آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے اس لئے کورم کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب سپیکر: جی، گنتی کی گئی ہے اور کورم پورا نہیں ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں اس سے پہلے بھی اسی معزز ایوان میں یہ پوائنٹ آؤٹ کر چکا ہوں کہ آپ باہر سے حاضری رجسٹر منگوائیں اور دیکھیں تو ان سب کی حاضریاں لگی ہوئی ہیں۔ یہ ڈیلی الاؤنس وصول کریں گے لیکن ہاؤس کا حصہ نہیں بنیں گے۔ آپ حاضری رجسٹر منگوالیں اور آج کے لئے ان کی ساری حاضریوں کو ختم کیا جائے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! گھنٹیاں بجائی جائیں کیونکہ کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: سندھو صاحب! باہر گھنٹیاں بج رہی ہیں۔

(اذانِ عشاء)

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے اور questions and answers کا ایجنڈا اپوزیشن کی طرف سے ہی ہوتا ہے جن کا ٹریژری بنچز نے جواب دینا ہوتا ہے۔ ایک ایک سال سے پُرانے سوالات بھی ہیں، نئے سوالات بھی ہیں اور دیگر معاملات ہیں۔ محکمہ کے افسر دفاتر کے کام چھوڑ کر 12 بجے سے آ کر یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ آج چونکہ ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کے سوالات تھے تو میرا خیال ہے کہ یہ ایک بڑا محکمہ ہے، ان کے تمام آفیسرز دن 12 بجے سے یہاں آ کر بیٹھے ہوئے ہیں جنہوں نے دفتر میں بھی آج کوئی کام نہیں کیا جبکہ اپوزیشن بار بار پرائیویٹ ممبر ڈے پر کورم پوائنٹ آؤٹ کرتی ہے تو ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ اس طرح تو سوالات کے جواب دینے سے میری جان چھوٹ جائے گی بسم اللہ۔ مجھے کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن ان کی دلچسپی دیکھ لیں اور ان کے معاملات دیکھ لیں کہ یہ کسی طرح بھی نہیں چاہتے کہ عوام کا بھلا ہو جائے اور انہیں صرف اپنی پڑی ہوئی ہے اور پرائیویٹ ممبر ڈے کے موقع پر بھی ان کے حالات دیکھ لیں۔ انہیں کس چیز کی فکر ہے، بتائیں؟ میں آپ سے پھر یہ کہوں گا کہ ان سوالات اور جوابات کو کہیں آگے جا کر سال بعد آپ رکھ لیں کیونکہ میں اس وقت ان کا جواب دینے سے قاصر ہوں۔ یہ پانچویں دفعہ اس طرح کا تماشا لگا کر بیٹھ گئے ہیں اور آفیسر گیلری میں 12 بجے سے افسران یہاں آ کر بیٹھے ہوئے ہیں۔ آج کا ایجنڈا اپوزیشن کا ہے اس لئے یہ کورم پورا کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہ اجلاس گورنمنٹ نے بلایا ہے اور انہوں نے requisition پر بلایا ہے۔ یہ مہنگائی پر اجلاس گورنمنٹ نے بلایا ہے لہٰذا کورم پورا کرنا ان کی ذمہ داری ہے۔

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! کیا آج کا ایجنڈا ہمارا ہے؟ آج کا ایجنڈا تو اپوزیشن کا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے یہاں صرف 84 ممبران ہیں۔

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! یہ عوام کے ساتھ کبھی بھی، کسی طرح بھی اور کسی لحاظ سے بھی مخلص نہیں رہے۔ انہوں نے جو کچھ کرنا ہے وہ اپنے گھروں کے لئے، اپنی اولادوں کے لئے اور اپنے بچوں کے لئے کرنا ہے۔ اگر اِن کے پیٹ میں عوام کا درد ہوتا تو یہ آج اپنے کیسز ختم نہ کروا رہے ہوتے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ایک اُس غریب آدمی کا کیس بھی ختم کرواتے جس کے اوپر جھوٹا پرچہ ہے۔ اِن کے اوپر سچے پرچے تھے، اِن پر فردِ جرم لگنی تھی اور انہوں نے بیرونی سازش کے ذریعے ایک elected government کو topple کیا انہیں پھر بھی سکون نہیں آرہا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! پورے پاکستان کا ستیاناس کر کے، عوام کا خانہ خراب کر کے اِن کے پیٹ میں آج پتا نہیں کس قسم کی خوشیاں پُھوٹ رہی ہیں۔ مجھے تو کوئی حرج نہیں ہے، میں نے سوال چھوڑ دیئے ہیں بے شک آپ اجلاس ختم کر دیں لیکن کہنے کا مقصد یہ ہے کہ کیا اِن کی طرف سے کبھی کوئی positive چیز آئی ہے؟ سوائے اِس کے کہ نواز شریف کے کیسز کب ختم ہوں گے، اُس کی سزا کب ختم ہو گی، مریم کب پاکستان آئے گی، پاکستان سے کب باہر جائے گی، فلاں کب آئے گا اور سلمان شہباز کب واپس آئے گا؟ جتنے اشتہاری ہیں وہ سارے کے سارے پاکستان میں واپس آ گئے ہیں۔ اِن کے پچھلے 8 ماہ کے دوران ساڑھے 7 لاکھ لائق، فائق اور قابل لوگ پاکستان سے باہر چلے گئے ہیں۔ وہ ان کی نااہلی کی وجہ سے گئے ہیں، یہاں کوئی رہنا پسند نہیں کر رہا کیونکہ جب یہ چوروں کا ملک ہو جائے گا تو شریف آدمی یہاں پر رہ کر کیا کرے گا؟ چور یہاں پر رہیں گے، ڈاکو یہاں پر رہیں گے اور money launderer یہاں پر رہیں گے۔ یہاں آفیسر گیلری میں

افسران بیٹھے ہیں جو اپنے کام چھوڑ کر آئے ہوئے ہیں، وہاں عوام کا حرج ہو گیا اور یہاں جو عوام کی شنوائی ہونی تھی اُس کا حرج ہو گیا۔ انہیں صرف ایک ہی تکلیف ہو رہی ہے کہ کورم پورا نہیں ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! مجھے بھی بات کرنے کی اجازت دیں۔

جناب سپیکر: جی، آپ بات کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں (1) 5 -Rule پڑھتا ہوں۔

If at any time during a sitting of the Assembly, the attention of the Speaker is drawn to the fact that members less than one-fourth of the total membership of the Assembly are present, he shall suspend the sitting and shall order the bells to be rung for five minutes and if after the said period there is still no quorum, he shall adjourn the Assembly for fifteen to thirty minutes.

آپ گن لیں یہاں صرف 84 ممبران ہیں اگر پھر بھی آپ نے اجلاس چلانا ہے تو چلا لیں۔

جناب سپیکر: سندھو صاحب! اسی لئے گھنٹیاں بج رہی ہیں۔

جناب عمر فاروق: جناب سپیکر! اِن کے جو ممبران اجلاس میں نہیں آئے اُن کے پیسے کاٹ لئے جائیں۔

جناب علی اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، چودھری صاحب!

جناب علی اختر: جناب سپیکر! جب انہوں نے کورم کی نشاندہی کی تو اُس وقت اِن کے 20 ممبران ہاؤس میں موجود تھے اور مزے والی بات یہ ہے کہ جس نے کورم point out کیا تھا وہ بھی بھاگ گیا ہے۔ اُس وقت وہ یہاں بیٹھا تھا اور اب بھاگ گیا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: کورم کی نشاندہی میں نے کی تھی۔

جناب علی اختر: نہیں، کورم کی نشاندہی سردار صاحب نے کی تھی۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، ملک ظہیر عباس صاحب!

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! شکریہ۔ ہاؤس کے باہر حاضری کا رجسٹر موجود ہے میری گزارش ہے کہ وہ رجسٹر یہاں منگوالیں جن ممبران کے دستخط اس رجسٹر پر ہیں تو اِس کا مطلب ہے کہ وہ ممبران ہاؤس میں آئے ہیں، انہوں نے پیسے لینے ہیں اور وہ اپنے privileges enjoy کر رہے ہیں۔ اُس رجسٹر کے against حاضریوں کو count کیا جائے۔ دوسری بات یہ ہے کہ یہ legislation میں جتنا serious ہیں وہ سب کے سامنے ہے۔ انہوں نے پچھلے تین ماہ سے اسمبلی کو مذاق بنایا ہوا ہے، انہوں نے ایک دن بھی ہاؤس کو چلنے نہیں دیا اور انہوں نے پورے پنجاب کی عوام کو بے وقوف بنایا ہوا ہے۔ یہ پچھلا دور نہیں ہے، یہ 1970 یا 1980 کی دہائی نہیں ہے، یہ 2022 کی دہائی ہے اور یہ وہ صدی ہے کہ ہر بندہ آپ کو observe کر رہا ہے کہ آپ کر کیا رہے ہیں، آپ کو تو پتا ہی نہیں کہ legislation ہوتی کیا ہے، یہ ہاؤس کس مقصد کے لئے ہے اور آپ تنخواہیں کیوں لیتے ہیں؟ اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ selection دوبارہ ہو تاکہ آپ جیسے نااہل لوگ اسمبلی سے باہر ہوں جو قوم کے ساتھ مذاق کرتے ہیں۔ اسی لئے ہم PTI والے کہتے ہیں کہ الیکشن دوبارہ ہو، دوبارہ mandate آئے اور آپ جیسے لوگوں کو قوم نااہل کر کے باہر رکھے جو اسمبلیوں میں آکر لوگوں کے ساتھ دھوکا کرتے ہیں اور یہاں legislation کا بہانہ کر کے کورم کی نشاندہی کرتے ہیں جبکہ آپ کی حاضریاں باہر رجسٹر پر لگی ہوئی ہیں۔ یہ سوشل میڈیا کا دور ہے لوگ آپ کو دیکھ رہے ہیں، آپ قوم کے بارے میں سوچیں، آپ اپنے پیٹ سے باہر نکلیں اور یہ آپ کا کیا طریق کار ہے؟ (شور وغل)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزبِ اختلاف اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے اور "گھڑی چور" کے نعرے لگانا شروع کر دیئے)

جناب سپیکر: پلیز، خاموشی اختیار کریں۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! یہ اِن کا حال دیکھیں۔

جناب سپیکر: دو معزز ممبران جو لابی میں بیٹھے ہیں وہ ہاؤس میں تشریف لے آئیں تاکہ ہم گنتی کر سکیں۔ دونوں اطراف سے ممبران ہاؤس میں تشریف لے آئیں تاکہ گنتی کا عمل شروع ہو۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! اس فورم پر پہلے کورم پورا ہو گا پھر کارروائی چلے گی۔

جناب سپیکر: ابھی بزنس نہیں ہو رہا ہے ویسے ہی بات ہو رہی ہے۔

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ فرمائیں!

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! مجھے آج اپنے اِس سوال کا جواب اس فورم پر چاہئے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: پہلے کورم پورا کرو۔

محترمہ سبرینہ جاوید: مجھے کورم کا نہیں پتا۔ حاضری کا رجسٹر منگوائیں اور حاضری چیک کریں۔ مجھے آج اپنے سوال کا جواب چاہئے، یہ اپوزیشن والوں کی ہمیشہ سے بدنیتی رہی ہے۔

جناب سپیکر: گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا 15 منٹ کے لئے وقفہ کیا جاتا ہے۔

(15 منٹ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر 7 بج کر 08 منٹ پر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر : جی، گنتی کی جائے۔ تمام معزز ممبران اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ جناب محمد فیصل خان نیازی تشریف رکھیں، جناب عنصر مجید خان نیازی آپ بھی تشریف رکھیں، میاں محمد فرخ ممتاز مانیکا آپ بھی تشریف رکھیں۔

محترمہ سبین گل خان: جناب سپیکر! ہاؤس میں موبائل استعمال کرنا منع ہے ایک معزز ممبر ایوان میں video بنا رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، video نہیں بنا سکتے اور آج چونکہ کورم کا issue بن گیا ہے اور کورم پورا نہ ہے لہٰذا آج کے اجلاس اور ایجنڈے پر جو بھی کارروائی ہے اس کو Friday تک pending کیا جاتا ہے۔

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! اگر آپ میرے آج کے سوالات کو pending کریں گے تو یہ میرے ساتھ زیادتی ہو گی کیونکہ میں آج تمام سوالات کے

جوابات کی تیاری کر کے آیا ہوں لہٰذا یہ میرے آج کے سوالات please dispose of کر دیں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیں۔

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(تمام سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھے گئے)

لاہور: نیا پل مغلپورہ سے ہربنس پورہ سروس روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***6546: محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور نیا پل مغلپورہ سے ہربنس پورہ تک سروس روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تاج پورہ اور تاج باغ دونوں U ٹرن کا استعمال کرنے کے بعد بٹ چوک، مسلم آباد اور تاج باغ جانے والے مکینوں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے اس سروس روڈ پر جگہ جگہ کھڈے پڑے ہوئے ہیں ان کھڈوں کی وجہ سے آئے روز حادثات ہو رہے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت اس سروس روڈ کو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) یہ درست ہے کہ لاہور نیا پل مغلپورہ سے ہربنس پورہ سروس روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) یہ درست ہے اس سروس روڈ پر کھڈے پڑے ہوئے تھے حادثات کی روک تھام کے لئے نئی سڑک کی تعمیر کا کام شروع کیا جاچکا ہے۔

(ج) سروس روڈ کی تعمیر کا کام شروع ہوچکا ہے مطلوبہ کام 30 اکتوبر 2022 تک مکمل کر لیا جائے گا۔

فیصل آباد: واسا میں ہائر افسران کی خالی اسامیوں اور ان پر بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

***6561: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) واسا فیصل آباد میں Dy M.D، M.D ڈپٹی ڈائریکٹر ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی کتنی اسامیاں ہیں کتنی پر ہیں اور کتنی خالی ہیں تفصیل عہدہ وار بتائیں؟

(ب) واسا فیصل آباد میں یکم جنوری 2019 سے آج تک کتنے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کس کس عہدہ گریڈ پر بھرتی کئے گئے ان کے نام تعلیم اور پتا جات بتائیں؟

(ج) ان کی بھرتی کس قاعدہ اور قانون کے تحت کی گئی ہیں؟

(د) ان کی بھرتی میرٹ پر ہوئی ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان کی بھرتی کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(و) واسا فیصل آباد کے اخراجات کی تفصیل مدوار بتائیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) واسا فیصل آباد میں M.D کی 1 اسامی، D.M.D کی 3 اسامیاں، ڈائریکٹر کی 13 اسامیاں اور ڈپٹی ڈائریکٹر کی 40 اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی 93 اسامیاں ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد اسامی	ٹوٹل ہیلڈ	ویکنٹ فار پوسٹنگ / پرموشن
1-	ایم ڈی	1	1	0
2-	ڈی ایم ڈی	3	2	1

3-	ڈائریکٹر	13	13	0
4-	ڈپٹی ڈائریکٹر	40	36	04
5-	اسسٹنٹ ڈائریکٹر	96	56	40

(ب) یکم جنوری 2019 سے آج تک واسا فیصل آباد میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے عہدہ کی کوئی بھرتی نہیں ہوئی۔

(ج) بھرتی نہ ہونے کی وجہ سے کوئی قاعدہ اور قانون لاگو نہیں ہوتا۔

(د) بھرتی نہ ہونے کی وجہ سے میرٹ زیر بحث نہیں آتا۔

(ہ) کوئی بھرتی نہ ہوئی ہے۔ لہٰذا تحقیقات کی ضرورت نہ ہے۔

(و) تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

فیصل آباد: ایف ڈی اے اور واسا میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی اسامیاں و دیگر تفصیلات

***6599: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) F.D.A اور واسا فیصل آباد میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی کتنی اسامیاں ہیں گریڈ وار اور شعبہ وار بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں پر اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) کتنے ملازمین بطور اسسٹنٹ ڈائریکٹر یکم اگست 2018 سے آج تک بھرتی کئے گئے ہیں ان کے نام، ولدیت، تعلیم اور پتاجات بتائیں؟

(د) ان کی بھرتی کس کس اتھارٹی کی منظوری سے کی گئی ہے؟

(ہ) کس کس اخبار میں بھرتی کے لئے اشتہار دیا گیا تھا کتنے افراد نے درخواستیں جمع کروائی تھیں ان کے نام اور تعلیم بتائیں؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی بھرتی میں بے قاعدگیاں ہوئی ہیں اہل امیدواروں کو نظر انداز کیا گیا ہے حکومت اس بھرتی کی تحقیقات C,M,I,T اور اینٹی کرپشن سے کروانے کو تیار ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) ایف ڈی اے فیصل آباد میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر BS-17 کی 39 اسامیاں ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایف ڈی اے فیصل آباد میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر BS-17 کی 24 اسامیاں پر اور 15 اسامیاں خالی ہیں۔ جن میں 10 اسامیاں پروموشن اور 05 اسامیاں اوپن میرٹ پر خالی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایف ڈی اے میں یکم اگست 2018 سے آج تک 19 اسسٹنٹ ڈائریکٹر BS-17 کی بھرتی حکومت کی منظور شدہ کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت کی گئی۔ جن میں سے 07 اسسٹنٹ ڈائریکٹرز کو گورنمنٹ کے ریگولرائزیشن ایکٹ 2019 کے تحت ریگولر کر دیا گیا ہے۔ تفصیل برائے تتمہ (ب) پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بھرتی کے لئے باقاعدہ منظوری گورنمنٹ آف پنجاب HUD & PHED لاہور نے بذریعہ چٹھی نمبر-8 SO(E-I)10/2010(P) مورخہ 28.09.2016، گورنمنٹ آف دی پنجاب HUD&PHED لاہور نے بذریعہ چٹھی نمبری SO(A)4-41/2012(P-III) مورخہ 14.01.2019 کو دی۔ مزید 110ویں بورڈ آف گورنرز کے اجلاس منعقدہ 05.12.2020 کو بھرتیاں ایک دفعہ بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کروانے کی منظوری دی۔ جس کے بعد بھرتیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے تحت کی گئیں ہیں۔

(ہ) بھرتی کے لئے اشتہار روزنامہ پاکستان مورخہ 01.01.2017 اور روزنامہ خبریں مورخہ 04.01.2017، روزنامہ دنیا، فیصل آباد مورخہ 28.02.2019 اور روزنامہ جنگ لاہور مورخہ 10.02.2019 میں شائع ہوا۔ مزید بھرتیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے

کی گئی ہیں اور محکمہ ہذا کو نیشنل ٹیسٹنگ سروس اور پنجاب پبلک سروس کمیشن کی طرف سے شارٹ لسٹڈ امیدواراں کی تفصیل مہیا کی گئی۔

(و) درست نہیں ہے۔ ایف ڈی اے میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر BS-17 کی بھرتیاں گورنمنٹ کی منظور شدہ کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت میرٹ پر ہوئی ہیں۔ حکومت اس کی تحقیقات کروا سکتی ہے۔

ایل ڈی اے اور واسا لاہور کے ملازمین و دیگر تفصیلات

***6643: چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) LDA اور واسا لاہور میں کل کتنے ملازمین عہدہ، گریڈ وار تعینات ہیں LDA اور واسا کو کتنے کتنے ایریا اور ڈویژن وزون میں تقسیم کیا گیا ہے؟

(ب) ان کے دفاتر کس کس جگہ ہیں ہر دفتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان کے دفاتر کے انچارج صاحبان کے نام، عہدہ و گریڈ بتائیں؟

(د) ان کے سال 21-2020 کے اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ہ) ان اداروں میں کتنے ڈی جی، ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل نام عہدہ و گریڈ کی تفصیل دی جائے؟

(و) کس کس ملازم کے خلاف کہاں کہاں انکوائریاں / کارروائیاں چل رہی ہیں کس کس بناء پر چل رہی ہیں؟

(ز) ان ملازمین کے مکمل اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) **LDA:** میں کل 2042 ملازمین تعینات ہیں۔ LDA کو ہاؤسنگ سکیموں کی بنیاد پر کل چھ زونز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مطلوبہ فہرستیں ساتھ فلیگ (A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئیں ہیں۔ واسا لاہور میں کل 6673 ملازمین و افسران تعینات ہیں۔ جن کی مکمل

تفصیل(F1)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز واسالاہور کو08ٹاونز میں تقسیم کیا گیاہے۔

(ب) LDA کے دفاتر جوہر ٹاؤن ، قائداعظم ٹاؤن اور ایوینیو ون میں قائم ہیں جن میں بالترتیب 1624، 55 اور 34 ملازمین کام کر رہے ہیں اور ان میں کام کرنے والے ملازمین کی فہرست فلیگ(A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واسالاہور کو انتظامی ساخت کے مطابق 26ڈائریکٹوریٹ میں تقسیم کیا گیاہے۔ جن کے امور کو چلانے کے لئے کل 57 دفاتر قائم ہیں۔ دفاتر کی معلومات بمعہ کام کرنے والے ملازمین کی تعداد(F2) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) LDA کے تمام دفاتر کے انچارج اور سربراہ ڈائریکٹر جنرل ہیں۔

واسالاہور تمام دفاتر کی تفصیل(F3) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) LDA کے سال21-2020 کے اخراجات کی تفصیل فلیگ(B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واسالاہور کے دفاتر کے اخراجات کی تفصیل(F4) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) LDA کی مطلوبہ فہرست ساتھ فلیگ(C)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واسالاہور: واسالاہور میں 01ایم ڈی،02ڈی ایم ڈی،26ڈائریکٹر،52ڈپٹی ڈائریکٹر، 173اسسٹنٹ ڈائریکٹر/ایس ڈی او کام کر رہے ہیں۔ ان کی تفصیلات نام و عہدہ گریڈ کے ساتھ(F5) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) LDA کی مطلوبہ فہرست ساتھ فلیگ(D)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واسالاہور: واسالاہور میں 145افسران اور ملازمین کے خلاف کل 46انکوائریاں اور 39شوکاز نوٹس زیر التواہیں۔ تفصیل(F6) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) LDA کی مطلوبہ فہرست ساتھ فلیگ(E)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واسالاہور: واسالاہور کے ملازمین کے اخراجات کی تفصیل(F7) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: وحدت روڈ مسلم ٹاؤن موڑ تا ملتان چونگی کی توسیع سے متعلقہ تفصیلات

*6693: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وحدت روڈ لاہور (مسلم ٹاؤن موڑ تا ملتان چونگی) پر ٹریفک کے دباؤ کی وجہ سے ٹریفک جام رہتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مرکزی رابطہ روڈ ہونے کی وجہ سے اس پر ٹریفک کا رواں دواں رہنا ضروری ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ روڈ کی توسیع کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) وحدت روڈ پر تجاوزات کی وجہ سے ٹریفک کا دباؤ رہتا ہے اور سکول کے اوقات کار کے وقت ٹریفک جام رہتی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ج) وحدت روڈ کے دونوں اطراف دو رویہ سڑک ہے جس پر ٹریفک کا دباؤ صرف چوک پر ہوتا ہے۔ ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے کے لئے بھیکیوال موڑ اور کریم بلاک چوک پر انڈر پاس اور فلائی اوور کا منصوبہ زیر غور ہے۔

پی ایچ اے ٹی ٹی اے کے قیام، مقاصد اور اسکے تحت چلنے والی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*6708: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) PHATA(پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی) کب قائم کی گئی تھی اس کے قیام کے مقاصد کیا کیا ہیں؟

(ب) اس کے تحت کون کون سی سکیمیں چل رہی ہیں؟

(ج) اس کا مالی سال 21-2020 کے بجٹ کی تفصیل بیان کریں؟

(د) اس میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں لاہور میں کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں اور ان میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) اس کے لاہور میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(و) اس کے گورننگ باڈی کے ممبران کی تعداد کتنی ہے ان کا تعین کون کرتا ہے موجودہ ممبران کے نام، پتاجات بتائیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی(PHATA) کا قیام پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ آرڈیننس2002 کے تحت یکم اپریل2004 کو ہوا۔اِس کے قیام کے چیدہ چیدہ مقاصد درج ذیل ہیں۔

1:۔کم آمدنی والے افراد کے لئے رہائشی اسکیمیں تیار کرنا۔

2:۔کم آمدنی والے افراد کے لئے گھر کی فراہمی۔

3:۔ٹاؤن پلاننگ کا ایک جامع نظام صوبائی، علاقائی، ضلعی، تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر قائم کرنا۔

(ب) جواب تمنہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) جواب تمنہ (ب)ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) PHATA میں ٹوٹل718 ملازمین کام کر رہے ہیں ۔ اِس میں مختلف اسامیوں پر ملازمین کام کر رہے۔لاہور میں 3 دفاتر موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1:۔PHATAہیڈ کوارٹر آفس 145-146ریواز گارڈن لاہور۔اس میں 177اسامیاں ہیں اور 83ملازمین کام کر رہے ہیں۔

2:۔ڈائریکٹر فاٹا ریجن لاہور6، بینک اسکوائر لاہور۔اِس میں 27اسامیاں ہیں اور 18 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

3:۔ڈپٹی ڈائریکٹر فاٹا سب ریجن لاہور بینک اسکوائر لاہور۔اِس میں 16اسامیاں ہیں اور 13 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

ملازمین کی لسٹ تتمہ (ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جواب تتمہ (ج)ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(و) جواب تتمہ (د)میں ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

نئی ہاؤسنگ سوسائٹی کی رجسٹریشن کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

***6767:سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) نئی ہاؤسنگ سوسائٹی رجسٹرڈ کرانے کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) نئی ہاؤسنگ سوسائٹی رجسٹرڈ کرنے کے لئے کتنی اراضی کی ملکیت ہونا ضروری ہے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) ایل ڈی اے ہاؤسنگ سوسائٹی رجسٹر نہیں کرتا تاہم ایل ڈی اے نئی ہاؤسنگ سکیم کی منظوری دیتا ہے جس کا طریق کار ایل ڈی اے کے رولز ایل ڈی اے پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم رولز2014 ترمیم شدہ 2020 میں موجود ہے۔رولز کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایل ڈی اے میں نئی ہاؤسنگ سکیم کی منظوری کے لئے رقبہ کم سے کم 100 کنال ملکیت ہونا چاہئے اور زیادہ سے زیادہ ایریا کی کوئی حد نہیں جبکہ لینڈ سب ڈویژن 100 کنال سے کم ملکیتی رقبہ پر بھی قانون کے مطابق منظوری کی جا سکتی ہے۔

لاہور: سگیاں روڈ پر سیوریج لائن کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

***6780: محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے سگیاں روڈ لاہور اور شیخوپورہ پر سیوریج لائن ڈالی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ سیوریج لائن کو ابھی تک چالو نہیں کیا گیا؟

(ج) ڈسپوزل پمپ کا بل دینا کس ادارے کی ذمہ داری ہے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے سگیاں لاہور شیخوپورہ روڈ پر سیوریج لائن ڈالی تھی۔

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سیوریج لائن ڈالنے کا کام مکمل کر کے حکومتی پالیسی کے مطابق اسے چالو حالت میں دیکھ بھال کی غرض سے ضلع کونسل شیخوپورہ کے حوالے کر دیا تھا جس کے کاغذات ایوان کی میز پر رکھ دیے گئے ہیں۔

(ج) لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2020 کے تحت اب یہ علاقہ میونسپل کارپوریشن فیروزوالہ کی حدود میں آچکا ہے۔ لہٰذا سکیم کو چلانے اور دیکھ بھال کرنے کی ذمہ داری میونسپل کارپوریشن فیروزوالہ کی ہے۔

لاہور: یو سی 1 نین سکھ میں سیوریج لائن بچھانے اور پانی کے بلوں سے متعلقہ تفصیلات

***6782: محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نین سکھ (UC-1) لاہور میں واسا سیوریج لائن ڈال رہی ہے؟

(ب) کیا واسا وہاں سے پانی کا بل لے رہا ہے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) نین سکھ (UC-1) واسالاہور کے زیر انتظام علاقہ نہیں ہے۔ یہاں پر موجود سیوریج سسٹم پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے لگایا تھا۔ لیکن سیوریج کا کوئی مناسب ڈسپوزل سٹیشن اور ٹرنک سیوریج نہ ہونے کے باعث علاقہ سیوریج مسائل کا شکار رہتا ہے۔ اسی مسئلے کے حل کے لئے واسالاہور نے اس علاقے میں حکومت پنجاب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت ٹرنک سیوریج بچھانے کا ایک منصوبہ شروع کیا ہے جو زیر تکمیل ہے اور جون 2023 تک مکمل کر لیا جائے گا۔

(ب) جی، نہیں نین سکھ واسالاہور کے زیر انتظام نہیں۔ یہاں واسا کا کوئی ٹیوب ویل اور واٹر سپلائی لائن نہیں اور نہ ہی واسا اس علاقے سے پانی کا بل وصول کر رہا ہے۔

راولپنڈی میں ڈسپوزل اور لفٹ سٹیشن کی تنصیبات پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***6827: محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع راولپنڈی میں کل کتنے ڈسپوزل اور لفٹ سٹیشن قائم ہیں؟

(ب) پنڈی کی حدود میں ڈسپوزل اور لفٹ سٹیشن کن کن علاقوں میں بنائے گئے ہیں؟

(ج) پنڈی کی حدود میں ڈسپوزل اور لفٹ سٹیشن بنانے پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی اور اس کا اشتہار کس کس میڈیا اور مقامی و قومی اخبارات میں دیا گیا تفصیل سے بیان کریں؟

(د) پنڈی میں لگائے گئے ڈسپوزل اور لفٹ سٹیشن سے نکاسی آب کا کہاں تک مسئلہ حل ہوا کیا ابھی بھی مزید ڈسپوزل اور لفٹ سٹیشن بنانے کی ضرورت ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنڈی میں لگائے گئے ڈسپوزل اور لفٹ سٹیشن کی تعمیر میں کروڑوں کے گھپلے اور کرپشن پائی گئی ہے اور محکمہ نے بڑی چالاکی سے اسے دبا دیا ہے اگر ہاں تو محکمہ نے اس میں ملوث افراد کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) واسا راولپنڈی کی حدود میں چار ڈسپوزل سٹیشن واسا کے قیام سے پہلے کے موجود ہیں جنہیں ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ نے بنایا تھا۔ جو اب استعمال کے قابل نہ ہیں اور ان کی وقت کے ساتھ ساتھ اب ضرورت نہ ہے۔

(ب) یہ ڈسپوزل سٹیشن خیابان سرسید اور موتی محل کے علاقے میں بنائے گئے تھے۔

(ج) چونکہ یہ واسا بننے سے پہلے ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ نے 70 کی دہائی میں بنائے تھے اس لئے ان پر اٹھنے والے اخراجات کے بارے میں واسا راولپنڈی کے پاس کوئی معلومات نہ ہیں۔

(د) راولپنڈی شہر ڈھلوان پر واقع ہونے کی وجہ سے نکاسی آب کے بہت کم مسائل سے دو چار ہے جن کو وقت کے ساتھ ساتھ دور کیا جا رہا ہے۔

(ہ) یہ ڈسپوزل سٹیشن واسا کے معرض وجود سے پہلے کے قائم شدہ ہیں۔ چونکہ یہ واسا راولپنڈی نے نہیں بنائے اس لئے اس بارے میں واسا کے پاس کوئی معلومات نہ ہیں۔

جہلم: دولت پور واٹر سپلائی سکیم کی فعالیت سے متعلقہ تفصیلات

***7080: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیلڈ آفس نمبر 3، تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم میں دولت پور، ککڑ پنڈی اور پنڈی بکھ کے رہائشیوں کے لئے پینے کا پانی خراب ہے جس کی وجہ سے وہاں کے رہائشی مختلف امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے متذکرہ بالا تینوں گاؤں میں صاف پانی مہیا کرنے کے لئے دولت پور واٹر سپلائی سکیم بنائی تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پانی کی سپلائی کے لئے مین پائپ لائن تو ڈال دیئے گئے لیکن تینوں گاؤں تک جانے والی لائنیں نہیں ڈالی گئی اور یہ سکیم ادھوری پڑی ہے جس کی وجہ سے تینوں گاؤں کے رہائشیوں کو سخت اذیت کا سامنا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت کب تک تینوں گاؤں تک صاف پانی پہنچانے کے لئے دولت پور واٹر سپلائی سکیم مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) یہ درست ہے کہ تینوں گاؤں میں زیر زمین پانی پینے کے لئے 100 فٹ نہ ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے 2015 میں سی ایم ڈائریکٹو کے ذریعے واٹر سپلائی سکیم دولت پور کا کام مکمل کروایا تھا جس میں صرف ٹیوب ویل بور، مشینری اور مین لائن شامل تھی۔ جو کہ کام موقع پر مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ تینوں گاؤں کی مین لائن بچھا دی گئی ہے کیونکہ ان گاؤں میں ڈسٹری بیوشن لائنیں 96-1995 میں لگائی گئیں تھیں جو اس وقت قابل استعمال تھیں لیکن اب یہ لائنز گہری ہو چکی ہیں اور ان میں لیکجز بہت زیادہ ہیں جس کی تبدیلی بہت ضروری ہے۔ اس کام کے لئے فنڈز درکار ہیں۔

(د) ان تینوں گاؤں میں ڈسٹری بیوشن پائپ لائن لگانے کے لئے کام کا تخمینہ لاگت 15.000 ملین روپے روپے لگایا گیا ہے جو کہ حکومت پنجاب سے فنڈز کی منظوری ہونے کے بعد مکمل ہو جائے گا۔

بہاولنگر: پی پی۔243 میں واٹر سپلائی سکیموں کو چالو کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***7085: چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔243 تحصیل ہارون آباد، فورٹ عباس اور چشتیاں (ضلع بہاولنگر) میں کتنی واٹر سپلائی سکیم بند پڑی ہیں اور کتنی ادھوری ہیں ان کے نام اوران پر لاگت کی تفصیل دی جائے؟

(ب) ان سکیموں کے لئے سال 18-2017-19-2018-20-2019اور 21-2020 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ سکیم وار بتائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس حلقہ اور اوپر بیان کردہ تینوں تحصیلوں کے چکوک کا پانی کھارا نا قابل استعمال اور پینے کے قابل نہ ہیں جس کی وجہ سے لوگ یہ مضر صحت پانی پیتے ہیں اور وہ جان لیوا بیماریوں میں مبتلا ہیں؟

(د) کیا حکومت ان سکیموں کو جلد از جلد چالو کرنے کے لئے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) پی پی۔243 تحصیل ہارون آباد، فورٹ عباس اور چشتیاں (ضلع بہاولنگر) میں درج ذیل واٹر سپلائی سکیم بند پڑی ہیں۔ جبکہ کوئی سکیم ادھوری نہ ہے۔

نمبر شمار	نام سکیم	تحصیل لاگت
1۔	رورل واٹر سپلائی سکیم 3L/HB-156 ہارون آباد	4.50 ملین روپے
2۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-6/145 ہارون آباد	39.80 ملین روپے
3۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-6/132 ہارون آباد	77.90 ملین روپے
4۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-6/426 ہارون آباد	68.87 ملین روپے
5۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-7/164 ہارون آباد	2.5 ملین روپے
6۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-4/57-56 ہارون آباد	85.70 ملین روپے
7۔	رورل واٹر سپلائی سکیم L-3/156-155 ہارون آباد	19.85 ملین روپے
8۔	رورل واٹر سپلائی سکیم L-2/151 ہارون آباد	5.15 ملین روپے
9۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-4/ 58 ہارون آباد	79.64 ملین روپے

10۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-6/99 ہارون آباد	7.90 ملین روپے
11۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-4/67 ہارون آباد	42.39 ملین روپے
12۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-4/72 ہارون آباد	35.96 ملین روپے
13۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-7/168 ہارون آباد	45.550 ملین روپے
14۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-7/173 ہارون آباد	95.990 ملین روپے
15۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-7/190 ہارون آباد	39.700 ملین روپے
16۔	رورل واٹر سپلائی سکیم HB /240 فورٹ عباس	29.300 ملین روپے
17۔	رورل واٹر سپلائی سکیم R-6/167-166 فورٹ عباس	69.50 ملین روپے

(ب) ان سکیموں کے لئے 18-2017 تا 19-20، 2018-2019 اور 21-2020 کے بجٹ میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! حلقہ پی پی۔243 اور اوپر بیان کردہ تینوں تحصیلوں کے چکوک کا زیر زمین پانی کھارا اور نا قابل استعمال اور پینے کے قابل نہ ہے۔

(د) جی ہاں! حکومت بند سکیمیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فنڈ کی دستیابی اور مرحلہ وار پروگرام کے تحت ان سکیموں پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

اوکاڑہ شہر اور پی پی۔189 میں واٹر سپلائی و سیوریج کی سکیموں پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***7107: جناب منیب الحق:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔189 اور اوکاڑہ شہر میں مالی سال 19-2018 -20-2019 اور 21-2020 کے دوران کتنی رقم کس کس واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں پر خرچ کی گئی؟

(ب) کتنی سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں ان سکیموں کے نام مع رقم کی تفصیل دی جائے؟

(ج) کن کن سکیموں پر کام جاری ہے کام کب سے جاری ہے؟

(د) کتنی اور کون کون سی واٹر سپلائی کی سکیمیں بند پڑی ہیں ان کی بندش کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت بند سکیمیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) پی پی-189 اوکاڑہ شہر میں مالی سال 18-2017 تا 19-20، 2018-2019 اور 21-2020 کے دوران محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی زیر نگرانی (1) عدد واٹر سپلائی (4) عدد سیوریج / ڈرینج / ٹف ٹائل سکیمیں شروع کی گئیں اور ان پر خرچ ہونے والے اخراجات کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درج بالا سکیموں میں سے (4) عدد سیوریج / ڈرینج / ٹف ٹائل سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں۔ جن کی تفصیل مع خرچ ہونے والی رقم (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے پاس (1) عدد واٹر سپلائی ایکسٹینشن / امپروومنٹ آف واٹر سپلائی ساوتھ سٹی اوکاڑہ پر کام مالی سال 14-2013 سے جاری ہے۔

(د) حلقہ پی پی-189 اوکاڑہ شہر کے چک نمبر 4-L/1، 4-L/2، 2-L/54 کی واٹر سپلائی سکیمیں بند ہو گئی ہیں یہ سکیمیں 98-1997 میں بنائی گئی تھیں لہذا متعلقہ انتظامیہ کمیٹی کی عدم دلچسپی اور مدت میعاد کے پورے ہونے کی وجہ سے یہ سکیمیں بندش کا شکار ہیں۔

(ہ) جی ہاں! حکومت بند سکیمیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فنڈز کی دستیابی اور مرحلہ وار پروگرام کے تحت ان سکیموں پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں سینئر سب انجینئر کو 20 فیصد پروموشن کوٹا میں شامل نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***7122: چودھری محمد اقبال:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں سینئر سب انجینئر (بی ایس-16) 20 فیصد پروموشن کوٹا برائے پوسٹ اسسٹنٹ انجینئر / سب ڈویژنل آفیسر (بی ایس 17) میں ترقی پانے کی اہلیت رکھتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو24 سینئر سب انجینئر (بی ایس16) کو20 فیصد پروموشن کوٹا میں سنیارٹی لسٹ میں شامل کیوں نہیں کیا گیا ہے۔)؟

(ج) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے سال 2005 سے اب تک کتنے الیکٹریکل اور کمینیکل انجینئر برائے پوسٹ اسسٹنٹ انجینئر / سب ڈویژنل آفیسر (بی ایس17) بھرتی کئے ہیں؟

(د) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں چیف انجینئر (بی ایس20) سپرنٹنڈنگ انجینئر (بی ایس19) ایکسیئن (بی ایس18) اور اسسٹنٹ انجینئر / سب ڈویژنل آفیسر (بی ایس17) ان تمام پوسٹوں / اسامیوں کے Against محکمہ ہذا میں کتنے الیکٹریکل اور کمینیکل انجینئر کام کر رہے ہیں؟

(ہ) اگر کوئی بھی الیکٹریکل اور کمینیکل انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں کام نہیں کر رہے تو چند الیکٹریکل اور کمینیکل بی ٹیگ ہولڈرز کو اسسٹنٹ انجینئر / سب ڈویژنل آفیسر بی ایس 17 (سول انجینئرنگ) کی اسامیوں کے Against ترقی کیوں دی جا رہی ہے کیا یہ سول انجینئر کی حق تلفی / استحصال نہیں ہے۔

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں سینئر سب انجینئر (بی ایس۔16) پنجاب پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ سروس رولز1975 کے تحت20 فیصد پروموشن کوٹا برائے پوسٹ اسسٹنٹ انجینئر / سب ڈویژنل آفیسر (بی ایس۔17) میں ترقی پانے کی اہلیت رکھتا ہے۔

(ب) چونکہ 24 سینئر سب انجینئرز (BS-16) نے B. Tech (Hons) کی ڈگری حاصل کر لی لہٰذا پنجاب پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ سروس رولز 1975 اور سکروٹنی کمیٹی کی سفارشات کے تحت ان کو تعلیمی استعداد میں اضافہ کی بناء پر 15 فیصد کوٹا میں رکھا گیا ہے۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 2005 سے اب تک محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں کوئی بھی الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئر بھرتی نہ کیا گیا ہے۔

(د) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں چیف انجینئر (BS-20)، سپر نٹنڈنگ انجینئر (BS-19) اور ایکسیئن (BS-18) کی اسامیوں پر اس وقت تک کوئی بھی الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئر کام نہ کر رہا ہے۔ البتہ اسسٹنٹ انجینئر / سب ڈویژنل آفیسر (BS-17) کی تین اسامیوں پر مکینیکل انجینئر کام کر رہے ہیں۔

(ہ) چونکہ محکمہ ہذا سال 2001 سے قبل نئی تعمیرات کے ساتھ ساتھ واٹر سپلائی اور سیوریج سکیموں کی دیکھ بھال کا بھی ذمہ دار تھا لہٰذا اس وقت کی ضرورت کے مطابق سروس رولز 1975 (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ کے تحت محکمہ میں الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئرز کی بھرتی کی گئی تھی۔ 2004 کے بعد محکمہ کو سکیموں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری نہ دی گئی ہے لہٰذا سروسز رولز 1975 میں سہولت کے باوجود کوئی نیا الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئر یا ڈپلومہ ہولڈرز بھرتی نہ کیا گیا ہے۔ 2001 سے قبل بھرتی کئے گئے ملازمین اب تک سنیارٹی میں موجود ہیں اور پروموشن کا حق رکھتے ہیں اور کسی طرح بھی سول انجینئر کی حق تلفی نہ ہو رہی ہے۔

لاہور اشفاق چوک سے غازی آباد روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*7240: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) اشفاق چوک مین ہربنس پورہ روڈ لاہور کے ساتھ والی سڑک غازی آباد روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گہرے کھڈوں کی وجہ سے گاڑیوں کا چلنا تو درکنار پیدل چلنا بھی انتہائی دشوار ہے آئے روز حادثات سے شہریوں کا زخمی ہونا معمول بن چکا ہے؟

(ج) کیا حکومت اشفاق چوک سے غازی آباد روڈ کو مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

سینئر وزیر/وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ/صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) یہ درست ہے کہ غازی آباد روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ روڈ کی خستہ حالی کی وجہ سے ٹریفک کی روانی متاثر رہتی ہے جو پیدل چلنے والوں کے لئے مشکلات کا باعث ہے۔

(ج) ایل ڈی اے نے روڈ کی تعمیر و مرمت کا تخمینہ لگا لیا ہے فنڈز کی فراہمی پر کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔

لاہور: یو سی 37 کی سڑک شاہ گوہر پیر تا چٹی کھوئی چوک تک سیوریج پائپوں کی بندش سے متعلقہ تفصیلات

*7241: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی 37 واقع ٹاؤن لاہور کی سڑک شاہ گوہر پیر چوک سے چٹی کھوئی چوک تک سیوریج پائپ بند پڑے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مین پائپ لائین (سیوریج) بند ہونے کی وجہ سے متعلقہ گلیوں D-35 چوک بازار کا پانی اوور فلو ہو کر مین سڑک پر آجاتا ہے گندے پانی کی وجہ سے ہر طرف بدبو اور بیماریاں پھیل رہی ہیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی سیوریج کی پائپ لائن بالٹی کے ساتھ صاف کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) یو سی 37 واہگہ ٹاؤن میں شاہ گوہر پیر چوک تا چٹی کھوئی چوک تک سیوریج سسٹم بالکل ٹھیک حالت میں کام کر رہا ہے۔ البتہ جب کبھی سیوریج بلاکیج کی شکایت موصول ہوتی ہے تو محکمہ واسا فوری طور پر ازالہ کرتا ہے۔

(ب) شاہ گوہر پیر چوک تا چٹی کھوئی چوک تک اور D-35 گلی میں سیوریج سسٹم بالکل ٹھیک حالت میں کام کر رہا ہے البتہ جب کبھی سیوریج بندش کی شکایت موصول ہوتی ہے تو محکمہ واسا فوری طور پر لیبر اور مشینری Jetter Machine / (Sucker Machine) کے ذریعے ختم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ علاقے کا سیوریج سسٹم فنکشنل رکھنے کے لئے محکمہ واسا اپنے شیڈول کے مطابق ڈی سیلٹنگ کا کام بھی کرواتا ہے جس سے مذکورہ علاقے میں سیوریج بندش کی شکایات میں خاطر خواہ کمی آجاتی ہے۔

(ج) مذکورہ سڑک پر سیوریج پائپ لائن کی Manual ڈی سیلٹنگ کو واسا کے شیڈول کے مطابق پہلے ہی یقینی بنایا جا رہا ہے۔ تاہم اگر ویچ مشین (بالٹی) کے ذریعے سے پائپ لائن کی صفائی کی ضرورت پڑی تو وہ بھی کروا دی جائے گی۔ مگر فی الوقت اس کی ضرورت نہ ہے۔ مزید برآں یہ کہ اس وقت اس سڑک پر کہیں بھی سیوریج بلاکیج نہیں ہے اور نہ کہیں گندا پانی کھڑا ہے۔ جی پی ایس کیمرے سے لی گئی تازہ تصاویر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

خوشاب: پی پی-84 ایم سی مٹھہ ٹوانہ میں سیوریج کے نظام کی بحالی سے متعلقہ تفصیلات

***7284: جناب محمد معظم شیر:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی-84 خوشاب ایم سی مٹھہ ٹوانہ میں سیوریج کا انتظام نہ ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا ہے؟

(ب) کیا حکومت ایم سی مٹھ ٹوانہ میں سیوریج کا نظام ٹھیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ لوگوں کو مشکلات میں کمی آئے؟

(ج) کیا حکومت بجٹ 22-2021 میں اس کے لئے فنڈ مختص کر کے یہاں سیوریج کا نظام ٹھیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) پی پی-84 خوشاب ایم سی مٹھ ٹوانہ میں سیوریج کا انتظام بہتر کرنے کے لئے حکومت کی جانب سے دو سکیمیں چل رہی ہیں۔

1۔ پرویژن آف ڈرینج سسٹم ایم سی مٹھ ٹوانہ جس کی تخمینہ لاگت پانچ کروڑ روپے ہے۔

2۔ پرویژن آف سیوریج سسٹم ایم سی مٹھ ٹوانہ جس کی تخمینہ لاگت دس کروڑ روپے ہے۔

(ب) جی ہاں! حکومت پی پی- 84 خوشاب ایم سی مٹھ ٹوانہ میں سیوریج کا نظام ٹھیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ لوگوں کی مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔

(ج) جی ہاں! حکومت نے بجٹ 22-2021 میں اس کے لئے فنڈ مختص کئے ہیں۔ حکومت سیوریج کا نظام ٹھیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ایک سکیم اس سال 22-2021 میں مکمل ہو جائے گی اور دوسری سکیم 23-2022 میں مکمل ہو جائے گی۔

خوشاب موضع گروٹ میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

***7361: جناب محمد معظم شیر:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خوشاب کے کدھی ایریا کے بڑے گاؤں گروٹ میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سہولیات نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیوریج کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے اس گاؤں کی گلیوں اور، محلوں میں گندا پانی کھڑا ہے اور موذی امراض کا باعث بن رہا ہے؟

(ج) واٹر سپلائی نہ ہونے کی وجہ لوگ مضر صحت پانی پینے پر مجبور ہیں؟

(د) کیا حکومت اس گاؤں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) جزوی طور پر درست ہے۔ گروٹ میں 1989 میں واٹر سپلائی سکیم بنائی گئی تھی۔ جو اپنی Design Life پوری کر چکی ہے اور اس وقت Disfunctional ہو چکی ہے۔ جبکہ نکاسی آب کے لئے نالیاں اور نالے موجود ہیں۔ جو کہ مختلف محکمہ جات (ٹی ایم اے و لوکل گورنمنٹ / کمیونٹی ڈویلپمنٹ) نے مختلف ادوار میں مکمل کئے ہیں۔

(ب) جزوی طور پر درست ہے۔ گروٹ میں Low Lying رقبہ میں گندا پانی کھڑا ہوتا ہے، جس کا سدِ باب کیا جانا انتہائی ضروری ہے۔ اسی سلسلہ میں گورنمنٹ آف پنجاب نے موجودہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ایک سکیم سیریل نمبر 1674 جس کا تخمینہ لاگت تین کروڑ روپے ہے۔ جو ابھی ٹینڈر کے مراحل میں ہے، کام الاٹ ہونے پر جلد ہی کام شروع کروادیا جائے گا۔

(ج) جی ہاں! سکیم کی معیاد ختم ہونے پر سکیم بند پڑی ہے۔ محکمہ نے گورنمنٹ آف پنجاب کے منشور کے مطابق بند سکیموں کو چلانے کی پالیسی پر عملدرآمد کرتے ہوئے 662، Disfunctional سکیموں کی List میں گروٹ بھی شامل کی ہے۔ منظوری ہونے کے بعد اس سکیم کو چلادیا جائے گا۔

(د) جی ہاں! حکومت ضلع خوشاب کے کدھی ایریا کے بڑے گاؤں گروٹ میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جس کا عملی ثبوت اول الذکر موجودہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل شدہ سکیم ہے۔

سرگودھا: پی پی-79 میں واٹر سپلائی سکیموں اور ڈرینج سکیموں کی صورتحال سے متعلقہ تفصیلات

***7439: رانا منور حسین:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سرگودھا میں کتنی نئی واٹر سپلائی سکیمیں تعمیر کی جارہی ہیں؟

(ب) پی پی-79 میں 17-2016 میں منظور شدہ پبلک ہیلتھ کی ڈرینج سکیموں کی کیا صورتحال ہے کتنا کام مکمل ہوا ہے ان کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) پی پی-79 کی واٹر سپلائی سکیموں کی یوزر کمیٹیاں کیا کام کر رہی ہیں ان میں تبدیلی کی وجہ بتائی جائے؟

(د) پی پی-79 میں کتنے RO پلانٹ لگائے گئے ہیں 22-2021 میں کس کس جگہ نئے RO پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں کتنی نئی ڈرینج سکیمیں بنائی جارہی ہیں تفصیل بتائیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) ضلع سرگودھا میں 1 عدد نئی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 116 شمالی تعمیر کی جارہی جس کا تخمینہ لاگت 20 ملین روپے ہے اور 9 عدد واٹر سپلائی سکیموں کو بحال کیا جارہا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکیم	تخمینہ لاگت (ملین روپے)
1-	بحالی واٹر سپلائی سکیم لک	7.372
2-	بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 144-145 شمالی	9.224
3-	بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 88 جنوبی	9.080
4-	بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 23 شمالی	9.854
5-	بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 17 شمالی	11.438
6-	بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 125 جنوبی	8.166
7-	بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 116 جنوبی	13.255

8-	بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر35 جنوبی	14.376
9-	بحالی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر101 جنوبی	14.410

(ب) پی پی-79 میں 17-2016 میں 3 ڈرینج سکیمیں منظور ہوئیں۔ جن کے کام کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکیم	تخمینہ لاگت (ملین روپے)	جتنا کام مکمل ہوا (ملین روپے)	بقیہ کام (ملین روپے)
1-	دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر129/125 شمالی	32.611	21.337	11.274
2-	دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر132/136 جنوبی	29.657	21.202	8.455
3-	دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر128/130 جنوبی	33.563	29.933	3.630

(ج) پی پی-79 میں ٹوٹل 25 واٹر یوزر کمیٹیاں موجود ہیں۔ جن میں سے 12 واٹر یوزر کمیٹیاں دیہی واٹر سپلائی سکیم کو چلا رہی ہیں جبکہ 13 دیہی واٹر سپلائی سکیمیں بند پڑی ہیں 03 نمبر واٹر یوزر کمیٹیاں تبدیل کی گئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1- واٹر یوزر کمیٹی چک نمبر125 جنوبی

2- واٹر یوزر کمیٹی چک نمبر144-145 جنوبی

3- واٹر یوزر کمیٹی چک نمبر116 شمالی

پالیسی /رولز کے مطابق پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ تین سال کے لئے کمیٹی ممبران کا انتخاب کرتا ہے تبدیل شدہ کمیٹیوں کا عرصہ تین سال سے زائد ہو چکا تھا۔ مزید برآں تبدیل کی گئی واٹر یوزر کمیٹیوں کو انتظامی امور اور سکیموں کی دیکھ بھال میں عدم دلچسپی کی بنیاد پر بھی تبدیل کیا گیا ہے۔

(د) پی پی-79 میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے کوئی RO پلانٹ نہیں لگایا گیا اور 22-2021 میں بھی کوئی نیا RO پلانٹ منظور نہیں ہوا۔ ADP2021-22 میں پی پی-79 میں ڈرینج کی 18 نئی سکیمیں منظور ہوئی ہیں تفصیل درج ذیل ہیں۔

1۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر107 شمالی
2۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر111 شمالی
3۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر121 شمالی
4۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر113 شمالی
5۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر114 شمالی
6۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر115 شمالی
7۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر127 شمالی
8۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر129 شمالی
9۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر128 شمالی
10۔دیہی ڈرینج سکیم سوبھاگہ
11۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر141 شمالی
12۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر131 شمالی
13۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر134 شمالی
14۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر139 شمالی
15۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر140 شمالی
16۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر154 شمالی
17۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر155 شمالی
18۔دیہی ڈرینج سکیم چک نمبر144-145 شمالی

صوبہ میں زیر زمین پانی کی کمی پر قابو پانے کے لئے واسا کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

***7545: محترمہ نسرین طارق:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

کیا یہ درست ہے کہ حال ہی صوبے بھر میں زیر زمین پانی کی سطح میں تیزی سے ہونے والی کمی پر قابو پانے کے لئے WASA کی جانب سے مؤثر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں اگر ہاں تو ان کی تفصیلات کیا ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

واسا راولپنڈی: راولپنڈی میں زیر زمین پانی تیزی سے نیچے جارہا ہے۔ اس سلسلے میں واسا نے ڈیم کے پانی کو پینے و دیگر استعمال کے لئے کام شروع کر دیا ہے اور دو ڈیم جس میں چاہان ڈیم اور دوچھ ڈیم کے منصوبوں پر پلاننگ شروع کر دی ہے۔ ان ڈیموں کی تکمیل کے بعد زیر زمین پانی پر انحصار کم ہو جائے گا۔ اس کے لئے بارشی پانی کو گھریلو استعمال میں لانے کے لئے رین واٹر ہارو سٹنگ ٹیکنالوجی پر کام ہو رہا ہے اور مستقبل میں نئے گھروں کی تعمیر میں اس سسٹم کی تنصیب لازمی قرار دی جائے گی۔

واسا لاہور: جی ہاں یہ درست ہے کہ لاہور میں زیر زمین پانی کی سطح میں تیزی سے ہونے والی کمی پر قابو پانے کے لئے واسا لاہور کی جانب سے مؤثر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہیں:-

#واسا ٹیوب ویل کے غیر ضروری استعمال میں کمی لائی گئی ہے اور دورانیہ 16 گھنٹے سے کم کر کے 10 گھنٹے کر دیا گیا ہے۔

پرائیویٹ ٹیوب ویلز پر فیس اور لائسنس کی شرط عائد کر دی گئی ہے۔

#عدالتی رہنمائی کے مطابق پانی کے دوبارہ استعمال کے لئے ری سائیکلنگ پلانٹس لگائے گئے اور وضو کے پانی کو محفوظ کر کے آس پاس کے تفریحی مقامات پر استعمال کرنے کے منصوبے لگائے گئے۔

#بارش کے پانی کو زیر زمین محفوظ کر کے دوبارہ استعمال میں لانے کے لئے لارنس روڈ پر واٹر ٹینک تعمیر کیا گیا ہے جس میں 1.4 ملین گیلن پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے۔

#اس نوعیت کے دو ٹینک کشمیر روڈ اور شیر انوالہ گیٹ پر بھی زیر تعمیر ہیں۔

#اس کے علاوہ زیر زمین پانی کو آئندہ نسلوں کے لئے بچانے کے لئے سطحی پانی کو استعمال کرنے کا منصوبہ بھی شروع ہو چکا ہے اور اس کے لئے زمین کے حصول کا عمل جاری ہے۔

واسا فیصل آباد: واسا فیصل آباد میں زیر زمین پانی پر انحصار کم کرنے کے لئے نہری پانی کو پینے کے قابل بنانے کے کئی منصوبہ جات شروع کئے ہیں جن میں سے ایک منصوبہ(Surface Water Treatment Plant Phase.I 10mgd)فرانسیسی گورنمنٹ کے تعاون سے 2016میں مکمل کیا جا چکا ہے۔اسی منصوبہ کا فیز-IIجو کہ (25mgd)کا ہے وہ بھی 2024تک مکمل ہو جائے گا۔جائیکا جاپان کے تعاون سے بھی شہر کے وسط میں ایک منصوبہ پر کام ہو رہا ہے جسے کے تحت پرانے ٹریٹمنٹ پلانٹ کو قابل استعمال اور جدید ٹیکنالوجی پر منتقل کر کے رکھ برانچ کینال کے (5mgd)پانی کو قابل استعمال کر کے شہریوں کو مہیا کیا جائے گا۔کچھ مزید منصوبہ جات پلاننگ کے مرحلہ میں ہیں جن کے مکمل ہونے کے بعد زیر زمین پانی پر انحصار کافی حد تک کم کیا جاسکے گا۔

واسا گوجرانوالہ: اپنے قیام 1997 سے زیر زمین پانی شہریوں کو فراہم کر رہا ہے۔زیر زمین پانی ایک محدود آبی ذخیرے کا حصہ ہے۔جو اپر چناب نہر کے واٹر شیڈ والے علاقوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ گوجرانوالہ کا پانی میٹھا ہے جس کی وجہ سے زیادہ تر لوگوں نے اپنے ذاتی پمپ لگا رکھے ہیں۔ اس وقت گوجرانوالہ میں زیر زمین پانی کی سطح کا لیول 45فٹ ہے۔اس وقت گوجرانوالہ شہر میں زیر زمین پانی کی کمی کا کوئی مسئلہ نہ ہے۔

واسا ملتان: ملتان شہر میں زیر زمین پانی کی سطح میں تیزی سے کمی واقع نہ ہو رہی ہے کیونکہ ملتان شہر کے مشرق کی جانب سے نور بہار نہر جبکہ وسط میں شجاع آباد نہر بہہ رہی ہیں اور مغرب کی طرف سے دریائے چناب گزرتا ہے جو کہ زیر زمین پانی کی سطح کو برقرار رکھنے میں مدد گار ہے۔

روڈا کے قیام کے تحت راوی کے ارد گرد علاقوں کو منصوبہ میں شامل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***7556: محترمہ نسرین طارق:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

کیا یہ درست ہے کہ حال ہی میں RUDA کے قیام کے تحت دریائے راوی کے کنارے آباد علاقہ جات کو دنیا کے جدید ترین شہروں میں تبدیل کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے اگر ہاں تو اس سلسلے میں اب تک کون کون سے عملی اقدامات اٹھائے گئے ہیں نیز راوی کے ارد گرد کے کون کون سے علاقہ جات اس منصوبے میں شامل ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

جی ہاں! حکومت پنجاب نے راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو RUDA ایکٹ 2020 کے تحت قائم کیا۔ اس قانون کے تحت RUDA Project کو عملی جامہ پہنایا جائے گا جس کے تحت 102453 ایکڑ پر پھیلے اس پراجیکٹ کو 30 سال میں مکمل کیا جائے گا۔ مذکورہ منصوبہ Ravi Syphon سے تقریباً 6 کلو میٹر سے شروع ہو کر ہڈیارہ Drain پر ختم ہوتا ہے اور یہ دریا کے کنارے بننے والے دنیا کے جدید ترین شہروں میں سے ایک ہو گا۔ عملی اقدامات میں RUDP کی 2014-15 کی فزیبلٹی رپورٹ کو NESPAK کے ذریعے اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 4600 ایکڑ کا رقبہ حاصل کر لیا گیا ہے جس میں زیادہ تر علاقہ شیخوپورہ اور لاہور کا ہے۔

شیخوپورہ: پی پی-138 کے دیہات میں واٹر فلٹریشن کی تنصیبات سے متعلقہ تفصیلات

***7587: میاں عبدالرؤف:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی-138 ضلع شیخوپورہ کے اکثر دیہات کا زیر زمین پینے کا پانی مضر صحت ہے جس کی وجہ سے ہیپاٹائٹس جیسی موذی مرض تیزی سے پھیل رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب سے موجودہ حکومت اقتدار میں آئی ہے مذکورہ حلقہ میں کوئی ایک بھی واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا گیا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت حلقہ پی پی-138 کے تمام دیہات میں واٹر فلٹریشن پلانٹ ترجیحی بنیادوں پر لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) صنعتوں کی وجہ سے زیر زمین پانی کی اوپر والی تہہ ناقابل استعمال ہے تاہم زیادہ گہرائی پر پانی قابل استعمال ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں کلال والا بہادر شاہ میں ایک عدد واٹر فلٹریشن پلانٹ پر کام جاری ہے۔

(ج) اگر گورنمنٹ فنڈز جاری کرے تو جن دیہات میں مسئلہ ہے وہ حل ہو جائے گا۔

شیخوپورہ: اپر گوگیرہ نہر کچی کوٹھی سے پانی کی فراہمی اور ٹیوب ویلز کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

***7667: جناب محمود الحق:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مانانوالہ شہر کے باسیوں کو واٹر سپلائی کے لئے اپر گوگیرہ نہر کچی کوٹھی سے نہری پانی کی فراہمی کے لئے 10 ٹیوب ویل لگائے گئے جو کہ کھٹارہ ہو چکے ہیں۔ متعدد ٹیوب ویل سے چور سامان بھی چوری کر کے لے جا چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ واٹر سپلائی کے لئے جو پائپ بچھائے گئے ہیں وہ بھی ناقص ہیں جن میں جب پانی آتا ہے پائپ لیکج کرنا شروع کر دیتے ہیں اور پانی لوگوں کے گھروں کی بنیادوں میں داخل ہو جاتا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس کی تحقیقات کروانے اور ٹیوب ویل کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) جی ہاں! 10 ٹیوب ویل لگائے گئے، لیکن وہ چالو حالت میں موجود ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ پائپ معیاری اور منظور شدہ کمپنی کا ہے جس میں کسی قسم کی کوئی لیکیج نہ ہے۔

(ج) سکیم چالو حالت میں موجود ہے اس کی تحقیقات کی ضرورت نہ ہیں۔ اس سکیم کو چلانے کے لئے ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ نے میونسپل کمیٹی مانانوالہ کو ہدایات جاری کر دی ہیں، جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

شیخوپورہ مانانوالہ شہر کو واٹر سپلائی کے منصوبہ کی عدم تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*7668: **جناب محمود الحق:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاکھوں نفوس کی آبادی کے شہر مانانوالہ کو واٹر سپلائی کی فراہمی کا منصوبہ پندرہ سال گزرنے کے باوجود مکمل نہ ہو سکا جس کی وجہ سے اس شہر کے باسی مضر صحت پانی پینے پر مجبور ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ منصوبہ 9 کروڑ روپے کی خطیر رقم سے مکمل ہونا تھا جو کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے افسران و ملازمین کی غفلت اور لاپروائی کی وجہ سے مکمل نہیں ہوا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس منصوبہ کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نیز جو ملازمین اس منصوبہ میں تاخیر کا باعث ہیں ان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ واٹر سپلائی کا کام 2014 میں مکمل ہو گیا تھا اور 2016 میں ٹی ایم اے کو Handover کر دیا گیا تھا، اب یہ میونسپل کمیٹی مانانوالہ کی ذمہ داری ہے کہ سکیم کو چلا کر لوگوں کو صاف پانی مہیا کرے۔ Handingover لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ منصوبہ 2014 میں ہر لحاظ سے مکمل کر کے 2016 میں TMA کو Handover کر دیا گیا تھا۔ Handingover لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) منصوبہ پہلے ہی 2014 میں مکمل ہو چکا ہے، اور تقریباً 1100 گھریلو کنکشن کر کے ٹی ایم اے کو 2016 میں Handover کر دیا گیا تھا لہٰذا کسی افسران و ملازمین کے خلاف کارروائی کی کوئی گنجائش نہ ہے۔

ساہیوال: پی ایچ اے ساہیوال کے دائرہ حدود میں آبادیوں میں پارکس کی تزئین و آرائش اور درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

***7692: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) PHA ساہیوال کا دائرہ کہاں کہاں تک ہے اس کی حدود میں جو جو آبادیاں شامل ہیں ان کی تفصیل دی جائے؟

(ب) PHA ساہیوال کا مالی سال 22-2021 کا بجٹ مدوار بتائیں؟

(ج) PHA مذکورہ نے سال 21-2020 اور 22-2021 میں کہاں کہاں درخت لگائے ہیں کون کون سے درخت لگائے ہیں کس کس جگہ پارکس بنائے ہیں یا پارکس کی تزئین و آرائش کی ہے؟

(د) ان پارکس پر کتنی کتنی رقم خرچ کی ہے تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ہ) کیا PHA مذکورہ نے پبلک ہیلتھ پرائیویٹ پارٹنر شپ PPP کے تحت بھی کوئی کام کروایا ہے تو اس کی تفصیل مع جگہ رقم وکام کی تفصیل دی جائے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) پی ایچ اے ساہیوال کی حدود میونسپل کارپوریشن ساہیوال کی حدود ہے۔

(ب) پی ایچ اے ساہیوال کا بجٹ برائے سال 22-2021 ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) پی ایچ اے ساہیوال کی زیر نگرانی 21-2020 اور 22-2021 میں لگائے گئے درختوں کی فہرستیں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں البتہ پارکس کی تزئین و آرائش کی مد میں کوئی فنڈ موصول ہی نہ ہوا ہے۔

(د) فنڈ موصول نہ ہوا ہے۔

(ہ) پی ایچ اے ساہیوال نے ایسی کوئی سکیم پر کام نہ کیا ہے۔

لاہور: ایل ڈی اے ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم کے لئے زمین کے حصول اور ایوارڈ سے متعلقہ تفصیلات

***7720: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (LDA) ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم کے لئے زمین کب حاصل کی گئی نیز متعلقہ زمین کا ایوارڈ کب ہوا؟

(ب) مذکورہ زمین کا اوسط بیج کا تعین کس بنیاد پر کیا گیا نیز کیا زمین کا حصول ریکارڈ کے مطابق کیا گیا مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ ہاؤسنگ سکیم کے لئے حاصل کی گئی زمین اور اس کے ایوارڈ پر اعتراضات اور استثنیٰ (Exemption) کے حوالے سے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں ان میں سے کتنی درخواستیں کن وجوہات کی بنیاد پر مسترد کی گئیں مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(د) استثنیٰ(Exemption) پالیسی پہلی بار کب بنائی گئی اوراس کے بنانے کی کیا وجوہات تھیں نیز اس پالیسی سے کتنے لوگوں نے استفادہ حاصل کیا؟

(ہ) متذکرہ پالیسی سے ایک عام شہری کیسے استفادہ حاصل کر سکتا ہے مکمل طریق کار وضع کیا جائے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) ایل ڈی اے ایونیو-1 ہاؤسنگ سکیم کے لئے زمین 2003 میں ایکوائر کی گئی اور اس زمین کا ایوارڈ 23.10.2003 کو سنایا گیا۔

(ب) مذکورہ زمین کا ریٹ ڈسٹرکٹ پرائس اسیسمنٹ کمیٹی لاہور نے متعین کیا۔ مذکورہ سکیم کے لئے زمین کا حصول لینڈ ایکوزیشن ایک 1894 کے تحت تمام قانونی کارروائی کے مطابق عمل میں لایا گیا۔

(ج) مذکورہ سکیم کے لئے ایوارڈ پر 202 اعتراضات وصول ہوئے جس میں اعتراض دہندگان نے اعتراض کیا تھا کہ انہیں مارکیٹ ریٹ کے مطابق قیمت ادا کی جائے۔ بورڈ دہندہ کی طرف سے تجویز دہندہ ریٹ (لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے تحت تعین کردہ) کی بنیاد پر سنایا گیا۔ تاہم ایل ڈی اے ایونیو-1 سکیم میں استثنیٰ (Exemption) دینے کی پالیسی موجود نہ ہے۔

(د) LDA ایونیو-1 سکیم میں استثنیٰ (Exemption) دینے کی کوئی پالیسی موجود نہ ہے۔ LDA ایونیو-1 سکیم 2002 میں سرکاری ملازمین کے لئے بنائی گئی تھی، سکیم میں تمام پلاٹوں کی الاٹمنٹ بذریعہ قرعہ اندازی مورخہ 26 مئی 2003 میں کی گئی تھی۔ مذکورہ سکیم کے لئے زمین کا حصول بذریعہ لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کیا گیا تھا جس میں زمین مالکان کو صرف نقد معاوضہ بمطابق ایوارڈ دینے کی گنجائش موجود ہے۔ سکیم کی منظوری کے بعد کچھ پرائیویٹ ہاؤسنگ سوسائٹیز اور انفرادی زمین مالکان نے زمین کے حصول اور ایوارڈ کو عدالتوں میں چیلنج کر دیا تھا، عدالتوں سے حکم امتناعی کی وجہ سے محکمہ کو ان

زمینوں کا قبضہ نہ مل سکا۔ چنانچہ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ایل ڈی اے کی اتھارٹی نے اپنے اجلاس مورخہ 19 جولائی 2015 میں ایل ڈی اے ایکٹ 1975 (ترمیم شدہ2013) کے سیکشن12 کے تحت ایک کمیٹی (Negotiation Committee) تشکیل دی - Negotiation Committee نے ایل ڈی اے ایکٹ 1975(ترمیم شدہ 2013) کے سیکشن 26 کے تحت تبادلہ زمین (Exchange of Land) کی پالیسی کے تحت ایسے زمین مالکان کے ساتھ گفت وشنید (Out of Court Settlement) کا آغاز کیا جن کی زمین کے مقدمات عدالتوں میں زیرِالتواء تھے اور بوجہ حکم امتناعی ایل ڈی اے کو زمین کا قبضہ نہ مل سکا تھا۔ کمیٹی کی سفارشات ایل ڈی اے اتھارٹی کے اجلاس مورخہ 5 مئی 2018 اور 28 جنوری 2020 میں باقاعدہ طور پر منظور کرلی گئی، اتھارٹی کے فیصلہ کے مطابق ان پرائیویٹ ہاؤسنگ سوسائٹیز اور انفرادی زمین مالکان کے ساتھ گفت و شنید (Negotiation/Compromise) کے ذریعے ان کی زمین کے بدلے 30 فیصد رقبے پر مشتمل ڈویلپڈ پلاٹ دینے کی منظوری دی گئی۔ گزشتہ تین سالوں میں کمیٹی کی کاوشوں سے تقریباً 3000 کنال اراضی کے حصول کو ممکن بنایا گیا اور اس رقبے میں موجود تقریباً" 1300 متاثرہ الاٹیز کے پلاٹ بھی محکمہ نے کلیئر کروادیئے ہیں۔

(ہ) ایونیو-1 سکیم میں استثنٰی (Exemption) دینے کی کوئی پالیسی موجود نہ ہے۔ LDA ایونیو ون سکیم 2002 میں سرکاری ملازمین کے لئے بنائی گئی تھی، سکیم میں تمام پلاٹوں کے الاٹمنٹ بذریعہ قرعہ اندازی سال 2003 میں کی گئی تھی۔ جن مالکان (عام شہریوں) سے ایونیو-1 سکیم کے لئے زمین حاصل کی گئی۔ ان کو معاوضہ دینے کے بارے میں تفصیلاً ذکر جواب (د) میں کر دیا گیا ہے۔

مری امپرووومنٹ ہاؤسنگ سکیم کی سڑکوں کی ناگفتہ بہ حالت سے متعلقہ تفصیلات

***7729: جناب محمد ثاقب خورشید:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مری امپرووومنٹ ہاؤسنگ سکیم کی سڑکوں کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے اور اہل علاقہ کے لئے پریشانی کا باعث بنی ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکیم کی سڑکوں کی کھدائی وغیرہ کر کے غیر قانونی طور پر ساری مٹی MIT کے نالوں میں پھینکی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکیم میں تاحال قبرستان، مسجد اور کمرشل مارکیٹ تعمیر نہیں کی گئیں؟

(د) حکومت نے مذکورہ سکیم کے غیر قانونی اقدامات پر اب تک کیا کارروائی کی ہے نیز ذمہ داران کے خلاف تحقیقات اور کارروائی سے آگاہ فرمائیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) سڑکوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے تعمیراتی کام کی وجہ سے میٹریل وغیرہ رکھا جاتا ہے جو کہ تھوڑی دیر میں اٹھالیا جاتا ہے چونکہ مری ایک پہاڑی علاقہ ہے بارشیں بھی اس سال زیادہ ہوئی ہیں اور سلائیڈ وغیرہ ہوتی ہیں جو کہ مرمت کر دی جاتی ہے۔19 سال سے تعمیرات پر پابندی تھی گزشتہ سال پابندی ختم ہونے پر تعمیراتی کام شروع ہوئے ہیں میٹریل وغیرہ ہیوی ڈمپر کی وجہ سے روڈ وغیرہ خراب ہوئی ہیں جو کہ تعمیراتی کام مکمل ہونے پر ٹینڈر کر دیے جائیں گے اہل علاقہ کی اس میں کوئی دشواری نہ ہے۔ضروری تعمیراتی کام کے لئے محکمہ ہذا ٹینڈر مورخہ 2022-10-15 اور مورخہ 2022-10-29 کئے جارہے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ مٹی MIT کے نالوں میں پھینکی جارہی ہے ٹرسٹ کے علاوہ علاقوں سے مٹی رات کی تاریکی میں اور تعطیلات میں پھینکی گئی جس کے لئے الاٹیوں کو نوٹس اور جرمانہ ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ سکیم میں ماسٹر پلان میں قبرستان، مسجد، سکول، ڈسپنسری اور پارکنگ کے لئے جگہ مختص ہے نیز تجارتی مقاصد کے لئے تین عدد پلاٹ نیلام ہو چکے ہیں جبکہ الاٹی نے تاحال تعمیرات شروع نہ کی ہیں۔

(د) محکمہ ہذا ناجائز تعمیرات کرنے والوں کے خلاف وقتاً فوقتاً کارروائی کر رہا ہے اور مقدمات کی پیروی کر رہا ہے۔ عدالت عظمیٰ تک محکمہ کے حق میں فیصلہ ہو چکا ہے لیکن قبضہ مافیا میں جو کہ اہل علاقہ اکثریت رکھتے ہیں نام تبدیل کر کے عدالت میں دعویٰ دائر کر دیتے ہیں اور حکم امتناہی حاصل کر لیتے ہیں گزشتہ سال بھی محکمہ کے حق میں فیصلہ دیا گیا اور مدعی کو مبلغ ایک لاکھ روپے جرمانہ بھی کیا گیا جسکی اپیل سیشن کورٹ راولپنڈی دائر کی گئی ہے جو کہ زیر سماعت ہے آئندہ تاریخ مورخہ 2022-10-14 ہے۔

ساہیوال: پی پی۔196 میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تعداد، تخمینہ لاگت اور ان کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

***7831: جناب خضر حیات:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

حلقہ پی پی۔196 ساہیوال میں محکمہ نے کتنے فلٹریشن پلانٹ لگائے ہیں ان کی تفصیل ولاگت اور کس سال میں نصب کئے گئے تھے کتنے پلانٹ آپریشنل ہیں اور کتنے بند پڑے ہیں ان کی مرمت و دیکھ بھال کون کرتا ہے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

پنجاب آبِ پاک اتھارٹی نے ماضی میں حلقہ پی پی۔196 تحصیل ساہیوال میں کوئی فلٹریشن پلانٹ نصب نہیں کیا۔ جو فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں وہ کسی دوسرے محکمے نے لگائے ہیں اور ان پلانٹس کی مرمت و دیکھ بھال متعلقہ محکمہ کے ذمہ ہے۔

تاہم پنجاب آبِ پاک اتھارٹی کے تحت حلقہ پی پی۔196 تحصیل ساہیوال میں مندرجہ ذیل مقامات پر مراکزِ آب بنانے کا کام جاری ہے۔

(i) 49/5L (ii) 59/5L (iii) 72/5L (iv) 80/5L (v) نور شاہ

مندرجہ بالا مقامات پر سول سٹرکچر کا کام مکمل ہو چکا ہے اور فنشنگ کا کام تیزی سے جاری ہے۔ جس کی تکمیل مالی سال 23-2022 میں ہو جائے گی اور ان کی تخمینہ لاگت تقریباً10.69 ملین روپے ہے۔

شیخوپورہ: موضع فیض پور خورد کی گلیوں کے سیوریج پائپ لائن کو تبدیل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***7854: میاں عبدالرؤف:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع فیض پور خورد تحصیل فیروزوالا ضلع شیخوپورہ کی تمام گلیوں میں سیوریج سسٹم بالکل ناکارہ ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ برسات کے موسم میں مذکورہ موضع کی تمام گلیوں میں بارش اور گٹروں کا پانی کئی کئی دن کھڑا رہتا ہے جس کی وجہ سے طلباء وطالبات کا سکول جانا انتہائی دشوار ہو جاتا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت موضع فیض پور خورد، تحصیل فیروزوالا کی تمام گلیوں کا سیوریج پائپ لائن تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) زیر تعمیر سڑک (سگیاں ٹو فیض پور انٹرچینج) کی وجہ سے نکاسی آب متاثر ہوئی۔ تاہم پرائیویٹ سوسائیٹیز 48 انچ کی سیوریج لائن لگا رہی ہے جس سے نکاسی آب ٹھیک ہو جائے گی۔

(ب) زیر تعمیر سڑک کی وجہ سے برسات کے موسم میں نکاسی آب متاثر ہوئی لیکن پرائیویٹ سوسائٹیز کی اول ذکر سیوریج لائن لگنے سے مسئلہ حل ہو جائے گا۔

(ج) گورنمنٹ اگر فنڈز مہیا کرے تو جن گلیوں میں مسئلہ آ رہا ہے وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں عوامی فلاحی منصوبوں پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***7860: جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ مدوار کتنا تھا؟

(ب) اس مالی سال کے دوران کتنا بجٹ گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو مدوار ملا؟

(ج) اس ادارے میں اس مالی سال کے دوران کتنی رقم کن کن عوامی فلاح / ترقیاتی کاموں کے منصوبہ جات پر خرچ ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس ادارے میں سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول وغیرہ پر خرچ کی گئی؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی رہائش گاہوں اور دفاتر کی تزئین وآرائش پر خرچ کی گئی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(و) کتنی رقم سے سرکاری دفاتر کے لئے سامان کون کون سا خرید کیا گیا خرید کس اتھارٹی کی اجازت سے کی گئی کیا حکومت اس مالی سال کے بجٹ کے خرچ کی تحقیقات کے لئے کوئی غیر جانب دار انکوائری کمیٹی بنا کر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا مالی سال 21-2020 کا کل بجٹ مبلغ 929.168 ملین روپے تھا۔

سالانہ ترقیاتی پروگرام (گورنمنٹ) 186.491 ملین روپے۔

اپنے ذرائع سے 742.677 ملین روپے۔

ٹوٹل: 929.168 ملین روپے۔

(ب) پاس شدہ بجٹ حقیقی وصولی۔

سالانہ ترقیاتی پروگرام(گورنمنٹ) 186.491 ملین روپے 216.491 ملین روپے۔
اپنے ذرائع سے 742.677 ملین روپے 981.264 ملین روپے۔

(ج) مالی سال 21-2020 میں سالانہ ترقیاتی پروگرام(گورنمنٹ) درج ذیل رقم خرچ ہوئی۔

1۔تعمیر سڑک قلعہ میاں سنگھ مائنر عالم چوک تا گوندلانوالہ روڈ گوجرانوالہ 19.948 ملین روپے
2۔تعمیر سڑک نور پور ڈسٹری بیوٹری، جی ٹی روڈ تا میڈیکل کالج گوجرانوالہ 60.000 ملین روپے۔
3۔تعمیر سڑک دونوں اطراف نہر اپر چناب کنال پل مراد آئی ہسپتال گوجرانوالہ 66.491 ملین روپے۔
4۔تعمیر کچا کھیالی روڈ تا کارواں چوک تا شیخوپورہ روڈ گوجرانوالہ 70.000 ملین روپے۔

مالی سال 21-2020 میں سالانہ ترقیاتی پروگرام (اپنے ذرائع سے) تعمیر سڑکات ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ پر مبلغ 11.817 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(د) مالی سال 21-2020 میں سرکاری گاڑیوں کی مرمت پر مبلغ 1.119 ملین روپے خرچ ہوئے اور پٹرول کی مد میں مبلغ 2.596 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ہ) مالی سال 21-2020 میں ملازمین کی سرکاری رہائش گاہوں پر مبلغ 1.629 ملین روپے اور دفاتر کی مرمت وغیرہ پر 2.199 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(و) مالی سال 21-2020 میں ادارہ ھذا نے گورنمنٹ ہدایات (Austerity Measures) کے مطابق بجٹ کو مد نظر رکھتے ہوئے مجاز اتھارٹی کی منظوری اور آڈٹ سے پاس کروا کر درج ذیل اشیاء خرید کیں:-

1۔۵۰ عدد ہنڈا موٹر سائیکل CD-70 برائے فیلڈ سٹاف مبلغ 0.390 ملین روپے۔
2۔۴۰ عدد کمپیوٹرز بمعہ تمام اسسریز برائے دفاتر مبلغ 1.969 ملین روپے۔
3۔اسٹیشنری اشیاء برائے دفاتر مبلغ 0.361 ملین روپے۔

لاہور: ایل ڈی اے کی طرف سے تعمیر کی تکمیل کے بعد بلڈنگ گرانے سے متعلقہ تفصیلات

***7883: جناب محمد مرزا جاوید:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

ایل ڈی اے والے تعمیر مکمل ہونے کے بعد بلڈنگ گرانے آجاتے ہیں جس کی وجہ سے مالکان کا بہت سارا پیسہ ضائع ہوتا ہے کیا تعمیر شروع ہونے سے پہلے روک تھام نہیں کی جاسکتی؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

ایل ڈی اے غیر قانونی طور پر تعمیر ہونے والی عمارتوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتا ہے۔ایل ڈی اے کا عملہ تمام غیر قانونی تعمیر کے خلاف بلا امتیاز قانونی کارروائی کا آغاز کرتا ہے جس میں مندرجہ ذیل اقدامات شامل ہیں۔اس عمارت کے مالکان کو تعمیر روکنے کا نوٹس LDA ACT Section 40(1) جاری کیا جاتا ہے جس میں مالک کو دو سے تین دن کا وقت دیا جاتا ہے۔اس کے بعد اگر مالکان تعمیر نہ روکیں تو ان کے خلاف ایل ڈی اے ایکٹ کے سیکشن 40(II) کے تحت شوکاز جاری کیا جاتا ہے جس کی میعاد دو سے تین دن ہوتی ہے۔جواب میں تعمیر نہ روکنے کی صورت میں عمارت کی سربمہری یا مسماری کے احکامات جاری کئے جاتے ہیں۔بعد ازاں ایل ڈی اے انفورسمنٹ عملہ ایل ڈی اے پولیس اور متعلقہ تھانہ کو اطلاع کر کے عمارت کی سربمہری یا غیر قانونی تعمیر کی مسماری کی جاتی ہے۔اس کے بعد اگر مالکان کوئی دیگر غیر قانونی عمل کریں تو مالکان کے خلاف مقامی تھانہ میں FIR کرائی جاتی ہے۔اوپر بیان کی گئی صورتحال کے مد نظر ایل ڈی اے غیر قانونی طور پر تعمیر ہونے والی عمارتوں کے خلاف بلا امتیاز برسرپیکار ہے۔

لاہور میں پی ایچ اے کی طرف سے لگائے گئے سائن بورڈ کی تعداد اور کرایہ کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

***7889: جناب محمد مرزا جاوید:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

پی ایچ اے ڈیپارٹمنٹ نے پورے لاہور میں کتنے الیکٹرونکس بورڈ لگائے ہیں کتنے سائن بورڈ لگائے ہیں اور ان بورڈز کا سائز کیا ہے اور انکا کتنا کرایہ وصول ہو رہا ہے؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

پی ایچ اے لاہور شہر کی اپنی حدود میں پرائیویٹ پراپرٹیز پر اب تک تقریباً 341 اشتہاری بورڈز اور 82 الیکٹرانکس بورڈز نصب کرنے کی اجازت دے چکا ہے۔ جن کا سائز زیادہ تر 45x15، 60x2، 30x40، 10x20 ہے۔ ان اشتہاری بورڈوں سے ریگولٹری فیس کی مد میں جولائی 2021 سے دسمبر 2021 تک -/136,644,603 روپے وصول کئے جا چکے ہیں۔

اوکاڑہ: پی پی-189 میں واٹر سپلائی، سیوریج، سولنگ پر اخراجات سے متعلقہ و دیگر تفصیلات

***7944: جناب منیب الحق:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی-189 اوکاڑہ میں کتنی رقم سال 21-2020 اور 22-2021 میں کس کس کام پر خرچ کی گئی ہے؟

(ب) کتنی رقم واٹر سپلائی اور کتنی رقم سیوریج، سولنگ نالی پر خرچ کی گئی ہے؟

(ج) اس علاقہ میں کتنی گاڑیاں اور واٹر ٹینک کس کس مقصد کے لئے ہیں؟

(د) اس علاقہ میں کس کس جگہ کس کس منصوبہ پر کام کیا جا رہا ہے؟

(ہ) اس میں واٹر سپلائی کی کون کون سی سکیم بند ہیں یہ کس وجہ سے بند ہیں اوران کو ورکنگ کنڈیشن میں نہ لانے کی وجوہات کیا ہیں؟

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال):

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے مالی سال 21-2020 میں کل 5 منصوبہ جات پر کام کیا ہے جن کی تفصیل درجہ ذیل ہے:-

خرچہ مالی سال 21-2020	فنڈز ریلیز مالی سال 21-2020	سکیم کا نام
16.487 ملین روپے	16.590 ملین روپے	1۔ سکیم ٹف ٹائل، سیوریج ،تعمیر نالہ وگلیات واڑ نمبر 1 تا 50 اوکاڑہ شہر
1.588 ملین روپے	1.665 ملین روپے	2۔ سولنگ / سیوریج اینڈ ڈرینج آف چک نمبر 53/54/55/2-L اوکاڑہ
26.381 ملین روپے	26.622 ملین روپے	3۔ انسٹالیشن آف ایل ای ڈی سٹریٹ لائٹ 120w بشمول پولز، تعمیر نالہ، ٹف ٹائل
11.920 ملین روپے	12.181 ملین روپے	4۔ سکیم ٹف ٹائل، سیوریج ،تعمیر نالہ وگلیات واڑ نمبر 1 تا 50 اوکاڑہ شہر
21.228 ملین روپے	21.250 ملین روپے	5۔ ایکسٹینشن / امپروومینٹ آف واٹر سپلائی ساوتھ سٹی اوکاڑہ

ٹوٹل خرچہ 77.605 ملین روپے ٹوٹل ریلیز 78.308 ملین روپے

مالی سال 22-2021 کی تفصیل درجہ ذیل ہے:-

خرچہ مالی سال 22-2021	فنڈز ریلیز مالی سال 22-2021	سکیم کا نام
9.767 ملین روپے	86.392 ملین روپے	1۔ ایکسٹینشن / امپروومینٹ آف واٹر سپلائی ساوتھ سٹی اوکاڑہ
12.02 ملین روپے	20.00 ملین روپے	2۔ ٹف ٹائل اینڈ سیوریج مصطفےٰ پارک، علی پور، شورہ کوٹھی عزیز یعقوب ٹاؤن، سٹی اوکاڑہ

ٹوٹل خرچہ 21.787 روپے ٹوٹل ریلیز 106.392 ملین روپے

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے مالی سال 21-2020 اور 22-2021 میں واٹر سپلائی سکیم کی مد میں جو رقم خرچ کی وہ درج ذیل ہے:-

خرچہ مالی سال2020-21	فنڈز ریلیز مالی سال 2020-21	سکیم کانام
21.228ملین روپے	21.250ملین روپے	ایکسٹینشن امپروومینٹ آف واٹر سپلائی ساوتھ سٹی اوکاڑہ

خرچہ مالی سال2021-22	فنڈز ریلیز مالی سال 2021-22	سکیم کانام
9.767ملین روپے	86.392ملین روپے	ایکسٹینشن / امپروومینٹ آف واٹر سپلائی ساوتھ سٹی اوکاڑہ

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے مالی سال 2020-21 اور 2021-22 سیوریج، نالی، ٹف ٹائل، سولنگ کی مد میں جو رقم خرچ کی وہ درج ذیل ہے:-

سکیم کانام فنڈز ریلیز مالی سال 2020-21 خرچہ مالی سال 2020-21

خرچہ مالی سال2020-21	فنڈز ریلیز مالی سال2020-21	سکیم کانام
16.487ملین روپے	16.590ملین روپے	1۔سکیم ٹف ٹائل، سیوریج، تعمیر نالہ وگلیات وارڈ نمبر1 تا50 اوکاڑہ شہر
1.588ملین روپے	1.665ملین روپے	2۔سولنگ / سیوریج اینڈ ڈرینج آف چک نمبر53/54/55/2-L اوکاڑہ
26.381ملین روپے	26.622ملین روپے	3۔انسٹالیشن آف ایل ای ڈی سٹیریٹ لائٹ120w بشمول پولز، تعمیر نالہ، ٹف ٹائل
11.920ملین روپے	12.181ملین روپے	4۔سکیم ٹف ٹائل، سیوریج، تعمیر نالہ وگلیات وارڈ نمبر1 تا50 اوکاڑہ شہر
ٹوٹل خرچہ56.377ملین روپے	ٹوٹل ریلیز57.058ملین روپے	

خرچہ مالی سال2021-22	فنڈز ریلیز مالی سال2021-22	سکیم کانام
12.02ملین روپے	20.00ملین روپے	ٹف ٹائل اینڈ سیوریج مصطفے پارک، علی پور، شورہ کوٹھی عزیز یعقوب ٹاؤن، سٹی اوکاڑہ
ٹوٹل خرچہ12.02ملین روپے	ٹوٹل ریلیز20.00ملین روپے	

(ج) یہ سوال محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے متعلقہ نہ ہے۔

(د) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے زیر نگرانی ٹف ٹائل اینڈ سیوریج مصطفےٰ پارک، علی پور ، شورہ کوٹھی عزیز یعقوب ٹاؤن، سٹی اوکاڑہ میں کام ہو رہا ہے اور اس کے علاوہ واٹر سپلائی سکیم ساوتھ اوکاڑہ سٹی کا کام اندرون شہر میں ہو رہا ہے

(ہ) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے بنائی گئی رورل واٹر سپلائی کی سکیمز جو کہ حلقہ PP-189 میں فعال کرتی ہیں اور جو کہ درج ذیل ہیں اور ان سکیموں کے بند ہونے کی وجہ سے مشنیری کا چوری ہونا، ٹرانسفارمر کا چوری ہونا، ٹیوب ویل کا بور فیل ہو جانا ہے، ان سکیموں کی مقررہ مدت معیاد پوری ہو گئی ہے۔ یہ سکیمیں سال 1996 تا 2000 میں بنائی گئی تھیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

تخمینہ لاگت	سکیم کا نام
3.672 ملین روپے	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 4-L/1 اوکاڑہ
3.438 ملین روپے	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 4-L/2 اوکاڑہ
4.957 ملین روپے	رورل واٹر سپلائی سکیم 2-L/53 اوکاڑہ
3.476 ملین روپے	رورل واٹر سپلائی سکیم 2-L/54 اوکاڑہ
1.819 ملین روپے	رورل واٹر سپلائی سکیم 2-L/55 اوکاڑہ
3.456 ملین روپے	رورل واٹر سپلائی سکیم 2-L/56 اوکاڑہ

اگر حکومت پنجاب ان واٹر سپلائی سکیموں کے فنڈز مہیا کر دیں تو محکمہ ہذا ان واٹر سپلائی کو از سر نو چلا دیں گے اور اہل دیہہ کو صاف ستھرا پانی مہیا کر دیں گے۔

جناب سپیکر: آج کی کارروائی کے بقیہ agenda items کو Friday تک pending کیا جاتا ہے لہٰذا اب انشاءاللہ اجلاس بروز جمعۃ المبارک مورخہ 23۔دسمبر 2022 بوقت دوپہر 00: 2 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

جمعتہ المبارک، 23۔دسمبر 2022

(یوم الجمع، 28۔جمادی الاوّل 1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد 42 : شمارہ 10

587

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 23۔دسمبر2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ سکولز ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

سرکاری کارروائی

(مسودات قانون کا پیش کیا جانا)

1. The Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022

   A MINISTER to introduce the Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022.

2. The Khatamun-Nabiyyeen University, Lahore Bill 2022.

   A MINISTER to introduce the Khatamun-Nabiyyeen University, Lahore Bill 2022.

3. The University of Gujrat (Amendment) Bill 2022.

   A MINISTER to introduce the University of Gujrat (Amendment) Bill 2022.

4. The Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022.

   A MINISTER to introduce the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022.

588

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

(منگل20۔دسمبر2022کے ایجنڈے سے زیر التواء کارروائی)

i۔ (مسودات قانون)

1. The Akhtar Saeed University Bill 2022.

MRS SABRINA JAVAID:
MS FARHAT FAROOQ:
MS FIRDOUS RAHNA:
to move that leave be granted to introduce the Akhtar Saeed University Bill 2022.

MRS SABRINA JAVAID:
MS FARHAT FAROOQ:
MS FIRDOUS RAHNA:
to introduce the Akhtar Saeed University Bill 2022.

2. The Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022.

MS SHAWANA BASHIR:
MS NEELUM HAYAT MALIK:
to move that leave be granted to introduce the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022.

MS SHAWANA BASHIR:
MS NEELUM HAYAT MALIK:
to introduce the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022.

3. The Punjab Journalists Housing Foundation (Amendment) Bill 2022.

CH ZAHIR UD DIN:
MS SANIA KAMRAAN:
MS SABRINA JAVED:
MS FARAH AGHA:
MS SHAHIDA AHMED:
MS SHAMIM AFTAB:
to move that leave be granted to introduce the Punjab Journalists Housing Foundation (Amendment) Bill 2022.

CH ZAHIR UD DIN:
MS SANIA KAMRAAN:
MS SABRINA JAVED:
MS FARAH AGHA:
MS SHAHIDA AHMED:
MS SHAMIM AFTAB:
to introduce the Punjab Journalists Housing Foundation (Amendment) Bill 2022.

4. The Superior University, Lahore (Amendment) Bill 2022..

MS NEELUM HAYAT MALIK:
to move that leave be granted to introduce the Superior University, Lahore (Amendment) Bill 2022.

MS NEELUM HAYAT MALIK:
to introduce the Superior University, Lahore (Amendment) Bill 2022.

589

5. The Punjab Educational Institutions (Reconstitution) (Amendment) Bill 2022.

MR SHAHBAZ AHMAD: to move that leave be granted to introduce the Punjab Educational Institutions (Reconstitution) (Amendment) Bill 2022.

MR SHAHBAZ AHMAD: to introduce the Punjab Educational Institutions (Reconstitution) (Amendment) Bill 2022.

6. The Hajvery University, Lahore, (Amendment) Bill 2022.

MS KHADIJA UMER:
MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: to move that leave be granted to introduce the Hajvery University, Lahore, (Amendment) Bill 2022.

MS KHADIJA UMER:
MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: to introduce the Hajvery University, Lahore, (Amendment) Bill 2022

ii۔ قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

1۔ **جناب عرفان اللہ خان نیازی:**

صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان سمجھتا ہے کہ لاہور اور دیگر بڑے شہروں میں قانونی و غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کی وجہ سے زرعی زمین / گرین ایریاز میں کمی برق رفتاری سے ہو رہی ہے۔ یہ ایوان یہ بھی سمجھتا ہے کہ زرعی زمین / گرین ایریاز پر ہاؤسنگ سکیمیں بنوانے میں افسران و اہلکاران براہ راست یا بالواسطہ معاون بنے ہیں۔ یہ ایوان یہ بھی سمجھتا ہے کہ ہاؤسنگ سکیمیں بننے سے زرعی زمین اور زرعی اجناس میں واضح کمی واقع ہوئی ہے جو مہنگائی کا سبب ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ پرانے شہروں میں ہاؤسنگ سکیمیں بنانے کی بجائے نئے شہر آباد کرنے کی منصوبہ بندی کی جانی چاہئے اور شہروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے کثیر المنزلہ عمارتوں کی اہمیت اور ضرورت پر زور دیا جانا چاہئے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ شہروں میں زرعی زمین / گرین ایریاز پر قانونی و غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کو بنانے پر فی الفور پابندی عائد کی جائے، گزشتہ 15 سال کے دوران زرعی اراضی / گرین ایریاز پر ہاؤسنگ سکیموں کی اجازت دینے والوں کی نشاندہی کی جائے اور شہروں میں کثیر المنزلہ رہائشی عمارتوں کی اہمیت اور ضرورت سے عوام کو آگاہ کیا جائے۔

2۔ **ملک خالد محمود بابر:**

یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ ضلع بہاولپور جو کہ پانچ تحصیلوں پر مشتمل ہے جس کا حدود الربع دو سو میل چاروں اطراف بنتا ہے جس کی آمدن صوبہ کے تمام اضلاع سے زیادہ ہے اس کی آمدن زیادہ تر احمد پور شرقیہ اور اوچ شریف سے ہوتی ہے۔ تحصیل احمد پور شرقیہ اس کی سب سے بڑی تحصیل ہے جس کی آبادی 21 لاکھ ہے جو کہ مظفر گڑھ، ملتان، رحیم یار خان اور سندھ کے علاقہ تک جاتی ہے یہاں سے ضلعی ہیڈ کوارٹر 90/80 کلو میٹر کی دوری پر ہے۔ یہاں کی سینکڑوں عوام ہر روز ضلعی ہیڈ کوارٹر اپنے مسائل کے حل کے لئے بسوں، ویگنوں اور دیگر ذرائع آمد و رفت سے جاتے ہیں۔ جس سے کافی مشکلات درپیش آتی ہیں۔ لہٰذا حکومت پنجاب تحصیل احمد پور شرقیہ کو دیگر نئے زیر غور بنائے جانے والے اضلاع جن کی آبادی احمد پور شرقیہ سے بہت کم ہے کے ساتھ ساتھ اس کو بھی فوری ضلع کا درجہ اور مبارک پور کو تحصیل کا درجہ دے اور یہاں پر یکم جولائی 2023 سے ضلعی ہیڈ کوارٹر کے دفاتر قائم کر کے الگ سے کام شروع کیا جائے۔

590

3- ملک واصف مظہر:

ملک مظہر عباس راں مرحوم سابقہ رکن پنجاب اسمبلی کی اپنے حلقہ کیلئے بے شمار خدمات ہیں، انہوں نے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے انتھک محنت کی۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ قادر پور راں کے مقام پر زیر تعمیر ٹراما سنٹر کا نام انکی خدمات کے اعتراف میں مظہر عباس ٹراما سنٹر رکھ دیا جائے۔

4- سید حسن مرتضیٰ:
سید عثمان محمود:

صوبہ بھر میں چند سال پہلے جملہ پرائیویٹ اسکولز میں دو بہن بھائی ایک ہی سکول میں پڑھنے کی صورت میں ایک بچے کی مکمل اور دوسرے بچے کی آدھی فیس لی جاتی تھی۔ تین بہن بھائی ایک سکول میں پڑھنے پر تیسرے بچے کی مکمل فیس کی رعایت دی جاتی تھی۔ حال ہی میں اکثریت بڑے پرائیویٹ سکولوں نے اس رعایت پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ پرائیویٹ سکولز میں فیس رعایت پر فی الفور عملدرآمد کروایا جائے۔

5- محترمہ ثانیہ کامران:

پنجاب میں نوول تمباکو ٹین مصنوعات پر کنٹرول / پابندی دیگر صوبوں کی طرح، پنجاب میں بھی ای سگریٹ، ویپس اور دھوئیں کے بغیر تمباکو ٹین کے نوول مصنوعات کی روک تھام کے لئے ابھی تک کوئی قانون سازی نہیں کی جا سکی۔ یہ مصنوعات پورے پاکستان میں وسیع پیمانے پر سوشل میڈیا اور یوٹیوب مارکیٹنگ کے ساتھ مقامی اسٹورز پر آن لائن ڈیلیوری اور ذاتی خریداری کے ذریعے آسانی سے دستیاب ہیں اور نوجوانوں کو اس جانب راغب کیا جا رہا ہے۔ یہ مصنوعات کی نسبتاً نئی قسم ہے اور تمباکو پر کنٹرول کے قوانین پہلے اپنائے گئے تھے اور یہ قوانین ان مصنوعات کی روک تھام کے لئے موثر نہیں ہیں۔ اس قرارداد کے ذریعے ایوان سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ نوول مصنوعات کی روک تھام کے لئے قانون سازی کی جائے اور یہ ایوان صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان مصنوعات کے اشتہارات، پروموشن اور سپانسرشپ پر پابندی لگائی جائے۔ عوامی مقامات پر اور کسی بھی دیگر تمباکو سے پاک علاقوں میں نوول مصنوعات کے استعمال پر بھی پابندی عائد کی جائے۔ ان مصنوعات کی فروخت پر سگریٹ کی طرح سے ٹیکس لاگو کئے جائیں۔ اسکول، کالجز اور یونیورسٹیز کے آس پاس کے علاقوں میں ان کی فروخت پر پابندی عائد کی جائے۔

iii۔ عام بحث

1۔ سیاسی صورتحال

2۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی

591

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک،23۔دسمبر2022

(یوم الجمع،28۔جمادی الاوّل1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر زلاہور میں شام4بج کر12منٹ پر جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد علی نے پیش کیا۔

اعوذباللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

سورۃ الحجرات (آیات نمبر1تا4)

مومنو! کسی بات کے جواب میں اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔بے شک اللہ سنتا، جانتا ہے(1)اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اُونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو(اس طرح)ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو(ایسا نہ ہو)کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو(2)جو لوگ پیغمبر خدا کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل تقویٰ لئے آزما لئے ہیں۔ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے(3)جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں(4) وماعلینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے سیاہیاں مجھ میں داغ مجھ میں
جلیں اُسی کے چراغ مجھ میں اثاثہ قلب و جاں وہی ہے
میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے میرے گناہوں پہ اُس کا پردہ
وہ میرا اِمروز میرا فردا ضمیر پر حاشیے اُسی کے
شعور بھی اُس کا وضع کردہ وہ میرا ایماں، میرا یقین
وہ میرا پیمانۂ تمدن وہ میرا معیارِ زندگی ہے
میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے اُسی کے قدموں میں راہ میری
اُسی کی پیاسی ہے چاہ میری اُسی کی مجرم میری خطائیں
اُسی کی رحمت گواہ میری اُسی کا غم مجھ کو ساتھ رکھے
وہی میرے دل پہ ہاتھ رکھے وہ درد بھی ہے سکون بھی ہے
میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر introduction of Bills ہیں۔

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022. Any member may introduce the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) (پرنٹنگ وریکارڈنگ) قرآن پاک پنجاب2022

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I introduce the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022.

MR SPEAKER: The Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022 has been introduced. Any member may move his motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022."

The motion moved and the question is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022. Any member may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) (پرنٹنگ وریکارڈنگ) قرآن پاک پنجاب2022

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 10

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 10 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 10 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Any member may move the motion for passage of the Bill.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed, unanimously.)

Applause!

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Now, we take up the Khatam-ul-Nabiyeen (SAW) University Lahore Bill 2022. Any member may introduce the Bill.

مسودہ قانون خاتم النبیین ﷺ یونیورسٹی لاہور2022

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I introduce the Khatam-ul-Nabiyeen (SAW) University Lahore Bill 2022.

MR SPEAKER: The Khatam-ul-Nabiyeen (SAW) University Lahore Bill 2022 has been introduced. Any member may move his motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Khatam-ul-Nabiyeen (SAW) University Lahore Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Khatam-ul-Nabiyeen (SAW) University Lahore Bill 2022."

The motion moved and the question is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for

immediate consideration of the Khatam-ul-Nabiyeen (SAW) University Lahore Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts.Now, we take up the Khatam-ul-Nabiyeen (SAW) University Lahore Bill 2022. Any member may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون خاتم النبیین ﷺ یونیورسٹی لاہور2022

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the Khatam-ul-Nabiyeen (SAW) University Lahore Bill 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Khatam-ul-Nabiyeen (SAW) University Lahore Bill 2022, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Khatam-ul-Nabiyeen (SAW) University Lahore Bill 2022, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 37

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 37 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 37 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

SCHEDULE, CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Any member may move the motion for passage of the Bill.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the Khatam-ul-Nabiyeen (SAW) University Lahore Bill 2022, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Khatam-ul-Nabiyeen (SAW) University Lahore Bill 2022, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Khatam-ul-Nabiyeen (SAW) University Lahore Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed, unanimously.)

Applause!

قائدِ ایوان (جناب پرویز الٰہی): جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہ رہا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، وزیر اعلیٰ صاحب!

قائدِ ایوان (جناب پرویز الٰہی): جناب سپیکر! سب سے پہلے میں خاتم النبیّین یونیورسٹی لاہور اور قرآن پاک پرنٹنگ اینڈ ریکارڈنگ کے bills پنجاب اسمبلی سے پاس ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں۔ اس کے بعد جناب سپیکر اور ہاؤس میں بیٹھے پاکستان تحریک انصاف کے ممبران، دوسری جماعتیں بشمول (ق) لیگ اور (ن) لیگ کے ممبران کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کیونکہ دین کی حفاظت کے bills اگر متفقہ طور پر ہی پاس ہوں تو اچھے لگتے ہیں اور message بھی اچھا جاتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

آپ کو یاد ہو گا کہ اس سے پہلے جب ہم نے سکولوں میں ناظرہ سے لے کر ایف اے تک دینی تعلیم کا آغاز کیا اور ترجمے کے ساتھ۔۔۔

جناب سپیکر! الحمدللہ یہاں مراد راس صاحب بھی بیٹھے ہیں ان کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں اور خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ گورنمنٹ سکولوں میں تو یہ enforce ہونا ہی تھا لیکن اس کو انہوں نے private schools میں بھی ensure بنایا ہے۔ اس کے بعد پورے پنجاب میں دین کی تعلیم باقاعدہ طور پر شروع ہو گئی اور آج ہمارے بچوں کو دین کے حوالے سے پڑھایا جانے لگا لہٰذا میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہماری یہ حکومت، عمران خان صاحب کی اور PTI کی حکومت میں دین کی سربلندی کے لئے اور ختم نبوت کے حوالے سے جو کام ہوا اور اس کے لئے جو قانون سازی ہوئی ہے۔ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت عمران خان صاحب کو اور PTI کو بخشی ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ حکومت اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری اور پیارے نبی خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے صدقے ہمیں عطا کی ہے اور اللہ ہی اس کی حفاظت کرے گا۔ جو دین کا کام کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت کرتا ہے۔ چونکہ ہم مسلمان ہیں دل و جان سے اللہ تعالیٰ پر اور آخری نبی ﷺ پر ہم ایمان رکھتے ہیں۔ بیشک دشمن کچھ بھی کر لے انشاءاللہ یہ حکومت قائم رہے گی کیونکہ ہم کسی سے نہیں مانگتے صرف اپنے اللہ اور آخری نبی ﷺ سے مانگتے ہیں۔ وہی ہماری حفاظت کر رہے ہیں۔ آپ نے دیکھا کہ کتنی مشکلات سے گزر کر آپ لوگ یہاں بیٹھے ہوئے

ہیں۔انشاءاللہ ہماری اور ہر دین دار طبقے کی دعا بھی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کام کو جاری و ساری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔انشاءاللہ میں آپ کو بڑے یقین سے کہتا ہوں کہ ہم اور ہماری نسلیں دین کی یہ خدمت جاری رکھیں گی۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "غلام ہیں، غلام ہیں رسول کے غلام ہیں" اور "نعرہ تکبیر و نعرہ رسالت" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر! میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اللہ نے مجھے، میری کابینہ اور پنجاب اسمبلی کو یہ سعادت بخشی ہے۔بہت مہربانی۔

جناب سپیکر: چیف منسٹر صاحب! اس معاملے پر ہم آپ کے جذبات کی بہت قدر کرتے ہیں۔یہ جو دو بل ابھی پاس ہوئے ہیں بے شک وہ حکومتی بنچز کی طرف سے ہوں یا اپوزیشن کے بنچز کی طرف سے ہوں دونوں نے بہت اچھے انداز کا مظاہرہ کیا ہے۔چیف منسٹر صاحب! میں سمجھتا ہوں کہ جس نے بھی اس بل میں حصہ لیا اس نے اپنی آخرت سنواری ہے۔آپ لائق تحسین ہیں اور اللہ پاک آپ کو اس کا اجر دے گا اور جو ممبران بھی اس بل میں عبادت سمجھ کر شامل تھے اللہ پاک ان کو بھی اس کا اجر دے۔بہت شکریہ

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آڈر۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ ایک چھوٹی سی amendment ہے اس کے بعد میں آپ کو فلور دے دوں گا۔

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Now, we take up the University of Gujrat (Amendment) Bill 2022. Any member may introduced the bill.

مسودہ قانون(ترمیم) گجرات یونیورسٹی2022

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I introduce the University of Gujrat (Amendment) Bill 2022 any member may introduced the bill.

MR SPEAKER: The University of Gujrat (Amendment) Bill 2022 has been introduced. Any member may move his motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the University of Gujrat (Amendment) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the University of Gujrat (Amendment) Bill 2022."

Now, the question is:

"That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the University of Gujrat (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Now, we take up the University of Gujrat (Amendment) Bill 2022. Any member may move the motion for consideration of the bill.

مسودہ قانون(ترمیم) گجرات یونیورسٹی2022

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the University of Gujrat (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the University of Gujrat (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the University of Gujrat (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 AND 3

MR SPEAKER: Now, we take up the Bill Clause by Clause.

Now, Clauses 2 and 3 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 and 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the University of Gujrat (Amendment) Bill 2022, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the University of Gujrat (Amendment) Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the University of Gujrat (Amendment) Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Now, we take up the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022. Any member may introduced the bill.

مسودہ قانون(ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز2022

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I introduce the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022.

MR SPEAKER: The Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 has been introduced. Any member may move his motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be

dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022."

Now, the question is:

"That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022. Any member may move the motion for consideration of the bill.

مسودہ قانون(ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز2022

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it. the question is:

"That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 to 34

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause.

Now, Clauses 2 to 34 of the Bill are under consideration.

Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 34 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

تحریک

جناب سپیکر: محترمہ نیلم حیات ملک!

مسودہ قانون لاہور یونیورسٹی آف بیالوجیکل اینڈ الائیڈ سائنسز2022 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MRS NEELUM HAYAT MALIK: Mr Speaker, I move

"That leave be granted to introduce the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is

"That leave be granted to introduce the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: The mover may introduce the Bill.

مسودہ قانون لاہور یونیورسٹی آف بیالوجیکل اینڈ الائیڈ سائنسز2022

MRS NEELUM HAYAT MALIK: Mr Speaker, I introduce the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022.

MR SPEAKER: The Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022 has been introduced and referred to the Standing Committee on Higher Education for report within two months.

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان!

رانا مشہود احمد خان: شکریہ، جناب سپیکر! یہ جتنا شور مچانا چاہتے ہیں مچالیں کیونکہ آج ان کا آخری دن ہے۔ میں سب سے پہلے جو اس ہاؤس کے اندر۔۔۔(شور وغل)

جناب سپیکر: Order in the House رانا مشہود صاحب کے بعد میاں اسلم اقبال بات کریں گے۔جی، رانا صاحب!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آج جو اس ہاؤس کے اندر کارروائی ہو رہی ہے وہ illegal کارروائی ہے کیونکہ کابینہ موجود نہیں ہے اور منسٹر انچارج بھی موجود نہیں ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ ریاست مدینہ کے حوالے سے جو گفتگو کرتے رہے تو اگر ریاست مدینہ ہے تو پھر [*******]۔ اگر ریاست مدینہ ہے تو[*******]۔اگر ریاست مدینہ ہے تو یہاں پر۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے "imported حکومت نامنظور" اور "گندا گورنر نامنظور" کی نعرہ بازی)

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: Order in the House جی، رانا مشہود احمد خان!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! مجھے ان کے نعروں سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ ریاست مدینہ اگر ہے تو [*********]۔ اگر ریاست مدینہ کی بات کرتے ہیں تو میں پھر کہتا ہوں کہ [*********]۔ ریاست مدینہ ہے تو [*******] نے جو "الزامات" لگائے تھے ان کا جواب دو۔ ریاست مدینہ ہے تو [*******]۔ آج ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ آئین اور قانون کے تقدس کو پامال نہیں ہونے دیں گے۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے " imported حکومت نامنظور " اور " چور چور " کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: Order in the House رانا مشہود صاحب اپنی بات مکمل کر لیں۔ (شور و غل)

Order in the House

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب شہباز احمد: شکریہ، جناب سپیکر! آج ہائی کورٹ کے اندر جو case ہے۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی نشستوں سے اُٹھ کر جناب سپیکر ڈائس کے سامنے آکر "ڈاکو ڈاکو" اور " گھڑی چور " کی نعرہ بازی کرنے لگے)

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! اگر آپ ہاؤس کو نہیں چلانا چاہتے تو بتا دیں؟

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار بھی اپنی اپنی نشستوں کے سامنے کھڑے ہو گئے اور نعرہ بازی شروع کر دی)

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کیے گئے۔

جناب سپیکر: Order in the House رانا شہباز صاحب! دو منٹ بیٹھ جائیں۔ میں رانا مشہود صاحب کے بعد آپ کو موقع دیتا ہوں لیکن میں نے پہلے floor رانا مشہود صاحب کو دیا ہوا ہے۔ (شور و غل)

جناب سپیکر: Order in the House

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! عطاء تارڑ نے اس صوبے کے ساتھ جو کیا ہے جس طرح اس نے رات کے دو بجے آ کر گورنر کو dictation دی ہے کیونکہ گورنر یہ کام کرنے سے انکاری تھا لیکن انہوں نے 12 کروڑ عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالا ہے۔ آپ دیکھیں کہ کس طرح گورنر کو آج منہ کی کھانی پڑی جب عدالتوں نے کہا کہ یہ غیر آئینی کام ہے۔ پتا نہیں رانا ثناء اللہ پنجاب کو اپنی جاگیر سمجھتے ہیں کہ میں وزیر اعلیٰ کا دفتر چھین کر دوں گا۔ آپ اسے کہیں کہ ہمیں پنجاب میں داخل ہو کر دکھائیں تو ہم اسے مان لیں گے اور یہ گورنر ہاؤس میں سکیورٹی کے لئے کبھی ایف سی لگا رہے ہیں اور کبھی رینجرز کو بلا رہے ہیں تو ایسے پنجاب نہیں چلے گا۔ یہ جو گندا گورنر ہے جس نے جو شب خون رات کے وقت پنجاب کے اُوپر مارا ہے تو اس کے بعد اِن کے چہرے صبح کے وقت دیکھنے والے تھے۔ اس کی ڈگری چیک کروالیں کیونکہ وہ جعلی ہے۔ انہوں نے جس طرح گورنر کو غلط گائیڈ کیا اور جس طرح عطاء تارڑ اور رانا ثناء اللہ نے گورنر کو غلط قانون پڑھا کر اُنہیں پھنسا دیا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: Order in the House

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے " گرتی ہوئی دیوار کو ایک دھکا اور دو" اور " گھڑی چور" کی نعرہ بازی)

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! اس گندے گورنر کو پنجاب میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ (شور و غل)

جناب سپیکر: براہِ مہربانی خاموشی اختیار کریں۔

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! رانا ثناء اللہ کہتا تھا کہ میں وزیر اعلیٰ کا دفتر seal کر دوں گا۔ میں اُن کو چیلنج کرتا ہوں کہ یہ تمام لوگ آ جائیں اور چیف منسٹر صاحب کا دفتر seal کر کے دکھائیں۔ ان میں اتنی جرأت ہی نہیں ہے۔ (شور و غل)

(معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے " امپورٹڈ حکومت، نامنظور" کی نعرہ بازی)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "گھڑی چور" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: میں تمام معزز ممبران سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ جی، شہباز صاحب!

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! آپ (ن) لیگ کے ممبران کی حرکتیں دیکھیں یہ یہاں اسمبلی میں کھڑے ہو کر movies بنا رہے ہیں۔ اِن کو یہ نہیں پتا کہ یہاں ویڈیو نہیں بنائی جا سکتی اِن کی تربیت کی جائے۔ پہلے اِن پر بیس دن کی پابندی لگی تھی اب اِن پر ایک ماہ کی پابندی لگائی جائے۔ (شور وغل)

(معزز ممبران حزب اقتدار اور حزب اختلاف کی سپیکر ڈائس کے سامنے کھڑے ہو کر شدید نعرہ بازی)

جناب سپیکر! ان کی حرکتیں دیکھیں یہ مجھ پر ایسے ٹوٹ رہے ہیں جیسے کتے ٹوٹ پڑتے ہیں۔ اِن کو سمجھائیں کہ یہ اس طرح کی حرکتیں نہ کریں۔ عطاء تارڑ صاحب نے جو پنجاب کے ساتھ کیا ہے، جو اِس گورنر نے کیا ہے، اِن کے گٹھ جوڑ دیکھیں کہ کبھی یہ زرداری کو لاہور میں لا رہے ہیں، کبھی شہباز شریف صاحب تین تین ٹوپیاں بدل کر آ رہے ہیں، کبھی یہ بلاول کو بلا رہے ہیں اور کبھی چودھری صاحبان کو بلا رہے ہیں۔ انہوں نے منڈیاں لگا لی ہیں یہ پیسوں کی offers کرتے ہیں۔ ان پر لعنت ہے، ان کی حرام کی کمائی ان کو ہی مبارک ہو۔ یہ کسی کو کیا دیں گے یہ تو خود چور ہیں۔ آپ اِن کا ریکارڈ دیکھیں ان کا جو لیڈر علاج کروانے کے لئے انگلینڈ گیا تھا وہ آج تک واپس نہیں آیا۔ آپ دیکھ لیں کہ جو اِس وقت کا وزیر اعظم پاکستان ہے اُس کا stamp paper جعلی بنا ہوا ہے۔ نواز شریف علاج کے بہانے باہر گیا اور آج تک واپس نہیں آیا۔ (شور وغل)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "گھڑی چور" کی نعرہ بازی)

MR. SPEAKER: Order please, order please. Order in the House.

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! ہماری گزارش ہو گی کہ اِس گورنر کو یہاں پر نہیں رہنا چاہئے، اُس نے ایوان پر شب خون مارا ہے اُس کو سزا دی جائے۔ (شور وغل)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "ڈاکو، ڈاکو" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر! آپ اِن کے نعرے سنیں، (ن) لیگ والے نواز شریف کو ڈاکو کہہ رہے ہیں۔ یہ لوگ اُس ڈاکو کو انگلینڈ سے واپس لانے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ یہ اُس کو کبھی امریکہ بھیج رہے ہیں، کبھی یورپ بھیج رہے ہیں اور یہ یہاں اپنے لیڈر کو ڈاکو کہہ رہے ہیں۔ اِن کو پتا ہونا چاہئے کہ امپورٹڈ حکومت نامنظور ہے۔ یہ پاکستان کا پہلا وزیر اعظم لے کر آئے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: رانا شہباز صاحب! پلیز ایک منٹ کے لئے خاموش ہوں۔ رانا مشہود صاحب! آپ اپنے ساتھیوں کو بٹھائیں میں بھی حکومتی اراکین کو بٹھاتا ہوں پہلے آپ ہی بات شروع کریں گے۔ خواجہ سلمان صاحب! پلیز آپ بھی ممبران کو بٹھائیں۔ عمر فاروق صاحب اور عرفان اللہ خان صاحب! آپ بھی تشریف رکھیں۔ جہانیاں گردیزی صاحب! آپ بھی تشریف رکھیں۔ پہلے رانا مشہود صاحب بات کر لیں اُس کے بعد پھر قرارداد پیش ہو گی۔ جی، رانا مشہود صاحب!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آپ پہلے ہاؤس کو خاموش کرائیں ورنہ ہم کارروائی نہیں چلنے دیں گے۔ (شور و غل)

جناب سپیکر: میں حکومت اور اپوزیشن کے ممبران سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ خاموشی اختیار کریں اور اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ جب رانا مشہود صاحب کی تقریر ہو گی تو حکومتی اراکین سنیں گے اور جب میاں اسلم اقبال صاحب کی تقریر ہو گی تو اپوزیشن کے ممبران سنیں گے۔ یہی اصول کی بات ہے۔

جی، رانا مشہود صاحب!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! اگر House in order ہو گا تو اپوزیشن بات کرے گی۔ جب پرویز الٰہی صاحب بات کر رہے تھے تو ہم نے خاموشی سے سنا تھا۔ (شور و غل)

جناب سپیکر: آج تو راجپوتانہ جنگ لگ رہی ہے۔ رانا شہباز صاحب! آپ تشریف رکھیں اور رانا مشہود صاحب کو بات کرنے دیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! جب پرویز الٰہی صاحب بات کر رہے تھے تو ہم نے خاموشی سے سنا تھا اب ہماری بات بھی خاموشی سے سنی جائے۔ ہاؤس میں discipline قائم رکھنا سپیکر کا کام ہے۔ اگر یہ بولتے رہیں گے تو پھر ہم بھی ہاؤس نہیں چلنے دیں گے۔ (شور و غل)

جناب سپیکر: پلیز، خاموشی اختیار کریں اور رانا صاحب کی بات سنیں۔جی، رانا صاحب!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آج جو پہلا Bill پیش کیا گیا ہم احتراماً خاموش رہے۔۔

جناب **عمر فاروق:** جناب سپیکر! یہ آج کس منہ سے کہہ رہے ہیں کہ ہم ہاؤس کو نہیں چلنے دیں گے؟۔۔

جناب سپیکر: عمر فاروق صاحب! پلیز، بیٹھ جائیں۔جی، رانا مشہود صاحب! آپ بات کریں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پہلا Bill جو اس ہاؤس میں پیش کیا گیا وہ ہم سب کے ایمان کا حصہ ہے۔اس ہاؤس کے ایک ممبر نے بھی نہ اس کی مخالفت کی اور نہ ہی کر سکتے تھے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، یہ Bill unanimously پاس ہوا ہے۔

رانا مشہود احمد خان: اس کے بعد کی جو کارروائی ہے سب سے پہلے اپوزیشن کا اعتراض یہ ہے کہ جب گورنر نے Cabinet کو dissolve کر دیا اور چیف منسٹر کو کہا گیا کہ نئے چیف منسٹر کے آنے تک وہ اپنا کام جاری رکھیں تو آج جو ہاؤس کے اندر۔۔۔۔(قطع کلامیاں)۔۔۔

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! یہ رات کے اندھرے میں غیر قانونی کام کرتے ہیں۔چودھری پرویز الہیٰ آج بھی چیف منسٹر ہیں اور اس کی کابینہ بھی موجود ہے۔۔۔

جناب سپیکر: چودھری پرویز الہیٰ صاحب بدستور وزیر اعلیٰ پنجاب ہیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آج کوئی کابینہ موجود نہیں ہے۔۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! میں نے کابینہ نہیں کہا۔ میں یہی بولتا رہا ہوں کہ ممبر صاحب آپ پڑھیں۔میں نے کسی کو منسٹر نہیں کہا۔جب decision ہو گا تو اس کے مطابق we will see معزز عدالت جو فیصلہ کرے گی پھر اس کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! یہ وزیر اعلیٰ اور کابینہ کو ختم کرنے والے کون ہوتے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، یہ matter عدالت میں ہے۔ معزز عدالت کا فیصلہ بھی تقریباً آدھے گھنٹے یا گھنٹے تک آجائے گا۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں آج اس ہاؤس کے سامنے آپ سے استدعا کر رہا ہوں کہ اگر آج انہوں نے ہماری بات نہ ہونے دی تو ہم آگے کوئی کارروائی چلنے نہیں دیں گے اور اگر یہ چاہتے ہیں کہ کارروائی نہ چلے تو میں نہیں بولتا۔ میں آج پوری اپوزیشن کی نمائندگی کر رہا ہوں۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! ان کو رات کے اندھیرے کی عادت ہے یہ ساری رات جاگتے رہے ہیں۔ان کے غیر قانونی اقدام نہیں مانتے۔۔۔

چودھری ظہیر الدین خان: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: رانا شہباز احمد اور چودھری ظہیر الدین خان! میری گزارش ہے کہ رانا مشہود احمد خان کی بات مکمل ہو جائے۔

چودھری ظہیر الدین خان: جناب سپیکر! میں اسی حوالے سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ رانا مشہود احمد خان ہمارے لئے اس ہاؤس کے قابل قدر ممبر ہیں لیکن ایک بات ہے کہ جس وقت انہوں نے اپنی speech شروع کی تھی، جب آپ یہاں سے مائیک on کروا دیتے ہیں تو وہ ریکارڈ ہونا شروع ہو جاتی ہے اور ہم نے ان کی باتیں سنی بھی ہیں۔ اگر یہ انہی باتوں کو repeat کرنے کے لئے پھر اور آدھا گھنٹہ لینا چاہتے ہیں، اور اس سے پہلے یہ کہتے ہیں کہ ہم ہاؤس کو چلنے نہیں دیں گے، انہوں نے ہاؤس کو کبھی چلنے نہیں دیا۔ یہ legislation کو کبھی چلنے نہیں دیتے۔ یہ ایک ایسی بد قسمت حکومت رہی ہے جنہوں نے اپنے پراجیکٹس خود cap کئے ہیں، سستی روٹی پراجیکٹ کہاں ہے؟ سستی روٹی کے اندر 21 ارب روپے کھا گئے، یہ کہاں مل رہی ہے؟ Mechanical تندور کے لئے 9ارب روپے خرچ کئے اور اب کہاں Mechanical تندور چل رہے ہیں؟ آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کہاں ہے؟ کہاں ہے وہ گرین ٹریکٹر؟ یہ وہ بد قسمت لوگ ہیں جو اپنی سکیمیں بناتے ہیں، پیسے لوٹتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ میں یہی گزارش کرنا چاہتا تھا کہ یہ چودھری پرویز الہیٰ صاحب سے سبق سیکھیں۔ آج تک 1122 ادارہ چل رہا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! ان کو بات مکمل کرنے دیں۔ جی، رانا مشہود احمد خان صاحب! آپ مہربانی کریں اور اپنی speech شروع کریں۔

چودھری ظہیر الدین خان: جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں آپ سے دوبارہ درخواست کر رہا ہوں کہ ہم سب بحیثیت انسان آپ کا بہت احترام کرتے ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ [*******] آپ کا ان میں سے تعلق ہے۔۔۔

جناب سپیکر: بڑی مہربانی۔ میرے لئے سب قابل احترام اور قابل عزت ہیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میرے نزدیک اس ہاؤس کے تمام ممبران قابل احترام ہیں۔ پہلی بات یہ ہے کہ جو اس ہاؤس کا ممبر ہے وہ ہمارے لئے قابل احترام ہے لیکن جو ہمارے views ہیں۔۔۔

جناب محمد ندیم قریشی: جناب سپیکر! یہ کس طرح کی گفتگو کر رہے ہیں کیا باقی خاندانی نہیں ہیں۔ ان الفاظ کو حذف کیا جائے۔۔۔

جناب سپیکر: ان الفاظ کو کارروائی سے حذف کرتا ہوں۔ تمام کے تمام ممبران قابل احترام اور قابل عزت ہیں۔ یہ بھی اور وہ بھی تمام کے تمام قابل عزت ہیں۔

جناب محمد ندیم قریشی: یہ کیسے کہہ سکتے ہیں۔ ان کے ایسے نازیبا الفاظ کو حذف کریں۔۔۔

جناب سپیکر: جناب محمد ندیم قریشی! میں نے ایسے الفاظ کارروائی سے حذف کر دیئے ہیں۔ آپ تمام قابل عزت ہیں۔ میرے لئے آپ لوگ بھی اور یہ بھی قابل عزت ہیں۔ ہر ممبر قابل عزت ہے اور قابل احترام ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں آج چند گھنٹوں کی حکومت کے درد کو سمجھ سکتا ہوں۔ میں اس درد میں ان کے ساتھ شامل ہوں۔ چودھری ظہیر الدین خان صاحب بھی میرے بزرگ ہیں۔ بات یہ ہے کہ جب آپ موقع دیں تو ہمیں اپنی بات پوری کرنے دیں۔۔۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: جی، آپ اپنی بات مکمل کریں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں آج اس معزز ہاؤس سے کہنا چاہتا ہوں کہ جس وقت پہلا بل قرآن پاک کے حوالے سے پاس ہوا تھا، ہمیں فخر ہے کہ میں اس وقت ایجوکیشن منسٹر تھا اور ہم نے تمام سکولوں میں قرآن پاک کی تعلیم کو لازمی کیا تھا۔۔۔

جناب سپیکر: الحمدللہ۔

رانا مشہود احمد خان: اور اس کے اندر جس جس نے اپنا حصہ ڈالا ہم اس کو خوش آمدید کہتے ہیں لیکن ہم اس کے ساتھ ساتھ مذہب کی بنیاد پر اور دین کی بنیاد پر سیاسی دکانداری کسی کو بھی نہیں کرنے دیں گے۔

(اذان مغرب)

جناب سپیکر: جی، رانا مشہود احمد خان!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! بات صرف اتنی ہے کہ اس ہاؤس میں کی ہوئی ایک ایک بات ریکارڈ کا حصہ بنتی ہے جس طرح ہم نے اپنے سے پہلے آنے والے معزز ممبران کی اس ہاؤس کے اندر جو proceedings تھی اُن سے بہت کچھ سیکھا ہے ۔ یہاں اس کرسی پر بیٹھے ہوئے سپیکر صاحب کی جو ذمہ داریاں ہیں میں اور آپ اور اس ہاؤس میں بیٹھے ہوئے تمام ممبران ہیں، ہمارے بعد جب نئے ممبران آئیں گے تو وہ اس ہاؤس کے بارے میں کیا گفتگو کریں گے میری صرف آپ سے دو درخواستیں ہیں ایک تو یہ ہے کہ being a custodian of the House جب پہلی دفعہ آپ کا الیکشن تھا تو وہ سپیکر کی چیئر کا الیکشن تھا اُس میں جو illegalities commit ہو رہی تھیں جب اُس پر آواز اُٹھائی تو ہمیں 15 sittings کے لئے نکال دیا گیا، کوئی بات نہیں لیکن procedures کو تو follow کرنا چاہئے۔ دوسری بات آج اس وقت جو گورنر کا order ہے وہ stand کرتا ہے اُس کے اوپر چیف سیکرٹری نے de-notify کر دیا ہوا ہے اُس کے بعد کیس عدالت میں ہے۔

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان! de-notify کس کو کیا ہے؟

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! Cabinet کو۔۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! Minister تو یہاں کوئی بھی نہیں بیٹھا ہے چیف منسٹر صاحب کو تو اُن کے notification کے مطابق بھی کہا گیا ہے کہ Chief Minister would carry on.

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں یہی کہہ رہا ہوں آپ نے بالکل صحیح interpretation کی ہے میری جو اگلی بات ہے وہ بڑی اہم بات ہے ہمیں پتہ یہ چل رہا ہے کہ یہاں ایوان میں اعتماد کی کوئی قرار داد لائی جا رہی ہے یہ matter ایک تو sub-judice ہے اس کے اوپر ابھی تازہ تازہ عدالت نے فیصلہ دیا کہ تحریری طور پر چیف منسٹر یقین دہانی کروائیں کہ وہ اعتماد کے ووٹ لیں گے، یہ ابھی فیصلہ آیا ہے یہ میں floor of the House آپ کو بتا رہا ہوں۔۔

جناب سپیکر: عدالت کا فیصلہ آ گیا ہے؟ یہ میں آپ سے اس لئے پوچھ رہا ہوں کہ مجھے پتہ نہیں ہے۔ جی، جناب محمد بشارت راجہ صاحب! رانا مشہود احمد خان صاحب نے جو بات کی ہے میں اس کے بارے میں پوچھنا چاہ رہا ہوں کہ decision آ گیا ہے؟ (قطع کلامیاں)

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! کوئی فیصلہ نہیں آیا معزز ممبر غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں پہلے یہ گورنر کے act کو defend کر رہے تھے پھر ministers پر آ گئے۔ آپ انہیں بار بار کہہ رہے ہیں کہ یہاں کوئی بحیثیت منسٹر نہیں بیٹھا ہوا بحیثیت ممبر ان تمام لوگ بیٹھے ہوئے ہیں لیکن میں معزز ممبر سے ایک سوال کرنا چاہتا ہوں کہ دوسرے پر تنقید کرنے سے پہلے یہ ذرا سوچ لیں کہ جو کچھ آپ نے رات کو کیا ہے وہ آئینی اور قانونی تھا؟ اپنی بات کا انہیں کوئی احساس نہیں ہوتا اور دوسروں پر تنقید کہ جی ہم نے یہ کر دیا، ہم نے وہ کر دیا، میرے بھائی جو کچھ عدالت سے ہونا ہے اُس کا آپ کو بھی پتا ہے ہمیں بھی پتا وہ اس لئے پتا ہے کہ غیر آئینی اور غیر قانونی جو کام ہیں اُن کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔

جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ خود دو دن اس شش و پنج میں رہے کہ ہم کیا فیصلہ کریں آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں کہ کیا اس اسمبلی کے رولز اجازت دیتے ہیں کہ جس شخص کو اس معزز ایوان نے elect کیا ہو ایک بندہ گورنر ہاؤس میں بیٹھ کر یہ فیصلہ کر دے کہ میں de-notify کرتا ہوں قطعی طور پر ایسے نہیں ہو سکتا ہم de-notification کو defy بھی

کرتے ہیں اُس کی مذمت بھی کرتے ہیں اور اُس کے خلاف قرار داد بھی لائیں گے دوسری بات معزز ممبر یہ فرمارہے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ یہاں ایک قرار داد لائی جارہی ہے کہ چودھری پرویز الہیٰ صاحب ایوان کا اعتماد لیں گے۔

جناب سپیکر !اگر یہ عینک اُتار دیں تو ہاؤس میں دیکھ لیں اکثریت تو ویسے ہی چودھری پرویز الہیٰ صاحب کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے اعتماد کی قرار داد ہمیں لانے کی ضرورت نہیں ہے چودھری پرویز الٰہی صاحبelectedوزیر اعلیٰ تھے، ہیں اورانشاءاللہ تعالیٰ رہیں گے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب !وزیر اعلیٰ پر اعتماد کی قرار داد نہیں ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول وپارلیمانی امور:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر !اب بھی اس وقت ایوان میں اکثریت کس کے ساتھ ہے، ان کے ساتھ ہے ؟

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر !اگر اکثریت ہے تو ثابت کریں۔Vote of Confidence لے لیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول وپارلیمانی امور:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر ! معزز ممبر گنتی کرلیں کے کہ اکثریت ممبران کدھر بیٹھے ہوئے ہیں، ان کے کہنے پر ہم ثابت کریں؟

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان صاحب !جو آپ نے قرار داد کی بات کی ہے جناب محمد بشارت راجہ صاحب کہہ رہے ہیں ایسی کوئی قرار داد نہیں ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر!آپ نے میری بات کے درمیان میں ان سے clarificationمانگ لی۔۔۔

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان! تو یہ بہتر ہو گیا ہے، باتclearہو گئی۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! اب میں اپنی بات اس پر ختم کروں گا کہ میں یہاں پر صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ عمران خان صاحب ہمیشہ یہ کہتے رہے۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب !ایک منٹ میری بات سنیں ۔یہ جتنے بھی غیر مہذب الفاظ استعمال ہوئے ہیں میں اُنہیں کارروائی سے حذف کرتا ہوں، جو ذاتی حملے دونوں طرف سے ہیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! عمران خان صاحب کی اپنی statement ہے۔۔۔

جناب سپیکر: کیا statement ہے؟

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! [***

رانا مشہود احمد خان! آپ نے بڑی بات کر لی ہے اب میں floor میاں محمد اسلم اقبال کو دے رہا ہوں۔ ایوان کی کارروائی سے ذاتی حملے کے الفاظ حذف کئے جاتے ہیں۔ رانا مشہود احمد خان نے تسلی سے بات کر لی ہے اب floor میاں محمد اسلم اقبال صاحب کو دیا جا رہا ہے میاں محمد اسلم اقبال ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے قوائد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت، سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے گورنر کے غیر قانونی اقدامات کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے گورنر کے غیر قانونی اقدامات کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے گورنر کے غیر قانونی اقدامات کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! یہ معاملہ sub-judice ہے۔ ہم کارروائی کا boycott کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

قرارداد

جناب سپیکر: جی، اب محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

گورنر پنجاب کا وزیر اعلیٰ اور صوبائی کابینہ کے خلاف اقدام سے اپنے اختیارات سے تجاوز کرنے پر صدر مملکت سے نوٹس لینے کا مطالبہ

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت، سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں۔

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان قواعد وضوابط کے تحت منظور کرتا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے تحت اقتدارِ اعلیٰ خدائے بزرگ وبرتر کے لئے مختص ہے جبکہ اختیارات کا سرچشمہ عوام ہیں۔ ریاستی و حکومتی ادارے / شخصیات ان حدود و قیود کے پابند ہیں جو دستور و قانون طے کرتے ہیں اور کسی فرد یا ادارے کے لئے ان سے فرار کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ۔ وفاق میں برسرِ اقتدار امپورٹڈ حکومت دستور و قانون کے خلاف یلغار کئے ہوئے ہے اور صوبہ پنجاب اس یلغار کا نشانہ بن رہا ہے۔ پنجاب میں پاکستان تحریک انصاف اور پاکستان مسلم لیگ (قائداعظم) کے اتحاد پر مشتمل منتخب اکثریتی حکومت کو اقلیت کی جانب سے سازش سے غیر مستحکم کرنے کی قابل مذمت کوشش ہو رہی ہے یعنی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور اس کی ہم بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ صوبے میں ضمیر فروشی اور فلور کراسنگ جیسے شرمناک غیر قانونی ہتھکنڈوں کے ذریعے حکومت کو غیر مستحکم کر کے ووٹ و ایوان کے خلاف غیر جمہوری یلغار کا سلسلہ شروع ہے۔ گورنر پنجاب نے 22 دسمبر کی رات ایک خلاف قانون حکم نامے کے ذریعے ایوان کے منتخب وزیر اعلیٰ اور صوبائی کابینہ کے خلاف اقدام سے اپنے اختیارات سے تجاوز کیا، عوامی مینڈیٹ کی توہین کی، ایوان کا استحقاق مجروح کیا، صوبے میں دستوری و انتظامی بحران پیدا کیا۔

صدر مملکت کو اس شرمناک اقدام کا نوٹس لینے کی گزارش ہے اور گورنر صاحب کو فوری طور پر منصب سے معزول کرنے کا اہتمام کریں۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان قواعد وضوابط کے تحت منظور کرتا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے تحت اقتدارِ اعلیٰ خدائے بزرگ وبرتر کے لئے مختص ہے جبکہ اختیارات کا سرچشمہ عوام ہیں۔ ریاستی و حکومتی ادارے / شخصیات ان حدود و قیود کے پابند ہیں جو دستور و قانون طے کرتے ہیں اور کسی فرد یا ادارے کے لئے ان سے فرار کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ۔ وفاق میں برسرِ اقتدار امپورٹڈ حکومت دستور و قانون کے خلاف یلغار کئے ہوئے ہے اور صوبہ پنجاب اس یلغار کا نشانہ بن رہا ہے۔ پنجاب میں پاکستان تحریک انصاف اور پاکستان مسلم لیگ (قائداعظم) کے اتحاد پر مشتمل منتخب اکثریتی حکومت کو اقلیت کی جانب سے سازش سے غیر مستحکم کرنے کی قابل مذمت کوشش ہو رہی ہے یعنی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور اس کی ہم بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ صوبے میں ضمیر فروشی اور فلور کراسنگ جیسے شرمناک غیر قانونی ہتھکنڈوں کے ذریعے حکومت کو غیر مستحکم کر کے ووٹ و ایوان کے خلاف غیر جمہوری یلغار کا سلسلہ شروع ہے۔ گورنر پنجاب نے 22 دسمبر کی رات ایک خلاف قانون حکم نامے کے ذریعے ایوان کے منتخب وزیر اعلیٰ اور صوبائی کابینہ کے خلاف اقدام سے اپنے اختیارات سے تجاوز کیا، عوامی مینڈیٹ کی توہین کی، ایوان کا استحقاق مجروح کیا، صوبے میں دستوری وانتظامی بحران پیدا کیا۔ صدر مملکت کو اس شرمناک اقدام کا نوٹس لینے کی گزارش ہے اور گورنر صاحب کو فوری طور پر منصب سے معزول کرنے کا اہتمام کریں۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان قواعد وضوابط کے تحت منظور کرتا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے تحت اقتدارِ اعلیٰ خدائے بزرگ وبرتر کے لئے مختص ہے جبکہ اختیارات کا سرچشمہ عوام ہیں۔ ریاستی و حکومتی ادارے / شخصیات ان حدود و قیود

کے پابند ہیں جو دستور و قانون طے کرتے ہیں اور کسی فرد یا ادارے کے لئے ان سے فرار کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ۔ وفاق میں برسرِ اقتدار امپورٹڈ حکومت دستور و قانون کے خلاف یلغار کئے ہوئے ہے اور صوبہ پنجاب اس یلغار کا نشانہ بن رہا ہے۔ پنجاب میں پاکستان تحریک انصاف اور پاکستان مسلم لیگ (قائداعظم) کے اتحاد پر مشتمل منتخب اکثریتی حکومت کو اقلیت کی جانب سے سازش سے غیر مستحکم کرنے کی قابل مذمت کوشش ہو رہی ہے یعنی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور اس کی ہم بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ صوبے میں ضمیر فروشی اور فلور کراسنگ جیسے شرمناک غیر قانونی ہتھکنڈوں کے ذریعے حکومت کو غیر مستحکم کر کے ووٹ و ایوان کے خلاف غیر جمہوری یلغار کا سلسلہ شروع ہے۔ گورنر پنجاب نے 22 دسمبر کی رات ایک خلاف قانون حکم نامے کے ذریعے ایوان کے منتخب وزیر اعلیٰ اور صوبائی کابینہ کے خلاف اقدام سے اپنے اختیارات سے تجاوز کیا، عوامی مینڈیٹ کی توہین کی، ایوان کا استحقاق مجروح کیا، صوبے میں دستوری و انتظامی بحران پیدا کیا۔ صدر مملکت کو اس شرمناک اقدام کا نوٹس لینے کی گزارش ہے اور گورنر صاحب کو فوری طور پر منصب سے معزول کرنے کا اہتمام کریں۔"

(قرارداد منظور ہوئی)

سینئر وزیر/وزیر ہاؤسنگ ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت وسرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! اس قرارداد کی کسی نے مخالفت نہیں کی اس لئے یہ majority کے ساتھ منظور ہوئی ہے لہٰذا یہ قرارداد پھر متفقہ طور پر ہی منظور ہوئی ہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! نہیں، معزز ممبران حزبِ اختلاف نے واک آؤٹ کیا ہوا ہے اس لئے یہ متفقہ طور پر منظور نہیں ہو سکتی۔ محرک اپنی قرارداد کے حق میں تقریر کرنا چاہتے ہیں تو کر لیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اس سے پہلے ایک تحریک استحقاق ہے وہ لے لیں پھر اس کے بعد debate کو continue کر لیں۔

تحاریک استحقاق

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ راجہ صاحب اپنی تحریک استحقاق پیش کرنا چاہتے ہیں لہٰذا میں ان کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنی تحریک پیش کریں۔ جی، راجہ صاحب!

گورنر پنجاب کا غیر قانونی و غیر آئینی اقدامات سے ایوان کا استحقاق مجروح کرنے کی مذمت

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لیے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں کہ گورنر پنجاب کی جانب سے گزشتہ شب رات کے اندھیرے میں دستور و قواعد کو یکسر پامال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب کی معزولی اور صوبائی کابینہ کی تحلیل کا حکم نامہ جاری کیا گیا۔ چیف سیکرٹری پنجاب نے بلا تاخیر گورنر پنجاب کے حکم نامے کو بنیاد بنا کر وزیر اعلیٰ کے دفتر کے انخلاء، صوبائی کابینہ کی تحلیل اور چودھری پرویز الٰہی کا بطور عبوری وزیر اعلیٰ کا notification جاری کیا گیا۔ گورنر پنجاب کے ان پے در پے غیر قانونی و غیر آئینی اقدامات سے صوبے میں حکومت کی دستور و قانونی تشکیل و تسلسل میں معمولی بگاڑ ہی پیدا نہیں ہوا بلکہ صوبائی مقننہ کی حیثیت اور اسمبلی کو حاصل اختیارات پر بھی کاری ضرب لگی ہے۔ دستور و قانون نہایت واضح اور غیر مبہم انداز میں صوبائی مقننہ کے اختیارات وزیر اعلیٰ کے انتخاب و ہٹائے جانے کے طریق کار اور گورنر کے اختیارات کے حدود و قیود طے کرتے ہیں۔ گورنر پنجاب کی جانب سے دستور و قانون کی صریحًا پامالی کے ذریعے وزیر اعلیٰ پنجاب اور صوبائی کابینہ کے خلاف کیا گیا اقدام از خود منتخب ایوان پر حملہ اور صوبے کے کروڑوں ووٹرز کی توہین ہے۔ گورنر پنجاب نے اپنے اس غیر آئینی اور خلافِ قانون اقدام سے اپنے حلف سے روگردانی کی ہے۔ چنانچہ آپ سے استدعا ہے کہ اسمبلی قواعد کے تحت معزز ایوان کا استحقاق مجروح کرنے کی پاداش میں گورنر کے اقدامات کی مذمت کی جائے اور اسے اس معزز ایوان کا استحقاق مجروح کرنے کا ذمہ دار قرار دیا جائے۔ اراکین اسمبلی دستور و قانون اور ایوان کے استحقاق پر رات کی تاریکی میں مارا گیا یہ ڈاکا کسی طور پر گوارا نہیں کریں گے اور نہ ہی کسی طالع آزما کو صوبے میں دستوری فساد کی اجازت دیں گے۔

جناب سپیکر: یہ پیش کردہ تحریک استحقاق سپیشل کمیٹی نمبر8 کو refer کی جاتی ہے تاکہ کمیٹی دوماہ میں اس تحریک استحقاق کے حوالے سے اپنی رپورٹ پیش کرے۔جی، میاں اسلم اقبال!

سینئر وزیر/وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ/صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں سمجھتا ہوں کہ کل کا جو عمل دہرایا گیا اور ایک غیر جمہوری انداز میں منتخب حکومت کو منتخب ایوان سے بنے وزیر اعلیٰ کو جس طرح انتہائی غیر ذمہ دارانہ، غیر آئینی اور غیر قانونی اقدام کے ذریعے رات کے اندھیرے میں de notify کیا گیا اس کی مثال پاکستان کی بلکہ پوری دنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ جمہوری ادارے پر حملہ کر کے آپ نے جمہور کی طاقت کی نفی کی ہے میں سمجھتا ہوں کہ گورنر ایک قابل احترام عہدہ ہے لیکن انہوں نے اس عہدے کو متنازع بنایا ہے انہوں نے کوشش کی ہے کہ غیر منتخب شخص گورنر نے ایک منتخب وزیر اعلیٰ کے اور پوری اسمبلی کے استحقاق کو بھی مجروح کیا ہے اور اپنی ذات کی تسکین کے لئے پورے صوبے کو ہیجان کی کیفیت میں مبتلا کر دیا ہے۔12 کروڑ کی عوام پوچھتی ہے کہ جن کے پاس mandate ہے، آئین و قانون اور اسمبلی کے Rules of Procedure کے مطابق جن کو حق حاصل ہے کہ انہوں نے حکومت کرنی ہے یا حکومت سے باہر جانا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے اسمبلی کی طاقت کو undermine کیا ہے، ممبرز کی طاقت جو عوام اپنے ممبرز کو دیتی ہے اور ممبرز اس طاقت، اعتماد اور ووٹ کے ذریعے اسمبلی کے اندر آ کر قانون سازی کرتے ہیں انہوں نے اس کو بھی undermine کیا ہے۔ ہمیں تو 58(2b) کی یاد تازہ ہو گئی کہ جب ایک آمر، جب ایک ڈکٹیٹر اس power کو exercise کرتا تھا اور رات کے اندھیرے میں منتخب حکومت کو گھر بھیج دیتا تھا۔ انہوں نے بھی 58(2b) کی طرح ہی ایک شب خون مارا ہے جس کے تحت رات کے اندھیرے میں انہوں نے منتخب حکومت کے منتخب وزیر اعلیٰ کو de-notify کیا ہے۔

جناب سپیکر! یہ 1980 اور 1990 کی دہائی نہیں ہے بلکہ اب 2022 ہے۔ اس اپوزیشن نے جس طرح سے گورنر کے ذریعے جو ان کا دم چھلا بنا ہوا ہے نے پوری اسمبلی کا استحقاق مجروح کیا ہے۔ جناب سے میری استدعا ہے کہ اس گورنر کو استحقاق کمیٹی کے سامنے لایا جائے اور اس سے پوچھا جائے کہ تمہیں تو وفاق کا نمائندہ ہونے کے ناتے ایک ceremonial head کے

طور پر صوبے میں بٹھایا گیا ہے لیکن تم نے 12 کروڑ عوام کا استحقاق مجروح کیا ہے۔ لہٰذا اس کو فوری طور پر اسمبلی کی استحقاق کمیٹی کے سامنے پیش ہونے کے احکامات جاری کئے جائیں تا کہ ہم ان سے پوچھ سکیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! گورنر نے تو آرڈر کئے ہی کئے لیکن رات چیف سیکرٹری کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ سامنے لایا جائے کہ اس سے کس طرح دستخط کرائے گئے؟ دستخط کرانے کے لئے اس کے پاس کون گیا تھا؟ کس نے چیف سیکرٹری کے ساتھ کیا کیا؟ یہ سامنے لایا جائے تا کہ عوام کو پتا چلے کہ ان کے ووٹوں کے تقدس کو کس طرح سے پامال اور مجروح کیا جاتا ہے۔ اگر آپ نے اس ملک میں آمریت رکھنی ہے تو بسم اللہ اعلان کریں کہ ملک آمریت کی طرف جارہا ہے لیکن اگر آپ نے اس ملک کے اندر جمہوریت رکھنی ہے تو پھر جمہوری اقتدار کی آپ کو قدر کرنا پڑے گی اور آپ کو آئین کے آگے اپنے آپ کو surrender کرنا پڑے گا۔ اگر آپ اپنے آپ کو آئین کے آگے surrender نہیں کرتے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ آئین سے بالاتر ہیں۔ میرا سوال ہے کہ کیا اپوزیشن اس حد تک چلی گئی؟

جناب سپیکر! ان کو عوام کے حالات کا نہیں پتا؟ سات ماہ پہلے کیا ہوا کہ جمہوری حکومت کو نوٹوں کی چمک کے ساتھ غیر ملکی ایجنڈے کے تحت گھر بھیج دیا گیا۔ آج ملک کے اندر انتشار ہے، دھماکے ہو رہے ہیں، مہنگائی زوروں پر ہے، فیکٹریاں بند ہیں، بے روزگاری عروج پر ہے اور غریب آدمی خودکشی پر مجبور ہے۔ میرا وفاقی حکومت سے سوال ہے کہ سات ماہ پہلے جو مہنگائی تھی آج اس سے سوگنا زیادہ ہے۔ تم تو بڑے قابل تھے، تم تو بہت کچھ کہتے تھے کہ ہمارے پاس بڑی تجربہ کار ٹیم ہے۔ تمہاری تجربہ کار ٹیم نے تو عوام کی ہڈیوں سے گودا تک نکال کر رکھ دیا ہے، ہڈیاں تک پیس دی ہیں۔ عوام کی دو وقت کی روٹی چھین لی ہے۔ ہمارے وقت میں عالمی مارکیٹ کے اندر تیل کی قیمتیں 117 ڈالر فی بیرل تھیں تو عمران خان نے پٹرول کی قیمت 150 روپیہ فی لیٹر رکھی اور ڈیزل کی قیمت 145 روپے فی لٹر رکھی۔ آج دنیا کے اندر تیل کی قیمت 74 ڈالر فی بیرل ہے لیکن پاکستان کے اندر ڈیزل اور پٹرول کی قیمتیں اڑھائی سو روپے ہیں۔ کیا یہ عوام کو relief دے رہے ہو؟ تم کس غیر ملکی ایجنڈے کے تحت آئے ہو وہ سامنے رکھو۔ جب تاریخ لکھی جائے گی تو تمہیں ننگا کرے گی کہ پاکستان صحیح سمت میں جارہا تھا اور تم لوگوں نے ایک بیرونی سازش کے ذریعے پاکستان کو دوبارہ سے

کشکول اٹھانے والا ملک بنا کر رکھ دیا ہے۔ تم نے پاکستان کی غریب عوام کا نہیں سوچا، تم نے اگر سوچا ہے تو اپنی اولادوں کا سوچا ہے، اپنی کرپشن کی کمائی کا سوچا ہے، اپنی منی لانڈرنگ کا سوچا ہے اور اپنے کیسز کا سوچا ہے۔ وفاق میں بیٹھی حکومت اور یہاں کی اپوزیشن نے یہ نہیں سوچا کہ غریب آدمی جسے دو وقت کی روٹی چاہئے تمہارے دور کے اندر وہ بھی بھوکی مر رہی ہے اور تمہاری اولادیں اربوں کھربوں کھا کر بھی ڈکار نہیں مار رہیں، سمندر پی کر بھی ان کے لب خشک ہیں۔

جناب محمد مرزا جاوید: جناب سپیکر! ایوان میں کورم پورا نہیں ہے۔ لہذا پہلے کورم پورا کیا جائے۔

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! یہ ملک کے اندر political stability نہیں ہونے دینا چاہتے، آج میری بات لکھ لیں یہ ایک foreign agenda ہے۔ میں بھی ایک سیاسی ورکر ہوں میں سمجھتا ہوں کہ میرے ملک کو کس طرف لے کر جایا جا رہا ہے آج اسلام آباد کے اندر دھماکہ ہوا ہے، KPK میں بنوں کے اندر کیا حالات ہو گئے ہیں؟ یہ بیرونی ایجنڈا ہے۔ آج ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے کہ وفاقی حکومت کٹھ پتلی ہے، عوام کی نمائندہ نہیں ہے، یہ امریکہ نواز حکومت ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب محمد مرزا جاوید: جناب سپیکر! ایوان میں کورم نہیں ہے۔

آوازیں: کورم پورا ہے۔

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! آج پاکستان کی معیشت کی جو حالت ہے کوئی ادارہ پاکستان کے ساتھ سرمایہ کاری کرنے کو تیار نہیں ہے۔ آئی ایم ایف ہو، ورلڈ بنک ہو یا ایشیئن ڈویلپمنٹ بنک ہو ان کو پتا ہے کہ وفاق میں بیٹھے حکمران چور ہیں، ڈاکو ہیں، منی لانڈر ہیں۔ ان اداروں اور ان ملکوں کو پتا ہے کہ انہوں نے ملک کا بیڑہ غرق کیا ہے۔ آج یہ کیس معاف کروا کر سمجھتے ہیں کہ نہا دھو کر آ گئے ہیں اور پھر یہ عوام کا اسی طرح خون چوسیں گے، یہ شب خون ماریں گے، انہیں شب خون مارنے کی پرانی عادت ہے۔ ان دو خاندانوں نے ملک کا بیڑا غرق کیا ہے۔ 1985 سے لے کر 2000 تک اور اس کے بعد 2008 سے لے کر 2018 تک انہوں نے اس ملک کی دولت لوٹی ہے،

اس ملک کو اس نہج پر لے آئے ہیں کہ یہ کہاں سے خود شروع ہوئے اور ملک کہاں تھا ملک نیچے آتا گیا اور ان کی ذاتی دولت اوپر جاتی رہی۔ان کا جینا مرنا اس ملک میں نہیں ہے، ان کا علاج باہر ہے، ان کی جائیدادیں باہر ہیں، ان کی اولادیں باہر ہیں، ان کا کھانا پینا باہر ہے، ان کی شاپنگ باہر ہے۔اگر آزادی کی قیمت دے کر اس طرح کی آزادی لینا تھی تو وہ غلامی بہتر تھی ۔ہمیں پتا تو تھا کہ یہ گورے ہیں، یہ باہر سے ہیں اور ہم پر حکومت کرنا چاہتے ہیں۔اس پر ہمیں کوئی مسئلہ نہیں تھا کیونکہ ان کے خلاف ہم آزادی کی جنگ لڑ سکتے تھے۔وہ انگریز خود تو چلے گئے لیکن بُری نیت والے دو خاندان یہاں پر چھوڑ گئے۔ان کو غریب آدمی کا احساس نہیں ہے۔قومی اسمبلی کے اندر NAB کے حوالے سے انہوں نے بہت سی amendments منظور کی ہیں۔کیا انہوں نے غریب آدمی کی مشکلات کو دُور کرنے کے لئے کوئی ترامیم منظور کی ہیں کہ اس کو کس طرح سے relief ملے گا؟ انہوں نے تو اپنے گناہ بخشوانے کے لئے، اپنے جرائم پر پردہ ڈالنے کے لئے NAB کے قانون میں ترامیم منظور کی ہیں۔انہوں نے تو ایف۔آئی۔اے کے بہت سے افسران کو فارغ کر دیا ہے اور اپنے آپ کو بچانے کے لئے کئی لوگوں کو جان سے مروا دیا ہے۔

جناب سپیکر!میں یہ سمجھتا ہوں کہ گورنر کی طرف سے جو غیر آئینی، غیر قانونی، غیر جمہوری اور غیر اخلاقی عمل کیا گیا ہے ہم اس کی پُرزور مذمت کرتے ہیں۔جب ہم حزب اختلاف کے بنچوں پر بیٹھتے تھے تو کہتے تھے کہ الیکشن کراؤ جبکہ حکومت والے کہتے تھے کہ ہم الیکشن نہیں کرواتے۔آج ہم حکومت میں ہوتے ہوئے کہتے ہیں کہ الیکشن کراؤ جبکہ حزب اختلاف والے کہتے ہیں کہ الیکشن نہ کروائے جائیں۔یہ الیکشن نہ کروانے کا اس لئے کہتے ہیں کیونکہ 17 جولائی کو عوام نے اپنے پاؤں سے جوتے اُتار کر ان کی جو ٹھکائی کی ہے اس سے انہیں عوامی مزاج کی سمجھ آ گئی ہے۔وفاق میں بیٹھی ہوئی حکومت کو عوام کے مزاج کی بخوبی سمجھ آ گئی ہے۔اس کے بعد 16۔اکتوبر کو عوام نے اپنے دوسرے پاؤں سے جوتے اُتار کر ان کی پھر ٹھکائی کی ہے لہٰذا انہیں اب اچھی طرح سمجھ آ گئی ہے کہ عوام کیا چاہتی ہے اور اسی لئے یہ الیکشن سے بھاگ رہے ہیں۔

(اس مرحلہ پر میاں محمد فرخ ممتاز مانیکا، ایم پی اے کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب محمد مرزا جاوید: جناب چیئرمین!پہلے کورم پورا کیا جائے اور پھر ایوان کی کارروائی چلائی جائے۔اس وقت ایوان میں کورم نہیں ہے۔میں کورم کی نشاندہی کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین: میاں محمد اسلم اقبال! آپ اپنی بات مکمل کریں۔

سینئر وزیر /وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ /صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور پیشہ ورانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب چیئرمین! ہم نے اپنے طالب علمی کے دور میں دیکھا ہے۔ جب ہم پانچویں، چھٹی یا ساتویں کلاس کے طالب علم تھے تو ہم نے دیکھا کہ 1985 میں نواز شریف کی شکل میں ہمارے ملک پر عذاب نازل ہوا اور چھانگا مانگا میں عوامی نمائندوں کی منڈی لگائی گئی۔ اسی طرح بے نظیر کے دور حکومت میں میریٹ ہوٹل (Marriott Hotel)، اسلام آباد میں ممبران کی خرید و فروخت کی گئی۔ جب یہ دونوں پارٹیاں اکٹھی ہوئیں تو سندھ ہاؤس میں ممبران کو اکٹھا کیا گیا۔ اس مرتبہ مسلم لیگ (ن) نے ممبران کو رائل سوئیس ہوٹل (Royal Swiss Hotel)، لاہور میں جمع کیا۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا کسی مہذب ملک میں اور کسی جمہوی حکومت میں اس طرح کے معاملات ہوتے ہیں؟ پاکستان کو پوری دنیا میں ان دونوں خاندانوں نے بدنام کیا ہے۔ انہوں نے ہمارے مہذب معاشرے کے اندر غیر مہذب حرکتیں کر کے اس معاشرے کا چہرہ بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔

جناب سپیکر! میں آخر میں اس بات کو دُہراتا ہوں کہ وفاقی حکومت اور پنجاب میں حزب اختلاف کے ممبران اس غیر آئینی، غیر جمہوری، غیر قانونی اور غیر اخلاقی عمل سے باز رہیں۔ عوام کو سڑکوں پر آنے پر مجبور نہ کریں کیونکہ اگر عوام سڑکوں پر نکل آئی تو ان کو بھاگنے کے لئے نہ تو کوئی راستہ ملے گا اور نہ ہی چُھپنے کے لئے کوئی جگہ ملے گی۔ عوام نے ان کو گھروں سے پکڑ کر باہر نکالنا ہے اور پھر ان کا بندوبست کرنا ہے۔ اس وقت یہ اُدھر بھاگنے کی کوشش کریں گے کہ جِدھر انہوں نے اپنی جائیدادیں بنائی ہیں۔ بہت شکریہ۔ پاکستان زندہ باد۔ عمران خان زندہ باد

جناب چیئرمین: اب جناب محمد ہاشم ڈوگر بات کریں گے۔ جی، ہاشم ڈوگر صاحب! ہاؤس کا وقت ختم ہونے والا ہے لہذا آپ مختصر بات کر لیں۔

جناب محمد ہاشم ڈوگر: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم O بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O جناب چیئرمین! میں صرف یہ عرض کروں گا کہ ملک میں پچھلے کئی دنوں سے دہشت گردی کی نئی لہر کے بارے میں باتیں ہو رہی ہیں۔ وزیر داخلہ پاکستان کا اصل کام اس ملک کی security اور اندرونی معاملات کی دیکھ بھال

ہے لیکن انتہائی افسوس کی بات ہے کہ وہ پچھلے ایک ہفتے سے اپنی اس ذمہ داری کو ادا نہیں کر رہے بلکہ وہ اپنے فرائض کو چھوڑ کر صوبائی حکومت کے خلاف سازش کرنے کے لئے گورنر ہاؤس لاہور میں بیٹھا ہوا ہے۔ آج اسلام آباد میں دہشت گردی کی ایک واردات ہوئی ہے۔ میں اس ہاؤس کی وساطت سے اس واقعے کی مذمت کرتا ہوں۔ اس واقعے میں اسلام آباد پولیس کا ایک جوان شہید ہوا ہے۔ اس واقعے میں پولیس کے کچھ جوان اور عام شہری زخمی ہوئے ہیں۔ ہمیں اس کا بہت افسوس ہے اور ہم ان کی families کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں۔ ہم اس بات کی مذمت کرتے ہیں کہ وزیر داخلہ اپنے ضروری کام چھوڑ کر یہاں لاہور میں بیٹھا ہوا ہے لہٰذا اسے واپس اسلام آباد جانا چاہئے اور وہاں پر جا کر امن و امان اور security کی صورت حال کو deal کرنا چاہئے۔ بہت شکریہ

جناب چیئرمین: آج کے اجلاس کا وقت ختم ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 26-دسمبر2022 بوقت دوپہر 2:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2023

سوموار،9۔جنوری2023

(یوم الاثنین،16۔جمادی الثانی1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد42 : شمارہ 11

635

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 9۔ جنوری 2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ سکولز ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) مسودات قانون کا پیش کیا جانا

1۔ مسودہ قانون پبلک ڈیفینڈر سروس پنجاب 2023

ایک وزیر مسودہ قانون پبلک ڈیفینڈر سروس پنجاب 2023 ایوان میں پیش کریں گے۔

2۔ مسودہ قانون اٹک یونیورسٹی 2023

ایک وزیر مسودہ قانون اٹک یونیورسٹی 2023 ایوان میں پیش کریں گے۔

3۔ مسودہ قانون (ترمیم) فوڈ اتھارٹی پنجاب 2023

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) فوڈ اتھارٹی پنجاب 2023 ایوان میں پیش کریں گے۔

4۔ مسودہ قانون (ترمیم) تنازعہ کے تصفیہ کا متبادل حل پنجاب 2023

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) تنازعہ کے تصفیہ کا متبادل حل پنجاب 2023 ایوان میں پیش کریں گے۔

636

5۔ مسودہ قانون (ترمیم) (تنسیخ) ناپسندیدہ کو آپریٹو سوسائٹیز پنجاب 2023

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) (تنسیخ) ناپسندیدہ کو آپریٹو سوسائٹیز پنجاب 2023 ایوان میں پیش کریں گے۔

(بی) مسودہ قانون پر دوبارہ غور وخوض اور اس کی منظوری

مسودہ قانون (ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز 2022 (مسودہ قانون نمبر 35 بابت 2022)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز 2022، جیسا کہ 23۔ دسمبر 2022 کو اسمبلی کی جانب سے منظور کیا گیا تھا، کے حوالے سے گورنر کے پیغام کی روشنی میں، از سر نو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز 2022، جیسا کہ اسمبلی کی جانب سے اصل حالت میں منظور کیا گیا تھا اور آئین کے آرٹیکل 116(2)(بی) کے تحت گورنر کی جانب سے واپس کیا گیا تھا، گورنر کے پیغام کی روشنی میں، اسمبلی اسے از سر نو زیر غور لائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز 2022، جیسا کہ اسمبلی کی جانب سے اصل حالت میں منظور کیا گیا تھا، دوبارہ منظور کیا جائے۔

637

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

سوموار،9۔جنوری 2023

(یوم الاثنین،16۔جمادی الثانی1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر زلاہور میں شام4بج کر50منٹ پر

جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذباللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ
وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ؕ ﴿۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾

سورۃ احزاب (آیات نمبر69تا71)

مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ کو عیب لگا کر رنج پہنچایا تو اللہ نے انہیں بے عیب ثابت کر دیا۔ اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔ مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔ وہ تمہارے سب کام سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرے گا تو بے شک بڑی مراد پائے گا۔

وَماعلینا الا البلاغo

نعت رسولِ مقبول ﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

جا زندگی مدینے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضور ہم سے خفا ہیں منا کے لا
کچھ ہم بھی اپنا چہرہ باطن سنوار لیں
ابوبکر سے کچھ آئینے عشق و وفا کے لا
دنیا بہت تنگ مسلماں پہ ہوگئی
فاروق کے زمانے کے نقشے اٹھا کے لا
محروم کر دیا ہمیں جس سے نگاہ نے
عثمان سے وہ زاویے شرم و حیا کے لا
مغرب میں مارا مارا نہ پھر اے گدائے علم
دروازہ علی سے یہ خیرات جا کے لا
باطل سے دب رہی ہے پھر امت رسول کی
منظر ذرا حسین سے پھر کربلا کے لا

تعزیت

سابق معزز ممبر سردار محمد جعفر خان لغاری، سابق معزز ممبر نوازالحق، معزز ممبر عمران خالد بٹ کی والدہ ، معزز ممبر منان خان کی والدہ اور شہدائے خانیوال کے لئے دعائے مغفرت

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ایک نہایت افسوسناک خبر جو میرے علم میں آئی ہے کہ سردار محمد جعفر خان لغاری کا قضائے الہیٰ سے انتقال ہو گیا ہے سردار محمد جعفر خان لغاری 1985 , 1988 اور 1993 تک پنجاب اسمبلی کے ممبر رہ چکے ہیں اور اس کے بعد 1997,2002,2008,2013 اور 2018 میں ممبر نیشنل اسمبلی رہ چکے ہیں اُن کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے اور شہدائے خانیوال کے لئے بھی فاتحہ خوانی کی جائے۔

محترمہ زیب النساء: جناب سپیکر !سابق ایم پی اے چودھری نوازالحق وفات پا گئے ہیں اُن کے لئے بھی دُعامغفرت کروائی جائے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر !ہمارے معزز ایم پی اے جناب عمران خالد بٹ کی والدہ کی وفات ہوئی ہے اور جناب منان خان کی والدہ کی وفات ہوئی ہے ان کے لئے دُعامغفرت کروائی جائے۔

جناب سپیکر: جی، بالکل ان تمام مرحومین کے لئے دُعامغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کے لئے دُعامغفرت کروائی گئی)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر !معزز وزیر داخلہ جناب رانا ثناءاللہ خان اور اُن کے ساتھ معاون خصوصی وزیراعظم برائے داخلہ جناب عطاءاللہ تارڑ سپیکر گیلری میں تشریف لائے ہیں ہم اُنہیں welcome کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "
دیکھو دیکھو کون آیا، شیر آیا شیر آیا" کی نعرے بازی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "اک واری فیر، شیر" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: Order in the house, order in the house

جی، محترمہ سبرینہ جاوید مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹ ایوان میں پیش کریں۔

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

یونیورسٹی آف ٹوبہ ٹیک سنگھ اور لاہور یونیورسٹی آف بیالوجیکل اور الائیڈ سائنسز کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

محترمہ سبرینہ جاوید : جناب سپیکر! میں The University of Toba Tek Singh Bill 2022 (Bill No.31 of 2022) and the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022 (Bill No.36 of 2022) کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرتی ہوں۔(شوروغل)

سوالات

(محکمہ سکولز ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: Order in the house, order in the house اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ سکولز ایجوکیشن ہے پہلا سوال نمبر 8 چودھری اختر علی کا ہے ۔۔۔تشریف فرما ہیں ؟ تشریف نہیں رکھتے لہٰذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے ۔اگلا سوال نمبر 6577 چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے۔۔۔ not interested لہٰذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 6578 بھی چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے not interested لہٰذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال محترمہ نیلم حیات ملک کا ہے۔۔۔جی، رانا محمد اقبال خان آپ اپوزیشن کے ممبران کو چپ کروائیں گے تو کچھ سمجھ آئے گا سوالات چل رہے ہیں۔

محترمہ نیلم حیات ملک: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6605 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں کووڈ19 کی وجہ سے سکولز مالکان کا اساتذہ کو فارغ کرنے اور تنخواہوں کی عدم ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

***6605: محترمہ نیلم حیات ملک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کورونا Covid-19 کی وجہ سے صوبہ بھر کے سرکاری اور پرائیویٹ سکولز بند ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرائیویٹ سکولز بند ہونے کی وجہ سے اکثر سکولز مالکان نے اساتذہ کو نکال دیا ہے اور تنخواہ کی ادائیگی بھی نہیں کی جا رہی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کے باوجود پرائیویٹ سکولز مالکان طالب علموں سے فیس پوری وصول کر رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس کی تحقیقات کروانے اور نکالے گئے اساتذہ کو ملازمت پر بحال کرنے اور تنخواہ دلوانے یا پھر طالب علموں کی فیسوں میں رعایت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) صرف کورونا Covid-19 کے دوران صوبہ بھر میں سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں کو بند کیا گیا تھا۔ لیکن اب تمام تعلیمی ادارے معمول کے مطابق کام کر رہے ہیں۔

(ب) پرائیویٹ سکولز کو کنٹرول کرنے کے لئے ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی موجود ہے جو قانون کے مطابق پرائیویٹ سکولز سے متعلق شکایات کا ازالہ کرتی ہے جہاں تک نجی تعلیمی اداروں کے اساتذہ کی تنخواہ کا معاملہ ہے اس سلسلے میں حکومت پنجاب محکمہ تعلیم نے واضح ہدایات جاری کی ہیں تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ تعلیم حکومت پنجاب نے کورونا کے دوران فیسوں میں رعایت کے بارے میں بھی ہدایات جاری کیں تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کسی شکایت کی صورت میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔

محترمہ نیلم حیات ملک: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں نے جو سوالات جمع کروائے تھے اُن کے مجھے جو جواب آئے ہیں میں ان جوابات سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال نمبر 6658 سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔ تشریف فرما ہیں؟ تشریف نہیں رکھتے لہٰذا سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 6668 بھی سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتے لہٰذا یہ سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ عنیزہ فاطمہ کا ہے۔ وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 6779 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ سبرینہ جاوید کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6828 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کا درسی کتب سے کورونا آگاہی مہم مضمون کو خارج کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***6828: محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے کورونا کی آگاہی کی بجائے درسی کتب سے ڈینگی آگاہی کے مضامین کو بھی نکال دیا ہے؟

(ب) اگر جزبالا کا جواب اثبات میں ہے تو اس کو نکالنے کی وجوہات بیان کی جائیں مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کورونا کو آگاہی درسی کتب سے نکالنے والوں کے خلاف حکومت نے کیا کارروائی عمل میں لائی اور کتنے افراد کو ملوث پایا گیا؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی پہلی سے بارھویں جماعت تک کی درسی کتب میں طلبہ کے لئے " ڈینگی آگاہی مہم" کے عنوان سے مواد شامل ہے جو تسلسل سے شائع ہو رہا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

جماعت	عنوان	میڈیم	صفحات
اوّل	ڈینگی آگاہی مہم	اُردو	8
دوم	ڈینگی آگاہی مہم	اُردو	10
سوم	ڈینگی آگاہی مہم	اُردو	12
چہارم	ڈینگی آگاہی مہم	اُردو	12
پنجم	ڈینگی آگاہی مہم	اُردو	12
ششم	Dengue Fever Awareness Campaign	انگلش	8
ہفتم	Dengue Fever Awareness Campaign	انگلش	8
ہشتم	Dengue Fever Awareness Campaign	انگلش	8
نہم	Dengue Fever Awareness Campaign	انگلش	8
دہم	Dengue Fever Awareness Campaign	انگلش	8
گیارھویں	Dengue Fever Awareness Campaign	انگلش	20
بارھویں	Dengue Fever Awareness Campaign	انگلش	16

مذکورہ بالا مواد امسال بھی درسی کتب میں شائع کیا جا رہا ہے۔

(ب) جواب اثبات میں نہ ہے لہٰذا وجوہات و تفصیل بیان کرنے کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) کورونا سے متعلق آگاہی کا مواد گذشتہ تعلیمی سالوں کی درسی کتب میں شامل نہیں تھا۔ اس لئے مواد نکالنے اور کسی کے خلاف کارروائی عمل میں لانے کا جواز نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! مجھے ڈیپارٹمنٹ نے میرے سوال سے متعلق بہت تفصیلی جواب دیا ہے لہٰذا میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اب اگلا سوال محترمہ عائشہ اقبال کا ہے سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6881 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گوجرانوالہ: گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول باگڑیاں کہنہ میں طالبات، اساتذہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*6881: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول باگڑیاں کہنہ ضلع گوجرانوالہ Education Management Information System (EMIS) NO.34120417 میں کل کتنی طالبات زیر تعلیم ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ بالا ادارے میں کل کتنے اساتذہ کرام تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں، ان کی تعلیمی قابلیت اور پے سکیل سے متعلق مکمل تفصیل پیش فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت متذکرہ بالا پرائمری سکول کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول باگڑیاں کہنہ گوجرانوالہ میں 85 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

(ب) مذکورہ بالا ادارے میں 3 ریگولر اساتذہ اور ایک STI ٹیچر تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں جن کی تفصیلات درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	تعلیم	BPS
1۔	ریحانہ حیدر	PST	B.A/ C.T	14
2۔	کرن شہزادی	PST	MSc. Zoology / BS.Ed	14
3۔	ماریہ راؤف	STI	M.A Islamiat	Nil

(ج) مذکورہ سکول میں طالبات کی تعداد 85 جبکہ طلباء کی تعداد 77 ہے۔ سکول کا رقبہ ایک کنال چھ مرلے ہے اور کلاس رومز کی تعداد پانچ ہے لہٰذا پالیسی کے مطابق سکول اپ گریڈیشن کے لئے Feasible نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر 6903 جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 6950 ملک محمد وحید کا ہے لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ سبرینہ جاوید کا ہے سوال نمبر بولیں۔

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6968 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع جہلم کے سکولز میں ہیلتھ پروفائل کی تیاری اور فوائد سے متعلقہ تفصیلات

*6968: **محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع جہلم کے کتنے سکولوں میں اب تک ہیلتھ پروفائل تیار کئے جا چکے ہیں؟

(ب) ان پروفائل کی تیاری کے لئے ٹیچروں کو کتنا وقت دیا گیا تھا؟

(ج) کتنے سکولوں کے ہیلتھ پروفائل تیار ہو چکے ہیں کتنے ابھی باقی ہیں نیز ہیلتھ پروفائل کب تک تیار ہو جائیں گے؟

(د) ان ہیلتھ پروفائل تیار کرنے سے ٹیچروں اور طلباء و طالبات کو کیا کیا فوائد حاصل ہونگے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع جہلم کے 799 سکولوں کے ہیلتھ پروفائل تیار کئے جا چکے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Sr. No.	Wing	No. of Schools	No. of Health Profiles	No. of Students
1	DEO(SE)	195	4043	69867
2	DEO(EE-M)	216	2862	21051

46066	5490	388	DEO(EE-F)	3
136984	12395	799	Total	

(ب) 11-12-2019 کو احکام جاری ہوئے اور 31-03-2020 تک کا وقت دیا گیا جس کو بعد ازاں وقت کے ساتھ ساتھ بڑھایا جاتا رہا ہے۔

(ج) ضلع جہلم میں زنانہ ایلیمنٹری ونگ کے 388 میں سے 52 اور مردانہ ایلیمنٹری ونگ کے 216 میں سے 64 سکولوں میں 12 سال سے زائد عمر کے بچوں کے ہیلتھ پروفائل کی تیاری پر کام جاری ہے۔ جو جلد مکمل کر لیا جائے گا۔باقی تمام سکولوں میں ہیلتھ پروفائل مکمل ہو چکے ہیں۔

(د) 1۔ٹیچرز اور طلباء کے نفسیاتی مسائل سمجھنے میں آسانی ہو گی۔

2۔ٹیچرز اور طلباء کی صحت کے مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔

3۔ٹیچرز اور طلباء میں منشیات کے استعمال کی روک تھام میں مدد ملے گی۔

4۔ٹیچرز اور طلباء کی جسمانی کمزوریوں کی پہچان ہو گی اور ان کی بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! مجھے ضلع جہلم کے بارے میں ڈیپارٹمنٹ نے بڑی تفصیل سے جواب دیا ہے لہٰذا میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔اب اگلا سوال محترمہ عائشہ اقبال کا ہے سوال نمبر بولیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف سپیکر ڈائس کے سامنے کھڑے ہو کر مسلسل نعرہ بازی کرتے رہے)

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7021 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

جھنگ: شاہ جیونہ موضع بھیرو میں سکولز کی تعداد و تدریسی عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*7021: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) شاہ جیونہ موضع بھیرو ضلع جھنگ میں کل کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز ہیں نیز ان سکولوں میں کتنے طلباء وطالبات رجسٹرڈ ہیں مکمل تفصیل پیش کی جائے؟

(ب) ان سکولوں میں کتنا تدریسی وغیر تدریسی عملہ تعینات ہے ان کی تعلیمی قابلیت سے متعلقہ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) شاہ جیونہ موضع بھیرو ضلع جھنگ میں 01 بوائز اور 01 گرلز پرائمری سکول جبکہ 01 بوائز ایلیمنٹری سکول ہے۔ جن میں رجسٹرڈ طلباء کی تعداد حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	سکول کا نام	رجسٹرڈ طلباء	رجسٹرڈ طالبات
1۔	گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول بھیرو	290	0
2۔	گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول بھیرو	38	186
3۔	گورنمنٹ پرائمری سکول شیر والا موضع بھیرو	39	25

(ب) شاہ جیونہ موضع بھیرو ضلع جھنگ کے سکولوں میں 23 تدریسی اور 06 غیر تدریسی عملہ تعینات ہے۔ جن کی قابلیت حسب ذیل ہے۔

تدریسی عملہ		غیر تدریسی عملہ	
میٹرک	02	پرائمری	03
ایف اے / ایف ایس سی	02	میٹرک	02
بی اے / بی ایس سی	08	ایف اے / ایف ایس سی	01
ایم اے / ایم ایس سی	09		
ایم فل	02		

شاہ جیونہ موضع بھیرو ضلع جھنگ کے سکولوں میں ٹیچرز وار اور سکول وار کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول بھیرو:

نام	عہدہ	تعلیمی قابلیت
شہلہ پروین	پی ایس ٹی	ایف اے
طاہرہ پروین	پی ایس ٹی	بی اے

مہوش خان	پی ایس ٹی	بی ایس سی
شمیم اختر	پی ایس ٹی	ایم اے
سحر جہانگیر	ای ایس ٹی	ایم فل
عظمیٰ بتول	ای ایس ٹی	ایم ایس سی
سحرش تسلیم	ای ایس ٹی	ایم ایس سی
مریم لیاقت	ایس ایس ای	ایم فل
رضوان افضل	کلاس فور	میٹرک
سکندر	چوکیدار	پرائمری
شاہد	مالی	پرائمری

گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول بھیرو:

نام	عہدہ	تعلیمی قابلیت
شرافت علی	ایس ایس ٹی	بی اے
محمد فیروز	ای ایس ٹی	بی اے
احسان اللہ	ای ایس ٹی	بی اے
محمد فاروق اکبر	ای ایس ٹی	بی اے
محمد صفدر	ای ایس ٹی	میٹرک
محمد آصف ریاض	ایس ای ایس ای	ایم ایس ای
محمد اقبال	ایس ای ایس ای	ایم ایس ای
احمد شیر	پی ایس ٹی	ایف اے
ثناءاللہ	پی ایس ٹی	ایم اے
مرید عباس	پی ایس ٹی	بی ایس سی
محمد اسلم	پی ایس ٹی	ایم ایس سی
محمد علی	چوکیدار	پرائمری

محمد	مالی	میٹرک
ماجد رضا	نائب قاصد	ایف اے

گورنمنٹ پرائمری سکول شیر والا:

نام	عہدہ	تعلیمی قابلیت
احسان اللہ	پی ایس ٹی	بی اے
احمد نواز خان	پی ایس ٹی	میٹرک
امیر عبداللہ	پی ایس ٹی	ایم اے
ننھا خان	پی ایس ٹی	بی ایس

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر 7098 جناب محمد الیاس کا ہے۔۔۔ وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7112 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7118 چودھری اختر علی کا ہے۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7130 محترمہ نسرین طارق کا ہے۔۔۔ وہ question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7152 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔ وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7153 بھی محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔ وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7155 محترمہ شاہدہ احمد کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اس وقت ایوان میں موجود نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو

dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر7182 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے، وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں ،لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر7325 چودھری مظہر اقبال کا ہے۔۔۔لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں ،لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر7326 جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال سید خاور علی شاہ کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف سپیکر ڈائس کے سامنے
کھڑے ہو کر " اعتماد کا ووٹ لو" کی نعرہ بازی کرتے رہے)

سید خاور علی شاہ: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر7364 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

خانیوال: محکمہ سکولز ایجوکیشن کے بجٹ اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***7364: سید خاور علی شاہ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع خانیوال محکمہ سکولز ایجوکیشن کو مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم فراہم کی گئی تھی مدوار تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی اور ٹی۔اے،ڈی۔اے پر خرچ کی گئی؟

(ج) کتنی رقم ریٹائرڈ ملازمین کی واجبات کی ادائیگی میں خرچ ہوئی۔ان ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ مع تاریخ ریٹائرمنٹ کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) کس کس ریٹائرڈ ملازم کو ابھی تک اس کے واجبات کی ادائیگی نہیں ہوئی۔ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور تاریخ ریٹائرمنٹ کی تفصیل دی جائے؟

(ہ) کتنی رقم کس کس سکول میں Missing facilities کی فراہمی پر خرچ کی گئی؟

(و) پی پی۔203 خانیوال کے کس کس سکول کی بلڈنگ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور عمارت نہ ہے اس کی وضاحت فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع خانیوال محکمہ سکولز ایجوکیشن کو مالی سال 21-2020 میں کل رقم 8318.6 ملین روپے فراہم کی گئی تھی۔ جس کی مدوار تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) سیلری مد 7855.588 ملین روپے

(2) نان سیلری مد 463.012 ملین روپے

(ب) سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی پر 7839.813 ملین روپے خرچ ہوئی جبکہ ٹی۔اے۔ڈی۔اے پر کل 6.483 ملین روپے خرچ ہوئی۔

(ج) مالی سال 21-2020 میں ریٹائرڈ ملازمین کے واجبات کی ادائیگی میں کل 461.14 ملین روپے (لیوانکیشمنٹ کی مد میں 237.440 ملین روپے اور مالی امداد کی مد میں 223.700 ملین روپے) خرچ ہوئی۔ ان ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ مع تاریخ ریٹائرمنٹ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بجٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے 324 ریٹائرڈ ملازمین کی لیوانکیشمنٹ اور 75 دوران سروس وفات پانے والے ملازمین کے مالی امداد کے واجبات کی ادائیگی ابھی تک زیر التوا ہیں۔ ان ریٹائرڈ ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تاریخ ریٹائرمنٹ کی لسٹ (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مالی سال 21-2020 میں ضلع خانیوال میں Missing Facilities کی مد میں کل 8.910 ملین روپے خرچ کی گئی ہے جس کی سکول وار تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) پی پی۔203 خانیوال میں کل (12) سکولوں کی بلڈنگ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ عمارت سب سکولوں کے پاس ہے۔ بجٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے نئی بلڈنگز / کلاس رومز مہیا کرنے میں تاخیر ہے۔ تاہم دفتر ہذا نے ضلع خانیوال کے تمام ایسے سکولز کی Priority list تیار کر لی ہے اور آئندہ بجٹ کی دستیابی پر کام مکمل کروایا جائے گا۔ 203 کے سکولوں کی لسٹ (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سید خاور علی شاہ: جناب سپیکر! میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال بھی سید خاور علی شاہ کا ہے سوال نمبر بولیں۔

سید خاور علی شاہ: میرا سوال نمبر 7430 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

خانیوال میں گرلز، بوائز سکولز کی تعداد نیز عمارات کی تعمیر کے لئے مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

***7430: سید خاور علی شاہ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع خانیوال میں کتنے گرلز و بوائز سکول کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کتنے سکولوں کی عمارات نہ ہے ان کے نام نیز یہ کب قائم ہوئے تھے؟

(ج) مالی سال 21-2020 میں اس ضلع کے کتنے سکولوں کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی تفصیل سکول وار بتائیں؟

(د) ان سے کس کس سکول کی بلڈنگ تعمیر کی گئی ان سکولوں کے نام مع خرچ کردہ رقم اور بلڈنگ کی تفصیل دی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع خانیوال میں 1244 کل سرکاری سکولوں کی تعداد کیٹیگری وار درج ذیل ہے۔

I. ہائی / ہائر سیکنڈری سکولز (Boys) = 144

II. ہائی / ہائر سیکنڈری سکولز (Girls) = 120

III. پرائمری / مڈل سکولز (Girls) = 624

IV. پرائمری / مڈل سکولز (Boys) = 356

تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع خانیوال میں دو سکولوں کی عمارات نہ ہیں۔

I. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی ہراج کبیر والا۔ یہ 1985 میں قائم ہوا۔

II. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول MC-7G خانیوال۔ یہ 1962 میں قائم ہوا۔

تفصیل سکول کی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ خانیوال کو مالی سال 21-2020 میں سکولوں کے لئے Block Allocation کی مد میں 108.281 ملین رقم مختص کی گئی۔ کل سکیمز 21-2020 کی لسٹ (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع خانیوال کے 33 سکولوں میں برائے مالی سال 21-2020 مختلف تعمیرات کے سلسلے میں کل 108.281 ملین رقم مختص کی گئی۔ اخراجات کی تفصیل برائے اضافی کمرہ جات، خطرناک عمارت، اپ گریڈیشن گرلز سکول، اپ گریڈیشن بوائز سکول، اور Missing سہولیات کی تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سید خاور علی شاہ: جناب سپیکر! میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: اگلا سوال محترمہ شاہدہ احمد کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7513 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گورنمنٹ سکولز میں "ب" فارم اور پولیو کارڈ کا بچوں کے داخلہ کے وقت دکھانے سے متعلقہ تفصیلات

***7513: محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ سکولز میں برتھ سرٹیفکیٹ کے ساتھ "ب" فارم کو لازمی قرار دے دیا گیا ہے؟

(ب) کیا "ب" فارم کی طرح پولیو کارڈ کا دینا بھی لازمی قرار کیا جائے گا اگر ہاں تو کب تک اور نہ تو کیوں؟

(ج) کیا پولیو قطرے پلانے اور پنجاب سے پولیو کی وباء ختم کرنے کے لئے پولیو کارڈ کا بنانا اور بچوں کے داخلہ کے وقت اسکولز میں دکھانا ضروری نہ ہے اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ گورنمنٹ سکولز میں صرف "ب" فارم لازمی قرار دیا ہے۔

(ب) (i) پولیو کی وباء کے حوالے سے ہدایات محکمہ صحت جاری کرتا ہے۔

(ii) سکول میں داخلہ کے لئے پولیو کارڈ دکھانا ضروری نہ ہے اور نہ ہی اس سلسلہ میں ابھی تک سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے کوئی ہدایات جاری کی ہیں۔

(ج) اس سلسلہ میں محکمہ صحت حکومتِ پنجاب کی طرف سے ابھی تک ہدایات جاری نہ کی گئی ہیں۔ ہدایات جاری ہونے کی صورت میں اُن پر عمل کیا جائے گا۔

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! ہماری جاہل اپوزیشن کی حالت دیکھیں کہ اتنے اہم سکولز ایجوکیشن کے حوالے سے سوالات پر بات ہو رہی ہے اور یہ نعرہ بازی کر رہے ہیں لہٰذا ان کو شرم آنی چاہئے کیونکہ ہمارے ملک کا مستقبل تعلیم کی بدولت ہی ہے، کیا یہ ان کی تعلیم اور ان کا کردار ہے؟ یہ وہ لوگ ہیں جو ملک میں تعلیم کو عام نہیں کرنا چاہتے تو انہیں شرم آنی چاہئے کہ اتنے important questions ہیں اور یہ نعرہ بازی کر رہے ہیں۔ میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر 7530 جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7539 محترمہ عنیزہ فاطمہ کا سوال ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7565 جناب ناصر محمود کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7569 جناب ناصر محمود کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7607 جناب محمد نواز چوہان کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے

سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اب اگلا سوال نمبر 7628 محترمہ گلناز شہزادی کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اب محترمہ گلناز شہزادی کا سوال نمبر 7629 ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7642 محترمہ نیلم حیات ملک کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7786 جناب بابر حسین عابد کا ہے۔۔۔ وہ اپنا سوال take up کرنے میں interested نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7888 جناب محمد صفدر شاکر کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ تمام سوالات مکمل ہو چکے ہیں لہٰذا اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

قلیل المہلت سوال اور اس کا جواب

(جو ایوان کی میز پر رکھا گیا)

صوبہ بھر میں سکولز ایجوکیشن کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں لائبریریوں سے متعلقہ تفصیلات

8: چودھری اختر علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں محکمہ سکولز ایجوکیشن کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں لائبریرینز کی سینکڑوں اسامیاں خالی پڑی ہیں ان خالی اسامیوں کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بجٹ میں منظور شدہ اسامیاں اور ان کا بجٹ اداروں میں ہر سال لائبریری پروفیشنلز نہ ہونے کی وجہ سے Lapse ہو جاتا ہے اور یہ اسامیاں سالہا سال سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ معیاری تعلیم کی فراہمی اور تعلیمی نظام کو فروغ دینے کے لئے لائبریریوں کو Functional کرنا وقت کی اشد ضرورت ہے؟

(د) اگر درج بالا جزو کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا محکمہ سکولز ایجوکیشن اپنے تعلیمی اداروں میں لائبریری پروفیشنلز کی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر جواب ہاں میں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) جی ہاں! درست ہے کہ صوبہ بھر میں محکمہ سکولز ایجوکیشن کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں لائبریرینز کی کل منظور شدہ اسامیاں 357 ہیں جن میں سے 312 اسامیاں خالی پڑی ہیں۔

(ب) جی ہاں! درست ہے مگر گورنمنٹ آف پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ Excess & Surreender Statement میں خالی اسامیوں کا بجٹ واپس کر دیتا ہے تاکہ مذکورہ فنڈز Lapse نہ ہوں۔

(ج) جی ہاں! درست ہے کہ معیاری تعلیم کی فراہمی اور تعلیمی نظام کو فروغ دینے کے لئے لائبریریوں کو Functional کرنا وقت کی اشد ضرورت ہے۔

(د) جی ہاں! ارادہ رکھتا ہے حکومت پنجاب کی طرف سے مذکورہ اسامیوں پر تقرری کی منظوری کے بعد لائبریری پروفیشنلز کی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات
(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)
اوکاڑہ: موضع جمال کے میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کی ناگفتہ بہ عمارت اور لیڈی ٹیچر کی عدم تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

***6577: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع جمال کے تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں 25/24 سال قبل سکول کی عمارت تعمیر کی گئی تھی جس میں عملہ تعینات نہ کیا گیا سکول Open نہ ہو سکا

جس کی وجہ سے بچیاں بوائز سکول میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں یہ عمارت کب محکمہ کے ہینڈ اوور کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سکول کی بلڈنگ اب کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہے اور بلڈنگ میں بااثر افراد نے جانور باندھے ہوئے ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس سکول کی عمارت بنانے، اس میں لیڈی ٹیچر تعینات کرنے اور سکول کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست نہ ہے۔ موضع جمال کے تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں 1996 میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کی عمارت کی تعمیر مکمل کی گئی تھی۔ سکول کا اجراء 1997 میں کیا گیا اور ٹیچرز کی باقاعدہ تعیناتی کی گئی۔ بعد ازاں بمطابق گورنمنٹ پالیسی بحکم آرڈر نمبر Admn/4510 مورخہ 15.08.2012 اس سکول کو گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول موضع جمال کے میں Consolidate کر کے گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول بنا دیا گیا اور بچیوں کو گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول کی عمارت میں شفٹ کر دیا گیا۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کی عمارت 1996 میں محکمہ تعلیم کے Hand Over کی گئی تھی۔

(ب) درست نہ ہے۔ عرصہ دراز تک بلڈنگ زیر استعمال نہ ہونے کی وجہ سے شکست وریخت کا شکار ہوئی اور بلڈنگ مخدوش حالت میں ہے مستقبل قریب میں بچوں کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں آئندہ سال اس کی عمارت کی مرمت کی جائے گی تاکہ اس بلڈنگ میں چند کلاسز شفٹ کی جاسکیں۔ مزید یہ کہ اس بلڈنگ میں کسی بھی شخص نے جانور نہ باندھے ہوئے ہیں۔

(ج) گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول باقاعدہ طور پر فنکشنل ہے۔ مذکورہ بلڈنگ خستہ حال ہونے کی وجہ سے زیر استعمال نہ ہے۔

اوکاڑہ: موضع جمال کے دیپالپور میں گرلز سکول کے نان فنکشنل ہونے سے متعلقہ تفصیلات

***6578: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) موضع جمال کے تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں گرلز سکول کی عمارت کب تعمیر کی گئی تھی اس پر کتنی لاگت آئی تھی؟

(ب) اس سکول کی عمارت کو کب محکمہ سکولز ایجوکیشن کے ہینڈ اوور کیا گیا تھا ہینڈ اوور کے کاغذات کی نقل فراہم فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس عمارت میں ابھی تک سکول کا اجراء نہیں ہوا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں کیا ڈی سی اوکاڑہ اس سکول کی عمارت کا وزٹ کرنے اور سکول کا اجراء کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع جمال کے کی عمارت 1996 میں تعمیر کی گئی۔ جس کی کل لاگت 4.06 لاکھ روپے تھی۔

(ب) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع جمال کے کی عمارت 1996 میں محکمہ تعلیم کو ہینڈاوور کی گئی۔ ہینڈ اور کے کاغذات کی نقل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع جمال کے کا باقاعدہ اجراء 1997 میں کیا گیا۔ بعد ازاں گورنمنٹ پالیسی کے مطابق بحکم آرڈر نمبر Admn/4510 مورخہ 15.08.2012 گورنمنٹ بوائز اور گرلز سکولوں کو Consolidate کر کے گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول بنا دیا گیا جو کہ فنکشنل ہے۔ اس وقت سکول میں کل 04 اساتذہ تعینات ہیں اور 150 طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ مذکورہ بلڈنگ شکست دریخت کا شکار ہونے کی وجہ سے ناقابل استعمال ہے البتہ آئندہ مالی سال میں اس کی مرمت کی جائے گی۔

راجن پور: گورنمنٹ پرائمری سکول کلیری تھل تمن گورچانی میں بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

***6658: سید عثمان محمود:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول کلیری تھل تمن گورچانی تحصیل جام پور ضلع راجن پور کی عمارت نہ ہے اور پانی و بجلی کی سہولت بھی نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹرائبل اور پہاڑی علاقوں میں پڑھانے والے اساتذہ کو ماہانہ بل الاؤنس صرف پانچ سو روپے دیا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹرائبل ایریا تمن گورچانی میں صرف چار سکول کی بلڈنگ موجود ہے جبکہ چمبری مری، دراج تھل مری، نیلی لکڑی اور مرانچ بغیر عمارت کے ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ سکولوں کی عمارت بنانے اور پانی و دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے مورخہ 22.09.2017 کو سکولوں کی عمارت تعمیر کرنے کی منظوری دی جس کے ٹینڈر 26.10.2017 کو روزنامہ پاکستان میں شائع ہوئے۔ مندرجہ بالا سکولوں کے ٹینڈر مورخہ 13.11.2017 کو کھولنے تھے لیکن مندرجہ بالا پہاڑی سکولوں میں کسی ٹھیکیدار نے ٹینڈر میں حصہ نہیں لیا اس لئے ان سکولوں کی ابھی تک عمارت تعمیر نہیں ہو سکی۔ مسنگ فیسلیٹیز کے حوالے سے گزارش ہے کہ چند پہاڑی سکولوں میں نہ تو سامان بلڈنگ پہنچایا جا سکتا ہے نہ وہاں پر نلکے کا بور کیا جا سکتا ہے۔ نزدیک ترین بستی سے واٹر کولروں میں پانی بھر کر سکول میں رکھوا دیا گیا ہے

جس سے اساتذہ اور طلباء پانی پیتے ہیں۔ اس سال دستیاب وسائل سے بھی ان سکولز میں سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

راجن پور: گورنمنٹ بوائز ہائی سکول بستی مکوڑہ میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد اور سہولیات کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*6668: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع راجن پور گورنمنٹ بوائز ہائی سکول بستی مکوڑہ میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد کتنی ہے کلاس وار آگاہ کیا جائے؟

(ب) سکول ہذا میں کون کون مسنگ فیسیلٹیز ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) سکول ہذا کی منظور شدہ ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی کتنی اسامیاں ہیں کتنی پر اور کتنی کب سے خالی ہیں؟

(د) سکول ہذا کی سائنس اور کمپیوٹر لیب کے Status کے بارے میں تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول بستی مکوڑہ تحصیل روجھان انصاف آفٹر نون پروگرام کے تحت ڈبل شفٹ سکول ہے۔ جس کی مارننگ شفٹ (ایلیمنٹری لیول) کی کل تعداد 511 اور ایوننگ شفٹ (سیکنڈری لیول) کی کل تعداد 27 ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول بستی مکوڑہ تحصیل روجھان کی مسنگ فیسیلٹیز سٹیٹمنٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول بستی مکوڑہ تحصیل روجھان میں ٹیچنگ سٹاف کی کل 13 اسامیاں ہیں جن میں سے 09 اسامیاں عرصہ دو سال سے خالی ہیں اور نان ٹیچنگ سٹاف کی کل 03 اسامیاں ہیں جن میں سے 01 اسامی عرصہ دو سال سے خالی ہے۔ سکول ہذا کی ویکنسی پوزیشن کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول بستی مکوڑہ تحصیل روجھان میں سائنس لیب اور کمپیوٹر لیب موجود نہ ہیں۔

صوبہ کے گورنمنٹ اور پرائیویٹ سکولز میں کورونا ایس او پیز پر عملدرآمد اور آن لائن امتحانات لینے سے متعلقہ تفصیلات

*6779: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کے سکولوں اور نجی سکولوں میں کورونا کے SOP پر کوئی عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے کورونا کی احتیاطی تدابیر پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے کتنے سکولوں کے خلاف کارروائی کی گئی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) صوبہ بھر کے طلباء و طالبات اور ٹیچر کے کتنے کورونا کے ٹیسٹ کئے گئے ان میں کتنے طلباء و طالبات اور اساتذہ میں کورونا وائرس پایا گیا یکم جنوری 2021 سے اب تک کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے آن لائن امتحانات لینے کا فیصلہ کیا ہے اگر یہ درست ہے کہ تو پرائمری کلاسز کے طلباء و طالبات آن لائن امتحان کیسے دے سکتے ہیں؟

(د) سال 2020 میں سکول بند ہونے کی وجہ سے حکومت نے امتحان کے حوالے سے کیا پالیسی بنائی ہے جس سے طلباء و طالبات کا رزلٹ جاری کیا جائے گا؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست نہ ہے۔ حکومت پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے کورونا کے وبائی مرض کے پھیلنے کے پیشِ نظر ابتدا میں ہی مارچ 2019 میں تمام سرکاری اور نجی سکولز بند کر دیئے تھے۔ فروری 2020 میں تمام ضلعی تعلیمی آفیسران کو محکمہ صحت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات برائے کورونا آگاہی اور احتیاطی تدابیر مہیا کی گئیں اور ہدایات جاری کی گئیں کہ تمام سرکاری و پرائیویٹ سکولز میں کورونا آگاہی مہم شروع کی جائے اور SOPs پر سختی سے عمل کیا جائے۔ SOPs پر عمل درآمد کے لئے تمام سکولز کی وقتاً فوقتاً نگرانی کی گئی اور سستی و کوتاہی برتنے پر پنجاب کے مختلف اضلاع میں متعدد سکولز کو بند کر دیا گیا جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) طلباء وطالبات اور اساتذہ کے کئے گئے کوروناٹیسٹ اور رزلٹ کی تفصیل(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ حکومت نے آن لائن امتحانات لینے کا کوئی فیصلہ نہ کیا ہے۔ لہٰذا پرائمری کلاس کے طلباء وطالبات سے آن لائن امتحان لینے کا کوئی جواز نہ ہے۔

(د) سال 2020 میں محکمہ سکول ایجوکیشن نے پنجاب بھر میں پرائمری تا مڈل کلاسز کا سلیبس 40 فیصد کم کر کے Accelerated پروگرام کے تحت امتحان لیا تھا جبکہ 9th اور 1st year کے تمام بچوں کو اگلی جماعت میں پروموٹ کر دیا گیا اور 10th اور 12th کے طلباء وطالبات کا 9th اور 1st year کے رزلٹ کی بنا پر نتیجہ جاری کیا۔

سرگودھا: پی پی۔72 میں گورنمنٹ گرلز مڈل سکول میلووال کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*6903: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ گرلز مڈل سکول میلووال پی پی۔ 72 بھیرہ ضلع سرگودھا میں طالبات کی تعداد کلاس وار تفصیل دی جائے؟

(ب) اس میں تعینات ملازمین کے نام عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) اس میں کون کون سی مسنگ فیسلیٹیز ہیں؟

(د) یہ مسنگ فیسلیٹیز کب تک فراہم کرنے کا ارادہ ہے موجودہ مالی سال میں کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس گرلز سکول کو اپ گریڈ کرنا اشد ضروری ہے کیونکہ نزدیک ترین ہائی سکول نہ ہے؟

(و) کیا حکومت اس کو جلد از جلد اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ گرلز مڈل سکول میلووال بھیرہ ضلع سرگودھا میں کلاس وار طالبات کی تعداد درج ذیل ہے:-

کچی	اول	دوم	سوم	چہارم
40	37	47	36	41
پنجم	**ششم**	**ہفتم**	**ہشتم**	**میزان**
38	30	35	20	324

(ب) مذکورہ سکول میں تعینات ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ثمرینہ جاوید (BS-16) SSE

2۔ مسرت پروین (BS-15) EST

3۔ ام کلثوم (BS-15) EST

4۔ ثمرہ سید (BS-15) SESE

5۔ صیام فاطمہ (BS-15) SESE

6۔ شکیلہ انجم (BS-15) SESE

7۔ شاہدہ خانم (BS-14) PST

8۔ ثوبیہ شاہ (BS-14) PST

9۔ فیصل محمود (BS-01) C-IV

(ج) سکول میں تمام سہولیات موجود ہیں۔ سکول میں چار دیواری، بجلی، پینے کا پانی، واش رومز اور فرنیچر کی سہولیات دستیاب ہیں۔

(د) سکول میں چار دیواری، بجلی، پینے کا پانی، واش رومز اور فرنیچر کی سہولیات موجود ہیں۔

(ہ) مذکورہ سکول کی کلاس ہشتم کی تعداد 20 ہے۔ جبکہ گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق تعداد طالبات جماعت ہشتم 30 ہونی چاہیے۔ اس کے نزدیک گورنمنٹ گرلز ہائی سکول رکھ چراگاہ موجود ہے۔ جس کا فاصلہ 03 کلومیٹر ہے۔

(و) مذکورہ سکولز میں ہشتم کے طالبات کی تعداد اپ گریڈیشن کے معیار سے کم ہے جس کی وجہ سے ایلیمنٹری سے ہائی سکول کی اپ گریڈیشن Feasible نہ ہے۔

لاہور: ٹرسٹ سکولز کی تعداد اور چیک اینڈ بیلنس کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

***6950: ملک محمد وحید:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور میں ٹرسٹ کے تحت کتنے سکول کام کر رہے ہیں؟

(ب) حکومت ان ٹرسٹ سکولوں کو کیسے چیک اینڈ بیلنس یا ریگولرائز کرتی ہے؟

(ج) لاہور میں واقع ٹرسٹ سکولوں میں جو فیسیں بچوں کے والدین سے وصول کی جاتی ہیں ان کا چیک اینڈ بیلنس یا آڈٹ کا طریق کار کیا ہے؟

(د) لاہور میں واقع دی ٹرسٹ سکول، ہربنس پورہ کی برانچ کا آخری بار آڈٹ / اکاؤنٹس کی ویری فکیشن کب ہوئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع لاہور میں 24 سکول ٹرسٹ کے تحت کام کر رہے ہیں۔ لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت "دی پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشن ایکٹ (1984) Amended Act 2017" کے تحت سکولوں کا چیک اینڈ بیلنس کرتی ہے۔

(ج) مذکورہ بالا ایکٹ کی شق 7A کے تحت سکولوں کی فیسوں کا تعین ڈسٹرکٹ رجسٹرنگ اتھارٹی لاہور کرتی ہے۔

(د) لاہور میں واقع " دی ٹرسٹ سکول" عامر ٹاؤن ہربنس پورہ کی برانچ جو کہ ٹرسٹ فار ایجوکیشن اینڈ ڈویلپمنٹ آف ڈیزرونگ سٹوڈنٹس (TEDDS) ایک غیر تجارتی خیراتی ادارہ کے زیرِ سایہ چلایا جا رہا ہے۔ ٹرسٹ سکول کا سالانہ آڈٹ ہر سال باقاعدگی سے کروایا جاتا ہے۔ آخری آڈٹ 30 جون 2021 تک کے اکاؤنٹس کا KPMG Taseer Hadi & Co. چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے کروا کر 10 دسمبر 2021 کو رپورٹ حاصل کر لی گئی ہے۔

صوبہ میں قاری ٹیچرز کی خالی اسامیوں پر بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

***7098: جناب محمد الیاس:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قاری اساتذہ صوبہ بھر کے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز میں قرآن پاک ناظرہ، تجوید و قرات کے اصول کے مطابق اسلامیات ترجمہ قرآن پاک پڑھانے کا مقدس فریضہ سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر میں قاری ٹیچرز کی کل 179 اسامیاں منظور شدہ ہیں اس وقت صرف تقریباً 35 قاری ٹیچرز ڈیوٹی دے رہے ہیں کیونکہ 1993 کے بعد نئے قاری ٹیچرز کو بھرتی نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت قاری ٹیچرز کی خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) صوبہ بھر میں قاری اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں 665 ہیں جن میں صرف 39 اساتذہ کی اسامیاں پر ہیں۔ تاہم عربی ٹیچر و ایم۔اے اسلامیات اور عربی پڑھانے میں دلچسپی لینے والے اساتذہ کرام کو ٹریننگ دے دی گئی ہے۔ وہ طلباء و طالبات کو پڑھانے کا مقدس فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔

صوبہ بھر میں قاری ٹیچرز کی کل 665 اسامیاں منظور شدہ ہیں اور اس وقت 39 قاری ٹیچرز ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) خالی اسامیاں پر بھرتی صرف حکومت پنجاب کی منظوری کے بعد کی جائے گی۔ تاحال حکومت نے اس کی منظوری نہ دی ہے۔

فیصل آباد: فری اینڈ کمپلسری ایجوکیشن ایکٹ 2014 کے تحت سرکاری اور غیر سرکاری سکولز میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***7112: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) فیصل آباد ضلع کی حدود میں کتنے سرکاری اور غیر سرکاری سکولز ایسے ہیں جن میں The Free and Compulsory Education Act.2014 پر عمل درآمد ہو رہا ہے ان کے نام بتائیں؟

(ب) ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد بتائیں؟

(ج) ان سکولوں میں حکومت کی طرف سے کتنی رقم In Aids فراہم کی گئی تفصیل سال 2018، 2019، 2020 اور 2021 کی سکول وار بتائیں؟

(د) ان سکولوں میں کتنے بچے فری تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان بچوں کے نام، ولدیت، پتا جات مع کلاس کی تفصیل دی جائے؟

(ہ) کون کون سے سکولز مذکورہ ایکٹ پر عمل درآمد نہیں کیا جا رہا ان سکولوں کے نام اور ان کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل دی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) The Free and Compulsory Education Act 2014 کو آرٹیکل-25 A کے تحت قانون سازی کے لئے مسودہ تیار کر کے محکمہ قانون کو پیش کر دیا گیا ہے اس قانون کی منظوری ملنے کے بعد اس پر عمل درآمد کروایا جائے گا۔

(ب) ایضاً

(ج) ایضاً

(د) ایضاً

(ہ) ایضاً

لاہور: فری اینڈ کمپلسری ایجوکیشن ایکٹ 2014 کے تحت سکولز میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***7118: چودھری اختر علی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور ضلع کی حدود میں کتنے سرکاری اور غیر سرکاری سکولوں اور اداروں جن میں The Free and Compulsory Education Act.2014 پر عمل درآمد ہو رہا ہے ان کے نام بتائیں؟

(ب) ان اداروں / سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد ادارہ وار بتائیں؟

(ج) ان اداروں / سکولوں کو حکومت کی طرف سے کتنی رقم In Aids فراہم کی گئی تفصیل سال 2018، 2019، 2020 اور 2021 کی علیٰحدہ علیٰحدہ ادارہ وار بتائیں؟

(د) ان سکولوں / اداروں میں کتنے بچے مذکورہ ایکٹ کے تحت فری تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان بچوں کے نام، ولدیت، پتا جات مع کلاس کی تفصیل دی جائے؟

(ہ) کون کون سے ادارے اور سکولز مذکورہ ایکٹ پر عملدرآمد نہیں کر رہے ہیں ان سکولوں کے نام اور ان کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل دی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) The Free and Compulsory Education Act 2014 کو آرٹیکل-25 A کے تحت قانون سازی کے لئے مسودہ تیار کر کے محکمہ قانون کو پیش کر دیا گیا ہے اس قانون کی منظوری ملنے کے بعد اس پر عملدرآمد کروایا جائے گا۔

(ب) ایضاً

(ج) ایضاً

(د) ایضاً

(ہ) ایضاً

صوبہ میں پروگرام English Excess کی شروعات سے متعلقہ تفصیلات

***7130: محترمہ نسرین طارق:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے امریکی اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے صوبے بھر میں Program English Access شروع کیا ہے اگر ہاں تو مذکورہ پروگرام سے استفادہ حاصل کرنے کا طریق کار کیا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

یہ درست نہیں ہے، حکومت نے امریکی اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے صوبے بھر میں Program English Access کے نام سے کوئی بھی پروگرام شروع نہیں کیا۔

ڈیرہ غازی خان کوہ سلیمان میں سٹیٹ آف دی آرٹ بورڈنگ سکول کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

***7152: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کوہ سلیمان میں سٹیٹ آف دی آرٹ بورڈنگ سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ سکول کب قائم ہو گا اور اس میں کتنے طالب علم کی گنجائش ہو گی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت تحصیل کوہ سلیمان میں معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لئے ایک اچھا بورڈنگ سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلے میں ورکنگ جاری ہے۔

(ب) یونین کونسل بارتھی میں کوہِ سلیمان سکولز آف Excellence بنانے کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام 22-2021 میں شمولیت کے لئے سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو بھجوا دی گئی ہے۔

دانش سکولز اینڈ سنٹر آف ایکسیلینسی اتھارٹی کے تحت
سکولز کی تعداد اور کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*7153: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) دانش سکولز اینڈ سنٹر آف ایکسیلینسی اتھارٹی کی دوسالہ کارکردگی کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینسی اتھارٹی کے تحت کتنے سکول قائم ہیں ان میں کتنے طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینسی اتھارٹی کے تحت نئے تعلیمی ادارے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کی سال 20-2019 کی کارکردگی رپورٹ پنجاب اسمبلی میں جمع کرادی ہے۔ مکمل رپورٹ (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کی سال 21-2020 کی کارکردگی رپورٹ فائنل کی جارہی ہے۔ رپورٹ کے چند اہم نکات (Annexure-B) ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(ب) دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کے تحت 16 دانش سکول اور 11 سنٹر آف ایکسیلینس قائم ہیں جن کی تفصیل بالترتیب Annex-C اور Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کی تعداد درج ذیل ہیں۔

دانش سکول 9821

سنٹرز آف ایکسلینس 17252

(ج) حکومت دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کے تحت مندرجہ ذیل دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس بنا رہی ہے۔

دانش سکولز برائے طلباء و طالبات

(1) تونسہ (ڈی جی خان)

(2) منکیرہ (بھکر)

سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی

(1) سنٹر آف ایکسیلینس بوائز سکول پیر محل (ٹوبہ ٹیک سنگھ)

(2) سنٹر آف ایکسیلینس بوائز سکول تاندلیانوالہ (فیصل آباد)

(3) سنٹر آف ایکسیلینس بوائز سکول تحصیل و ضلع چکوال

صوبہ میں گورنمنٹ سکولز کے لئے سکول کونسل کی تشکیل اور ممبران کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***7155: محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام گورنمنٹ پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی اپنی اپنی سکول کونسل بنائی گئی ہیں؟

(ب) سکول کونسل سے کیا مراد ہے یہ کب قائم کی گئیں اور ان کا مقصد کیا ہے؟

(ج) کیا پرائیویٹ سکولوں کی بھی سکول کونسل ہوتی ہیں اگر ہاں تو کتنے ممبران پر مشتمل ہوتی ہیں؟

(د) کیا حکومت کے بنائے ہوئے یا ہدایت پر یہ ممبران چنے جاتے ہیں ان کی کتنی تعداد ہوتی ہے کیا حکومت اس قسم کی سکول کونسلز کو آگے بھی چلانے اور بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) سکول کونسل کا اجراء 2007 میں کیا گیا۔

سکول کونسل اساتذہ، والدین اور مقامی افراد پر مشتمل ایک ایسی باڈی ہے جس کا کام سکولوں کی مانیٹرنگ، تعلیمی اہداف کا حصول، سکولوں کی فلاح و بہبود اور ترقی کو یقینی بنانے کے لئے معاونت کرنا ہے۔

مزید برآں سکول کونسل کے مقاصد میں درج ذیل امور شامل ہیں:

- اساتذہ اور طلبہ کی حاضری کو یقینی بنانا
- بچوں کی انرولمنٹ
- نصابی کتب کی فراہمی
- سکولوں کے ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی
- عارضی اساتذہ کی تعیناتی
- فروغ تعلیم فنڈز اور نان سیلری بجٹ کا درست استعمال سکولوں کے جملہ اقسام کے مسائل میں کردار ادا کرنا

(ج) لاہور ہائیکورٹ، لاہور کے احکامات اور Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation)Ordinance 1984 (Amendment) 2020 کی روشنی میں پرائیویٹ سکولز میں سکول کونسلز بنانے کے لئے ضروری ہدایات جاری کی گئیں اور جن پر تمام اضلاع میں عمل درآمد کیا جارہا ہے۔ مزید برآں تحریر ہے کہ پرائیویٹ سکولوں کی سکول کونسلز میں ممبران کی تعداد کم از کم 9 ہوتی ہے۔

(د) سرکاری سکولوں میں سکول کونسل حکومتی ہدایات اور پالیسی کے مطابق ہی بنائی جاتی ہے۔ سکول کونسل میں پہلے ممبران کی تعداد کم از کم 7 اور زیادہ سے زیادہ 15 تھی جو کہ اب تبدیل کر کے کم از کم 9 اور زیادہ سے زیادہ 17 کر دی گئی ہے۔

جی ہاں! حکومت پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اس قسم کی سکول کونسل کو آگے بھی چلانے اور بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

فیصل آباد: درجہ چہارم کے ملازمین کی بھرتی اوران کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***7182: جناب محمد طاہر پرویز:** کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع فیصل آباد میں سال 2017 تا 2021 تک کتنے درجہ چہارم کے ملازمین کس کس عہدہ گریڈ میں بھرتی کئے گئے؟

(ب) ان میں سے کتنے ملازمین کنٹریکٹ پر کتنے مستقل بنیادوں پر اور کتنے ڈیلی ویجز پر بھرتی کئے گئے؟

(ج) کتنے ملازمین کو مستقل کر دیا گیا ہے اور کتنے ملازمین ابھی تک کنٹریکٹ یا ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں؟

(د) جو ملازمین کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز پر کام ابھی تک کر رہے ہیں ان کو مستقل نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت تمام عارضی کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع فیصل آباد میں سال 2017 تا 2021، 819 درجہ چہارم کے ملازمین لیبارٹری اٹینڈنٹ، نائب قاصد، مالی، سیکورٹی گارڈ، سکول گارڈ اور خاکروب گریڈ 01 میں بھرتی کئے گئے۔

(ب) ان میں سے 536 کنٹریکٹ پر اور 283 مستقل بنیادوں پر اور کوئی بھی ملازم ڈیلی ویجز پر بھرتی نہیں کیا گیا۔

(ج) 429 ملازمین کو مستقل کر دیا گیا ہے اور 248 ملازمین ابھی تک کنٹریکٹ پر ہیں اور کوئی بھی ملازم ڈیلی ویجز پر کام نہیں کر رہا ہے۔

(د) جو ملازمین The Punjab Regularization of Service Act, 2018 کی تمام شرائط پر پورا اترتے ہیں انہیں مستقل کر دیا جاتا ہے۔ 248 ملازمین جب مذکورہ بالا ایکٹ کی شرائط پر پورا اتریں گے تو انہیں بھی مستقل کر دیا جائے گا جبکہ ڈیلی ویجز ملازمین اگر ہوں بھی تو وہ اس ضمن میں نہیں آتے۔

(ہ) جی ہاں! حکومت تمام عارضی کنٹریکٹ ملازمین کو شرائط پوری ہونے پر The Punjab Regularization of Service Act, 2018 کے تحت مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

صوبہ میں S.S.E اور اے ای او کی بھرتی سے متعلقہ و دیگر تفصیلات

***7325: چودھر مظہر اقبال:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سال 2014 تا 2018 کتنے S.S.E.s اور AEO کو این ٹی ایس کے امتحان پاس کرنے پر بھرتی کیا گیا ان کی تفصیل ضلع وار بتائیں؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنے ای ایس ای اور ایس ای ایس ایز بھرتی کئے گئے؟

(ج) ان سالوں کے دوران بھرتی کردہ کس کس کیٹیگری کے ملازمین کو مستقل کر دیا گیا ہے کس کس کیٹیگری کے ملازمین کو ابھی تک مستقل نہ کیا گیا ہے اور ان کو مستقل نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت بقایا اساتذہ / ملازمین کو بھی مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) سال 2014 تا 2018 تک NTS پاس کرنے پر بھرتی ہونے والے SSE اور AEO کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	کیٹیگری	بھرتی کی تعداد
1۔	SSE	11,619
2۔	AEO	2,981

ضلع وار تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سالوں کے دوران SESEs اور ESEs اساتذہ کی بھرتی کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	کیٹیگری	بھرتی کی تعداد
1۔	SESE	1,06,386
2۔	ESEs	36,647

ضلع وار تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) وہ SESE اور ESEs اساتذہ جو Regularization ایکٹ کے تحت مطلوبہ تعلیمی قابلیت اور تجربہ رکھتے ہیں۔ انہیں مستقل کر دیا گیا ہے۔ اور جن اساتذہ کی مطلوبہ تعلیم بی-ایڈ نہ ہے۔ انہیں مکمل کرنے کے لئے وقت دیا گیا ہے۔

2014 تا 2018 کے دوران بھرتی ہونے والے AEO,SSE کو مستقل نہ کیا گیا ہے۔

(سکول ایجوکیشن سے متعلقہ ہے) تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حکومت بقیہ اساتذہ / ملازمین کو بھی جلد ہی ریگولر کرنے کے لئے ریگولرائزیشن ایکٹ 2019 کے تحت کارروائی کر رہی ہے۔

کورونا کے دوران سکولز کے بارے میں حکومتی حفاظتی پالیسیوں سے متعلقہ تفصیلات

***7326: جناب منیب الحق:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حکومت کی سکولوں کے بارے میں کورونا پالیسی کیا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) اب جب کہ حکومت نے سکولوں کو کھولنے کا فیصلہ کیا ہے اس بابت سٹوڈنٹ اور ٹیچرز مع عملہ کو کورونا سے بچاؤ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) اس بابت سکولز انتظامیہ اور ضلع افسران اوکاڑہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(د) سکولوں کو کون کون سا سامان فراہم کیا گیا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں بچوں سے امتحان لینے کے بارے میں کیا پالیسی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) حکومت کی طرف سے کورونا کے متعلق جاری کردہ پالیسی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومتی پالیسی کے مطابق تمام سکولوں کے لئے SOPs جاری کئے گئے ہیں (Annex-B) ایوان کی میز پر کھ دی گئی ہے اور ان SOPs کے مطابق عملدرآمد کروایا جا رہا ہے۔

(ب) 1۔ سکول کھولنے کے بعد تمام طلباء اور ٹیچرز جن کو ویکسین لگانے کی اجازت تھی ان سب کو ویکسین لگائی گئی ہے۔

2۔ تمام طلباء واساتذہ کے لئے ماسک کا استعمال لازمی کیا گیا ہے۔
3۔ کورونا سے بچاؤ کے لئے ہر سکول میں آگاہی مہم کا آغاز کیا گیا ہے۔
4۔ تمام طلباء اور اساتذہ کے لئے Hand Sanitizing کا استعمال لازمی کیا گیا ہے۔

(ج) محکمہ تعلیم ضلع اوکاڑہ میں سکول انتظامیہ اور ضلعی آفیسران کورونا سے بچاؤ کے لئے NCOC سے جاری شدہ ہدایات پر عمل درآمد کر رہا ہے۔ اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل (ب) پر دی گئی ہے۔

(د) سینیٹائیزرز، ماسک اور ٹمپریچر گن مہیا کی گئیں۔ کلاس اول تا آٹھویں کو بغیر امتحان پاس کر کے پروموٹ کیا گیا اور باقی کلاسز کا سمارٹ سلیبس سے مخصوص مضامین میں سے امتحان لیا گیا۔

پاکپتن چک نمبر 14 ایس پی میں گرلز سکولز کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

***7530: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 14 ایس پی ضلع پاکپتن کی آبادی 10 ہزار نفوس پر مشتمل ہے اتنی بڑی آبادی کے حامل چک میں گرلز سکول نہ ہے اور بچیاں گاؤں میں موجود بوائز پرائمری سکول میں 1964 سے تاحال تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2005 سے متذکرہ چک کی عوام نے اپنی مدد آپ کے تحت 2 کنال اراضی برائے تعمیر گرلز سکول محکمہ سکولز ایجوکیشن پنجاب کے نام منتقل کرائی ہے اور ہر سال ضلعی اور صوبائی سطح پر متعدد درخواستیں برائے تعمیر گرلز سکول بھجوائی جاتی رہی لیکن شنوائی نہیں ہو رہی اس عرصہ میں ڈسٹرکٹ اسمبلی پاکپتن سے قرارداد بھی پاس کی گئی اور 2016 میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ پنجاب کے دفتر سے سکول کی تعمیر کے لئے Directive بھی جاری کیا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 300 کی تعداد کے لگ بھگ بچیاں (ششم تا میٹرک) 4 کلومیٹر پیدل سفر کر کے ساتھ والے گاؤں 15 ایس پی میں پڑھنے جاتی ہیں جن کو سفری صعوبتوں کے علاوہ غیر محفوظ سفر کا بھی سامنا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت چکنمبر14/SP پاکپتن میں گورنمنٹ مڈل سکول کی منظوری وقف کردہ اراضی 2 کنال پر تعمیر کر کے بچیوں کے مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) سال 2017 کی مردم شماری کے مطابق کہ چک نمبر 14 ایس پی ضلع پاکپتن کی آبادی 3386 نفوس پر مشتمل ہے گاؤں ہذا میں گرلز سکول نہ ہے اور بچیاں گاؤں میں موجود بوائز پرائمری سکول میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول چک نمبر 14 ایس پی میں کل آٹھ کلاس رومز ہیں اس میں 5 مرد ٹیچرز اور 2 خواتین ٹیچرز تعینات ہیں۔خواتین ٹیچرز بچیوں کو تعلیم دے رہی ہیں۔

اسی طرح ایک لیٹریسی اور NFBE سکول بھی چک نمبر 14 ایس پی میں کام کر رہا ہے اس سکول میں 21 بچیاں زیر تعلیم ہیں۔

(ب) 2 کنال اراضی برائے تعمیر گرلز سکول محکمہ سکولز ایجوکیشن پنجاب کے نام منتقل ہے۔ متعلقہ گرلز سکول کی عمارت کی تعمیر کے لئے نہ تو ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی پاکپتن اور نہ ہی محکمہ تعلیم سکول پنجاب کی طرف کوئی فنڈ جاری کئے گئے ہیں یہ سکیم مالی سال 22-2021 کا حصہ نہ ہے اور نہ ہی پنجاب میں نئے سکولوں کی تعمیر کے لئے کوئی پروگرام رکھا گیا ہے۔تاہم مذکورہ سکیم مطلوبہ فنڈز کی فراہمی کی صورت میں مالی سال 23-2022 میں شامل کی جاسکتی ہے اسی طرح اجرا گرلز پرائمری سکول ضلع پاک پتن کے لئے سال 2009، 2010 کے بعد گورنمنٹ آف پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے کوئی فنڈ جاری نہیں کئے ہیں۔

(ج) درست نہ ہے۔ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ایلیمنٹری ایجوکیشن زنانہ) پاکپتن کی رپورٹ کے مطابق چک 14 ایس پی کی 24 طالبات (ششم تا میٹرک) گورنمنٹ گرلز سکول چک نمبر 15 ایس پی میں زیر تعلیم ہیں اور چک 14 ایس پی سے گرلز سکول 15 ایس پی تک پختہ سڑک ہے اور فاصلہ تقریباً 2 کلومیٹر ہے۔

(د) یہ سکیم مالی سال 22-2021 کا حصہ نہ ہے اور نہ ہی پنجاب میں نئے سکولوں کی تعمیر کے لئے کوئی پروگرام رکھا گیا ہے۔ تاہم مذکورہ سکیم مطلوبہ فنڈز کی فراہمی کی صورت میں مالی سال 23-2022 میں شامل کی جاسکتی ہے۔

جنوبی پنجاب میں بنائے گئے دانش سکولز کی کارکردگی نیز مزید سکولز بنائے جانے سے متعلقہ تفصیلات

*7539: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پچھلی حکومت نے صوبہ بھر کے مختلف اضلاع خاص طور پر جنوبی پنجاب میں دانش سکول بنائے تھے ان کی کارکردگی سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) جن مقاصد کے لئے یہ دانش سکول بنائے گئے تھے وہ پورے ہو رہے ہیں نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) اگر مذکورہ تعلیمی ادارے تعلیمی قابلیت ضروریات کو بہتر طور پر سرانجام دے رہے ہیں تو حکومت ایسے مزید تعلیمی ادارے قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) دانش سکولز اور سنٹر آف ایکسیلینس (طلباء و طالبات) ایکٹ 2010 کے تحت پنجاب کے مختلف اضلاع بہاولپور، بہاولنگر، رحیم یار خان، میانوالی، اٹک، ڈی جی خان، راجن پور اور وہاڑی میں بنائے گئے ہیں اور کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں۔ دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کی سال 20-2019 کی کارکردگی رپورٹ پنجاب اسمبلی کیبنٹ ڈویژن میں جمع کرائی جا چکی ہے۔ مکمل رپورٹ (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دانش سکولوں کے قیام کے مقاصد اور اہداف کی تفصیل (Annexure-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ دانش سکولوں کے قیام کے مقاصد پورے ہو رہے ہیں کیونکہ دانش سکولز کے طلباء و طالبات کا رزلٹ 100 فیصد ہوتا ہے۔ دانش سکولوں میں طلباء و طالبات ایف ایس سی کرنے کے بعد پاکستان کی اعلیٰ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں تعلیم حاصل کر

رہے ہیں۔ جہاں سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد وہ نہ صرف ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں بلکہ اپنی اور اپنے خاندان کی کفالت بھی کر رہے ہیں۔ تفصیل (Annexure-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت دانش سکولز اینڈ سنٹر آف ایکسیلینس اتھارٹی کے تحت مندرجہ ذیل نئے دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس بنا رہی ہے۔

دانش سکولز طلباء وطالبات:

(1) تونسہ، ضلع ڈی جی خان (زیر تعمیر)

(2) منکیرہ، ضلع بھکر (زیر تعمیر)

سنٹرز آف ایکسیلینس:

(1) سنٹر آف ایکسیلینس بوائز سکول پیر محل، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (زیر تعمیر)

(2) سنٹر آف ایکسیلینس بوائز سکول تاندلیانوالہ، ضلع فیصل آباد، (مکمل)

(3) سنٹر آف ایکسیلینس بوائز سکول تحصیل و ضلع چکوال (زیر تعمیر)

جہلم: تحصیل پنڈ دادنخان کے سکولز کو فراہم کردہ فنڈز و تصرف سے متعلقہ تفصیلات

***7565: جناب ناصر محمود:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع جہلم محکمہ سکولز ایجوکیشن کو کتنی رقم مالی سال 20-2019 اور 21-2020 میں فراہم کی گئی تھی مدوار تفصیل دی جائے؟

(ب) تحصیل پنڈ دادنخان کے سکولوں میں انتظامی آفیسز کو کتنی رقم علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کی گئی؟

(ج) اس تحصیل کے سکولوں کو جو رقم سکول وار فراہم کی گئی ان کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(د) اس تحصیل میں کن کن سکولوں کو پچھلے دو سالوں کے دوران کون کون سا فرنیچر و دیگر سامان فراہم کیا گیا؟

(ہ) مذکورہ تحصیل کے کتنے سکولوں میں عمارات و اضافی کمرہ جات کی تعمیر کی گئی؟

(و) ان سکولوں میں مزید فرنیچر و دیگر Missing Facilities فراہم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع جہلم محکمہ تعلیم سکولز ایجوکیشن کو گزشتہ 2 سالوں میں دی گئی رقم کی مدوار تفصیل درج ذیل ہے:۔

Total	NSB	Development	Non-Dev.	Year
4708.492	129.763	127.428	4451.301	2019-20
4675.948	143.265	108.338	4424.345	2020-21

(ب) تحصیل پنڈ دادنخان کے سکولوں میں انتظامی آفسز کو درج ذیل رقم فراہم کی گئی۔

Total	Dy. DEO (W)	Dy. DEO (M)	Year
21.549	12.276	9.273	2019-20
21.893	12.700	9.193	2020-21

(ج) تحصیل کے سکولوں کو فراہم کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Total	NSB	Salary	Year
1,054,497,636	33,397,369	1,021,100,267	2019-20
1,053,096,444	33,525,188	1,019,571,256	2020-21

سکولزوار تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تحصیل پنڈ دادنخان میں پچھلے دو سالوں میں فرنیچر و دیگر سامان درج ذیل سکولوں میں دیا گیا۔

Amount	Description	Name of School	Year
0.300	ECE Room	GGES Dhudhi Thal	2019-20
0.800	IT Lab Equipment	GGES Islam Gunj Khewra	2019-20
0.500	Furniture	GMES Essawal	2019-20

گورنمنٹ ماڈل ایلیمنٹری سکول عیسیٰ وال میں فرنیچر مہیا کیا گیا جس کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مذکورہ تحصیل کے 07 سکولز میں عمارات و اضافی کمرہ جات کی تعمیر کی گئی جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Amount	Description	Name of School	Year
8.200	Construction of Building for Elementary classes	GMES Essawal	2019-20
0.841	02 Sets Toilet Block	GHSS Jalal Pur Sharif	2019-20
6.006	Re-construction of 3 Class Rooms with verandah & HM Office	GMPS Kaniyanwala	2020-21
9.205	Re-construction of 5 Class Rooms with verandah & HM Office	GBPS Gujjar	2020-21
0.881	2 Sets Toilet Block	GGHS Jalal Pur Sharif	2020-21
3.537	Boundary Wall, Gate & Gate Pillars	GMES Essawal	2020-21
0.324	01 Set Toilet Block	GGHS Khewra	2020-21

(و) مذکورہ سکولوں کی مزید فرنیچر و دیگر مسنگ فسلیٹیز آئندہ مالی سال 23-2022 میں پوری کر دی جائے گی۔

جہلم: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اسماعیل وال پنڈ دادنخان میں مسنگ فسلیٹیز اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7569: **جناب ناصر محمود:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اسماعیل وال تحصیل پنڈ دادنخان (جہلم) میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) سکول ہذا میں کون کون سی مسنگ فسیلیٹیز ہیں تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

(ج) سکول کی منظور شدہ تدریسی وغیر تدریسی اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(د) سکول ہذا کو کب اپ گریڈ کیا گیا تھا اور کیا سکول میں نہم اور دہم کی سائنس کی کلاسز جاری ہیں کلاسز کی تعداد سٹاف اور سہولیات کے بارے میں آگاہ فرمائیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول میں SST آرٹس کی سیٹیں موجود ہیں لیکن SST سائنس کی سیٹیں موجود نہ ہیں؟

(و) کیا حکومت سکول ہذا میں مسنگ فسیلیٹیز سمیت سٹاف کی کمی پوری کرنے، نہم/ دہم سائنس کی کلاسز کے مسائل حل کرنے اور SST سائنس کی سیٹیں فوری طور پر Convert کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اسماعیل وال تحصیل پنڈ دادنخان (جہلم) میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد 398 ہے۔

(ب) تمام سہولیات میسر ہیں۔

(ج) منظور شدہ اور غیر تدریسی اسامیاں:

H/M=1, SST (G)=2, EST=5, PST=6, J/C=1, Chowkidar=1, Mali=1, L/A=1, C-IV=2

خالی اسامیاں:

SST=1 24-07-2021 اور PST=1 دسمبر 2018 اور ایک جونیئر کلرک 01-4-2010 سے خالی ہے۔

(د) 1۔ سکول کو 01-4-2010 کو اپ گریڈ کیا گیا۔

2۔ نہم اور دہم کی کلاسز کی طالبات کو سائنس کے تمام مضامین پڑھائے جا رہے ہیں۔

3۔ سکول میں سائنس لیب اور کمپیوٹر لیب مع سامان موجود ہے۔ IT ٹیچر اور سائنس میتھ کی ٹیچر نہیں ہیں

(ہ) جی ہاں! ایس ایس ٹی آرٹس کی 2 سیٹیں ہیں۔ ایس ایس ٹی سائنس کی کوئی سیٹ منظور نہیں ہوئی ہے۔

(و) محکمہ تعلیم نے ضلع جہلم میں سکولوں میں مسنگ سہولیات کی فراہمی کے لئے مالی سال 2022-23 میں 11.00 ملین کی رقم مختص کی ہے ۔مذکورہ سکول میں طالبات کی تعداد کے لحاظ سے مسنگ سہولیات کی کمی کی صورت میں بذریعہ ADP سکیمز پورا کیا جائے گا۔ جبکہ اساتذہ کی کمی کو ٹرانسفر پر بین (Ban) ختم ہونے پر بذریعہ SIS میرٹ پر زیرِ غور لایا جائے گا۔

گوجرانوالہ: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کھیالی میں اساتذہ اور طالبات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***7607: جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کھیالی گوجرانوالہ میں کل اساتذہ اور طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) مذکورہ بالا سکول کتنی شفٹوں میں چلایا جارہا ہے؟

(ج) مذکورہ بالا سکول میں کلاسز اور کمروں کی تعداد کتنی ہے یہ سکول کتنے رقبہ پر محیط ہے؟

(د) مذکورہ بالا سکول کے دونوں اطراف میں بہت زیادہ آبادی ہونے کی وجہ سے طلباء و طالبات کو دھکم پیل کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیا حکومت اس پر کوئی پل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) مذکورہ سکول میں اساتذہ مع پرنسپل کی تعداد 38 ہے جن میں سے 36 کام کر رہے ہیں اور طالبات کی تعداد 1830 ہے۔

(ب) جگہ کی کمی کے باعث دو شفٹوں میں چلایا جارہا ہے۔

(ج) سکول کا رقبہ 2 کنال 8 مرلے ہے کمروں کی تعداد 18 ہے جن میں ایک آئی ٹی لیب ایک سائنس لیب اور ایک لائبریری بھی شامل ہے۔

(د) سکول ہذا کی عمارت مین کھیالی روڈ سے تقریباً ایک سو گز اندر گلی میں واقع ہے۔ پل بنانے کی ذمہ داری محکمہ C&W کی ہے لہٰذا پل کی تعمیر کے متعلق سوال کا جواب C&W ڈیپارٹمنٹ ہی دے سکتا ہے۔

صوبہ بھر میں انصاف سکولز کے قیام و مقام سے متعلقہ تفصیلات

***7628: محترمہ گلناز شہزادی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں یکم جولائی 2020 سے 31 جولائی 2021 تک کتنے انصاف سکولز قائم کئے گئے؟

(ب) ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں جولائی 2021 تک کتنے انصاف سکولز قائم کئے ان کی تعداد اور جس جگہ وہ واقع ہیں اس کی تفصیل مہیا کی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) صوبہ بھر کے تمام اضلاع سے موصول شدہ رپورٹس کے مطابق یکم جولائی 2020 سے 31 جولائی 2021 تک 6480 انصاف سکولز قائم کئے گئے۔

(ب) ضلع سیالکوٹ میں جولائی 2021 تک 182 سکولز قائم کئے گئے۔ اور جس جگہ وہ واقع ہیں، اس کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صوبہ میں انصاف سکولز میں سٹاف کی تعداد، تعلیمی معیار سے متعلقہ تفصیلات

***7629: محترمہ گلناز شہزادی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ہر انصاف سکولز میں سٹاف کی تعداد اور ان کی تعلیمی قابلیت کا کیا معیار مقرر کیا گیا ہے؟

(ب) ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں کل کتنے بچے انصاف سکولز پروگرام سے مستفید ہو رہے ہیں تفصیل بیان فرمائیں جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) انصاف آفٹر نون سکول میں تعیناتی کے لئے ان اساتذہ کرام کو ترجیح دی جاتی ہے، جو اسی گورنمنٹ سکول یا قریبی گورنمنٹ سکول میں پہلے سے تعینات ہیں جو کہ پہلے ہی میرٹ پر تعینات کئے گئے تھے اگر ان گورنمنٹ سکول سے کوئی استاد رضامند نہ ہو تو محکمہ تعلیم کی

پالیسی اور تعلیمی قابلیت کے عین مطابق ٹیچر تعینات کیا جاتا ہے۔پالیسی / گائیڈ لائینز / نوٹیفکیشن کی کاپی(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بیس(20) طالبعلم کی تعداد تک (2) اساتذہ اکرام، اور بیس (20) تعداد سے زائد پر (3)اساتذہ کرام تعینات کئے جاتے ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں ابھی صرف پرائمری سکولز بطور انصاف آفٹر نون ایلیمنٹری سکولز اپ گریڈ ہوئے ہیں۔اس لئے جماعت نہم اور دہم کے طلباء انصاف آفٹر نون سکولز سے مستفید نہیں ہورہے۔اس وقت 4375 بچے مستفید ہورہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	جماعت	لڑکے	لڑکیاں	کل تعداد
1۔	ششم	1151	1913	3064
2۔	ہفتم	303	716	1019
3۔	ہشتم	56	236	292
کل تعداد		1510	2865	4375

مزید یہ کہ انصاف آفٹر نون سکولز میں STR کا Criteria ایک سو طلباء پر ایک صدر معلم، چار معلم اور دو درجہ چہارم ملازمین ہیں۔

لاہور: بوائز و گرلز سکولز میں اساتذہ کی کمی اور جعلی حاضریوں کے عوض ماہانہ وصولیوں سے متعلقہ تفصیلات

***7642: محترمہ نیلم حیات ملک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع لاہور میں پرائمری تا ہائر سیکنڈری سکول، بوائز و گرلز کے کتنے سکولوں میں اساتذہ کی تعداد 50 فیصد سے بھی کم ہے اس کمی کو کب سے پورا نہیں کیا جارہا ہے نیز اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان سکولوں میں کتنے اساتذہ کتنی کتنی چھٹیوں پر ہیں اور کتنے اساتذہ ایسے ہیں جو سکولوں میں حاضر نہیں ہوتے لیکن ریکارڈ میں حاضری پوری ہے اورای ڈی او، ڈی ڈی ای او کے دفاتر کے اہلکاران وافسران ان سے ماہانہ وصول کر رہے ہیں اس بابت تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ ضلع کے ای ڈی او ان سکولوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اگر ہاں تو کب تک اس مسئلہ کو حل کر لیا جائے گا تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع لاہور کے کل 1122 سکولوں میں 52 سکولوں میں اساتذہ کی تعداد 50 فی صد سے کم ہے۔ سال 2018 کے بعد کوئی بھرتی نہیں کی گئی تاہم اس کمی کو پورا کرنے کے لئے جلد نئی بھرتیوں کا آغاز کیا جارہا ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران ضلع لاہور کی رپورٹ کے مطابق اس وقت کل 82 اساتذہ کرام چھٹی پر ہیں۔ اساتذہ کے نام اور چھٹیوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ایسا کوئی استاد نہ ہے جو مسلسل غیر حاضر ہو اور اس کی حاضری لگ رہی ہو اور نہ ہی کسی افسر یا دفتری اہلکار کے بابت اس قسم کی کوئی شکایت موصول ہوئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ ضلع لاہور میں اساتذہ کرام کی کمی کو پورا کرنے کے لئے اساتذہ کرام کی نئی بھرتی کا عمل جلد شروع کرنے جارہا ہے

خانیوال: گزشتہ تین سالوں میں محکمہ سکولز ایجوکیشن میں بھرتی افراد سے متعلقہ تفصیلات

***7786: جناب بابر حسین عابد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع خانیوال میں یکم اگست 2018 سے آج تک کتنے افراد کو کس کس اسامی پر بھرتی کیا گیا ہے ان کے نام، ولدیت، تعلیم گریڈ مع پتاجات کی تفصیل دی جائے؟

(ب) کیا تمام بھرتی میرٹ پر ہوئی ہے تو میرٹ کا طریق کار تفصیل و پالیسی بیان کریں؟

(ج) DRC ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی کے ممبران کے عہدہ، گریڈ اور نام بتائیں؟

(د) بغیر میرٹ وپالیسی کے بھرتی افراد کے نام، پتاجات بتائیں؟

(ہ) ان کو بھرتی کرنے کی وجوہات بتائیں؟

(و) بھرتی کے خلاف کتنے افراد نے کس کس عدالت ودفتر میں درخواستیں دیں ان کی تفصیل مع نام درخواست دہندہ، پتاجات بتائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع خانیوال میں یکم اگست 2018 سے آج تک مرحلہ وار کل 149 درجہ چہارم (117+32) پوسٹوں پر بھرتی کی گئی ہے۔لسٹیں (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) تمام بھرتی میرٹ پر ہوئی ہے طریق کار / پالیسی کی کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) DRC / ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی کے ممبران کا عہدہ، گریڈ، نام کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بغیر میرٹ وپالیسی کے کسی بھی فرد کی تقرری نہ کی گئی ہے۔

(ہ) بغیر میرٹ وپالیسی کے کسی بھی فرد کی تقرری نہ کی گئی ہے۔

(و) بھرتی کے خلاف 05 افراد نے عدالت و دفتر میں درخواستیں دیں۔(Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

فیصل آباد: گورنمنٹ بوائز ہائی سکول 508 گ ب میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***7888: جناب محمد صفدر شاکر:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک نمبر 508 گ ب تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں اساتذہ کی کتنی اسامیاں منظور ہیں؟

(ب) اس وقت کتنی اسامیوں پر اساتذہ کام کر رہے ہیں؟

(ج) کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) اگر اسامیاں خالی ہیں تو یہ کب تک اساتذہ کی تعیناتی مکمل ہو جائے گی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک نمبر 508 گ ب تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں اساتذہ کی کل 15 اسامیاں منظور شدہ ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	کل اسامیاں	پُر شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں
1۔	ہیڈ ماسٹر	17	1	0	1
2۔	ایس ایس ٹی	16	3	3	0
3۔	ای ایس ٹی	15	6	3	3
4۔	پی ایس ٹی	14	6	6	0
ٹوٹل	16	12	4		

(ب) اس وقت 12 اسامیوں پر اساتذہ کام کر رہے ہیں۔

(ج) اساتذہ کی 3 اور ہیڈ ماسٹر کی 1 اسامی خالی ہے۔

(د) SCCFD(Standing Committee of Cabinet on Finance and Development) نے اس مالی سال میں 16,727 ایجوکیٹرز کی سیٹوں کی منظوری دے دی ہے۔ لہٰذا سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ جلد ہی یہ سیٹیں مشتہر کرے گا۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

محکمہ سکولز ایجوکیشن اساتذہ اور دیگر ملازمین کی اے سی آرز لکھنے سے متعلقہ تفصیلات

1305: میاں عبدالرؤف: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم کے تمام اساتذہ اور ملازمین کو اپنی ACR ان کو خود لکھوانا پڑتی ہیں جس کی وجہ سے اساتذہ اور ملازمین کو بے شمار پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ب) کیاACRفارم مکمل کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے یا اساتذہ کی نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کی طرف سے آرڈر جاری کیا گیا ہے کہ پچھلے دس سالوں کی ACR تمام ملازمین مکمل کر کے بھجوائیں جو ملازمین ACR خود مکمل نہیں کروائیں گے ان کی ترقی روک دی جائیگی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام ملازمین کی ACR خفیہ طور پر لکھی جاتی ہے اور اسے مکمل کرنا محکمہ کے متعلقہ افسر کی ذمہ داری ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت محکمہ سکولز ایجوکیشن کے تمام ملازمین کی ACR خفیہ طور پر لکھوانے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست نہ ہے۔ACR کا پہلا صفحہ جس پر اساتذہ اور ملازمین کے ذاتی کوائف ہوتے ہیں، مکمل/پر کر کہ اپنے Reporting Officer کو جمع کروانا اساتذہ اور ملازمین کی ذمہ داری ہوتی ہے جس کے بعد ACR کو Reporting Officer لکھ کر Countersigning Authority سے مکمل کروا کر متعلقہ دفتر میں جمع کروا دیتا ہے۔

(ب) ACR/PER کا صرف ابتدائی صفحہ پُر کرنا اساتذہ اور ملازمین کی ذمہ داری ہے، ACR لکھنا متعلقہ افسر کی ذمہ داری ہے۔ محکمہ کی طرف سے آخری پانچ سال کی ACRs جمع کروانے کی ہدایت کی گئی ہے تا کہ انہیں SIS Software پر آن لائن کیا جا سکے۔

(ج) Reporting Officer کو ACR جمع کروانا اساتذہ اور ملازمین کی ذمہ داری ہے اس کے بعد خفیہ طور پر لکھنا اور متعلقہ آفس تک پہنچانا متعلقہ آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

(د) محکمہ سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ وقتاً فوقتاً اپنے تمام ماتحت اداروں کو ہدایات نامہ جاری کرتا رہتا ہے کہ تمام افسران اپنے ماتحت ملازمین کی / ACR PER شیڈول کے مطابق مکمل کروا کر متعلقہ دفاتر میں جمع کروائیں۔ کسی بھی افسر کے خلاف شکایت ملنے کی صورت میں اُس کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

ایم سی ایل ایس ایس ٹی میل فی میل اساتذہ کو پے پیکج کی عدم ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

1309: چودھری اختر علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2001 میں ایم سی ایل اساتذہ کو جنرل کیڈر کے افسران کے ماتحت کر دیا گیا؟

(ب) ایم سی ایل، ایس ایس. ٹی میل اساتذہ کو2009 میں صرف ایک بار پے پیکج ترقی دی گئی جبکہ جنرل کیڈر کے اساتذہ کو ہر سال باقاعدگی سے پے پیکج دیا گیا اس کی وجوہات بیان کریں؟

(ج) 2008 میں ایم سی سکولوں کے لئے ہیڈ ماسٹرز کی اسامیاں تخلیق کی گئیں لیکن آج تک ان اسامیوں پر تعیناتی کے لئے ایم سی کیڈر کے اساتذہ کو ترقی کیوں نہ دی گئی؟

(د) 2015 میں ایس۔ ایس۔ ٹی مرد اساتذہ ایم سی ایل کی سنیارٹی کو اپڈیٹ نہ کیا گیا اور اب دو ماہ پہلے ڈی ای او کی طرف سے بنائی گئی کمیٹی نے تمام قواعد وضوابط کے مطابق سنیارٹی لسٹ اپڈیٹ کر کے CEO ڈی ای اے لاہور کو ارسال کر دی تھی اسے نوٹیفائی کیوں نہیں کیا جا رہا؟

(ہ) 2017 میں جنرل کیڈر کے اساتذہ کو دوبار پے پیکج دیا گیا لیکن ایم سی کیڈر کے ایس۔ ایس۔ ٹی مرد و خواتین اساتذہ کے تمام کیسز کو ڈی پی سی نے ڈیفر کر دیا اب فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ڈیفر کیسز کو پے پیکج دینے کی واضع ہدایت کے باوجود پے پیکج کیوں نہیں دیا جا رہا؟

(و) جنرل کیڈر کے افسران نے جنرل کیڈر کے ای ایس ٹی اور ایس ایس ٹی اور ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کو ایم سی سکولز میں پالیسی کے خلاف تعینات کیا ہوا ہے اور کیا جا رہا ہے اس طرح ایم سی کیڈر کے اساتذہ کو پروموشن کا کوٹہ نہیں دیا جا رہا اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ز) 2007 میں میونسپل کیڈر کا ڈائریکٹوریٹ ضم کر کے جنرل کیڈر کے ای ڈی او آفس میں گریڈ 17، 18 اور 19 کی پروموشن والی اسامیاں شفٹ کر دی گئیں ان اسامیوں

پر جنرل کیڈر کے اساتذہ کو تعینات کیا جاتا رہا اور 2017 میں ان اسامیوں کا بجٹ نہ لیا گیا اور بجٹ بک سے یہ اسامیاں ختم کر دی گئیں لیکن ایم سی ایل اساتذہ کو ان پر ترقی نہ دی گئی اس کی وجوہات سے تفصیلات آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) یہ درست ہے۔ سال 2001 میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ قائم ہونے کے بعد کارپوریشن کے سکولوں کو جنرل ایجوکیشن انتظامیہ کے حوالے کیا گیا۔

(ب) 2009 میں SSTs اساتذہ Ex-MCL کو پے پیکج دیا گیا بعدازاں اساتذہ کے درمیان سنیارٹی کا تنازعہ پیدا ہو گیا جو کہ مختلف عدالتوں اور اعلیٰ حکام کے دفاتر میں زیر التواء رہا۔ اس سنیارٹی کے تنازعہ کا فیصلہ لاہور ہائی کورٹ سے ICA نمبر 127/2012 میں مورخہ 26.03.2015 کو ہوا کہ نئے سرے سے سنیارٹی مرتب کی جائے۔ اس فیصلہ کی روشنی میں DPC کی منظوری سے تمام قواعد و ضوابط کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مورخہ 09.11.2015 کو سنیارٹی لسٹ منظور کی گئی۔ اس منظور شدہ سنیارٹی لسٹ کے خلاف چند Ex-MCL اساتذہ نے دوبارہ عدالت عالیہ سے رجوع کیا۔ لاہور ہائی کورٹ نے رٹ پٹیشن نمبر 6752/2016 میں اپنے حکم مورخہ 10.03.2016 کے تحت DCO لاہور/مجاز اتھارٹی کو ان اساتذہ کی درخواست کا فیصلہ کرنے کا حکم دیا۔ DCO نے متعلقہ اساتذہ کی ذاتی شنوائی کر کے اپنے حکم نمبر 1484-16-241/(HRM)DO مورخہ 06.10.2016 کے ذریعہ ان کی درخواست Reject کر دی اس فیصلہ کو دوبارہ عدالت عالیہ میں چیلنج کر دیا گیا جو کہ بعد میں سیکرٹری سکولز کو فیصلے کے لئے بھیج دیا گیا۔ سیکرٹری سکولز نے ہائی کورٹ کی ہدایت پر اپنے فیصلہ نمبر SO(SE-III)5-324/2017 مورخہ 15.03.2018 کے تحت مجاز ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کو ذاتی شنوائی کر کے فیصلہ کرنے کا حکم دیا۔ لہٰذا CEO(DEA) لاہور نے اپنے حکم نمبر 32/PA مورخہ 23.09.2019 کے تحت تمام اساتذہ کی ذاتی شنوائی کر کے ان کی درخواست کو Reject کر دیا اور سنیارٹی لسٹ کو Update کر دیا۔ مندرجہ بالا سنیارٹی کے تنازع کی وجہ سے اب تک اساتذہ کو ترقی نہ دی جا سکی تاہم اب CEO(DEA), لاہور نے ان اساتذہ کی ترقی

کے لئے بحوالہ لیٹر نمبر 710/I-Admn مورخہ 23.07.2021 کیس DPI(SE) پنجاب کو ارسال کر دیا گیا ہے کاپی۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جواب پارٹ (ب) میں موجود ہے۔

(د) ایکس ایم سی ایل سنیارٹی لسٹ اور معاملات مختلف عدالتوں میں زیر التواء ہونے کی وجہ سے پے پیکج اور پروموشن نہ ہو سکی تاہم رولز کے مطابق نئی سنیارٹی لسٹ بذریعہ CEO(DEA)، لاہور نوٹیفکیشن نمبری 1548/1-Admn مورخہ 18.03.2021 کو نوٹیفائی کی جاچکی ہے جس کی کاپی۔**(Annex-B)** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) سال 2017 میں حکومت نے جنرل کیڈر کے اساتذہ کا پے پیکج ختم کر دیا اور ایم سی کیڈر کے ایس ایس ٹی (میل/فی میل) اساتذہ کے ڈیفر کیسز کو حل کرنے کے لئے ہدایات جاری کر دیں بعد ازاں ایکس ایم سی ایل اساتذہ کے جو کیس ڈیفر کیے گئے وہ سابقہ ڈی پی سی نے Non-Consider کر دیئے۔ مندرجہ بالا سنیارٹی کا تنازعہ تفصیلاً جواب ب میں درج کر دیا گیا ہے۔ پے پیکج کے کیس کے لئے بھی حکومت کو لیٹر لکھ دیا گیا ہے۔ بحوالہ نمبر Admn-I/ 713 مورخہ 26.07.2021 کاپی۔(Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ایم سی کیڈر کے اساتذہ کو قواعد وضوابط کے مطابق کوٹہ دیا جارہا ہے اور ضابطے کے تحت پروموشن کے لئے لیٹر DPI(SE) پنجاب کو لکھا گیا ہے۔ جس کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) 01.01.2017 میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کے قیام سے تمام سابقہ اسامیوں کو ختم کر کے نئی اسامیوں کا سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف دی پنجاب نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جس پر مکمل عملدرآمد ہو چکا ہے۔

ساہیوال: گورنمنٹ کے سکولز میں میل فی میل اساتذہ کی خالی اسامیوں اور ان پر بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

1332: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ساہیوال سرکاری سکولوں میں میل فی میل اساتذہ کی کون کون سے مضامین کی اسامیاں خالی ہیں کب سے ہیں ان کی تعداد مع عہدہ کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ساہیوال کے سرکاری سکولوں میں میل فی میل اساتذہ کی کن کن مضامین کے لئے ڈیلی ویجز پر بھرتی کی گئی اور محکمہ نے خالی اسامیوں پر ان ڈیلی ویجز اساتذہ کو بھرتی کیوں نہیں کیا اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) حکومت / محکمہ ان سرکاری سکولوں میں خالی پوسٹ کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور محکمہ نے آخری سال کب اساتذہ کی بھرتی کا اشتہار جاری کیا تھا اور کتنے اساتذہ کو بھرتی کیا گیا تھا مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع ساہیوال کے ہائی / ہائیر سیکنڈری / ایلیمنٹری / پرائمری / بوائز و گرلز سکولز میں کل 2164 اسامیاں 2018 کے بعد سے خالی ہیں۔ جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پرائمری / ایلیمنٹری سکولوں میں کمبائنڈ مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ لہٰذا ڈیلی ویجز پر بھرتی کئے گئے اساتذہ کی مضمون وائز تقرری نہیں ہوتی۔

ضلع ساہیوال کے مدارس میں NSB فنڈز سے 634 عارضی (ڈیلی ویجز) اساتذہ بھرتی کئے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- میل سکولوں میں عارضی (ڈیلی ویجز) اساتذہ کی تعداد 288=
- فی میل سکولوں میں عارضی (ڈیلی ویجز) اساتذہ کی تعداد 346=

سرکاری سکولوں میں بیشتر خالی اسامیاں بذریعہ E-Transfer اور پروموشن کے ذریعے پُر ہوتی رہتی ہیں اور حکومت / محکمہ ان سرکاری سکولز میں بقیہ خالی اسامیوں کو بھی جلد از جلد پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس سلسلہ میں سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے مالی سال 2020-21 میں پنجاب بھر میں 33,454 اساتذہ کی خالی اسامیاں پُر کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو ایک سمری ارسال کی جو کہ محکمہ خزانہ نے اِس اعتراض کے ساتھ واپس کر دی کہ آئندہ مالی سال 2021-22 میں دوبارہ ارسال کی

جائے۔ لہٰذا اب مذکورہ سمری اساتذہ کی بھرتیوں کی منظوری کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو دوبارہ بھیجی جارہی ہے۔

حکومت نے آخری بار سال 2018 میں ایجوکیٹرز کی بھرتی کا اشتہار جاری کیا تھا اور ضلع ساہیوال میں کُل 651 اساتذہ کو بھرتی کیا گیا۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

I. SSE = 120

II. SESE = 217

III. ESE = 314

راولپنڈی میں نجی سکولز کی رجسٹریشن کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1339: محترمہ سبرینہ جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ماہ جنوری اور فروری 2021 میں ضلع راولپنڈی میں کل کتنے نجی تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن کے لیٹر جاری کئے گئے؟

(ب) رجسٹریشن شدہ تمام سکولوں کے نام، پتا اور علاقہ وار مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع راولپنڈی پنجاب میں تمام سکولوں کی رجسٹریشن جاری کرنے والا ضلع بن گیا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع راولپنڈی میں ماہ جنوری اور ماہ فروری 2021 میں کل 808 نجی تعلیمی اداروں کو رجسٹریشن کے لیٹر جاری کئے گئے۔

(ب) ماہ جنوری اور فروری, 2021 میں ضلع راولپنڈی میں رجسٹرڈ شدہ تمام سکولوں کے نام، پتا اور علاقہ وار مکمل تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست ہے۔

ڈی ڈی ای او اوکاڑہ کی جانب سے ٹیچر کا ملازمت سے برطرفی سے متعلقہ تفصیلات

1383: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 24 ۔مئی 2021 کو District Deputy Education Officer (DDEO) تحصیل دیپالپور کی جانب سے ایک استاد کو ملازمت سے برطرف کیا گیا اگر ہاں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(ب) حکومت کی جانب سے مذکورہ بالا واقعے کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) حکومت کی جانب سے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں کہ کوئی ملازم کسی کی ذاتی رنجش کا شکار نہ بنے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست نہ ہے۔24۔مئی 2021 کو کسی بھی استاد کو برطرف نہ کیا گیا ہے۔

(ب) 24 ۔مئی 2021 کو کسی استاد کو برطرف نہ کیا گیا ہے لہذا اس سلسلہ میں کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی گئی ہے۔

(ج) جواب جز(الف)اور(ب)میں موجود ہے۔

صوبہ کی1300 یونین کونسلز میں سیکنڈری سکولز نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

1384: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کی 1300 یونین کونسلز میں سیکنڈری سکولز موجود نہیں ہیں اگر ہاں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) صوبہ کے ضلع راجن پور میں طلباء وطالبات کے لئے کل کتنے سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری اسکولز موجود ہیں نیز ان میں کیا تعلیمی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ماہانہ سکولز مانیٹرنگ، فروری 2021 ڈیٹا کے مطابق صوبہ بھر کی تقریباً 3200 یونین کونسلز میں سے تقریباً 2700 یونین کونسلز میں 8785 سیکنڈری و ہائر سیکنڈری سکولز موجود ہیں اور باقی تقریباً 500 یونین کونسلز میں سیکنڈری و ہائر سیکنڈری سکولز موجود

نہیں ہیں۔ انصاف آفٹر نون سکولز پروگرام کے تحت سکولوں کو اپ گریڈ کیا جارہا ہے۔ فنڈز کی کمی یا معیار پر پورا نہ اترنے کی وجہ سے سکولز کو اپ گریڈ نہ کیا گیا تاہم انصاف آفٹرنون پروگرام کے تحت معیار پر پورا اترنے والے سکول کو اس پروگرام کے دوسرے مرحلے میں ایلیمنٹری سکولوں کو سیکنڈری سکولز میں اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

(ب) ضلع راجن پور میں طلباء و طالبات کے لئے 82 ہائی سکولز اور 13 ہائیر سیکنڈری سکولز موجود ہیں۔ ان سکولوں میں بنیادی سہولیات جیسا کہ بجلی، پانی، ٹائلٹ، چار دیواری اور جدید تعلیمی سہولیات جیسا کہ کمپیوٹر لیب، سائنس لیب، لائبریری اور کھیلوں کے میدان جیسی سہولیات فراہم کر دی گئی ہیں۔

صوبہ میں یکساں نصاب تعلیم کے خدوخال سے متعلقہ تفصیلات

1399: میاں عبدالرؤف: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں یکساں نصاب تعلیم پر عمل درآمد کروانے کا حکومت نے فیصلہ کیا ہے یکساں نصاب تعلیم کی مکمل تفصیلات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے تمام سکولز پرائمری، مڈل اور ہائی میں یکساں تعلیم نصاب نافذ کرنے کے احکامات جاری کئے ہیں؟

(ج) کیا صوبہ بھر کے تمام پرائیویٹ تعلیمی ادارے گورنمنٹ کا نصاب پڑھائیں گے یا کہ اپنا پرائیویٹ نصاب بھی ساتھ پڑھائیں گے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام پرائیویٹ تعلیمی اداروں تقریبا 13 کتابوں پر مشتمل اپنا نصاب پڑھا رہے ہیں کیا مذکورہ تعلیمی ادارے گورنمنٹ کا نصاب جو کہ 5 کتابوں پر مشتمل ہے بھی پڑھائیں گے؟

(ہ) کیا نرسری سے میٹرک تک طلباء وطالبات اتنا بھاری بھر کم پرائیویٹ اور گورنمنٹ کے تعلیمی نصاب کا بوجھ اٹھانے کی سکت رکھتے ہیں مکمل تفصیلات فراہم کریں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) جی درست ہے۔ حکومت پنجاب نے وفاقی حکومت کے تیار کردہ اور فراہم کردہ یکساں قومی نصاب (SNC) کو صوبہ بھر میں تمام سرکاری و پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ صوبائی کابینہ کی منظوری سے، پہلے مرحلے میں، تعلیمی سیشن 22-2021 سے، نرسری تا پنجم (Pre-I-V) تک کی درسی کتب فراہم کی جاچکی ہیں۔ جماعت ششم تا ہشتم (6^{th}–8^{th}) کے درجات کا یکساں قومی نصاب (SNC) وفاقی حکومت نے مورخہ 04 فروری 2022 کو نوٹیفائی کیا تھا۔ صوبائی کابینہ پنجاب کی منظوری سے اسے بھی صوبے میں نافذ کیا جانا تھا۔ حکومت کی تبدیلی کی وجہ سے ابھی تک صوبائی کابینہ کی منظوری کا مرحلہ مکمل نہیں ہو پایا۔ لہٰذا طلباء و طلبات کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کے لئے جماعت (6^{th}–8^{th}) کے لئے سابقہ کتب ہی شائع کی جارہی ہیں۔ تاہم اسلامیات کی اہمیت اور حساسیت کے پیشِ نظر، PCTB کے بورڈ آف گورنرز (BOG) کی پیشگی منظوری سے) (SNC کے مطابق اسلامیات کی درج ذیل چار نئی درسی کتب شائع کی گئی ہیں:

اسلامیات (لازمی) برائے جماعت 8^{th}, 7^{th}, 6^{th} اور 9^{th}

(ب) درست نہ ہے۔

صوبہ پنجاب میں (SNC) درج ذیل مراحل میں نافذ ہو گا:

پرائمری: تعلیمی سیشن 22-2021 سے کتب فراہم کی جاچکی ہیں۔

مڈل: صوبائی کابینہ کی منظوری کا انتظار ہے۔

ہائی: وفاق نے میٹرک اور انٹر کا (SNC) ابھی تیار نہیں کیا۔

(ج) یکساں قومی نصاب (SNC) کے پہلے مرحلے یعنی نرسری تا پنجم کا اطلاق صوبے کے تمام سرکاری و پرائیویٹ تعلیمی اداروں پر یکساں طور پر ہو چکا ہے۔ البتہ کوئی تعلیمی ادارہ چاہے تو اضافی تعلیمی مواد (SRM) کے طور پر اضافی کتب / مضامین پڑھا سکتا ہے۔ تاہم ایسے مٹیریل کے لیے، PCTB سے پیشگی منظوری (NOC) لینا لازمی ہے۔

(د) صوبہ بھر کے تمام پرائیویٹ تعلیمی ادارے بھی، نرسری تا پنجم تک، یکساں قومی نصاب (SNC) کے مطابق مرتب ہونے والی درسی کتب پڑھانے کے پابند ہیں۔ اس کے علاوہ اگر وہ چاہیں تو اضافی تعلیمی مواد (SRM) کے طور پر اضافی معاون کتب یا مضامین پڑھا سکتے ہیں لیکن سالانہ / حتمی امتحان صرف اور صرف یکساں قومی نصاب (SNC) پر مشتمل کتب میں سے ہی ہو گا۔

(ہ) نرسری تا میٹرک تک تمام سرکاری و پرائیویٹ تعلیمی ادارے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی NOC یافتہ کتب پڑھانے کے پابند ہیں۔ علاوہ ازیں سالانہ / حتمی امتحان بھی انہی کتب میں سے ہو گا۔ اگر کوئی تعلیمی ادارہ اضافی تعلیمی مواد کے طور پر اضافی کتب پڑھانا چاہے تو اس کی اجازت ہے مگر سالانہ / حتمی امتحان میں وہ اضافی کتب شامل نہیں ہوں گی۔

محکمہ سکولز ایجوکیشن میں گریڈ 19 سے 20 کی اسامیوں پر پروموشن سے متعلقہ تفصیلات

1405: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ سکولز ایجوکیشن میں گریڈ 19 اور گریڈ 20 کی کتنی اسامیاں ہیڈ ماسٹرز کی ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنی اسامیاں گریڈ 19 اور 20 کی خالی کب سے ہیں ان کو خالی رکھنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) سال 2019، 2020 اور 2021 میں گریڈ 19 سے گریڈ 20 کی پروموشن کے لئے کتنے کیسز متعلقہ D.P.C کو ارسال کئے گئے؟

(د) ان تین سالوں کے دوران کتنے گریڈ 19 کے اساتذہ کی گریڈ 20 میں ترقی ہوئی ان کے نام، ولدیت متعلقہ جگہ تعیناتی بتائیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ متعدد اساتذہ کرام گریڈ 19 سے گریڈ 20 میں ترقی نہ ہونے کی وجہ سے ان تین سالوں کے دوران ریٹائرڈ ہوئے ہیں؟

(و) کیا حکومت گریڈ 20 کی اسامیوں پر جلد از جلد پروموشن کے لئے ڈی پی سی کی میٹنگ کا انعقاد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) محکمہ سکولز ایجوکیشن میں گریڈ 19 اور گریڈ 20 کے ہیڈ ماسٹرز کی اسامیاں درج ذیل ہیں۔

Grade	Male	Female	Total
BS-19	835	602	1437
BS-20	237	187	424

(ب) یہ اسامیاں مختلف وجوہات کی بناء پر مختلف اوقات میں اساتذہ کی ریٹائرمنٹ، ترقی، ٹرانسفر، وفات اور سکولز کی اپ گریڈیشن کی وجہ سے خالی ہوتی رہتی ہیں۔ اس وقت مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہے۔

BS-19	1085
BS-20	200

(ج) سال 2019 میں 226 سال 2020 میں 32 اور سال 2021 میں 180 کیسز بورڈ کو ارسال کئے گئے۔

(د) ان تین سالوں کے دوران 181 ٹیچرز کی BS-19 سے BS-20 میں پروموشن ہوئی ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ہ) درست ہے۔

(و) محکمہ سکولز نے اپنے تمام ماتحت آفیسر کو ہدایات جاری کی ہیں کہ BS-19 کے تمام اساتذہ کے ورکنگ پیپر بنا کر جلد از جلد محکمہ کو مہیا کیے جائیں تا کہ یہ تمام کیسز PSB میں پیش کرنے کے لئے GAD&S کو بھجوائے جا سکیں۔

اوکاڑہ: گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک فیض آباد کو این ایس بی کی مد میں فراہم کردہ گرانٹ اور اسکے تصرف سے متعلقہ تفصیلات

1420: میاں عبدالرؤف: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام گرلز پرائمری سکول کو (NSB) گرانٹ فراہم کی جاتی ہے ایک سال میں مذکورہ گرانٹ کی کتنی اقساط دی جاتی ہیں؟

(ب) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک فیض آباد تحصل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں طالبات اور ٹیچر کی تعداد کتنی کتنی ہے اس سکول کی انچارج ہیڈ مسٹریس کون ہے اور اس کی تعلیمی قابلیت کیا ہے؟

(ج) مالی سال 2019 تا 2021 میں مذکورہ سکول کو (NSB) کی مد میں کتنی گرانٹ فراہم کی گئی اور اس گرانٹ سے سکول مذکورہ کے کون کون سے تعمیر و مرمت وغیرہ کے کام کروائے گئے کاموں کی تفصیل مع خرچہ کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) کیا حکومت مذکورہ سکول کو دی گئی گرانٹ کی انکوائری کروانے اور ذمہ دار ٹیچر / ہیڈ مسٹریس کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست ہے کہ صوبہ کے تمام گرلز پرائمری سکولز کو NSB کی گرانٹ فراہم کی جاتی ہے اور یہ گرانٹ ایک سال میں کوارٹر وائز جاری کی جاتی ہے جو کہ 4 اقساط بنتی ہیں۔

(ب) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں تعداد طالبات 42 اور ٹیچرز 3 ہیں۔ سکول کی انچارج مسماۃ صباء حبیب ہے۔ جس کی تعلیمی قابلیت MA ہے۔

(ج) مالی سال 2019 تا 2021 میں جو گرانٹ فراہم کی گئی اور جو کام کروائے گئے ان کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ریکارڈ کی پڑتال کے لئے انکوائری کمیٹی بنادی گئی ہے جس کی رپورٹ کے مطابق قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

چوآسیدن شاہ: گورنمنٹ بوائز سیکنڈری سکول میں طالبعلم مع اساتذہ کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

1460: محترمہ مہوش سلطانہ: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ بوائز سیکنڈری سکول چوآسیدن شاہ میں کتنے طالبعلم زیر تعلیم ہیں وہاں کتنے کلاس رومز ہیں؟

(ب) اس سکول میں کتنے اساتذہ کلاس وار تعینات ہیں ان کی تفصیل مہیا کی جائے؟

(ج) اس سکول میں اساتذہ اور کلاس فور کی کتنی اسامیاں خالی ہیں کیا حکومت ان کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ بوائز سیکنڈری سکول چوآسیدن شاہ میں طلبا کی ٹوٹل تعداد 908 اور کلاس رومز کی ٹوٹل تعداد 19 ہے۔ طلبا اور کلاس رومز کی تفصیل:

حصہ سکول	طلبہ کی تعداد
مڈل	327
ہائی	452
انٹر	129

(ب) اساتذہ کی کلاس وار تعیناتی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

حصہ	کلاس	سیکشن	درکار اساتذہ	تعنیات اساتذہ	کیفیت
مڈل	ششم	02	03	09	حکومت پنجاب کی پالیسی STR کے مطابق حصہ مڈل میں گیارہ اساتذہ کی ضرورت ہے
	ہفتم	02	03		
	ہشتم	03	05		

ہائی	نہم	04	05	11	حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق حصہ ہائی میں 10 اساتذہ کی ضرورت ہے
	دہم	04	05		
انٹرمیڈیٹ	گیارہویں	01	08	01	صرف ایک SS کام کررہاہے باقی SS کی کمی کو پورا کرنے کے لئے SSTsاور ESTsانٹر میڈیٹ کی کلاسز پڑھارہے ہیں۔
	بارہویں	01			

(ج) اساتذہ اور کلاس فور کی اسامیوں کی تفصیل:

منظور شدہ پوسٹ	کل اساتذہ	پُر شدہ	خالی آسامیوں
پرنسپل	01	-	01
ایس ایس	08	01	07
ڈی پی ای	01	-	01
ایس ایس ٹی	17	11	06
ای ایس ٹی	11	09	02
کلاس فور	06	04	02

جب بھی اساتذہ یا کلاس فور کی ٹرانسفر، ترقی یا نئی بھرتی پر پابندی حکومت پنجاب کی طرف سے اٹھائی جائے گی تو ترجیح بنیادوں پر حصہ مڈل، حصہ ہائی اساتذہ اور کلاس فور کی اسامیاں پُر کی جائیں گی۔

صوبہ کے سرکاری سکولز میں پی ایس ٹی ٹیچر کی تعداد تعلیم اور سکیل سے متعلقہ تفصیلات

1476: محترمہ عائشہ اقبال: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ پنجاب کے سرکاری سکولوں میں کل کتنے (Teachers Primary School PSTs) اساتذہ کرام اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں ان کی تعلیمی قابلیت اور پے سکیل سے متعلقہ تفصیلات پیش کی جائیں؟

(ب) ان PST اساتذہ کی اگلے گریڈ میں ترقی کے حوالے سے کیا ضابطہ کار اختیار کیا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت تعلیمی قابلیت گریجویشن رکھنے والے اساتذہ کو کم از کم BPS-14 اسکیل میں اپ گریڈ کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو اس حوالے سے کیا سفارشات مرتب کی گئی ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) صوبہ پنجاب کے سرکاری سکولوں میں اس وقت PST-118682 اساتذہ کرام اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ رولز کے تحت ان کی تعلیمی قابلیت MA M.SC/ مع B.ED ہے۔ اور ان کا بنیادی سکیل (BS-14) ہے۔

(ب) PST ٹیچر کی دوران سروس پروموشن بطور **EST(BS-15)** پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ (سکول ایجوکیشن) سروس رولز 2014 کے تحت کی جاتی ہے رولز کے تحت PST سے EST پروموشن کے لئے تعلیمی قابلیت کم از کم MA/M.SC یا مساوی تعلیم (متعلقہ مضامین) مع پیشہ ورانہ قابلیت B.ED یا M.ED یا MA ایجوکیشن ضروری ہے۔

(ج) PST پہلے ہی سکیل 14 میں کام کر رہے ہیں۔ 2014 سے پہلے ان کی تعلیمی قابلیت BA/BSC تھی اب MA/MSC یا مساوی تعلیم کر دی گئی ہے۔ T&R کی مزید Upgradation کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

صوبہ میں سرکاری سکولز میں اساتذہ کی ترقیوں نیز گورنمنٹ گرلز ہائی سکول فروغ تعلیم میں اساتذہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1478: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں سرکاری سکولوں میں اساتذہ کی پروموشن اور اپ گریڈیشن کے حوالے سے اس وقت کیا پالیسی نافذ العمل ہے؟

(ب) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول فروغ تعلیم سرگودھا میں کل کتنے اساتذہ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟ ان کی تعلیمی قابلیت اور پے سکیل سے متعلقہ تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں؟

(ج) مذکورہ بالا سکول کے اساتذہ کی Time Scale پر موشن اپ گریڈیشن کے حوالے سے کیا ضابطہ کار اختیار کیا جاتا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ بالا سکول کی ایک خاتون ٹیچر کو 20 سال سے ترقی نہیں ملی اگر ہاں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) حکومت کی پالیسی 2010 کے تحت پروموشن (سنیارٹی کم فٹنس) کی جا رہی ہے۔ جبکہ اپ گریڈیشن حکومت پنجاب کے متعلقہ ہے۔

(ب) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول فروغ تعلیم سرگودھا میں فرائض سرانجام دینے والے اساتذہ کی تعداد چالیس (40) ہے۔ ان کی تعلیمی قابلیت اور پے سکیل سے متعلقہ تفصیلات۔ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب، محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی ٹائم سکیل پروموشن نہ ہے۔

(د) ٹیچر کی پروموشن سنیارٹی کے مطابق ہوتی ہے۔ 1992 تک بھرتی ہونے والی ٹیچرز کی پروموشن ہو رہی ہے۔ ان کی سروس تقریباً 20 سال بنتی ہے۔

رپورٹیں

(میعاد میں توسیع)

جناب سپیکر: جناب علی اختر مجلس استحقاق کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع چاہتے ہیں۔

تحاریک استحقاق بابت سال 20-2019اور 2021 کی رپورٹیں کا ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

جناب علی اختر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"تحاریک استحقاق نمبر 1,6,17,25 بابت سال 2019 اور تحاریک استحقاق نمبر 2,3,8,13,24,29 بابت سال 2020 اور تحاریک استحقاق نمبر 4,6,16,17,18,19,24,25 بابت سال 2021 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے استحقاق کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کی میعاد میں 31 جنوری 2023 تک توسیع کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"تحریک پیش کرتا ہوں کہ تحاریک استحقاق نمبر 1,6,17,25 بابت سال 2019، تحاریک استحقاق نمبر 2,3,8,13,24,29 بابت سال 2020 اور تحاریک استحقاق نمبر 4,6,16,17,18,19,24,25 بابت سال 2021 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے استحقاق کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کی میعاد میں 31 جنوری 2023 تک توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"تحریک پیش کرتا ہوں کہ تحاریک استحقاق نمبر 1,6,17,25 بابت سال 2019 اور تحاریک استحقاق نمبر 2,3,8,13,24,29 بابت سال 2020 اور تحاریک استحقاق نمبر 4,6,16,17,18,19,24,25 بابت سال 2021 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے استحقاق کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کی میعاد میں 31 جنوری 2023 تک توسیع کر دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

(اذانِ مغرب)

(اس مرحلہ پر معزز ممبر جناب خلیل طاہر سندھو نے گھڑی لہرا کر معزز ممبران حزب اختلاف سے نعرے لگوائے اور معزز ممبر رانا مشہود احمد خان نے اعتماد کا ووٹ لو کے نعرے لگواتے رہے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران اپوزیشن اپنی نشستیں چھوڑ کر جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے آ گئے اور مسلسل نعرے بازی شروع کر دی)

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! آج کے ایجنڈے پر محکمہ تعلیم کے حوالے سے اتنے اہم اور ضروری سوالات تھے لیکن ان کا حال دیکھ لیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ یہ ملک اور صوبہ تعلیم کے بغیر رہے، انہوں نے تعلیم کی تباہی پھیری، انہوں نے ہر ڈیپارٹمنٹ کی تباہی پھیری کیونکہ یہ چاہتے ہیں کہ یہ ملک بالکل تعلیم کے بغیر رہے تاکہ عوام کھوتوں کی طرح ایک ہی جگہ ووٹ ڈالتی رہے۔ آج انہوں نے اتنے اہم اور ضروری محکمے کو اپنی ہلڑ بازی اور نعرے بازی کے نام کر دیا حالانکہ پورے پنجاب کے حوالے سے سوالات آئے ہوئے تھے اور ہم پوری تیاری کے ساتھ آئے ہوئے تھے تاکہ ان کو بتایا جائے کہ ہم نے سکولوں کے لئے کیا کیا چیزیں کی ہیں اور یہ سوالات ہمارے نہیں بلکہ ان کے تھے۔ مگر ان کو کوئی شرم نہیں، ان کو کوئی حیا نہیں کہ تعلیم سے زیادہ کوئی چیز ضروری نہیں ہے لیکن یہ آج اپنی ضد اور ہلڑ بازی میں لگے ہوئے ہیں اس کے علاوہ انہیں کوئی اور کام نہیں ہے۔ یہ چاہتے ہیں کہ پاکستان اور پنجاب کے لوگ بالکل جاہل رہیں تاکہ وہ جاہلوں کی طرح ان کو ووٹ ڈالتے رہیں اس کے علاوہ یہ کچھ بھی نہیں چاہتے۔ میں بتانا چاہتا ہوں کہ یہ اپنی دو نمبریوں اور چوریوں چکاریوں میں مصروف رہتے ہیں لہٰذا ان کا تعلیم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ پنجاب کے لوگوں کو پتا لگنا چاہئے کہ ان چوروں کا تعلیم کے اندر کوئی interest نہیں ہے بلکہ انہوں نے صرف اپنی چوریاں بچانی ہیں، اپنے آپ کو آگے کرنا ہے اور اپنے ڈاکے چھپانے ہیں۔ ان کا پنجاب اور پاکستان کی تعلیم کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، رانا شہباز صاحب!

جناب شہباز احمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! آج جو پنجاب کے اندر آٹے کا حال ہوا ہوا ہے اس کی ذمہ دار یہ وفاقی حکومت ہے جنہوں نے ہمیں گندم import کرنے کی اجازت نہیں دی۔ چودھری پرویز الٰہی صاحب نے ان کو خط لکھے لیکن انہوں نے اجازت نہیں دی جس وجہ سے

آج آٹا نایاب ہو گیا ہے۔ یہ امپورٹڈ حکومت ہر طرح سے ناکام ہو چکی ہے۔ آج پنجاب اسمبلی کے لئے بد قسمت دن ہے کہ ماڈل ٹاؤن کے شہداء کے قاتل جو ضمانتوں پر ہیں وہ آج پنجاب اسمبلی میں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ عطاء تارڑ کو پنجاب اسمبلی سے نکالا گیا تھا لیکن آج وہ آ کر بیٹھا ہوا ہے۔ آج ان کی حالت دیکھیں ان کا طریق کار دیکھیں ان کے مرد اور خواتین ممبران سپیکر ڈائس کے سامنے ہیں۔ انہیں چاہئے کہ یہ اپنی سیٹوں پر بیٹھیں اگر ان میں حوصلہ ہے تو ہماری بات سنیں کہ ان کے کیسز کیسے pending ہوئے ہیں؟ آپ ان کے مقدمات کی فہرست check کریں اور دیکھیں کہ انہوں نے کتنی کرپشن کی ہوئی ہے؟ یہ تو آج صرف نیب سے اپنے کیسز ختم کرانے کے لئے آئے ہوئے ہیں، روزانہ کی بنیاد پر پیپلز پارٹی کے کیس ختم ہو رہے ہیں، ن لیگ کے وزیروں کے کیس ختم ہو رہے ہیں اور ایم این ایز کے کیس ختم ہو رہے ہیں۔ اگر آج سے بیس سال پیچھے چلے جائیں اور ان سب نیب زدگان کے ریکارڈ نکلوا کر دیکھ لیں تو آپ کو پتا چل جائے گا کہ اس وقت ان کے پاس کیا تھا اور آج یہ کہاں پہنچ گئے ہیں؟ میں گزارش کروں گا کہ انہیں سیٹوں پر بٹھایا جائے، ہمارے جنرل سیکرٹری محترم اسد عمر صاحب تشریف لائے ہوئے ہیں ہم ان کی وجہ سے چپ ہیں ورنہ پہلے کبھی ان کی ادھر آنے کی جرات نہیں ہوئی، جو دھمکیاں لگاتے تھے کہ اب وزیر اعلیٰ اپنے دفتر نہیں جا سکے گا وزیر اعلیٰ اسی دن سے دفتر جا رہا ہے اور ہر جگہ پنجاب حکومت قائم ہے۔ آج یہ اپنی 25 کلومیٹر کی حکومت سے نکل کر وزیروں کی فوج ظفر موج لے کر بکتر بند گاڑیوں میں پنجاب اسمبلی آئے ہیں ان کی حالت check کی جائے۔ میں گزارش کروں گا کہ جو وزیر اعلیٰ ہاؤس کو تالے لگانا چاہتے تھے وہ اب پنجاب اسمبلی میں آ گئے ہیں۔

(اس مرحلہ پر کچھ معزز ممبران اپوزیشن معزز ممبر جناب شہباز احمد کی سیٹ کی طرف آئے)

جناب سپیکر! ان کی بد معاشی دیکھیں، ان کی حرکتیں دیکھیں۔ یہ حکومتی بنچز کے آگے آ گئے ہیں ان کے لئے کوئی طریق کار وضع کریں۔

جناب سپیکر: Order in the House, order in the House, order in the House آپ لوگ اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ پلیز اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں اور وہاں سے آپ بات کریں۔ پلیز اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں، پلیز اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! رانا مشہود صاحب کو بات کرنے دیں تو ہم اپنی سیٹوں پر چلے جائیں گے۔

جناب سپیکر: میں کہہ رہا ہوں کہ آپ پہلے اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں پھر رانا صاحب بات کر لیں۔ رانا اقبال صاحب! آپ سینئر ممبر ہیں سابق سپیکر ہیں پلیز اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی اپنی سیٹوں پر جانے لگے)

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں صرف ایک منٹ کے لئے بات کرنا چاہوں کہ اجلاس کے آغاز میں رانا مشہود احمد خان نے یہ فرمایا ہے کہ اس وقت Visitor's Gallery میں ان کے وفاقی وزراء بیٹھے ہوئے ہیں تو ہم نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ میں آپ سے گزارش کرنی چاہتا ہوں کہ مہمانوں کی گیلری میں پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل، جناب اسد عمر بیٹھے ہوئے ہیں اور ہم ان کو welcome کہتے ہیں۔ میں آپ کی وساطت سے حزب اختلاف کے دوستوں سے صرف یہ عرض کروں گا کہ آج وہ وفاقی وزراء کو یہاں پر لے کر آئے ہیں تو یہ اپنی کارکردگی دکھائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہماری پارٹی کا ایک آدمی یعنی ہمارا سیکرٹری جنرل ہی ان سب کے لئے کافی ہے۔ ہمارا سیکرٹری جنرل اکیلا ہی ان سب کے لئے کافی ہے۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے معزز ممبران "اعتماد کا ووٹ لو" کی نعرہ بازی کرتے رہے)

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان صاحب! اب آپ بات کر لیں۔

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! میں صرف ایک منٹ کے لئے بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: چوہان صاحب! آپ بیٹھ جائیں کیونکہ میں نے فلور رانا مشہود احمد خان صاحب کو دے دیا ہے۔ Order please. Order in the House. میں اپنے اسمبلی کے سٹاف سے یہ کہوں گا کہ یہ جو نیچے کاغذ بکھرے ہوئے پڑے ہیں ان کو اُٹھا لیں کیونکہ ان میں اللہ یا اللہ کے نبی ﷺ کا نام لکھا ہوتا ہے۔ خُدا سے ڈریں اور ان کو اُٹھا لیں۔ سیکرٹری صاحب! اپنے سٹاف سے کہیں کہ وہ فوری طور پر نیچے بکھرے ہوئے کاغذ چُن لیں۔ رانا مشہود احمد خان صاحب! آپ بات کر لیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں رانا مشہود احمد خان سے پہلے صرف ایک بات کہنی چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب! آپ پہلے بات کر لیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! آپ رانا مشہود احمد خان صاحب کو بات کرنے کا موقع دے رہے ہیں۔ آپ ان کی بات ضرور سُنیں لیکن شرط یہ ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اخلاقی طور پر انہیں اس بات کا پابند ہونا چاہئے کہ وہ اپنی بات کرنے کے بعد ہمارا جواب بھی سُن کر جائیں اگر وہ ہماری بات نہیں سُنیں گے تو ہم انہیں بات نہیں کرنے دیں گے۔ پہلے ان سے یہ commitment لی جائے کہ ہماری بات سُنی جائے گی۔

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! میں رانا مشہود احمد خان صاحب سے پہلے صرف ایک بات کروں گا۔ رانا مشہود احمد خان صاحب! میں آپ کی بہتری کی بات کروں گا۔

جناب سپیکر: چوہان صاحب! آپ تشریف رکھیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آج جب اجلاس شروع ہوا تو اپوزیشن time اس لئے مانگ رہی تھی کہ یہ اجلاس غیر قانونی ہے۔ کیبنٹ موجود نہیں ہے۔ یہ contempt of court ہے۔ جب تک کیبنٹ نہیں ہے اور وزیر نہیں ہیں تو یہ ساری کارروائی غیر قانونی اور غیر آئینی ہے۔ ہم غیر آئینی اور غیر قانونی کارروائی کو نہیں چلنے دیں گے۔

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! یہ اجلاس بالکل آئینی ہے۔

جناب سپیکر: رانا شہباز صاحب! آپ بیٹھ جائیں اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو اپنی بات مکمل کرنے دیں۔ فیاض الحسن چوہان صاحب! آپ بھی بیٹھ جائیں اور رانا صاحب کے بعد آپ کو بات کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پہلے فیاض الحسن چوہان اور رانا شہباز کو بٹھائیں۔ یہ میری تقریر کے دوران مداخلت نہ کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف زور زور سے ڈیسک بجاتے رہے
اور "اعتماد کا ووٹ لو" کی نعرہ بازی کرتے رہے)

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان صاحب! میری بات سُنیں۔ راجہ بشارت صاحب نے بڑی معقول بات کی ہے۔

(قطع کلامیاں، شوروغل، نعرہ بازی)

جناب سپیکر: مہربانی کر کے معزز ممبران اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ Order please. Order in the House.

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! یہ عطاء تارڑ استحقاق کمیٹی کے مجرم ہیں۔ ان کو گرفتار کیا جائے۔ یہ آج اسمبلی میں کیسے آ گئے ہیں؟ یہ استحقاق کمیٹی میں تو پیش نہیں ہوتے۔ یہ عطا تارڑ پنجاب اسمبلی کے ملزم ہیں۔ اس کو استحقاق کمیٹی میں پیش ہونا تھا لیکن یہ وہاں پر پیش نہیں ہو رہا۔ میری گزارش ہو گی کہ اس کو گرفتار کیا جائے۔

جناب سپیکر: رانا شہباز صاحب! آپ تشریف رکھیں اور رانا مشہود احمد خان کو بات کرنے دیں۔ جی، رانا مشہود احمد خان صاحب! آپ بات کریں۔

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! مجھے حیرانی ہے کہ میرے مسلم لیگ (ن) کے دوستوں کی بینائی اتنی کمزور ہے کہ انہوں نے مونچھوں والے بندر کو شیر قرار دے کر اپنے پھیپھڑے پھاڑے ہوئے ہیں۔ انہیں یہ پتا نہیں کہ وہاں پر جو بیٹھا ہوا ہے وہ شیر نہیں بلکہ وہ مونچھوں والا بندر ہے اور وہ سولہویں گریڈ کی لومڑی جو بیٹھی ہے اس کی خاطر اپنے پھیپھڑے ہلکان نہ کریں۔ ان کو شرم آنی چاہئے کہ وہ رانا ثناء اللہ کی کاسہ لیسی کرنے کے لئے ایوان کے تقدس کو برباد کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: فیاض الحسن چوہان صاحب! آپ کا point of view آ گیا ہے لہٰذا تشریف رکھیں۔ اب رانا مشہود احمد بات کریں گے۔ جی رانا مشہود احمد خان!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! جب آج ہاؤس کا آغاز ہوا تھا تو ہم نے کہا تھا کہ یہ Minority Government ہے۔ یہ حکومت اپنا confidence lose کر چکی ہے۔ اس وقت کیبنٹ موجود نہیں ہے۔ اس وقت منسٹرز موجود نہیں ہیں اور جب منسٹرز موجود نہیں ہیں تو ہاؤس کی ساری کارروائی illegal and unconstitutional ہے۔ ہمارا اعتراض یہ ہے کہ minority

government حکومتی benches پر نہیں بیٹھ سکتی۔۔۔شاید میرا مائک بند ہو گیا ہے۔ میرا مائک کھولو۔ میرا مائک کھول دیں۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! اپنے ساتھیوں کو خاموش کروائیں پھر آپ کی آواز آئے گی۔ رانا مشہود احمد خان صاحب کا مائک کھول دیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں صرف یہ کہنا چاہ رہا ہوں کہ یہ minority government ہے اور اپنا confidence lose کرنے والی حکومت illegal ہے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ مجھے بتائیں کہ یہ کارروائی illegal کیوں ہے؟

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں اور پوری حزب اختلاف آپ کے گوش گزار یہ کرنا چاہتی ہے کہ یہ minority government rule نہیں کر سکتی۔ یہ Cabinet dissolve ہو چکی ہے، منسٹرز موجود نہیں ہیں اور جب منسٹرز موجود نہیں ہیں تو ہاؤس کی کارروائی unconstitutional and illegal ہے اور ہم ہاؤس میں کوئی unconstitutional کام نہیں ہونے دیں گے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! گیارہ تاریخ کس چیز کی ہے؟

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آپ گیارہ تاریخ کا wait کر لیں ناں! گیارہ تاریخ ان کے جانے کی تاریخ ہے۔ یہ Vote of Confidence سے بھاگے ہیں تو گیارہ تاریخ ان کے جانے کی تاریخ ہے۔

جناب سپیکر: The matter is sub-judice یہ عدالت میں چل رہا ہے اُدھر سے decide ہونے دیں۔ جب وقت آئے گا تو وزیر اعلیٰ صاحب Vote of Confidence لے لیں گے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! عدالت کی طرف سے گیارہ تاریخ تک صرف چیف منسٹر کو اجازت ملی ہے، cabinet کو اجازت نہیں ہے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! عدالت نے تو گورنر صاحب کا وہ order suspend کر دیا تھا۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! عدالت کا فیصلہ چیف منسٹر کے لئے ہے اُس میں Cabinet کا کوئی ذکر نہیں ہے آپ عدالت کے آرڈر کو پڑھ لیں۔

(ممبران حزب اقتدار اور ممبران حزب اختلاف کی جانب سے
ایک دوسرے کے خلاف شدید نعرے بازی جاری)

جناب سپیکر: جناب محمد بشارت راجہ صاحب! آپ اس معاملے پر comment کریں۔ (قطع کلامیاں)

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں اور میں نے پہلے بھی گزارش کی ہے کہ معزز ممبران حزب اختلاف آرام سے بیٹھیں، ہماری بات سُنیں ہم بھی ان کی بات سُنیں گے لیکن اگر اس طرح ہُلڑ بازی کریں گے تو پھر نہ ہم ان کی بات سُنیں گے اور نہ ہی اس طرح چلے گا۔

جناب سپیکر! یہاں پر رانا محمد اقبال خان تشریف فرما ہیں اُن سے بات کر لیں، دو تین نام وہ دے دیں، دو تین نام ہم دیتے ہیں۔ وہ بات کریں ہم اُن کی بات سُنیں گے، ہم بات کریں گے ہماری بات وہ سُنیں یہ تو ایک طریق کار ہے۔ جہاں تک اعتماد کے ووٹ کا تعلق ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ مجھے اس بات پر قطعی طور پر کوئی پریشانی نہیں ہے اس لئے کہ گزشتہ 6 مہینے سے عدالتوں کے حوالے سے جو بھی events ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کی legal team نے ماسوائے [**********] ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے پولیس کے ذریعے میاں حمزہ شہباز کو وزیر اعلیٰ پنجاب بنایا اور عدالت نے اُس وزیر اعلیٰ کے متعلق فیصلہ دیا کہ یہ شخص اپنے نام کے ساتھ سابقا وزیر اعلیٰ بھی نہیں لکھ سکتا تو ان کی قانونی سوچ تو یہ ہے لیکن چونکہ یہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے تو میری استدعا ہو گی کہ یہ political situation پر بات کریں۔ اعتماد کا ووٹ لینے کا جب وقت آیا تو ہم پہلے بھی ان سے جیتے تھے اور آئندہ بھی ان سے جیتیں گے، انشاء اللہ تعالیٰ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان! اپنے ممبران کو چُپ کرا کر اپنی اپنی سیٹوں پر بٹھا دیں اور پھر آپ بات کریں۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! یہ ابھی اپنی اپنی سیٹوں پر جاتے ہیں۔ ابھی جناب محمد بشارت راجہ صاحب نے جو گفتگو فرمائی اور جو الفاظ استعمال کئے آج پاکستان کی [**********]۔

جناب سپیکر: میں یہ الفاظ کارروائی سے حذف کرتا ہوں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! جناب محمد بشارت راجہ نے بھی جو کہا ہے اُن کے الفاظ بھی حذف کریں۔

جناب سپیکر: جی، دونوں کے الفاظ کارروائی سے حذف کرتا ہوں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! یہ عدالت کی بات کر رہے ہیں Vote of Confidence مانگنا آئینی اور قانونی طریقہ ہے۔ یہ اپنے نمبرز پورے کر دیں ہمارا چیلنج ہے یہ نمبرز پورے کر کے دکھائیں۔ آج صوبے میں آٹا نہیں ہے، آج صوبے میں گھی نہیں ہے، آج صوبے میں سبزیاں نہیں ہیں، آج دوائیاں نہیں ہیں، آج مریض دوائی کے بغیر مر رہے ہیں اور ان کے صاحبزادے پنجاب سے دولت اکٹھی کر کے private plane پر سپین لے کر جا رہے ہیں۔ یہ پنجاب کے عوام کی دولت ہے ہم ان کو نہیں لوٹنے دیں گے۔

جناب سپیکر: جناب عبدالرحمٰن خان! اپنی تحریک پیش کریں۔

PAC-II کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

MR ABDUL REHMAN KHAN: Mr. Speaker, I move:

> "That time period for submission of the reports of PAC-II expiring till December 2022, may please be extended till 14th August 2023."

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That time period for submission of the reports of PAC-II expiring till December 2022, may please be extended till 14th August 2023."

Now the question is:

"That time period for submission of the reports of PAC-II expiring till December 2022, may please be extended till 14th August 2023."

(The motion was carried)

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب سپیکر: جی، اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 1054 محترمہ ساجدہ بیگم کا ہے۔

سکول سسٹم کٹھہ سگھرال (ضلع خوشاب) کی ٹیچر اریبہ بتول کا اغواء

محترمہ ساجدہ بیگم: میرا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 1054 ہے۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 19 دسمبر 2022 کو بوقت 11:45 بجے صبح شیر سکول سسٹم کٹھہ سگھرال (ضلع خوشاب) سے ایک ٹیچر اریبہ بتول دختر احمد نواز عمر 24/23 سال کو تین نوجوان گن پوائنٹ پر اغواء کر کے لے گئے؟

(ب) اس واقعہ کی آیف آئی آر کون سے ملزمان کے خلاف کن کن دفعات کے تحت درج کی گئی نیز پولیس نے ملزمان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی اب تک کی مکمل تفتیش سے آگاہ فرمائیں؟

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اس واقعہ کی FIR درج ہو چکی ہے۔ اس کی تفصیل اس طرح ہے کہ اس کا مقدمہ نمبر 350 ہے جو کہ مورخہ 19-12-22 بجرم 365ت۔پ تھانہ کٹھہ سگھرال بر خلاف محمد ارشد ولد محمد انصر قیصرانی، محمد افضل ولد محمد ممبر یز خان قوم شنار ساکن کٹھہ سگھرال درج کیا گیا ہے۔ اس میں جو لڑکی اغواء ہوئی تھی اس نے باقاعدہ مقامی مجسٹریٹ کے سامنے 164 کا بیان دیا ہے۔ جس میں اس نے اعتراف کیا ہے کہ اس کو اغواء نہیں کیا گیا بلکہ اس نے اپنی مرضی سے شادی کی ہے۔ اب وہ اپنے خاوند کے ساتھ رہ رہی ہے۔ اب پولیس مزید تفتیش کر کے اس مقدمہ کو حالات کے مطابق یکسو کر کے فیصلہ کرے گی۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ راجہ صاحب! یہ توجہ دلاؤ نوٹس dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! آپ پہلے اعتماد کا ووٹ لیں پھر میں بات کروں گی۔

(نعرے ہائے تحسین)

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: جی، اس توجہ دلاؤ نوٹس کو بھی ہم dispose of کرتے ہیں۔ اب ہم Government Business شروع کرتے ہیں۔

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Punjab Public Defender Service Bill 2023.

مسودہ قانون پبلک ڈیفنڈر سروس پنجاب 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I introduce the Punjab Public Defender Service Bill 2023.

MR SPEAKER: The Punjab Public Defender Service Bill 2023 has been introduced. A minister may move the motion for the suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Public Defender Service Bill 2023."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Public Defender Service Bill 2023."

Now, the question is:

"That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Public Defender Service Bill 2023."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Public Defender Service Bill 2023. A minister may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون پبلک ڈیفنڈر سروس پنجاب 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

"That the Punjab Public Defender Service Bill 2023, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Public Defender Service Bill 2023, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Public Defender Service Bill 2023, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 22

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 22 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 22 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker, I move:

"That the Punjab Public Defender Service Bill 2023, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Public Defender Service Bill 2023, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Public Defender Service Bill 2023, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

مسودات قانون

(جو متعارف ہوئے)

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the University of Attock Bill 2023.

مسودہ قانون اٹک یونیورسٹی 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker, I introduce the University of Attock Bill 2023.

MR SPEAKER: The University of Attock Bill 2023 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Higher Education for report within 2 months.

مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب فوڈ اتھارٹی 2023

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I introduce the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023.

MR SPEAKER: The Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023 has been introduced. A minister may move the motion for the suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023."

Now, the question is:

"That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023. A minister may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب فوڈ اتھارٹی 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker, I move:

"That the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 30

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 30 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 30 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker, I move:

"That the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023.

مسودہ قانون (ترمیم) تنازعہ کے تصفیہ کا متبادل حل پنجاب 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I introduce the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023.

MR SPEAKER: The Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023 has been introduced. A ,minister may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023."

The motion moved and the question is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) تنازعہ کے تصفیہ کا متبادل حل پنجاب 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023 be taken into consideration at once".

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023 be taken into consideration at once".

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023 be taken into consideration at once".

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 18

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 18 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 18 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023.

مسودہ قانون (ترمیم) (تنسیخ) ناپسندیدہ کوآپریٹو سوسائٹیز پنجاب 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I introduce the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023.

MR SPEAKER: The Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023 has been introduced. A minister may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023."

The motion moved and the question is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023."

(The motion was carried.)

مسودات قانون

(جو زیر غور لائے گئے)

MR SPEAKER: First reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) (تنسیخ) ناپسندیدہ کوآپریٹو سوسائٹیز پنجاب 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023 be taken into consideration at once".

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023 be taken into consideration at once".

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023 be taken into consideration at once".

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 7

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 7 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 7 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

مسودہ قانون(ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز2022جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا

MR SPEAKER: Now, we take up the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the message of the Governor.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the message of the Governor in respect of the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 as passed by the Assembly on 23 December 2022 be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the message of the Governor in respect of the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022, as received and circulated, is taken into consideration at once."

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for reconsideration of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

The motion moved and the question is:

> "That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in any clause of the Bill. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 as originally passed by the Assembly be passed again."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 as originally passed by the Assembly be passed again."

The motion moved and the question is:

> "That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 as originally passed by the Assembly be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs. May move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019."

The motion moved and the question is

> "That the requirements of Rules 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی پنجاب 2019

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019 (Bill No. 36 of 2019) as introduced in the Assembly on 18-11-2019 and was referred to the Standing Committee on Industries, Commerce and Investment for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019 (Bill No. 36 of 2019) as introduced in the Assembly on 18-11-2019 and was referred to the Standing Committee on Industries, Commerce and Investment for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019 (Bill No. 36 of 2019) as introduced in the Assembly on 18-11-2019 and was referred to the Standing Committee on Industries, Commerce and

Investment for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 5

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 5 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 5 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019, be passed."

The motion moved and the question is

"That the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021."

The motion moved and the question is

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی ملازمین سوشل سکیورٹی 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 18 of 2021) as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 18 of 2021) as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 18 of 2021) as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 26

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 26 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 26 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Home Based Workers Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Home Based Workers Bill 2021."

The motion moved and the question is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Home Based Workers Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Home Based Workers Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون ہوم بیسڈ ورکرز پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Home Based Workers Bill 2021 (Bill No. 44 of 2021) as introduced in the Assembly on 04-06-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Home Based Workers Bill 2021 (Bill No. 44 of 2021) as introduced in the Assembly on 04-06-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into

consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Home Based Workers Bill 2021 (Bill No. 44 of 2021) as introduced in the Assembly on 04-06-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 14

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 14 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 14 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

SCHEDULE, CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Home Based Workers Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Home Based Workers Bill 2021, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Home Based Workers Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021."

The motion moved and the question is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) دکانیں اور اسٹیبلشمنٹ پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 45 of 2021) as introduced in the Assembly on 04-06-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 45 of 2021) as introduced in the Assembly on 04-06-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once

under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 45 of 2021) as introduced in the Assembly on 04-06-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 22

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 22 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 22 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021."

The motion moved and the question is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021.Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون وومن ہاسٹلز اتھارٹی پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021 (Bill No. 19 of 2021) as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Gender Mainstreaming (Women Development) for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021 (Bill No. 19 of 2021) as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Gender Mainstreaming (Women Development) for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021 (Bill No. 19 of 2021) as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Gender Mainstreaming (Women

Development) for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 33

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 33 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 33 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rules 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rules 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020."

Now, the question is:

"That the requirements of Rules 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی پنجاب2020

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020, as introduced in the Assembly on 12-10-2020 and was referred to the Special Committee No.12 for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020, as introduced in the Assembly on 12-10-2020 and was referred to the Special Committee No.12 for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020, as introduced in the Assembly on 12-10-2020 and was referred to the Special Committee No.12 for report thereon may be

taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) میڈیکل اور ہیلتھ انسٹیٹیوشنز پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Specialized Health Care for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Specialized Health Care for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Specialized Health Care for

report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 16

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 16 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 16 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021.Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker, I move:

> "That the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(اس دوران معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "لُوٹ سیل نامنظور"، "ایجنڈے پر آئیں"، "اعتماد کا ووٹ لو"، "جعلی پروسیڈنگ بند کرو"، "بند کرو بند کرو لوٹ سیل بند کرو"، غنڈہ گردی بند کرو"، "جعلی ایجنڈا بند کرو" اور "چینی چورو آٹا چورو جان چھوڑو" کی نعرہ بازی)

(اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف "جعلی ایجنڈا نامنظور" کی مسلسل نعرہ بازی)

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "اعتماد کا ووٹ لو" کی آوازیں)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف "جعلی ایجنڈا نامنظور" کی مسلسل نعرہ بازی)

Applause!

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) فنانس پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-09-2021 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-09-2021 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-09-2021 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف "جعلی ایجنڈا نامنظور" کی مسلسل نعرہ بازی)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

(اذان عشاء)

جناب ڈپٹی سپیکر: تمام معزز ممبران سے گزارش ہے کہ اذان کے لئے دومنٹ خاموشی اختیار کریں۔

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022."

Now, the question is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried.)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف "جعلی ایجنڈا نامنظور" کی مسلسل نعرہ بازی)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022, as introduced in the Assembly on 17-08-2022 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف "جعلی ایجنڈا نامنظور" کی مسلسل نعرہ بازی)

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022, as introduced in the Assembly on 17-08-2022 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for

report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022, as introduced in the Assembly on 17-08-2022 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 7

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 7 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 7 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! اس پر گنتی کروائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب صہیب احمد ملک! آپ ممبران اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں ہم گنتی کروا دیتے ہیں۔ آپ لوگوں نے تو سارے pages ہی پھاڑ دیئے ہیں۔ آپ interest show کریں ہم اس کو کریں۔

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with

under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) جنگلی حیات تحفظ بحالی، نگہداشت پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-09-2021 and was referred to the Standing Committee on Forestry, Wildlife and Fisheries for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-09-2021 and was referred to the Standing Committee on Forestry, Wildlife and Fisheries for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-09-2021 and was referred to the Standing Committee on Forestry, Wildlife and Fisheries for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts.Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) جنرل پرووِیڈنٹ انوسٹمنٹ فنڈ پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Finance for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the

Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Finance for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Finance for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja)

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be

dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) پنشن فنڈ پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Finance for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Finance for report thereon

may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Finance for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

جناب ڈپٹی سپیکر: ہاؤس کا وقت پانچ منٹ کے لئے بڑھایا جاتا ہے۔

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Road Safety Authority Bill 2022."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Road Safety Authority Bill 2022."

Now, the question is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Road Safety Authority Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Road Safety Authority Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون روڈ سیفٹی اتھارٹی پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Road Safety Authority Bill 2022, as introduced in the Assembly on 17-10-2022 and was referred to the Standing Committee on Finance for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Road Safety Authority Bill 2022, as introduced in the Assembly on 17-10-2022 and was referred to the Standing Committee on Transport for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Road Safety Authority Bill 2022, as introduced in the Assembly on 17-10-2022 and was referred to the Standing Committee on Transport for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 30

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 30 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 30 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

SCHEDULE, CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Road Safety Authority Bill 2022, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Road Safety Authority Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Road Safety Authority Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules,

for taking up the Punjab Irrigation, Drainage and Rivers Bill 2021."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Irrigation, Drainage and Rivers Bill 2021."

Now, the question is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Irrigation and Rivers Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون پنجاب اریگیشن ڈرینج اینڈ ریورز 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021, as introduced in the Assembly on 15-12-2021 and was referred to the Special Committee No.12 for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021, as introduced in the Assembly on 15-12-2021 and was referred to the Special Committee No.12 for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021, as introduced in the Assembly on 15-12-2021 and was referred to the Special Committee No.12 for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 207

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 207 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 207 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR DEPUTY SPEAKER: The House is adjourned to meet on Tuesday 10th January 2023 at 2.00PM.

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2023

منگل، 10۔ جنوری 2023

(یوم الثلاثہ، 17۔ جمادی الثانی 1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد 42 : شمارہ 12

795

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 10۔ جنوری 2023

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

(مسودات قانون کا پیش کیا جانا)

1. The Akhtar Saeed University Bill 2022.

MRS SABRINA JAVAID:
MS FARHAT FAROOQ:
MS FIRDOUS RAHNA:

to move that leave be granted to introduce the Akhtar Saeed University Bill 2022.

MRS SABRINA JAVAID:
MS FARHAT FAROOQ:
MS FIRDOUS RAHNA:

to introduce the Akhtar Saeed University Bill 2022.

2. The Punjab Journalists Housing Foundation (Amendment) Bill 2022.

CH ZAHIR UD DIN:
MS SANIA KAMRAAN:
MS SABRINA JAVED:
MS FARAH AGHA:
MS SHAHIDA AHMED:
MS SHAMIM AFTAB:

to move that leave be granted to introduce the Punjab Journalists Housing Foundation (Amendment) Bill 2022.

CH ZAHIR UD DIN:
MS SANIA KAMRAAN:
MS SABRINA JAVED:
MS FARAH AGHA:
MS SHAHIDA AHMED:
MS SHAMIM AFTAB:

to introduce the Punjab Journalists Housing Foundation (Amendment) Bill 2022.

796

3. The Superior University, Lahore (Amendment) Bill 2022..

MS NEELUM HAYAT MALIK: to move that leave be granted to introduce the Superior University, Lahore (Amendment) Bill 2022.

MS NEELUM HAYAT MALIK: to introduce the Superior University, Lahore (Amendment) Bill 2022.

4. The Punjab Educational Institutions (Reconstitution) (Amendment) Bill 2022.

MR SHAHBAZ AHMAD: to move that leave be granted to introduce the Punjab Educational Institutions (Reconstitution) (Amendment) Bill 2022.

MR SHAHBAZ AHMAD: to introduce the Punjab Educational Institutions (Reconstitution) (Amendment) Bill 2022.

5. The Hajvery University, Lahore, (Amendment) Bill 2022.

MS KHADIJA UMER:
MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: to move that leave be granted to introduce the Hajvery University, Lahore, (Amendment) Bill 2022.

MS KHADIJA UMER:
MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: to introduce the Hajvery University, Lahore, (Amendment) Bill 2022

6. The Ghazi National Institute of Engineering and Sciences, Dera Ghazi Khan (Amendment) Bill 2022.

MR MUHAMMAD HANIF: to move that leave be granted to introduce the Ghazi National Institute of Engineering and Sciences, Dera Ghazi Khan (Amendment) Bill 2022.

MR MUHAMMAD HANIF: to introduce the Ghazi National Institute of Engineering and Sciences, Dera Ghazi Khan (Amendment) Bill 2022.

7. The Times Institute, Multan (Amendment) Bill 2022.

MR MUHAMMAD SALEEM AKHTAR: to move that leave be granted to introduce the Times Institute, Multan (Amendment) Bill 2022.

MR MUHAMMAD SALEEM AKHTAR: to introduce the Times Institute, Multan (Amendment) Bill 2022.

8. The University of Sheikhupura Bill 2023.

MR MUHAMMAD SHAFIQ: to move that leave be granted to introduce the University of Sheikhupura Bill 2023.

MR MUHAMMAD SHAFIQ: to introduce the University of Sheikhupura Bill 2023.

797

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

1۔ **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حقیقی آزادی مارچ میں شہید ہونے والی نجی ٹی وی چینل کی خاتون رپورٹر صدف نعیم کے لئے دُعا گو ہے۔ صدف نعیم ایک نڈر، بہادر، جفاکش خاتون صحافی تھی اُسے اپنے کام سے جنون کی حد تک لگاؤ تھا۔ لہٰذا یہ ایوان ان کے لئے دُعا گو ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اُن کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے درجات کو بلند کرے۔ آمین۔۔

2۔ **ملک واصف مظہر:** ملک مظہر عباس راں مرحوم سابقہ رکن پنجاب اسمبلی کی اپنے حلقہ کیلئے بے شمار خدمات ہیں، انہوں نے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے انتھک محنت کی۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ قادر پور راں کے مقام پر زیر تعمیر ٹراما سنٹر کا نام انکی خدمات کے اعتراف میں مظہر عباس ٹراما سنٹر رکھ دیا جائے۔

3۔ **محترمہ حنا پرویز بٹ:** تھانہ کلچر میں تبدیلی اور پولیس کے رویے میں تبدیلی کے دعوے زبانی کلامی تک محدود ہیں۔ آئی جی پنجاب کے شکایت سیل میں پولیس کے خلاف 95 ہزار شکایات موصول ہونا باعث تشویش ہے۔ پنجاب کے تمام اضلاع میں ضلع لاہور پولیس کے خلاف 19 ہزار کے قریب شکایات کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر ہے۔ محکمہ پولیس پنجاب میں ایف آئی آر کا عدم اندراج، کرپشن، رشوت خوری، اختیارات سے تجاوز پولیس اہلکاروں کیلئے معمول بن گیا۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ پنجاب پولیس میں ہنگامی بنیادوں پر ریفارمز کی جائیں۔ پنجاب کے تمام تھانوں میں سائلین اور متاثرین کو بروقت انصاف کی فراہمی کے فلیکس آویزاں کئے جائیں۔ جو پولیس افسر اور اہلکار سائلین سے ناانصافی کرے اس کو نوکری سے برخاست کیا جائے۔

4۔ **محترمہ سمیرا کومل:** لاہور میں نشئی افراد کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ لاہور میں اس وقت تقریباً 10 ہزار کے قریب نشئی افراد موجود ہیں۔ لاہور میں دھرم پورہ، لال پل، شملہ پہاڑی، اچھرہ نہر کا پل اور داتا دربار کے قریب نشئی افراد بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ اکثریت نشئی افراد سڑکوں پر ہی رات سو کر گزارتے ہیں۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ شہر بھر میں نشئی افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے۔ تمام نشئی افراد کو مرکز بحالی سمیت دیگر جگہوں پر شفٹ کیا جائے۔

5۔ **ملک خالد محمود بابر:** میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ ہمارے علاقہ اُچ شریف تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور پسماندہ علاقوں پر مشتمل ہے جہاں اعلیٰ تعلیم کے لئے ہمارے بچوں اور بیٹوں کو سفر کر کے بڑے شہروں میں جانا پڑتا ہے۔ جناب والا! اُچ شریف تاریخی اعتبار سے ہزاروں سال پرانا ہے، صوفی بزرگوں اور اولیاء کرام کی دھرتی ہے۔ لہٰذا مہربانی فرما کر اُچ شریف میں سید شیر شاہ جلال الدین حسین سرخ پوش حیدر بخاری صوفی ازم اور آرکیالوجی سائنس یونیورسٹی قائم کی جائے تاکہ ہمارے بچے اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ علاقے کی پسماندگی دور کر سکیں۔ شکریہ۔

798

(مسودات قانون پر غور وخوض اور پاس ہونا)

1. The Grand Asian University, Sialkot (Amendment) Bill 2022 (Bill No.29 of 2022).

MS KHADIJA UMER: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: MS SHAWANA BASHIR:	to move that the Grand Asian University, Sialkot (Amendment) Bill 2022, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once.
MS KHADIJA UMER: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: MS SHAWANA BASHIR:	to move that the Grand Asian University, Sialkot (Amendment) Bill 2022, be passed.

2. The University of Health Sciences, Lahore (Amendment) Bill 2022 (Bill No.30 of 2022).

MIAN SHAFI MUHAMMAD: MS SHAWANA BASHIR: MS NEELUM HAYAT MALIK:	to move that the University of Health Sciences, Lahore (Amendment) Bill 2022, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once.
MIAN SHAFI MUHAMMAD: MS SHAWANA BASHIR: MS NEELUM HAYAT MALIK:	to move that the University of Health Sciences, Lahore (Amendment) Bill 2022, be passed.

3. The Lahore University of Biological and Applied Sciences Bill 2022 (Bill No.36 of 2022).

MS SHAWANA BASHIR: MS NEELUM HAYAT MALIK:	to move that the requirements of Rule 95(3) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, may be dispensed with under Rule 234 of the Rules ibid, for immediate consideration of the Lahore University of Biological and Applied Sciences Bill 2022.
MS SHAWANA BASHIR: MS NEELUM HAYAT MALIK:	to move that the Lahore University of Biological and Applied Sciences Bill 2022, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once.
MS SHAWANA BASHIR: MS NEELUM HAYAT MALIK:	to move that the Lahore University of Biological and Applied Sciences Bill 2022, be passed.

799

4. The Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022 (Bill No.28 of 2022).

MR SAJID AHMED KHAN:
MS SHAWANA BASHIR:
MS NEELUM HAYAT MALIK:

to move that the Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once.

MR SAJID AHMED KHAN:
MS SHAWANA BASHIR:
MS NEELUM HAYAT MALIK:

to move that the Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022, be passed.

5. The Smart University of Sciences and Technology Bill 2021 (Bill No.87 of 2021).

MS MOMINA WAHEED:
MR JAVED KAUSAR:
MR MUHAMMAD LATASOB SATTI:
MS ABIDA BIBI:
MS NEELUM HAYAT MALIK:

to move that the Smart University of Sciences and Technology Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once.

MS MOMINA WAHEED:
MR JAVED KAUSAR:
MR MUHAMMAD LATASOB SATTI:
MS ABIDA BIBI:
MS NEELUM HAYAT MALIK:

to move that the Smart University of Sciences and Technology Bill 2021, be passed.

CONTINUATION OF GENERAL DISCUSSION ON

1. POLITICAL SITUATION; AND
2. PRICE HIKE

801

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

منگل،10۔جنوری 2023

(یوم الثلاثہ،17۔جمادی الثانی 1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر زلاہور میں شام 5 بج کر 2 منٹ پر

جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

سورۃ البقرہ (آیت نمبر 255)

اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سب کو تھامنے والا اسے نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے کسی کی سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے رُوبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور لوگ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے اس کی بادشاہی اور علم آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ ہے جلیل القدر ہے(255)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

دِلوں سے غم مِٹاتا ہے محمد ﷺ نام ایسا ہے
نگر اُجڑے بساتا ہے محمد ﷺ نام ایسا ہے
انہی کے ذِکر سے روشن رُتیں لوٹ آتی ہیں
نصیبوں کو جگاتا ہے محمد ﷺ نام ایسا ہے
انہی کے نام سے پائی فقیروں نے شہنشاہی
خدا سے جا ملاتا ہے محمد ﷺ نام ایسا ہے
محبت کے کنول کھلتے ہیں اُن کو یاد کرنے سے
بڑی خُوشبوئیں لاتا ہے محمد ﷺ نام ایسا ہے

تعزیت

سابق ممبر راجہ فیاض، سابق ممبر چودھری نواز الحق اور سابق ممبر محترمہ نسرین نواز کے لئے دعائے مغفرت

جناب سپیکر: سبحان اللہ، جزاک اللہ۔ پہلے ہم دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ سابق ایم پی اے راجہ فیاض صاحب، سابق ایم پی اے چودھری نواز الحق اور سابق ایم پی اے محترمہ نسرین نواز کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

سوالات

(محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(کوئی سوال پیش نہ ہوا)

جناب سپیکر: اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

میاں عبدالرؤف: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب!

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! میری آپ سے یہ اپیل ہے کہ جب آپ ہاؤس کی sense لیتے ہیں تو ہماری طرف بھی توجہ فرمالیا کریں۔ اللہ کے فضل و کرم سے کل ایک وقت ایسا تھا کہ جب ہماری تعداد یقیناً اِن سے زیادہ تھی، آپ مہربانی فرمایا کریں اور 'Noes' کی بات بھی سن لیا کریں۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: رانا صاحب! ہماری طرف سے آپ کا بہت عزت و احترام ہے۔ ہم سب بھائی ہیں لیکن کل آپ کی طرف سے کورم کی نشاندہی نہیں کی گئی، یہاں سامنے نعرے لگتے رہے۔ اگر آپ

کی طرف سے کورم کی نشاندہی کا کہا جاتا تو میں گنتی کروالیتا مجھے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ کل جو گورنمنٹ کا business تھا جس میں تقریباً بیس یا اکیس bills pass ہوئے اُس وقت گورنمنٹ کے ممبران کی تعداد زیادہ تھی اور وہ bills اسی وجہ سے پاس ہوئے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، خلیل طاہر سندھو صاحب!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں انتہائی ادب و احترام کے ساتھ بتانا چاہتا ہوں کہ آپ سے پہلے چودھری پرویز الٰہی صاحب سپیکر تھے اُن کی تین rulings میرے پاس ہیں اور سیکرٹری اسمبلی کو بھی اس کا پتا ہے کہ rules suspend کر کے جو legislation ہوتی ہے That is a bad legislation. وزیر پارلیمانی امور جو سینئر پارلیمنٹرین ہیں ان کو بھی پتا ہے کہ اگر bill کو سٹینڈنگ کمیٹی میں نہیں بھیجا جائے گا اور یہاں پر ہی سارے rules کو suspend کروا کر legislation کی جائے گی تو یہ bad legislation ہو گی۔ یہاں کون سی کوئی قیامت آئی ہوئی ہے؟ میں آپ کے لئے کہنے لگا ہوں کیونکہ آپ ایک خاندانی آدمی ہیں، آپ کی بہت زیادہ respect ہے اور ہم بھی کرتے ہیں۔ (شور و غل)

جناب سپیکر: یہاں سارے خاندانی ہیں۔

جناب سیموئیل یعقوب: ہم بھی خاندانی ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: اگر آپ خاندانی ہیں تو نہ بولیں اور اگر نہیں ہیں تو بولیں۔ (شور و غل)

MR. SPEAKER: Order please, order pleas. Order in the House.

سیموئیل صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ جی، سندھو صاحب!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میری آپ سے صرف اتنی humble submission ہے کہ جو بھی business کرنا ہے کریں no problem لیکن جب آپ یہ کہتے ہیں کہ There is no amendment in it تو amendments ہم اُس وقت دیں گے جب ہمیں bills کی کاپیاں دی جائیں گی۔ پچھلی دفعہ آپ کے حکم پر bills کی کاپیاں ملی تھیں اب پھر ہمیں bills کی کاپیاں نہیں دی جاتیں۔ How can we give the amendments? میری Minister

for Parliamentary Affairs سے humble submission ہے کہ اس کو یقینی بنائیں کہ ہمیں کاپی دی جائے۔ آپ نے جو کچھ کرنا ہے کریں ہمیں کوئی problem نہیں ہے۔ آپ نے جتنی یونیورسٹیاں منظور کروانی ہیں وہ کروائیں، میرا خیال ہے کہ کوئی 700 یونیورسٹیاں منظور ہو گئی ہوں گی اور کوئی دو چار سورہ گئی ہوں گی لیکن ہمیں bills کی کاپیاں تو دی جائیں۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! چودھری صاحب کے بعد آپ بھی اس پر بات کر لینا۔ جی، چودھری صاحب!

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ کل ہماری اکثریت تھی۔ اِن کو 21 دفعہ چانس دیا گیا کہ اپنی اکثریت ثابت کریں لیکن ان کو 21 مرتبہ ہی شکست ہوئی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

معزز ممبران حزب اختلاف: ہمیں کب شکست ہوئی؟ (شور و غل)

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! ہم نے ان کی بات آرام سے سنی ہے اب میری بات بھی ایک منٹ کے لئے خاموشی سے سنی جائے۔

جناب سپیکر: جی، آپ بات کریں۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! انہوں نے کسی بل پر بھی oppose نہیں کیا۔ اگر یہ oppose کرتے تو پھر ان کے بولنے کا right بنتا اور آپ یقیناً ان کو بولنے کی اجازت دیتے۔ میں عرض کروں کہ میں نے 36 سال میں اتنی نالائق اپوزیشن نہیں دیکھی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

انہوں نے نہ کبھی کوئی amendment دی اور نہ کبھی oppose کیا ہے۔ oppose کرنے کے بعد ایک reason کے ساتھ debate کرنی پڑتی ہے اور سوائے شور شرابا کے اس debate کے لئے ان کے پاس ایک بھی آدمی نہیں ہے۔ ان کو یہ گزارش کرنا ہے کہ ایوان traditions اور precedents کے ساتھ چلتے ہیں، traditions اور precedents یہ ہیں کہ یہاں شائستگی چاہئے۔۔۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر!۔۔۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! پہلے میری بات مکمل ہو لینے دیں۔۔۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: میں نے راجہ صاحب کو floor دیا ہے۔ جی، راجہ صاحب کی بات سن لیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! کل جتنی بھی legislation ہوئی ہے جیسے چودھری ظہیر الدین خان فرما رہے ہیں۔۔۔

(اذان مغرب)

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! میں نے راجہ صاحب کو floor دیا ہوا تھا۔ جی، راجہ صاحب! آپ بات کریں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں گزارش یہ کر رہا تھا کہ ابھی میرے بھائیوں نے اعتراض کیا ہے کہ کل ہمیں بولنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ legislation کا ایک طریق کار ہوتا ہے، آپ کے پاس ریکارڈ موجود ہے نعرے مارنے سے آپ اجازت نہیں دے سکتے بلکہ اگر کوئی oppose کرے تو تب آپ اجازت دے سکتے ہیں لیکن کل نہ کسی نے oppose کیا بلکہ انہوں نے بعد میں بڑی خاموشی کے ساتھ contribute کیا جس کے لئے ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور ان کے اس تعاون سے ہمارے 21 Bills پاس ہوئے۔ دوسری بات میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں کل کی بات نہیں کرتا، آج تقریباً اس اسمبلی کو معرض وجود میں آئے ہوئے سوا چار سال ہو گئے ہیں اور ہم نے بے شمار bills اس اسمبلی میں پاس کئے ہیں اور ایک ریکارڈ legislation کی ہے۔ میں دعوے اور چیلنج کے ساتھ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ اسمبلی کا ریکارڈ نکلوالیں اور دیکھیں کہ کتنے bills ایسے تھے جن bills پر ان کی طرف سے amendment آئی ہے۔ قطعی طور انہوں نے یہ رواج ہی ختم کر دیا اور اپوزیشن نے اپنی amendment دینے کے کردار کو ختم کر دیا۔

رانا مشہود احمد خان: ابھی گنتی کروالیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہ bill تو دیتے نہیں ہیں پہلے یہ bill دیں پھر amendments دیں گے۔۔۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں ان کو چار سال کا چیلنج کر رہا ہوں، ان کا ایوان کے قواعد و ضوابط سے آگاہی کا اندازہ آپ اسی بات سے لگا سکتے ہیں کہ میرے محترم دو بھائی جو بہت سمجھدار انسان ہیں وہ کہہ رہے ہیں کہ ابھی گنتی کروالیں، کس بات کی گنتی کروالیں، جب ہم نے پہلے گنتی کروائی تو چودھری پرویز الٰہی کو چیف منسٹر بنایا، گنتی ہم نے اس وقت کروائی جب ہم نے جناب محمد سبطین خان صاحب کو سپیکر بنوایا، گنتی ہم نے اس وقت کروائی جب ہم نے جناب واثق قیوم عباسی صاحب کو ڈپٹی سپیکر بنایا۔ انشاءاللہ تعالیٰ گنتی پھر کل کی تاریخ کے بعد اس دن ہو گی جس دن عدالت کہے گی پھر ہم اعتماد کا ووٹ لیں گے، ڈنکے کی چوٹ پر لیں گے اور انشاءاللہ تعالیٰ جیت کر دکھائیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اور پھر سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہمارے ایک محترم ڈپٹی سپیکر صاحب، پنجابی کہندے نیں کہ اُناں دے آکھیئے لگے، گنتی کرائی تے او اپنے گھر آرام دے نال بیٹھے نیں۔ ان کے کہنے پر اور ان کی وجہ سے وہ آج وہ گھر بیٹھے ہوئے ہیں۔ اگر آپ کے پاس اکثریت ہوتی تو وہ شریف آدمی آج گھر بیٹھا ہوتا۔ وہ تو آپ کے چکموں میں آ کر آج گھر بیٹھا ہوا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آج Private Members Day ہے اور ممبران حضرات کے questions ہیں۔ اس کے بعد ہمارا کوئی سرکاری بزنس نہیں ہے ہماری طرف سے take up کریں یا نہ کریں۔ ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن اس ہاؤس کی کچھ روایات ہیں کہ Private Members Day پر ممبران ایک دوسرے کے ساتھ یعنی اپوزیشن اور ٹریژری ممبران ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے ہیں تاکہ Private Members encourage ہوں اور اگر یہ نہیں کرنا چاہتے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے نہ ہمارا کوئی bill ہے اور نہ ہی ہماری کوئی resolution ہے۔ اب Question Hour ہے اگر آپ Question Hour کرانا چاہتے ہیں تو سو بسم اللہ، نہیں کروانا چاہتے نہ کریں ہمیں اس بات پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، رانا مشہود احمد خان!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! اگر اس ہاؤس میں چار سال بعد Rules and Procedure کی بات ہونا شروع ہو ہی گئی ہے تو اس ہاؤس کی یہ روایات بھی رہی ہے اور قانون بھی یہ ہے کہ اگر کوئی چیز point out ہوتی ہے تو سپیکر صاحب اس پر نہ صرف ایکشن لیتے ہیں بلکہ اس پر Ruling بھی دیتے ہیں۔ اگر آپ کل کی proceeding کو دیکھیں تو ہمارا جو سب سے پہلا اعتراض تھا وہ یہ تھا کہ جو ہائیکورٹ کا آرڈر آیا اور اس کے بعد یہ Cabinet stand نہیں کرتی؟ یہ ہمارا موقف ہے ہم نے اپنی legal team سے مشورہ کیا تو اس پر Chair کے آگے ایک سوال رکھا کہ اس ہاؤس کے اندر جتنی proceeding ہو رہی ہیں وہ illegal ہو رہی ہیں۔ اب ہونا یہ چاہئے تھا کہ اگر ہم نے ایک point raise کیا تھا تو اس پر۔۔۔

(معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے "چور چور" کے نعرے)

جناب سپیکر! اگر انہوں نے اس طرح کرنا ہے تو ہمیں اس سے زیادہ کرنا آتا ہے۔ اگر اس طرح چلنا ہے تو پھر ہمیں اس سے زیادہ بہتر چلانا آتا ہے۔ ان کو خاموشی اختیار کروائیں تاکہ میں بات کر سکوں۔ ان کو side پر کروائیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، آپ بات کریں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! ایک طریق کار یہ ہے کہ اگر ہاؤس چلانا ہو تو سپیکر Ruling دیتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ آج یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم نے کوئی amendment نہیں دی، میں صرف کہنا یہ چاہتا ہوں کہ جھوٹ بولتے ہوئے آپ ریکارڈ کی بات کرتے ہیں تو Standing Committees کون بننے نہیں دے رہا؟ اس ہاؤس کے اندر یہ پہلی اسمبلی ہے جس کے اندر Standing Committees کا وجود عمل میں نہیں لایا گیا، یہ پہلی اسمبلی ہے جس کے اندر Rules of Procedure کی جس طرح دھجیاں اُڑائی گئیں اور اس ایوان میں جتنے bills لائے گئے ہیں bills کا طریق کار یہ ہوتا تھا کہ پہلے وہ bills ممبرز کو دیئے جاتے تھے تو ممبر bills کو پڑھ کر اُس کے بعد اُن bills کے اندر amendments لے کر آتے تھے اور آج آپ اس ہاؤس کو ہی بیوقوف بنا رہے ہیں جس کا آپ خود حصہ ہیں کہ آپ کہہ رہے ہیں کہ ہم amendments نہیں دیتے تھے

آپ نے کون سا bill ہمارے ہاتھ میں رکھا جس میں ہم amendments دیتے؟ تیسری بات راجہ اشفاق سرور صاحب نے کہا کہ جب ووٹ کی ضرورت پڑی آپ نے۔۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! راجہ اشفاق سرور صاحب نہیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! راجہ اشفاق سرور صاحب کو فوت ہوئے دس سال ہو گئے ہیں، یہ مخبوط الحواس ہو چکے ہیں، یہ ذہنی توازن کھو چکے ہیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آپ مجھے بات کرنے دیں، ہاؤس نے اس طرح چلنا ہے، آپ نے floor مجھے دیا ہے۔

جناب سپیکر: راجہ اشفاق سرور صاحب نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت کرے اُن کا انتقال ہو گیا ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں نے راجہ بشارت صاحب کہا ہے۔

جناب سپیکر: آپ نے راجہ اشفاق سرور صاحب کہا ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! راجہ بشارت صاحب اب میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں اور اگر آپ کے ساتھ کانوں میں باتیں ختم ہو جائیں تو میں بات کر سکوں یہ سیکرٹری اسمبلی، اسمبلی کی کارروائی کیوں نہیں چلنے دے رہے؟

جناب سپیکر: رانا مشہود صاحب! آپ بات کریں ہم ایوان کی کارروائی چلا رہے ہیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! راجہ بشارت صاحب نے کہا کہ ووٹ جب چاہئے تھا تو ہم نے لے لیا تو آج Vote of Confidence لینا ایک آئینی ذمہ داری ہے تو آپ Vote of Confidence کیوں نہیں لیتے، آپ کیوں دوڑ رہے ہیں، آپ کیوں عدالتوں کے پیچھے چھپ رہے ہیں اور اگر ہمت ہے تو ابھی ووٹ لیں، ابھی آپ کو دیکھاتے ہیں کہ ایوان کس کے ساتھ ہے؟

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ راجہ بشارت صاحب! (قطع کلامیاں)

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں اپنی بات اس بات پر conclude کروں گا کہ کل کا ریکارڈ اُٹھا کر دیکھیں ہم نے چار دفعہ آپ سے floor مانگا اور ہم نے کہا جب ہم 'Noes' کہہ رہے ہیں تو ہماری تعداد زیادہ ہے وہاں پر ہم نے یہ مطالبہ بھی کیا کہ یہاں پر voting کروائیں، یہ ریکارڈ کا حصہ ہے کل ہم یہاں پر کھڑے ہو کر احتجاج کرتے رہے کہ آپ ہمارے احتجاج پر bills پر voting کروائیں قوم کو بیوقوف نہ بنائیں، گمراہ نہ کریں آج قوم آٹا چوروں کا احتساب مانگتی ہے، آج قوم گھی چوروں کا احتساب مانگتی ہے۔۔۔(شوروغل)

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! آج میرے محترم۔۔۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! ابھی میری بات ختم نہیں ہوئی، یہ زیادتی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: رانا مشہود صاحب! پھر آپ اپنے ممبران کو چُپ کروائیں اگر یہ بولیں گے تو ٹائم آپ کا کٹے گا اور اگر دوسری سائڈ سے ممبرز بولیں گے تو ٹائم اِن کا کٹے گا۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! ممبران صرف یہ کہہ کہ میری بات سن لی جائے۔

جناب سپیکر: ہاں سنیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آج ساری اپوزیشن یہ کہہ رہی ہے کہ یہاں پر جو شخص بیٹھا بار بار مائک بند کروا رہا ہے وقت آئے گا کہ یہ اس کا حساب دے گا۔

جناب سپیکر: نہیں یوں ہے کہ اُنہوں مائک کھولنا یا بند کرنا ہے یہ میری مرضی سے ہے آپ threat نہ کریں، آپ آرام سے اپنی تقریر کریں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! یہ آپ نے نہیں کہا تھا میرا مائک نیچے سے بند کروایا گیا ہے۔

جناب سپیکر: نہیں میں جب اُن کو کہتا ہوں کہ فلاں کا مائک کھولیں تو وہ کھولتے ہیں یہ میں ذمہ داری لے رہا ہوں یہ وہ میرے کہنے پر کرتے ہیں تو اب آپ کا مائک کھولا ہے اب آپ بولیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پھر میرا مائک بند کس نے کیا تھا؟ میں بات صرف یہ کرنا چاہ رہا تھا۔

جناب سپیکر: جی، کون سی۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آج جو پنجاب کے اندر جو Vote of Confidence کی وجہ سے uncertainty ہے اُس کی آڑ میں روز دیہاڑیاں لگائی جا رہی ہیں لوگوں کو پنجاب میں گندم نہیں مل رہی، آٹا نہیں مل رہا، پنجاب کے اندر گھی کا Cartel، پنجاب کے اندر گندم کا Cartel، پنجاب کے اندر سب سے بڑی زیادتی کیا ہو رہی ہے کہ یہاں پر پنجاب کے اندر لوگ بھوک سے سسک رہے ہیں اور مونس الہیٰ [**********] کا استحصال کرتا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: میں یہ الفاظ کارروائی سے حذف کرتا ہوں۔ جی، راجہ صاحب!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! یہ مائک کس نے بند کیا ہے؟ میری بات ابھی ختم نہیں ہوئی۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو کر ڈاکو راج نہیں چلے گا کی نعرے بازی)

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں اس بات پر اعتراض کرتا ہوں کہ جس طرح انہوں نے سیکرٹری اسمبلی کو threat کیا ہے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پہلے میں نے ان کو ڈپٹی سپیکر کی مثال دی تھی کہ ان کے کہنے پر آج وہ جو کچھ بھگت رہا ہے وہ اپنی جگہ پر، اب اسی طرح اسی اسمبلی کا سیکرٹری جس کو انہوں نے ایک دن کے لئے سیکرٹری اسمبلی بنایا آج وہ اسلام آباد میں ذلیل ہو رہا ہے اور پیچھے اُس کا کوئی پرسان حال نہیں۔ دوسری بات یہ اسمبلی کی کارروائی کی بات کرتے ہیں یہی اسمبلی ہے جس نے شہباز شریف صاحب، میاں نواز شریف صاحب کی اسمبلی کے مقابلے میں ریکارڈ legislation کی اور پھر ہم نے یہاں production کے حوالے سے legislation کی جس کا سب سے بڑا فائدہ حمزہ شہباز شریف اُٹھاتا رہا، اگر ہم Production Order جاری نہ کرتے تو وہ جیلوں میں رُل رہا ہوتا اُس کو

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

اسمبلی میں لانے کے لئے ہم نے legislation کی اُس وقت تو یہ ہماری منتیں کرتے تھے کہ آئیں legislation کریں، مل کر legislation کریں، متفقہ طور پر کریں تاکہ کسی طریقے سے حمزہ شہباز شریف جیل سے باہر آسکے، ہم نے Standing Committees کو فعال بنایا اور اب اگر ان کا یہی رویہ ہے تو آپ اجلاس کو ختم کر دیں ہمیں کوئی مسئلہ نہیں اگر یہ Private Members Day کو نہیں چلنے دیتے اور ان کی یہی رویہ ہے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں آپ بے شک اجلاس ختم کر دیں۔ (شور وغل)

جناب سپیکر: جی، سردار شہاب الدین خان!

وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں آپ کے توسط سے اس اپوزیشن کو کہنا چاہتا ہوں کہ ابھی آپ کی بات ہم نے سنی ہے خدارا یہ بات سننے کا حوصلے رکھیں ان میں اگر بات سننے کا حوصلہ نہیں ہے تو یہ سننے کا حوصلہ رکھیں۔ اس وقت دو monitor سپیکر گیلری میں آئے ہوئے ہیں جو ان کو چیک کر رہے ہیں ان کی تعداد 110 سے زیادہ نہیں ہے ان کو شور شرابہ ڈالنے کی عادت ہے۔ آپ بھی اُس اپوزیشن کا حصہ تھے جب ہم نے پچھلے پانچ سال اپوزیشن کی 51 لوگوں کی اپوزیشن تھی ہم نے ان سے مقابلہ کیا یہ ہمارا مقابلہ کرنے کے لائق نہیں ہیں آج Private Members Day ہے ان کی بات تو پورے پنجاب کی عوام نے سن لی تھی یہ question کر نہیں سکتے، جواب سن نہیں سکتے ابھی مونس الہیٰ صاحب کی بات ہو رہی تھی وہ حمزہ شہباز اور وہ سلیمان شہباز کی 11 ارب روپے کی کرپشن کے کیسز چل رہے ہیں اُن کا جواب تو ان کے پاس نہیں ہے ان کو تو جواب دینا چاہئے تھا اس بات کا کہ کتنی کرپشن پچھلے دس سالوں میں ہوئی ہے لیکن انہوں نے جواب نہیں دیا، ان میں کوئی شرم، کوئی حیا ہو تو یہ بات کریں، میں اپنی بات کو repeat کرتا ہوں کہ دو monitor رانا ثناء اللہ خان اور عطاء اللہ تارڑ یہاں ان کو دیکھنے آئے ہیں کہ ان کی تعداد پوری ہے یا نہیں ہے تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ان کی تعداد ایک سو سے زیادہ نہیں ہے۔ یہ کیا بات کریں گے یہ ہمارا وقت ضائع کرنے کے لئے آتے ہیں۔ یہ عوام کا پیسا مفت میں خرچ کرنے کے لئے آتے ہیں تو ان کو شرم سے ڈوب مرنا چاہئے۔ بہت شکریہ۔

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! مجھے بات کرنے کا موقع دیں۔

جناب سپیکر: ملک ظہیر عباس صاحب اپنی بات کریں۔

ملک ظہیر عباس: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! یہ جو آج تحریک عدم اعتماد کی بات کرتے ہیں۔ میں ان کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ وہی تحریک عدم اعتماد ہے جو انہوں نے واپس لی ہے اور انہوں نے شرم کی وجہ سے اپنی تحریک عدم اعتماد واپس لی ہے اور آج پھر یہ کس منہ سے کہہ رہے ہیں کہ اعتماد کا ووٹ لیں؟ ہاں، ہمیں ان پر عدم اعتماد ہے کیونکہ وہ جو شخصیت لابی میں بیٹھی ہے وہ disputed personality ہے اور وہ ہمیں پہلے ارشد شریف کے قاتلوں اور عمران خان پر حملے کرنے والوں کے حوالے سے انصاف دے۔ آج کس حیثیت سے وہ شخصیت اسمبلی لابی میں بیٹھی ہے اور کس حیثیت سے آپ نے اس کو اسمبلی لابی میں بیٹھنے کی اجازت دی ہے؟ یہ ایک criminal اور قاتل شخص ہے اس شخص نے پنجاب کے لوگوں پر ظلم و بربریت ڈھائی ہے۔ 25 مئی کو جو معصوم بچوں اور عورتوں پر اس نے ظلم کیا تھا اس ظلم کا آج پنجاب اسمبلی اور پنجاب کے لوگ حساب مانگتے ہیں۔ جو عمران خان پر قاتلانہ حملہ ہوا اور اس پر ایف آئی آر نہیں کاٹی گئی اس کا ذمہ دار بھی یہی شخص ہے تو یہ آج کس حیثیت سے پنجاب اسمبلی کی لابی میں بیٹھا ہوا ہے اور آپ نے اس شخص کو کیوں اسمبلی لابی میں بیٹھنے کی اجازت دی ہے تو ہم اس پر احتجاج کرتے ہیں؟ یہ اپوزیشن اراکین کس قدر بے شرم ہیں ان کو شرم نہیں آتی کہ چودھری پرویز الٰہی نے یہاں پر وزارت اعلیٰ کے بعد اعتماد کا ووٹ لیا اور یہ لوگ ہوٹلوں میں جا کر اجلاس بُلاتے ہیں تو جاؤ جا کر ہوٹلوں میں اپنے اجلاس کرواؤ۔ یہ پاکستان کے پنجاب کے honourable MPA's کا floor ہے۔ آپ کی یہاں پر کوئی جگہ نہیں ہے۔ میں یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ آپ یہ جو حرکتیں کر رہے ہیں وہ صرف اور صرف اس disputed personality کو راضی کرنے کے لئے کر رہے ہیں ورنہ آپ یہاں ہاؤس میں کوئی session attend کرنے کے لئے نہیں آتے۔ آپ اپنے privileges کے لئے یہاں پر آتے ہیں۔ پنجاب کی عوام آپ کو دیکھ رہی ہے اور یہ بھی دیکھ رہی ہے کہ کس طرح سے ایک ظالم انسان Interior Minister بنا بیٹھا ہے۔ آج مہنگائی کی ذمہ دار وفاقی حکومت ہے۔ وفاقی حکومت نے

آج چیزوں کی قیمتیں دوگنا اور تین گنا کر دی ہیں جس کی وجہ سے آج غریب کا جینا دوبھر ہو گیا ہے۔ آج یہ کس منہ سے احتجاج کر رہے ہیں اور جو غلامی کا تمغہ انہوں نے اپنے گلے میں پہنا ہوا ہے وہی تمغہ یہ عوام کو بھی پہنانا چاہتے ہیں۔ آج پنجاب اسمبلی کی لابی میں آپ نے ایک criminal کو بٹھایا ہوا ہے لہٰذا میں احتجاجاً اسمبلی سے واک آؤٹ کرتا ہوں۔

(اس مرحلہ پر معزز رکن (ملک ظہیر عباس) احتجاجاً ایوان سے واک آؤٹ کر گئے)

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! آج وقفہ سوالات میں میرے محکمہ سے متعلق سوالات ہیں لیکن آج اگر یہ question hour take up نہیں کرنا چاہتے تو سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔ مرکزی حکومت کا ایک imported minister یہاں آکر پنجاب اسمبلی کا ماحول خراب کر رہا ہے اور میں اسے بتانا چاہتا ہوں کہ آپ جتنی مرضی سازشیں کر لیں پنجاب کے غیور منتخب نمائندوں نے پہلے بھی آپ کو مسترد کیا جیسا کہ پہلے بھی آپ نے لوگوں کے ضمیروں کو خریدا، آپ نے لوگوں کو لوٹا بنایا لیکن اس کے باوجود شکست فاش آپ کا مقدر رہی۔ آج رانا ثناء اللہ یہاں بیٹھ کر جو monitor کر رہا ہے تو وہ پنجاب حکومت کو destabilize کرنے کی کوشش کر رہا ہے لہٰذا ہم اس پر احتجاج کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ رانا ثناء اللہ کے کہنے سے کچھ نہیں ہو گا کیونکہ پنجاب کی عوام اکٹھی ہے اور ہمارے ساتھ کھڑی ہے اور ہماری حکومت قائم ہے اور رہے گی۔ انہیں شرم آنی چاہئے کہ آج Private Member's Day پر بھی انہوں نے اس طرح کا تماشہ رچایا ہوا ہے۔

جناب سپیکر: آج Private Member's Day تھا لیکن اب Private Member's Day کا وقت ختم ہوتا ہے لہٰذا اب پندرہ منٹ کے لئے وقفہ برائے نماز مغرب کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر نماز مغرب کے لئے پندرہ منٹ کا وقفہ کیا گیا)

(بعد از وقفہ نماز مغرب جناب ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

فیصل آباد: میونسپل کارپوریشن میں ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی اسامیوں کی تعداد اور ریٹائرڈ ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

***6602: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) میونسپل کارپوریشن فیصل آباد میں ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں؟

(ب) اس وقت کتنے ملازمین ان اسامیوں پر کام کر رہے ہیں ان ملازمین کے نام، عہدہ مع گریڈ، تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) کتنی اسامیاں کس کس عہدہ کی کب سے خالی ہیں خالی اسامیوں کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کتنے ملازمین یکم اگست 2018 سے آج تک ریٹائرڈ ہوئے ہیں ان کے نام، عہدہ و گریڈ بتائیں؟

(ہ) کتنے ملازمین کو یکم اگست 2018 سے آج تک ان اسامیوں پر بھرتی کیا گیا ہے ان کے نام، عہدہ و گریڈ اور تعلیم بتائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن فیصل آباد کے Interim Deployment Plan میں ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی کوئی اسامی موجود نہ ہے۔

(ب) اسامی موجود ہی نہ ہے۔ اس لئے اس پر کوئی آفیسر بھی تعینات نہ ہے۔

(ج) کتنی اسامیاں کس کس عہدہ کی کب سے خالی ہیں نیز خالی اسامیوں کو پُر کرنے کی وجوہات تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کتنے ملازمین یکم اگست 2018 سے آج تک ریٹائرڈ ہوئے ہیں ان کے نام عہدہ و گریڈ تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) گورنمنٹ آف پنجاب کی منظوری سے بصارت سے محروم (معذور) پانچ افراد کو کنٹریکٹ پر سینٹری ورکرز گریڈ نمبر 1 اور دوران ملازمت فوت ہونے یا طبی بنیاد پر ریٹائرڈ ہونے پر A/17 رول کے تحت تعیناتیاں کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ گورنمنٹ کی طرف سے بھرتی پر پابندی کی وجہ سے کوئی تعیناتی نہ کی گئی ہے۔

اوکاڑہ شہر اور پی پی۔189 واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب اور چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

***6616: جناب منیب الحق:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) اوکاڑہ شہر اور پی پی۔189 میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں نصب ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ورکنگ کنڈیشن میں اور کتنے مستقل / عارضی طور پر بند ہیں؟

(ج) ان فلٹریشن پلانٹ کو چلانے اور ان کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) ان فلٹریشن پلانٹ سے روزانہ کتنے گیلن پانی مہیا کیا جا رہا ہے؟

(ہ) ان فلٹریشن پلانٹ کے لئے مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے کتنی فراہم کر دی گئی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(و) کیا حکومت جو فلٹریشن پلانٹ بند ہیں ان کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) میونسپل کارپوریشن اوکاڑہ کی حدود میں 22 عدد فلٹریشن پلانٹس ہیں جن کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام فلٹریشن پلانٹس ورکنگ کنڈیشن میں ہیں۔

(ج) فلٹریشن پلانٹس پر شفٹ وائز ڈیوٹی لی جاتی ہے۔ 40 ملازمین فلٹریشن پلانٹس کو چلانے اور ان کی دیکھ بھال کے لئے کام کر رہے ہیں۔

(د) ان فلٹریشن پلانٹس سے روزانہ تقریباً 152864 گیلن پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔

(ہ) بجٹ مالی سال 21-2020 میں مبلغ -/15,00,000 روپے مختص کئے گئے ہیں جن میں سے مبلغ -/8,18,994 روپے خرچ کئے گئے ہیں اور مبلغ -/6,81,006 روپے بقایا ہیں۔

(و) تمام فلٹریشن پلانٹس چالو حالت میں ہیں۔ کوئی بھی فلٹریشن پلانٹ بند نہ ہے۔

میونسپل کارپوریشن فیصل آباد کے پاس کاروں کی تعداد، قیمت خرید اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***6618: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) میونسپل کارپوریشن فیصل آباد کے پاس کتنی کاریں کس کس ماڈل اور کمپنی کی ہیں یہ کب کتنی مالیت میں خرید کی گئی تھیں؟

(ب) ان کاروں کے مالی سال 20-2019 اور 21-2020 کے اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ج) ان کاروں کے لئے پٹرول اور ڈیزل کس کس پمپ /Filling اسٹیشن سے خرید کیا گیا ہے اور خرید کیا جارہا ہے ان کو کتنی رقم کی ادائیگی ان سالوں میں کی گئی ہے کتنی رقم کی ادائیگی کرنا باقی ہے؟

(د) ان کے مرمت کے دو سالوں کے اخراجات بتائیں یہ مرمت کس کس سے کروائی گئی ہے؟

(ہ) ان کاروں کے لئے کتنے ڈرائیور بھرتی کئے گئے ہیں ڈرائیوروں کے نام، ولدیت مع ڈرائیونگ لائسنس سے متعلقہ تفصیلات فراہم فرمائیں کتنے بغیر ڈرائیونگ لائسنس کے کاریں چلا رہے ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) 1۔Toyota Fortuner نمبر FDG-1 ماڈل 2017 زیر استعمال ایڈمنسٹریٹر

2۔Pajero نمبر FDQ-7000 ماڈل 1992 زیر ا استعمال چیف کارپوریشن آفیسر

3 ۔کار نمبر FDN-03 ماڈل 1989 زیر استعمال ڈپٹی چیف آفیسر / انچارج فیلڈ آفسز / میٹروپولیٹن آفیسر (ریگولیشنز)-II

4۔سوزوکی Cultus کار نمبر FDG-1029 ماڈل 2007 مالیت 0.65 ملین زیر استعمال ڈپٹی چیف آفیسر / انچارج فیلڈ آفسز / اسسٹنٹ میٹروپولیٹن آفیسر (انفراسٹرکچر)

5۔ سوزوکی Cultus کار نمبر FSP-1112 ماڈل 2006 زیر استعمال میٹروپولیٹن آفیسر (ریگولیشنز)-I

6۔سوزوکی Cultus کار نمبر FDG-1030 ماڈل 2008 مالیت 0.65 ملین زیر استعمال میٹروپولیٹن آفیسر (فنانس)

7۔کار کلٹس سوزوکی گاڑی نمبر FSK-112 ماڈل 2006 زیر استعمال میٹروپولیٹن آفیسر (پلاننگ اینڈ آرکیٹکٹ)

8۔کار کلٹس سوزوکی گاڑی نمبر FDG-1161 زیر استعمال سپرنٹنڈنٹ SWM، سروسز برانچ

(ب) جواب حصہ (الف) میں دی گئی گاڑیوں پر دوران مالی سال 20-2019 میں پٹرول، ڈیزل و مرمت وغیرہ پر مبلغ -/2490783 روپے خرچہ آیا جواب حصہ (الف) میں دی گئی گاڑیوں پر دوران مالی سال 21-2020 میں پٹرول، ڈیزل و مرمت وغیرہ پر مبلغ -/2478328 روپے خرچہ آیا

(ج) جواب حصہ (الف) میں دی گئی گاڑیوں پر مالی سال 20-2019 اور 21-2020 میں پٹرول، ڈیزل وغیرہ کی مد میں مبلغ -/3219476 روپے کا خرچہ آیا جسکی ادائیگی بلیو مون پیٹرولیم اور سکائی فلنگ اسٹیشن کو کی گئی کوئی رقم بقایا نہ ہے۔

(د) جواب حصہ (الف) میں دی گئی گاڑیوں پر مالی سال 20-2019 اور 21-2020 میں مرمت وغیرہ کی مد میں مبلغ -/1749635 روپے کا خرچہ آیا جسکی ادائیگی ٹھیکیدار حمید الدین، ندیم احمد، ناصر محمود ڈرائیور، عابد حسین مکینک، عارف حسین ڈرائیور، مجاہد حسین سینئر کلرک، ماسٹر کنسٹریشن کمپنی اور مختلف ورکشاپس جن سے مرمت کا کام کروایا گیا کی گئی۔

(ہ) پہلے سے تعینات درج ذیل ڈرائیور ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں ان ڈرائیوروں کے نام مع ولدیت اور ڈرائیونگ لائسنس نمبر کی تفصیل درج ذیل ہے جبکہ کوئی ڈرائیور بغیر لائسنس تعینات نہ ہے۔مسٹر محمد اسلم ولد عبدالرحمٰن جس کا ڈرائیونگ لائسنس نمبر 95450/2012، Toyota Fortuner نمبر FDG-1 کے لئے ڈرائیور تعینات ہے۔مسٹر جاوید اقبال ولد محمد سرور

جس کا ڈرائیونگ لائسنس نمبر128044، Pajero نمبر FDQ-7000 کے لئے ڈرائیور تعینات ہے۔

مسٹر آصف رضا قادری ولدیت محمد صدیق جس کا ڈرائیونگ لائسنس نمبر2006/28452، سوزوکی Cultus کار نمبرFDG-1029 کے لئے ڈرائیور تعینات ہے۔ مسٹر طاہر نوید ولد محمد حنیف لائسنس نمبر2004/13833 گاڑی نمبرFDG-1161 کے لئے ڈرائیور تعینات ہے۔

مسٹر ناصر محمود ڈرائیور جس کا ڈرائیونگ لائسنس نمبر2011/79420 ، سوزوکی Cultus کار نمبرFSP-1112 کے لئے ڈرائیور تعینات ہے۔

مسٹر عارف حسین ڈرائیور جس کا ڈرائیونگ لائسنس نمبر77891، کار نمبرFDN-03 کے لئے ڈرائیور تعینات ہے۔

مسٹر محمود احمد ولد اللہ رکھا جس کا ڈرائیونگ لائسنس نمبر10473/2006 سوزوکی Cultus کار نمبرFDG-1030 کے لئے ڈرائیور تعینات ہے۔ مسٹر محمد نواز ولد محمد اکبر جس کا ڈرائیور لائسنس نمبر2008/55879 گاڑی نمبریFSK-112 کے لئے ڈرائیور تعینات ہے۔

اوکاڑہ پی پی۔189 میں کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے مشینری کی موجودگی، مالیت واخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***6720: جناب منیب الحق:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔189 اوراوکاڑہ شہر میں صفائی اور کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے کتنے ٹریکٹر، ٹرک اور دیگر مشینری ہے؟

(ب) یہ مشینری کب خرید کی گئی تھی کتنی مالیت میں خرید کی گئی تھی؟

(ج) اس مشینری کے سال2018، 2019اور2020 کے اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ سال وار فراہم فرمائیں؟

(د) اس مشینری کے لئے کتنی رقم سے تیل کہاں کہاں سے خرید کیا گیا ہے؟

(ہ) اس مشینری کی مرمت پر کتنی رقم ان سالوں کے دوران خرچ کی گئی ہے؟

(و) حکومت اس شہر اور حلقہ ہذا کے لئے جس مشینری کی ضرورت ہے وہ کب تک فراہم کر دی جائے گی؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) میونسپل کمیٹی اوکاڑہ کے زیر انتظام کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے 12 عدد ٹریکٹر بمعہ ٹرالیاں، دو عدد لوڈر فرنٹ بلیڈ، ایک عدد لوڈر رکشہ موجود ہے۔

(ب) مشینری تقریباً بیس سال پرانی ہے جن کی مالیت تقریباً 80.00 لاکھ روپے بنتی ہے۔

(ج) تیل اور مرمت کے اخراجات کی تفصیل جُز (د) اور (ہ) میں درج کر دی گئی ہے۔

(د) اس مشینری کے تیل وغیرہ پر مالی سال 19-2018 میں تقریباً -/1,81,34,667 روپے خرچ ہوئے ہیں اور مالی سال 20-2019 میں تقریباً -/1,91,80,624 روپے خرچ ہوئے ہیں۔ اور تیل بسمہ اللہ پٹرول پمپ سے خرید کیا جاتا ہے۔

(ہ) اس مشینری کی مرمت پر مالی سال 19-2018 میں تقریباً مبلغ -/27,99,932 روپے خرچ ہوئے ہیں اور مالی سال 20-2019 میں مبلغ -/41,17,051 روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(و) میونسپل کمیٹی اوکاڑہ نے PCP پروگرام کے تحت درج ذیل مشینری میں سے جن کی Chassis خرید کرنی تھی خرید کر لی ہے اس کے علاوہ درج ذیل خرید مشینری، سپر سٹرکچر پر بھی ورکنگ ہو رہی ہے۔

(i) Garbage Compactor 8 cubic meter

(ii) Dump Truck 10 Cubic meter

(iii) Mini Tipper 1 cubic meter

(iv) Garbage container 0.8 cubic meters

(v) Hand Cart Waste

(vi) Tractor Towed Mechanical Sweeper

(vii) Excavator

(viii) Tractors etc

لاہور: پیپسی روڈ پر ہربنس پورہ روڈ تا گریژن سکیم سیوریج کی بندش سے متعلقہ تفصیلات

*6754: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پیپسی روڈ مین ہربنس پورہ روڈ سے لاہور گریژن سکیم تک عرصہ دراز سے سیوریج بند پڑا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سیوریج کا پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے سڑک پر گہرے گڑھے پڑ چکے ہیں؟

(ج) مذکورہ سڑک پر پیدل چلنا تو کیا گاڑیوں پر بھی گزرنا مشکل ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پیپسی روڈ ہربنس پورہ کا سیوریج سسٹم صاف کرنے اور سڑک میں پڑے گڑھے درست کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) مذکورہ سڑک کا سیوریج سسٹم خراب ہے محکمہ واسا کی طرف سے سیوریج سسٹم کی بحالی / مرمت ہونے کے بعد سڑک کی تعمیر و مرمت کا کام کیا جائے گا۔

لاہور صلاح الدین روڈ محمود بوٹی کی تعمیر مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*6784: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صلاح الدین روڈ محمود بوٹی لاہور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) سڑک پر بارشوں کے پانی کی وجہ سے گڑے پڑے ہوئے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان کھڈوں کی وجہ سے بارشوں کے دنوں میں گاڑیوں کا گزرنا بہت مشکل ہو گیا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ روڈ کو تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) درست ہے۔

(ب) جزوی طور پر درست ہے۔

(ج) جزوی طور پر درست ہے۔

(د) جی ہاں! حکومت اس سڑک کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فنڈز کی دستیابی اور بعد از منظوری مجاز اتھارٹی جلد ہی سڑک بنادی جائے گی۔

صوبہ بھر میں نئے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب اور مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***7009: محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سال 2019 میں صوبہ بھر میں کتنے نئے واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کئے گئے اس دوران کتنے فلٹریشن پلانٹس مرمت کئے گئے؟

(ب) مالی سال 20-2019 میں فلٹریشن پلانٹس کی مرمت کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی اس دوران فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب اور مرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) سال 2019 میں صوبہ بھر میں 06 عدد نئے واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کئے گئے اور اس دوران 263 واٹر فلٹریشن پلانٹس مرمت و تبدیل کئے گئے۔ مکمل تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 20-2019 میں صوبہ بھر میں فلٹریشن پلانٹس کی مرمت کے لئے مختص کی گئی رقم 67.2675 ملین روپے تھی اور فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب اور مرمت و تبدیلی پر 33.7176 ملین روپے خرچ ہوئے مکمل تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جہلم: گزشتہ سال پیچ ورک پر خرچ کی گئی رقم سے متعلقہ تفصیلات

***7027: محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع جہلم شہر کی حدود میں سال 20-2019 کے دوران کتنی رقم پیچ ورک پر خرچ کی گئی کس کس روڈز اور گلی / محلہ میں پیچ ورک کا کام کیا گیا ہے؟

(ب) پیچ ورک کا کام کن کن ملازمین کی زیر نگرانی کیا گیا؟

(ج) پیچ ورک اگر ٹھیکیداروں سے کروایا گیا تو ٹھیکیداروں کا نام مع کمپنی کا نام بتائیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ پیچ ورک کا کام صرف کاغذوں کی حد تک محدود ہے جبکہ موقع پر ایسا کچھ نہ ہے کام نہ کرنے والے اہلکاروں کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) میونسپل کمیٹی جہلم نے مالی سال 20-2019 کے دوران مبلغ -/ 818000 روپے پیچ ورک کے کام پر خرچ کئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ پیچ ورک کنکریٹ بالمقابل سیشن کورٹ روڈ جہلم

2۔ پیچ ورک کچہری چوک و ملحقہ روڈ جہلم

(ب) پیچ ورک کا کام، شہزاد طفیل میونسپل آفیسر آئی اینڈ ایس، میونسپل کمیٹی جہلم کی زیر نگرانی کروایا گیا۔

(ج) پیچ ورک کا کام، ٹھیکیدار چوہدری اخلاق الطاف نے کروایا اور کمپنی کا نام چوہدری اخلاق الطاف اینڈ کمپنی ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ پیچ ورک کے کام صرف کاغذوں کی حد تک محدود ہیں پیچ ورک کے کام کی تصاویر تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: ارفع کریم ٹاور کے قریب ویسٹ کو لیکشن پوائنٹ ختم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***7049: محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں ارفع کریم ٹاور کے قریب ویسٹ کو لیکشن پوائنٹ کو ختم کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس جگہ کو پارک میں تبدیل کیا جائے گا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہر کی صفائی کے لئے 9 سو سے زائد اضافی مشینری خریدی جائے گی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ لاہور میں ارفع کریم ٹاور کے قریب ویسٹ کو لیکشن پوائنٹ کو ختم کر دیا گیا ہے۔

(ب) پارک کی تشکیل کا عمل LWMC کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔اس بابت جواب متعلقہ محکمہ سے لیا جانا مناسب ہے۔

(ج) جی ہاں!یہ درست ہے کہ شہر کی صفائی کے لئے 9سو سے زائد اضافی مشینری خرید کی جائے گی۔

ساہیوال: میٹروپولٹین کارپوریشن کے سپرنٹنڈنٹس کا جعلسازی سے کیڈر تبدیل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***7147: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال کے متعدد سپرنٹنڈنٹس جعلسازی سے کیڈر تبدیل کروا کر سپرنٹنڈنٹ کی سیٹوں پر تعینات ہیں محکمہ نے ان کے خلاف آج تک کیوں کارروائی نہ کی ہے اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ملازمین کے خلاف انٹی کرپشن میں FIR درج ہیں ان کے خلاف آج تک کیا کارروائی کی گئی ہے کن وجوہات کی بناپر FIR درج ہوئیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت / محکمہ کب تک ان کرپٹ ملازمین کو عہدوں سے ہٹانے اور کی گئی کرپشن کی ریکوری کرنے کا ارادہ رکھتا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) میونسپل کارپوریشن ساہیوال میں شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ کے مطابق سپرنٹنڈنٹ-BS-17 کی ایک اسامی ہے جس پر مسٹر اشفاق احمد سپرنٹنڈنٹ ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔ مذکورہ اہلکار کے سروس ریکارڈ کے مطابق کبھی بھی کیڈر تبدیل نہ ہوا ہے۔

(ب) مندرجہ بالا سپرنٹنڈنٹ کے خلاف کوئی FIR درج نہ ہے۔ جس کی تصدیق اینٹی کرپشن، ساہیوال سے کروائی گئی، چٹھی تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کسی قسم کی جعلسازی و کیڈر میں تبدیلی نہ کی گئی ہے اور نہ ہی کوئی FIR درج ہے۔

ساہیوال: رحمت ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم کی منظوری، ٹوٹل رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

***7150: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) چک نمبر L-9/87۔ایل میں رحمت ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اس ہاؤسنگ سکیم کو محکمہ نے کب منظور کیا تھا کتنی رقم محکمہ کو ادا کی گئی اور ضلع کونسل / تحصیل کونسل ساہیوال کے کتنے واجبات بقایا بذمہ ڈویلپر ہیں مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ڈویلپرز نے محکمہ سے اس زرعی رقبہ کو کمرشل اور رہائشی میں منتقل کروایا ہے اس پر کتنی رقم ادا کی گئی ہے کیا یہ ہاؤسنگ سکیمز محکمہ کے قواعد و ضوابط کے مطابق منظور شدہ ہے تو کب سے ہے اور کیا ہاؤسنگ سوسائٹیز ایکٹ کے مطابق ہاؤسنگ سکیم

نے سکول، قبرستان، کھیل گراؤنڈ، مسجد، واٹر فلٹریشن پلانٹ کی اراضی مختص کی ہے تفصیل بتائیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ کی طرف سے ان غیر قانونی کالونیز ڈویلپرز سے پلاٹس کے خریدار شریف شہریوں کو محفوظ بنانے کے لئے ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) رحمت ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم چک نمبر L-9/87 جو کہ تقریباً" عرصہ 18-20 سال قبل ڈویلپ ہوئی۔ ڈسٹرکٹ کونسل و Ex-TMA ساہیوال سے منظور شدہ نہ ہے اور نہ ہی ڈویلپرز نے کوئی فائل برائے منظوری جمع کروائی اس طرح فائل اور فرد رقبہ جمع کروائے بغیر واجبات ورقبہ کی پیمائش کا تخمینہ لگانا ممکن نہ ہے۔

(ب) ڈویلپرز نے ادارہ ہذا سے زرعی رقبہ کو کمرشل یا رہائشی ایریا میں منتقل نہ کروایا ہے اور نہ ہی اس بابت کوئی رقم ادا کی گئی ہے۔ مذکورہ ہاؤسنگ سکیم محکمہ کے قواعد و ضوابط کے خلاف بنائی گئی ہے۔

(ج) بمطابق ریکارڈ ڈویلپر کو زیر دفعہ 195 شیڈول (v) ذیلی بشق پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس مجریہ 2001 کے تحت بذریعہ نوٹس نمبری 39 مورخہ 02.07.2008 نمبری 115 مورخہ 06.07.2008 نمبری 115-A مورخہ 09.07.2008 نمبری 15/ TMA/Swl مورخہ 20.11.2012 اور بذریعہ نمبری EIB/TMA/Swl/86 مورخہ 10.12.2016 تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ساہیوال کی جانب سے فراہمی دستاویزات و بند کئے جانے غیر قانونی خرید و فروخت نوٹس جاری کئے گئے۔

انفورسمنٹ انسپکٹر تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ساہیوال نے مذکورہ غیر قانونی ہاؤسنگ سکیم ہونے کی بناء پر ڈویلپرز کے خلاف مقدمہ بذریعہ FIR نمبری 16/545 تھانہ غلہ منڈی ساہیوال میں رجسٹر کروایا۔ نقل FIR تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔۔

عوام الناس کی آگاہی کے لئے غیر قانونی / غیر منظور شدہ ہاؤسنگ کالونی ہونے کی بناء پر Ex-TMA کی طرف سے اخبار اشتہار بھی شائع کروایا گیا۔ پبلک نوٹس کی کاپی تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

عوام الناس کے مزید تحفظ کے لئے Ex-TMA ساہیوال نے استغاثہ کنزیومر کورٹ میں بھی ارسال کیا۔

رحیم یار خان: گورنمنٹ ہائی سکول پلوشاہ سے ملحقہ گیٹ اور دیوار کے ساتھ سیوریج اور بارش کے پانی سے متعلقہ تفصیلات

*7215: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول پلوشاہ رحیم یار خان کے گیٹ اور دیوار کے ساتھ سیوریج اور بارش کا پانی کھڑا رہتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیوریج اور بارش کے پانی کی وجہ سے طلباء اور عوام کو پریشانی کا سامنا ہے گندے پانی کی وجہ سے ڈینگی، ملیریا جنسی امراض پیدا ہو رہی ہیں؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ روڈ کی سطح اونچی کر کے تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول پلو شاہ رحیم یار خان کے گیٹ اور دیوار کے ساتھ پانی جو کہ ڈسپوزل مقامی یوزر کمیٹی نے چلانا ہوتا ہے۔ متواتر نہ چلانے کی وجہ سے پانی کبھی کبھار Over Flow ہو جاتا ہے۔ لیکن اب پانی صاف کروا دیا گیا ہے۔

(ب) سیوریج اور بارش کا پانی صاف کروا دیا گیا ہے۔

(ج) یہ روڈ محکمہ ہائی وے کی ہے اور اس کی تعمیر و مرمت اور اُونچا کرنے بارے محکمہ ہائی وے سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

جوہر آباد: میونسپل کمیٹی میں سینٹری ورکرز کی تعداد اور صفائی کے لئے موجود مشینری سے متعلقہ تفصیلات

***7272: محترمہ ساجدہ بیگم:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) میونسپل کمیٹی جوہر آباد میں سینٹری ورکرز کی تعداد کتنی ہے کیا یہ میونسپل کمیٹی جوہر آباد کی ٹوٹل آبادی کے لئے کافی ہے؟

(ب) میونسپل کمیٹی کے پاس صفائی کے لئے کون کون سی مشینری موجود ہے اور کیا اس مشینری کو استعمال کرنے کے لئے عملہ بھی موجود ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) میونسپل کمیٹی جوہر آباد ضلع خوشاب میں سینٹری ورکرز کس کس سکیل میں کام کر رہے ہیں تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) میونسپل کمیٹی جوہر آباد میں سینٹری ورکرز کی کل تعداد 54 ہے، میونسپل کمیٹی جوہر آباد کو 31-12-2016 کو ٹی ایم اے کا نظام ختم ہونے پر 01.01.2017 سے میونسپل کمیٹی کا درجہ حاصل ہوا جب کہ اس سے پہلے میونسپل کمیٹی جوہر آباد ٹی ایم اے خوشاب کے ساتھ بطور سی او یونٹ منسلک تھی۔ مورخہ 31.12.2016 تک موجودہ میونسپل کمیٹی جوہر آباد کی آبادی 92000 نفوس پر مشتمل تھی۔ مردم شماری 2017 اور 2019 کی ڈیمارکیشن کے بعد میونسپل کمیٹی جوہر آباد میں ٹاؤن کمیٹی اڈالی کے چند بلاکس کو شامل کیا گیا۔ جس کے بعد اب شہر جوہر آباد کی آبادی 102053 نفوس پر مشتمل ہے جبکہ سینٹری ورکرز کی تعداد آبادی کے تناسب سے کم ہے۔ میونسپل کمیٹی جوہر آباد کے منظور شدہ SOE میں 60 عدد سینٹری ورکرز کی آسامیاں خالی ہیں جس پر مزید سینٹری ورکرز بھرتی کئے جائیں گے۔

(ب) میونسپل کمیٹی جوہر آباد (PMSP) کے تحت نئی مشینری خرید کی ہے۔ اس مشینری کو چلانے کے لئے میونسپل کمیٹی جوہر آباد کے پاس باقاعدہ ڈرائیور موجود نہ ہیں صرف

ایک مستقل ڈرائیور موجود ہے جبکہ باقی مشینری خاکروب کم ڈرائیورز چلا رہے ہیں۔ ڈرائیورز کی خالی اسامیاں جلد پر کر دی جائیں گی۔

(ج) میونسپل کمیٹی جوہر آباد خوشاب میں سینٹری ورکرز کی سکیل وار تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سکیل نمبر	تعداد ملازمین
01	04	04
02	03	02
03	01	48

صوبہ میں مقامی حکومتوں میں خواتین کی نمائندگی کے تناسب اور ماہانہ مشاہدہ سے متعلقہ تفصیلات

***7314: محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں مقامی حکومتوں (Local Government) کی سیٹوں کا تعین کس طرح کیا جاتا ہے؟

(ب) مقامی حکومتوں میں خواتین کی نمائندگی کا تناسب کیا ہے؟

(ج) کیا مقامی حکومتوں میں منتخب ہونے والے نمائندوں کو ماہانہ تنخواہ اور کسی قسم کی کوئی مراعات دی جاتی ہیں مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) صوبہ بھر میں مقامی حکومتوں کی سیٹوں کا تعین پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے سیکشن 20 اور سیکنڈ شیڈول میں درج تعداد کے مطابق کیا جاتا ہے جو کہ تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مقامی حکومتوں میں خواتین کی نمائندگی کا تناسب تقریباً 14 فیصد ہے۔

(ج) مقامی حکومتوں کے منتخب ہونے والے نمائندوں کو پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے سیکشن 303 کے تحت تنخواہ اور مالی مراعات دی جاسکتی ہیں جس کا تعین متعلقہ کونسل حکومت کی پیشگی منظوری کے بعد کر سکتی ہے۔

خوشاب پی پی۔83 میں سڑکوں کی تعمیر کے لئے مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

***7322: محترمہ ساجدہ بیگم:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔83 ضلع خوشاب میں کتنی اور کون کون سی سڑکیں محکمہ لوکل گورنمنٹ کے تحت ہیں ان میں سے کتنی پختہ اور کتنی پختہ نہ ہیں؟

(ب) اس حلقہ میں سڑکوں کی تعمیر / مرمت کے لئے مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں کتنی رقم رکھی گئی ہے؟

(ج) اس رقم سے کون کون سی سڑک کو پختہ کیا جائے گا؟

(د) مزید سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) حلقہ پی پی۔83 میونسپل کمیٹی خوشاب کی حدود میں واقع سڑکات میونسپل کمیٹی کی ملکیتی ہیں۔ لیکن ان کی تعمیر و مرمت کے لئے سال 21-2020 میں میونسپل کمیٹی خوشاب کو محکمہ لوکل گورنمنٹ کی طرف سے کوئی بھی ترقیاتی فنڈز جاری نہ کیا گیا ہے۔ تاہم انہی سڑکات کی تعمیر و مرمت کے لئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ خوشاب اور محکمہ لوکل گورنمنٹ کمیونٹی ڈویلپمنٹ خوشاب کو فنڈز مہیا کئے گئے ہیں۔ جس کی بابت متذکرہ محکمہ جات بہتر وضاحت کر سکتے ہیں۔

(ب) میونسپل کمیٹی خوشاب کو بجٹ سال 21-2020 میں ترقیاتی پروگرام کے لئے فنڈز فراہم نہ کئے گئے ہیں۔

(ج) میونسپل کمیٹی خوشاب کو ترقیاتی پروگرام کے لئے فنڈز فراہم نہ کئے گئے ہیں۔

(د) میونسپل کمیٹی خوشاب کے پاس ترقیاتی پروگرام کے لئے فنڈز دستیاب نہ ہیں۔ جونہی حکومت فنڈز مہیا کرے گی۔ میونسپل کمیٹی خوشاب کی حدود میں موجود سڑکوں کی تعمیر ومرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

گوجرانوالہ: گاؤں باگڑیاں کہنہ میں مسیحی قبرستان کے سیوریج اور چاردیواری سے متعلقہ تفصیلات

*7393: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ کے گاؤں باگڑیاں کہنہ میں موجود مسیحی برادری کے قبرستان میں سیوریج کا پانی داخل ہو رہا ہے اگر ہاں تو اس حوالے سے حکومت کی جانب سے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا قبرستان کی چاردیواری نہیں بنائی گئی ہے اگر ہاں تو کیا حکومت قبرستان کے اطراف چاردیواری کی تعمیر کا کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) مسیحی برادری کے قبرستان موضع باگڑیاں کہنہ کو موقع پر چیک کیا گیا قبرستان میں اب کسی طرف سے پانی داخل نہ ہو رہا ہے۔

(ب) موضع باگڑیاں کہنہ ضلع وزیر آباد کے رورل ایریا میں واقع ہے چونکہ وزیر آباد کو حال ہی میں ضلع کا درجہ دیا گیا ہے اور ضلع کونسل ابھی تک وجود میں نہ آئی ہے جس وجہ سے ضلع کونسل گوجرانوالہ کو وزیر آباد کے مالی معاملات اور میونسپل خدمات کے عارضی اختیارات تفویض کئے گئے ہیں۔ اس وقت یونین کونسل کے پاس مذکورہ قبرستان کی چار دیواری کے لئے فنڈز موجود نہ ہیں اور ضلع کونسل گوجرانوالہ کی ADP برائے سال 23-2022 کے تمام ترقیاتی فنڈز ختم ہو چکے ہیں لہذا مذکورہ بالا قبرستان کی چار دیواری و تعمیر ومرمت کا منصوبہ اگلے سال 24-2023 میں شامل کیا جائے گا۔

وہاڑی پی پی۔229 گگومنڈی سٹیڈیم اور پلے گراؤنڈ کی تکمیل اور مختص کردہ فنڈ سے متعلقہ تفصیلات

***7450: جناب محمد یوسف:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔229 ضلع وہاڑی کے گگومنڈی سٹیڈیم اور پلے گراؤنڈ پر کام جاری ہے موجودہ حکومت اس منصوبہ کو کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے اگر نہیں تو اس کی وجہ بتائی جائے؟

(ب) 2018-19 کے دوران ان سکیمز کے لئے کتنے فنڈز مختص کیے گئے اور خرچ ہوئے تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) ڈسٹرکٹ کونسل وہاڑی کی جانب سے گگومنڈی سٹیڈیم اور پلے گراؤنڈ پر کوئی کام جاری نہ ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ کونسل وہاڑی نے سال 2018-19 کے دوران اس سکیم پر کوئی فنڈز مختص نہ کئے ہیں اور نہ ہی اس سکیم پر کوئی خرچ کیا گیا ہے۔

جہلم: پی پی۔27 پنڈ دادنخان کے بیشتر چکوک میں سیوریج سسٹم کی سہولت کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

***7566: جناب ناصر محمود:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔27 ضلع جہلم تحصیل پنڈ دادنخان میں سال 2018-19، 2019-20 اور 2020-21 میں کتنے چکوک اور قصبوں کو سیوریج/نالیوں کی سہولت فراہم کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل پنڈ دادنخان کے **اللہ** شہر، ٹوبہ، کوڑے، گولپور، اور سروبہ کے تمام چکوک میں سیوریج نالیوں کا سسٹم نہ ہونے کی وجہ سے گندہ پانی گلیوں میں کھڑا رہتا ہے جس سے نمازیوں اور سکول جانے والے بچوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے نیز گندے پانی کی وجہ سے ڈینگی اور دیگر بیماریاں پھیل رہی ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب ان تمام چکوک میں سیوریج/نالیاں مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) ضلع کونسل جہلم نے مالی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 تحصیل پنڈ دادن خان کی یونین کونسل / گاؤں پنن وال، دھریالہ جالپ، احمد آباد، سوڈی گجر، توبہ، اتھر، بھیلوال، وگھ، نگیال، ڈیرہ کدیر والا، جیٹھل، ڈھڈی پھپھرہ، جلال پور شریف، لڈوہ، ڈھری پیراں، چٹھی راجگان، سگھر پور، شنڈران، شمالی، چک شادی، لنگر، جوتانہ، قمر، آدووال، چوران، سروبہ، **للہ** کے علاقوں میں گلیوں کی تعمیر کی گئی جن میں گلیوں کی تعمیر کے ساتھ ساتھ نالیوں کی تعمیر بھی شامل تھی۔ تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل پنڈ دادن خان کے **للہ** شہر، ٹوبہ، کوڑے، گولپور اور سروبہ کے کچھ علاقوں میں سیوریج نالیوں کا سسٹم موجود ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سال 23-2022 میں ADP سکیم نمبر 1916 کے مطابق اسٹیبلشمنٹ میں ماڈل گاؤں باغانوالا تحصیل پنڈ دادن خان ڈسٹرکٹ جہلم سال 23-2022 میں 20.00 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔ مزید برآں فنڈز کی دستیابی پر سیوریج/نالیوں کا تعمیراتی کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ج) ڈسٹرکٹ کونسل جہلم نے مالی سال 23-2022 کی ADP کے مطابق مبلغ 154 ملین روپے ترقیاتی کاموں کے لئے مختص کئے ہیں اور ضلع کونسل جہلم میں ترقیاتی کام شروع کروا دیئے ہیں۔ جب کہ ضلع کونسل جہلم مالی سال 24-2023 میں تحصیل پنڈ دادن خان میں سیوریج/نالیاں مہیا کرنے کی ترقیاتی سکیمز ADP میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ضلع جہلم اور للہ شہر کے قبرستانوں کی چار دیواری سے متعلقہ تفصیلات

***7567: جناب ناصر محمود:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع جہلم تحصیل پنڈ دادنخان میں کتنے قبرستان ہیں؟

(ب) ان میں کتنے قبرستانوں کی چار دیواریاں ہیں اور کتنوں کی نہیں ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ضلع کے زیادہ تر قبرستانوں کی چار دیواریاں نہ ہیں چار دیواریاں نہ ہونے کی وجہ سے قبروں کی بے حرمتی ہو رہی ہے؟

(د) کیا حکومت **للہ** شہر سمیت ضلع بھر کے تمام قبرستانوں کی چار دیواریاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) تحصیل پنڈ دادن خان کی حدود میں 208 قبرستان موجود ہیں۔

(ب) 19 قبرستانوں کی چار دیواریاں ہیں اور 189 قبرستانوں کی چار دیواریاں نہیں ہیں۔ تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ تحصیل پنڈ دادن خان کے زیادہ تر قبرستانوں کی چار دیواری نہ ہے۔ مگر چار دیواری نہ ہونے کی وجہ سے قبروں کی بے حرمتی نہیں ہو رہی ہے کیونکہ آج تک کوئی بھی واقعہ رپورٹ نہ ہوا ہے۔

(د) جی ہاں! حکومت **لِلہ** شہر سمیت ضلع کے قبرستانوں کی چار دیواری بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اور آئندہ مالی سال 24-2023 میں حکومت ترجیحی بنیادوں پر کام کروائے گی۔

والڈ سٹی لاہور کے لئے مختص بجٹ اور اس کے تصرف سے متعلقہ تفصیلات

***7580: محترمہ سنبل مالک حسین:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) والڈ سٹی اتھارٹی لاہور کو مالی سال 20-2019 اور 21-2020 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا مذکورہ بجٹ کہاں کہاں خرچ کیا گیا مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) والڈ سٹی لاہور کے ایریا میں کتنے خستہ حال گھروں کی نشاندہی کی گئی ہے اور ان میں سے کتنے گھروں کی تعمیر و مرمت اور تزائین و آرائش کی گئی ہے اور ان پر کتنا خرچ آیا ہر گھر کی الگ تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت تمام خستہ حال / خطرناک بلڈنگز کی فوری بحالی اور تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) والڈ سٹی لاہور اتھارٹی کو مالی سال 20-2019 میں 25 کروڑ 50 لاکھ اور بعد میں نئی سکیم کے تحت تیس کروڑ کا بجٹ فراہم کیا گیا اور مالی سال 21-2020 میں 33 کروڑ 79 لاکھ 87 ہزار کا بجٹ فراہم کیا گیا۔ مذکورہ بجٹ جہاں جہاں خرچ کیا گیا اس کی مکمل تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) والڈ سٹی لاہور میں کل بوسیدہ اور پرانے مکانات کی تعداد 1268 ہے جن میں سے 461 مکانات ایسے ہیں جن کو گرائے جانے کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ 713 مکانات کو مرمت کر کے بحال کرنے کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ 62 انتہائی خطرناک مکانات کو گرایا جا چکا ہے اور 55 مکانات کے مالکان نے محکمہ کے نوٹس پر مذکورہ خطرناک مکانات کو مرمت کروایا۔ والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی اب تک 123 بوسیدہ و خطرناک عمارتوں کی مرمت اور تزئین و آرائش کروا چکی ہے اور مزید عمارتوں کی مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تفصیل مکانات تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! حکومت تمام خستہ حال / خطرناک بلڈنگز کی بحالی اور تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔

اوکاڑہ: پی پی۔185 کے دیہات میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

***7585: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔185 کے بے شمار دیہات کا زیر زمین پینے کا پانی مضر صحت ہے جس کی وجہ سے ہیپاٹائٹس جیسی موذی مرض تیزی سے پھیل رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب سے موجودہ حکومت اقتدار میں آئی ہے مذکورہ حلقہ میں کوئی ایک بھی واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا گیا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت حلقہ پی پی۔185 کے تمام دیہات اور خصوصاً چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں واٹر فلٹریشن پلانٹ ترجیحی بنیادوں پر لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) یہ درست نہ ہے بلکہ حلقہ پی پی۔185 میں زیادہ تر زیر زمین پانی قابل استعمال ہے تاہم پانی آلودہ ہونے کی صورت میں ہیپاٹائٹس جیسی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔ پانی آلودہ ہونے کی صورت میں اہل علاقہ کی طرف سے لازمی طور پر شکایات موصول ہوتی ہیں۔ جو کہ نہیں ہوئیں۔

(ب) جی ہاں! مذکورہ حلقہ میں فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے نیا فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا جا سکا۔

(ج) جی ہاں! ادارہ ہذا حلقہ پی پی 185 میں فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتا ہے جس کے لئے تخمینہ لاگت تیار کر لیا گیا ہے فنڈز کی دستیابی پر کام شروع کروا دیا جائے گا۔ تخمینہ لاگت کی کاپی تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

شیخوپورہ: مانانوالہ ملت روڈ محلہ قادر آباد میں نکاسی آب کے لئے نالہ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

***7599: جناب محمود الحق:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مانانوالہ قصبہ شیخوپورہ کی آبادی ملت روڈ اور محلہ قادرآباد میں پانی کے نکاس کے لئے نالہ نہ ہے؟

(ب) نکاسی آب کا نالہ نہ ہونے کی وجہ سے ان علاقوں میں گندہ پانی گلیوں محلوں اور گھروں میں کھڑا ہے اور بیماری پھیل رہی ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان آبادیوں میں نکاسی آب کے لئے نالہ جلد از جلد بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) جی ہاں! یہ بات اس حد تک درست ہے کہ قصبہ مانانوالہ آبادی ملت روڈ پر نالہ نہ ہے جبکہ محلہ قادر آباد نکاسی آب کے لئے نالہ موجود ہے۔

(ب) جی ہاں! بعض اوقات پانی نالہ جات سے باہر آجاتا ہے اور ٹاؤن کمیٹی مانانوالہ صفائی کا عملہ روزانہ کی بنیاد پر صفائی ستھرائی کر دیتا ہے۔ نیز بیماریوں کی روک تھام کے لئے وقتاً فوقتاً ڈس انفیکشن سپرے بھی کروایا جاتا ہے۔

(ج) ٹاؤن کمیٹی مانانوالہ ایک یونین کونسل پر مشتمل ایک چھوٹی سی ٹاؤن کمیٹی ہے وسائل کم ہیں تاہم مذکورہ نالہ کی تعمیر کا منصوبہ زیر غور ہے جلد ہی تکمیل تک پہنچا دیا جائے گا۔

گوجرانوالہ: سیم نالہ روڈ عقب کوکا کولا فیکٹری پر کوڑا کرکٹ کے ڈھیر سے متعلقہ تفصیلات

***7606: جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔55 گوجرانوالہ کے سیم نالہ روڈ عقب کوکا کولا فیکٹری پر (کی روڈ) کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر انبار لگا دیئے گئے ہیں؟

(ب) مذکورہ روڈ پر کوڑا کرکٹ کے انبار لگنے سے وہاں پر تعفن اور گندگی پھیل رہی ہے جو کہ وہاں کے لوگوں کے لئے وبال جان ہے کیا حکومت اس کوڑا کرکٹ کو کہیں اور شفٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) کی روڈ نزد کوکا کولا فیکٹری پر گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا ایک عدد ٹرانسفر سٹیشن موجود ہے۔ اس جگہ پر پورے علاقے یعنی حلقہ پی پی 55 کا کوڑا چھوٹی گاڑیوں (ٹریکٹر ٹرالی، منی ڈمپر) کی مدد سے جمع کیا جاتا ہے اور روزانہ کی بنیاد پر وہاں سے بڑی گاڑیوں

(ڈمپرز) کی مدد سے یہ کوڑا کمپنی ڈمپ سائیڈ پر منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مکی روڈ پر کوئی گندگی کا ڈھیر موجود نہ ہے۔

(ب) چونکہ یہ ٹرانسفر سٹیشن عوام کے وسیع تر مفاد کے لئے بنایا گیا ہے اس لئے گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا اس کو کہیں اور شفٹ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے۔ مذکورہ ٹرانسفر سٹیشن کے ذریعے علاقہ کے گلی کوچوں سے کوڑا اٹھانے اور ان کو صاف ستھرا رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ اگر مذکورہ ٹرانسفر سٹیشن کو منتقل کیا گیا تو علاقہ مکینوں کو صفائی کی سہولیات فراہم کرنے میں مشکلات پیدا ہوں گی۔

صوبہ میں قبرستانوں میں جرائم کی روک تھام کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

***7608: محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اکثر قبرستانوں میں لائٹس نہ ہونے کی بناء پر وہ قبرستان رات کو جرائم کی آماجگاہ اور پناہ گاہ بن گئے ہیں جہاں نشئی لوگ نشہ کرتے ہیں اور بعض سنگدل کفن بھی چوری کر لیتے ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس طرح کے جرائم کی روک تھام کرنے کے لئے قبرستانوں میں Proper لائٹس اور سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیبات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) جی نہیں یہ درست نہ ہے البتہ اگر کسی قبرستان کے متعلق ایسی کوئی شکائت موصول ہو تو اس کا فوری ازالہ کیا جاتا ہے۔

(ب) محکمہ لوکل گورنمنٹ نے تمام اضلاع کے ایڈمنسٹریٹرز کو ایک مراسلہ بتاریخ 04.10.2021 کے مطابق تمام قبرستانوں میں سہولیات مہیا کرنے اور لائٹس کی تنصیبات کے متعلق ہدایات جاری کر دی تھیں۔ مراسلہ کی کاپی تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اندرون لاہور ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***7635: محترمہ فرحت فاروق:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اندرون لاہور لکشمی چوک، لاہور ہوٹل، گوالمنڈی، نسبت روڈ، سرائے سلطان، بیڈن روڈ، شاہ عالمی، دواخانہ حکیم اجمل خان میں ناجائز تجاویزات کی بھرمار ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ناجائز تجاوزات کی وجہ سے جگہ جگہ ٹریفک کا رش لگا رہتا ہے اور عوام الناس کو چلنے پھرنے میں دشواری کا سامنا ہے؟

(ج) کیا حکومت ان ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے، کیونکہ مذکورہ بالا مقامات لاہور شہر کے مرکزی علاقہ میں شامل ہیں اور تمام بڑے تجارتی /کاروباری مراکز ان علاقوں میں موجود ہیں۔ جہاں لوگ عارضی نوعیت کی تجاوزات قائم کرتے ہیں جن کے خلاف عملہ ریگولیشن داتا گنج بخش زون پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2022 کے شیڈول 6 کے تحت کارروائی کرتا ہے اور تجاوزات کو ہٹا دیا جاتا ہے۔ ضبط شدہ سامان کی فہرستیں تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے، تاہم عملہ ریگولیشن داتا گنج بخش زون ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے اور عوام الناس کی سہولت کے لئے ٹریفک پولیس کے ہمراہ تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتا ہے اور عوام کی دشواریوں کو کم کرنے کے لئے کوشاں ہے۔

(ج) جی ہاں! محکمہ ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کے لئے عملہ ریگولیشن داتا گنج بخش زون، میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور نے رواں مالی سال 21-2020 میں اپنی حدود میں تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے تجاوز کنند گان کو

مبلغ -/3,00,700 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ فائن ٹکٹ کی کاپیاں تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

آئندہ بھی عملہ ریگولیشن داتا گنج بخش زون ڈپٹی میٹروپولیٹن آفیسر کی زیر نگرانی تجاوز کنندگان کے خلاف بلا تفریق کارروائی عمل میں لاتا رہے گا۔

گوجرانوالہ مین روڈ کی تعداد اوران پر ڈائریکشن سائن بورڈ کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*7637: **جناب محمد توفیق بٹ:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کتنے مین روڈز ہیں؟

(ب) ضلع گوجرانوالہ کے کتنے روڈز پر ڈائریکشن سائن بورڈز لگے ہوئے ہیں؟

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں کتنے روڈز ہیں جن پر ٹریفک سگنل نصب ہیں ان میں کتنے فنکشنل ہیں اور کتنے خراب ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) گوجرانوالہ شہر کی حدود میں تقریباً 13 مین روڈز ہیں۔ جن میں جی، ٹی روڈ، شیخوپورہ روڈ، پسرور روڈ، کالج روڈ، کشمیر روڈ، سیالکوٹ روڈ، سیالکوٹ بائی پاس روڈ، گوندلانوالہ روڈ، نوشہرہ روڈ، فیروزوالہ روڈ، حافظ آباد روڈ، کمشنر / سول ہسپتال روڈ، گوجرانوالہ بائی پاس روڈ شامل ہیں۔ بمطابق پنجاب ہائی ویز ایکٹ 1976ء تمام انٹر ڈسٹرکٹ / تحصیل سڑکیں پنجاب ہائی وے کی پراپرٹی ہیں اور اس کے لئے کسی قسم کے نوٹیفکیشن کی ضرورت نہیں ہے۔

(ب) تمام مذکورہ بالا سڑکات پر ڈائریکشن بورڈز موجود ہیں۔ فہرست تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گوجرانوالہ شہر میں پانچ جگہ پر ٹریفک سگنل لگے ہوئے ہیں جن میں سے چار کو میٹروپولیٹن کارپوریشن گوجرانوالہ مرمت کرواتی ہے۔ ان کی مرمت کروانے کا ٹینڈر

جاری کیا ہوا ہے ضابطہ کی کارروائی کے بعد مرمت کا کام شروع کروا دیا جائے گا۔ پانچواں ٹریفک سگنل پنجاب ہائی وے ڈپارٹمنٹ نے نیائیں چوک میں لگوایا تھا۔ جو کہ بند ہے اور ٹریفک پولیس اسے کسی اور جگہ منتقل کرنا چاہتی ہے اس لئے انہوں نے تجویز کیا کہ اسے فی الحال مرمت نہ کروایا جائے۔ ورک آرڈر وغیرہ کی کاپی تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور میں پارکنگ سٹینڈز کی تعداد، مقام اور پرچی کا کمپیوٹرائزڈ سسٹم رائج کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7648: **محترمہ نیلم حیات ملک:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور میں سائیکل، موٹر سائیکل اور موٹر کار کے کتنے پارکنگ سٹینڈز کہاں کہاں ہیں نیز ان میں سے کتنے پارکنگ سٹینڈز فٹ پاتھ یا مین سڑک کے اوپر ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان پارکنگ سٹینڈز میں کتنی پارکنگ فیس وصول کی جاتی ہے کیا یہ درست ہے کہ مختلف مقامات پر پارکنگ فیس بھی مختلف وصول کی جاتی ہے ٹھیکیدار سرکاری ریٹ سے زائد پارکنگ فیس بھی وصول کرتے ہیں زائد فیس وصولی سے نوبت لڑائی جھگڑے تک پہنچ جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پارکنگ سٹینڈز پر پرچی سسٹم ہے کیا حکومت اس پرچی سسٹم کو ختم کرتے ہوئے کمپیوٹرائزڈ سسٹم راج کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(د) کیا حکومت فٹ پاتھ اور مین سڑک سے پارکنگ سٹینڈز فوری طور پر ختم کروانے کا ارادہ رکھتی ہے کیونکہ جہاں مین سڑک پر پارکنگ سٹینڈ ہیں وہاں پر گھنٹوں ٹریفک جام رہنا معمول بن چکا ہے جس سے شہریوں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) لاہور میں MCL کی نوٹیفائیڈ سائٹس 244 ہیں۔ تمام سٹینڈز سروس روڈز اور مین روڈ زپر ہیں۔ لاہور پارکنگ کمپنی کا کوئی بھی سٹینڈ فٹ پاتھ پر نہیں ہے۔

(ب) ان پارکنگ سٹینڈز پر پارکنگ فیس، بائیک 10 کار 30 ٹرک 100 روپے ہے۔ غیر قانونی ٹھیکہ داروں کے خلاف رپورٹ موصول ہونے کی صورت میں بلدیہ عظمیٰ لاہور جلد سے جلد کارروائی کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔ لہٰذا زائد وصولی / غیر قانونی پارکنگ سٹینڈز پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کی طرف سے کارروائی کی گئی جس میں -/ 9,70,000 روپے کے 66 نوٹسز جاری کئے گئے۔ 45 عدد جرمانہ کے ٹکٹس جاری کئے گئے جن کی موصولہ رقم -/ 14,10,000 روپے ہے۔ 86 ایف آئی آر کا اندراج متعلقہ تھانہ جات میں کروایا گیا۔ 84 عدد کیسز متعلقہ عدالتوں میں ارسال کئے گئے۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ لاہور کے تمام پارکنگ سٹینڈز پر پرچی سسٹم رائج ہے۔ جی ہاں لاہور پارکنگ کمپنی مستقبل میں کمپیوٹرائزڈ ٹکٹنگ سسٹم رائج کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کا باقاعدہ اجراء لاہور پارکنگ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹر کے اجلاس کے بعد کیا جائے گا۔

(د) جی ہاں! میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کے انفورسمنٹ انسپکٹران غیر قانونی پارکنگ سٹینڈز کے رپورٹ ہونے کی صورت میں گورنمنٹ کے مروجہ قوانین کے تحت فوراً کارروائی عمل میں لاتے ہیں۔

میونسپل کارپوریشن گوجرانوالہ کے پاس کوڑا اٹھانے کی مشینری اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*7741: **جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) میونسپل کارپوریشن گوجرانوالہ کے پاس کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے کتنی گاڑیاں، ٹریکٹر اور ٹرالیاں وغیرہ ہیں یہ کب کتنی لاگت سے خرید کردہ ہیں؟

(ب) ان گاڑیوں، ٹریکٹر اور ٹرالیوں کے لئے کتنے ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں ان کے نام بھی بتائیں مع ڈیوٹی کی جگہ کی تفصیل دی جائے؟

(ج) ان گاڑیوں اور ٹریکٹر وغیرہ کے تیل، پیٹرول اور ڈیزل کے اخراجات کی تفصیل دو سالوں کی فراہم کریں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر میں جگہ جگہ کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں ہفتہ بھر ان کو یہاں سے نہیں اٹھایا جاتا خاص کر حلقہ پی پی 55 کی ہر گلی، محلہ چورا ہے اور روڈز پر یہ صورت حال ہے کیا حکومت اس بابت ذمہ داران اعلیٰ ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے پاس کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے استعمال ہونے والی گاڑیوں کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ گاڑیاں 2014 سے 2021 تک مختلف اوقات میں خریدی گئی اور ان کی لاگت تقریباً 536 ملین ہے۔

(ب) مذکورہ ملازمین کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) آپریشنل گاڑیوں کے لئے استعمال ہونے والے پٹرول اور ڈیزل کے اخراجات کی دو سال کی تفصیلات تتمہ (ج) یوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حلقہ پی پی۔55 سمیت شہر میں کمپنی کے ملازمین روزانہ کی بنیاد پر صفائی ستھرائی کے معیار کو بہتر رکھنے کے لئے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور شہر میں صفائی کے انتظام تسلی بخش ہیں۔ گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا عملہ پوری جانفشانی سے اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے تاکہ عوام کو صفائی ستھرائی کی بہترین سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ لہٰذا ان کے خلاف کارروائی کی جانا مناسب نہ ہے۔

لاہور: گھوڑے شاہ روڈ کی تعمیر و مرمت اور لاگت سے متعلقہ تفصیلات

***7759: چودھری اختر علی:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گھوڑے شاہ روڈ لاہور کہاں سے شروع ہوتا ہے اور کہاں پر ختم ہوتا ہے؟

(ب) اس روڈ کی آخری مرتبہ مرمت اور تعمیر کب کتنی کتنی لاگت سے کی گئی تھی کس کس ٹھیکیدار نے یہ کام کئے تھے اور کن کن ملازمین نے اس کام کی چیکنگ کے بارے میں تحریری رپورٹ اعلیٰ افسران کو دی تھی ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور رپورٹ کی کاپی فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت اس سڑک / روڈ کی حالت انتہائی خستہ ہے خاص کر شروع کے ڈیڑھ کلومیٹر کی حالت بہت زیادہ خراب ہے ٹریفک کے چلنے کے قابل نہ ہے؟

(د) اس کی مرمت / تعمیر نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) اس کی تعمیر / مرمت پر سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 میں کتنی رقم خرچ کی گئی تھی اور سال 22-2021 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) گھوڑے شاہ روڈ لاہور تیزاب احاطہ چوک سے شوالہ چوک بھوگیوال روڈ تک ہے۔

(ب) گھوڑے شاہ روڈ لاہور کی عرصہ دراز سے تعمیر و مرمت نہ کی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ شروع میں یہ سڑک خستہ حال ہے اور مرمت طلب ہے۔

(د) فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے مرمت نہ کی جا سکی جبکہ اس وقت مذکورہ سڑک کی مرمت بذریعہ پیچ ورک کام جاری ہے۔ مرمت کی تصاویر تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) شالامار زون، میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور نے مذکورہ سالوں میں اس سڑک کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی ہے۔ تاہم اب روڈ کی مرمت کا کام شروع کیا جا چکا ہے۔

بہاولنگر میں تعمیر کردہ اور مرمت کردہ سڑکیں، واٹر سپلائی اور نکاسی آب کے منصوبوں سے متعلقہ تفصیلات

***7788: چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع بہاولنگر محکمہ لوکل گورنمنٹ کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ کتنا تھا؟

(ب) اس سال میں اس ضلع میں کون کون سی سڑکیں تعمیر کی گئیں اور کون کون سی سڑکیں مرمت کی گئیں ان کی مکمل تفصیل مع نام و تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) ضلع ہذا میں کون کون سی جگہ واٹر سپلائی اور نکاسی آب کے منصوبہ جات پر کام شروع کیا گیا ان منصوبہ جات کے نام، کام کی نوعیت اور اب تک موقع پر جو کام ہوا ہے اس کی تفصیل دی جائے؟

(د) کیا حکومت اس ضلع کے حلقہ پی پی۔243 تحصیل فورٹ عباس اور ہارون آباد کے گاؤں، چکوک و قصبہ جات میں جہاں زیر زمین پانی کڑوا ہے وہاں پر واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) ضلع بہاولنگر کا مالی سال 21-2020 کا کل بجٹ 1092.1166 ملین روپے ہے۔

(ب) ضلع بہاولنگر میں مالی سال 21-2020 کے دوران سڑکات کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع بہاولنگر میں مالی سال 21-2020 سے اب تک کی واٹر سپلائی اور نکاسی آب کے جو منصوبہ جات شروع کئے گئے ان کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں! آئندہ مالی سال 24-2023 میں ضلع بہاولنگر کی طرف سے تحصیل ہارون آباد اور فورٹ عباس کے گاؤں اور قصبہ جات جہاں زیر زمین کڑوا پانی ہے، فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کی ترقیاتی سکیمیں ADP میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

لاہور: شالامار زون بھوگیوال، سنگھ پورہ دونوں اطراف انکروچمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

***7795: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور کے علاقہ شالامار زون بھوگیوال روڈ سنگھ پورہ تا علم فاطمہ مسجد تک دونوں اطراف انکروچمنٹ جاری ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا انکروچمنٹ کی وجہ سے مذکورہ بالا روڈ پر ہر وقت بد ترین ٹریفک جام رہتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کے افسران اوراہلکاران کی ملی بھگت سے مذکورہ بالا انکروچمنٹ کی گئی ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو محکمہ نے مذکورہ بالا مسئلہ کے تدراک اور حل کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اورانکروچمنٹ کے خاتمہ کے لئے کیاپالیسی بنائی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) بھوگیوال روڈ سنگھ پورہ تا علم فاطمہ مسجد تک فٹ پاتھ پر عارضی تجاوزات قائم ہوتی ہیں۔ان تجاوزات کے خلاف عملہ ریگولیشن شالامار زون کارروائی کرتا ہے اور تجاوز کنندگان کا سامان قبضہ میں لے کر داخل تہہ بازاری سٹور کر دیا جاتا ہے۔

(ب) بھوگیوال روڈ ایک مصروف روڈ ہے جو کہ جی ٹی روڈ کو رنگ روڈ سے ملاتا ہے۔چونکہ جی ٹی روڈ پر سنگھ پورہ سبزی و فروٹ منڈی بھی واقع ہے اور مذکورہ منڈی میں جو سبزیاں وغیرہ آتی ہیں اُس کے لئے بھوگیوال روڈ کو استعمال کیا جاتا ہے اور یہاں پر ہیوی ٹریفک کا گزر رہتا ہے جس کی وجہ سے اکثر وبیشتر بھوگیوال روڈ پر ٹریفک جام رہتی ہے۔

(ج) ایسی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔شکایت موصولی کی صورت میں فوری کارروائی کی جائے گی۔

(د) عملہ شالامار زون اکثر وبیشتر مذکورہ بالا روڈ(بھوگیوال روڈ) پر تجاوز کنندگان کے خلاف کارروائی کرتا رہتا ہے۔شالامار زون کی جانب سے تجاوز کنندگان کو مبلغ-/28500روپے جرمانہ کیا جاچکا ہے۔ بھوگیوال روڈ پر حالیہ کئے جانے والے انسداد تجاوزات آپریشن کے جرمانہ کی تفصیل تتمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: بھوگیوال چوک تا شیلر چوک سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***7796: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور کے علاقہ شالامار زون میں بھوگیوال روڈ (بھوگیوال چوک تک شیلر چوک) انتہائی ٹوٹ پھوٹ اور بدحالی کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا روڈ کو روزانہ کی بنیاد پر بزرگ مرد و خواتین، طلباء و طالبات آنے جانے کے لئے استعمال کرتے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا محکمہ مذکورہ بالا سڑک کی تعمیر کا کوئی ارادہ رکھتا ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ مذکورہ روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ کو روزانہ ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ استعمال کرتے ہیں۔

(ج) اس سڑک کا 1 کروڑ 70 لاکھ کا ٹینڈر ایگزیکٹو انجینئر لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ سے جاری کیا جا چکا ہے ٹینڈر کی کاپی تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور سڑک کی تعمیر کا کام شروع کیا جا چکا ہے سڑک کی تعمیر کی تصاویر تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

خانیوال محکمہ لوکل گورنمنٹ کا عوامی فلاحی منصوبوں پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***7859: سید خاور علی شاہ:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ لوکل گورنمنٹ ضلع خانیوال کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ مدوار کتنا تھا؟

(ب) اس مالی سال کے دوران کتنا بجٹ ضلع ہذا کو مدوار ملا؟

(ج) اس ضلع میں اس مالی سال کے دوران کتنی رقم کن کن عوامی فلاح / ترقیاتی کاموں کے منصوبہ جات پر خرچ ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس ضلع میں سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول وغیرہ پر خرچ کی گئی؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی رہائش گاہوں اوردفاتر کی تزئین وآرائش پر خرچ ہوئی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(و) کتنی رقم سے سرکاری دفاتر کے لئے سامان کون کون سا خرید کیا گیا خرید کس اتھارٹی کی اجازت سے کی گئی کیا حکومت اس ضلع کے اس مالی سال کے بجٹ کے خرچ کی تحقیقات کے لئے کوئی غیر جانب دارانکوائری کمیٹی بنا کر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) میونسپل کمیٹی خانیوال کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ بمعہ ترقیاتی اخراجات -/1097086101 روپے ہے۔ جس میں 56 کروڑ ایک لاکھ چالیس ہزار روپے بطور ٹائیڈ گرانٹ شامل ہیں جو کہ ورلڈ بنک کی جانب سے میونسپل کمیٹی خانیوال کو ملی۔ ڈسٹرکٹ کونسل خانیوال کے مالی سال 21-2020 کے بجٹ کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) میونسپل کمیٹی خانیوال کو مالی سال 21-2020 میں گورنمنٹ گرانٹس و اون سورس ریونیو کی مد میں -/893888883 روپے آمدن ہوئی جس میں 565 کروڑ ایک لاکھ چالیس ہزار روپے بطور ٹائیڈ گرانٹ شامل ہیں۔

ڈسٹرکٹ کونسل خانیوال کے مالی سال 21-2020 کے مدوار بجٹ کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) میونسپل کمیٹی خانیوال نے سال 21-2020 کے دوران ترقیاتی اخراجات کی مد میں -/132473515 روپے خرچ کئے ہیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1۔-/108712225 روپے پی سی پی (ٹائیڈ گرانٹ) کی مد میں خرچ ہوئے۔

2۔-/14350218 روپے پی ایم ایس پی (ٹائیڈ گرانٹ) کی مد میں خرچ ہوئے۔

3۔-/9411072 روپے سابقہ جاری شدہ سکیمز کی مد میں خرچ کئے گئے۔

ڈسٹرکٹ کونسل خانیوال کے مالی سال 21-2020 کی جو رقم ترقیاتی کاموں اور منصوبہ جات پر خرچ ہوئی ان کی تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) میونسپل کمیٹی خانیوال نے سال 21-2020 کے دوران سرکاری گاڑیوں و پٹرول کی مد میں -/28868398 روپے خرچ کئے ہیں۔

ڈسٹرکٹ کونسل خانیوال کے مالی سال 21-2020 کی کل رقم -/302530 سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول وغیرہ پر خرچ ہوئی۔

(ہ) میونسپل کمیٹی خانیوال نے سال 21-2020 کے بجٹ کے دوران دفتر کی تزئین و آرائش پر -/110000 روپے خرچ کئے ہیں۔ جبکہ سرکاری ملازمین کو الاٹ شدہ رہائشگاہوں پر -/84102 روپے خرچ کئے گئے ہیں۔

ڈسٹرکٹ کونسل خانیوال کے مالی سال 21-2020 میں -/20360 روپے کی رقم ملازمین کی رہائش گاہوں اور دفاتر کی تزئین و آرائش پر خرچ کی گئی۔

(و) Austerlty Measures (سرکاری اخراجات میں سادگی کے قانون) کے تحت دفتر میونسپل کمیٹی خانیوال میں کسی قسم کا آرائشی سامان نہ خریدا گیا ہے جبکہ مختلف آڈٹ آٹیمز گذشتہ 18 ماہ کے دوران میونسپل کمیٹی خانیوال کا حسب ضابطہ آڈٹ کر چکی ہیں۔ ڈسٹرکٹ کونسل خانیوال کے مالی سال 21-2020 میں مشینری کی خریداری کے لئے -/6914051 روپے کی رقم خرچ کی گئی جو کہ ایڈمنسٹریٹر کی منظوری کے بعد خرچ کی گئی۔ حکومت آڈٹ کے ذریعے اخراجات وغیرہ کی سالانہ جانچ پڑتال کرتی رہتی ہے۔

راجن پور پی پی۔293 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***7902: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔293 ضلع راجن پور میں کون کون سی سڑکیں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی ہیں؟

(ب) ان سڑکوں میں سے کس کس کی مرمت / تعمیر جاری ہے؟

(ج) کون کون سی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(د) ان سڑکوں کی مرمت / تعمیر کے لئے کتنی رقم درکار ہے اور ان کے لئے کب تک حکومت فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) ان سڑکوں کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنے ملازمین کی مزید ضرورت ہے؟

(و) کیا حکومت اس پسماندہ حلقہ کی سڑکوں کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) حلقہ پی پی۔293 ضلع راجن پور میں سڑکات محکمہ لوکل گورنمنٹ کی ہیں جن کی تفصیل تتمہ (الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی۔293 ضلع راجن پور میں سڑکات کی تعمیر و مرمت کا کام جاری ہے جن کی تفصیل تتمہ (ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 293 ضلع راجن پور میں جو سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، ان کے نام اور لمبائی کی تفصیل تتمہ (ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان سڑکات کی تعمیر و مرمت کے لئے مبلغ 112.123 ملین رقم درکار ہو گی۔ فنڈز ڈسٹرکٹ کونسل راجن پور میں موجود ہیں اور ان سڑکات کا کام مکمل کرنے کے لئے جیسے ہی ٹینڈر جاری کیا جائے گا تو مذکورہ سڑکات کا کام شروع کروا دیا جائے گا۔

(ہ) ان سڑکات کی دیکھ بھال کے لئے کوئی بھی ملازم کام نہ کر رہے ہیں اور نہ ہی کبھی ضرورت پیش آئی ہے۔

(و) جز(ج) میں بیان کردہ 8 سڑکات کی تعمیر و مرمت کرنے کے لئے ٹینڈر پراسس جاری ہے جلد ہی تعمیر و مرمت کر دی جائے گی۔

جام پور میونسپل کمیٹی میں صفائی کے عملہ کی تعداد، مشینری اور مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

***7903: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) میونسپل کمیٹی جام پور پی پی۔293 ضلع راجن پور کے تحت کچرا، کوڑا کرکٹ اور صفائی کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں میونسپل کمیٹی جام پور نے کتنی رقم صفائی پر خرچ کی ہے مکمل تفصیل بتائیں؟

(ج) مذکورہ میونسپل کمیٹی کے پاس کون کون سی مشینری کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے ہے یہ کب خرید کی گئی ہیں؟

(د) میونسپل کمیٹی کو مزید کتنے ملازمین اور کون کون سی مشینری درکار ہے یہ کب فراہم کی جائیں گی ۔ مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں نیز کتنے ملازمین مستقل اور عارضی کب سے ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید):

(الف) میونسپل کمیٹی جام پور میں شعبہ صفائی میں تعدادی 128 سینٹری ورکر تعینات ہیں۔

(ب) میونسپل کمیٹی جام پور میں سال 19-2018 میں مبلغ -/1,30,00000 روپے اور سال 20-2019 میں مبلغ -/1,50,00000 روپے کے اخراجات جس میں POL مرمت مشینری اور بل بجلی وغیرہ شامل ہیں۔

(ج) میونسپل کمیٹی جام پور کے پاس شعبہ صفائی میں 6 عدد ٹریکٹر معہ ٹرالی 6 عدد لوڈر رکشہ ہائے اور 2 عدد جیٹر مشین اور 2 عدد سکر مشین موجود ہیں اور یہ مشینری سال 2008 اور 2019 میں خرید کیں گئیں تھیں۔

(د) میونسپل کمیٹی جام پور کو فی الحال کسی بھی مشینری از قسم کی وہیکل ٹریکٹر وغیرہ درکار نہ ہے۔ البتہ تین ڈسپوزل سٹیشن پر موجود مشینری اپنی مدت پوری کر چکی ہے۔ جس کی وجہ سے خرابی کی صورت میں عملہ اور عوام کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ سینٹری ورکرز جو کہ ریگولر ہیں کی تعداد 128 ہے جبکہ کوئی ملازم عارضی نہ ہے ان ملازمین کی مدت سروس تقریباً 20 سے 25 سال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آج Private Member's Day تھا اور Government کا کوئی Business نہیں تھا۔ وقفہ سوالات بھی پورا ہو گیا ہے اور اب اجلاس کا وقت بھی ختم ہو گیا ہے۔ لہٰذا اب اجلاس کل بروز بدھ مورخہ 11۔ جنوری 2023 کو سہ پہر 3:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2023

بدھ، 11۔ جنوری 2023

(یوم الاربعاء، 18۔ جمادی الثانی 1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد 42 : شمارہ 13

855

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 11۔ جنوری 2023

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1۔ ایک وزیر ون ونڈو سیل، لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 17-2016 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ ایک وزیر محکمہ جنگلات، حکومت پنجاب کے مدبندی حسابات برائے سال 20-2019 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

3۔ ایک وزیر پنجاب (ساؤتھ) کے 17 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

4۔ ایک وزیر پنجاب (ساؤتھ) کے 17 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

5۔ ایک وزیر پنجاب (ساؤتھ) کے 17 اضلاع کی ڈسٹرکٹ کونسلز کی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

856

6۔ ایک وزیر پنجاب (ساؤتھ) کی05میونسپل کارپوریشنز کے حسابات آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال19-2018ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

7۔ ایک وزیر جاری ترقیاتی سکیموں کے لیے طبی سازوسامان کی خریداری کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے مالی سال18-2017ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

8۔ ایک وزیر نیشنل میٹرنل نیوبارن اینڈ چائلڈ ہیلتھ پروگرام (ہیلتھ سیکٹر) ضلع ایبہ کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال18-2017ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

9۔ ایک وزیر پنجاب ایریگیٹڈ ایگریکلچر پروڈکیٹوٹی امپروومنٹ پروجیکٹ (پی آئی پی آئی پی)(ایگریکلچر سیکٹر) ضلع بہاولپور کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال18-2017ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

10۔ ایک وزیر فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی، ڈسٹرکٹ فیصل آباد کی سپیشل سٹڈی، برائے آڈٹ سال18-2017ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(بی) عام بحث کا جاری رہنا

1۔ سیاسی صورتحال؛ اور

2۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی

857

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

بدھ، 11۔ جنوری 2023

(یوم الاربعاء، 18۔ جمادی الثانی 1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں شام 4 بج کر 49 منٹ پر

جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

وَلَا
تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ
الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَ
اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ
مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾

سورۃ البقرہ (آیات نمبر 42 تا 46)

اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ(42) اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کے آگے جھکنے والوں کے ساتھ جُھکا کرو(43) یہ کیا عقل کی بات ہے کہ تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم اللہ کی کتاب بھی پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں؟(44) اور رنج وتکلیف میں صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بے شک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر گراں نہیں جو عجز کرنے والے ہیں(45) جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں(46)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

ایسا تجھے خالق نے طرح دار بنایا
یوسف کو ترا طالبِ دیدار بنایا
کونین بنائے گئے سرکار کی خاطر
کونین کی خاطر تمہیں سرکار بنایا
بے یار و مددگار جنہیں کوئی نہ پوچھے
ایسوں کا تجھے یار و مددگار بنایا
ہر بات بداعمالیوں سے میں نے بگاڑی
اَور تم نے مری بگڑی کو ہر بار بنایا

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

تعزیت

سابق ایم پی اے ملک سجاد حسین جوئیہ کے لئے فاتحہ خوانی

جناب سپیکر: جزاک اللہ۔ ہمارے سابق ایم پی اے ملک سجاد حسین جوئیہ صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے لئے فاتحہ خوانی کروادی جائے۔

(اس مرحلہ پر سابق ایم پی اے ملک سجاد حسین جوئیہ کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی)

سوالات

(محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں، آج کے ایجنڈے پر محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ کیا متعلقہ منسٹر صاحب موجود ہیں؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! آج کے بزنس سے متعلق ہی پوائنٹ آف آرڈر ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب موجود ہیں۔ پہلا سوال سید عثمان محمود کا ہے۔ وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا۔۔۔

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! میں یہاں بیٹھا ہوا ہوں۔

جناب سپیکر: عثمان صاحب! آپ کی سیٹ پہلے اس طرف نہیں تھی۔

سید عثمان محمود: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آپ کی اجازت سے ایک بات کہنا چاہوں گا کہ ہم اسمبلی بزنس کو بھی خوش اسلوبی سے carry on کر لیں گے جیسے پہلے کیا مگر میری یہ گزارش ہے کہ اگر اپوزیشن majority میں ہو اور حکومت minority

میں ہو تو Question Hour کرنے کا مزہ نہیں آتا۔(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میری اپنے تمام ممبران اور آپ کے توسط سے minority government سے یہ request ہو گی کہ وہ vote of confidence لے پھر ہم Question Hour بھی لے لیں گے۔بہت شکریہ۔ (معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: سید عثمان محمود! آپ کا point of view آگیا ہے، کل لاہور کورٹ میں تاریخ ہے، گورنمنٹ کہیں نہیں جائے گی گورنمنٹ Vote of Confidence لے گی۔ابھی یہ sub judice matter ہے۔جب گورنمنٹ اپنا Vote of Confidence لے گی تو تب ہی چل سکتی ہے لہٰذا آپ اس کے لئے وہم نہ کریں، عدالت میں کل کی تاریخ ہے Let the Court decide فی الحال ۔۔۔(شور و غل) رانا صاحب! ایک منٹ پلیز۔ مخدوم صاحب ! فی الحال گورنمنٹ ہے، وزیر اعلیٰ ہیں اور ان کی کیبنٹ بھی ہے اور ابھی تک یہ کام ٹھیک چل رہا ہے تو پھر Let the Court decide پھر اس کے مطابق کر لیں گے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف نے اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو کر
"اعتماد کا ووٹ لو" کی مسلسل نعرے بازی شروع کر دی)

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! ہماری اپوزیشن نے تحریک عدم اعتماد پیش کی تھی اگر ان کے پلے کچھ ہوتا تو پھر انہوں نے وہ واپس کیوں لی؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! سید عثمان محمود اپنا سوال take up کرنے میں interested نہیں ہیں۔اگلا سوال سیدہ زہرا نقوی کا ہے۔جی، محترمہ!

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! مجھے بات کرنے دیں۔

سیدہ زہرا نقوی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر! سوال نمبر 7002 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پنجاب ایگر یکلچرل اینڈ میٹ کمپنی کے مقاصد اور کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

***7002: سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا پنجاب ایگری کلچرل اینڈ میٹ کمپنی کے قیام کا مقصد پنجاب میں سلاٹر ہاؤس قائم کرنا ہیں؟

(ب) گزشتہ دو سالوں میں پنجاب میں کتنے نئے سلاٹر ہاؤس قائم کئے گئے ہیں؟

(ج) پنجاب ایگر کلچرل اینڈ میٹ کمپنی کی دو سالوں کی کارکردگی کیا ہے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) پنجاب ایگر یکلچر اینڈ میٹ کمپنی کے مقاصد درج ذیل ہے۔

1۔ قومی و بین الاقوامی معیار کے عین مطابق جدید ترین خصوصیات کے حامل مذبحہ خانے کا قیام۔

2۔ صنعتی گوشت، ہارٹیکلچر، فلور یکلچر، ایگر یکلچر کی پیداوار، پراسیسنگ، ویلیو ایڈیشن اور مارکیٹنگ کی اصلاحات کے لئے بنیادی سہولیات کا قیام اور آگاہی۔

(ب) گزشتہ دو سالوں میں پنجاب میں ایگر یکلچر اینڈ میٹ کمپنی نے کوئی نیا سلاٹر ہاؤس قائم نہیں کیا۔

(ج) پنجاب میں ایگر یکلچر اینڈ میٹ کمپنی کی دو سالوں کی کارکردگی درج ذیل ہے۔

مالی سال	مٹن (چھوٹا جانور)	بیف (بڑا جانور)
2018-19	1,013,912	53,515
2019-20	861,156	48,698

جناب سپیکر: محترمہ کوئی ضمنی سوال ہے؟

سیدہ زہرا نقوی: جناب سپیکر! محکمے نے جو جواب دیا ہے میں اس سے مطمئن ہوں۔

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! سوموار سے یہ اجلاس شروع ہے، سوموار کو سکول ایجوکیشن کے سوالات تھے، کل لوکل گورنمنٹ

کے سوالات تھے اور آج لائیو سٹاک سے متعلقہ سوالات ہیں۔ ہم لوگ تیاری کر کے آتے ہیں لیکن انہیں صوبے کے حالات، غرض وغایت سے کوئی غرض نہیں ہے یہ صرف اور صرف اپنا ڈھنڈورا پیٹنا چاہتے ہیں۔ یہ یہاں پر point scoring کرنے کے لئے آتے ہیں اس کے علاوہ یہ یہاں کچھ کرنے کے لئے نہیں آتے۔ یہ یہاں پر taxpayer کا پیسہ ضائع کرنے کے لئے آتے ہیں، یہ پہلے بھی 1100۔ ارب روپے ہڑپ کر گئے ہیں۔ میں نے کل بھی کہا تھا کہ یہاں انہیں چیک کرنے کے لئے ان کے مانیٹر آ جاتے ہیں لیکن انہیں اسمبلی بزنس سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ یہ صرف اور صرف اسمبلی کارروائی کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر! میری آپ سے استدعا ہے کہ خدا را خدا را آپ قواعد کے مطابق action لیتے ہوئے ایسے ممبران کو معطل کر دیں جو اسمبلی کی کارروائی نہیں چلنے دیتے، کسی کے کہنے پر یہ تیسرے روز سے یہی ڈرامہ کر رہے ہیں۔ میں پھر جناب سے استدعا کرتا ہوں کہ آپ کو action لینا پڑے گا۔ بہت شکریہ

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف نے اپنی نشستیں چھوڑ کر جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے آ کر احتجاج اور نعرے بازی شروع کر دی)

جناب سپیکر: اگلا سوال بھی سیدہ زہرا نقوی کا ہے۔ جی، محترمہ!

سیدہ زہرا نقوی: جناب سپیکر: میرا سوال نمبر 7004 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں گورنمنٹ پولٹری فارم کی تعداد و قیام سے متعلقہ تفصیلات

***7004: سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں کتنے سرکاری پولٹری فارم ہیں اور یہ پولٹری فارم کب قائم کئے گئے ان کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کیا حکومت نئے پولٹری فارم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) صوبہ میں محکمہ کے دس پولٹری فارمز ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام پولٹری فارم	قائم
1۔	گورنمنٹ پولٹری فارم (راولپنڈی)	1978
2۔	گورنمنٹ پولٹری فارم دینہ (جہلم)	1974
3۔	گورنمنٹ پولٹری فارم اٹک	1978
4۔	گورنمنٹ پولٹری فارم گجرات	1976
5۔	گورنمنٹ پولٹری فارم سرگودھا	1978
6۔	گورنمنٹ پولٹری فارم میانوالی	1979
7۔	گورنمنٹ پولٹری فارم ملتان	1979
8۔	گورنمنٹ پولٹری فارم بہاولپور	1973
9۔	گورنمنٹ پولٹری فارم بہاولنگر	1973
10۔	گورنمنٹ پولٹری فارم ڈی جی خان	1978

(ب) حکومت نئے پولٹری فارم بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

جناب سپیکر: محترمہ! کوئی ضمنی سوال ہے؟

سیدہ زہرا نقوی: جناب سپیکر! محکمے نے میرے سوال کا بڑا تفصیلی جواب دیا ہے لہٰذا میں اس جواب سے مطمئن ہوں۔

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! میں نے آپ سے گزارش کی ہے کہ انہیں چپ کرائیں چونکہ معزز ممبران سوال کر رہے ہیں لیکن ان کے شور شرابے کی وجہ سے سمجھ نہیں آ رہی۔

جناب سپیکر: Order in the House, order in the House. تمام معزز ممبران اپنی سیٹوں پر بیٹھیں، پلیز اپنی سیٹوں پر بیٹھ کر احتجاج کریں، پلیز اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ آپ صاحبان تشریف رکھیں۔ پلیز آپ اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں، پلیز اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ تمام معزز ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں، آپ نے احتجاج ریکارڈ کرا لیا ہے۔ آپ کی سینئر لیڈر شپ کو پتا چل گیا ہے کہ آپ احتجاج کر رہے ہیں لیکن اب تشریف رکھیں۔ پلیز

تشریف رکھیں۔ پلیز تشریف رکھیں۔ معزز ممبران اپوزیشن نے جو کاغذ پھاڑ کر پھینکے ہیں ان پر اللہ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لکھا ہوتا ہے لیکن یہ احتیاط نہیں کر رہے لہٰذا اسمبلی سٹاف فوری طور پر نیچے سے یہ کاغذ اٹھائے۔

(اس مرحلہ پر اسمبلی سٹاف ایوان میں موجود گرے ہوئے کاغذوں کو اٹھانے لگے تو معزز ممبران جناب خلیل طاہر سندھو، جناب محمد مرزا جاوید اور کچھ معزز خواتین ممبران نے اسمبلی سٹاف کو دھکے دے کر ایوان سے باہر نکال دیا اور نیچے گرے ہوئے کاغذ نہ اٹھانے دیئے)

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! یہ اسمبلی کی writ کو challenge کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جو جو معزز ممبران اسمبلی سٹاف کو دھکے دے رہے ہیں ان کے نام note کئے جائیں اور ان کی ویڈیو بنائی جائے۔ یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔ طاہر خلیل سندھو صاحب! آپ ملازمین کو نیچے سے کاغذ اٹھانے سے نہیں روک سکتے۔ آپ کس قانون کے تحت یہ کر رہے ہیں اور کاغذ نہیں اٹھانے دے رہے؟ ملازمین نیچے سے کاغذ اٹھا رہے ہیں تو انہیں اٹھانے دیں۔ ان ملازمین کو واپس ایوان میں بلایا جائے تاکہ وہ کاغذ اٹھائیں۔

(اس مرحلہ پر اسمبلی ملازمین دوبارہ ایوان میں آ کر نیچے سے کاغذ اٹھانے لگے)

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! میری گزارش سنیں۔

(معزز ممبران حزب اختلاف جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے کھڑے ہو کر مسلسل احتجاج اور نعرے بازی کرتے رہے)

جناب سپیکر: جی، وزیر صاحب فرمائیں!

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! صرف ایک منٹ کے لئے میری گزارش سن لیں۔

جناب سپیکر: معزز ممبران حزب اختلاف سے گزارش ہے کہ آپ اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ پلیز آپ اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! ایک منٹ کے لئے میری گزارش سنیں۔ آپ نے کل رولنگ دی تھی اور پرسوں بھی آپ نے رولنگ دی تھی کہ معزز ممبران اپوزیشن ایجنڈا اچھاڑ کر نیچے پھینک رہے ہیں حالانکہ اس ایجنڈے میں کلمہ طیبہ لکھا ہوتا ہے اور آج جب اسمبلی ملازمین وہ کاغذ چننے کے لئے آئے تو انہوں نے ملازمین کو دھکے دے کر ایوان سے نکال دیا۔ یہ اپنے سوالات کریں اور ان کے جوابات لیں۔

جناب محمد ندیم قریشی: جناب سپیکر! جن ممبران نے اسمبلی سٹاف کو دھکے دے کر ایوان سے نکالا ہے انہیں suspend کریں۔

جناب سپیکر: یہ فوراً suspend ہو گئے۔

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! ان کو شرم آنی چاہئے، ان کو حیا آنی چاہئے۔ یہ تیسرے دن سے ایجنڈا اچھاڑ رہے ہیں۔

جناب سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! اور رانا محمد اقبال صاحب! یہ مناسب نہیں ہے۔ سب ممبران اپنی نشستوں پر چلے جائیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف سپیکر صاحب کے ڈائس کے سامنے جمع ہو کر نعرے بازی کرتے رہے)

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! آپ سوالات کو take up کریں اور اگر کوئی معزز ممبر اپنے سوال کا نمبر نہیں بولتا تو اسے dispose of کر دیں۔

جناب سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! جو کاغذات پھاڑ کر نیچے پھینکے جا رہے ہیں ان پر اللہ یا اللہ کے نبی ﷺ کا نام لکھا ہو سکتا ہے لہٰذا کچھ خیال کریں۔ سب معزز ممبران سے کہہ رہا ہوں کہ یہ کاغذات پھاڑ کر نیچے نہ پھینکیں کیونکہ ان پر اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کا نام لکھا ہوتا ہے۔ یہ مناسب بات نہیں ہے۔ خلیل طاہر سندھو صاحب! اور خواجہ سلمان رفیق صاحب! اپنے اراکین کو پیچھے ہٹائیں۔ میں اپوزیشن کے معزز ممبران سے کہوں گا کہ وہ اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ یہ میں آٹھویں دفعہ کہہ رہا ہوں۔ آپ سب معزز ممبران اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ آپ اپنی

نشستوں پر تشریف رکھیں ورنہ مجھے rules کے مطابق کارروائی کرنی پڑے گی۔ آپ اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں ورنہ مجھے rules کے مطابق کارروائی کرنی پڑے گی۔ دونوں طرفین کے معزز ممبران اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔ تمام معزز ممبران اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔ میں حزب اختلاف کے معزز ممبران سے کہہ رہا ہوں کہ اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں اور یہ میں پندرھویں دفعہ کہہ رہا ہوں کہ اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ This is no way. آپ یہاں دنگل یا لڑائی کرنے کے لئے نہیں آئے۔ آپ سب لوگ اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ کر اپنا احتجاج ریکارڈ کروائیں۔ آپ اپنی اپنی نشستوں پر جا کر اپنا احتجاج ضرور ریکارڈ کروائیں۔ اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔

اگلا سوال جناب **محمد ارشد ملک** کا ہے۔ Order in the House. ارشد ملک صاحب! پہلے اپنے ساتھیوں کو بٹھائیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! آپ مجھے سوال کرنے کا کہہ رہے ہیں جبکہ اس وقت وزیر اعلیٰ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت حکومت status quo پر ہے اور کیبنٹ نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جناب محمد ارشد ملک! حکومت status quo میں نہیں ہے۔ جی، جناب شہاب الدین خان! آپ ان کے سوال نمبر 7626 کا جواب دیں۔ ان کا سوال ہو گیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7626 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

محکمہ لائیو سٹاک میں کلریکل اور چھوٹے درجہ کے ملازمین کی ٹرانسفر کئے جانے سے متعلقہ تفصیلات

*7626: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ میں کلریکل سٹاف اور چھوٹے درجہ کے ملازمین کے تبادلہ جات ان کے آبائی ضلع سے دور دراز کے اضلاع میں کئے جا رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کے تبادلے ایڈیشنل سیکرٹری (ایڈمن) اور وزیر صاحب کی ایماء پر کئے جارہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کلریکل سٹاف اور چھوٹے ملازمین میں خاتون کو بھی نہیں بخشا جارہا ہے بلکہ ان تبادلہ جات کی آڑ میں خواتین کے ساتھ جنسی ہراسگی بھی کی جارہی ہے؟

(د) کیا حکومت اس بابت ایوان کو اعتماد میں لینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) محکمہ لائیوسٹاک میں تبادلے محکمانہ پالیسی کے مطابق کئے جاتے ہیں۔

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! انہوں نے جو سوال کیا تھا اس کا میں آپ کی وساطت سے thoroughly جواب دینا چاہتا ہوں۔ جناب محمد ارشد ملک نے اپنے سوال نمبر 7626 میں یہ پوچھا ہے کہ تبادلے کس طرح ہو رہے ہیں؟ (قطع کلامیاں، شور، نعرے بازی)

جناب سپیکر: معزز ممبران اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ Order please. Order in the House.

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! ان میں اگر حوصلہ ہے تو میری بات سُنیں۔ یہ اپنے سوال کی نفی کر رہے ہیں۔ ہم نے merit پر اور decentralized کرنے کے بعد تبادلہ جات کئے ہیں۔ یہ اپنی باتوں کی خود نفی کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس سوال نمبر 7626 کا جواب آ گیا ہے تو اسے dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔ محترمہ راحیلہ نعیم! Not interested.

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! جیسا کہ سب کو پتا ہے کہ گورنر صاحب وزیر اعلیٰ پر عدم اعتماد کا اظہار کر چکے ہیں اور یہ معاملہ subjudice بھی ہے تو میری آپ سے گزارش ہے کہ پہلے اعتماد کا ووٹ لیا جائے۔

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! میں جواب دینا چاہوں گا۔ میری بہن نے لاہور کے بارے میں سوال پوچھا ہے۔ یہ لاہور کی بات کرتے ہیں اور یہ لاہور ہی سے متعلق سوال ہے جبکہ یہ اپنے سوال کا نمبر نہیں پکار رہے۔ یہ اپنے سوال کے بارے میں پوچھتے نہیں ہیں۔ یہ اسمبلی کی کارروائی چلنے نہیں دے رہے۔ میں ہر سوال کا جواب دینے کے لئے تیار ہوں لیکن یہ سُننا نہیں چاہتے۔

(اذان مغرب)

جناب سپیکر: اذان ہو رہی ہے۔ Order in the House. رانا مشہود احمد خان صاحب! تشریف رکھیں۔ No cross talk please

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! وزیر اعلیٰ صاحب اعتماد کا ووٹ کیوں نہیں لے رہے؟

جناب سپیکر: آپ فکر نہ کریں وزیر اعلیٰ صاحب اعتماد کا ووٹ لے لیں گے۔ اعتماد کا ووٹ حکومت نے لینا ہے آپ کو کیوں بے چینی ہو رہی ہے؟ ہائی کورٹ کا کل فیصلہ آنے دیں وزیر اعلیٰ صاحب اعتماد کا ووٹ لے لیں گے اگر وہ اعتماد کا ووٹ نہیں لیں گے تو وہ حکومت میں نہیں رہیں گے اس میں کس بات کا issue ہے؟

(اس مرحلے پر سپیکر ڈائس کے سامنے معزز ممبران حزب اختلاف کی شدید نعرے بازی اور ایجنڈا اچھاڑ کر ایوان میں پھینکنے لگے)

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! میں آپ سے request کر چکا ہوں کہ آج تیسرا دن ہے یعنی Monday والے دن Schools Education کے سوالات تھے، کل لوکل گورنمنٹ کے سوالات تھے اور آج لائیو سٹاک کے سوالات ہیں تو ہم پوری تیاری کر کے ایوان میں آتے ہیں اور ان کا کام صرف اور صرف اجلاس کی کارروائی کو سبوتاژ کرنا ہوتا ہے لہٰذا میں آپ سے گزارش کروں گا کہ ممبران حزب اختلاف کے

خلاف ضابطے کی کارروائی کی جائے۔ آپ نے کل بھی اور پرسوں بھی کہا کہ ہاؤس کا ایجنڈا مت پھاڑیں کیونکہ اس پر اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کا نام لکھا ہوتا ہے لیکن اُس کے باوجود انہیں سمجھ نہیں آرہی۔ یہ اللہ کو مانتے ہیں، نہ اللہ کے قرآن کو مانتے ہیں لہٰذا ان کے خلاف خدارا تادیبی کارروائی کی جائے۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال نمبر 7771 محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہ ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7772 بھی محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہ ہیں، لہٰذا اس کو سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7972۔ جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! آپ صوبے کی بدقسمتی دیکھیں کہ صوبے کے آئینی سربراہ گورنر کا آرڈر جناب سپیکر نہیں مان رہے، ایوان میں وزیر اعلیٰ نہیں ہے اور Cabinet بھی نہیں ہے تو میں ایسی cabinet سے کیا سوال کروں جو معطل ہے؟

جناب سپیکر: آپ کا سوال نمبر کون سا ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں معطل Cabinet سے کیا سوال کروں؟ عدلیہ نے stay order جاری کیا ہے تو میں کس سے سوال کا جواب مانگوں؟ گورنر صاحب صوبے کے آئینی سربراہ ہیں لیکن گورنر پنجاب کا آرڈر آپ نہیں مان رہے تو آپ یہاں پر کس حیثیت سے بیٹھے ہیں؟

جناب سپیکر: آپ کا سوال نمبر کیا ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر "186" ہے۔

جناب سپیکر: آپ یہ سیاسی تقریر کر رہے ہیں آپ تشریف رکھیں۔ اگلا سوال نمبر 8173 سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب منیب الحق کا ہے۔

(معزز ممبران حزب اقتدار اور معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے
ایک دوسرے کے خلاف شدید نعرے بازی جاری)

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! یہ جعلی حکومت ہے۔ گورنر پنجاب جب کہہ چکے ہیں کہ وزیر اعلیٰ کو اعتماد کا ووٹ لینا چاہیے تو وہ اعتماد کا ووٹ کیوں نہیں لے رہے؟ یہ ساری جعلی کارروائی ہے تو میں سوال کیوں کروں؟

جناب سپیکر: اگلا سوال جناب منیب الحق کا ہے۔ جی، جناب منیب الحق!

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! آپ بتائیں کہ کیا پاکستان کا آئین یہ نہیں کہتا کہ گورنر کو اختیار حاصل ہے کہ وہ وزیر اعلیٰ کو اعتماد کا ووٹ لینے کا کہہ سکتا ہے۔ اگر آپ کے ممبران پورے ہیں تو آپ اعتماد کا ووٹ کیوں نہیں لے رہے؟

جناب سپیکر: منیب الحق صاحب! آپ کا سوال نمبر کیا ہے؟

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 186 ہے؟ 186 ممبران کی تعداد ہے جو آپ نے پوری کرنی ہے۔

جناب سپیکر: منیب الحق صاحب! سوال نمبر بولیں؟

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 186 ممبران ہیں جو آپ سے پورے نہیں ہو رہے۔

جناب سپیکر: معزز ممبر اپنا سوال نہیں کرنا چاہتے لہٰذا ان کے سوال نمبر 8327 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی جناب منیب الحق کا ہے۔۔ معزز ممبر اپنا سوال نہیں کرنا چاہتے لہٰذا ان کے سوال نمبر 8334 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری مظہر اقبال کا ہے۔ جی، چودھری صاحب!

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! ویسے تو میرا سوال نمبر 8335 ہے لیکن my question to you, Honorable Speaker regarding the constitutional clause 130 اور اس کا sub section 7 ہے۔ جس کے تحت گورنر صاحب نے ایک آئینی درخواست آپ کو کی کہ آپ وزیر اعلیٰ صاحب کو کہیں کہ وہ اعتماد کا ووٹ لیں۔ اس پر آپ کی ruling آنی چاہئے تھی لیکن آپ نے

ایسا نہیں کیا۔ Why we have taken this to the court, when your honorable seat is there? When you have all the right of the legal fraternity?

جناب سپیکر: چودھری صاحب! This matter is sub judice کل ہائی کورٹ نے تاریخ رکھی ہوئی ہے۔ اس کے بعد Vote of Confidence ہو گا۔ If they are in majority then they will sit on Treasury Benches and if they have lost their majority then they won't. چودھری مظہر اقبال صاحب!

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! آپ نے یہ معاملہ کورٹ کے حوالے کیوں کیا؟

جناب سپیکر: چودھری مظہر اقبال صاحب! آپ ماشاءاللہ ڈاکٹر ہیں۔ پڑھے لکھے ہیں۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! My humble submission is کہ تین چار دن سے ہاؤس standstill ہے۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! آپ عدالت کو criticize کر رہے ہیں۔ آپ توہین عدالت کر رہے ہیں۔ آپ برائے مہربانی توہین عدالت نہ کریں۔ معزز ممبر اپنا سوال نہیں کرنا چاہتے لہٰذا ان کے سوال نمبر 8335 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب بابر حسین عابد صاحب کا ہے۔۔ معزز ممبر موجود نہیں ہے لہٰذا ان کے سوال نمبر 8338 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔ (قطع کلامیاں)

رانا مشہود صاحب! آپ سب کل تک کا انتظار کر لیں۔ آپ 24 گھنٹے انتظار کر لیں۔ آپ ماشاءاللہ وکیل ہیں کل فیصلہ آجائے گا۔ آپ توہین عدالت نہ کریں۔ جی، ملک صاحب!

جناب صہیب احمد ملک: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 186 ہے؟ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: جی، ملک صاحب! آپ بات کریں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 186 ہے۔ یہاں پر تین دن سے ڈرامے بازی چل رہی ہے۔ آپ اعتماد کا ووٹ لیں۔ ورنہ یہ سیٹیں خالی چھوڑیں۔ یہ مسلم لیگ ن کی حکومت ہے۔

جناب سپیکر: معزز ممبر اپنا سوال نہیں کرنا چاہتے لہٰذا ان کے سوال نمبر 8350 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8354 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔ جی، طاہر پرویز صاحب!

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 186 ہے؟ جو وزیر اعلیٰ صاحب اپنا اعتماد کھو بیٹھے ہیں۔ ہم ایسے وزیر اعلیٰ کو نہیں مانتے۔ مہربانی کریں اور اعتماد کا ووٹ لیں۔ یہ تمام اپوزیشن ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق۔۔

جناب سپیکر: جناب طاہر پرویز صاحب! میں بھی یہی کہہ رہا ہوں کہ ہائی کورٹ میں کیس چل رہا ہے۔ برائے مہربانی توہین عدالت نہ کریں۔ آپ تین دن سے نعرے بازی کر رہے ہیں۔ ابھی کیس عدالت میں چل رہا ہے۔ اور آپ repeatedly یہ کر رہے ہیں۔ آپ توہین عدالت نہ کریں۔ معزز ممبر اپنا سوال نہیں کرنا چاہتے لہٰذا ان کے سوال نمبر 8354 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب بلال اکبر خان کا ہے۔ جی، بلال صاحب!

جناب بلال اکبر خان: جناب سپیکر! میں نہایت احترام کے ساتھ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اس ہاؤس کے custodian ہیں نہ کہ PTI کے۔ آپ برائے مہربانی PTI کے custodian نہ بنیں۔ آپ ہاؤس کو neutral لے کر چلیں۔ آپ انتہائی قابل احترام ہیں۔ آپ انصاف کے تقاضوں کو پورا کریں۔ ہمیں بھی ویسے ہی موقع دیں جیسے آپ PTI والوں کو دیتے ہیں۔ میرا بھی سوال نمبر 186 ہی ہے؟ جب تک اعتماد کا ووٹ نہیں لیں گے سوال یہی رہے گا۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: معزز ممبر اپنا سوال نہیں کرنا چاہتے لہٰذا ان کے سوال نمبر 8385 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8391 جناب محمود الحق کا ہے۔ یہ آخری سوال ہے۔ جی، محمود الحق صاحب!

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! میرا آپ سے سوال ہے کہ ہاؤس کو in order تو کریں۔ آپ اعتماد کا ووٹ کب تک لیں گے؟ یہ باضمیر بنیں۔

جناب سپیکر: آپ سوالات اور ان کے جوابات میں serious نہیں ہے لہٰذا میں وقفہ سوالات ختم کرتا ہوں۔

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات
(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)
رحیم یار خان ویٹرنری ہسپتال جمالدین والی کو اپ گریڈ کرنے اور مزید سہولیات فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***6656: سید عثمان محمود:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ویٹرنری ہسپتال جمالدین والی (رحیم یار خان) 1942 میں قائم کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال ہذا 30 سے 35 کلومیٹر تک ایریا کے جانوروں کی بیماریوں کے علاج معالجہ کے لئے واحد سہولت ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ہسپتال کو اپ گریڈ کر کے مزید ڈاکٹر و سہولیات دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں جانوروں کے علاج معالجہ کے لئے موجود ڈاکٹر اور سہولیات کافی ہیں۔

لاہور: جانوروں کے ہسپتالوں کی تعداد اور ویٹرنری ڈاکٹرز کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

***7771: محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور میں ویٹرنری ہسپتال کتنے ہیں علاقہ وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان ویٹرنری ہسپتالوں میں کتنے ڈاکٹرز ہیں ڈاکٹروں کی تفصیل ہسپتال وار بیان فرمائیں؟

(ج) اگر مذکورہ ویٹرنری ہسپتالوں میں ویٹرنری ڈاکٹروں کی تعداد کم ہے تو کیا حکومت ان میں ڈاکٹر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ضلع لاہور میں 29 ویٹرنری ہسپتال ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد ویٹرنری ہسپتال
1۔	شالیمار	06
2۔	کینٹ	07
3۔	رائیونڈ	11
4۔	سٹی	02
5۔	ماڈل ٹاؤن	03

(ب) ان ویٹرنری ہسپتالوں میں 23 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لاہور کے ویٹرنری ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کی کوئی کمی نہیں ہے۔

خانیوال: لائیوسٹاک آفس کو فنڈز کا اجراء اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***7772: محترمہ راحیلہ نعیم :** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خانیوال شہر میں لائیوسٹاک کا دفتر ہے؟

(ب) مذکورہ دفتر کو 2020 سے آج تک کتنا فنڈ دیا گیا۔ اور اس فنڈ میں سے دفتر پر کتنا خرچ کیا گیا مکمل تفصیل بیان فرمائیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) جی، درست ہے۔

(ب) مالی سال 20-2019 سے 22-2021 تک دفتر کو مہیا کئے گئے فنڈز اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

2019-20	مہیا کردہ فنڈز ملین روپے	خرچ ملین روپے
سیلری	127.308	127.257
نان سیلری	26.105	24.200
2020-21	**مہیا کردہ فنڈز ملین روپے**	**خرچ ملین روپے**
سیلری	119.923	117.927
نان سیلری	34.0568	32.2499
2021-22	**مہیا کردہ فنڈز ملین روپے**	**خرچ ملین روپے**
سیلری	130.957	129.649
نان سیلری	28.861	26.884
2022-23	**مہیا کردہ فنڈز ملین روپے**	**خرچ ملین روپے**
سیلری	64.489	30.312
نان سیلری	9.858	4.750

صوبہ میں محکمہ لائیوسٹاک کے ضلع وار فارمز مع جانوروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***7972: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے کتنے فارم ہیں اوران میں کون کون سی نسل کے جانور ہیں ان کی تعداد ضلع وار بتائیں؟

(ب) محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ نے سال 21-2020 میں حکومت کی سکیموں کے تحت غریب بیوہ، یتیم لوگوں میں کون کون سے جانور تقسیم کئے ان کی تعداد ومالیت سے آگاہ کریں؟

(ج) محکمہ لائیو سٹاک نے سال 21-2020 اور 22-2021 میں کتنے جانوروں کی خرید وفروخت کی اس پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل بتائیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے ٹوٹل 18 سرکاری فارم ہیں جن میں مندرجہ ذیل نسل کے جانور رکھے گئے ہیں۔

نمبر شمار	قسم جانور	نسلیں
1۔	بھینس	نیلی راوی بھینس،
2۔	گائے	حصار بریانہ، چولستانی، داجل، لوہانی، ساہیوال، دھنی، کراس بریڈ، تھری
3۔	بکری	بیتل، ٹیڈی، پاک انگورہ، لوکل ہیئری، ناچی، دائرہ دین پناہ، نکری۔
4۔	بھیڑ	لوہی، سالٹ رینج، پاک قراقل، حصار ڈیل، تھلی کجلی، بچی، سیلی
5۔	اونٹ	کیمبل پوری، مڑیچہ

ان جانوروں کی تعداد کی تفصیل۔(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ نے سال 21-2020 میں غریب بیوہ، یتیم لوگوں میں کوئی جانور تقسیم نہیں کئے ہیں۔

(ج) محکمہ لائیوسٹاک نے سال 21-2020 اور 22-2021 میں درج ذیل جانور خریدے اور فروخت کئے گئے۔

سال	خریدے گئے جانور	بیچے گئے جانور
2020-21	117	2427
2021-22	321	2751
کل جانور	438	5178

راجن پور: فاضل پور میں کیٹل فارم کو اپ گریڈیشن کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***8173: سید عثمان محمود:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فاضل پور (راجن پور) میں کیٹل فارم کام کر رہا ہے اس فارم کا کافی زرعی رقبہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ کیٹل فارم کو اپ گریڈ کر کے یہاں پر گورنمنٹ ویٹرنری کالج و ہسپتال قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) جی ہاں۔

(ب) حکومت گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں، فاضل پور (راجن پور) میں ویٹرنری کالج و ہسپتال قائم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔ البتہ مذکورہ فارم پر لائیوسٹاک سروسز ٹریننگ سنٹر موجود ہے۔ جہاں ویٹرنری اسسٹنٹس کو پیشہ ورانہ تربیت دی جارہی ہے۔ اور لائیوسٹاک فارمرز کی ٹریننگ کا بھی اہتمام ہے۔

اوکاڑہ شہر اور حلقہ پی پی۔189 میں ویٹرنری ہسپتال، ڈسپنسریوں اور مختص رقم و سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***8327: جناب منیب الحق:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔189 اور اوکاڑہ شہر میں قائم محکمہ کی ویٹرنری ڈسپنسریاں اور ویٹرنری ہسپتال کے لئے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے۔

(ب) کتنی رقم ان کے لئے جاری کر دی گئی ہے، کتنی رقم بقایا ہے اور بقایا رقم کب تک جاری کی جائے گی؟

(ج) ان میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں ویٹرنری ہسپتال کتنے رقبہ پر قائم ہے؟

(د) ویٹرنری ہسپتال میں جو جو سہولیات میسر ہیں ان کی تفصیل مع تعینات ملازمین کے نام عہدہ و گریڈ سے آگاہ فرمائیں؟

(ہ) کیا کوئی مویشی فارم بھی اس علاقہ میں ہے تو اس کی مکمل تفصیل فراہم کریں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) پی پی۔189 اور اوکاڑہ شہر میں قائم محکمہ کی ویٹرنری ڈسپنسری اور ویٹرنری ہسپتال کے لئے کوئی علیٰحدہ بجٹ مختص نہ ہے البتہ عملہ کی تنخواہوں اور ادویات وغیرہ کے لئے مالی سال 22-2021 میں تقریباً 10102000 روپے خرچ کئے گئے۔

(ب) کل مختص شدہ رقم جاری کی گئی جو کہ خرچ کر دی گئی۔

(ج) ان میں بیمار جانوروں کے علاج معالجہ مہلک بیماری کے حفاظتی ٹیکہ جات مع ادویات کی سہولیات میسر ہیں۔

سول ویٹرنری ہسپتال اوکاڑہ 06 ایکڑ محیط ہے اور سول ویٹرنری ڈسپنسری L-2/54 تقریباً 01 کنال رقبہ پر محیط ہے۔

(د) سول ویٹرنری ہسپتال میں بیمار جانوروں کے علاج معالجہ، مہلک بیماریوں کے حفاظتی ٹیکہ جات مع ادویات کی سہولیات میسر ہیں ۔ سول ویٹرنری ہسپتال اوکاڑہ میں درج ذیل ملازمین تعینات ہیں۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ
1۔	ڈاکٹر خالد قیصر	لائیوسٹاک پروڈکشن آفیسر	17
2۔	شاہد محمود	ویٹرنری اسسٹنٹ	9
3۔	اعجاز احمد	ویٹرنری اسسٹنٹ	9
4۔	محمد منیر	اے آئی ٹیکنیشن	10
5۔	محمد کوکب نعیم	ویٹرنری اسسٹنٹ	9
6۔	عبدالرحمان	کیٹل اٹنڈنٹ	4

سول ویٹرنری ڈسپنسری L-2/54 میں درج ذیل ملازمین تعینات ہیں۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ
1	ڈاکٹر فواد فہیم	ویٹرنری آفیسر	17
2	طارق حمید	اے آئی ٹیکنیشن	10
3	طیب نذیر	ویٹرنری اسسٹنٹ	09

4	قدرت علی	کیٹل اٹنڈنٹ	01
5	محمد عمران	سینٹری ورکر، کیٹل اٹنڈنٹ	01

(ہ) اس علاقہ میں کوئی گورنمنٹ مویشی فارم موجود نہ ہے۔

اوکاڑہ تحصیل اور پی پی۔189 میں ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریاں اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***8334: جناب منیب الحق:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) اوکاڑہ تحصیل اور پی پی۔189 میں کتنے ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اور کتنی فراہم کر دی گئی ہے کتنی فراہم کرنا باقی ہے؟

(ج) ان میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ان میں جانوروں کے علاج کے لئے کون کون سی سہولیات ہیں اور ادویات میسر ہیں؟

(ہ) ان میں کون کون سی مسنگ فسیلیٹی ہیں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) اوکاڑہ تحصیل میں 31 ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریاں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ہسپتال / ڈسپنسری	نمبر شمار	نام ہسپتال / ڈسپنسری
1۔	سول ویٹرنری ہسپتال L.2/32	2۔	سول ویٹرنری ہسپتال L.2/52
3۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری RA.2/38	4۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری ینگ پور
5۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری بی بی پور	6۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری جبوکہ
7۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری جندراکہ	8۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری GD/18
9۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری بخشو	10۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری نول پلاٹ
11۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری مردانی	12۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری سنگھرہ
13۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری R.1/12	14۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری کوہلہ
15۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری کنڈ بوہڑ	16۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری صدر گوگیرہ

17۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری فتح پور	18۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری برج جیوئے خان
19۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری اکبر	20۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری GD/45
21۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری R.3/48	22۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری R.3/40
23۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری L.2/46	24۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری L.2/40
25۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری A/4.L-40	26۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری A/4.L-37
27۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری L.4/34	28۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری L.4/21
29۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری GD/20	30۔	سول ویٹرنری ہسپتال اوکاڑہ
31۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری L-2/54		

پی پی۔ 189 میں 02 ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری ہیں۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال اوکاڑہ

2۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری L-2/54

(ب) ان ہسپتال / ڈسپنسریوں کے لئے کوئی علیٰحدہ رقم مالی سال 22-2021 میں مختص نہ کی گئی ہے۔ البتہ عملہ کی تنخواہوں اور ادویات کی مد میں تقریباً 81958000 روپے خرچ کئے گئے ہیں۔

(ج) تحصیل اوکاڑہ میں ہسپتال / ڈسپنسری میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

نمبر شمار	نام ہسپتال / ڈسپنسری	عہدہ	تعداد
1۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری L.4/37	ویٹرنری آفیسر	1
2۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری A/4.L-40	ویٹرنری آفیسر	1
3۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری A/4.L-40	کیٹل اٹنڈنٹ	1
4۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری GD/45	سینٹری ورکر	1
5۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری R.3/48	ویٹرنری آفیسر	1
6۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری اکبر	ویٹرنری آفیسر	1
7۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری جندراکہ	کیٹل اٹنڈنٹ	1
8۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری جوکہ	ویٹرنری آفیسر	1
9۔	سول ویٹرنری ہسپتال اوکاڑہ	ایڈیشنل پرنسپل آفیسر	1
10۔	سول ویٹرنری ہسپتال اوکاڑہ	لیبارٹری اٹنڈنٹ	1
11۔	سول ویٹرنری ہسپتال اوکاڑہ	چوکیدار	1

یہ اسامیاں بھرتی پر پابندی عائد ہونے کی وجہ سے خالی ہیں۔

(د) تحصیل اوکاڑہ کے سول ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریوں میں بیمار جانوروں کے علاج معالجہ، ویکسین مصنوعی نسل کشی اور ادویات مثلاً اینٹی بائیوٹک، بخار کی ادویات، ڈی ورمرز، سپرے / بیرونی پیراسائیٹ کی ادویات کی سہولیات میسر ہیں

(ہ) اوکاڑہ تحصیل میں 31 ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریاں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ہسپتال / ڈسپنسری	نمبر شمار	نام ہسپتال / ڈسپنسری
1۔	سول ویٹرنری ہسپتال L.2/32	2۔	سول ویٹرنری ہسپتال L.2/52
3۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری RA.2/38	4۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری ینگ پور
5۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری بی بی پور	6۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری جبوکہ
7۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری جندراکہ	8۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری GD/18
9۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری بخشو	10۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری نول پلاٹ
11۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری مردانی	12۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری سنگھرہ
13۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری R.1/12	14۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری کوہلہ
15۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری کنڈ بوہڑ	16۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری صدر گوگیرہ
17۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری فتح پور	18۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری برج جیوئے خان
19۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری اکبر	20۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری GD/45
21۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری R.3/48	22۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری R.3/40
23۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری L.2/46	24۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری L.2/40
25۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری A/4.L-40	26۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری A/4.L-37
27۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری L.4/34	28۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری L.4/21
29۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری GD/20	30۔	سول ویٹرنری ہسپتال اوکاڑہ
31۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری L-2/54		

ان ہسپتال / ڈسپنسریوں میں درج ذیل مسنگ فسیلیٹی ہیں

(i) اپ گریڈیشن کی اشد ضرورت ہے

(ii) جانوروں کی سرجری کے لئے اپریشن تھیٹر نہ ہے۔

بہاولنگر اور پی پی۔243 میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تعداد و سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***8335: چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع بہاولنگر اور پی پی 243 میں کتنے ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اور کتنی فراہم کر دی گئی ہے، کتنی فراہم کرنا باقی ہے؟

(ج) ان میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں اور ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ان میں جانوروں کے علاج کے لئے کون کون سی سہولیات اور ادویات میسر ہیں؟

(ہ) ان میں کون کون سی مسنگ فسیلیٹی ہیں اور یہ کب تک فراہم کر دی جائیں گی؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ضلع بہاولنگر میں کل ویٹرنری ہسپتال 21، کل ویٹرنری ڈسپنسریاں 76 ہیں پی پی۔243 میں کل ویٹرنری ہسپتال:04 ڈسپنسریاں 15 ہیں ان ہسپتال / ڈسپنسریوں کی تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کے لئے علیٰحدہ سے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔البتہ عملہ کی تنخواہوں اور ادویات وغیرہ کے لئے 29743.7500 روپے مختص کئے گئے جو کہ مکمل فراہم کر دیئے گئے۔

(ج) خالی اسامیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد	کب سے خالی ہیں
1۔	ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر	5	2019
2۔	سینئر ویٹرنری آفیسر	5	2019
3۔	ویٹرنری آفیسر	28	2019
4۔	ویٹرنری اسسٹنٹ	5	2021-22

5۔	اے آئی ٹیکنیشن	01	2021
6۔	درجہ چہارم	12	2021-22

بھرتی پر پابندی عائد ہونے کی وجہ سے یہ اسامیاں خالی ہیں۔

(د) جانوروں کے علاج معالجہ کے لئے تمام سہولیات میسر ہیں۔جن میں مصنوعی نسل کشی، متعدی امراض کے لئے ویکسین اور علاج معالجہ کے لئے مختلف ضروری ویٹرنری ادویات مثلاً اینٹی بائیوٹک، اینتھل مینٹک، اینٹی پائریٹک بھی وافر مقدار میں موجود ہیں۔

(ہ) ان میں چار دیواری، گیٹ وغیرہ کی ضرورت ہے جو کہ جلد مہیا کر دی جائے گی۔

تحصیل میاں چنوں اور پی پی۔208 میں ویٹرنری ہسپتال، ڈسپنسریاں اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***8338: جناب بابر حسین عابد:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تحصیل میاں چنوں اور پی پی۔208 میں کتنے ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اور کتنی فراہم کر دی گئی ہے، کتنی فراہم کرنا باقی ہے؟

(ج) ان میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں اور ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ان میں جانوروں کے علاج کے لئے کون کون سی سہولیات اور ادویات میسر ہیں؟

(ہ) ان میں کون کون سی مسنگ فسیلیٹی ہیں اور یہ کب تک فراہم کر دی جائیں گی؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) تحصیل میاں چنوں میں ٹوٹل 09 ویٹرنری ہسپتال ہیں جبکہ پی پی 208 میں 03 ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریاں ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

تحصیل میاں چنوں:

1۔سول ویٹرنری ہسپتال تلمبہ
2۔سول ویٹرنری ہسپتال ER-2/123
4۔سول ویٹرنری سنٹر روٹلہ
5۔سول ویٹرنری ڈسپنسری AR-8/5

3۔سول ویٹرنری ڈسپنسری AR-8/10 6۔موبائل ویٹرنری ڈسپنسری میاں چنوں

پی پی۔208:

1۔سول ویٹرنری ہسپتال میاں چنوں 3۔سول ویٹرنری ڈسپنسری L-15/105

2۔سول ویٹرنری ڈسپنسری L-15/59

(ب) مالی سال 22-2021 میں ان کی بلڈنگ کے لئے رقم مختص نہ کی گئی تھی۔مالی سال 23-2022 میں 163000 روپے کی رقم فراہم کر دی گئی ہے اور 379000 کی رقم ابھی فراہم کرنا باقی ہے۔

(ج) ٹرانسفر پوسٹنگ کی وجہ سے وقتاً فوقتاً اسامیاں خالی ہوتی رہتی ہیں اور پُر بھی ہوتی رہتی ہیں تاہم خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام اسامی	کل منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں
1۔	ویٹرنری آفیسر	8	2
2۔	ویٹرنری اسسٹنٹ	49	16
3۔	اے آئی ٹیکنیشن	11	8
4۔	درجہ چہارم	12	1

(د) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں جانوروں کے علاج معالجہ، مصنوعی نسل کشی وغیرہ کی سہولیات اور اینٹی بائیوٹک، بخار، چیچڑ مار، کرم کش وغیرہ کی ادویات بھی میسر ہیں۔

(ہ) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں درج ذیل مسنگ فسلیٹیز ہیں۔

1۔ویٹرنری ڈسپنسری ولیکی: بجلی کا کنکشن

2۔ویٹرنری ڈسپنسری کھکھ: بجلی کا کنکشن

3۔ویٹرنری ہسپتال نونار: واش روم کی مرمت

4۔ویٹرنری ہسپتال سنگھتر: چار دیواری

ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں مالی سال مئی 2023 تک مسنگ فسلیٹیز فراہم کر دی جائیں گی۔

سرگودھا اور حلقہ پی پی۔72 میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تعداد، خالی اسامیوں اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***8350: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سرگودھا اور پی پی۔72 میں کتنے ویٹرنری ہسپتال و ڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اور کتنی فراہم کر دی گئی ہے کتنی فراہم کرنا باقی ہے؟

(ج) ان میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں اور ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ان میں جانوروں کے علاج کے لئے کون کون سی سہولیات اور کون کون سی ادویات میسر ہیں؟

(ہ) ان میں کون کون سی مسنگ فسیلیٹی ہیں اور یہ کب تک فراہم کر دی جائیں گی؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ضلع سرگودھا میں کل 32 ہسپتال، 106 ڈسپنسریاں اور 7 ویٹرنری سنٹر ہیں۔ ان کی تفصیل۔ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے پی پی 72 میں کل 04 ویٹرنری ہسپتال اور 07 ویٹرنری ڈسپنسریاں اور 02 ویٹرنری سنٹر ہیں۔ ان کی تفصیل۔ (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کے لئے علیٰحدہ سے کوئی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص نہ کی گئی ہے البتہ ادویات اور عملہ کی تنخواہوں کے لئے 403076000 روپے فراہم کئے گئے ہیں۔

(ج) ضلع سرگودھا میں کل 809 اسامیاں ہیں ان میں سے 626 پر ہیں اور 183 خالی ہیں۔ تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان ہسپتالوں میں جانوروں کے مصنوعی نسل کشی، علاج معالجہ، ویکسینیشن، آختہ کرنے اور جانوروں کی افزائش سے متعلقہ مشورہ اور معلومات مہیا کی جاتی ہیں۔ ادویات کے نام مثلاً

اینٹی بائیوٹک، بخار کی ادویات کرم کش ادویات، چیچڑوں کو مارنے کے لئے ادویات، مرہم پٹی کے لئے ادویات وغیرہ

(ہ) ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں چار دیواری گیٹ وغیرہ کی ضرورت ہے جو کہ جلد فراہم کر دی جائے گی۔

فیصل آباد شہر اور پی پی۔112 میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں، خالی اسامیوں نیز سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*8354: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) فیصل آباد شہر اور پی پی۔112 میں کتنے ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اور کتنی فراہم کر دی گئی ہے، کتنی فراہم کرنا باقی ہے؟

(ج) ان میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں اور ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ان میں جانوروں کے علاج کے لئے کون کون سی سہولیات کون کون سی ادویات میسر ہیں؟

(ہ) ان میں کون کون سی مسنگ فسیلیٹی ہیں اور یہ کب تک فراہم کر دی جائیں گی؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) فیصل آباد شہر میں تین ویٹرنری ہسپتال ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال فیصل آباد

2۔ سول ویٹرنری ہسپتال 213ر۔ب

3۔ سول ویٹرنری ہسپتال 220ر۔ب

حلقہ پی پی۔112 میں ایک سول ویٹرنری ہسپتال 220ر۔ب ہے

(ب) ان میں سال 22-2021 میں 14.206 ملین روپے مختص کئے گئے جو فراہم کر دیئے گئے۔

(ج) خالی اسامیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام خالی اسامی	تعداد	کب سے خالی ہے۔
1۔	APVO	01	26.03.2021
2۔	SVO	01	03.03.2022

یہ دونوں سیٹیں پروموشنل ہیں۔

(د) ان تمام ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں علاج معالجہ اور ادویات کی تمام سہولیات موجود ہیں جن میں علاج معالجہ مصنوعی نسل کشی حفاظتی ٹیکہ جات الٹراساؤنڈ مشین اور سرجری کی سہولیات موجود ہیں۔

(ہ) سول ویٹرنری ہسپتال 220 ر۔ب کی ایک طرف کی دیوار گری ہوئی ہے۔ اس کی مرمت کی سکیم بنا کر متعلقہ محکمہ کو بھیج دی گئی ہے۔

نارووال حلقہ پی پی۔49 میں ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریاں، خالی اسامیاں اور علاج معالجہ کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*8385: **جناب بلال اکبر خان:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔ 49(نارووال) میں کتنے ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اور کتنی فراہم کر دی گئی ہے اور کتنی فراہم کرنا باقی ہے؟

(ج) ان میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں اوران کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ان میں جانوروں کے علاج کے لئے کون کون سی سہولیات اور ادویات میسر ہیں؟

(ہ) ان میں کون کون سی مسنگ فسیلیٹی ہیں یہ کب تک فراہم کر دی جائیں گی؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) پی پی۔49 (نارووال) میں 05 ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریاں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ ویٹرنری ہسپتال قلعہ احمد آباد

2۔ ویٹرنری ڈسپنسری ولیکی

3۔ویٹرنری ڈسپنسری کھکھ

4۔ویٹرنری ہسپتال نونار

5۔ویٹرنری ہسپتال سنگھرہ

(ب) مالی سال 22-2021 میں ان کی بلڈنگ کے لئے رقم مختص نہ کی گئی تھی۔ مالی سال 23-2022 میں 163000 روپے کی رقم فراہم کر دی گئی ہے اور 379000 کی رقم ابھی فراہم کرنا باقی ہے۔

(ج) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(د) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں جانوروں کے علاج معالجہ، مصنوعی نسل کشی وغیرہ کی سہولیات اور اینٹی بائیوٹک، بخار، چیچڑمار، کرم کش وغیرہ کی ادویات بھی میسر ہیں۔

(ہ) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں درج ذیل مسنگ فسلیٹیز ہے۔

1۔ویٹرنری ڈسپنسری ولیکی: بجلی کا کنکشن

2۔ویٹرنری ڈسپنسری کھکھ: بجلی کا کنکشن

3۔ویٹرنری ہسپتال نونار: واش روم کی مرمت

4۔ویٹرنری ہسپتال سنگھرہ: چار دیواری

ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں مالی سال مئی 2023 تک مسنگ فسلیٹیز فراہم کر دی جائیں گی۔

شیخوپورہ حلقہ پی پی۔141 میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں، مختص فنڈز اور علاج معالجہ کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*8391: **جناب محمود الحق:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔141 اور تحصیل شیخوپورہ میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کے لئے کتنی رقم سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے تفصیل ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسری وار بتائیں؟

(ج) ان میں روزانہ کتنے جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے تفصیل ماہ جولائی 2021 سے دسمبر 2021 کی علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(د) ان میں کتنے ملازمین فرائض سرانجام دے رہے ہیں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(ہ) ان ہسپتالوں / ویٹرنری ڈسپنسریوں میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں ان کو کب تک فراہم کر دیا جائے گا؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) پی پی۔141 اور تحصیل شیخوپورہ میں کل سول ویٹرنری ہسپتال 06 اور سول ویٹرنری ڈسپنسریاں 31 ہیں جن میں پی پی 141 کے حلقہ میں 03 سول ویٹرنری ہسپتال اور 10 سول ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں جن کی تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل لیول پر کوئی رقم مختص نہیں ہوئی۔ البتہ عملہ کی تنخواہوں اور دیگر اخراجات کے لئے سال 22-2021 میں 88756000 روپے مختص کئے گئے ہیں جبکہ ادویات ڈویژن کی سطح پر خریدی اور مہیا کی جاتی ہیں۔

(ج) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں روزانہ تقریباً 250 جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے۔ تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کل 64 ملازمین فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ خالی اسامیوں کی تفصیل (C-Annex) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) کمروں اور واش رومز کی مرمت، چار دیواری اور گیٹ کی کمی، مٹی بھرتی اور ٹائل، کیٹل کرش کی کمی، بجلی کے کنکشن وغیرہ۔ ان مسنگ فسلیٹیز کے لئے درکار فنڈز ملنے پر یہ سہولیات فراہم کر دی جائیں گی۔

بہاولنگر حلقہ پی پی۔243 اور 244 میں ویٹرنری ہسپتال، ڈسپنسریاں، مختص رقم، خالی اسامیاں اور علاج معالجہ کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

***8396: چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔243 اور 244 بہاولنگر میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کے لئے کتنی رقم سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے تفصیل ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسری وار بتائیں؟

(ج) ان میں روزانہ کتنے جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے تفصیل ماہ جولائی 2021 سے دسمبر 2021 کی علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(د) ان میں کتنے ملازمین فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(ہ) ان ہسپتالوں / ویٹرنری ڈسپنسریوں میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں ان کو کب تک فراہم کر دیا جائے گا؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) پی پی۔243 تحصیل ہارون آباد میں کل ہسپتال:04، ڈسپنسریوں کی تعداد:15

پی پی۔ 244 تحصیل فورٹ عباس میں کل ہسپتال:03 ڈسپنسریوں کی تعداد:13

پی پی 243 تحصیل ہارون آباد، 1۔سول ویٹرنری ہسپتال ہارون آباد، فقیر والی، میانوالہ ٹوبہ، 6-R/109 سول ویٹرنری ڈسپنسری 62/4R/6/3R,29/3R,32/3R,19/3R,73/4R,25/3R,107/6R,427/6R,433/6R4/62 R,23-24/3R,29/3R,32/3R,19/3R,73/4R,25/3R,107/6R,427/6R,433/6R4/62, R,192/7R,145/6R,112/6R6/1,133/80,R,145/6R,192/7R,133/6R,80/IL6/112, R,427/6R,107/6R6/433,

پی پی۔244 تحصیل فورٹ عباس:

سول ویٹرنری ہسپتال فورٹ عباس، کچھی والا، مروٹ، سول ویٹرنری ڈسپنسری 9-R/208، HR/370، HR/304، HR/331، HR/340، قلعہ مروٹ، 9-R/238، HB/196، R7/107، R9/226، HR/286، HR/265، HR/270،

(ب) ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کے لئے علیٰحدہ سے کوئی رقم مختص نہیں کی جاتی۔ ان کی ڈیمانڈ کے مطابق ان کو ادویات اور ویکسین وغیرہ جاری کر دی جاتی ہے۔

(ج) ان ہسپتال،ڈسپنسریوں میں علاج معالجہ کئے جانے والے جانوروں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	PP-213 تحصیل ہارون آباد	PP-244 تحصیل فورٹ عباس
2021-22	133293	170065
ہر دن	365	466

(د) ان میں 181 ملازمین فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔ ان تحصیلوں میں 20 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ جو کہ سال 2019 سے خالی ہیں۔ ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر 02 سینئر ویٹرنری آفیسر 02 ۔ویٹرنری آفیسر 15 ، ویٹرنری اسسٹنٹ 01۔

(ہ) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کچھ کی تھوڑی تھوڑی مرمت کا کام ہونے والا ہے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

وہاڑی محکمہ امور پرورش حیوانات کے بجٹ، عوامی فلاحی منصوبہ جات، اخراجات اور سرکاری گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

***8462: جناب خالد محمود:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ضلع وہاڑی کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ مدوار کتنا تھا؟

(ب) اس مالی سال کے دوران کتنا بجٹ تحصیل بورے والا کو مدوار ملا پی پی۔230 میں کتنی رقم کن کن ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریوں کو کس کس مد میں فراہم کی گئی؟

(ج) اس تحصیل میں اس مالی سال کے دوران کتنی رقم کن کن عوامی فلاح / ترقیاتی کاموں کے منصوبہ جات پر خرچ ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس تحصیل میں سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول وغیرہ پر خرچ کی گئی؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی رہائش گاہوں اور دفاتر کی تزئین وآرائش پر خرچ کی گئی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(و) کتنی رقم سے سرکاری دفاتر کے لئے سامان کون کون سا خرید کیا گیا خرید کس اتھارٹی کی اجازت سے کی گئی کیا حکومت اس تحصیل کے اس مالی سال کے بجٹ کے خرچ کی تحقیقات کے لئے کوئی غیر جانب دار انکوائری کمیٹی بنا کر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ضلع وہاڑی کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ درج ذیل ہے۔

سیلری پورشن 138.822 Million

نان سیلری پورشن 35.156:

(ب) تحصیل بورے والا کا مالی سال 21-2020 کا مدوار بجٹ درج ذیل ہے۔

سیلری پورشن: 1.081 Million

نان سیلری پورشن 1.797 Million:

ان ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کو کوئی رقم فراہم نہ کی گئی ہے البتہ 46.775 ملین روپے کی لاگت سے ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کی مرمت کی گئی جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔1 ۔دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر لائیوسٹاک بورے والا2۔سول ویٹرنری ہسپتال بورے والا3۔سول ویٹرنری ڈسپنسری,303/EB4۔سول ویٹرنری ڈسپنسری120/EB،5۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 213/EB،6۔ سول ویٹرنری ہسپتال 427/EB،255/EB،7۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 377/EB،8۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 405/EB،9۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 427/EB،10۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 241/EB،11۔ سول ویٹرنری ہسپتال گگو،12سول ویٹرنری ہسپتال ساہوکا،13 سول ویٹرنری ہسپتال 501/EB،14۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری

170/EB، 15۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری سلدیرا 16۔ ویٹرنری سنٹر 104/EB علاوہ ازیں ادویات اور ویکسین وغیرہ ڈویژن / ضلع کی سطح پر فراہم کی گئیں۔

(ج) ترقیاتی سکیم Rehabilitaion & Revamping of Veterinary Hospitals/Dispensaries in District Vehari, Khanewal, Faisalabad & Multan. کے تحت ضلع وہاڑی تحصیل بورے والا میں 18 ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں ترقیاتی کام ہوا جس پر 46.775 Million کی رقم خرچ ہوئی۔ علاوہ ازیں تحصیل بورے والا میں مالی سال 2020-21 میں ڈویلپمنٹ سکیم save the bukkalo Enhancing beef production through calves and feedlot fattening کے تحت ٹوٹل 820 کٹے رجسٹرڈ کئے گئے اور فارمز کو سکیم مکمل ہونے پر -/4057482 روپے کی رقم کی ادائیگی بذریعہ بنک آف پنجاب کی گئی اور دیہی مرغبانی کی فروغ کی سکیم کے تحت 388 پولٹری یونٹس (چھ پرندے فی یونٹ) رعائتی نرخوں پر مہیا کئے گئے۔

(د) مالی سال 2020-21 کے دوران سرکاری گاڑی کے پٹرول اور مرمت پر خرچ ہونے والی رقم درج ذیل ہے۔

1۔ سرکاری گاڑیوں کے پیٹرول پر خرچ کی رقم 0.668 ملین روپے۔

2۔ سرکاری گاڑیوں کی مرمت پر خرچ کی رقم 0.196 ملین روپے۔

(ہ) 20.015 Million کے بجٹ سے سول ویٹرنری ہسپتال بورے والا میں درج ذیل اداروں میں نئی سرکاری رہائشگاہیں بنائی گئی۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال بورے والا میں تین عدد نئی رہائشیں بنائی گئیں جن میں سے ایک رہائش سکیل نمبر 10 اور دو عدد رہائشیں سکیل نمبر 9 کی بنائی گئیں۔

(و) سال 2020-21 میں Rehabilitation of Veterinary & Revamping Hospitals/Dispensaries in District Vehari, Khanewal, Faisalabad &Multan. کے تحت ضلع وہاڑی کے 57 ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کے لئے درج ذیل سامان خرید کیا گیا۔

سٹیشنری Million 0.296

لانٹ اینڈ مشینری Million 0.296

ہارڈوے ئر Million 0.594

فرنیچر اینڈ فکیچر Million 2.500

تحصیل بورے والا کو جو سامان مہیا کیا گیا اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سٹیشنری آیٹمز:

پیپر رم 30 عدد رجسٹر ڈ لائننگ 20 عدد، سٹاک رجسٹر 18 عدد، فائل کورز 30 عدد، سٹمپ پیڈ 18 عدد، سٹمپ پیڈ انک 18 عدد، بال پوائنٹ 150 عدد، جل بال پن 100 عدد، کوریکشن پن 6 عدد، پیپر کلپ 15 ڈبی، بلیو سٹک 15 عدد، سٹاپلر 17 عدد، باکس فائل 17 عدد، ڈاک لفافے 100 عدد

پلانٹ اینڈ مشینری آئٹمز:

گراس کٹر مشین 06 عدد

فرنیچر اینڈ فکچر آئٹمز:

آفس چیئرز 15 عدد، آفس ٹیبل 11 عدد، سٹول 13 عدد، بینچ 15 عدد، سائیڈ ریک 01 عدد، سٹیل الماری 04 عدد۔

تمام سامان کی فزیکل اور ٹیکنیکل چیکنگ بذریعہ کمیٹی کی گئی تھی۔ اور کوئی بے ضابطگی / بے قاعدگی نہ ہوئی اور نہ ہی کوئی انکوائری پینڈنگ ہے۔

تحصیل خوشاب حلقہ پی پی۔83 میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تعداد، خالی اسامیوں نیز ادویات و مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

***8469: محترمہ ساجدہ بیگم:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔83 تحصیل (خوشاب) میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ڈاکٹر اور دیگر عملہ کام کر رہا ہے کتنی اسامیاں خالی ہیں اور حکومت کب تک فل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) تحصیل خوشاب کے ویٹرنری ہسپتال کو میڈیسن کی مد میں 21-2020 میں کتنا فنڈ فراہم کیا گیا ہے اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) پی پی-83 تحصیل خوشاب میں 3 ویٹرنری ہسپتال ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال خوشاب 2۔ سول ویٹرنری ہسپتال جوہر آباد 3۔ سول ویٹرنری ہسپتال ہڈالی

پی پی-83 تحصیل خوشاب میں 6 ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1 -سول ویٹرنری ڈسپنسری حسن پور ٹوانہ 2۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری خالق 3۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری دائیوال 4۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری ٹھٹھی گھنجیرہ 5۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری تلوکر 6۔ موبائل ویٹرنری ڈسپنسری تحصیل خوشاب

(ب) ان میں 1 ڈاکٹر اور 15 ویٹرنری اسسٹنٹ کام کر رہے ہیں جبکہ 4 ڈاکٹروں اور 2 ویٹرنری اسسٹنٹ کی آسامیاں خالی ہیں۔ پبلک سروس کمیشن کا رزلٹ آنے والا ہے اور جلدی ان میں سے چند خالی آسامیاں فل ہونے کی توقع ہے۔

(ج) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ضلع خوشاب کو سال 21-2020 میں ویکسین کی مد میں 10558000/- روپے کے فنڈز جاری ہوئے اور حکومتی پالیسی کے تحت 10499550/- روپے کی مختلف اقسام کی ویکسین جانوروں کو مفت لگائی گئی۔ ادویات کی خرید کی بجٹ ڈویژنل ڈائریکٹر آفس سرگودھا کو ملتا ہے اور خرید کردہ ادویات ضلعی سطح پر مہیا کی جاتی ہیں۔

سرگودھا میں ویٹرنری ہسپتال، ڈسپنسریاں اور مویشی فارمز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***8524: رانا منور حسین:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سرگودھا میں کتنے ویٹرنری ہسپتال، ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں کتنے فارم کہاں کہاں ہیں؟

(ب) اس محکمہ کا ضلع ہذا کا بجٹ مدوار سال 22-2021 کا بتائیں؟

(ج) اس ضلع میں کتنے کتنے رقبہ پر مویشی فارم کہاں کہاں ہیں؟

(د) اس ضلع میں کتنی اور کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) یکم جنوری 2021 سے آج تک کتنے افراد کو اس ضلع میں کس کس گریڈ میں ملازمت دی گئی ہے۔ ان کے نام، ولدیت، تعلیم اور عہدہ کی تفصیل دی جائے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ضلع سرگودھا میں 32 ویٹرنری ہسپتال اور 106 ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں۔ ضلع سرگودھا میں گورنمنٹ کا ایک مویشی فارم خضر آباد میں تھا۔ جو کہ اب لائیوسٹاک بورڈ کے تحت چلایا جارہا ہے۔

(ب) محکمہ لائیوسٹاک ضلع سرگودھا کے مدوار بجٹ سال 22-2021 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تنخواہ۔196.896 ملین روپے

الاؤنسز۔118.330 ملین روپے

کنٹیجنسی۔56.643 ملین روپے

کل۔401.869 ملین روپے

(ج) ضلع سرگودھا میں گورنمنٹ کا ایک مویشی فارم خضر آباد میں تھا جو کہ اب لائیوسٹاک بورڈ کے تحت چلایا جارہا ہے۔ اس کا کل رقبہ 1660 ایکڑ پر محیط ہے۔

(د) ضلع سرگودھا میں 167 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد اسامی	کب سے خالی ہے
1۔	ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر (سکیل 19)	9	2 سے 3 سال
2۔	سینئر ویٹرنری آفیسر) سکیل 18)	5	2 سے 3 سال
3۔	ویٹرنری آفیسر) سکیل 17)	22	2 سے 3 سال
4۔	ویٹرنری اسسٹنٹ (سکیل 9)	37	2 سے 3 سال
5۔	اے ۔ آئی ٹیکنیشن) سکیل 9)	39	1 تا 2 سال سے
6۔	درجہ چہارم ملازمین	55	1 تا 2 سال سے

(ہ) یکم جنوری سے ضلع سرگودھا میں دفتر ہذا نے معذور کوٹا کے تحت ملازمین بھرتی کئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ولدیت	عہدہ	تعلیم
محمد صابر ولد عبدالشکور	ویٹرنری اسسٹنٹ	میٹرک مع دوسالہ ڈپلومہ
محمد سعد بن مالک ولد عبدالمالک	ویٹرنری اسسٹنٹ	میٹرک مع دوسالہ ڈپلومہ
محمد مذکر ولد عبدالخالق	ویٹرنری اسسٹنٹ	میٹرک مع دوسالہ ڈپلومہ
حیدر گل نواز ولد محمد نواز بھٹی	اے آئی ٹیکنیشن	میٹرک مع دوسالہ ڈپلومہ
ثقلین مزمل ولد مزمل حسین	اے آئی ٹیکنیشن	میٹرک مع دوسالہ ڈپلومہ

جبکہ رول 17۔ اے کے تحت محمد منیر خان ولد محمد اکرم خان تعلیم میٹرک کو بطور کیٹل اٹنڈنٹ اور عظمی بتول بیوہ نیامت عباس کو بھی بطور کیٹل اٹنڈنٹ بھرتی کیا گیا۔

محکمہ لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ میں ویٹرنری ڈاکٹرز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8577: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں کل کتنے ویٹرنری ڈاکٹرز خدمات فراہم کر رہے ہیں ان کے پے سکیل سے متعلقہ تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) مذکورہ بالا محکمے میں کتنی اسامیاں خالی ہیں حکومت کب تک ان اسامیوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) سال 2018 سے اب تک کتنے ویٹرنری ڈاکٹرز کی گریڈ 17 سے گریڈ 18 میں ترقی اور تبادلے کئے گئے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ میں کل 2371 سیٹیں ہیں جن میں سے 1756 سیٹوں پر ویٹرنری ڈاکٹرز خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام اسامی	پے سکیل	تعداد
1۔	ایڈیشنل ڈائریکٹر /ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر	19	127
2۔	سینئر ویٹرنری آفیسر	18	428
3۔	ویٹرنری آفیسر	17	1201

(ب) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ میں کل 615 اسامیاں خالی ہیں۔ جن کی ریکوزیشن ایڈمن ڈیپارٹمنٹ کو بجھوادی گئی ہے۔

(ج) سال 2018 سے اب تک 150 ویٹرنری ڈاکٹرز کو گریڈ 17 سے گریڈ 18 میں ترقی دی گئی ہے۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور جانوروں کو نان رجسٹرڈ ویکسین لگانے سے متعلقہ تفصیلات

***8667: محترمہ نیلم حیات ملک:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2017 میں ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور کو ISO:9001:2015 سرٹیفائیڈ کروایا گیا تھا اس کے بعد اس ادارہ کی کوئی ویکسین آئی ایس او سرٹیفائیڈ نہیں ہوئی اور نہ ہی ڈرگ ریگولیٹر اتھارٹی سے رجسٹرڈ ہوئی ہے نان رجسٹرڈ ویکسین جانوروں میں لگائی جارہی ہے ویکسین رجسٹرڈ نہ ہونے کی وجوہات بتائی جائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لاہور میں پولٹری شیڈ بنایا گیا جس میں مرغیاں انڈوں کی پیداوار کے لئے رکھی ہوئی ہیں مرغیوں کے انڈے ویکسین تیار کرنے میں کام آتے ہیں انڈے وافر مقدار میں ہونے کے باجود تیس ہزار انڈے حال ہی میں انٹرپرائزر سے 130 روپے فی انڈہ خریدے گئے ہیں جبکہ پولٹری شیڈ کا انچارج بار بار لکھ چکا ہے کہ انڈے وافر مقدار میں موجود ہیں بازار سے انڈے کس کی اجازت سے خرید کئے گئے ہیں اور انڈے خریدنے کی وجوہات بتائیں؟

(ج) کیا حکومت جزوہائے بالا کی روشنی میں اعلیٰ سطح کی انکوائری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور میں ایک ISO,9001:2001 سرٹیفائیڈ ادارہ ہے۔ یہ ادارہ کوالٹی کے تمام معیارات کے عین مطابق کام کر رہا ہے۔ اس لئے 2017 میں جب یہ ادارہ ISO سرٹیفائیڈ ہوا تھا اس سے لے کر اس کی سالانہ بنیاد پر تجدید ہوتی ہے۔

یہ بات بالکل حقائق کے برعکس ہے کہ ویکسین انفرادی طور پر ISO سرٹیفائیڈ ہوتی ہے۔ درحقیقت اس ادارے کی ہر لیبارٹری / سیکشن ISO سرٹیفائیڈ ہے۔

VRI میں بنائی جانے والی تمام ویکسینز ریسرچ پروڈکس ہیں اور ریسرچ پراڈکٹ کے طور پر ہی جانوروں میں لگائی جارہی ہیں۔ جس کے نتائج بہت زیادہ حوصلہ افزاء ہیں اور دوسری صورت میں ویکسین درآمد پر زرمبادلہ بچانے میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ ریسرچ پروڈکٹ کی ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان سے رجسٹریشن کرانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تاہم ادارہ ہذا اپنی کوئی بھی ویکسین مارکیٹ میں نہیں بیچ رہا۔ محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ مستقبل قریب میں ادارہ ہذا کی تیار شدہ ویکسین درآمد کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کے لئے ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی سے رجسٹریشن کروانا ضروری ہے اور اس کی رجسٹریشن کا کیس ڈرگ ریگولیٹر اتھارٹی کے ساتھ زیر غور ہے۔ کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور ایک تحقیقی ادارہ ہے جو کہ 1963 میں قائم ہوا۔ ادارہ ہذا میں پولٹری شیڈ بنایا گیا جس میں ہر سال انڈے دینے والی مرغیاں خرید کر پالی جاتی ہیں اور ان سے fertile eggs جس کے اندر 9 سے 10 دن کا ایمبیریو موجود ہوتا ہے وہ حاصل کیا جاتا ہے اس ایمبریو سے ND اور فلو کی بیماری کی مؤثر روک تھام کے لئے مختلف قسم کی ویکسین تیار کی جاتی ہیں جب موجودہ فلاک میں مرغیوں کی عمر زیادہ انڈوں کی پیداوار میں کمی اور ایمبریو کی کوالٹی ویکسین بنانے کے لئے موزوں نہیں رہتی تو پولٹری شیڈ میں موجود مرغیوں کو مروجہ سرکاری قواعد و ضوابط کے مطابق ان کی culling کر دی جاتی ہے۔ اس طرح ان مرغیوں کی culling سے لے کر نئی مرغیوں کی خریداری، انڈوں کی پیداوار اور ایمبریو کی کوالٹی جو کہ ویکسین بنانے کے لئے موزوں ہوتی ہے اس کے درمیان جو وقفہ آتا ہے اس کو پورا کرنے کے لئے بازار سے 9 سے 10 دن کا ایمبریو تمام سرکاری قواعد و ضوابط کو مد نظر رکھتے ہوئے حسب ضرورت بازار سے خریدا جاتا ہے۔

اس سال 22-2021 میں مرغیوں کی culling کی گئی اور اس کے دوران جو وقفہ آیا اس کو پورا کرنے کے لئے 30000 انڈے کا ٹینڈر کیا گیا تھا اور اس میں سے ضرورت کے مطابق 21000 انڈے خریدے گئے اور جب پولٹری شیڈ سے انڈے ملنا شروع ہو گئے جن میں 9 سے 10 دن کا ایمبریو موجود تھا تو مزید انڈوں کی خریداری نہ کی گئی۔ یہ بات درست نہ ہے کہ 130 روپے کا فی انڈہ خریدا گیا۔

(ج) یہ بات قابل ذکر ہے کہ ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، لاہور اپنی ویکسین تیار کرنے اور ریسرچ کا کام بہترین طریقہ سے سرانجام دے رہا ہے اور مندرجہ بالا کام اس ادارہ کے بنیادی مقاصد میں سے ہیں اور اس میں کسی بھی قسم کی انکوائری کی ضرورت نہ ہے۔

ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں گل گھوٹو ویکسین تیار کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8668: **محترمہ نیلم حیات ملک:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2017 میں 80 ملین روپے کا بائیو فرمینٹر ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور میں خریدا گیا تھا تاکہ کم لاگت والی گل گھوٹو کی ویکسین تیار کی جائے اور پرانا ویکسین بنانے کا طریقہ ختم کر دیا جائے لیکن اب بھی ویکسین پرانے طریقے سے 20 لیٹر والی بوتلوں میں بنائی جارہی ہے جس کا ثبوت بوتلوں کی خریداری ہے 80 ملین روپے کا بائیو مینٹر اب بھی وارنٹی میں ہے لیکن اس کے سپیئر پارٹس 750000 روپے میں ٹینڈر نمبر 33 VRI/HS/2021-22 کے ذریعے خریدے جارہے ہیں یہ ٹینڈر ایکسپریس نیوز 18 دسمبر 2021 میں شائع ہوا جو کہ فرمینٹر کے خریداری ٹینڈر کی شرائط کے خلاف ہے اس طرح قومی خزانہ کو جو نقصان پہنچایا جا رہا ہے اس کی وجوہات بتائی جائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں مویشیوں اور پولٹری کے لئے ویکسینز کی لاکھوں خوراکیں تیار کی جارہی ہیں ڈائریکٹر وی آر آئی اپنی نگرانی میں ویکسین تیار کرواتا ہے اور خود ہی اس کی کوالٹی کا سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے جس کی وجہ سے ویکسین کا معیار گر گیا ہے اور وہ فیلڈ میں صحیح کام نہیں کر رہی معیاری ویکسین نہ بننے کی وجہ سے جانور بیمار ہو رہے ہیں کوالٹی کنٹرول کو علیٰحدہ علیٰحدہ ڈائریکٹریٹ بنانے میں کیا مسائل درپیش ہیں اس بابت تفصیل بتائی جائے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) یہ بات درست نہ ہے۔ سال 2017 میں تمام مروجہ قوانین وضوابط کو اپناتے ہوئے ادارہ ہذا نے 80 ملین روپے کا بائیو فرمیٹر نہیں خریدا بلکہ 64.700 ملین روپے میں خریدا۔ تاکہ اس ٹیکنالوجی کے استعمال سے کم لاگت والی گل گھوٹو کی ویکسین تیار کی جائے اور پرانا ویکسین بنانے کا طریقہ ختم کر دیا جائے۔

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ اب بھی ویکسین پرانے طریقے سے 20 لیٹر والی بوتلوں میں بنائی جارہی ہے جس کا ثبوت بوتلوں کی خریداری ہے۔ یہ بات حقائق کے برعکس اور درست نہ ہے۔

یہ بات درست نہ ہے۔ ٹینڈر کے قواعد وضوابط کے تحت مشین ہذا کی ورانٹی کی معیار سال 2019 میں ختم ہو گئی ہے۔ اور اب یہ ورانٹی میں نہ ہے۔ یہ بات درست نہ ہے کہ ٹینڈر نمبر-22 33 2021/HS/VRI مشین کے سپیئر پارٹس کی خریداری کے لئے کیا گیا تھا۔ لیکن اس ٹینڈر میں کسی بھی فرم نے حصہ نہ لیا جس کی وجہ سے خریداری نہ ہوئی اس کو ری ٹینڈر کیا جائے گا۔ مشین فراہم کرنے والی فرم سروس اور اس سروس کی مرمت کا کام بہترین طریقہ سے سرانجام دے رہی ہے۔ کیونکہ جو فرم بائیو فرمینٹر مشین بناتی ہے اس کے سپیئر پارٹس بھی اس کے پاس ہوتے ہیں اس مشینری سے زیادہ سے زیادہ کام لینے کے لئے اس کے سپیئر پارٹس کی ضرورت پڑتی رہے گی اور اس مشین کے تیار کنندہ سے ضرورت کے مطابق خریدے جائیں گے۔

اس ٹیکنالوجی کے استعمال سے نہ صرف جانوروں کی صحت بہتر ہوئی بلکہ ان کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوا جو کہ مالی مفاد میں ہے اور زرمبادلہ کی بچت ہوئی۔ یہ بات درست نہ ہے کہ قومی خزانہ کو کسی قسم کا نقصان پہنچایا جارہا ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں مویشیوں اور پولٹری کے لئے کوالٹی کے تمام سٹینڈر کو مد نظر رکھتے ہوئے اور International Health Organization(OIE) معیار کو پورا کرتے ہوئے لاکھوں نہیں کروڑوں ویکسینز کی خوراکیں تیار کی ہیں۔

یہ بات درست نہ ہے کہ ڈائریکٹر وی آر آئی اپنی نگرانی میں ویکسین تیار کرواتا ہے۔

یہ بات درست نہ ہے کہ ڈائریکٹر وی آر آئی خود ہی اس کا کوالٹی کا سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے۔ بلکہ ویکسین کے معیار کو پرکھنے کے لئے ادارہ ہذا میں ایک عدد کوالٹی کنٹرول لیب موجود ہے جو ISO اپ گریٹڈ ہے۔ جہاں انٹرنیشنل معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے ویکسین کی ٹیسٹنگ کی جاتی ہے۔ مزید برآں کوالٹی کنٹرول لیب کو گریڈ 19 کا آفیسر نگرانی کرتا ہے اور اس کی سربراہی میں ویکسین کا معیار چیک کیا جاتا ہے۔ ان ٹیسٹوں میں Safety test, sterility test, potency test and molecular testing شامل ہیں اور متعلقہ سیکشن سے کوالٹی سرٹیفکیٹ لینے کے بعد فیلڈ میں بھیجا جاتا ہے۔ اس کے

علاوہ کئی ویکسینز کی کوالٹی چیک کرنے کے لئے اس کے سیمپلز تھرڈ پارٹی NVL islamabad کو بھیجے جاتے ہیں۔ اور کچھ ویکسینز کو OIE کی ریفرنس لیب سے چیک کروایا جاتا ہے۔ جو کہ انٹرنیشنل سٹینڈر کے مطابق ہیں۔ یہ بات درست نہ ہے کہ ادارہ ہذا میں بنائی جانے والی ویکسین کا معیار گر رہا ہے اور مسائل درپیش ہیں۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی تیار کردہ ویکسینز فیلڈ میں صحیح کام کر رہی ہیں اور معیاری ویکسین ہونے کی وجہ سے صوبہ کے اندر موجود خطرناک بیماریاں جیسا کہ Des Petits Peste ,Caprine Pleuropneumonia ,Ruminants, New Castle Disease Sheep and Got Pox Septicemia, Black Quarter, Enterotoxaemia Haemorrhagic کی روک تھام موثر انداز میں ہو رہی ہے۔ اس ضمن میں اس بات کا ذکر کرنا بھی بہت ضروری ہے کہ پوری دنیا میں پرائیویٹ اور سرکاری سیکٹر میں کوالٹی کنٹرول ڈیپارٹمنٹ مینوفیکچر کا حصہ ہوتے ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل ریسرچ کوالٹی کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کی براہ راست نگرانی کرتا ہے۔ کوالٹی کنٹرول لیبارٹری کو علیٰحدہ ڈائریکٹوریٹ بنانے کا جہاں تک تعلق ہے یہ ایک اچھی تجویز ہے اور یہ انتظامی محکمہ کے زمرہ میں آتا ہے۔

صوبہ میں جانوروں میں لمپی سکن بیماری کی تحقیقات سے متعلقہ تفصیلات

*8803: **محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) جانوروں میں لمپی سکن بیماری کی وجہ سے 80 فیصد کسانوں کی کمر ٹوٹ چکی ہے جبکہ جانور پالنے والے بھی پاکستانی شہری ہی ہیں؟

(ب) کیا اربوں کا فنڈز لنے والے پاکستان کے سی تحقیقاتی ادارے نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ یہ اتنی بڑی بیماری لمپی سکن کہاں سے آئی اس کا علاج اور اس کی کوئی دوائی ہو سکتی ہے؟

(ج) کیا کسی نے سوچا کہ ایک غریب آدمی جس کی ساری پراپرٹی ہی اس کے جانور ہوتے ہیں جب وہ مر جائیں گے تو اس غریب کا کیا ہو گا؟

(د) کیا جانوروں کے مر جانے سے ملک میں دودھ اور گوشت کی قلت بھی ہو سکتی ہے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے روزانہ کی بنیاد پر اکٹھے کئے گئے اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں صرف کل گائیوں کی 0.42 فیصد آبادی لمپی سکن سے متاثر ہوئی تھی جو کہ اب کنٹرول میں ہے۔

(ب) یہ ایک قدرتی وائرل وبا ہے اس گلٹی دار جلدی بیماری کا آغاز صوبہ پنجاب میں رواں سال 2022 کے شروع میں ہوا۔ اس بیماری کا آغاز ہوتے ہی محکمہ لائیوسٹاک نے ہنگامی بنیادوں پر تشخیص اور حفاظتی ٹیکہ جات کے لئے ٹیمیں تشکیل دیں۔ ضلعی، ڈویژن اور صوبہ کی سطح پر کنٹرول رومز کا اجراء کیا گیا جن میں اطلاع کی صورت میں ایکشن ٹیمیں متاثرہ علاقہ پر پہنچ کر بیماری کو کنٹرول کرنے کے لئے مندرجہ ذیل سہولتیں مفت فراہم کرتی تھیں۔

1۔ رنگ ویکسینیشن (ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی ویکسین لگائی جاتی تھیں)

2۔ ویکٹر کنٹرول

3۔ علاج معالجہ

مزید یہ کہ صفائی ستھرائی اور بائیو سکیورٹی کے بارے میں آگاہی دی جاتی تھی۔

(ج) اس کا جواب جز (ب) میں دیا جا چکا ہے۔

(د) صوبہ پنجاب میں لمپی سکن بیماری کنٹرول میں ہے۔ اور دودھ اور گوشت کی قلت کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔

بھکر میں جانوروں کی بیماری لمپی سکن وائرس کے پھیلاؤ اور حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*8869: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے ضلع بھکر میں مویشیوں کی بیماری لمپی سکن وائرس تیزی سے پھیل رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لمپی سکن وائرس کی ویکسین دستیاب نہیں ہے؟

(ج) حکومت کی جانب سے لمپی سکن وائرس پر قابو پانے اور متاثرہ جانوروں کی دیکھ بھال کے لئے کیا ہنگامی اقدامات کئے گئے ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) لمپی سکن بیماری ضلع بھکر میں کنٹرول ہو گئی ہے اور ستمبر 2022 سے لے کر اب تک لمپی سکن کا کوئی نیا کیس رپورٹ نہیں ہوا۔

(ب) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی تیار کی ہوئی ویکسین جانوروں کو بچانے کے لئے لگائی جاتی رہی ہے۔ جو کہ ضرورت کے مطابق موجود رہی ہے۔

(ج) یہ درست ہے لمپی سکن وائرس پر قابو پانے اور متاثرہ جانوروں کی دیکھ بھال کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کے گئے ہیں۔

1۔ ہنگامی سیل کا قیام

2۔ مویشی پال حضرات کی آگاہی کے لئے کسان بیٹھک کا انعقاد

3۔ADRS Info ایپلیکیشن کا قیام

4۔ ضلع سطح پر ہنگامی ٹیموں کی تشکیل

5۔ مویشیوں کی بیماری سے بچاؤ کے لئے مفت حفاظتی ٹیکہ جات

6۔ بیمار جانوروں کا مفت علاج معالجہ

7۔Homologous ویکسین کی امپورٹ کا عمل جاری ہے۔

(قطع کلامیاں)

سرکاری کارروائی

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

ون ونڈو سیل، لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 17-2016 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

جناب سپیکر: اب ہم سرکاری کارروائی لیتے ہیں۔ جی،

Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Performance Audit Report on One Window Cell, Lahore Development Authority, Housing, Urban Development & Public Health Engineering Department, Government of the Punjab, for the Audit Year 2016-17.

MR SPEAKER: The Performance Audit Report on One Window Cell, Lahore Development Authority, Housing, Urban Development & Public Health Engineering Department, Government of the Punjab, for the Audit Year 2016-17 has been laid and is referred to Public Accounts Committee-II for examination and report within one year.

محکمہ جنگلات، حکومت پنجاب کی مد بندی حسابات برائے سال 2019-20 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Appropriation Accounts of Forest Department, Government of the Punjab, for the Year 2019-20.

MR SPEAKER: The Appropriation Accounts of Forest Department, Government of the Punjab, for the Year 2019-20 has been laid and is referred to Public Accounts Committee-II for examination and report within one year.

پنجاب (ساؤتھ) کے 17 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of 17 District Health Authorities of Punjab (South), for the Audit Year 2018-19.

MR SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of 17 District Health Authorities of Punjab (South), for the Audit Year 2018-19 has been laid and is referred to Public Accounts Committee-II for examination and report within one year.

پنجاب (ساؤتھ) کے 17 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of 17 District Education Authorities of Punjab (South), for the Audit Year 2018-19.

MR SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of 17 District Education Authorities of Punjab (South), for the Audit Year 2018-19 has been laid and is referred to Public Accounts Committee-II for examination and report within one year.

پنجاب (ساؤتھ) کے 17 اضلاع کی ڈسٹرکٹ کونسلز کی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I lay Audit Report on the Accounts of 17 District Councils of Punjab (South), for the Audit Year 2018-19.

MR SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of 17 District Councils of Punjab (South), for the Audit Year 2018-19 has been laid and is referred to Public Accounts Committee-II for examination and report within one year.

پنجاب(ساؤتھ) کی 05 میونسپل کارپوریشنز کے حسابات آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of 05 Municipal Corporations of Punjab (South), Audit Year 2018-19.

MR SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of 05 Municipal Corporations of Punjab (South), Audit Year 2018-19 has been laid and is referred to Public Accounts Committee-II for examination and report within one year.

ضلع ملتان کی جاری ترقیاتی سکیموں کے لئے طبی سازوسامان کی خریداری کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 18-2017 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I lay the Performance Audit Report on Procurement of Medical Equipment under Development Schemes for the Financial years 2013-16 of District Multan, for the Audit Year 2017-18.

MR SPEAKER: The Performance Audit Report on Procurement of Medical Equipment under Development Schemes for the Financial years 2013-16 of District Multan, for the Audit Year 2017-18 has been laid and is referred Public Accounts Committee-II for examination and report within one year.

نیشنل میٹرنل نیوبارن اینڈ چائلڈ ہیلتھ پروگرام (ہیلتھ سیکٹر) ضلع لیہ کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 18-2017 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I lay the Performance Audit Report on National Maternal Newborn and Child Health Program (Health Sector), District Layyah, for the Audit Year 2017-18.

MR SPEAKER: The Performance Audit Report on National Maternal Newborn and Child Health Program (Health Sector), District Layyah, for the Audit Year 2017-18 has been laid and is referred to Public Accounts Committee-II for examination and report within one year.

پنجاب ایریگیٹڈ ایگریکلچر پروڈکٹیوٹی امپروومنٹ پراجیکٹ (پی آئی پی آئی پی) (ایگریکلچر سیکٹر) ضلع بہاولپور کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 18-2017 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I lay the Performance Audit Report on Punjab Irrigated-Agriculture Productivity Improvement Project (PIPIP) (Agriculture Sector), District Bahawalpur for the Audit Year 2017-18.

MR SPEAKER: The Performance Audit Report on Punjab Irrigated-Agriculture Productivity Improvement Project (PIPIP) (Agriculture Sector), District Bahawalpur for the Audit Year 2017-18 has been laid

and is referred to Public Accounts Committee-II for examination and report within one year.

فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی، ڈسٹرکٹ فیصل آباد کی سپیشل سٹڈی، برائے آڈٹ سال 18-2017 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I lay Special Study on Faisalabad Waste Management Company, District Faisalabad, for the Audit Year 2017-18.

MR SPEAKER: The Special Study on Faisalabad Waste Management Company, District Faisalabad, for the Audit Year 2017-18 has been laid and is referred Public Accounts Committee-II for examination and report within one year.

جناب سپیکر: نماز مغرب کے لئے آدھ گھنٹہ وقفہ کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر نماز مغرب کے لئے آدھ گھنٹہ وقفہ کیا گیا۔)

(وقفہ کے بعد شام 7 بج کر 50 منٹ پر جناب سپیکر کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اپوزیشن کے معزز اراکین سے تھوڑی دیر پہلے میری بات ہوئی ہے لہٰذا اگر ہم نے general debate کرنی ہے تو یوں کر لیں کہ ایک ممبر اپوزیشن سے اور ایک ممبر گورنمنٹ کی طرف سے بات کرے لیکن یہ make sure کریں کہ اس دوران time limit بھی ہو۔ میں گورنمنٹ بنچوں کے ممبران سے کہوں گا کہ جب وہ بول رہے ہوں گے تو اپوزیشن والے چُپ کر کے سنیں اور برداشت کریں، اسی طرح جب اپوزیشن کے ممبران بول رہے ہوں گے تو گورنمنٹ والے چُپ کر کے سنیں اور برداشت کریں لیکن اگر صرف ہُلڑ بازی کرنی ہے تو جیسے ہاؤس کا دِل ہو۔ میں یہ کہنا چاہ رہا ہوں کہ یہ مناسب بات نہیں ہے لہٰذا برابر چلیں۔ مجھے اپنے ناموں کی slips بھجوا دیں اور اپنی اپنی باری پر بات کریں۔

جناب محمد اشرف رسول: جناب سپیکر! یہ ہُلڑ بازی ہی رہنی ہے اس لئے یہی ہونے دیں۔

جناب سپیکر: کیا ہُلڑ بازی ٹھیک ہے؟

جناب محمد اشرف رسول: جی، فرمائیں!

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ آپ کی مرضی ہے۔

(اس مرحلہ پر ممبرانِ حزب اقتدار نے 186 کے بینرز لہرا کر دکھائے اور
"آئی آئی، پی ٹی آئی" کی نعرہ بازی کی)

(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "نعرہ تکبیر، اللہ اکبر،
نعرہ رسالت، یا رسول اللہ ﷺ، نعرہ حیدری، یا علیؓ کے نعروں کی گونج)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "ڈاکو ڈاکو" کی نعرہ بازی)

(ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "قوم کے غداروں اور امریکہ کے یاروں کو ایک دھکا اور دو"
اور "کون بچائے گا پاکستان، عمران خان عمران خان" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: اب ہم کارروائی شروع کرتے ہیں۔

MR SPEAKER: Now, we take up the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022. Ms Neelum Hayat Malik or Ms Shawana Bashir may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MS NEELUM HAYAT MALIK: Mr Speaker, I move:

> "That the requirements of rule 95(3) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the Rules *ibid*, for immediate consideration of

the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of rule 95(3) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the Rules ibid, for immediate consideration of the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022."

Now, the question is:

"That the requirements of rule 95(3) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the Rules ibid, for immediate consideration of the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودات قانون

(جو زیر غور لائے گئے)

MR SPEAKER: Mover may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون لاہور یونیورسٹی آف بیالوجیکل اینڈ الائیڈ سائنسز 2022

MS NEELUM HAYAT MALIK: Mr Speaker, I move:

"That the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022, as recommended by Standing Committee on Higher Education , be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022, as recommended by Standing Committee on Higher Education , be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022, as recommended by Standing Committee on Higher Education , be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 27

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 27 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 3 to 27 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

SCHEDULE, CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Mover may move the motion for passage of the Bill.

MS NEELUM HAYAT MALIK: Mr Speaker, I move:

"That the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف سپیکر ڈائس کے آگے آگئے اور ان کی طرف سے "No Speaker No Speaker" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: ہاؤس کا وقت ایک گھنٹہ مزید بڑھایا جاتا ہے۔ اگر opposition کا دل ہے تو گنتی کروالیں؟

(جی، گنتی کی جائے۔Ayes والے حضرات اپنی نشستوں کے آگے کھڑے ہو جائیں)

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف سپیکر ڈائس کے آگے آ گئے اور ان کی طرف سے "جعلی گنتی نامنظور" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: بات یہ ہے کہ حکومتی ممبران اکثریت میں ہیں، کورم پورا ہے اور گنتی میں آپ majority میں ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی کافی تعداد جناب سپیکر کی Chair کے سامنے آ گئی)

معزز ممبران اسمبلی اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں کیونکہ ہم گنتی دوبارہ کروا رہے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "گو سپیکر گو"، "No Speaker No" اور "جعلی گنتی نامنظور" کی نعرہ بازی)

معزز ممبران اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ معزز ممبران اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ بلال یٰسین صاحب معزز ممبران سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! آپ گنتی صحیح طریقے سے کروائیں ناں۔

جناب سپیکر: بلال یٰسین صاحب! آپ سیکرٹری صاحب کے ساتھ مل کر گنتی کر لیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "جعلی گنتی نامنظور" کی نعرہ بازی)

معزز ممبران اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں کیونکہ پہلے SOPs بھی طے ہوں گے اس لئے آپ تشریف رکھیں اور بات سنیں تو سہی۔

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، چوہان صاحب!

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! شکریہ، میری گذارش ہے کہ اگر (ن) لیگ کی گنتی کے حوالے سے تشفی نہیں ہو رہی تو رانا مشہود احمد صاحب اور ملک محمد احمد خان صاحب کی ایک کمیٹی بنا دیں اور انہیں کہیں کہ اپنے نمبرز بھی گن لیں اور ہمارے ممبران بھی گن لیں۔

جناب سپیکر: جی، بالکل ٹھیک ہے۔

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! انہوں نے یہ جو "دادی ویہڑہ" بنایا ہوا ہے مونچھوں والے بندر کو خوش کرنے کے لئے اس کو تو ختم کریں ناں کیونکہ یہ اچھا نہیں ہے اس لئے اسے ختم کریں۔ ایک ڈنٹونک والا بندر تو بھاگ گیا ہے۔ ڈنٹونک والے اشتہار کا بندر بھاگ گیا ہے اور کوئی پتا نہیں کہ وہ دوبارہ پھر آ جائے۔ اس کو خوش کرنے کے لئے کم از کم اسمبلی کی کارروائی تو خراب نہ کریں ناں اور proceedings کو آگے چلنے دیں۔ انہوں نے گنتی کرنی ہے تو کروالیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "جعلی گنتی نامنظور" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: جب تک معزز ممبران اپنی اپنی نشستوں پر تشریف نہیں رکھتے تو پھر ہم Government Business take up کر لیتے ہیں۔

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022. Ms Khadija Umer or any other mover may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) گرینڈ ایشین یونیورسٹی سیالکوٹ 2022

MS KHADIJA UMER: Sir! I move:

"That the Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022, as recommended by the Standing Committee on Higher Education be taken into consideration at once."

MR. SPEAKER: The motion moved is:

"That the Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022, as recommended by the Standing Committee on Higher Education be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022, as recommended by the Standing Committee on Higher Education be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 11

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 11 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 11 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Now, the mover may move the motion for passage of the Bill.

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

"That the Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

جناب سپیکر: میں پھر یہی بات کر رہا ہوں کہ جب تک معزز اراکین اپنی نشستوں پر نہیں بیٹھتے گنتی شروع نہیں ہو گی۔ پھر ہم اُس وقت تک کے لئے legislation کر لیتے ہیں۔

First reading starts. Now, we take up the University of Health Sciences.

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے چند ممبران جناب سپیکر سے بات چیت کرنے کے لئے ان کے پاس تشریف لے گئے)

معزز ممبران اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ میں میاں اسلم اقبال اور راجہ بشارت سے کہوں گا کہ وہ میرے پاس تشریف لائیں۔

(اس مرحلہ پر جناب محمد بشارت راجہ اور میاں محمد اسلم اقبال
جناب سپیکر کے پاس تشریف لے گئے)

جناب سپیکر: میں نے معزز ممبران حزب اختلاف اور معزز ممبران حزب اقتدار سے بات کی ہے۔ میری پہلی تجویز بھی یہی تھی کہ ہم consensus پیدا کریں اور دونوں اطراف سے ایک ایک ممبر تقریر کر لیں۔ ظاہر ہے کہ آغاز گورنمنٹ کی طرف سے ہو گا۔

معزز ممبران حزب اختلاف: نہیں، نہیں۔۔

جناب سپیکر: مجھے dictation نہ دیں۔ پہلے گورنمنٹ کی طرف سے آغاز ہو گا پھر اپوزیشن کی طرف سے بات ہو گی۔ پھر گورنمنٹ کی طرف سے ممبر بات کریں گے اس کے بعد اپوزیشن کے ممبر بات کریں گے۔ اس کے لئے ہم time limit بھی رکھ لیتے ہیں۔ جب گورنمنٹ کی طرف سے بات ہو تو اپوزیشن کے ممبران خاموشی سے سنیں اور جب اپوزیشن کے ممبران بات کریں تو مہربانی کر کے حکومتی اراکین بھی سنیں۔ اگر اس چیز پر آپ دونوں کا consensus ہوتا ہے تو میں بسم اللہ کر کے شروع کرتا ہوں لہٰذا دونوں اطراف کے ممبران اپنے اپنے نام دے دیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: میں نے تو پہلے بھی یہی کہا تھا لیکن آپ کے ایم پی اے نے کہا کہ ہم ہلڑ بازی کریں گے۔ جی، سندھو صاحب!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! 23 اکتوبر کو گورنمنٹ نے resolution دی تھی کہ ہم نے مہنگائی پر بحث کرنی ہے جس پر آپ نے اجلاس بلایا۔ آج کے دن تک ایک دفعہ بھی اس پر بحث نہیں ہوئی پھر آج آپ کو کس چیز کی urgency ہے؟

جناب سپیکر: جو تقریریں ہوں گی اس میں مہنگائی کا ذکر بھی کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! آپ تین ماہ سے اس ایجنڈے پر کام ہی نہیں کر رہے۔

جناب سپیکر: سندھو صاحب! آپ نام دیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ہم اس حوالے سے کیوں نام دیں؟ جو ہماری آپ سے بات ہوئی ہے آپ اس کے مطابق اپنا ایجنڈا پورا کریں۔ اگر آپ نے چیف منسٹر کا الیکشن کروانا ہے تو کارڈ کے ذریعے سے الیکشن ہو گا۔

جناب سپیکر: کون سا الیکشن؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ہمیں آپ پر trust ہے۔۔

جناب سپیکر: جب الیکشن کی باری آئے گی تو کارڈ کی ضرورت ہو گی۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! آج تک مہنگائی پر بحث نہیں ہوئی تو کیا آج بحث کرنا بہت ضروری ہو گیا ہے؟

جناب سپیکر: جناب محمد بشارت راجہ! آپ Minister for Parliamentary Affairs ہیں کبھی زندگی میں الیکشن کے علاوہ کبھی کارڈ کی ضرورت ہوئی ہے؟ آپ یہ دیکھیں کہ آج جناب خلیل طاہر سندھو کہتے ہیں جو ایم پی ایز صاحبان بیٹھے ہیں ان کے کارڈ چیک کریں۔ یہ کیا بات ہوئی؟ جب الیکشن کی باری آئے تو یہ تب کہتے ہوئے اچھے بھی لگتے ہیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے کارڈ کی بات ہے تو ان سے کہیں کہ یہ کسی ایک ممبر کی نشاندہی کر دیں کہ وہ اس ہاؤس کا ممبر نہیں ہے تو ہم اس کی شناخت پیش کر دیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، بالکل ٹھیک ہے۔ جی، جناب بلال یاسین صاحب!

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری، فنی ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! اس کو کل پر رکھ لیں۔۔۔

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری، فنی ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! ابھی بات یہ ہو رہی ہے کہ ہاؤس کے

اندر جن معزز ممبران نے تقریر کرنی ہے یا تقاریر کرنی ہیں وہ تقاریر کریں۔ کسی نے مہنگائی پر تقریر کرنی ہے، کسی نے امن وامان پر تقریر کرنی ہے وہ بالکل اس پر تقریر کر سکتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری، فنی ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! ابھی تو ووٹنگ کی بات ہی نہیں ہو رہی، ابھی تو کسی چیز کی بات ہی نہیں ہو رہی، ابھی تو بات یہ ہو رہی ہے کہ آپ نے equally دونوں کو ٹائم دیا ہے۔

جناب سپیکر: جی، بالکل صحیح ہے۔

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری، فنی ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! آپ نے یہ کہا ہے کہ ایک ممبر گورنمنٹ کی طرف سے تقریر کرلے اور ایک ممبر اپوزیشن کی طرف سے تقریر کرلے تو اس طرح ٹائم کی limit کر دیں، پانچ منٹ کرنی ہے یا تین منٹ کرنی ہے۔ جس نے تقریر کرنی ہے وہ اپنا نام لکھ دے کہ انہوں نے Law and Order پر کرنی ہے یا انہوں نے price hike پر تقریر کرنی ہے۔ جس پر بھی بات کرنی ہے تو بسم اللہ کریں۔

جناب سپیکر: آپ اپنے نام دیں۔ جناب بلال یاسین کدھر گئے ہیں؟ بلال یٰسین صاحب! آپ کی اور میری یہی understanding ہوئی ہے، آپ بھی اپنے نام دیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! آپ جن کا انتظار کر رہے ہیں انہوں نے نہیں آنا۔

جناب سپیکر: جی، آپ نام تو دیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! آپ نے جناب بلال یٰسین صاحب کو floor دیا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔ یوں نہ کریں۔ فیصلہ یہ ہوا تھا کہ آپ بھی نام دیں اور یہ بھی نام دیں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! ابھی تو آپ نے جناب بلال یٰسین کا نام لیا ہے کہ آپ بولیں۔۔۔

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری، فنی ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! میری آخری request ہے کہ ہاؤس کے اندر جتنے بھی ممبران تقریریں کرنا چاہتے ہیں، جتنے دوست بھی بولنا چاہتے ہیں، اپوزیشن اور گورنمنٹ کی side سے وہ بولیں ان کو منع نہیں کیا ہے۔ اب اگر انہوں نے ہاؤس کا ٹائم ضائع کرنا ہے تو یہ ایک علیحدہ بات ہے۔ ابھی ہماری طرف سے ایک ممبر اس کو open کرے گا پھر آپ تقریر کریں گے۔ پھر اِدھر آجائیں اور پھر آپ اپنی باری پر کر لیں۔ آپ نے جو بات کرنی ہے آپ اس ٹائم کے اندر رہتے ہوئے بات کریں۔۔۔

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! ۔۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ دو منٹ تشریف رکھیں۔ ہم بسم اللہ یوں کرتے ہیں کہ جناب فیاض الحسن چوہان open کریں اور اس کے بعد جناب بلال یٰسین تقریر کریں گے۔۔۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: آپ لوگ نام تو دیں۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر!۔۔۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: اچھا ایک اور کام کرتے ہیں۔ ملک ظہیر عباس! آپ دو منٹ تشریف رکھیں۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! میں بات کروں گا اور بتاؤں گا کہ کیا بات ہوئی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: میں نے ان کو floor دیا ہے۔ ہمیشہ opening گورنمنٹ کرتی ہے۔ آپ یوں نہ کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! آپ نے جناب بلال یاسین صاحب کو ٹائم دیا ہوا تھا۔۔۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: آپ تقریر کرنا چاہ رہے ہیں؟

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! میں نے پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: جناب فیاض الحسن چوہان! ان کے پوائنٹ آف آرڈر کے بعد میں آپ کو floor دے رہا ہوں۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: لیکن آپ اپنی لسٹ دے دیں۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! مجھے عرض تو کر لینے دیں۔۔۔

(اس مرحلہ پر متعدد معزز ممبران حزب اختلاف اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو گئے)

جناب سپیکر: خواجہ صاحب! آپ بھی تشریف رکھیں۔ آپ مہربانی کریں میاں محمد منشا صاحب کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ رانا محمد اقبال صاحب کو کوئی خطرہ نہیں ہے آپ تشریف رکھیں۔ جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن! آپ بھی تشریف رکھیں۔ یہ بھی تمام ممبران تشریف رکھیں۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! ہم سارے بیٹھ جاتے ہیں۔ آپ مہربانی کریں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، ایک آپ ہی بول رہے ہیں ناں۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! آپ پہلے پوائنٹ آف آرڈر تو سن لیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ان کی بات تو سنیں۔

جناب سپیکر: وہ اپنی سیٹ پر کھڑے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! آپ نے بلال یٰسین صاحب کو ٹائم دیا ہے۔

جناب سپیکر: آپ لوگ جو سیٹوں سے باہر آ کر کھڑے ہیں وہ تشریف رکھیں۔ جی، آپ ان کو بٹھائیں۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! یہ mandatory تو نہیں ہے کہ بندہ بات کرے تو سبھی بیٹھ جائیں۔ ہاؤس میں یہ tradition ہے کہ جب بات ہو رہی ہوتی ہے تو کئی لوگ کھڑے ہوتے ہیں۔ مجھے تو پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنی ہے اور آپ کی اجازت سے کرنی ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔ اپنی سیٹوں پر بیٹھ جائیں تو بہتر ہے۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! گزارش اتنی ہے کہ ہم آپ کے پاس حاضر ہوئے اور آپ کو اپنا concern show کیا ہے، ساری اپوزیشن پارٹی آپ کے پاس گئی ہے۔ آپ نے مہربانی کی اور اس کو consider کیا، آج کوئی ووٹنگ نہیں ہو گی، کسی bill پر ووٹنگ نہیں ہو گی۔ آپ نے ابھی کہا ہے تو ہم آپ کے حکم پر نیچے اتر کر آئے ہیں۔ میری گزارش یہ ہے کہ کل قیامت تو نہیں ہے۔ آج ہم ایک بجے سے یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں اور اسی چیز کے لئے بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ نے ہی طے کیا ہے کہ ایک ممبر گورنمنٹ کی طرف سے اور ایک ممبر اپوزیشن کی طرف سے ہو گا۔ آیا ان کے پاس equal right ہے کہ وہ آ کر ووٹ چیک کرے اور ممبران کو دیکھے۔ ہم بالکل اس کو exercise کرنا چاہتے ہیں اور ہم آپ کی دی ہوئی تجویز کو exercise کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے میں نے آپ سے گزارش کی ہے کہ آپ level playing field دیں۔ یہ کون سی بات ہو گئی، ایسا کیا راتوں رات خواب آ گیا ہے کہ آج رات کو ہم نے اس پہر کرنا ہے۔ آپ پہلے ہی extension پر ہیں۔ آپ نے speeches کروانی ہے تو آپ کل کروا لیجئے گا۔ یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے آپ نے general discussion کروانی ہے تو specific کل کروا لیجئے گا۔ مگر یہ کیا بات ہوئی کہ آپ رات کے اس پہر کہیں کہ آج ہی ہم نے speeches کروانی ہے۔۔۔۔

جناب سپیکر: جناب بلال یٰسین صاحب! میں نے آپ کو یہ کہا ہے۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: ملک ظہیر عباس! آپ دو منٹ مہربانی کریں۔ آپ کو موقع دیتے ہیں۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! یہ condition اپوزیشن کی side پر تھی، ان کو کھڑا ہونے کا بہت شوق ہے آپ ان کو کہیں، آپ House in Order کریں اور انہیں کہیں کہ وہ بیٹھیں۔

جناب سپیکر: رات کی تاریکی میں واقعی مناسب آرڈر پاس کرنے نہیں ہوتے، آج سے دس راتیں پہلے بھی 12 بجے رات ایک آرڈر ہوا تھا۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! ہم آپ سے expect بھی یہی کرتے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، یہ نہیں ہونا چاہئے۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! میں نے تو آپ کو کہا ہے کہ اپوزیشن آپ سے قطعاً یہ expect نہیں کر رہی کہ آپ کے پاس 186 magic number ہے۔۔۔

جناب سپیکر: اب آپ مہربانی کریں۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! ہم اس بحث کو کل پر لے کر جاسکتے ہیں۔ آپ کل debate کروائیں۔ آپ شوق پورا کریں۔۔۔

جناب سپیکر: آپ مجھے اپنے نام دیں۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! ہم ادھر سے بھی آپ کو نام دیتے ہیں تو آپ کل اس پر بحث کروالیں۔ ابھی رات کے اس پہر آپ کیوں کروا رہے ہیں؟

جناب سپیکر: دیکھیں! جو ہاؤس میں اراکین بیٹھنا چاہ رہے ہیں ان کو تو بیٹھنے دیں۔ اگر آپ نہیں بیٹھنا چاہ رہے تو یہ آپ کی مرضی ہے۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! کون بیٹھنا چاہ رہا ہے؟

جناب سپیکر: آپ لوگ بیٹھنا چاہ رہے ہیں یا نہیں۔

معزز ممبران حزب اقتدار: ہم بیٹھنا چاہ رہے ہیں۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! کوئی رات کے اس پہر نہیں بیٹھنا چاہتا، ایسی کوئی وجہ نہیں ہے، آپ اچھا smooth drive کریں۔ آپ ہی نے مجھے کہا ہے، مجھے مطلب کہ ساری اپوزیشن کو کہا کہ بالکل آپ کا concern ٹھیک ہے آپ بیٹھیں اور میں اس کو کہتا ہوں۔

جناب سپیکر: میں نے آپ کو یہ کہا تھا کہ آج کوئی الیکشن یا Vote of Confidence نہیں ہو رہا۔ میں تو سب کے سامنے کہہ رہا ہوں۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! ملک صہیب احمد صاحب نے بھی bills کے حوالے سے گزارش کی اور آپ نے consider کیا۔ آپ نے کہا کہ آج کسی قسم کی ووٹنگ نہیں ہو گی۔ آپ سن تو لیں۔

جناب سپیکر: آپ نے bills کی بات کی اور میں نے وہ فائل بند کر کے رکھ دی۔ میں نے تو وہ بھی رکھ دی۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! ہم آپ سے یہ گزارش کرنے کا حق رکھتے ہیں کہ آپ اس debate کو کل پر لے جائیں۔

جناب سپیکر: آپ یہ دیکھیں۔ میں نے بند کر کے رکھ دیا ہے۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر! یہ آپ کی مہربانی ہے۔ آپ اس چیز کو بھی بند کریں۔

جناب سپیکر: اب پہلے جناب فیاض الحسن چوہان اور اس کے بعد آپ بات کریں۔

جناب بلال یٰسین: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: آپ لسٹ تو دے دیں۔ اب جناب حسنین بہادر دریشک صاحب بات کریں گے۔

وزیر توانائی و خوراک (سردار حسنین بہادر): اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بے شک عزت اور ذلت کا مالک رب ہے۔

جناب سپیکر! میں انتہائی مشکور ہوں کہ آج آپ نے مجھے اس ہاؤس میں بات کرنے کا موقع دیا آج ایک بہت اہم نکتہ جو خوراک اور آٹے کا ہے اُس کی داستان میں آپ کے سامنے پیش کرنا چاہوں گا آج سے کچھ ماہ پہلے جب عمران خان صاحب کی حکومت ختم ہوئی تو ایک انتہائی نااہل ناکارہ بد دیانت وزیر اعظم اور انتہائی ناکارہ نااہل وزیر اعلیٰ کو اس صوبے کی بھاگ دوڑ سنبھالنے کا موقع ملا جب سردار عثمان بزدار خان صاحب کی حکومت ختم ہوئی تھی تو ہم 4.5million metric ton گندم صوبے کے ذخائر میں چھوڑ کر گئے تھے۔ آج تک صوبے کی تاریخ میں کبھی بھی procurement ختم ہونے کے بعد فوری طور پر گندم کی issuance flourmills کو نہیں کی جاتی لیکن پی ایم ایل (ن) کی بد دیانت حکومت نے اپنے لوگوں کو نوازنے کے لئے جوں ہی procurement ختم ہوئی انہوں نے 12لاکھ metric ton گندم اپنے حوارین کے ذریعے ،رشوت کے ذریعے ملک سے smuggle کروادی اور ہمارا صوبہ جس کے اندر گندم کی ریکارڈ پیداوار ہوئی تھی اُس کو ایک طرف انہوں نے پاکستان اور پنجاب کے کسانوں کی پیدا کی ہوئی گندم کو باہر بھیجا اور دوسری طرف آئندہ آنے والے دنوں میں اپنے لئے امپورٹ کے ذرائع بھی کھول دیئے یعنی ہم نے اپنی 3ہزار روپے من والی گندم کو smuggle کروایا اور آج ان کی نااہلی کی وجہ ہم 6ہزار روپے من والی گندم import کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! کوتاہ نگاہی پست قامت ہونے اور کم ظرفی کی ان سے بڑی مثال کائنات میں نہیں مل سکتی کہ جس وقت شہباز شریف کا بیٹا وزیر اعلیٰ تھا اُس وقت تو باپ کہہ رہا تھا بیٹے کو کہ تم مجھے چٹھی لکھو اور میں تمہیں پاکستان سے گندم دوں گا اور جوں ہی اُن کو اللہ تعالیٰ کی مدد سے پنجاب کے لوگوں نے مسترد کیا تو فوراً یہ اپنی دشمنی میں پنجاب کے ساتھ یہ کر رہے ہیں آپ کو اعتراض ہے تو عمران خان کے ساتھ سیاسی میدان میں اُس کا مقابلہ کرو آپ پنجاب کے لوگوں کے پیٹ کے دشمن بن گئے ہو، کسانوں کے دشمن بن گئے ہو، انہوں نے پورے تین مہینے ہمیں shuttlecock بنائے رکھا کہ ہم نے آپ کو اجازت نہیں دینی گندم امپورٹ کرنے کی پیسے پنجاب کے لوگوں کے ضائع ہوئے 12 لاکھ ٹن گندم انہوں نے smuggle کی اور ہمیں import کرنے کی اجازت بھی نہیں دینی اس سے بڑی پنجاب دشمنی آج تک نہیں ہو سکتی۔۔۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں Point of Order پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں انتہائی افسوس کے ساتھ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ دیکھیں کہ سپیکر گیلری سازش کا گڑھ بنی ہوئی ہے اور یہاں سے ممبران اُٹھ کر وہاں رانا ثناءاللہ سے ہدایات لے رہے ہیں، آپ دیکھ سکتے ہیں۔ رانا ثناءاللہ کو فوری طور پر سپیکر گیلری سے نکالا جائے کیوں کہ ساری شرارت یہاں سے ہو رہی ہے آپ دیکھ لیں سازش کون کر رہا ہے۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! آپ وہاں نہیں جا سکتے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! جب تک اس شخص کو سپیکر گیلری سے نہیں نکالا جائے گا یہ اسمبلی نہیں چل سکتی یہ بندہ اسمبلی کو سبوتاژ کر رہا ہے وفاقی حکومت پنجاب حکومت کے خلاف سازش کر رہی ہے وفاق کا کام ہوتا ہے اکائیوں کو مضبوط کرنا، یہ شخص یہاں بیٹھ کر وفاق کی اکائیوں کو کمزور کر رہا، یہ پنجاب حکومت کے خلاف سازش کر رہا ہے، پچھلے تین دن سے یہ شخص یہاں کیا ڈھونڈ رہا ہے؟

جناب سپیکر: صحیح ہے۔(شور وغل)

وزیر توانائی وخوراک (سردار حسنین بہادر): جناب سپیکر! میں بات کر لوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر توانائی وخوراک (سردار حسنین بہادر): جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ ایک اور انتہائی اہم مسئلے کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں انہوں نے جو ہمیں imported گندم دی اُس کے ships دیکھنے کے لئے میں کراچی گیا تو جب میں imported گندم کے ships دیکھ رہا تھا۔

جناب سپیکر: میں معزز ممبران کو کہوں گا کہ معزز ممبران کو گیلری میں جانے کی اجازت نہیں ہے تو میں جو گیلری میں بیٹھے ہوئے حضرات ہیں اُن کو بھی کہوں گا کہ وہ instructions نہ دیں۔ اب جی، دریشک صاحب!

وزیر توانائی وخوراک (سردار حسنین بہادر): جناب سپیکر! مجھے کراچی جانے کا اتفاق ہوا کراچی میں imported wheat کے ships آئے ہوئے تھے اُدھر میں نے soybean کے پہاڑ دیکھے ایک طرف اس imported حکومت کو اپنی بدنیتی اور ساکھ نہ ہونے کی وجہ سے کوئی ملک ڈالر نہیں دے رہا 1.5 lakh metric ton soybean کراچی کی seaport پر دھکے کھا رہا ہے ایک ton soybean کی قیمت 750 ڈالر ہے لاکھوں ڈالر کا soybean صوبے کے اندر، ملک کے اندر نہیں آرہا اور ان عقل کے اندھوں کو یہ نہیں پتا کہ soybean ہمارے دودھ، گوشت اور مرغی کی پیداوار کا اہم ترین جزہے ان کی یہ تمام ناعاقبت اندیش planning پورے ملک کو غذائی بحران کے اندر زبردستی دھکیلنا چاہتی ہے میں ان کو گزارش کرنا چاہوں گا کہ ہمارے کوئی ملک سے باہر مکان نہیں ہیں، ہمارے کوئی ملک سے باہر بینک بیلنس نہیں ہیں، انہوں نے تو اپنا سب کچھ سمیٹنا ہے اور ملک سے باہر چلے جانا ہے میرا لیڈر اور اُس کے پارٹی کے تمام لوگ اسی ملک میں رہنے والے ہیں اور اُن کا جینا اور مرنا اس ملک کے لوگوں کے ساتھ ہے تو آخر میں یہ گزارش کرنا چاہوں گا کہ صوبے میں جو commodity depth تھا وہ صفر تھا چودھری پرویز الٰہی کی حکومت میں 2008 کے اندر ہم نے 1 روپیہ بھی commodity depth کا نہیں دینا تھا 2008 سے لے کر 2018 تک انہوں نے

صوبے کو قرض کے دلدل میں دھکیل دیا آج صوبہ پنجاب جو مالی طور پر relatively سب سے مستحکم صوبہ ہے۔

جناب سپیکر: دریشک صاحب! آپ نے کیا کہا ہے کس میں دھکیل دیا؟

وزیر توانائی وخوراک (سردار حسنین بہادر): جناب سپیکر! قرض کی دلدل میں دھکیل دیا۔ پنجاب کا ترقیاتی بجٹ آج 500ارب ہے ان کی گندی planning کی وجہ سے صوبہ commodity depth میں 550ارب روپے کا مقروض ہے میں حیران ہوتا ہوں کہ یہ کس ڈھٹائی کے ساتھ اور کس بے شرمی کے ساتھ پاکستان اور پنجاب کے لوگوں کے ساتھ اپنی دشمنی میں ان کا کلیجہ ٹھنڈا نہیں ہو رہا، ان کی آگ تو اربوں ڈالر سے نہیں بھری بھائی ہمارے اس صوبے کو چھوڑو جہاں تمہارے لیڈر بیٹھے ہیں اپنا بوریا بستر اُٹھاؤ اور اُدھر جا کر اُن کے پاس رہو اور جتنے میرے مسلم لیگ (ن) کے دوست ہیں وہ بے تکلفی میں آ کر جب ملتے ہیں تو وہ زرداری صاحب کے متعلق ایسے کلمات فرماتے ہیں جن کا میں ذکر نہیں کر سکتا کہ آج ان کو سیاسی طور پر زرداری نے دفن کر دیا ہے اب یہ نا آگے کے ہیں اور نہ پیچھے کے ہیں اور میں حیران ہوں کہ وفاق کی حکومت لے کر انہوں نے اپنا گراف کتنا گرایا ہے اور یہ اقتدار و ہوس کے اتنے بھوکے ہیں کہ یہ ابھی تک رَج نہیں رہے حالانکہ لوگوں نے ان سے نفرت کا اظہار کیا ہے۔ یعنی ابھی پنجاب میں بھی ان کا مزید threshold بہت بڑا ہے کہ لوگ ہمیں مزید جوتے ماریں، لوگ ہم سے مزید نفرت کریں لہٰذا پھر ہم ٹھنڈے ہوں گے لیکن 20 میں سے 17 سیٹیں ہارنے کے باوجود ابھی تک ان کا کلیجہ ٹھنڈا نہیں ہوا۔ وفاق میں بھی 20 سیٹوں میں سے 15 سیٹیں ہارے ہیں لیکن ابھی بھی ان کا level of نہیں ہوا۔ میری گزارش ہے کہ یہ پنجاب سے دشمنی نہ کریں، ان کو اگر عمران خان کے ساتھ کوئی مخالفت ہے تو یہ عمران خان کا سیاسی میدان میں مقابلہ کریں، عمران خان کا مقابلہ کرنا ہے تو الیکشن میں کریں اور ووٹوں میں کریں۔ پاکستان اور پنجاب کے لوگوں کے پیٹ کاٹ کر اور ان کی اشیائے خوردونوش کے نرخ بڑھا کر یہ بہت بڑی زیادتی کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے گندم آنے سے پہلے ہی چار ہزار روپے rate announce کر دیا ہے پھر اسی پر اکتفا نہیں کیا اس کے بعد فرما رہے ہیں کہ 15 جنوری کو میرے صوبے میں گندم کا ایک دانہ نہیں ہو گا یعنی وہ اپنی گندم کے stocks کو release نہیں کر رہے۔ پچھلے سال آج کے دن یہ کہتے تھے کہ

11 ہزار میٹرک ٹن گندم ہے اور آج یہ 8 ہزار میٹرک ٹن گندم release کر رہے ہیں۔ پورے پاکستان کی معیشت کو تباہ کرنے والی PDM ہے۔ میں آپ کی وساطت سے establishment اور دوسرے لوگوں سے اپیل کروں گا کہ ملک میں جلد از جلد free and fair election کروائے جائیں تاکہ جو صحیح decision makers ہیں ان کو آنے کا موقع ملے۔

جناب سپیکر: محترمہ یاسمین راشد! اب آپ اپنی بات کریں۔

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آج ایوان کے سامنے دو بڑی اہم باتیں پیش کرنا چاہتی ہوں جس کا ایک عام انسان کی زندگی پر بہت بڑا اثر ہے۔ سب سے پہلے میں صحت کارڈ پر بات کروں گی۔ میں آپ کو بتاتی چلوں کہ اللہ کی مہربانی سے ہماری حکومت نے پچھلے سال مارچ 2022 میں پورے پنجاب کے 3 کروڑ 11 لاکھ خاندانوں کو صحت کارڈ دیئے ہیں۔ ایک صحت کارڈ 10 لاکھ مالیت کا تھا اور آج کے دن تک پنجاب کے 32 لاکھ خاندانوں نے یہ سہولت استعمال کی ہے اور اس سہولت سے 98 percent لوگ satisfied ہیں۔ فیڈرل گورنمنٹ نے جو ظلم کیا ہے وہ آپ کو اور ان کو بھی سننا چاہئے۔ آپ کو پتا ہے کہ جب یہ contract sign ہوا تو فیڈرل گورنمنٹ اور ہم اکٹھے تھے اور اس کے بعد فیڈرل گورنمنٹ کا area یعنی اسلام آباد، گلگت بلتستان اور کشمیر بھی صحت کارڈ کا حصہ تھے، یہ سب ایک agreement کے through ہوا۔ سب سے بڑا ظلم یہ ہوا کہ اگر آپ نے مریم بی بی کی آڈیو لیک سنی ہو جس میں انہوں نے فرمایا کہ چاچا جی یہ صحت کارڈ ختم کر دیں کیونکہ اس کارڈ کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ یہ اللہ کا خوف بھی کیا کریں اور اللہ سے ڈرا کریں کیونکہ غریب آدمی کو سہولت ملنے لگی ہے جبکہ یہ لوگ اس کو ختم کرنے پر لگے ہوئے تھے۔ اب انہوں نے یہ کیا ہے کہ جو center کے claims تھے یعنی آپ کو پتا ہے کہ ہم نے کابینہ کے سامنے یہ present کیا کہ فیڈرل گورنمنٹ نے اسلام آباد، کشمیر اور گلگت بلتستان کے لئے پیسے دینے تھے تو اس کے لئے انہوں نے ایک پائی نہیں دی لہٰذا ہم نے ان کو خط لکھ کر بھیجا کہ آپ کس پر ظلم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم نے جب کارڈ بانٹے تھے تب یہ تھوڑا پوچھا تھا کہ آپ کا تعلق تحریک انصاف سے ہے تو کارڈ لے لیں حالانکہ ہم نے مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والوں کو بھی کارڈ

دیئے ہیں۔ ہم نے تمام cards اسی طرح بانٹے ہیں جبکہ انہوں نے پیسے روک دیئے اور اس کی وجہ سے chances یہ ہیں کہ آپ کا کارڈ وہاں ختم ہو جائے گا اور غریب لوگ جن کو یہ سہولت مل رہی ہے یہ سہولت روکنے کی کوشش کریں گے۔ میں آپ کو بتادوں کہ جب چند ماہ کے لئے یہ حکومت میں آئے ان کی عقل دیکھیں کہ انہوں نے کہا کہ کارڈوں کو روکنے کی پوری کوشش کریں۔ مجھے آپ یہ بتائیں کہ اس سے زیادہ افسوس ناک کوئی بات ہو سکتی ہے۔ آج آپ اُن لوگوں سے جا کر پوچھیں جو کارڈ استعمال کر رہے ہیں، وہ لوگ کتنی دعائیں دیتے ہیں اور وہ دعائیں ہماری ہی گورنمنٹ کو دے رہے ہیں کہ آپ نے مل کر ایک ایسا کام کیا ہے جس سے ہر شخص کو 10 لاکھ روپے کی سہولت مل رہی ہے لیکن یہ لوگ ہماری اس کاوش کو بجائے appreciate کرنے کے اُلٹا ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ سب سے بڑا مسئلہ ہے لہٰذا ہم already ان کو خط لکھ کر دے چکے ہیں اور ایک خط میری طرف سے ان کے ہیلتھ منسٹر کو دیا ہے۔ ایک خط چیف منسٹر کی طرف سے پرائم منسٹر کو بھیجا گیا ہے کہ مہربانی کر کے پیسے تے دیو تہاڈی مہربانی، خود پیسا کھانا بند کرو تے لوکاں واسطے پیسے وی دیو۔

دوسری جو اہم بات میں نے کرنی ہے کہ آج ہر طرف شور مچا ہوا ہے کہ اس وقت Heparin available نہیں ہے۔ Heparin ایک lifesaving drug ہے جس کی بہت بڑی قلت آئی ہے اور اس کے علاوہ آپ کو پتا ہے کہ پچھلے سال خاص طور پر COVID-19 کے دورانیہ میں Panadol ختم ہو گئی تھی کیونکہ JSK نے اپنی production بند کر دی کیونکہ جب آپ naturally dollar کی price control نہ کر سکے اور ڈار صاحب نے ڈالر کو کنٹرول کرنے کی بہت کوشش کی لیکن ڈالر 225 سے 230 پر چلا گیا اور مارکیٹ میں اس وقت 260 روپے کا ڈالر مل رہا ہے۔ JSK والوں نے کہا کہ ہمارے لئے raw material purchase کرنا دُنیا کا مشکل ترین کام ہے۔ ہم ایک گولی ایک روپے 70 پیسے کی بجائے 2 روپے 60 پیسے میں دینے کو تیار ہیں۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس وقت ڈالر کا ریٹ کہاں تک پہنچ گیا ہے؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! اگر ہم مارکیٹ سے ڈالر خریدیں تو اس کا ریٹ 250 سے 260 روپے کے درمیان ہے۔ آج کل وہ ہمیں کہتے ہیں کہ آپ مارکیٹ سے ڈالر لے لیں اور بعد میں ہمارے اوپر جو inquiries ہوں گی وہ کون بھگتے گا؟ آپ نے جب LC کھولنی ہوتی ہے تو اس وقت آپ ڈالر مارکیٹ سے نہیں بلکہ State Bank Of Pakistan سے لیتے ہیں۔ JSK والوں نے اپنی تمام production بند کر دی، ہم نے ان کو لیٹر لکھ کر بھیجا کہ ان کی بات justified ہے کہ raw material مہنگا ہو گیا ہے اور یہ بھی کہا کہ اگر آپ لوگوں نے تیل، گیس، بجلی اور ہر چیز کی قیمت بڑھا دی ہے تو اگر JSK والوں نے Panadol کی قیمت 90 پیسے بڑھا دی تو کیا آسمان گر پڑے گا لیکن ان کے پاس عقل کی کافی قلت ہے اور اسی وجہ سے انہوں نے panadol کی گولی بنانا بند کر دی۔ اس وقت ہمارے پاس Heparin نہیں ہے۔ کل میں نے خود DRAP والوں کو ٹیلی فون کیا اور اب مسئلہ یہ ہے کہ LC import کے لئے کیسے کھولیں کیونکہ تمام imported medicines ہیں۔ اس وقت heparin, Insulin, Calcium Gluconate, Anti-D Injection اور anesthesia کی جو ادویات استعمال ہوتی ہے ان تمام کی قلت ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ تمام imported items ہیں۔ Heparin تو خیر ہمیشہ سے imported تھی لیکن اس کے علاوہ دو تین کمپنیوں نے ادویات بنائی ہیں لیکن فیڈرل گورنمنٹ کی ماشاءاللہ اتنی اچھی پالیسی بنی کہ انہوں نے اپنی companies ہی بند کر دی ہیں۔ میرا کہنے کا یہ مطلب ہے کہ اس ایوان کو پتا ہونا چاہئے کہ یہ جو بہت زیادہ عقل مند وہاں بیٹھے ہوئے ہیں جن کی ماشاءاللہ گورننس کے بارے میں سُن سُن کر ہمارے کان پک گئے تھے کہ وہ جو ٹوپی اور بوٹ پہن کر نکلتے تھے اور کہتے تھے کہ وہ کمال کر دیں گے۔ میں آپ کو اس کمال کے سارے قصے سنا رہی ہوں۔ اس وقت ہماری پوری کوشش ہے کہ ہم کسی نہ کسی طریقے سے اپنے لوگوں کے لئے ادویات لے کر آئیں۔ خدارا آپ اپوزیشن میں بیٹھے ہیں لیکن آپ کی وفاق میں حکومت ہے لہٰذا ان کو کہیں کہ Heparin وغیرہ کے لئے ہمیں dollars provide کریں تاکہ LC کھلے اور ادویات آسکیں۔ آپ کو اپنے dollars کی بڑی فکر ہے جن کو سنبھال کر رکھ رہے ہیں لیکن جو بیچارہ غریب آدمی ہے جس کو یہ دوائی چاہئے اس کے لئے medicine available نہیں ہے۔ یہ دوائی dialysis and heart conditions کی lifesaving drug کے لئے استعمال ہوتی ہے اور یہ دوائی stroke کے لئے استعمال ہوتی ہے یعنی یہ

ہے اور اس وقت ہمارے پاس ان کی غلط قسم کی policies کی وجہ سے limited amount ہے۔ میرا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ یہ اللہ سے ڈریں اور خوف کریں۔ اگر آج میرے گھر میں کوئی بیمار ہے تو کل ان کے گھر میں بھی ہو سکتا ہے لہٰذا اس بات کا دھیان رکھیں کیونکہ کل کو آپ کو اس چیز کا جوابدہ ہونا پڑے گا۔ میں یہ بات اس لئے ایوان کے سامنے رکھ رہی ہوں کہ ان کی غلط قسم کی policies کی وجہ سے آج ادویات کی کمی کا ایک بہت بڑا مسئلہ بن رہا ہے تو entirely because of their wrong policies. Thank you.

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، ملک صاحب! اس کے بعد رانا صاحب اور اس کے بعد فیاض صاحب اپنی بات کریں گے۔

ملک ظہیر عباس: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللھم صلے علیٰ محمد و علیٰ آل محمد۔ بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! میں آپ کے حوصلے اور صبر کی داد دیتا ہوں کہ۔۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر آپ نے کہا تھا کہ ایک ممبر حکومتی اور ایک اپوزیشن بنچوں سے بات کرے گا۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! ان کے بعد میں آپ کو بات کرنے کا موقع دیتا ہوں۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! کہ آپ نے جس حوصلے اور صبر کے ساتھ ہاؤس کی کارروائی کو چلانے کی کوشش کی اور اپوزیشن کی میں نہ مانُوں والی سیاست کے باوجود آپ نے اپنے سیاسی wisdom کے ذریعے ہاؤس کو چلایا، آپ نے ان کو تمیز سکھانے کی کوشش کی، آپ نے ان کو parliamentary affairs اور پارلیمان کی عزت کیا ہوتی ہے وہ بھی سکھانے کی کوشش کی لیکن ان پر صد افسوس ہے تو اس میں ان کا کوئی قصور نہیں ہے کیونکہ ان کے بڑوں نے پچھلے 70 سالوں سے اس ملک کی تقدیر کو تباہ کیا ہے اور اس ملک کی قسمت کے ساتھ کِھلواڑ کیا ہے۔ آج یہ PDM کی شکل میں اس ملک کے آنے والے دنوں کے ساتھ کِھلواڑ کر رہے ہیں۔ یہ اس ملک کو پھلتا پھولتا نہیں دیکھ سکتے اور یہ اس ملک میں خوشحالی کو نہیں دیکھ سکتے۔ عمران خان کی حکومت عوامی حکومت تھی یہ اس مینڈیٹ کو برداشت نہیں کر سکے۔ عمران خان اور اس کی ٹیم نے اس ملک کو ایک

صحیح direction دی اور اس کی کابینہ نے اداروں کو ٹھیک کرنے کی کوشش کی۔ اس وقت setup secure کیا، اس وقت NCOC کی وجہ سے ہم نے کرونا وائرس پر قابو پایا اور اُس وقت صحت کارڈ بھی launch کیا، اُس وقت ہماری textile industry boom پر تھی، اُس وقت ہمارا six percent growth rate تھا، ہماری انہی policies کی وجہ سے آج ہمارے ملک میں جو عام آدمی کو ریلیف مل رہا ہے وہ عمران خان کی حکومت کی وجہ سے مل رہا ہے لیکن ان ناعاقبت اندیشوں کو اور جن کے ہاتھوں میں ان کی رسیاں ہیں ان کو منظور نہیں تھا کہ اس ملک کی تقدیر بدلے تو انہوں نے ایک سازش کے تحت لوٹوں کو پیسوں کی آفر کر کے خریدا اور اس ملک کی ایک آئینی اور جمہوری حکومت کو گرایا کیونکہ ان کو معلوم پڑ گیا تھا کہ اس ملک کا مستقبل بہتر ہونے والا ہے۔ ان کے آقاؤں کو پتا چل گیا تھا کہ اس ملک میں خوشحالی آنے والی ہے لہٰذا انہوں نے یہ plan کیا کہ ہم اس ملک میں کبھی بھی خوشحالی نہیں آنے دیں گے اور ہم ایسے ہی سسٹم کو derail کرتے رہیں گے۔ یہی ان کا ایجنڈا اور سیاست ہے۔ آج میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ پچھلے کئی ماہ سے پنجاب کے لوگوں کے ساتھ کھِلواڑ کر رہے ہیں ان کو معلوم ہی نہیں کہ کس طرح سے حکومتیں چلتی ہیں انہوں نے ہوٹلوں میں جا کر اجلاس منعقد کئے اور وہاں ہی اپنا جعلی وزیر اعلیٰ بنایا لیکن آئین، آئین ہے اور قانون، قانون ہے اور اسمبلی کا floor، اسمبلی کا floor ہے۔ آج میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آج افغانستان کا امن کہاں گیا؟ آپ دیکھیں کہ آج دہشت گردی کا دور دورہ ہے اور ہمارے ملک کے جو جعلی وزیر داخلہ ہیں وہ یہاں بیٹھ کر سازشیں کر رہے ہیں وہ پچھلے تین دن سے ملک کو دہشت گردوں کے حوالے کر کے یہاں پنجاب میں ایک کھِلواڑ کرنے آ گئے ہیں، کیا یہ پاکستان کا مقدر ہے؟ ان کو کوئی اور کام نہیں ہے، وہ یہاں ہماری معزز پنجاب اسمبلی کو خراب کرنے آئے ہیں اور پچھلے تین دنوں سے یہ کھِلواڑ ہو رہا ہے۔ ان کے ممبرز تو پہلے اسمبلی میں آتے ہی نہیں تھے بلکہ یہ آئے دن واک آؤٹ کرتے تھے لیکن آج یہ اپنے جھوٹے آقاؤں کو دکھانے کے لئے کیسے line wise بیٹھے ہیں۔ ہم سب کچھ observe کر رہے ہیں کہ کس طریقے سے ان کی movement ہو رہی ہے یہ ممبرز تو چھ چھ ماہ تک اسمبلی میں نہیں آتے تھے اور ان کو صرف اور صرف اپنے privileges اور تنخواہوں سے مطلب ہے۔ آج یہ جو وزیر داخلہ یہاں بیٹھا ہے اس کے سامنے یہ اپنی دُم ہلا رہے ہیں کہ ہم آئے ہیں اور دُم ہلا کر اپنی حاضریاں لگوا رہے ہیں ان کو کوئی پارلیمانی آداب نہیں ہیں لہٰذا ان کو ابھی آداب سیکھنے اور سمجھنے کی

ضرورت ہے یہ پنجاب کا بڑا مقدس ایوان ہے ان سے تو پرائمری کلاس کے بچے ٹھیک ہیں جن کو بولنے کی تمیز ہوتی ہے یہ آئے دن پنجاب اسمبلی کی کارروائی اور legislation روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں آخر میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس ملک میں سیاسی بحران ان لوگوں اور PDM کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اس کا حل صرف اور صرف fresh elections ہیں۔ پاکستانی قوم جس کو چاہے اپنا mandate دے اور ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ملک میں پاکستانیوں کی حکومت ہو۔ ہمیں عمران خان پر فخر ہے لیکن جب ان کی حکومتیں ختم ہو جاتی تھیں تو یہ امریکہ یاترا کرتے تھے یہ امریکہ جا کر اپنی دُم ہلاتے تھے اور کہتے تھے کہ جو آپ کہیں گے ہم وہی کریں گے لیکن بس ہمیں آپ دوبارہ وزیر اعظم بنا دیں۔ یہ امریکہ یاترا کر کے وہاں deals کر کے غلامی کی رسی اپنے گلے میں ڈال کر یہ کہتے تھے کہ ہمیں دوبارہ پاکستان کا وزیر اعظم بنایا جائے لیکن میں عمران خان کو سلام پیش کرتا ہوں اور میں عمران خان کو کریڈٹ دیتا ہوں جس نے اس ملک کے لوگوں کو بتایا کہ اصل حکمرانی پاکستانی عوام کے ووٹوں سے ملتی ہے۔ جب عمران خان کو حکومت سے نکالا گیا تو وہ اس ملک کے ہر گلی کوچے، شہر اور تحصیلوں میں گئے اور عوام کو awareness دی اور educate کیا کہ اس ملک میں آپ کے ووٹوں سے حکمرانی ہو گی ہم independent foreign policy کے حامی ہیں لہٰذا ہم ان کی طرح dictation نہیں لیں گے۔ جب عمران خان ڈٹ جاتا ہے تو اپنی عوام کے پاس جاتا ہے اور جب اِن سے اقتدار چھینا جاتا ہے تو یہ امریکہ یاترا کرتے ہیں اور وہاں پر یہ غلامی کا طوق پہن کر آتے ہیں۔ میں اب بھی کہتا ہوں کہ ملک میں اتنی مہنگائی ہو گئی ہے تو خدارا عوام پر ترس کھائیں۔ آج یہ اپنی حکومت اور عمران خان کی حکومت کا موازنہ کریں کہ اُس وقت تیل اور گیس کی قیمتوں کیا تھیں اور آج کیا ہیں؟ اُس وقت ہماری حکومت کی policies صحیح سمت میں تھیں لیکن آج prices three times increase ہو چکی ہیں ان کو شرم و حیا نہیں آتی۔ ان کو سمجھ نہیں آ رہی کہ کس منہ سے یہ دوبارہ عوام کے پاس ووٹ مانگنے جائیں گے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ ان تمام مسائل کا حل صرف اور صرف fresh elections ہیں تا کہ اس ملک کی عوام فیصلہ کرے کہ کس طرح سے اور کس کو مینڈیٹ دینا ہے۔ اس طرح جو نئی حکومت آئے گی اس پر عوام believe کرے گی اور پھر لوگ اس ملک میں investment کریں گے، پھر foreign investment آئے گی، آپ کے businessmen flourish ہوں گے آپ کے industrialist ملک میں پیسا لگائیں گے۔ میں انہی الفاظ کے ساتھ

آپ سے اجازت چاہوں گا۔ آپ نے بڑے حوصلے کے ساتھ ان کی بد تمیزیوں کو برداشت کیا انہوں نے جو کہا وہ آپ نے مان لیا لیکن یہ سُدھرنے والے نہیں ہیں اِن کو ڈنڈے کی ضرورت ہے۔ آپ discipline maintain کریں گے، ان کی حاضریاں اور ان کے privileges check کریں اور پھر آپ فیصلہ کریں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ووٹ دکھاؤ اور figures دکھاؤ تو ہم نے figures produce کئے ہیں۔ ہم نے 186 ممبران کے numbers پورے کئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ میں ہاؤس کی sense لوں گا۔ آپ نے ان کے leaders کے مطابق ہاؤس کو چلانے کی کوشش کی ہے لیکن یہ آج بھی بد تمیزی پر اُترے ہوئے ہیں کیونکہ ان کے مقدر میں شاباش لینا نہیں بلکہ ان کے مقدر میں لعنت ہے۔ بہت مہربانی

جناب سپیکر: معزز ممبران! میں ہاؤس کا وقت ایک گھنٹہ extend کرتا ہوں۔ جن معزز ممبران نے ہاؤس میں بیٹھنا ہے وہ تشریف رکھیں اور جو نہیں بیٹھنا چاہتے انکی مرضی ہے۔ اب رانا شہباز احمد صاحب بات کریں گے۔

جناب شہباز احمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O جناب سپیکر! آج اس اسمبلی میں جو کچھ ان آنکھوں نے دیکھا وہ حیران کن ہے۔ حزب اختلاف والے سب ممبران پہلے یہی کہتے رہے کہ اعتماد کا ووٹ لیا جائے اور گنتی کروائی جائے۔ اب ہمارے 186 ممبران پورے ہو گئے ہیں تو یہ لوگ آپ کے ڈائس پر چڑھ کر منتیں کر رہے ہیں کہ آج ووٹنگ نہ کروائی جائے۔ میں پوچھتا ہوں کہ آج ووٹنگ کروانے میں ان لوگوں کو کیا مسئلہ ہے؟

جناب سپیکر! میں دوسری گزارش یہ کروں گا کہ یہاں پر حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والے ایم۔ پی۔ اے ملک محمد ارشد صاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان کے سوال میں ان کے نام کے ساتھ "محمد ارشد" لکھا ہوا ہے۔ اسی طرح سوال کے جواب میں ایک ڈاکٹر کا نام "اللہ دتہ" لکھا ہوا ہے یعنی ان سوالات اور جوابات میں اللہ اور محمد ﷺ دونوں نام لکھے ہوئے ہیں لیکن ملک ارشد صاحب، ان کی خواتین ایم پی اے اور مرد ایم پی اے حضرات نے ان کاغذات کو پھاڑ کر نیچے پھینکا ہے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ابھی بھی کچھ کاغذات ان کے پاؤں کے نیچے پڑے ہوئے ہیں۔ انہوں

نے اللہ اور محمد ﷺ کے نام کو نیچے گرایا ہے۔ اس طرح تو غیر مسلم بھی نہیں کرتے جو کچھ آج انہوں نے کیا ہے۔

جناب سپیکر! کچھ کاغذات ان کی کرسیوں کے نیچے پڑے ہوئے ہیں۔ آپ ان کاغذات کو دیکھ لیں اگر ان میں اللہ اور محمد ﷺ کا نام نہ نکلے تو میں استعفیٰ دے دوں گا۔ اسمبلی کے جو ملازمین ان کاغذات کو اُٹھانے کے لئے آئے تھے ان کے ساتھ بھی انہوں نے بہت بُرا سلوک کیا ہے۔ ان کو انہوں نے دھکے دیئے ہیں۔ یہ ملازمین آپ کی خدمت کرتے ہیں۔ آپ کے لئے چوبیس چوبیس گھنٹے کام کرتے ہیں۔ آپ اپنے بچوں کے ساتھ جو سلوک کرتے ہیں وہی ان ملازمین کے ساتھ سلوک روا رکھیں۔ اسمبلی کے یہ ملازمین آپ کے گھر سے نہیں بلکہ حکومت سے تنخواہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے نام کی جو بے حرمتی کی ہے وہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اسمبلی میں مولوی صاحب کو بُلوائیں تاکہ توبہ استغفار کی جائے اور ساری رات شبینہ پڑھایا جائے۔ میں مولوی تو نہیں ہوں لیکن اگر یہ کسی مولوی یا عالم سے پوچھیں تو وہ انہیں بتائیں گے کہ ایسی بے حرمتی سے نکاح بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ ہمارے امام مسجد یا کسی مفتی صاحب کو یہاں پر بُلوا کر ان کا دوبارہ رجوع کروایا جائے۔ ملک محمد ارشد صاحب اُچھل اُچھل کر نعرے لگا رہے تھے اور کاغذات پھاڑ کر پھینک رہے تھے اب جب یہ اپنی بیوی کے سامنے نگاہیں نیچی کر کے جائیں گے تو پھر ان کو پتا لگے گا کہ عزت کیا ہوتی ہے۔ (قطع کلامیاں، نعرے بازی)

جناب سپیکر: خاموشی اختیار کریں۔ Order please. Order in the House.

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! میرے حزب اختلاف کے بھائی میری بات پر بھڑک اُٹھے ہیں۔ اب ان کو اپنی سردیاں خراب ہونے کا ڈر ہے۔ کوئی بات نہیں اب صبر کریں۔ آپ کو ایسا غلط کام کرنے سے پہلے سوچنا چاہئے تھا۔ آج میں نے ان کے صرف ایک ایم پی اے کی نشاندہی کی ہے۔ سپیکر صاحب کے ڈائس پر چڑھنے کا ان کے ایک ایم پی اے کا جو انداز تھا وہ آپ سب نے دیکھا ہے اور جب میں اس کے قریب گیا تو اس سے بہت زیادہ بدبُو آ رہی تھی۔ میں نے حزب اختلاف کے لوگوں کو بتایا کہ آپ کے ایک ایم پی اے کوئی گندا شربت پی کر آ گئے ہیں لہٰذا ان کو ایوان سے باہر لے جائیں۔ انہوں نے اس ایوان کا تقدس پامال کیا ہے۔ قائد اعظم کی جو تصویر

سامنے لگی ہوئی ہے وہ آج چیخ چیخ کر ان سے پوچھ رہی ہے کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ میرا خیال ہے کہ جو لوگ ایسی چیزیں پی کر آ جاتے ہیں ان کے ٹیسٹ کروائے جائیں۔ یہ ایسی حرکتیں کیوں کر رہے ہیں؟ وزیر صحت محترمہ یاسمین راشد نے بتایا ہے کہ ادویات بہت مہنگی ہو گئی ہیں، ادویات کی کمپنیاں بند ہو رہی ہیں اور ادویات غریب کی پہنچ سے باہر ہو گئی ہیں۔ ہیلتھ کارڈ کی limit پوری ہو رہی ہے۔ افیون اور چرس کے ریٹ بڑھانے کے لئے یہ دوسری ادویات ختم کر رہے ہیں۔ اس سے ان کے کاروبار تو چمک جائیں گے لیکن غریب مر جائیں گے۔

جناب سپیکر! انہوں نے regime change کا منصوبہ بنایا اور امریکہ کے ساتھ مل کر ہماری حکومت ختم کی ہے۔ اِدھر کچھ لوگ وفاقی دارالحکومت سے آ کر بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے گاڑیوں میں پیسے رکھے ہوئے ہیں۔ کل پنجاب اسمبلی کے باہر رانا ثناء اللہ کی گاڑی پر جو جوتا مارا گیا ہے میں اس کی مذمت کرتا ہوں کہ یہاں پر ایسا عمل بالکل نہیں ہونا چاہئے تھا۔ ایک وفاقی وزیر کا تقدس ہوتا ہے۔ یہ بڑی زیادتی کی گئی ہے۔ ہم تمام لوگوں کو بُری چیز کو بُرا کہنا چاہئے۔ باقی یہ بات کر رہے ہیں کہ مہنگائی پر debate نہیں ہو رہی۔ یہ کس چیز پر debate چاہتے ہیں؟ مہنگائی کی حالت یہ ہے کہ پوری دنیا میں پٹرول سستا ہو رہا ہے، ڈیزل سستا ہو رہا ہے، Kerosene Oil سستا ہو رہا ہے اور Furnace Oil سستا ہو رہا ہے جبکہ پاکستان میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ اس وقت پاکستان میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں۔ ہماری عوام کو انہوں نے مہنگائی کی دلدل میں پھینک دیا ہے۔ یہ اسحاق ڈار صاحب کو لے کر آئے اور یہ کہتے ہیں کہ ہم ان کو فوج کے جہاز میں لے کر آئے ہیں اور یہ ڈالر کی value کو کم کر دیں گے لیکن انہوں نے ڈالرز کو غائب کر دیا ہے۔ آج پاکستان میں ڈالرز نایاب ہوتے جا رہے ہیں۔ اس وقت open market میں dollar کا rate پچاس روپے زیادہ ہو گیا ہے اور dollar مہنگا ہونے کی وجہ سے ہر چیز مہنگی ہو گئی ہے۔ یہ ہمیں بتائیں کہ جب حکومت پنجاب نے باہر سے گندم منگوانے کے لئے وفاقی حکومت کو لکھا تھا تو اُس وقت انہوں نے گندم کیوں نہیں منگوائی؟ آج ایوان میں ان کے قائد حزب اختلاف تو نہیں آئے لیکن مرغی کے گوشت کی قیمت -/600 روپے فی کلو ہو چکی ہے۔ مرغی کے گوشت کی اتنی زیادہ قیمت اس سے پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی۔ اس وقت پاکستان میں گُکڑی کے rates دنیا کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہیں۔ غریب آدمی کے لئے اپنا چولہا چلانا مشکل ہو گیا ہے۔ مہنگائی کا یہ عالم ہے کہ دس کلو

گیس کا سلنڈر بیس ہزار روپے میں مل رہا ہے۔ چاول کی قیمت ساڑھے تین سو روپے ہو گئی ہے۔ آٹا -/6000 روپے فی من فروخت ہو رہا ہے۔ پچھلے دو ماہ کے دوران گھی کی قیمت -/200 روپے بڑھ چکی ہے۔ وفاقی حکومت ہوش کے ناخن لے۔ انہوں نے جو وزیر خارجہ بنایا ہے وہ ملک میں نہیں رہتا۔ اس کے ٹیسٹ کروائے جائیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ کون سی چیز اسے پاکستان میں ٹکنے نہیں دیتی۔ یہاں پر video link کے ذریعے دنیا میں ہر جگہ باتیں ہو رہی ہیں۔ باقی کل سے انہوں نے ایک بڑا ڈھنڈورا پیٹا ہوا ہے کہ ہم سیلاب زدگان کے لئے 9 ارب ڈالر لے آئے، ہم 10 ارب ڈالر لے آئے۔ وہ سعودی عرب والے ہوں گے جو پٹکا پہن کر آجاتے ہیں باقی یہ جو عرب والوں کی بات کر رہے ہیں انہوں نے ایشیائی ڈویلپمنٹ بنک اور اسلامک بنک کے ذریعے پیسے دیئے ہیں کیونکہ اُنہیں ان پر اعتماد نہیں تھا، اُنہیں پتا تھا کہ انہوں نے ہمارے ڈالر غائب کر دینے ہیں تو انہوں نے اور ان کے نمائندوں نے خود یہاں پر وہ پیسہ استعمال کرنا ہے۔ یہ خوشی کے شادیانے بجا رہے ہیں کہ شاید وہ ان کے ہاتھ میں پیسے دیں گے وہ اتنے بے وقوف نہیں ہیں کیونکہ ان کی reputation پوری دنیا میں چلی گئی ہے۔ یہ کہہ رہے تھے کہ ہم بھیک مانگنے کے لئے سوئٹزرلینڈ جا رہے ہیں، ہم دبئی جا رہے ہیں تو جب اُنہیں پتا چلتا ہے کہ وہ ہمارے ملک آرہے ہیں تو وہاں کا وزیر اعظم اور وہاں کا وزیر خارجہ ملک چھوڑ دیتا ہے کہ یار! یہ منگتے پھر آگئے ہیں۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! میری یہ بہنیں نعرے لگا رہی ہیں ان کو ادھر سے تنخواہ مل رہی ہے ان کو پتا نہیں ہے کہ پیاز کا آج کیا ریٹ ہے؟ میں نے اپنی ان بہنوں سے کہا کہ مغرب کی نماز کا وقفہ ہوا ہے آپ نماز پڑھ لیں تو انہوں نے مجھے کہا کہ نماز پڑھنے کے لئے وضو کرنا پڑے گا تو ہمارا make up اُتر جائے گا اور make up بڑا مہنگا ہو گیا ہے۔ میری یہ بہنیں make up اُترنے کی وجہ سے نماز بھی چھوڑ رہی ہیں تو میں گزارش کروں گا کہ انہوں نے جس طرح چینی کا حال کیا ہے کیونکہ تمام شوگر ملز ان کی ہیں اور آج زمین دار کو جس طرح ذلیل و خوار کیا جا رہا ہے ان کو 210 روپے فی من گنا لینا چاہئے لیکن یہ 110 روپے فی من گنا لے رہے ہیں۔ یہ زمینداروں کو black mail کر رہے ہیں رمضان شوگر ملز، اتفاق شوگر ملز اور ترین گروپ کو اپنے ساتھ لئے پھر رہے ہیں تمام شوگر ملز والوں نے ایکا کر لیا ہے۔

(اس مرحلے پر معزز ممبران حزب اختلاف ایجنڈا کی کاپیاں پھاڑ کر ایوان میں پھینک رہے ہیں)

جناب سپیکر! جناب محمد ارشد ملک نے محمد کے نام کی عزت نہیں کی جو نام اس کے نام کے ساتھ لگا ہوا ہے اس کو شرم آنی چاہیے۔ میں گزارش کروں گا کہ معزز ممبران حزب اختلاف ایجنڈا کی کاپیاں پھاڑ کر ایوان میں اُڑا رہے ہیں اور اس پر اللہ اور محمد ﷺ کا نام لکھا ہوا ہے تو براہ مہربانی آپ ایوان کے floor سے یہ پھٹا ہوا ایجنڈا اُٹھوا دیں۔ جناب محمد ارشد ملک ایجنڈا کی مزید کاپیاں بھی پھاڑ کر پھینک رہے ہیں۔ کچھ خدا کا خوف کریں اور اللہ کے عذاب سے ڈریں کیونکہ یہ حرکتیں اچھی نہیں ہیں۔

جناب سپیکر! جب جناب عمران خان کا ذکر آتا ہے تو ان کے تن بدن میں آگ لگ جاتی ہے۔ انہوں نے نیب سے جو 1100۔ ارب روپے چھڑوائے تو یہ ان کو یاد آ جاتے ہیں کہ اگر یہ دوبارہ آ گیا تو ہمیں یہ پیسے دینے پڑ جائیں گے۔ یہ جناب عمران خان صاحب کو مروانے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن میں ایک بات کروں گا کہ جس کو اللہ رکھے، اُسے کون چکھے۔ عمران خان ان کو بتائے گا کہ 1100۔ ارب روپے ہم ان سے کیسے لیتے ہیں؟

جناب سپیکر! یہاں لابی میں چودھری حسین الہیٰ بھی آ گئے ہیں تو میں گزارش کروں گا کہ اگر میں نے ان کا کچا چٹھا کھول دیا تو دن چڑھ جائے گا۔ ان کی تسلی کرانے کے لئے چودھری پرویز الہیٰ صاحب بھی آ گئے ہیں آپ انہیں بلا لیں اور ان کو 186 ممبر دکھا دیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ان کے مہمان اداکار جو باہر سے آئے ہوئے ہیں انہوں نے بھی واپس جانا ہے تو میرا خیال ہے کہ ہمیں بہت جلدی ان کو 186 کا figure پورا کر کے دکھا دینا چاہیے۔ یہ ہم پر پابندی لگا رہے ہیں کہ آج اعتماد کا ووٹ نہ لیں، بھئی! ہم آج اعتماد کا ووٹ کیوں نہ لیں؟ یہ قانون کسی کے گھر کا ہے کہ صبح سے آ کر شور ڈالا ہوا ہے کہ 186 ووٹ لو، ووٹ کو عزت دو۔ اب ہم ووٹ کو عزت دینے لگے ہیں تو اب یہ منتیں کر رہے ہیں کہ خدا کا واسطہ ہے آج voting نہ کرائیں، نہیں تو انہوں نے ہمیں پارٹی سے نکال دینا ہے، ان کا یہ کوئی طریقہ ہے؟

(معزز خواتین ممبران حزب اختلاف کی جانب سے مسلسل نعرے بازی جاری)

جناب سپیکر! ان خواتین کو مردوں کا احترام کرنا چاہئے۔ انہیں جس طرح جناب عمران خان صاحب کے پروگرام یاد آتے ہیں کہ جس طرح انہوں نے کورونا کے اندر دو سال حکومت

میں گزارے، مستحق عورتوں کو گھر بیٹھے 14/14 ہزار روپیہ ملا اس کی مثال آج سے پہلے کبھی نہیں ملتی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! انہوں نے پچھلے 75 سالوں میں دیہات کے اندر ہسپتالوں کی سہولت نہیں دی اور آج ہیلتھ کارڈ کی وجہ سے ہر غریب اور امیر یہ سہولت اُٹھا رہا ہے اس لئے انہیں ہیلتھ کارڈ بھی بڑا چبھتا ہے کہ یہ ہیلتھ کارڈ الیکشن میں ہمیں بڑا خراب کرے گا۔

جناب سپیکر! پچھلے 75 سالوں میں کسان کارڈ کی بھی کوئی مثال نہیں ملتی حالانکہ انہوں نے کسانوں کے ساتھ دشمنی کی ہے اور کھاد فیکٹریوں کی گیس بند کر دی ہے تاکہ یوریا کھاد نہ بنے اور فصلیں کم ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ یہ imported حکومت کسان کے ساتھ بہت بڑی دشمنی کر رہی ہے۔ یہ حکومت اُن کے ساتھ دشمنی کر رہی ہے جو دن رات محنت کر کے پورے ملک کے لئے اناج پیدا کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! اس حکومت نے شوگر مافیا کو اکٹھا کر کے active کر دیا ہے اگر ان کی یہی پالیسی رہی تو اگلے سال کسان کماد نہیں لگائیں گے اور پھر اس حکومت کی یہ سب سے بڑی نالائقی ہو گی کہ یہ حکومت زمین داروں کے ساتھ اس طرح کا سلوک کر رہی ہے۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے مسلسل نعرے بازی جاری)

جناب سپیکر! اب ان کو تکلیف ہونا شروع ہو گئی ہے۔ یہ اُس شخص کے خلاف بات کر رہے ہیں جس نے کہا ہے کہ میرے مرنے کے بعد میرا سب کچھ شوکت خانم ہسپتال اور پاکستان کا ہے ان کو شرم آنی چاہئے کہ انہوں نے اس ملک کی غریب عوام کا 1100۔ارب روپیہ دینا ہے لیکن دیکھیں یہ کیسی باتیں کرتے ہیں؟ جب یہ حکومت میں آئے تو انہوں نے نیب کے اندر یہی قانون پاس کرایا کہ ہمارے کرپشن کے پیسے معاف کئے جائیں۔ انہوں نے صرف اور صرف اپنے کرپشن کے پیسے کو بچانے کے لئے اس ملک کا بیڑا غرق کیا ہے۔ آصف علی زرداری نے اسلام آباد میں MNAs کو خریدنے کے لئے منڈیاں لگائیں وہ MNAs اب ان کے بارے میں باتیں کر رہے ہیں۔ راجہ ریاض احمد نے کہا ہے کہ آصف علی زرداری ہمارے نام پر پیسے لے گیا ہے لیکن ہمیں پورے پیسے نہیں پہنچے تو یہ بہت بڑی زیادتی ہے۔ آصف علی زرداری پاکستان مسلم لیگ(ن) کو چکمہ دے کر ملک ریاض کے جہاز میں ڈالرز دبئی لے گیا اب یہ بھی اُس سے ناراض ہیں کہ ہم

وزیر اعظم تو بن گئے ہیں لیکن سارے پیسے تو آصف علی زرداری لے گیا ہے اس کی وجہ سے اب ان کی بڑی لڑائی چل رہی ہے۔

جناب سپیکر! انہوں نے 9 ۔اپریل کو رات 12 بجے اسلام آباد میں جو کچھ کیا، انہوں نے جس طرح عدالتیں کھلوائیں، جس طرح جیل کی گاڑیاں سڑکوں پر لائی گئیں اور اپنی حکومت بنانے کے لئے انہوں نے جس طرح MNAs and MPAs کو خریدا اور 13 پارٹیوں نے اکٹھے ہو کر اس ملک کے ساتھ بہت بُرا کیا، انہوں نے اپنے اپنے حصے رکھ لئے اور بندر بانٹ شروع کر دی۔ کسی نے کہا کہ مجھے وزارت عظمیٰ چاہئے، کسی نے کہا کہ مجھے وزارت خارجہ چاہیے اور کسی نے کہا کہ مجھے وزارت داخلہ چاہئے۔ انہوں نے مولانا فضل الرحمٰن کو صدر پاکستان کا ارادے کر اُن کی عاقبت خراب کی ان کے بیٹے کو communication کا وزیر بنایا گیا۔

(اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر! آپ ان کو بیٹھائیں۔ اگر آپ عطا تارڑ صاحب کی بات کریں تو وہ ہماری اسمبلی کی استحقاق کمیٹی کے مجرم ہیں۔ ان کو جب کمیٹی نے بلایا تو وہ نہیں آئے۔ جس طرح وہ پنجاب اسمبلی میں stranger بن کر آئے اور پھر ان کو باہر نکالا گیا۔ اب وہ صرف اور صرف وزیر اعظم کے مشیر بننے کی وجہ سے باتیں کر رہے ہیں۔ کئی بندے یہاں پر آ کر دعوے کر رہے تھے کہ ہم ایسے کر کے جائیں گے، ہم ویسے کر کے جائیں گے۔ میں ان سے صرف اتنا ہی کہوں گا کہ وہ یہاں سے چلے جائیں ان کا کچھ نہیں ہونے والا۔ شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اب جناب فیاض الحسن چوہان بات کریں گے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، سمیع اللہ خان صاحب! میں چوہان صاحب کے بعد آپ کو موقع دیتا ہوں۔ جی، چوہان صاحب!

جناب فیاض الحسن چوہان: اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے میں آج اپنے قائد اور شیر دل لیڈر جناب عمران خان کو ان الفاظ کے ساتھ خراج تحسین پیش کروں گا کہ:

وہ اور ہی ہوں گے کم ہمت، جو ظلم و تشدد سہہ نہ سکے
شمشیر و سناں کی دھاروں پر، جو حرفِ صداقت کہہ نہ سکے
تھے تم سے زیادہ طاقت وَر، پر چشمِ فلک نے دیکھا ہے
توحید کا طوفاں جب اٹھا، وہ مدِمقابل رہ نہ سکے
اک جذبِ حصولِ مقصد نے، یوں حرص و ہوا سے پاک کیا
ہم کفر کے ہاتھوں بِک نہ سکے، ہم وقت کی رَو میں بہہ نہ سکے
جس بات پہ تم نے ٹوکا تھا اور دار پہ ہم کو کھینچا تھا
مرنے پہ ہمارے عام ہوئی، گو جیتے جی ہم کہہ نہ سکے

جناب سپیکر! میں اپنے قائد جناب عمران خان صاحب کو خراج تحسین پیش کروں گا کہ اس نے ثابت کیا کہ:

کِیا میں نے اُس خاک داں سے کنارا
جہاں رزق کا نام ہے آب و دانہ
حمام و کبوتر کا بھُوکا نہیں مَیں
کہ ہے زندگی باز کی زاہدانہ
جھپٹنا، پلٹنا، پلٹ کر جھپٹنا
لہُو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ
پرندوں کی دُنیا کا درویش ہوں مَیں
کہ شاہیں بناتا نہیں آشیانہ

جناب سپیکر! عمران خان ایک شاہین صفت قائد اور شیر دل نوجوانوں کا لیڈر ہے۔ آج پوری پنجاب اسمبلی عمران خان کی جرات، ہمت، ولولے اور اس کی ملک و قوم کی سالمیت کے لئے تڑپ پر انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ پاکستان میں 10۔اپریل 2022 سے ایک دادی ویہڑہ اور ٹوپی ڈرامہ شروع ہوا۔ وہ کیا تھا کہ ہمارے 25۔جولائی 2018 کے الیکشن سے لے کر 10۔اپریل 2022 تک یہی ن لیگ والے تھے یہی PDM والے تھے یہی آل پاکستان لوٹ مار

ایسوسی ایشن تھی یہی 13 گیڈروں کی جماعت تھی جو ساڑھے تین سال یہ کہتی رہی کہ ہم اقتدار میں آئیں گے تو پاکستان کی نہروں اور دریاؤں میں شہد اور دودھ بہے گا۔ ہم اقتدار میں آئیں گے تو پاکستان کے کھیتوں سے سونا اور چاندی اگلا جائے گا۔ ہم اقتدار میں آئیں گے تو مینارے پاکستان اور بادشاہی مسجد کے میناروں سے مرغ مسلم اُچھل اُچھل کر غریب عوام کے منہ اور حلق میں جائیں گے۔ ان کے یہی نعرے تھے۔ ان کے یہی دعوے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے عالمی طاقتوں کی شہ پر پاکستان جو کہ ترقی کرتا ہوا اور آگے بڑھتا ہوا ملک تھا جو عمران خان کی قیادت میں آگے بڑھ رہا تھا اس کو روک دیا گیا۔ پاکستان وہ ملک ہے جس کی پچھلے سال کی Economic Survey Report جو میری report نہیں ہے۔ اسد عمر صاحب کی report نہیں ہے ۔ یہ بنی گالہ کی report نہیں ہے۔ یہ ان کے اپنے Finance Department کی report ہے۔ جو پچھلے سال بجٹ پیش کرنے سے ایک دن پہلے کی Economic Survey Report ہے۔ جس میں وہ لکھتے ہیں کہ 22-2021 میں پاکستان کی economic growth 6 فیصد تھی۔ اس میں یہ لکھتے ہیں کہ پاکستان کا GDP growth rate 5.7 فیصد تھا۔ اس میں وہ یہ لکھتے ہیں کہ پاکستان کی پچھلے 25 سال کی تاریخ میں سب سے پہلے large scale manufacturing growth rate 10.6٪ تھا۔ اس میں وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ پاکستان کی پچھلے 25 سال کی تاریخ میں پہلی دفعہ agriculture کی growth rate 4.2٪ تھی۔ اس میں یہ لکھتے ہیں کہ پاکستان کی پچھلے 75 سال کی تاریخ میں سب سے پہلے آپ کے زرمبادلہ کے ذخائر اور foreign remittance سے 31 ارب ڈالر ہوئے۔ اس پر یہ لکھتے ہیں کہ پاکستان کی تاریخ میں سب سے پہلے پاکستان کا export level 38۔ ارب ڈالر تک گیا۔ یہ سب کچھ انہوں نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے۔ یہ عمران خان نے نہیں لکھا۔ یہ میں نے نہیں لکھا۔ یہ آپ نے نہیں لکھا۔ ہمارا پاکستان ایک ہنستا بستا پاکستان تھا۔ پاکستان کا ایک image تھا۔ پاکستان کا ایک face تھا۔ کورونا کے دو سال کے crisis تھے۔ اس کے علاوہ تقریباً ساڑھے تین سال ان بونے سیاست دانوں کے دھرنے اور دھرنیاں تھیں۔ ان کے لانگ مارچ تھے۔ اس کے باوجود عمران خان کی ولولہ انگیز قیادت میں پاکستان ترقی کر رہا تھا۔ انہوں نے پھر یہ نعرہ لگایا اور کہا کہ جب ہم آئیں گے تو سونا اگلا جائے گا۔ ہم آئیں گے تو پاکستان میں شہد کی نہریں بہیں گی۔ لیکن ہوا کیا کہ:

کہندے سن کہ خوشحالی آسی
ہر مکھڑے تے لالی آسی
رونق اُڈ گئی چہریاں دی
جیوے جوڑی شیراں دی

جناب سپیکر! یہاں پر صورتحال یہ ہوئی کہ آج پاکستان تباہ و برباد ہو چکا ہے۔ ان 9ماہ میں پاکستان economically, socially، politically، financially اور اپنے image کے حوالے سے بھی تباہ ہو چکا ہے۔ پاکستان میں ان 9ماہ کے اندر ان جیسے گیدڑوں کی فوج اور جیسے سوروں کی فوج کسی کھیت میں جا کر تباہی کرتی ہے۔ جیسے گنے کے کھیت میں اگر سوروں کی پوری کی پوری فوج داخل ہو جائے تو وہ پوری فصل کو خراب کر دیتی ہے۔ اسی طرح یہ 13 گیدڑوں کی فوج جسے PDM کہتے ہیں یہ پاکستان کی سیاست اور اقتدار کی غلام گردشوں میں داخل ہوئی اور پاکستان کا بیڑہ غرق کر دیا۔ پاکستان کا ستیاناس کر دیا ہے۔ اس وقت کی صورتحال یہ ہے کہ عمران خان جب ڈائری لے کر 9 تاریخ کو ایوان وزیر اعظم سے نکلا تھا تو اس وقت 17۔ ارب روپے کا زرمبادلہ تھا۔ آج پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 4۔ ارب ڈالر ہیں۔ اسحاق ڈالر یہ کہتا ہے کہ جو 6۔ ارب ڈالر commercial banks میں ہیں، وہ بھی زر مبادلہ کے ذخائر ہیں۔ میرا تو ان کی عقل پر ماتم کرنے کو جی چاہتا ہے۔ کون کہتا ہے کہ جو commercial banks میں ڈالرز ہوتے ہیں وہ زرمبادلہ میں count کئے جاسکتے ہیں۔ اس کے بعد آج سے چار دن پہلے دو سو افراد کا delegation لے کر، دو سو بھکاری اور دو سو حرام خور لے کر اور دو سو اس ملک کو لوٹنے والے چور، دو سو اس ملک کو لوٹنے والے چھچھوندر، دو سو اس ملک کو لوٹنے والے مگرمچھ وہ اپنے خاندانوں کے ساتھ اپنے دوستوں کے ساتھ 46 صحافیوں کے ساتھ میرے اور آپ کے ٹیکسوں کا اربوں روپیہ خرچ کر کے جنیوا جاتے ہیں۔ وہاں جا کر لوگوں سے پیسے مانگتے ہیں۔ آپ مجھے بتائیں کیا عالمی لیڈر بیوقوف ہیں؟ عالمی لیڈروں کے ماتھوں پر کیا بُدھو لکھا ہوا ہے۔ عالمی لیڈر کیا منہ سے روٹی کھانے کے بجائے کان سے روٹی کھاتے ہیں؟ انہیں پتا ہے کہ ان کا وزیر اعظم NAB زدہ ہے۔ انہیں پتا ہے کہ ان کا نکما، نکھٹو، نااہل، نامراد اور ناکام حکمران شہباز شریف چیری بلاسم کرائم منسٹر ہے۔ ان سب کو پتا ہے کہ یہ مجرم ہے۔ یہ ملزم ہے۔ یہ corrupt ہے۔ یہ بددیانت ہے۔ یہ تو

ملک کی عدالتوں کو مطلوب تھا تو ان پر کوئی بھی اعتماد کرنے کو تیار نہیں ہے۔ وہاں پر اعلان ہوئے ہیں، وہ اعلان کیا ہوئے کہ ہم 9۔ارب ڈالر دیں گے۔ وہ اتنے بیوقوف ہیں کہ وہ ان corrupt لوگوں کو 9۔ارب ڈالر دے دیں گے۔ یہ بھاگے بھاگے آئے اور کل 13 گیدڑوں کی جماعت بیٹھ کر پریس کانفرنس کر رہی تھی۔ میں ان کے vision پر حیران تھا بلکہ ان کی perception اور ان کی سوچ پر پوری پاکستانی قوم حیران تھی کہ تمہیں ابھی ایک ٹیڈی پیسا نہیں ملا، پاکستان کے اکاؤنٹ میں چار آنے تک نہیں آئے۔ وہ جو باپ بیٹا پرائیویٹ لمیٹڈ میں نکما وزیر اعظم شہباز شریف اور نکھٹو ان کا بیٹا ہے۔ وہ جو کہتے ہیں کہ دھیلا، پائی یا آنہ تو ایک دھیلا، ایک پائی اور ایک آنہ پاکستان کے اکاؤنٹ میں نہیں آیا لیکن لوگوں کو بیوقوف بنانے کے لئے انہوں نے پریس کانفرنس کی اور کہا کہ ہم 9۔ارب ڈالر لے آئے ہیں۔ یہ بھیک مانگتے ہیں۔ انہوں نے پوری پاکستان قوم کا سر شرم سے جھکا دیا ہے اور خود سینہ تان کر پریس کانفرنس کر رہے تھے جبکہ دوسری طرف میرے لیڈر اور میرے قائد عمران خان کا attitude دیکھیں، اس کا حکمرانی کا طریق کار دیکھیں، اس کا style of ruling دیکھیں کہ وہ اقتدار میں آیا تو اس نے پاکستان کی 75 سال کی تاریخ میں اپنی بہترین ٹیم جو یہاں پر بیٹھی ہے اور یہاں پر موجود ہے اس کے ساتھ مل کر پاکستان کی تاریخ میں سب سے زیادہ 6100۔ارب ٹیکس اکٹھا کیا ہے۔ یہ عمران خان کے credit میں جاتا ہے اور PTI کی حکومت کے credit میں جاتا ہے۔ ان نکمے اور نکھٹوؤں کا کیا پتا۔ "بندر کی جانے ادرک دا سواد" ان کو کیا پتا کہ حکمرانی کیا ہے۔ یہ شہباز شریف نعرے لگایا کرتا تھا اور اپنے بڑے بھائی کی منتیں کیا کرتا تھا کہ مجھے وزیر اعظم بناؤ۔ یہ کبھی جا کر بوٹ پالش کرتا تھا کہ مجھے وزیر اعظم بناؤ۔ یہ کبھی عالمی طاقتوں کے چرنوں اور گود میں بیٹھ کر کہتا تھا کہ مجھے وزیر اعظم بناؤ۔ میں بڑا باصلاحیت ہوں۔ میں نے فلاں پُل بنایا، میں نے فلاں انڈر پاس بنایا اور میں نے فلاں سڑک بنائی ہے۔ 35 فیصد سے 50 فیصد کمیشن کھا کر سڑکیں اور پُل بنانا بڑا آسان ہے لیکن ملک کی حکمرانی کرنا بڑا مشکل ہے۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! وزارت عظمیٰ کے اوپر اپنی performance دکھانا بڑا مشکل ہے۔ وزارت عظمیٰ پر performance عمران خان دکھا سکتا تھا اور اس نے دکھائی ہے۔ اس نے تمام تر مخالفتوں کے باوجود، تمام تر دھرنوں کے باوجود، تمام تر رکاوٹوں کے باوجود، تمام تر barriers کے باوجود، تمام

تر obstacles کے باوجود، تمام تر constraints کے باوجود اور تمام تر سازشوں کے باوجود اس مونچھوں والے بندر سے لے کر اور ڈینٹونک کے اشتہار کے بندر تک ساری struggle کے باوجود وہ ملک کو ترقی کی طرف لے کر گیا۔

جناب والا! میں اپنے قائد عمران خان کو خراج تحسین پیش کروں گا کہ انہوں نے ان کو ناکوں چنے چبوائے۔ اب تازہ ترین صورتحال یہ ہے کہ انہوں نے اپنی طرف سے عمران خان کو گھر بھیجا۔ عمران خان کی مثال کیا تھی کہ:

وہ بھی کیا دن تھے جب ہم جن تھے
اب ہم دیو ہیں جنوں کے بھی پٹھو ہیں

اب تو عمران خان ان کے لئے دیو بن گیا ہے۔ ان سب لوگوں کو آل شریف اور آل زرداری اور آل فضل الرحمٰن کے لئے پہلے وہ جن تھا لیکن اب وہ ان کے لئے دیو بن گیا ہے۔ ان کی نیندیں اڑی ہوئی ہیں۔ ان کو رات کو بھی عمران خان نظر آتا ہے۔ ان کو دن میں بھی عمران خان نظر آتا ہے۔ ان کو چلتے پھرتے، کھاتے پیتے عمران خان نظر آتا ہے۔ یہ جہاں بھی جاتے ہیں یہ بیڈ روم میں جائیں، یہ واش روم میں جائیں تو ان کو ہر جگہ عمران خان نظر آتا ہے۔ ان کے لئے عمران خان دیو بن چکا ہے۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ انہوں نے حکومت لے لی اور بندر کے ہاتھ میں ماچس آ گئی۔ آپ نے وہ محاورہ سنا ہو گا کہ بندر کے ہاتھ میں ماچس آئی جیسے ایک بندر کے ہاتھ میں وزارت داخلہ آئی ہوئی ہے۔ اس نے پورے پاکستان اور پنجاب کو آگ لگانا شروع کی ہوئی ہے۔ اس نے 25 مئی کو اپنی طرف سے بڑی بدمعاشی کی وہ کس کے زور پر کی تھی۔ وہ یہاں پر بیٹھا ہوا ہے۔ یہ کان کھول کر سن لے جس کلے کے اوپر تم بڑا اتڑ تڑ کرتے ہو ہمیں پتا ہے۔ ہم نے یہاں سیاست کی ہے ہم نے خسروں والی سیاست نہیں کی۔ ہم نے جرات اور ہمت کی سیاست کی ہے۔ ہم نے پنجاب اور پاکستان کی سیاست کی ہے۔ ہمیں پتا ہے کہ تمہاری اوقات کیا ہے؟ ہمیں پتا ہے کہ تمہاری اصلیت کیا ہے؟ ہمیں پتا ہے کہ تمہاری worth کیا ہے؟ ہمیں پتا ہے کہ تمہاری dignity کیا ہے؟ ہمیں پتا ہے کہ تم کتنے پِتے اور کتنے پانی کے اندر ہو۔ تم جس کلے کے زور پر ٹاں ٹاں کرتے ہو اور مونچھوں کو تاؤ دے کر کہتے ہو کہ میں نے 25 مئی کو یہ کر دیا اور وہ کر دیا تو تم بے غم رہو اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے۔ انشاءاللہ عمران خان کی قیادت میں یوم حساب آئے گا۔

جناب سپیکر! میں ایک بار پھر کہتا ہوں کہ ان شاء اللہ عمران خان صاحب کی قیادت میں یوم حساب آئے گا مونچھوں والا بندر بھی الٹا لٹکایا جائے گا اور ڈینٹو نک والے اشتہار کا بندر بھی الٹا لٹکایا جائے گا اور آل شریف اور آل زرداری جنہوں نے اس ملک کو لوٹا ہے جنہوں نے منی لانڈرنگ کے اندر post doctorate کی جنہوں نے جعلی اکاؤنٹس کے اندر post doctorate کی جنہوں نے غیر ملکی طاقتوں کے ساتھ مل کر ملک کے خلاف سازش کرنے میں post doctorate کی ان شاء اللہ ان کا یوم حساب لازمی آئے گا۔

جناب سپیکر! عمران خان صاحب کو اتارنے کے بعد ان کو خوش ہونا چاہئے تھا لیکن بے چاروں کو موت آئی ہوئی ہے۔ ان کو موت کیسے آئی ہے جیسے سٹیج ڈرامے کی ایک جُگت ہے کہ بندہ پوچھتا ہے کہ "ڈنڈا کتھوں لتا اے" تو آگے سے بندہ کہتا ہے کہ "میرے دادے نے میرے پئونوں دتا سی تے میرے پئو نے مینوں دتا اے" ان کو آل شریف نے ڈنڈا دیا تو مونچھوں والا بندر آکر ادھر بیٹھ گیا۔ اس نے آگے ان کو ڈنڈا دیا ہوا ہے۔ یہ بیچارے ناچنے لگے ہوئے ہیں۔ "جنی تیری مرضی نچا سوہنیا" ان کی تو یہ حالت ہوئی ہوئی ہے۔

جناب والا! میری ن لیگ کے فاضل ممبران سے گزارش ہے کہ:

اتنی نہ بڑھا پاکی داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ ذرا بندِ قبا دیکھ

آپ کیوں مونچھوں والے بندر کے اشاروں پر ناچ رہے ہو؟ کیوں اپنی personality خراب کر رہے ہو؟ اب آپ دیکھیں کہ خواجہ سلمان رفیق کتنا decent آدمی ہے۔ رانا اقبال صاحب جیسے محترم بزرگ کتنے محترم ہیں لیکن بدقسمتی کی بات ہے کہ ایک قاتل، ایک ڈکیت، ایک سمگلر یہاں پر بیٹھ کر ان کو اپنی انگلیوں پر نچا رہا ہے۔ یہ کتنی شرمندگی کی بات ہے۔ یہاں جمہوریت اور جمہوری روایات کی پامالی اور پنجاب اسمبلی کی روایات کی پامالی ہو رہی ہے۔ میں اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہتا ہوں۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! عمران خان صاحب کو اتارے 9 ماہ ہو گئے ہیں۔ 9 ماہ بعد کچھ نہ کچھ تو ہوتا ہے حرام کا ہو یا حلال کا ہو لیکن ادھر حکومت کے اندر جو بھی آیا حرام کا آیا۔ حرام کی output آئی۔ ملک ڈوب گیا، ریاست ڈوب گئی، خزانہ ڈوب گیا اور جو بلاوجہ بھٹو یقین جانیے کہ میرے اور

آپ کے ٹیکس کے پیسے سے آدھی کابینہ پچھلے 9 ماہ میں سے 5/4 ماہ بیرونی دنیا کے دورے کرتی رہی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ انہوں نے اپنے 1100۔ارب روپے کے NAB کے کیسز معاف کروا لئے ہیں۔ انہوں نے اسحاق ڈار کو بلا کر اور بیگم صفدر اعوان کو بھجوا کر ان کو سیاسی واشنگ مشین میں NRO-2 دے کر اپنے سارے گناہ معاف، اپنی کرپشن معاف، اپنی منی لانڈرنگ معاف، اپنی جعلی TT's معاف، اپنے جعلی اکاؤنٹس معاف اور سب کچھ کر لیا لیکن عوام کے لئے کیا کیا؟ عوام کے حصے میں ڈاکے، فاقے، دھماکے اور چاکے آئے۔ عوام کی قسمت میں رسوائی، جگ ہنسائی اور سیاسی بے حیائی آئی۔ آج عوام رو رہی ہے، عوام پریشان ہے، عوام زبوں حال ہے، عوام بدحال ہے اور عوام کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ کیا بنے گا اور کیا ہو گا؟ اس وقت عمران خان نے کہا کہ ہم:

کل بھی سرِ دار صداقت کے امین تھے
ہم آج بھی انکارِ حقیقت نہ کریں گے
بن جائیں گے ہم صبح درخشاں کے پیامی
ہم قافلہ شک کی قیادت نہ کریں گے

یہ عمران خان نے کہا اور یقین جانئیے اس دعوے کے بعد عمران خان کو دھمکایا گیا، ڈرایا گیا اور ہر قسم کا لالچ دیا گیا اور عمران خان کے دوستوں اور ساتھیوں کو ایم۔این۔ایز اور ایم۔پی۔ایز کو خریدنے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے جن لوگوں کے سر پر ساری بدمعاشی کی ہے وہ ہمیں پتا ہے۔ ہم جانتے ہیں لیکن ہم محب وطن پاکستانی ہیں۔ ہم پاکستان سے محبت کرتے ہیں۔ ہمیں پاکستان کی ریاست عزیز ہے۔ ہم اپنے جذبہ حب الوطنی سے مجبور ہو کر ان کے لیڈروں کی طرح اپنے اداروں کو گالیاں نہیں دیتے، اگر ہم جذبہ حب الوطنی کی وجہ سے بیگم صفدر اعوان کی طرح اپنے ریاستی اداروں، ایجنسیوں اور عدالتوں کو گالیاں نہیں دیتے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہمیں کچھ پتا نہیں ہے۔ ہمیں سب پتا ہے اور ہم سب جانتے ہیں۔ ہمیں پتا ہے کہ پچھلے ایک ماہ کے اندر انہوں نے کس کس انداز سے کس کس ادارے کو استعمال کر کے کون کون سی بدمعاشیاں نہیں کیں لیکن عمران خان پورے عزم، حوصلے، ولولے، جرات اور ہمت کے ساتھ آج بھی کھڑا ہے۔ کیا وہ اپنی آل اولاد کے لئے کھڑا ہے؟ عمران خان ان کے بیٹے جنید صفدر اور بھٹو کے لئے نہیں کھڑا اور نہ ہی وہ ان کے خاندانوں کے دو دو سال

کے بچوں کو ہاتھ میں لے کر دودھ پلا کر جوان کر کے لیڈر مان کر کھڑا ہے۔ ہم میں سے کوئی بندہ بھی عمران خان کے خاندان یا فیملی کے لئے نہیں کھڑا بلکہ ہم میں سے ہر بندہ عمران خان کے vision کے لئے، اُس کی سوچ کے لئے، اُس کی جذبہ حب الوطنی کے لئے اور اُس کی ناموس رسالت کی جنگ کی وجہ سے کھڑا ہے۔ ہم میں سے ہر بندہ عمران خان کی ختم نبوت کے لئے جدوجہد کی وجہ سے کھڑا ہے۔ میرے (ن) لیگ کے دوست تھک گئے ہیں لیکن کوئی بات نہیں کیونکہ بیچارے مونچھوں والے بندر کی مونچھیں بھی نیچے ہو گئی ہیں۔ وہ بیچارا اپنی مونچھیں اونچی کر کے آیا تھا لیکن اب وہ نیچے ہو گئی ہیں۔ انہوں نے تین دن سے 186 کی ٹَر ٹَر لگائی ہوئی تھی اور ڈنٹونک کے اشتہار والا بندر اور مونچھوں والا بندر اکٹھے بیٹھ کر پنجاب اسمبلی کا ماحول خراب کر رہے تھے لیکن اب ربِّ کعبہ کی قسم اور محمد مصطفیٰ ﷺ کی ختم نبوت کے صدقے، صدیق اکبرؓ کی صداقت کے صدقے، عمر فاروقؓ کی عدالت کے صدقے، عثمان غنیؓ کی سخاوت کے صدقے اور حیدر کرار حضرت علیؓ کی شجاعت کے صدقے اور حسین ابنِ علیؓ کی شہادت کے صدقے اِنشاءاللہ عمران خان کی قیادت میں 186 ووٹ پورا ہو گا اور ہم یہاں سے سرخرو ہوں گے۔ میں اپنی بات کا اختتام کرتے ہوئے ایک بات کہوں گا کہ عمران خان جہاں پر کھڑا ہو گا وہاں پاکستان کی 22 کروڑ عوام اور پاکستان تحریک انصاف کے پارلیمنٹرین سینے سے سینہ ملا کر اس ملک کو بچانے کے لئے عمران خان کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ میں اپنی بات کا اختتام اسی نعرے پر کروں گا جو فیاض الحسن چوہان کا نعرہ ہے۔

صلح ہو کہ جنگ ہو، عمران خان کے سنگ ہو
سب ہمیں پسند ہے، خون ہو کہ رنگ ہو

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کھانے کا وقفہ بھی کرنا ہے کیونکہ دونوں طرف بیٹھے تمام ممبران کو بھوک لگی ہے لیکن میں نے already پوائنٹ آف آرڈر کے لئے کہا تھا۔ اب پانچ سات ممبران نے پوائنٹ آف آرڈر کے لئے کہا ہے تو اس کو equally balance کرنے کے لئے رانا صاحب کا پوائنٹ آف آرڈر لے لیتے ہیں۔ اس کے بعد کھانے کا وقفہ کریں گے اور باقی تقاریر واپسی پر کریں گے۔

آغا علی حیدر: میں نے already کہا ہوا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آغا صاحب! آپ دونوں ایک ہی جماعت کے ہیں تو کیا آپ دونوں اکٹھے بولیں گے؟ پہلے ایک ممبر بات کر لیں۔ آپ کی جماعت نے ہی فیصلہ کیا ہے کہ رانا اقبال صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر بات کریں گے۔

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! میں پہلے سے ہی کہہ رہا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں آپ کو floor دے رہا تھا لیکن آپ کی اپنی جماعت نے کہا کہ رانا صاحب بولیں گے۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! آپ کی موجودگی میں فیاض الحسن چوہان نے ایک بہترین انسان کے لئے جو غلط الفاظ استعمال کئے ہیں وہ واپس لیں کیونکہ آپ نے وہ الفاظ سُن بھی لئے ہیں۔ ان الفاظ کو کارروائی کا حصہ بالکل بھی نہ بنایا جائے ورنہ ہم پوری طرح احتجاج کریں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: رانا صاحب! احتجاج کرنا آپ کا حق ہے لیکن میرے نزدیک دونوں اطراف سے الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے۔ میں ایک نہیں بلکہ آپ کی double side لے رہا ہوں۔ آغا صاحب حکومتی بنچوں سے نہیں ہیں پھر بھی اُن کو بات کرنے دے رہا ہوں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! فیاض چوہان نے گندی زبان استعمال کی ہے۔ وہ اپنے الفاظ واپس لے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وہ بات ہو گئی ہے۔ آغا صاحب! آپ اپنی بات کریں کیونکہ ہم نے وقفہ بھی کرنا ہے اور میں آپ کو دوسری بار موقع دے رہا ہوں۔

آغا علی حیدر: آپ مجھے بات تو کرنے دیں ناں۔ (قطع کلامیاں اور شور وغُل)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کے اپنے ساتھی ہی نہیں سُن رہے۔ آپ بات کر لیں۔

آغا علی حیدر: وہ بیٹھ گئے ہیں لہٰذا اب آپ مجھے بات کرنے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ اپنے ساتھیوں سے کہیں کہ وہ بیٹھ جائیں اور بات شروع کریں۔

آغا علی حیدر: جی، وہ بیٹھ گئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ بات کریں ناں۔

آغا علی حیدر: میرا mic تو on کروائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کا mic on ہے۔ آپ بات کریں۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب سپیکر! پہلے فیاض الحسن چوہان اپنے الفاظ واپس لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! اگر آپ کوئی بھی بات اپنی سیٹ پر کریں گی تب میں سنوں گا لیکن سیٹ سے ہٹ کر بات مت کریں۔

آغا علی حیدر: سب ممبران بیٹھ جائیں اور مجھے بات کرنے دیں۔

MR DEPUTY SPEAKER: No cross talks please.

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! میں آپ کا بڑا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے وقت دیا۔ میں کافی دیر سے اس ایوان میں ایسی بات سُن رہا تھا جو کرنے والی نہیں تھیں۔ ہمارے پاس جو باتیں آپ کے لئے کرنے والی ہیں اُس پر میں تھوڑا brief کرنا چاہتا ہوں۔ آپ کے لیڈر عمران خان صاحب جن کو پچھلے دنوں punish کیا گیا اور اُن کو kick ماری گئی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آغا صاحب! پہلی بات تو یہ ہے کہ میں جس سیٹ پر بیٹھا ہوں۔۔

آغا علی حیدر: میں اس بندر کو صرف اور صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آغا صاحب! آپ پوائنٹ آف آرڈر پر بات کریں۔ کیا آپ نے political speech کرنی ہے؟

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! یہ بات یہاں کرنے والی نہیں ہے لیکن میں اس بندر کے منہ والے کو یہ کہنا چاہتا ہوں۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آغا صاحب! یہ political speech ہے۔

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! میں بندر کے منہ والے کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ اس ایوان میں اگر ایسی بات کرے گا تو اُس کی اوپر سے لے کر نیچے تک جھوئیں مُن دیں گے۔ آپ یہ سارا کچھ خود سُن رہے ہیں۔ آپ نے ہمیں مجبور کیا ہے کہ ہم آپ کو یہ بتائیں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آغا صاحب! میں نے آپ کی بات سُن لی ہے۔ اگر آپ نے political speech کرنی ہے تو آپ کو پورا موقع دیا جائے گا لیکن اس سے پہلے کھانے کے لئے آدھ گھنٹہ کا وقفہ کیا جاتا ہے۔

(وقفہ کے بعد جناب ڈپٹی سپیکر دوبارہ کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: آج کے اجلاس کا وقت ختم ہو چکا ہے لہٰذا اب اجلاس کل بروز جمعرات مورخہ 12۔ جنوری 2023 کو بوقت 12:05 a.m کو ہو گا۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2023

جمعرات ،12۔جنوری 2023

(یوم الخمیس ،19۔جمادی الثانی 1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد42: شمارہ 14

957

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 12۔جنوری 2023

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل130(7) کے تحت قرارداد

میاں محمد اسلم اقبال:

جناب محمد بشارت راجہ:

آئین کے آرٹیکل130(7) جس کو قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب کے قاعدہ22 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، کے تحت قرارداد پیش کرتے ہیں کہ یہ ایوان اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 130 کی ضمن7 کی مقتضیات کے مطابق وزیر اعلیٰ پنجاب جناب پرویز الٰہی پر اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

959

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

جمعرات ،12۔جنوری 2023

(یوم الخمیس ،19۔جمادی الثانی1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر زلاہور میں صبح 12بج کر23منٹ پر

جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری جواد حسن نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ
لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا
مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ
وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ
اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾

سورۃ الاحزاب (آیات نمبر38تا40)

نبی (ﷺ) کے لئے اس کام میں اعتراض کی کوئی بات نہیں ہوتی جو اللہ نے اس کے لئے طے کر دیا ہو۔یہی اللہ کی وہ سُنت ہے جس پر ان (انبیاء) کے معاملے میں بھی عمل ہوتا آیا ہے جو پہلے گزر چکے ہیں اور اللہ کا فیصلہ نپا تُلا مقدر ہوتا ہے۔O پیغمبر وہ لوگ ہیں جو اللہ کے بھیجے ہوئے احکام کو لوگوں تک پہنچاتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے اور حساب لینے کے لئے اللہ کو کسی کی ضرورت نہیں O (مسلمانو!) محمد (ﷺ) تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں اور اللہ ہر بات کو خوب جاننے والا ہے O

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ قاری جواد حسن نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

مصطفیٰ مجتبیٰ آپ ﷺ کی ذات ہے
خاتمِ الانبیاء آپ ﷺ کی ذات ہے
بعد اُن کے نبوت ختم ہو گئی
اب صراطِ ہدیٰ آپ ﷺ کی ذات ہے
مجھ کو محشر کا شہزاد کچھ غم نہیں
حشر میں آسرا آپ ﷺ کی ذات ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میاں محمد اسلم اقبال، ایم پی اے (پی پی۔151) اور جناب محمد بشارت راجہ، ایم پی اے (پی پی۔14) کی طرف سے وزیر اعلیٰ پنجاب جناب پرویز الہیٰ پر اعتماد کی قرارداد کا نوٹس موصول ہوا ہے۔

Notice is that a Resolution under Artice 130(7) read with Rule 22 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab, that this House reposes confidence in the Chief Minister of the Punjab Mr. Parvez Elahi, as required under Clause (7) of Article 130 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

اب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 130 کی کلاز 7 کے تحت وزیر اعلیٰ پنجاب جناب پرویز الہیٰ پر اعتماد کی قرارداد پر ووٹنگ کے لئے مخصوص ہے۔ سیکرٹری اسمبلی اس کے طریق کار کے بارے میں وضاحت کریں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! ویسے آج کچھ اور نہیں ہو سکتا۔

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 22 کے تحت وزیر اعلیٰ پر اعتماد کی قرارداد پر آج اس طریقے سے ووٹ سے ووٹنگ کرائی جائے گی۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے گوشوارہ دوئم کے مطابق ووٹ ریکارڈ کروانے کی کارروائی کچھ اس طرح ہو گی۔ جونہی سپیکر صاحب کارروائی کا باقاعدہ آغاز کریں گے تو پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں گی تاکہ جو معزز اراکین ایوان میں موجود نہ ہیں وہ مین چیمبر میں تشریف لا سکیں۔ جونہی گھنٹی بجنی بند ہو گی لابیوں کے تمام دروازے lock کر دیئے جائیں گے۔ جب تک ووٹنگ مکمل نہیں ہو جاتی کسی معزز ممبر یا عملے کے کسی شخص کو اندر آنے اور باہر جانے کی اجازت نہیں ہو گی۔ پھر وزیر اعلیٰ پنجاب جناب پرویز الہیٰ کے حق میں اعتماد کے ووٹ کی قرارداد پیش کی جائے گی اور جو معزز ممبران ان کے حق میں ووٹ دینا چاہیں گے وہ قطار میں جناب سپیکر کے دائیں جانب والی لابی کے دروازے سے گزریں گے۔ اس دروازے پر شمار کنندہ کھڑا ہو گا جو ان کے

ووٹ کا اندراج کرلے گا۔ ووٹ کا اندراج کروانے کے لئے ہر ممبر اپنا ڈویژن نمبر پکاریں گے، ڈویژن نمبر کے سلسلے میں وضاحت یہ ہے کہ جنرل نشستوں سے منتخب ہونے والے ممبران کا پی پی نمبر ہی ان کا ڈویژن نمبر ہو گا جبکہ مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والے ممبران کا ڈبلیو یا این ایم نمبر جو انہیں سیکرٹریٹ ہذا کی طرف سے پہلے ہی الاٹ کیا جا چکا ہے ان کا ڈویژن نمبر ہو گا۔ شمار کنندہ لسٹ میں ان کے نام پر نشان لگانے سے پہلے ہر معزز ممبر کا نام پکارے گا۔ ہر معزز ممبر اس امر کا اطمینان کرنے کے بعد کہ ان کے ووٹ کا صحیح اندراج ہو چکا ہے لابی میں چلے جائیں گے۔ ووٹوں کا اندراج مکمل ہونے کے بعد ڈویژن لسٹوں سے ووٹوں کی گنتی کی جائے گی پھر دو منٹ تک دوبارہ گھنٹی بجائی جائے گی تا کہ معزز ممبران لابی سے اپنی اپنی نشستوں پر تشریف لے آئیں۔ گھنٹی بند ہونے پر جناب سپیکر ووٹنگ کے نتیجے کا اعلان فرمائیں گے۔ اعلان ختم ہوا۔ شکریہ

جناب سپیکر: اب ہم کارروائی کا باقاعدہ آغاز کرتے ہیں۔ پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے آکر احتجاج کرنے لگے)

(اس مرحلہ پر ملک محمد احمد خان نے ڈائس پر کھڑے ہو کر جناب سپیکر کے ساتھ گفتگو کی جس کے جواب میں جناب سپیکر نے درج ذیل articles پڑھے)

Article 130 (3) of Constitution of Pakistan

MR SPEAKER: After the election of the Speaker and the Deputy Speaker, the Provincial Assembly shall, to the exclusion of any other business, proceed to elect without debate one of its members to be the Chief Minister.

Rule 22 (5) of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab

There shall be no debate on the resolution under this Rule and voting shall be held in accordance with the provisions of Second Schedule.

(قطع کلامیاں)

میں آپ کے لئے یہ دوبارہ بھی پڑھ لیتا ہوں۔

Article 130 (3) of Constitution of Pakistan

After the elction of the Speaker and the Deputy Speaker, the Provincial Assembly shall, to the exclusion of any other business, proceed to elect without debate one of its members to be the Chief Minister.

جی، 5 منٹ کا وقت ہو گیا ہے تمام lobbies کے دروازے lock کر دیئے جائیں۔ باہر کی lobby کو بھی lock کر دیا جائے اور کسی بھی معزز ممبر یا عملے کے دیگر کسی بھی شخص کو باہر جانے یا اندر آنے کی اجازت نہ دی جائے۔ میاں محمد اسلم اقبال (پی پی-151) اور جناب محمد بشارت راجہ (پی پی-14) کی طرف سے وزیر اعلیٰ پنجاب جناب پرویز الہیٰ پر اعتماد کی قرارداد کا نوٹس موصول ہوا ہے۔ محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

قرارداد

وزیر اعلیٰ پنجاب کو آئین کے آرٹیکل 130 کے ضمن 7 کے تحت اعتماد کا ووٹ لینے کے لئے قرارداد کا پیش کیا جانا

SENIOR MINISTER/MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING, INDUSTRIES, COMMERCE, INVESTMENT & SKILLS DEVELOPMENT (Mian Muhammad Aslam Iqbal):

Mr Speaker! I move:

That a Resolution under Article 130(7) read with Rule 22 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab, that this House reposes confidence in the Chief Minister of the Punjab Mr. Parvez Elahi, as required under Clause (7) of Article 130 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ پوائنٹ آف آرڈر نہیں لے سکتے۔ آپ بھائی ہیں میں آپ کا دل سے احترام کرتا ہوں۔ (قطع کلامیاں)

MR SPEAKER: The motion moved is:

That a Resolution under Article 130(7) read with Rule 22 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab, that this House reposes confidence in the Chief Minister of the Punjab Mr. Parvez Elahi, as required under Clause (7) of Article 130 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

وزیر اعلیٰ پنجاب کو اعتماد کا ووٹ لینے کی کارروائی کا آغاز

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ جو معزز ممبران جناب پرویز الٰہی وزیر اعلیٰ پنجاب کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ ایک قطار میں میرے دائیں طرف والے دروازے سے ووٹ کا اندراج کرنے کے بعد لابی میں تشریف لے جائیں۔ تمام معزز ممبران اُس وقت تک لابی میں موجود رہیں جب تک دوبارہ گھنٹیاں نہ بجائی جائیں۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر ممبران حزب اختلاف جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے آ گئے)

(قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر ممبران حزب اختلاف بائیکاٹ کر کے ایوان سے باہر چلے گئے)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر ووٹ کاسٹ کرنے گئے اور جناب ڈپٹی سپیکر کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر ووٹ کاسٹ کرنے کے بعد کرسئ صدارت پر دوبارہ متمکن ہوئے)

(ووٹنگ کا عمل جاری ہے)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ووٹوں کی گنتی مکمل کر لی گئی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ پیش کردہ قرارداد کے حق میں 186 ووٹ ڈالے گئے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

Order in the House رانا شہباز صاحب اور عمر فاروق صاحب order in the House معزز ممبران اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ آئین کے آرٹیکل 130 کے ضمن 7 کے مطابق جناب پرویز الہیٰ صاحب بطور وزیر اعلیٰ پنجاب اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ حاصل کر چکے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

میں جناب پرویز الہیٰ صاحب کو بطور وزیر اعلیٰ پنجاب اعتماد کا ووٹ لینے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور جناب پرویز الہیٰ صاحب سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ ایوان سے خطاب فرمائیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "کون بچائے گا پاکستان عمران خان عمران خان"، "آئی آئی پی ٹی آئی"، "چھائی چھائی پی ٹی آئی"، "مریم کے پاپا چور ہیں" اور "پورا ٹبر چور ہے" کی نعرہ بازی)

وزیر اعلیٰ پنجاب جناب پرویز الٰہی کا دوبارہ کامیابی کے بعد ایوان میں خطاب

وزیر اعلیٰ (جناب پرویز الہیٰ): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! اعتماد کا ووٹ دینے پر میں پی ٹی آئی اور پاکستان مسلم لیگ(ق) کے ممبران اسمبلی کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور متحدہ وحدت المسلمین کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں، خاص طور پر چودھری بلال اصغر صاحب جو کہ آزاد ممبر ہیں لیکن ہمارے ساتھ ہیں، ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آپ نے دیکھا کہ (ن) لیگ والوں نے پچھلے ایک ماہ سے شور کیا ہوا تھا اور اُدھر سے بارات لے کر آئے تھے تو ان کی ڈولی بھی خالی ہو گئی اور جھولی بھی خالی ہو گئی۔ اب یہ (ن) لیگ کی جماعت رائے ونڈ کے ایک کونے کی جماعت رہ گئی ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہاں میں عمران خان صاحب کا جو وژن ہے اور جو عمران خان صاحب نے پہلے دن فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ strong رہیں اور کھڑے رہیں کیونکہ ہمارا مقصد ٹھیک ہے اور ہم نے ان چوروں کو گھر کے اندر تک محدود کرنا ہے تو اسے میں سراہتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اور تو اور اس بے چارے گورنر کا بھی انہوں نے کچھ نہیں چھوڑا کیونکہ گورنر ایک شریف آدمی ہیں جن کی عزت بھی انہوں نے خاک میں ملا دی ہے لیکن ان کی تو کوئی

عزت ہی نہیں ہے اور ان کا تو کچھ گیا ہی نہیں ہے۔ کس طرح پھر اِدھر ڈھٹائی کے ساتھ آئے۔ دلیر بنو کیونکہ شکست تسلیم کرنا دلیری کا کام ہوتا ہے اور اگر شکست ہوئی ہے تو اسے تسلیم کرو لیکن انہوں نے ادھر لیٹنا شروع کر دیا ہے۔

جناب سپیکر! میں یہاں پر وکلاء کی ٹیم کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جن میں علی ظفر صاحب، عامر راں صاحب اور باقی جتنے ہمارے ساتھی وکلاء ہیں جن میں ایڈووکیٹ جنرل صاحب، ہمارے لاء سیکرٹری صاحب، راجہ بشارت صاحب جو کہ ہمارے لاء منسٹر نہیں ہیں لیکن لاء کا کام کر رہے ہیں جبکہ خرم شہزاد ورک صاحب ہمارے لاء منسٹر ہیں تو سبھی نے تگ و دو کی اور عدالت کے اندر بھی ہم نے یہ ثابت کیا کہ گورنر کا order ہی illegal ہے۔ الحمدللہ آج اللہ تعالیٰ نے آپ کو، آپ کی جماعت کو اور عمران خان صاحب کو سرخرو کیا کہ یہ 186 ووٹ آپ کے سامنے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آج صحیح طور پر آپ نے (ن) لیگ کو سرپرائز دیا ہے کیونکہ ان کو اندازہ ہی نہیں تھا کہ آج ہم کیا کرنے جا رہے ہیں۔ پچھلے کئی دنوں سے ہر روز آ کر ان کا ایک ہے آدھی مونچھوں والا، سانحہ ماڈل ٹاؤن کا ملزم جس نے ان کو ساتھ ملایا ہوا تھا اور روز غلط قسم کی گفتگو کرتے رہے۔ ان کی گفتگو دیکھیں، ان کا انداز دیکھیں اور ان کے لیڈر شہباز شریف کا انداز دیکھیں۔ اچھا جی! ہم اتنے پیسے مانگ کر لے آئے ہیں۔ او منگتیو! کوئی خدا دا خوف کرو کوئی پاکستان دی عزت ول ویکھو۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ جمہوریہ پاکستان ہے جو کہ قائداعظم کا پاکستان ہے۔ تم وزیراعظم تو بن گئے ہو لیکن یہ وراثت قائداعظم کی وراثت سے ادھر آئی ہے تم تو اس اہل ہی نہیں ہو۔ صرف ایک ہی لیڈر اہل ہے جس کا نام عمران خان ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آپ کے ساتھ ساتھ تمام وزرائے صاحبان کا میں تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آج عمران خان صاحب کی ٹیم نے یہ ثابت کر دیا ہے اور ان کا یہ خیال تھا کہ اتنے لوگ چلے گئے ہیں اور اتنے بِک گئے ہیں۔ اوئے (ن) لیگ والو سن لو! تمہاری عادت ہے خرید و فروخت کی تو اب پتہ چل گیا ہے کہ یہ بکاؤ مال نہیں ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "کون بچائے گا پاکستان عمران خان عمران خان" ، "imported حکومت نامنظور" اور "imported ایجنڈا نامنظور کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر! آج میں یہاں پر یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ الحمد للہ عمران خان صاحب کی جو ٹیم ہے ان کی قیادت میں اسد عمر صاحب، فواد چودھری صاحب، شاہ محمود قریشی صاحب وائس چیئرمین پی ٹی آئی، حماد اظہر صاحب، حافظ فرحت عباس صاحب، یہاں پر ہمارے جو عزیز بھائی ہیں میں ان کو نہیں بھول سکتا جن میں خاص طور پر زلفی بخاری صاحب تشریف لائے ہیں اور عون صاحب تشریف لائے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں تمام اپنے ساتھیوں کا اور خاص طور پر سابق گورنر عمر چیمہ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں سب سے زیادہ اپنی خواتین کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں آپ سب سے کہتا ہوں کہ اُن کے لئے آپ زندہ باد کا نعرہ لگائیں۔

معزز ممبران حزب اقتدار: خواتین، زندہ باد۔ خواتین، زندہ باد۔

وزیر اعلیٰ (جناب پرویز الٰہی): انہوں نے جس دلیری کے ساتھ کام کیا ہے وہ قابل تحسین ہے۔ ہر ایک کی کوئی نہ کوئی مجبوری ہوتی ہے لیکن ہر کوئی اپنے کاموں کو چھوڑ کر آج یہاں بیٹھا ہے جس کی وجہ سے ہمیں کامیابی ہوئی ہے۔ یہ surprise بھی اسی وجہ سے دیا گیا ہے۔ میں عمران خان صاحب کو کل بھی ملا ہوں اور پرسوں بھی ملا ہوں اُن کے یہ خیالات تھے کہ ہمیں گھر بالکل نہیں بیٹھنا بلکہ ہمیں میدان عمل میں رہنا ہے۔ ہم نے اس صوبے کو اس طرح سے آگے بڑھانا ہے کہ لوگ یاد کریں گے کہ عمران خان کی قیادت میں اتنے کام ہوئے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! انہوں نے خاص طور پر اس بات کی تعریف کی کہ آپ کی قیادت میں، آپ کی اسمبلی میں جس میں تمام افسران بیٹھے ہیں جن میں لک صاحب اور ان کی ٹیم بیٹھی ہوئی ہے ان کی موجودگی میں ہم نے ختم نبوت کا بل پاس کیا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس کے علاوہ سیرت اکیڈمی جس کو شہباز شریف نے تالے لگوا دیئے تھے اُس کو کھول کر ہم یونیورسٹی بنائیں گے۔ ہمارا الازہر یونیورسٹی کے ساتھ agreement ہو گیا ہے اور آپ انشاء اللہ اب دیکھیں گے کہ دین کا کام ہو گا۔ پہلے بھی ہوا ہے اور اب بھی ہو گا۔ آج میں یہاں اس بات کا پھر ذکر کرنا چاہوں گا کہ اللہ کے فضل و کرم سے آپ کے ہاتھوں سے ایک بہت بڑا کام ہوا ہے اور وہ یہ ہے کہ پہلی سے لے کر پانچویں کلاس تک قرآن پاک کی ناظرہ تعلیم اور ایف اے تک

قرآن شریف ترجمہ کے ساتھ پڑھایا جارہاہے۔ میں ڈاکٹر مراد راس صاحب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتاہوں کہ ان کی محنت اور کاوشوں سے یہ کام جاری وساری ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہائی کورٹ کے ایک جج صاحب نے ڈیوٹی لگائی کہ تمام سول جج صاحبان صبح کے وقت اپنے علاقے کے سکولوں میں جائیں چاہے وہ پرائیویٹ سکول ہوں یا گورنمنٹ سکول ہوں وہاں جاکر چیک کریں کہ کیا قرآن شریف ناظرے اور ترجمے کے ساتھ پڑھایا جارہاہے؟ یہ ان کا بہت بڑا کام ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اب انشاءاللہ تعالیٰ ہم اُن کے vision کو آگے بڑھائیں گے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے جتنا بھی ٹائم دیاہے، میں تو پہلے دن سے کہہ رہاہوں جیسے عمران خان صاحب کہتے ہیں کہ "گھبرانا نہیں ہے"۔ ہم مزید بھی کام کررہے ہیں۔ ہم آپ کے علاقوں میں سڑکیں بنارہے ہیں، آپ کو ہم 60ہزار نوکریاں دے رہے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میری یہ خواہش ہے کہ جتنے PTI کے ممبران اور خاص طور پر جو خواتین ہیں ان کے حلقوں میں ہم اتنے کام کروائیں کہ وہاں (ن) لیگ کا نام ختم ہو جائے۔ یہ (ن) لیگ آپ کو نظر نہیں آئے گی اگر ہم اسی طرح عمران خان صاحب کی قیادت میں ایک سیسہ پلائی دیوار بن کر ساتھ چلتے رہے اور ہمارے قدم آگے کی طرف اٹھتے رہے۔ ہماری اور خان صاحب کی نیت ٹھیک ہے۔ جب نیت ٹھیک ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی مدد آتی ہے اور غیب سے آتی ہے۔ آج دیکھیں، ان کے منہ کالے ہوگئے ہیں اور وہ یہاں لیٹ کر چلے گئے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

(معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے "گلی گلی میں شور ہے سارا ٹبر چور ہے" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر! میں بلال وڑائچ صاحب کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتاہوں کہ وہ آزاد ممبر تھے اور ہمارے ساتھ شامل ہوئے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! عمران خان صاحب کا ایک اتنا اچھا "احساس پروگرام" کو ہم مزید آگے لے کر جارہے ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آپ دیکھیں گے کہ ہم اس پروگرام کو ہر سطح پر آگے لے کر جائیں گے۔ ہماری جو یونیورسٹیاں ہیں چاہے وہ پرائیویٹ ہوں یا گورنمنٹ کی ہوں ہم اس میں بھی بہتری لا رہے ہیں۔ IT کی یونیورسٹی بہت بڑا کام کررہی ہے ہم نے ایک App بنائی ہے جس میں ہر چیز آپ کے فون پر ہوگی۔ آپ کو نمبر پلیٹ چاہئے، گاڑی کی رجسٹریشن کروانی ہے یا آبیانہ دینا ہے وہ بھی

App پر ہے۔ خاص طور پر میں نے جو کل IT کا افتتاح کیا ہے جو ہمارا بورڈ ہے یہ بہت بڑا کام ہوا ہے۔ اس میں ہمیں 10 لاکھ jobs ملیں گی۔ جو میٹرک تک لوگ ہیں وہ گھر بیٹھ کر لیپ ٹاپ پر وہ App استعمال کریں گے۔ انہوں نے 12 ملین ڈالر دے دیا ہے۔ ہمارا ایک سعودی کمپنی کے ساتھ بھی agreement ہونے جا رہا ہے اُن کے نمائندے یہاں آ رہے ہیں وہ 100 ملین ڈالر دے رہے ہیں۔ ہم IT کا ایک اور ٹاور لگا رہے ہیں۔ میں آپ کو ایک اور خوشخبری دے رہا ہوں کہ کیلیفورنیا کی جو State Assembly ہے اس کے سپیکر نے ہماری جو ٹیم گئی تھی اس کے ساتھ agreement کیا ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ آپ ہمیں Knowledge Park میں جگہ دیں تا کہ ہم وہاں جا کر کام کریں۔ اس سے لاکھوں لوگوں کو jobs ملیں گی اور billions of dollars foreign exchange آئے گا۔ ہمارا یہ vision ہے، عمران خان کا یہ vision ہے، ان کی ساری effort ہے، ان کی اچھی نیت ہے اور اللہ تعالیٰ ان کو مزید ہمت، صحت اور سلامتی دے تا کہ یہ قافلہ ان کی قیادت میں جاری و ساری رہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

(معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے "کون بچائے گا پاکستان، عمران خان" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ آج الحمدللہ عمران خان صاحب کے ساتھیوں نے وہ کردار پیش کیا ہے جو بہت مثالی ہے اور پاکستان کے اندر آپ کو کسی بھی پارٹی کا ایسا لیڈر نہیں ملے گا۔ ان کے اندر leadership کی تمام qualities موجود ہیں۔ آپ کو اور کیا چاہئے؟ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ عمران خان کی شکل میں ہمیں جو لیڈر ملا ہے اس کی qualities بے شمار ہیں۔ اس کا vision بہت بڑا، اس کی سمجھ اتنی ہے کہ وہ آپ کی کشتی کو ڈبوئے گا نہیں، آپ کی کشتی چلتی رہے گی اور بغیر چپو کے بھی چل جائے گی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جن کے پاس چپو لگے پھرتے ہیں ان کے پاس کرپشن کے سوا کوئی کام نہیں ہے۔ یہ جو (ن) لیگ اور شریف لوگ ہیں ان کا کرپشن کے سوا کوئی کام نہیں۔ ان کا "شریف" نام تبدیل کر دینا چاہئے ان کا کوئی اور نام رکھ دو۔ یہ کوئی "شریف" نہیں ہیں۔ یہ پچیس تیس سال سے یہاں حکمرانی کر رہے ہیں۔ جب ان کو پکڑتے ہیں تو سب سے پہلے ان کو بیماری پڑتی ہے۔ ان کا پتا ہی نہیں چلتا کہ یہ بیمار کیسے ہو گئے ہیں۔ جونہی یہ پاکستان سے باہر جاتے ہیں وہاں جا کر ہشاش بشاش ہو جاتے ہیں۔ یقین کریں کہ ان لوگوں کی وجہ سے عام آدمی، غریب آدمی کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔ آج

دیکھیں کہ مہنگائی کتنی کر دی ہے۔ آپ کی حکومت نے آٹے میں ڈبل رعایت کر کے آٹے کو جگہ جگہ پہنچا دیا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں نے محمود الرشید صاحب اور میاں اسلم اقبال کو کہا ہے کہ آپ لاہور کے اندر زیادہ سنٹرز بنائیں۔ آپ جتنا مرضی آٹا لیں اور لوگوں کو دیں۔ غریبوں کے لئے تو احساس پروگرام ہے ہم ان کو آٹا وہاں سے بھی دے سکتے ہیں۔ میں ڈاکٹر یاسمین راشد کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے ہیلتھ کارڈ پر اتنا اچھا کام کیا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہم ہر روز نئے ہسپتالوں کا افتتاح کر رہے ہیں اور گائنی کے ہسپتال بھی بن رہے ہیں۔ عمران خان صاحب کی قیادت میں بہت بڑا قدم ہے کیونکہ سب سے پہلے انہوں نے کینسر کا ہسپتال بنایا تھا۔ ہم نے تمام Divisional Head Quarters پر تمام سہولتیں دی ہیں۔ بچوں کے جو ٹیومر ہوتے ہیں ان کے لئے بھی special scanning اور special Cyberknife کے ذریعے سے treatment کا انتظام free of cost شروع ہو چکا ہے۔ آج بھی ہم نے جناح ہسپتال کے اندر ایک بہت بڑا ٹراما سنٹر بنایا ہے اُس میں 250 بیڈز ہیں اُس کے اندر پورا Pathology کا department ہے اُس میں اور بھی بے شمار چیزیں ہیں اور پھر ہم نے ایک بہت بڑا نرسنگ کالج شروع کرنے کا پروگرام کیا ہے اور اُس میں latest training ہو گی جو لوگ باہر سے آئیں گے اور وہ state of the art ہو گا اور پھر وہی باہر بھی جا کر جاب کریں گی، یہاں بھی ہم standard کو آگے کی طرف لے کر چلیں گے۔ یہ سارے کام کتنی دیر میں ہوئے ہیں، یہ چار مہینے میں سارا کچھ ہوا ہے، آپ دُعا کریں اگر ہمیں پورا سال مل گیا تو مسلم لیگ (ن) دی شکل وی لوگ بھول جان گے، (ن) لیگ پھر آپ کو نظر نہیں آئے گی یہ guarantee ہے اور نہ ہی ان کے لوگ نظر آئیں گے، یہ منہ چھپاتے پھریں گے ، آپ ان کے حلقوں میں اپنے ورکروں کو strong کریں، ہم اُن کے لئے بھی کام کرنے کے لئے تیار ہیں، اُن کو jobs بھی دینے کے لئے تیار ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ یہ ایک بہت بڑا کام ہوا ہے اور جو عمران خان صاحب نے پنجاب کے حوالے سے خواب دیکھا تھا اُس کی اِبتدا ہو گئی ہے اور وہ پورا ہو رہا ہے اور دُعا کریں اللہ تعالیٰ آپ کو، ہمیں، عمران خان صاحب کو کامیابی سے ہمکنار کرے اور یہ سلسلہ ہم آگے کی طرف لے کر چلیں تا کہ یہ صوبہ خوشحال ہو کیوں کہ ہمارا محور عام آدمی، غریب آدمی اور اُس کے بچے تعلیم جو اُن کے لئے

فری ہے، کتابیں ہم نے فری کر دی ہیں ہم نے میٹرک کی بجائے ڈگری تک ہی سارا کچھ فری کر دیا ہے انشاءاللہ تعالیٰ کوئی ایسی کمی نہیں رہے گی اللہ تعالیٰ پیسے بھی دے رہا ہے اور ہم کام کر رہے ہیں بہت شکریہ، میں تہہ دل سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: اب چیف منسٹر صاحب میں ایک بات اور بھی کرنا چاہوں گا جس طرح آپ نے سارے سیاسی دوستوں کا نام لیا، وکلا کا نام لیا، منسٹرز، ایم اے ایز اور جتنی بھی پی ٹی آئی کی سینئر لیڈر شپ ہے اور پی ایم ایل (کیو) کی سینئر لیڈر شپ ہے بالکل میرا آپ کے ساتھ اتفاق ہے انہوں نے بڑی جانفشانی کے ساتھ کام کیا لیکن میں بحیثیت سپیکر custodian of the House دیکھ رہا ہوں کہ پچھلے تقریباً چار سال میں سیکرٹری اسمبلی ہوں یا اسمبلی کا چھوٹا سٹاف ہو جتنی انہوں نے قانون، قاعدہ کے اندر رہتے ہوئے، کسی کی طرف داری نہیں کی rules of procedure کو follow کرتے ہوئے میں کہتا ہوں انہوں نے اپنی نوکریوں کی فکر نہیں کی، آنے والے دنوں کا فکر نہیں کیا تو میں یہ چاہوں گا کہ اسمبلی سٹاف کے لئے آپ لوگ کھڑے ہو کر مہربانی کریں اور clapping کریں۔

(اس مرحلہ پر تمام معزز ممبران اسمبلی نے اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر اسمبلی سٹاف کے لئے clapping کی)

ہم اسمبلی سٹاف کو appreciate کرتے ہیں اور چیف منسٹر صاحب سے میں یہ بھی توقع کرتا ہوں کہ آپ کوئی اچھی خبر بھی دیں گے۔

وزیر اعلیٰ (جناب پرویز الٰہی): جناب سپیکر! ہم نے انہیں پہلے ایک bonus دیا ہے اب اسمبلی سٹاف کو ایک اور bonus دے دیتے ہیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے مہربانی۔ اب جو معزز ممبران بات کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے نام بھجوا دیں لیکن سب سے پہلے سینئر وزیر میاں محمد اسلم اقبال کو کہوں گا کہ وہ اپنی speech کا آغاز کریں۔

سینئر وزیر / وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت، سرمایہ کاری اور پیشہ وارانہ ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ۔ اِنَّ اللہَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ صدق اللہ العظیم۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ۔ تمام تر تعریفیں اُس

رب کائنات کے لئے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے اور تمام تر درُود پاک نبی رحمت ﷺ کے لئے جن کی خاطر یہ جہاں بنایا گیا۔

جناب سپیکر! میں سب سے پہلے آپ کے توسط سے وزیر اعلیٰ پنجاب جناب پرویز الٰہی کو آج اعتماد کا ووٹ لینے پر اپنی تمام قیادت کی جانب سے اُن کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس کے بعد میں ایک دو چیزیں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ پچھلے تین دن سے آپ کی left side پر سپیکر گیلری کے اندر ایک مکروہ چہرہ یہاں تین دن آ کر بیٹھتا رہا ہے۔ یہ وہی شخص ہے جس نے 17۔ جون 2014 کو ماڈل ٹاؤن کا واقعہ کروایا تھا اور اُس ماڈل ٹاؤن کے واقعہ کے اندر اس نے حاملہ عورتوں کے منہ کے اوپر فائر مروائے تھے، اس نے نوجوانوں کا قتل عام کیا تھا، اس نے اتنی دیدہ دلیری اور بے شرمی کے ساتھ لاہور کے چہرے کے اوپر ساری عمر کے لئے ایک بدنما داغ لگا دیا ہے۔ اس شخص نے عورتوں کی جو بے حرمتی کی اور جتنی ڈھٹائی کے ساتھ اپنی حکومت کو defend کرتا رہا۔ اس کے اندر غیرت نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔ اس نے بے شرمی کے ساتھ جھوٹ بھی بولا اور جنہوں نے ظلم کئے اُس کی انکوائری بھی مکمل نہیں ہونے دی۔ پھر اس نے اسمبلی کے اندر آج سے چار ماہ پہلے اور آج بھی بدمعاشی کا پھر وہی عنصر کیا۔ یہ چاہتا تھا کہ میرے صوبے کی اسمبلی نہ چلے، یہاں پر گورنر راج ہو، خون خرابہ ہو کیونکہ یہ criminal ذہنیت کا شخص ہے، اس کے لیڈر criminal ہیں، یہ crime کرتے ہیں، یہ عوام کے حقوق کے اوپر ڈاکہ مارتے ہیں اور money laundering کر کے پیسا باہر لے جاتے ہیں۔ یہ مافیا اس ملک کے اوپر مسلط ہے جو نظریہ پاکستان کے خلاف چلتا ہے۔ ان کی قیادت کے نزدیک پیسا ان کا ایمان ہے، ان کا ایمان دولت ہے۔ انہوں نے ہمیشہ میرے پنجاب اور میرے پاکستان کا image خراب کیا ہے۔ اُس کے بعد اسی شخص نے 25 مئی کو نہتی عورتوں اور عام لوگوں کے اوپر تشدد کرایا۔ اس نے میری لیڈر شپ کے اوپر اور عام ورکر کے اوپر تشدد کرایا۔ یہ اس ذہنیت کا مالک ہے کیونکہ یہ criminal mind شخص ہے۔ یہ سمجھتا ہے کہ زور اور جبر کے ساتھ ہم کسی کو قابو کر لیں گے لیکن وقت بدل گیا ہے۔ اب یہ 80 اور 90 کی دہائی نہیں ہے۔ آج 13 پارٹیاں پلس کو جناب عمران خان کے ایک yorker نے ملیامیٹ کر دیا ہے۔ آج 13 پارٹیاں پلس شب خون مارا جو یہ سمجھتا تھا زرداری نری بیماری کہ پنجاب میں آ کر لوگوں کا ضمیر خریدے گا آج اس کو منہ چھپانے کی جگہ نہیں مل رہی۔ آج زرداری، نواز شریف، شہباز شریف

اور ان کے تمام حواری فضل الرحمن کو منہ چھپانے کی جگہ نہیں مل رہی کیونکہ منتخب عوام نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے۔ تم نے جو مرضی کر لیا ہے پنجاب میں حرام کی کمائی بوریوں میں بھر کر لائے تھے تو ان بوریوں کو ان خواتین اور معزز ممبران نے اپنی جوتیوں کی نوک پر لکھا ہے تمہیں ان لوگوں نے دیکھ لو کیا سمجھا ہے؟ تمہاری یہ اوقات تھی تم نے میرے ملک کی سیاست کو 1985,1988,1990,1993 اور 1996 میں گندا کیا ہے۔ پیسے کی لت تم لوگوں نے ڈالی ہے اس پیسے کی لت پر تم پیسے لگاتے اور پھر کماتے ہو۔ تم نے میری آنے والی نسلیں خراب کی ہیں اور میری نسلوں کو غلط درس دیا ہے لہٰذا ہم تمہاری یہ چیزیں آج تک بھگت رہے ہیں، آج تک میرا ملک دنیا کا عظیم ملک ہے۔ میرے پاکستان میں رہنے والے لوگ بھی عظیم ہیں۔ اس ایوان میں ان کے نمائندے بیٹھتے ہیں لیکن یہ جو گندے لوگ جو کہ یہ کہتے ہیں کہ ووٹ کو عزت دو لیکن یہ ووٹ کو عزت نہیں بلکہ پیسے کو عزت دیتے ہیں اور ووٹ کی عزت کا معاملہ ان کے نزدیک کچھ نہیں ہے۔ ان کی کیا عزت ہے، عزت تو ان کی کی جاتی ہے جن کی کوئی عزت ہوتی ہے؟ پوری دنیا کی 500 بااثر شخصیات میں میرے لیڈر عمران خان کا 10 واں نمبر آتا ہے اور کرپشن میں ان کے باؤ جی کا دنیا میں پہلا نمبر آتا ہے کہ وہ کرپٹ ہے پوری دنیا میں اس نے پاکستان کا نام بدنام کیا ہے۔ جھوٹ بول کر پاکستان سے باہر گیا اور آج تک واپس نہیں آیا ہے۔ اس ملک میں ان چوروں اور ڈاکوؤں کا مسلط ہونا کوئی خوش آئند بات نہیں ہے یہ 13 پلس پارٹیاں کہتی ہیں کہ ہم نے عمران خان اور پی ٹی آئی کے اوپر red circle لگا دیا ہے لیکن آج اللہ کی طاقت نے عوام کے ذریعے ان کے اوپر red circle لگا دیا ہے اور آج ان کو فارغ کر دیا ہے اور آج یہ سیاسی طور پر زمین بوس ہو گئے ہیں اور ان کی قبریں کُھد چکی ہیں اور یہ اللہ نے کیا ہے۔ یہ دنیا کے سارے خدا اکٹھے ہو چکے تھے لیکن انہیں پتا نہیں ہے ربِّ کعبہ اور ربِّ محمد ﷺ کی قسم یہ میرے خان کے سامنے زیرو ہیں اور یہ چھوٹے سیاسی بونے ہیں۔ میرا لیڈر دنیا کا ایک بڑا لیڈر ہے جو کہ صرف پاکستان کا ہی لیڈر نہیں بلکہ وہ پوری امت مسلمہ کا باوقار، خوددار، بہادر اور نڈر لیڈر عمران خان ہے اور یہ 13 کیا 1300 بھی ہو کر آجائیں وہ اکیلا ہی ان سب کے لئے کافی ہے اور وہ ان سب سے نمٹ لے گا۔ اللہ نے جب ہاتھی کو مروانا ہوتا ہے تو وہ ابابیل بھیج کر بھی مروا دیتا ہے۔ یہ سمجھتے ہیں کہ یہاں جو میرے ساتھی ہیں وہ نئے نئے اسمبلی میں آئے ہیں تو ان کو ابھی پتا نہیں ہے

آپ دیکھیں آج ان کا اتحاد کتنا مضبوط ہے تو میں ان سب کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

ان کی نذر ایک شعر بھی کر دیتے ہیں۔

کیوں اداس بیٹھے ہو سردیوں کی شاموں میں
تم نے ضرور بے عزت ہونا تھا آکر اسمبلی کے ایوانوں میں

جناب سپیکر! یہ ایک منصوبہ تھا اور وہ منصوبہ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ کیا تھا ان دونوں کو سامنے لابی میں بٹھایا ہوا تھا ایک دوسرا شخص ہے جس کا نام بھی لیتے ہوئے زبان گندی ہوتی ہے کیونکہ ہماری مائیں اور بہنیں اسمبلی میں بیٹھتی ہیں جس نے یہاں پر الٹے سیدھے اشارے کئے تھے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ آج اراکین اسمبلی نے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ جب جب انہوں نے ہم پر وار کیا ہے ہمارے ایم پی اے صاحبان نے متحد ہو کر ان کا مقابلہ کیا ہے اور جو میں واردات آپ کو بتانا چاہ رہا تھا جو کہ میرے ذہن سے skip ہو رہی تھی وہ یہ ہے کہ اس کو سامنے political رکھا ہوا تھا اور پیچھے گیم کچھ اور تھی اور یہ کہہ رہے تھے کہ ان کے 12,15,20 اور 25 ممبران چلے گئے ہیں یہ صرف انہوں نے دکھانے کے لئے سب کچھ کیا تو جنہوں نے جانا تھا وہ 22 ممبران پہلے چلے گئے تھے اور جنہوں نے مزید لوٹے ہونا تھا وہ چار مزید چلے گئے تھے تو کوئی مسئلہ نہیں لیکن آج یہ سب خان صاحب کی قیادت میں اکٹھے کھڑے ہیں۔ اس ملک کے ساتھ جو زیادتی کی گئی وہ زیادتی یہ ہے کہ ان کو پہلے NRO-I دیا گیا اور پھر NRO-II دیا گیا جو کہ تمام برائیوں اور کرپشن کی جڑ ہے۔ میرا لیڈر پہلے بھی یہی کہتا تھا کہ جب تک اس ملک میں انصاف نہیں ہو گا اس وقت تک کوئی سسٹم نہیں چلے گا کیونکہ انصاف کے بغیر کوئی ملک نہیں چل سکتا۔ کفر والا ملک چل سکتا ہے لیکن جہاں پر انصاف نہ ہو وہ ملک کبھی نہیں چل سکتا۔ 1100 ارب روپے تک معیشت کا گرنا اور معیشت کا تباہی کے دہانے پر آنا، مہنگائی عروج پر ہونا، دہشت گردی کا دوبارہ جاگ پڑنا، خود مختاری زوال پذیر ہو جانا، صنعتی پیداوار ملک میں کم ہو جانا اور اس کے ساتھ ساتھ بے روزگاری عروج پر ہونا اور سیاسی عدم استحکام ہونا یہ سب ان کے دیئے ہوئے تحفے ہیں جو کہ ہمیں ملے ہیں۔ میرا ملک تو چھ آٹھ ماہ پہلے ٹھیک چل رہا تھا لوگوں کو روزگار مل رہا تھا بلکہ 55 لاکھ نوکریاں ملی ہیں لیکن ان کے سات آٹھ ماہ کے دور میں 75 لاکھ لوگ نوکریوں سے فارغ ہوئے ہیں اور ملیں بھی بند ہوئی ہیں اور

آج تمام امپورٹ بند ہے جس کی وجہ سے ڈاکٹر یاسمین راشد نے بتایا کہ ملک میں ادویات نہیں ہیں کیونکہ ہمارے ملک میں ڈالر ہی نہیں اس لئے ہم وہ ادویات منگوا نہیں سکتے کیونکہ ڈالرز تو ان کی جیبوں میں اور باہر ان کی اولادوں فراڈیوں کے اکاؤنٹ میں ہیں، کیوں نہیں انہوں نے آج آکر face کیا جو کہ روزانہ کہتے تھے کہ گنتی کرواؤ، گنتی کرواؤ، گنتی کرواؤ تے ہن کیوں بچ گئے نیں، ہن گنتی ہوئی اے ہن ٹھنڈ پے گئی جے۔ اینوں پنجابی وچ وی کج کہندے نیں۔ ہن فرق اے۔ ہن ارام اے۔ اسے یہ بھی کہتے ہیں۔ میر الیڈر جو کہ اقبال کے شاہین کی بات کرتا ہے تو یاد رکھیں جب اقبال کا شاہین اڑان بھرنے کی حامی کر لیتا ہے تو پھر ہواؤں کو راستہ دینا پڑتا ہے تو پھر ہوائیں راستہ دیا کرتی ہیں۔ اور یہ الحمدللہ میرے ایم پی اے صاحبان نے چاہے ہمارے مسلم لیگ(ق) کے دوست ہیں یا چاہے پاکستان تحریک انصاف کے دوست ہیں ہم سب ایک page پر ہیں اس صوبے کی ترقی کے لئے اور یہاں پر رہنے والے غریب آدمی کی ترقی کے لئے ہم سب ایک ہیں۔

اور ہمارے دور کے اندر بے شمار ترقیاتی کام ہوئے لیکن ان کے دور میں ایک جنگلہ بس اور ایک اورنج ٹرین بنی، اس کے علاوہ انہوں نے اس ملک کو کیا دیا ہے؟ یہ تو لوٹ کر کھا گئے ہیں جو دو چیزیں بنائیں ان کے پیچھے بھی kickbacks لے کر باہر لے گئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج کا دن ہماری اسمبلی کے اندر بڑا تاریخی دن ہے کہ یہاں پر سب نے بغیر خوف کے، جبر برداشت کر کے، پریشر لیتے ہوئے تمام چیزیں اپنی جگہ پر لیکن عمران خان کی چھتری کے نیچے سب نے کھڑے ہو کر چوھری پرویز الہیٰ صاحب کو Vote of Confidence دیا ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں پاکستان زندہ باد عمران خان زندہ باد۔

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہوا لہٰذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 23۔ جنوری 2023 دوپہر 2:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے ۔

INDEX

PAGE NO.

A

ABDUL RAUF, MIAN
QUESTIONS regarding-
-Details about changing of sewerage pipeline in streets of Mouza Faiz Pur Khurd, Sheikhupura *(Question No. 7854*)* 576
-Details about writing ACRs of teachers and other staff in School Education Department *(Question No. 1305)* 687
-Funds granted to Government Girls Primary School Chak Faizabad, Okara in head of NSB and details about spend of it *(Question No. 1420)* 699
-Nature of uniform Curriculum Syllabus in the province *(Question No. 1399)* 695

ABDUL RAUF MUGHAL, MR.
QUESTION regarding-
-Installation of water filtration plants in rural areas of PP-138, Sheikhupura *(Question No.7587*)* 567

ABDUL REHMAN KHAN, MR.
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-PAC-II 712

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Demand to form a committee of Journallists and negotiate with the media owners to make policy for salaries, allowances and other matters of Journalists 501
-Demand for taking action against smoke emitting factories in surroundings of Lahore Sheikhupura road 503

AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-
-19th December, 2022 491
-20th December, 2022 527
-23rd December, 2022 587
-9th January, 2023 635
-10th January, 2023 795
-11th January, 2023 855
-12th January, 2023 957

AKHTAR ALI, CHAUDRY
QUESTIONS regarding-
-Details about employees of LDA and WASA Lahore *(Question No. 6643*)* 544
-Details about Punjab Housing and Town Planning Agency (PHATA) *(Questin No. 6708*)* 546
-Cost occurred upon construction and repair of Ghoray Shah Road, Lahore *(Question No. 7759*)* 843
-Non payment of Pay Package to MCL and SST male teachers *(Question No. 1309)* 689

PAGE NO.

-Number of students registered in schools of Lahore under Free and Compulsary Education Act 2014 *(Question No. 7118*)* 667

SHORT TERM QUESTION regarding-

-Details about libraries in schools *(Question No. 8)* 655

ALI AKHTAR, MR.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-The Motions 2019-20 & 2021 704

ANEEZA FATIMA, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about implementation on SOPs about Corona in schools *(Question No. 6779*)* 661

-Progress of Daanish Schools and establishment of more schools in South Punjab *(Question No. 7539*)* 677

AYSHA IQBAL, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Demand for taking action against smoke emitting factories in surroundings of Lahore Sheikhupura road 503

QUESTIONS regarding-

-Details about allowances of women according to their ratio of representation in Local Government *(Question No. 7314*)* 829

-Details about boundary wall and sewerage water in Christian graveyard in Bagiyan Kuhna, Gujranwala *(Question No. 7393*)* 831

-Details about lying sewerage line inn Nain Sukh U.C-1, Lahore *(Question No. 6782*)* 549

-Details about number of schools and teaching staff in Shah Jewena Mouza Bheru Jhang *(Question No. 7021*)* 646

-Details about PSTs in govrment schools in the province *(Question No.1476)* 701

-Functional condition of disposal line Sagian Road, Lahore *(Question No. 6780*)* 549

-Non availability of Secondary Schools in 1300 U.Cs of the Province *(Question No. 1384)* 694

-Number of students and teachers in Government Girls Primary School Bagrian Kuhna, Gujranwala *(Question No. 6881*)* 644

-Number of teachers in Government Girls High School Farogh-e-Taleem, Sargodha *(Question No. 1478)* 702

-Removal from service of teacher by Deputy District Education Officer Okara *(Question No. 1383)* 693

-Steps taken for controlling over Lumpy Skin disease of animals in Bhakkar *(Question No. 8869*)* 904

-Vacant posts of veterinary doctors in Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 8577*)* 897

PAGE NO.

B

BABAR HUSSAIN ABID, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about peoples recruited in last three years *(Question No. 7786*)* 685
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-208 & tehsil Mian Channu *(Question No. 8338*)* 883

BILAL AKBAR KHAN, MR.
QUESTION regarding-
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-49, Narowal *(Question No. 8385*)* 887

BILLS-
-The Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022 *(Considered and passed by the House)* 917-919
-The Khatam-ul-Nabiyeen (SAW) University Lahore Bill 2022 *(Introduced in the House)* 596
(Considered and passed by the House) 598-599
-The Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022 *(Introduced in the House)* 609
(Considered and passed by the House) 913-915
-The Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 18 of 2021) *(Considered and passed by the House)* 738-740
-The Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022 *(Considered and passed by the House)* 770-772
-The Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 *(Introduced in the House)* 605
(Considered and passed by the House) 606-608, 729-732
-The Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023 *(Introduced in the House)* 722
(Considered and passed by the House) 724-725
-The Punjab Finance (Amendment) Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 766-768
-The Punjab Food Authority Bill 2023 *(Introduced in the House)* 718
(Considered and passed by the House) 720-722
-The Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 778-780
-The Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022 *(Introduced in the House)* 593
(Considered and passed by the House) 594-596
-The Punjab Home Based Workers Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 742-744
-The Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021*(Considered and passed by the House)* 790-792
-The Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 758-760
-The Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021*(Considered and passed by the House)* 782-784

PAGE NO.

-The Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020 *(Considered and passed by the House)* 754-756
-The Punjab Public Defender Service Bill 2023 *(Introduced in the House)* 715
(Considered and passed by the House) 716-718
-The Punjab Road Safety Authority Bill 2022 *(Considered and passed by the House)* 786-788
-The Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 746-748
-The Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019 (Bill No. 36 of 2019) *(Considered and passed by the House)* 734-736
-The Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023 *(Introduced in the House)* 726
(Considered and passed by the House) 727-729
-The Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 762-764
-The Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 774-777
-The Punjab Women Hostels Authority Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 750-752
-The University of Attock Bill 2023 *(Introduced in the House)* 718
-The University of Gujrat (Amendment) Bill 2022 *(Introduced in the House)* 602
(Considered and passed by the House) 603-604
-The University of Toba Tek Singh Bill 2022 *(Introduced in the House)* 506

C

CALL ATTENTION NOTICES regarding-
-Details about dacoity incident in Mouza Chibba old district Sargodha 496
-Details about kidnap of Areeba Batool Teacher in Shool System Katha Sughral, Khushab 713

D

DISCUSSION On-
-Political Situation and Inflation 519

E

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-PAC-II 712
-The Motions 2019-20 & 2021 704

F

FARHAT FAROOQ, MS.
QUESTION regarding-
-Removal of encroachments in Walled City Lahore *(Question No. 7635*)* 839

PAGE NO.

FATEHA KHWANI *(Condolence)*-
-On sad demice of Sajjad Hussain Joiya former MPA 859
-On sad demices of brother of Mr Mansha Ullah Butt MPA and Sahibzada Nazir Sultan former Federal Minister 495
-On sad demices of Sardar Muhammad Jaffer Khan Leghari former MNA, Nawaz-ul-Haq former MPA, mother of Imran Khalid Butt MPA, mother of Manan Khan MPA and martyrs of Khanewal incident 639
-On sad demices of Raja Fayyaz former MPA, Ch Nawaz-ul-Haq former MPA and Ms Nasreen Nawaz former MPA 803

G

GULNAZ SHAHZADI, MRS.
QUESTIONS regarding-
-Details about establishment of Insaf Schools in the Province *(Question No. 7628*)* 683
-Number of staff and standard of education in Insaf Schools *(Question No. 7629*)* 683

H

HINA PERVAIZ BUTT, MS.
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Details about dacoity incident in Mouza Chibba old district Sargodha 496
QUESTION regarding-
-Construction and repair of road from Mughalpura bridge to Harbanspura, Lahore *(Question No. 6546*)* 540
HOUSING URBAN DEVELOPMENT &PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Closure of sewerage pipes from Shah Gohar Pir to Chitti Khoi U.C- 37, Lahore *(Question No. 7241*)* 558
-Construction and repair of road from Ashfaq Chowk to Ghaziabad Road, Lahore *(Question No. 7240*)* 557
-Construction and repair of road from Mughalpura bridge to Harbanspura, Lahore *(Question No. 6546*)* 540
-Dilapidated condition of roads in Murree Improvement Housing Scheme *(Question No. 7729*)* 573
-Details about adding the surrounding areas in project of Ravi Urban Development Authority *(Question No. 7556*)* 567
-Details about changing of sewerage pipeline in streets of Mouza Faiz Pur Khurd, Sheikhupura *(Question No. 7854*)* 576
-Details about condition of drainage and water supply schemes in PP-79, Sargodha *(Question No. 7439*)* 562

PAGE NO.

-Details about demolishing of buildings by LDA after completion *(Question No. 7883*)* 579
-Details about employees of LDA and WASA Lahore *(Question No. 6643*)* 544
-Details about incomplete project of water supply scheme in city Manawala, Sheikhupura *(Question No.7668*)* 569
-Details about land acquisition of housing scheme for LDA Avenue-I, Lahore *(Question No. 7720*)* 571
-Details about lying sewerage line inn Nain Sukh U.C-1, Lahore *(Question No. 6782*)* 549
-Details about not including Senior Sub Editor in 20% promotion quota in Public Health Department *(Question No. 7122*)* 555
-Details about Punjab Housing and Town Planning Agency (PHATA) *(Questin No. 6708*)* 546
-Details about posts of Assistant Director in FDA and WASA Faisalabad *(Question No. 6599*)* 542
-Expenditures occurred upon lift station and disposals in Rawalpindi *(Question No. 6827*)* 550
-Expenditures occurred upon projects of public welfare in Gujranwala Development Authority *(Question No. 7860*)* 577
-Expenditures occurred upon water supply and sewerage in PP-189, Okara *(Question No. 7107*)* 554
-Expenditures occurred upon water supply, sewerage and soling in PP-189, Okara *(Question No. 7944*)* 580
-Functional condition of disposal line Sagian Road, Lahore *(Question No. 6780*)* 549
-Functional condition of water supply in Doulat Pur, Jhelum *(Question No. 7080*)* 551
-Functional condition of water supply in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 7085*)* 552
-Installation of water filtration plants in rural areas of PP-138, Sheikhupura *(Question No.7587*)* 567
-Number of sign board fixed by PHA and details about their rent receipt in Lahore *(Questin No. 7889*)* 580
-Number of water filtration plants and their functional condition in PP-196, Sahiwal *(Question No. 7831*)* 575
-Provision of water from Upper Gogira Canal Kachi Kothi and details about functional condition of tube wells *(Question No. 7667*)* 568
-Provision of water supply and sewerage facility in Mouza Girot, Khushab *(Question No. 7361*)* 560
-Recruitment and vacant posts of higher officers in WASA Faisalabad *(Question No. 6561*)* 541
-Registration procedure of new Housing Society *(Question No. 6767*)* 548
-Rehabilitation of sewerage system in MC Mitha Tiwana PP-84, Khushab *(Question No. 7284*)* 559
-Renovation of parks and planting of trees in areas of PHA Sahiwal *(Question No. 7692*)* 570

PAGE NO.

-Steps taken for controlling over shortage of under earth water *(Question No. 7545*)* 564
-Widening of Wahdat road from Muslim Town to Multan Chungi, Lahore *(Question No. 6693*)* 546

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.
QUESTIONS regarding-
-Installation of water filtration plants in villages of PP-185, Okara *(Question No. 7585*)* 835
-Non availability of female teacher and dilapidated condition of building of Government Girls Primary School Jamal Kay, Okara *(Question No. 6577*)* 656
-Non functional condition of Government Girls Primary School Jamal Kay, Okara *(Question No. 6578*)* 658

IRFAN AQEEL DAULTANA, MIAN
DISCUSSION On-
-Political Situation and Inflation 519

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.
QUESTIONS regarding-
-Construction and repair of road from Bhogiwal Chowk to Sheller Chowk, Lahore *(Question No. 7796*)* 847
-Details about encroachments besides of Shalamar Zone Bhogiwal and Singhpura, Lahore *(Question No. 7795*)* 845

KHADIJA UMER, MS.
BILL *(Discussed upon)*-
-The Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022 917

KHALID MEHMOOD BABAR, MALIK
QUESTION regarding-
-Details about budget, Public Welfare Projects and expenses on vehicles in Livestock and Dairy Development Department Vehari *(Question No. 8462*)* 891

KHALIL TAHIR SINDHU, MR.
QUORUM-
-Indication of quorum of the House during sitting held on 20th December, 2022 534

KHAWAR ALI SHAH, SYED
QUESTIONS regarding-
-Budget and expenses of School Education Department Khanewal in 2020-21 *(Question No. 7364*)* 650
-Details about buildings of schools in Khanewal *(Question No. 7430*)* 652
-Details about expenses on public welfare projects in Khanewal *(Question No. 7859*)* 847

PAGE NO.

KHIZER HAYAT, MR.
QUESTION regarding-
-Number of water filtration plants and their functional condition in PP-196, Sahiwal *(Question No. 7831*)* 575

L

LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Allocated funds, provision of medicines and vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-83, Khushab *(Question No. 8469*)* 894
-Allocation of funds for Livestock and Dairy Development Department Khanewal *(Question No. 7772*)* 874
-Allocation of funds for Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-189, Okara *(Question No. 8327*)* 877
-Details about budget, Public Welfare Projects and expenses on vehicles in Livestock and Dairy Development Department Vehari *(Question No. 8462*)* 891
-Details about transfer of Clerical and Class IV staff in Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 7626*)* 866
-Details about vaccination of animal with non registered medicine *(Question No. 8667*)* 898
-Facilities provided in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 8335*)* 882
-Number of animals in Farms of Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 7972*)* 875
-Number of catal farms, Veterinary Hospitals and dispensaries in Sargodha *(Question No. 8524*)* 896
-Number of poultry farms of government in the province *(Question No.7004*)* 862
-Preparation of vaccine for treatment of Haemorrhagic Septicaemia in Veterinary Research Institute Lahore *(Question No. 8668*)* 900
-Progress of Punjab Agriculture and Meat Company *(Question No. 7002*)* 861
-Research about Lumpy Skin disease of animals *(Question No. 8803*)* 903
-Recruitment of doctors in Veterinary Hospitals in Lahore *(Question No. 7771*)* 873
-Steps taken for controlling over Lumpy Skin disease of animals in Bhakkar *(Question No. 8869*)* 904
-Upgradation of Catal Farm in Fazilpur, Rajanpur *(Question No. 8173*)* 876
-Upgradation of Veterinary Hospital in Jamal Din Wali, Rahim Yar Khan *(Question No. 6656*)* 873
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-49, Narowal *(Question No. 8385*)* 887
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-72, Sargodha *(Question No. 8350*)* 885
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and Dispensaries in PP-112, Faisalabad *(Question No. 8354*)* 886

PAGE NO.

-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 8391*)* 888
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-189, Okara *(Question No. 8334*)* 879
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-208 & tehsil Mian Channu *(Question No. 8338*)* 883
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-243 & 244 Bahawalnagar *(Question No. 8396*)* 890
-Vacant posts of veterinary doctors in Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 8577*)* 897

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Allocated budget for Walled City Lahore in 2019-20 &2020- 21 *(Question No. 7580*)* 834
-Amount spent on patch work in Jhelum in last year *(Question No. 7027*)* 823
-Closure of sewerage system from Pepsi Road to Harbanspura, Lahore *(Question No. 6754*)* 821
-Construction and repair of road from Bhogiwal Chowk to Sheller Chowk, Lahore *(Question No. 7796*)* 847
-Construction and repair of roads in PP-293, Rajanpur *(Question No. 7902*)* 850
-Construction and repair of Salah ud Din Road Mehmood Booti, Lahore *(Question No. 6784*)* 821
-Construction of drain in Mohalla Qadirabad Millat Road Manawala, Sheikhupura *(Question No. 7599*)* 836
-Construction of play ground and Stadium in Gaggu Mandi PP-229, Vehari *(Question No. 7450*)* 832
-Cost occurred upon construction and repair of Ghoray Shah Road, Lahore *(Question No. 7759*)* 843
-Details about allocated funds, machinery and number of cleaning staff in Municipal Committee Jampur *(Question No. 7903*)* 851
-Details about applying computrized receipt system in parking stands of Lahore *(Question No. 7648*)* 841
-Details about approval and area of Rehmat Housing Scheme Sahiwal *(Question No. 7150*)* 825
-Details about allowances of women according to their ratio of representation in Local Government *(Question No. 7314*)* 829
-Details about boundary wall and sewerage water in Christian graveyard in Bagiyan Kuhna, Gujranwala *(Question No. 7393*)* 831
-Details about boundary wall of graveyard in Lillah and district Jhelum *(Question No. 7567*)* 833
-Details about controlling over crimes in graveyards *(Question No. 7608*)* 838
-Details about development projects in Bahawalnagar *(Question No. 7788*)* 844
-Details about encroachments besides of Shalamar Zone Bhogiwal and Singhpura, Lahore *(Question No. 7795*)* 845

PAGE NO.

-Details about expenses on public welfare projects in Khanewal *(Question No. 7859*)* 847
-Details about fraudulent change of Cadre of Superintendents in Metropolitan Corporation Sahiwal *(Question No. 7147*)* 824
-Details about heaps of waste at back side of Coca Cola Factory Saim Nala Road, Gujranwala *(Question No. 7606*)* 837
-Details about rain and sewerage water with wall and gate of Government High School Pllu Shah, Rahim Yar Khan *(Question No. 7215*)* 827
-Details about repair of faulted and installation of new water filtration plants *(Question No. 7009*)* 822
-Details about waste picking machinery in Municipal Corporation Gujranwala *(Question No. 7741*)* 842
-Funds allocated for construction of roads in PP-83, Khushab *(Question No. 7322*)* 830
-Installation and functional condition of water filtration plants in PP-189, Okara *(Question No. 6616*)* 816
-Installation of water filtration plants in villages of PP-185, Okara *(Question No. 7585*)* 835
-Non availability of sewerage system in sveral villages of Pind Dadan Khan PP-27, Jhelum *(Question No. 7566*)* 832
-Number of main road and fixation of direction sign boards thereon Gujranwala *(Question No. 7637*)* 840
-Number of posts of Assistant Director, Deputy Director and Director in Municipal Corporation Faisalabad *(Question No. 6602*)* 815
-Number of Sanitary Workers and details about cleaning Machinary in Municipal Committee Jouharabad *(Question No. 7272*)* 828
-Purchasing price and expenses on vehicles in Municipal Corporation Faisalabad *(Question No. 6618*)* 817
-Purchasing price and expenses on waste picking vehicles in PP-189, Okara *(Question No. 6720*)* 819
-Removal of encroachments in Walled City Lahore *(Question No. 7635*)* 839
-Removal of waste collection point near Arfa Karim Tower, Lahore *(Question No. 7049*)* 824

M

MAHMOOD UL HAQ, MR.
QUESTIONS regarding-
-Construction of drain in Mohalla Qadirabad Millat Road Manawala, Sheikhupura *(Question No. 7599*)* 836
-Details about incomplete project of water supply scheme in city Manawala, Sheikhupura *(Question No.7668*)* 569
-Provision of water from Upper Gogira Canal Kachi Kothi and details about functional condition of tube wells *(Question No. 7667*)* 568
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 8391*)* 888

PAGE NO.

MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY
QUESTIONS regarding-
-Details about development projects in Bahawalnagar *(Question No. 7788*)* 844
-Details about recruitment of SSE and AEO in the province *(Question No. 7325*)* 673
-Facilities provided in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 8335*)* 882
-Functional condition of water supply in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 7085*)* 552
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-243 & 244 Bahawalnagar *(Question No. 8396*)* 890
MEHMOOD UR RASHEED, MIAN *(Minister for Local Government & Community Development)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Allocated budget for Walled City Lahore in 2019-20 &2020- 21 *(Question No. 7580*)* 835
-Amount spent on patch work in Jhelum in last year *(Question No. 7027*)* 823
-Closure of sewerage system from Pepsi Road to Harbanspura, Lahore *(Question No. 6754*)* 821
-Construction of drain in Mohalla Qadirabad Millat Road Manawala, Sheikhupura *(Question No. 7599*)* 837
-Construction of play ground and Stadium in Gaggu Mandi PP-229, Vehari *(Question No. 7450*)* 832
-Construction and repair of road from Bhogiwal Chowk to Sheller Chowk, Lahore *(Question No. 7796*)* 847
-Construction and repair of roads in PP-293, Rajanpur *(Question No. 7902*)* 850
-Construction and repair of Salah ud Din Road Mehmood Booti, Lahore *(Question No. 6784*)* 822
-Cost occurred upon construction and repair of Ghoray Shah Road, Lahore *(Question No. 7759*)* 844
-Details about allocated funds, machinery and number of cleaning staff in Municipal Committee Jampur *(Question No. 7903*)* 851
-Details about allowances of women according to their ratio of representation in Local Government *(Question No. 7314*)* 829
-Details about applying computrized receipt system in parking stands of Lahore *(Question No. 7648*)* 841
-Details about approval and area of Rehmat Housing Scheme Sahiwal *(Question No. 7150*)* 826
-Details about boundary wall and sewerage water in Christian graveyard in Bagiyan Kuhna, Gujranwala *(Question No. 7393*)* 831
-Details about boundary wall of graveyard in Lillah and district Jhelum *(Question No. 7567*)* 834
-Details about controlling over crimes in graveyards *(Question No. 7608*)* 838
-Details about development projects in Bahawalnagar *(Question No. 7788*)* 845
-Details about encroachments besides of Shalamar Zone Bhogiwal and Singhpura, Lahore *(Question No. 7795*)* 846

PAGE NO.

-Details about expenses on public welfare projects in Khanewal *(Question No. 7859*)* 848
-Details about fraudulent change of Cadre of Superintendents in Metropolitan Corporation Sahiwal *(Question No. 7147*)* 825
-Details about heaps of waste at back side of Coca Cola Factory Saim Nala Road, Gujranwala *(Question No. 7606*)* 837
-Details about rain and sewerage water with wall and gate of Government High School Pllu Shah, Rahim Yar Khan *(Question No. 7215*)* 827
-Details about repair of faulted and installation of new water filtration plants *(Question No. 7009*)* 822
-Details about waste picking machinery in Municipal Corporation Gujranwala *(Question No. 7741*)* 843
-Funds allocated for construction of roads in PP-83, Khushab *(Question No. 7322*)* 830
-Installation and functional condition of water filtration plants in PP-189, Okara *(Question No. 6616*)* 816
-Installation of water filtration plants in villages of PP-185, Okara *(Question No. 7585*)* 836
-Non availability of sewerage system in sveral villages of Pind Dadan Khan PP-27, Jhelum *(Question No. 7566*)* 833
-Number of main road and fixation of direction sign boards thereon Gujranwala *(Question No. 7637*)* 840
-Number of posts of Assistant Director, Deputy Director and Director in Municipal Corporation Faisalabad *(Question No. 6602*)* 815
-Number of Sanitary Workers and details about cleaning Machinary in Municipal Committee Jouharabad *(Question No. 7272*)* 828
-Purchasing price and expenses on vehicles in Municipal Corporation Faisalabad *(Question No. 6618*)* 817
-Purchasing price and expenses on waste picking vehicles in PP-189, Okara *(Question No. 6720*)* 820
-Removal of encroachments in Walled City Lahore *(Question No. 7635*)* 839
-Removal of waste collection point near Arfa Karim Tower, Lahore *(Question No. 7049*)* 824

MEHWISH SULTANA, MS.
QUESTION regarding-
-Number of students, teachers and vacant posts in Government Boys Primary School Choa Saidan Shah *(Question No. 1460)* 700

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.

MINISTER FOR LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT
-See under Shahab-ud-Din Khan, Mr.

MIAN MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT
-See under Mehmood ur Rasheed, Mian

PAGE NO.

MINISTER FOR SCHOOLS EDUCATION
-See under Murad Raas, Mr.
MOHAMMAD IQBAL, CHAUDHARY
QUESTION regarding-
-Details about not including Senior Sub Editor in 20% promotion quota in Public Health Department *(Question No. 7122*)* 555
MOMINA WAHEED, MS.
QUESTION regarding-
-Details about controlling over crimes in graveyards *(Question No. 7608*)* 838
MOTIONS regarding- 593,597,602,605,621,715 719,723,726,732,736,740,744,912
-Suspension of rules for presentation of a resolution
-To introduce the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022 608
MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about approval and area of Rehmat Housing Scheme Sahiwal *(Question No. 7150*)* 825
-Details about fraudulent change of Cadre of Superintendents in Metropolitan Corporation Sahiwal *(Question No. 7147*)* 824
-Details about transfer of Clerical and Class IV staff in Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 7626*)* 866
-Establishment of girls school in Chak No.14/SP, Pakpattan *(Question No. 7530*)* 675
-Number of animals in Farms of Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 7972*)* 875
-Recruitment against vacant posts of teachers in Sahiwal *(Question No. 1332)* 691
-Renovation of parks and planting of trees in areas of PHA Sahiwal *(Question No. 7692*)* 570
MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN *(Senior Minister/ Minister for Housing Urban Development &Public Health Engineering, Industries, Commerce, Investment & Skills Development)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Closure of sewerage pipes from Shah Gohar Pir to Chitti Khoi U.C- 37, Lahore *(Question No. 7241*)* 559
-Construction and repair of road from Ashfaq Chowk to Ghaziabad Road, Lahore *(Question No. 7240*)* 558
-Construction and repair of road from Mughalpura bridge to Harbanspura, Lahore *(Question No. 6546*)* 540
-Details about adding the surrounding areas in project of Ravi Urban Development Authority *(Question No. 7556*)* 567
-Details about changing of sewerage pipeline in streets of Mouza Faiz Pur Khurd, Sheikhupura *(Question No. 7854*)* 576
-Details about condition of drainage and water supply schemes in PP-79, Sargodha *(Question No. 7439*)* 562

PAGE NO.

-Details about demolishing of buildings by LDA after completion *(Question No. 7883*)* 580
-Details about employees of LDA and WASA Lahore *(Question No. 6643*)* 544
-Details about incomplete project of water supply scheme in city Manawala, Sheikhupura *(Question No.7668*)* 570
-Details about land acquisition of housing scheme for LDA Avenue-I, Lahore *(Question No. 7720*)* 572
-Details about lying sewerage line inn Nain Sukh U.C-1, Lahore *(Question No. 6782*)* 550
-Details about not including Senior Sub Editor in 20% promotion quota in Public Health Department *(Question No. 7122*)* 556
-Details about posts of Assistant Director in FDA and WASA Faisalabad *(Question No. 6599*)* 543
-Details about Punjab Housing and Town Planning Agency (PHATA) *(Questin No. 6708*)* 547
-Dilapidated condition of roads in Murree Improvement Housing Scheme *(Question No. 7729*)* 574
-Expenditures occurred upon lift station and disposals in Rawalpindi *(Question No. 6827*)* 551
-Expenditures occurred upon projects of public welfare in Gujranwala Development Authority *(Question No. 7860*)* 577
-Expenditures occurred upon water supply and sewerage in PP-189, Okara *(Question No. 7107*)* 555
-Expenditures occurred upon water supply, sewerage and soling in PP-189, Okara *(Question No. 7944*)* 581
-Functional condition of disposal line Sagian Road, Lahore *(Question No. 6780*)* 549
-Functional condition of water supply in Doulat Pur, Jhelum *(Question No. 7080*)* 552
-Functional condition of water supply in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 7085*)* 553
-Installation of water filtration plants in rural areas of PP-138, Sheikhupura *(Question No.7587*)* 568
-Number of sign board fixed by PHA and details about their rent receipt in Lahore *(Questin No. 7889*)* 580
-Number of water filtration plants and their functional condition in PP-196, Sahiwal *(Question No. 7831*)* 575
-Provision of water from Upper Gogira Canal Kachi Kothi and details about functional condition of tube wells *(Question No. 7667*)* 569
-Provision of water supply and sewerage facility in Mouza Girot, Khushab *(Question No. 7361*)* 561
-Recruitment and vacant posts of higher officers in WASA Faisalabad *(Question No. 6561*)* 541
-Registration procedure of new Housing Society *(Question No. 6767*)* 548
-Rehabilitation of sewerage system in MC Mitha Tiwana PP-84, Khushab *(Question No. 7284*)* 560

PAGE NO.

-Renovation of parks and planting of trees in areas of PHA Sahiwal *(Question No. 7692*)* 571
-Steps taken for controlling over shortage of under earth water *(Question No. 7545*)* 565
-Widening of Wahdat road from Muslim Town to Multan Chungi, Lahore *(Question No. 6693*)* 546

MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 621

RESOLUTIONS regarding-
-Demand from the President of Pakistan to take notice against Governor of Punjab for exceeding his powers by taking action against Chief Minister and the Cabinet 622
-Resolution for Chief Minister to take vote of confidence under article 130(7) 963

MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Cooperatives, Environment Protection, Parliamentary Affairs & Home)*

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Demand to form a committee of Journallists and negotiate with the media owners to make policy for salaries, allowances and other matters of Journalists 502
-Demand for taking action against smoke emitting factories in surroundings of Lahore Sheikhupura road 504

BILLS *(Discussed upon)-*
-The Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 18 of 2021) 738
-The Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022 770
-The Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 730
-The Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023 722, 724
-The Punjab Finance (Amendment) Bill 2021 766
-The Punjab Food Authority Bill 2023 718, 720
-The Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021 778
-The Punjab Home Based Workers Bill 2021 742
-The Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021 790
-The Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021 758
-The Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021 782
-The Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020 754
-The Punjab Public Defender Service Bill 2023 715, 716
-The Punjab Road Safety Authority Bill 2022 786
-The Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021 746
-The Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019 (Bill No. 36 of 2019) 734
-The Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023 726, 727

	PAGE NO.
-The Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021	762
-The Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021	774
-The Punjab Women Hostels Authority Bill 2021	750
-The University of Attock Bill 2023	718
-The University of Toba Tek Singh Bill 2022	506
CALL ATTENTION NOTICES regarding-	
-Details about dacoity incident in Mouza Chibba old district Sargodha	496
-Details about kidnap of Areeba Batool Teacher in Shool System Katha Sughral, Khushab	714
MOTION regarding-	715,719,723,726,
-Suspension of rules for presentation of a resolution	732,736,740,744
PRIVILAGE MOTION regarding-	
-Condemnation of illegal and unconstitutional steps taken by Governor of Punjab for infringement of House privileges	625
REPORTS *(Laid in the House)* regarding-	
-The Annual Activity Reports of Gujranwala, Multan, Faisalabad, Rawalpindi, Bahawalpur and Fort Manro Development Authorities, for the Year 2016-17	507
-The Annual Performance Report of Punjab Daanish Schools and Centers of Excellence Authority for the Year 2019-20	508
-The Annual Report of Infrastructure Development Authority of the Punjab (IDAP) for the Year 2017	507
-The Annual Report of Ombudsman Punjab for the Years 2021	509
-The Annual Reports of Punjab Commission on the Status of Women for the Years 2017, 2018, 2019 & 2020	508
-The Annual Reports of the Punjab General Provident Investment Fund for the the Year 2017-18	509
-The Annual Reports of the Punjab Pension Fund for the Year 2017-18	509
-The Annual Reports of the Punjab Public Service Commission for the Years 2019, 2020 & 2021	506
-The Appropriation Accounts of Forest Department Government of the Punjab, for the Audit Year 2019-20	907
-The Audit Report on the Accounts of 05 Municipal Corporations of Punjab (South), Audit Year 2018-19	909
-The Audit Report on the Accounts of 17 District Councils of Punjab (South), for the Audit Year 2018-19	908
-The Audit Report on the Accounts of 17 District Education Authorities of Punjab (South), for the Audit Year 2018-19	908
-The Audit Report on the Accounts of 17 District Health Authorities of Punjab (South), for the Audit Year 2018-19	907
-The Performance Audit Report on National Maternal Newborn and Child Health Program (Health Sector), District Layyah, for the Audit Year 2017-18	910

PAGE NO.

-The Performance Audit Report on One Window Cell, Lahore Development Authority, Housing, Urban Development and Public Health Engineering Department, Government of the Punjab, for the Audit Year 2016-17 906
-The Performance Audit Report on Procurement of Medical Equipment under Development Schemes for the Financial years 2013-16 of District Multan, for the Audit Year 2017-18 909
-The Performance Audit Report on Punjab Irrigated-Agriculture Productivity Improvement Project (PIPIP) (Agriculture Sector), District Bahawalpur for the Audit Year 2017-18 910
-The Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022 (Bill No. 28 of 2022), The Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022 (Bill No. 29 of 2022) and The University of Health Sciences Lahore (Amendment) Bill 2022 (Bill No. 30 of 2022), 533
-The Reports on Biannual Monitoring on the Implementation of National Finance Commission (NFC) Award for the Periods from January to June 2018 and July to December 2018, January to June 2019 507
-The Special Study on Faisalabad Waste Management Company, District Faisalabad, for the Audit Year 2017-18 911

MUHAMMAD ILLYAS, MR.
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for including Chiniot Faisalabad Road in ADP instead of PPP Mode 510
QUESTION regarding-
-Recruitment on vacant posts of Qari Teachers in schools *(Question No. 7098*)* 665

MUHAMMAD MIRZA JAVED, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about demolishing of buildings by LDA after completion *(Question No. 7883*)* 579
-Number of sign board fixed by PHA and details about their rent receipt in Lahore *(Questin No. 7889*)* 580

MUHAMMAD MOAZZAM SHER, MR.
QUESTIONS regarding-
-Provision of water supply and sewerage facility in Mouza Girot, Khushab *(Question No. 7361*)* 560
-Rehabilitation of sewerage system in MC Mitha Tiwana PP-84, Khushab *(Question No. 7284*)* 559

MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about heaps of waste at back side of Coca Cola Factory Saim Nala Road, Gujranwala *(Question No. 7606*)* 837
-Details about waste picking machinery in Municipal Corporation Gujranwala *(Question No. 7741*)* 842

PAGE NO.

-Expenditures occurred upon projects of public welfare in Gujranwala Development Authority *(Question No. 7860*)* 577
-Number of students and teachers in Government Girls High School Khiali, Gujranwala *(Question No. 7607*)* 682

MUHAMMAD SAQIB KHURSHED, MR.
QUESTION regarding-
-Dilapidated condition of roads in Murree Improvement Housing Scheme *(Question No. 7729*)* 573

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.
QUESTION regarding-
-Details about recruitment of teachers against vacant posts in Government Boys High School 508/GB, Faisalabad *(Question No. 7888*)* 686

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about posts of Assistant Director in FDA and WASA Faisalabad *(Question No. 6599*)* 542
-Number of posts of Assistant Director, Deputy Director and Director in Municipal Corporation Faisalabad *(Question No. 6602*)* 815
-Number of students registered in schools of Faisalabad under Free and Compulsary Education Act 2014 *(Question No. 7112*)* 666
-Promotion of posts of 19 and 20 scale in School Education Department *(Question No. 1405)* 697
-Purchasing price and expenses on vehicles in Municipal Corporation Faisalabad *(Question No. 6618*)* 817
-Recruitment and regularization of Class IV employees in School Education Department Faisalabad *(Question No. 7182*)* 672
-Recruitment and vacant posts of higher officers in WASA Faisalabad *(Question No. 6561*)* 541
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and Dispensaries in PP-112, Faisalabad *(Question No. 8354*)* 886

MUHAMMAD TOUFEEQ BUTT, MR.
QUESTION regarding-
-Number of main road and fixation of direction sign boards thereon Gujranwala *(Question No. 7637*)* 840

MUHAMMAD WAHEED, MALIK
QUESTION regarding-
-Number of trust schools and details about check and balance upon them in Lahore *(Question No. 6950*)* 664

MUHAMMAD YOUSAF, MR.
QUESTION regarding-
-Construction of play ground and Stadium in Gaggu Mandi PP-229, Vehari *(Question No. 7450*)* 832

PAGE NO.

MUNAWAR HUSSAIN, RANA
QUESTIONS regarding-
-Details about condition of drainage and water supply schemes in PP-79, Sargodha *(Question No. 7439*)* 562
-Number of catal farms, Veterinary Hospitals and dispensaries in Sargodha *(Question No. 8524*)* 896
MUNEEB-UL-HAQ, MR.
QUESTIONS regarding-
-Allocation of funds for Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-189, Okara *(Question No. 8327*)* 877
-Details about SOPs of Corona for schools *(Question No. 7326*)* 674
-Expenditures occurred upon water supply and sewerage in PP-189, Okara *(Question No. 7107*)* 554
-Expenditures occurred upon water supply, sewerage and soling in PP-189, Okara *(Question No. 7944*)* 580
-Installation and functional condition of water filtration plants in PP-189, Okara *(Question No. 6616*)* 816
-Purchasing price and expenses on waste picking vehicles in PP-189, Okara *(Question No. 6720*)* 819
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-189, Okara *(Question No. 8334*)* 879
MURAD RAAS, MR. *(Minister for Schools Education)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Budget and expenses of School Education Department Khanewal in 2020-21 *(Question No. 7364*)* 651
-Details about buildings of schools in Khanewal *(Question No. 7430*)* 652
-Details about condition of B-Form of children for admission in government schools *(Question No. 7513*)* 654
-Details about establishment of Insaf Schools in the Province *(Question No. 7628*)* 683
-Details about excluding the subject from syllabus about awareness of Corona by Punjab Curriculum Text Book Board *(Question No. 6828*)* 643
-Details about implementation on SOPs about Corona in schools *(Question No. 6779*)* 661
-Details about number of schools and teaching staff in Shah Jewena Mouza Bheru Jhang *(Question No. 7021*)* 647
-Details about peoples recruited in last three years *(Question No. 7786*)* 686
-Details about PSTs in govrment schools in the province *(Question No.1476)* 702
-Details about recruitment of SSE and AEO in the province *(Question No. 7325*)* 673
-Details about recruitment of teachers against vacant posts in Government Boys High School 508/GB, Faisalabad *(Question No. 7888*)* 687

PAGE NO.

-Details about removal from service to teachers by private schools due to Covid-19 *(Question No. 6605*)* 641
-Details about shortage of teachers and receipt of charges against marking proxies of teachers *(Question No. 7642*)* 685
-Details about SOPs of Corona for schools *(Question No. 7326*)* 674
-Details about start of English Excess Program *(Question No. 7130*)* 668
-Details about writing ACRs of teachers and other staff in School Education Department *(Question No. 1305)* 688
-Establishment of girls school in Chak No.14/SP, Pakpattan *(Question No. 7530*)* 676
-Establishment of state of the art Boarding School in Koh Suleman, Dera Ghazi Khan *(Question No. 7152*)* 668
-Funds granted to Government Girls Primary School Chak Faizabad, Okara in head of NSB and details about spend of it *(Question No. 1420)* 699
-Funds provided and spent in schools in Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 7565*)* 679
-Missing facilities and vacant posts in Government Girls High School Ismail Wal Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 7569*)* 681
-Nature of uniform Curriculum Syllabus in the province *(Question No. 1399)* 696
-Non availability of female teacher and dilapidated condition of building of Government Girls Primary School Jamal Kay, Okara *(Question No. 6577*)* 657
-Non availability of Secondary Schools in 1300 U.Cs of the Province *(Question No. 1384)* 694
-Non functional condition of Government Girls Primary School Jamal Kay, Okara *(Question No. 6578*)* 658
-Non payment of Pay Package to MCL and SST male teachers *(Question No. 1309)* 690
-Number of members and constitution of school councils in the province *(Question No. 7155*)* 670
-Number of registered private schools in Rawalpindi *(Question No. 1339)* 694
-Number of staff and standard of education in Insaf Schools *(Question No. 7629*)* 683
-Number of students and non availability of basic facilities in Government Boys High School Basti Makora, Rajanpur *(Question No. 6668*)* 660
-Number of students and teachers in Government Girls High School Khiali, Gujranwala *(Question No. 7607*)* 682
-Number of students and teachers in Government Girls Primary School Bagrian Kuhna, Gujranwala *(Question No. 6881*)* 644
-Number of students registered in schools of Faisalabad under Free and Compulsary Education Act 2014 *(Question No. 7112*)* 666
-Number of students registered in schools of Lahore under Free and Compulsary Education Act 2014 *(Question No. 7118*)* 667
-Number of students, teachers and vacant posts in Government Boys Primary School Choa Saidan Shah *(Question No. 1460)* 700

PAGE NO.

-Number of teachers in Government Girls High School Farogh-e-Taleem, Sargodha *(Question No. 1478)* 703
-Number of trust schools and details about check and balance upon them in Lahore *(Question No. 6950*)* 664
-Preparation and benefits of Health Profile in schools of district Jhelum *(Question No. 6968*)* 645
-Progress of Daanish Schools and establishment of more schools in South Punjab *(Question No. 7539*)* 677
-Progress of schools under Daanish Schools and Center of Excellence Authority *(Question No. 7153*)* 669
-Promotion of posts of 19 and 20 scale in School Education Department *(Question No. 1405)* 698
-Provision of basic facilities in Government Primary School Kleeri Thal Tumman Gorchani, Rajanpur *(Question No. 6658*)* 659
-Recruitment against vacant posts of teachers in Sahiwal *(Question No. 1332)* 692
-Recruitment and regularization of Class IV employees in School Education Department Faisalabad *(Question No. 7182*)* 672
-Recruitment on vacant posts of Qari Teachers in schools *(Question No. 7098*)* 665
-Removal from service of teacher by Deputy District Education Officer Okara *(Question No. 1383)* 694
-Upgradation of Girls Middle School Melowal in PP-72, Sargodha *(Question No. 6903*)* 663

SHORT TERM QUESTION (Answer) regarding-

-Details about libraries in schools *(Question No. 8)* 656

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-

-19th December, 2022 494
-20th December, 2022 532
-23rd December, 2022 592
-9th January, 2023 638
-10th January, 2023 802
-11th January, 2023 858
-12th January, 2023 960

NASIR MAHMOOD, MR.

QUESTIONS regarding-

-Details about boundary wall of graveyard in Lillah and district Jhelum *(Question No. 7567*)* 833
-Funds provided and spent in schools in Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 7565*)* 678

PAGE NO.

-Missing facilities and vacant posts in Government Girls High School Ismail Wal Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 7569*)* 680
-Non availability of sewerage system in sveral villages of Pind Dadan Khan PP-27, Jhelum *(Question No. 7566*)* 832

NASRIN TARIQ, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about adding the surrounding areas in project of Ravi Urban Development Authority *(Question No. 7556*)* 567
-Details about start of English Excess Program *(Question No. 7130*)* 668
-Steps taken for controlling over shortage of under earth water *(Question No. 7545*)* 564

NEELUM HAYAT MALIK, MS.
BILL *(Discussed upon)*-
-The Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022 609, 913
MOTIONS regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 912
-To introduce the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022 608
QUESTIONS regarding-
-Details about applying computrized receipt system in parking stands of Lahore *(Question No. 7648*)* 841
-Details about removal from service to teachers by private schools due to Covid-19 *(Question No. 6605*)* 641
-Details about shortage of teachers and receipt of charges against marking proxies of teachers *(Question No. 7642*)* 684
-Details about vaccination of animal with non registered medicine *(Question No. 8667*)* 898
-Preparation of vaccine for treatment of Haemorrhagic Septicaemia in Veterinary Research Institute Lahore *(Question No. 8668*)* 900

PAGE NO.

P

POINT OF ORDER regarding-
-Demand for including Chiniot Faisalabad Road in ADP instead of PPP Mode 510
PRIVILAGE MOTION regarding-
-Condemnation of illegal and unconstitutional steps taken by Governor of Punjab for infringement of House privileges 625

Q

QUESTIONS regarding-
HOUSING URBAN DEVELOPMENT &PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-
-Closure of sewerage pipes from Shah Gohar Pir to Chitti Khoi U.C- 37, Lahore *(Question No. 7241*)* 558
-Construction and repair of road from Ashfaq Chowk to Ghaziabad Road, Lahore *(Question No. 7240*)* 557
-Construction and repair of road from Mughalpura bridge to Harbanspura, Lahore *(Question No. 6546*)* 540
-Dilapidated condition of roads in Murree Improvement Housing Scheme *(Question No. 7729*)* 573
-Details about adding the surrounding areas in project of Ravi Urban Development Authority *(Question No. 7556*)* 567
-Details about changing of sewerage pipeline in streets of Mouza Faiz Pur Khurd, Sheikhupura *(Question No. 7854*)* 576
-Details about condition of drainage and water supply schemes in PP-79, Sargodha *(Question No. 7439*)* 562
-Details about demolishing of buildings by LDA after completion *(Question No. 7883*)* 579
-Details about employees of LDA and WASA Lahore *(Question No. 6643*)* 544
-Details about incomplete project of water supply scheme in city Manawala, Sheikhupura *(Question No.7668*)* 569
-Details about land acquisition of housing scheme for LDA Avenue-I, Lahore *(Question No. 7720*)* 571
-Details about lying sewerage line inn Nain Sukh U.C-1, Lahore *(Question No. 6782*)* 549
-Details about not including Senior Sub Editor in 20% promotion quota in Public Health Department *(Question No. 7122*)* 555
-Details about Punjab Housing and Town Planning Agency (PHATA) *(Questin No. 6708*)* 546
-Details about posts of Assistant Director in FDA and WASA Faisalabad *(Question No. 6599*)* 542
-Expenditures occurred upon lift station and disposals in Rawalpindi *(Question No. 6827*)* 550

PAGE NO.

-Expenditures occurred upon projects of public welfare in Gujranwala Development Authority *(Question No. 7860*)* 577
-Expenditures occurred upon water supply and sewerage in PP-189, Okara *(Question No. 7107*)* 554
-Expenditures occurred upon water supply, sewerage and soling in PP-189, Okara *(Question No. 7944*)* 580
-Functional condition of disposal line Sagian Road, Lahore *(Question No. 6780*)* 549
-Functional condition of water supply in Doulat Pur, Jhelum *(Question No. 7080*)* 551
-Functional condition of water supply in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 7085*)* 552
-Installation of water filtration plants in rural areas of PP-138, Sheikhupura *(Question No.7587*)* 567
-Number of sign board fixed by PHA and details about their rent receipt in Lahore *(Questin No. 7889*)* 580
-Number of water filtration plants and their functional condition in PP-196, Sahiwal *(Question No. 7831*)* 575
-Provision of water from Upper Gogira Canal Kachi Kothi and details about functional condition of tube wells *(Question No. 7667*)* 568
-Provision of water supply and sewerage facility in Mouza Girot, Khushab *(Question No. 7361*)* 560
-Recruitment and vacant posts of higher officers in WASA Faisalabad *(Question No. 6561*)* 541
-Registration procedure of new Housing Society *(Question No. 6767*)* 548
-Rehabilitation of sewerage system in MC Mitha Tiwana PP-84, Khushab *(Question No. 7284*)* 559
-Renovation of parks and planting of trees in areas of PHA Sahiwal *(Question No. 7692*)* 570
-Steps taken for controlling over shortage of under earth water *(Question No. 7545*)* 564
-Widening of Wahdat road from Muslim Town to Multan Chungi, Lahore *(Question No. 6693*)* 546

LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

-Allocated funds, provision of medicines and vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-83, Khushab *(Question No. 8469*)* 894
-Allocation of funds for Livestock and Dairy Development Department Khanewal *(Question No. 7772*)* 874
-Allocation of funds for Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-189, Okara *(Question No. 8327*)* 877
-Details about budget, Public Welfare Projects and expenses on vehicles in Livestock and Dairy Development Department Vehari *(Question No. 8462*)* 891
-Details about transfer of Clerical and Class IV staff in Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 7626*)* 866
-Details about vaccination of animal with non registered medicine *(Question No. 8667*)* 898

PAGE NO.

-Facilities provided in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 8335*)* 882
-Number of animals in Farms of Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 7972*)* 875
-Number of catal farms, Veterinary Hospitals and dispensaries in Sargodha *(Question No. 8524*)* 896
-Number of poultry farms of government in the province *(Question No.7004*)* 862
-Preparation of vaccine for treatment of Haemorrhagic Septicaemia in Veterinary Research Institute Lahore *(Question No. 8668*)* 900
-Progress of Punjab Agriculture and Meat Company *(Question No. 7002*)* 861
-Research about Lumpy Skin disease of animals *(Question No. 8803*)* 903
-Recruitment of doctors in Veterinary Hospitals in Lahore *(Question No. 7771*)* 873
-Steps taken for controlling over Lumpy Skin disease of animals in Bhakkar *(Question No. 8869*)* 904
-Upgradation of Catal Farm in Fazilpur, Rajanpur *(Question No. 8173*)* 876
-Upgradation of Veterinary Hospital in Jamal Din Wali, Rahim Yar Khan *(Question No. 6656*)* 873
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-49, Narowal *(Question No. 8385*)* 887
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-72, Sargodha *(Question No. 8350*)* 885
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and Dispensaries in PP-112, Faisalabad *(Question No. 8354*)* 886
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 8391*)* 888
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-189, Okara *(Question No. 8334*)* 879
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-208 & tehsil Mian Channu *(Question No. 8338*)* 883
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-243 & 244 Bahawalnagar *(Question No. 8396*)* 890
-Vacant posts of veterinary doctors in Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 8577*)* 897

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

-Allocated budget for Walled City Lahore in 2019-20 & 2020-21 *(Question No. 7580*)* 834
-Amount spent on patch work in Jhelum in last year *(Question No. 7027*)* 823
-Closure of sewerage system from Pepsi Road to Harbanspura, Lahore *(Question No. 6754*)* 821
-Construction and repair of road from Bhogiwal Chowk to Sheller Chowk, Lahore *(Question No. 7796*)* 847
-Construction and repair of roads in PP-293, Rajanpur *(Question No. 7902*)* 850

PAGE NO.

-Construction and repair of Salah ud Din Road Mehmood Booti, Lahore *(Question No. 6784*)* 821
-Construction of drain in Mohalla Qadirabad Millat Road Manawala, Sheikhupura *(Question No. 7599*)* 836
-Construction of play ground and Stadium in Gaggu Mandi PP-229, Vehari *(Question No. 7450*)* 832
-Cost occurred upon construction and repair of Ghoray Shah Road, Lahore *(Question No. 7759*)* 843
-Details about allocated funds, machinery and number of cleaning staff in Municipal Committee Jampur *(Question No. 7903*)* 851
-Details about applying computrized receipt system in parking stands of Lahore *(Question No. 7648*)* 841
-Details about approval and area of Rehmat Housing Scheme Sahiwal *(Question No. 7150*)* 825
-Details about allowances of women according to their ratio of representation in Local Government *(Question No. 7314*)* 829
-Details about boundary wall and sewerage water in Christian graveyard in Bagiyan Kuhna, Gujranwala *(Question No. 7393*)* 831
-Details about boundary wall of graveyard in Lillah and district Jhelum *(Question No. 7567*)* 833
-Details about controlling over crimes in graveyards *(Question No. 7608*)* 838
-Details about development projects in Bahawalnagar *(Question No. 7788*)* 844
-Details about encroachments besides of Shalamar Zone Bhogiwal and Singhpura, Lahore *(Question No. 7795*)* 845
-Details about expenses on public welfare projects in Khanewal *(Question No. 7859*)* 847
-Details about fraudulent change of Cadre of Superintendents in Metropolitan Corporation Sahiwal *(Question No. 7147*)* 824
-Details about heaps of waste at back side of Coca Cola Factory Saim Nala Road, Gujranwala *(Question No. 7606*)* 837
-Details about rain and sewerage water with wall and gate of Government High School Pllu Shah, Rahim Yar Khan *(Question No. 7215*)* 827
-Details about repair of faulted and installation of new water filtration plants *(Question No. 7009*)* 822
-Details about waste picking machinery in Municipal Corporation Gujranwala *(Question No. 7741*)* 842
-Funds allocated for construction of roads in PP-83, Khushab *(Question No. 7322*)* 830
-Installation and functional condition of water filtration plants in PP-189, Okara *(Question No. 6616*)* 816
-Installation of water filtration plants in villages of PP-185, Okara *(Question No. 7585*)* 835
-Non availability of sewerage system in sveral villages of Pind Dadan Khan PP-27, Jhelum *(Question No. 7566*)* 832
-Number of main road and fixation of direction sign boards thereon Gujranwala *(Question No. 7637*)* 840

PAGE NO.

-Number of posts of Assistant Director, Deputy Director and Director in Municipal Corporation Faisalabad *(Question No. 6602*)* 815
-Number of Sanitary Workers and details about cleaning Machinary in Municipal Committee Jouharabad *(Question No. 7272*)* 828
-Purchasing price and expenses on vehicles in Municipal Corporation Faisalabad *(Question No. 6618*)* 817
-Purchasing price and expenses on waste picking vehicles in PP-189, Okara *(Question No. 6720*)* 819
-Removal of encroachments in Walled City Lahore *(Question No. 7635*)* 839
-Removal of waste collection point near Arfa Karim Tower, Lahore *(Question No. 7049*)* 824

SCHOOLS EDUCATION DEPARTMENT-

-Budget and expenses of School Education Department Khanewal in 2020-21 *(Question No. 7364*)* 650
-Details about buildings of schools in Khanewal *(Question No. 7430*)* 652
-Details about condition of B-Form of children for admission in government schools *(Question No. 7513*)* 653
-Details about establishment of Insaf Schools in the Province *(Question No. 7628*)* 683
-Details about excluding the subject from syllabus about awareness of Corona by Punjab Curriculum Text Book Board *(Question No. 6828*)* 642
-Details about implementation on SOPs about Corona in schools *(Question No. 6779*)* 661
-Details about number of schools and teaching staff in Shah Jewena Mouza Bheru Jhang *(Question No. 7021*)* 646
-Details about peoples recruited in last three years *(Question No. 7786*)* 685
-Details about PSTs in govrment schools in the province *(Question No.1476)* 701
-Details about recruitment of SSE and AEO in the province *(Question No. 7325*)* 673
-Details about recruitment of teachers against vacant posts in Government Boys High School 508/GB, Faisalabad *(Question No. 7888*)* 686
-Details about removal from service to teachers by private schools due to Covid-19 *(Question No. 6605*)* 641
-Details about shortage of teachers and receipt of charges against marking proxies of teachers *(Question No. 7642*)* 684
-Details about SOPs of Corona for schools *(Question No. 7326*)* 674
-Details about start of English Excess Program *(Question No. 7130*)* 668
-Details about writing ACRs of teachers and other staff in School Education Department *(Question No. 1305)* 687
-Establishment of girls school in Chak No.14/SP, Pakpattan *(Question No. 7530*)* 675
-Establishment of state of the art Boarding School in Koh Suleman, Dera Ghazi Khan *(Question No. 7152*)* 668

PAGE NO.

-Funds granted to Government Girls Primary School Chak Faizabad, Okara in head of NSB and details about spend of it *(Question No. 1420)* 699
-Funds provided and spent in schools in Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 7565*)* 678
-Missing facilities and vacant posts in Government Girls High School Ismail Wal Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 7569*)* 680
-Nature of uniform Curriculum Syllabus in the province *(Question No. 1399)* 695
-Non availability of female teacher and dilapidated condition of building of Government Girls Primary School Jamal Kay, Okara *(Question No. 6577*)* 656
-Non availability of Secondary Schools in 1300 U.Cs of the Province *(Question No. 1384)* 694
-Non functional condition of Government Girls Primary School Jamal Kay, Okara *(Question No. 6578*)* 658
-Non payment of Pay Package to MCL and SST male teachers *(Question No. 1309)* 689
-Number of members and constitution of school councils in the province *(Question No. 7155*)* 670
-Number of registered private schools in Rawalpindi *(Question No. 1339)* 693
-Number of staff and standard of education in Insaf Schools *(Question No. 7629*)* 683
-Number of students and non availability of basic facilities in Government Boys High School Basti Makora, Rajanpur *(Question No. 6668*)* 660
-Number of students and teachers in Government Girls High School Khiali, Gujranwala *(Question No. 7607*)* 682
-Number of students and teachers in Government Girls Primary School Bagrian Kuhna, Gujranwala *(Question No. 6881*)* 644
-Number of students registered in schools of Faisalabad under Free and Compulsary Education Act 2014 *(Question No. 7112*)* 666
-Number of students registered in schools of Lahore under Free and Compulsary Education Act 2014 *(Question No. 7118*)* 667
-Number of students, teachers and vacant posts in Government Boys Primary School Choa Saidan Shah *(Question No. 1460)* 700
-Number of teachers in Government Girls High School Farogh-e-Taleem, Sargodha *(Question No. 1478)* 702
-Number of trust schools and details about check and balance upon them in Lahore *(Question No. 6950*)* 664
-Preparation and benefits of Health Profile in schools of district Jhelum *(Question No. 6968*)* 645
-Progress of Daanish Schools and establishment of more schools in South Punjab *(Question No. 7539*)* 677
-Progress of schools under Daanish Schools and Center of Excellence Authority *(Question No. 7153*)* 669
-Promotion of posts of 19 and 20 scale in School Education Department *(Question No. 1405)* 697
-Provision of basic facilities in Government Primary School Kleeri Thal Tumman Gorchani, Rajanpur *(Question No. 6658*)* 659

PAGE NO.

-Recruitment against vacant posts of teachers in Sahiwal *(Question No. 1332)* 691
-Recruitment and regularization of Class IV employees in School Education Department Faisalabad *(Question No. 7182*)* 672
-Recruitment on vacant posts of Qari Teachers in schools *(Question No. 7098*)* 665
-Removal from service of teacher by Deputy District Education Officer Okara *(Question No. 1383)* 693
-Upgradation of Girls Middle School Melowal in PP-72, Sargodha *(Question No. 6903*)* 662

QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTING HELD ON-
-20th December, 2022 534

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about land acquisition of housing scheme for LDA Avenue-I, Lahore *(Question No. 7720*)* 571
-Establishment of state of the art Boarding School in Koh Suleman, Dera Ghazi Khan *(Question No. 7152*)* 668
-Progress of schools under Daanish Schools and Center of Excellence Authority *(Question No. 7153*)* 669

RAHEELA NAEEM, MRS.
QUESTIONS regarding-
-Allocation of funds for Livestock and Dairy Development Department Khanewal *(Question No. 7772*)* 874
-Closure of sewerage system from Pepsi Road to Harbanspura, Lahore *(Question No. 6754*)* 821
-Closure of sewerage pipes from Shah Gohar Pir to Chitti Khoi U.C- 37, Lahore *(Question No. 7241*)* 558
-Construction and repair of road from Ashfaq Chowk to Ghaziabad Road, Lahore *(Question No. 7240*)* 557
-Construction and repair of Salah ud Din Road Mehmood Booti, Lahore *(Question No. 6784*)* 821
-Recruitment of doctors in Veterinary Hospitals in Lahore *(Question No. 7771*)* 873

PAGE NO.

RECITATION FROM THE HOLY QURAN AND ITS TRANSLATION PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON -

-19th December, 2022 493
-20th December, 2022 531
-23rd December, 2022 591
-9th January, 2023 637
-10th January, 2023 801
-11th January, 2023 857
-12th January, 2023 959

REPORTS *(Laid in the House)* regarding-

-The Annual Activity Reports of Gujranwala, Multan, Faisalabad, Rawalpindi, Bahawalpur and Fort Manro Development Authorities, for the Year 2016-17 507
-The Annual Performance Report of Punjab Daanish Schools and Centers of Excellence Authority for the Year 2019-20 508
-The Annual Report of Infrastructure Development Authority of the Punjab (IDAP) for the Year 2017 507
-The Annual Report of Ombudsman Punjab for the Years 2021 509
-The Annual Reports of Punjab Commission on the Status of Women for the Years 2017, 2018, 2019 & 2020 508
-The Annual Reports of the Punjab General Provident Investment Fund for the the Year 2017-18 509
-The Annual Reports of the Punjab Pension Fund for the Year 2017-18 509
-The Annual Reports of the Punjab Public Service Commission for the Years 2019, 2020 & 2021 506
-The Appropriation Accounts of Forest Department Government of the Punjab, for the Audit Year 2019-20 907
-The Audit Report on the Accounts of 05 Municipal Corporations of Punjab (South), Audit Year 2018-19 909
-The Audit Report on the Accounts of 17 District Councils of Punjab (South), for the Audit Year 2018-19 908
-The Audit Report on the Accounts of 17 District Education Authorities of Punjab (South), for the Audit Year 2018-19 908
-The Audit Report on the Accounts of 17 District Health Authorities of Punjab (South), for the Audit Year 2018-19 907
-The Performance Audit Report on National Maternal Newborn and Child Health Program (Health Sector), District Layyah, for the Audit Year 2017-18 910
-The Performance Audit Report on One Window Cell, Lahore Development uthority, Housing, Urban Development and Public Health Engineering epartment, Government of the Punjab, for the Audit Year 2016-17 906
-The Performance Audit Report on Punjab Irrigated-Agriculture Productivity Improvement Project (PIPIP) (Agriculture Sector), District Bahawalpur for the Audit Year 2017-18 910

PAGE NO.

-The Performance Audit Report on Procurement of Medical Equipment under Development Schemes for the Financial years 2013-16 of District Multan, for the Audit Year 2017-18 909
-The Punjab Higher Education Commission (Amendment) Bill 2022 (Bill No. 28 of 2022), The Grand Asian University Sialkot (Amendment) Bill 2022 (Bill No. 29 of 2022) and The University of Health Sciences Lahore (Amendment) Bill 2022 (Bill No. 30 of 2022), 533
-The Reports on Biannual Monitoring on the Implementation of National Finance Commission (NFC) Award for the Periods from January to June 2018 and July to December 2018, January to June 2019 507
-The Special Study on Faisalabad Waste Management Company, District Faisalabad, for the Audit Year 2017-18 911
-The University of Toba Tek Singh Bill 2022 (Bill No. 31 of 2022) and the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022 (Bill No. 36 of 2022) 640

RESOLUTIONS regarding-

-Demand from the President of Pakistan to take notice against Governor of Punjab for exceeding his powers by taking action against Chief Minister and the Cabinet 622
-Resolution for Chief Minister to take vote of confidence under article 130(7) 963

S

SABRINA JAVAID, MS.

QUESTIONS regarding-

-Amount spent on patch work in Jhelum in last year *(Question No. 7027*)* 823
-Details about excluding the subject from syllabus about awareness of Corona by Punjab Curriculum Text Book Board *(Question No. 6828*)* 642
-Expenditures occurred upon lift station and disposals in Rawalpindi *(Question No. 6827*)* 550
-Number of registered private schools in Rawalpindi *(Question No. 1339)* 693
-Preparation and benefits of Health Profile in schools of district Jhelum *(Question No. 6968*)* 645
-Removal of waste collection point near Arfa Karim Tower, Lahore *(Question No. 7049*)* 824

REPORTS *(Laid in the House)* regarding-

-The University of Toba Tek Singh Bill 2022 (Bill No. 31 of 2022) and the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022 (Bill No. 36 of 2022) 640

SADIA SOHAIL RANA, MS.

QUESTION regarding-

-Details about repair of faulted and installation of new water filtration plants *(Question No. 7009*)* 822

PAGE NO.

SAJIDA BEGUM, MS.
CALL ATTENSION NOTICE regarding-
-Details about kidnap of Areeba Batool Teacher in Shool System Katha Sughral, Khushab 713
QUESTIONS regarding-
-Allocated funds, provision of medicines and vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-83, Khushab *(Question No. 8469*)* 894
-Funds allocated for construction of roads in PP-83, Khushab *(Question No. 7322*)* 830
-Number of Sanitary Workers and details about cleaning Machinary in Municipal Committee Jouharabad *(Question No. 7272*)* 828
SCHOOLS EDUCATION DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Budget and expenses of School Education Department Khanewal in 2020-21 *(Question No. 7364*)* 650
-Details about buildings of schools in Khanewal *(Question No. 7430*)* 652
-Details about condition of B-Form of children for admission in government schools *(Question No. 7513*)* 653
-Details about establishment of Insaf Schools in the Province *(Question No. 7628*)* 683
-Details about excluding the subject from syllabus about awareness of Corona by Punjab Curriculum Text Book Board *(Question No. 6828*)* 642
-Details about implementation on SOPs about Corona in schools *(Question No. 6779*)* 661
-Details about number of schools and teaching staff in Shah Jewena Mouza Bheru Jhang *(Question No. 7021*)* 646
-Details about peoples recruited in last three years *(Question No. 7786*)* 685
-Details about PSTs in govrment schools in the province *(Question No.1476)* 701
-Details about recruitment of SSE and AEO in the province *(Question No. 7325*)* 673
-Details about recruitment of teachers against vacant posts in Government Boys High School 508/GB, Faisalabad *(Question No. 7888*)* 686
-Details about removal from service to teachers by private schools due to Covid-19 *(Question No. 6605*)* 641
-Details about shortage of teachers and receipt of charges against marking proxies of teachers *(Question No. 7642*)* 684
-Details about SOPs of Corona for schools *(Question No. 7326*)* 674
-Details about start of English Excess Program *(Question No. 7130*)* 668
-Details about writing ACRs of teachers and other staff in School Education Department *(Question No. 1305)* 687
-Establishment of girls school in Chak No.14/SP, Pakpattan *(Question No. 7530*)* 675
-Establishment of state of the art Boarding School in Koh Suleman, Dera Ghazi Khan *(Question No. 7152*)* 668

PAGE NO.

-Funds granted to Government Girls Primary School Chak Faizabad, Okara in head of NSB and details about spend of it *(Question No. 1420)* 699
-Funds provided and spent in schools in Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 7565*)* 678
-Missing facilities and vacant posts in Government Girls High School Ismail Wal Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 7569*)* 680
-Nature of uniform Curriculum Syllabus in the province *(Question No. 1399)* 695
-Non availability of female teacher and dilapidated condition of building of Government Girls Primary School Jamal Kay, Okara *(Question No. 6577*)* 656
-Non availability of Secondary Schools in 1300 U.Cs of the Province *(Question No. 1384)* 694
-Non functional condition of Government Girls Primary School Jamal Kay, Okara *(Question No. 6578*)* 658
-Non payment of Pay Package to MCL and SST male teachers *(Question No. 1309)* 689
-Number of members and constitution of school councils in the province *(Question No. 7155*)* 670
-Number of registered private schools in Rawalpindi *(Question No. 1339)* 693
-Number of staff and standard of education in Insaf Schools *(Question No. 7629*)* 683
-Number of students and non availability of basic facilities in Government Boys High School Basti Makora, Rajanpur *(Question No. 6668*)* 660
-Number of students and teachers in Government Girls High School Khiali, Gujranwala *(Question No. 7607*)* 682
-Number of students and teachers in Government Girls Primary School Bagrian Kuhna, Gujranwala *(Question No. 6881*)* 644
-Number of students registered in schools of Faisalabad under Free and Compulsary Education Act 2014 *(Question No. 7112*)* 666
-Number of students registered in schools of Lahore under Free and Compulsary Education Act 2014 *(Question No. 7118*)* 667
-Number of students, teachers and vacant posts in Government Boys Primary School Choa Saidan Shah *(Question No. 1460)* 700
-Number of teachers in Government Girls High School Farogh-e-Taleem, Sargodha *(Question No. 1478)* 702
-Number of trust schools and details about check and balance upon them in Lahore *(Question No. 6950*)* 664
-Preparation and benefits of Health Profile in schools of district Jhelum *(Question No. 6968*)* 645
-Progress of Daanish Schools and establishment of more schools in South Punjab *(Question No. 7539*)* 677
-Progress of schools under Daanish Schools and Center of Excellence Authority *(Question No. 7153*)* 669
-Promotion of posts of 19 and 20 scale in School Education Department *(Question No. 1405)* 697
-Provision of basic facilities in Government Primary School Kleeri Thal Tumman Gorchani, Rajanpur *(Question No. 6658*)* 659

PAGE NO.

-Recruitment against vacant posts of teachers in Sahiwal *(Question No. 1332)* 691
-Recruitment and regularization of Class IV employees in School Education Department Faisalabad *(Question No. 7182*)* 672
-Recruitment on vacant posts of Qari Teachers in schools *(Question No. 7098*)* 665
-Removal from service of teacher by Deputy District Education Officer Okara *(Question No. 1383)* 693
-Upgradation of Girls Middle School Melowal in PP-72, Sargodha *(Question No. 6903*)* 662

SENIOR MINISTER/MINISTER FOR HOUSING URBAN DEVELOPMENT &PUBLIC HEALTH ENGINEERING, INDUSTRIES, COMMERCE, INVESTMENT & SKILLS DEVELOPMENT
-See under Muhammad Aslam Iqbal, Mian

SHAFI MUHAMMAD, MIAN
BILLS *(Discussed upon)*-
-The Khatam-ul-Nabiyeen (SAW) University Lahore Bill 2022 596, 598
-The Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 605, 606
-The Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2022 593, 594
-The University of Gujrat (Amendment) Bill 2022 602, 603
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 593, 597,602,605

SHAHAB-UD-DIN KHAN, MR. *(Minister for Livestock & Dairy evelopment)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Allocated funds, provision of medicines and vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-83, Khushab *(Question No. 8469*)* 895
-Allocation of funds for Livestock and Dairy Development Department Khanewal *(Question No. 7772*)* 874
-Allocation of funds for Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-189, Okara *(Question No. 8327*)* 878
-Details about budget, Public Welfare Projects and expenses on vehicles in Livestock and Dairy Development Department Vehari *(Question No. 8462*)* 892
-Details about transfer of Clerical and Class IV staff in Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 7626*)* 867
-Details about vaccination of animal with non registered medicine *(Question No. 8667*)* 899
-Facilities provided in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-243, Bahawalnagar *(Question No. 8335*)* 882
-Number of animals in Farms of Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 7972*)* 876
-Number of poultry farms of government in the province *(Question No.7004*)* 863
-Preparation of vaccine for treatment of Haemorrhagic Septicaemia in Veterinary Research Institute Lahore *(Question No. 8668*)* 901
-Progress of Punjab Agriculture and Meat Company *(Question No. 7002*)* 861
-Recruitment of doctors in Veterinary Hospitals in Lahore *(Question No. 7771*)* 874
-Research about Lumpy Skin disease of animals *(Question No. 8803*)* 904

PAGE NO.

-Steps taken for controlling over Lumpy Skin disease of animals in Bhakkar *(Question No. 8869*)* 905
-Upgradation of Catal Farm in Fazilpur, Rajanpur *(Question No. 8173*)* 877
-Upgradation of Veterinary Hospital in Jamal Din Wali, Rahim Yar Khan *(Question No. 6656*)* 873
-Vacant posts of veterinary doctors in Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 8577*)* 898
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-243 & 244 Bahawalnagar *(Question No. 8396*)* 890
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and Dispensaries in PP-112, Faisalabad *(Question No. 8354*)* 886
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-49, Narowal *(Question No. 8385*)* 887
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-189, Okara *(Question No. 8334*)* 879
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-72, Sargodha *(Question No. 8350*)* 885
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 8391*)* 889
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-208 & tehsil Mian Channu *(Question No. 8338*)* 883

SHAHEENA KARIM, MS.

DISCUSSION On-

-Political Situation and Inflation 524

SHAHIDA AHMED, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Demand to form a committee of Journallists and negotiate with the media owners to make policy for salaries, allowances and other matters of Journalists 501

QUESTIONS regarding-

-Details about condition of B-Form of children for admission in government schools *(Question No. 7513*)* 653
-Number of members and constitution of school councils in the province *(Question No. 7155*)* 670

SHAMIM AFTAB, MS.

QUESTION regarding-

-Research about Lumpy Skin disease of animals *(Question No. 8803*)* 903

SHAZIA ABID, MS.

QUESTIONS regarding-

-Construction and repair of roads in PP-293, Rajanpur *(Question No. 7902*)* 850
-Details about allocated funds, machinery and number of cleaning staff in Municipal Committee Jampur *(Question No. 7903*)* 851
-Functional condition of water supply in Doulat Pur, Jhelum *(Question No. 7080*)* 551

SHORT TERM QUESTION regarding-

-Details about libraries in schools *(Question No. 8)* 655

PAGE NO.

SOHAIB AHMAD MALIK, MR.
QUESTIONS regarding-
-Upgradation of Girls Middle School Melowal in PP-72, Sargodha *(Question No. 6903*)* 662
-Vacant posts in Veterinary Hospitals and dispensaries in PP-72, Sargodha *(Question No. 8350*)* 885
SPEECH HELD IN THE HOUSE-
-Mr Parvez Elahi (Chief Minister) 965
SUNBAL MALIK HUSSAIN, MS.
QUESTION regarding-
-Allocated budget for Walled City Lahore in 2019-20 &2020- 21 *(Question No. 7580*)* 834

U

USMAN MEHMOOD, SYED
QUESTIONS regarding-
-Details about rain and sewerage water with wall and gate of Government High School Pllu Shah, Rahim Yar Khan *(Question No. 7215*)* 827
-Number of students and non availability of basic facilities in Government Boys High School Basti Makora, Rajanpur *(Question No. 6668*)* 660
-Provision of basic facilities in Government Primary School Kleeri Thal Tumman Gorchani, Rajanpur *(Question No. 6658*)* 659
-Upgradation of Catal Farm in Fazilpur, Rajanpur *(Question No. 8173*)* 876
-Upgradation of Veterinary Hospital in Jamal Din Wali, Rahim Yar Khan *(Question No. 6656*)* 873
-Widening of Wahdat road from Muslim Town to Multan Chungi, Lahore *(Question No. 6693*)* 546

V

VOTE OF CONFIDENCE-
-The process of taking the vote of confidence to the Chief Minister of Punjab has started 964

Z

ZAHRA NAQVI, SYEDA
QUESTIONS regarding-
-Number of poultry farms of government in the province *(Question No.7004*)* 862
-Progress of Punjab Agriculture and Meat Company *(Question No. 7002*)* 861
-Registration procedure of new Housing Society *(Question No. 6767*)* 548

BIDDING DOCUMENT

FOR

(Maintenance-Cum-Rate Contract regarding Internet services along with Cable Television Network for MPAs Hostel and Pipal House, Lahore)

Single Stage-One Envelope

(SSOE) Bidding Procedure

May, 2025

PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB
LAHORE

INSTRUCTIONS TO USERS OF THIS DOCUMENT

TABLE OF CONTENTS

Clause No	Description	Page No.
INVITATION FOR BIDS		6
INSTRUCTIONS TO BIDDERS		**7**
(A) GENERAL		**8**
IB.1	Scope of Bid	8
IB.2	Source of Funds	8
IB.3	Eligible Bidders	8
IB.4	One Bid Per Bidder	9
IB.5	Cost of Bidding	9
IB.6	Site Visit	
(B) BIDDING DOCUMENTS		**9**
IB.7	Contents of Bidding Documents	9
IB.8	Clarification of Bidding Documents	10
IB.9	Amendment of Bidding Documents	10
(C) PREPARATION OF BIDS		10
IB.10	Language of Bid	10
IB.11	Documents Comprising the Bid	10
IB.12	Bid Prices	11
IB.13	Currencies of Bid and Payment	11
IB.14	Documents Establishing the Eligibility of the Goods	11
IB.15	Documents Establishing the Conformity of the Goods To the Bidding Document	12
IB.16	Documents Establishing the Qualification of the Bidder	12
IB.17	Bid Validity	12
IB.18	Bid Security	12
IB.19	Alternate Proposals by Bidder	13
IB.20	Pre-Bid Meeting	13
IB.21	Format and Signing of Bid	13
(D) SUBMISSION OF BIDS		14
IB.22	Sealing and Marking of Bids	14
IB.23	Deadline for Submission of Bids	15
IB.24	Late Bids	15
IB.25	Modification, Substitution and Withdrawal of Bids	15
(E) BID OPENING AND EVALUATION		16
IB.26	Bid Opening	16
IB.27	Process to be Confidential	16
IB.28	Clarification of Bids	16

Clause No	Description	Page No.
IB.29	Examination of Bids & Determination of Responsiveness	16
IB.30	Correction of Errors	17
IB.31	Evaluation & Comparison of Bids	17
IB.32	Post Qualification of the Bidder	18
(F) AWARD OF CONTRACT		**18**
IB.33	Award	18
IB.34	Purchaser's Right to Reject all Bids	18
IB.35	Notification of Award	19
IB.36	Performance Guarantee	19
IB.37	General Performance of the Bidders	19
IB.38	Instructions not Part of Contract	20
IB.39	Margin of Preference	20
BIDDING DATA		21
FORM OF BID AND APPENDICES TO BID		24
Form of Bid		25
Appendix-A to Bid:	Name of Eligible Countries	27
Appendix-B to Bid:	Method of Assuring Quality of Goods	28
Appendix-C to Bid:	List of Quality Control/Laboratory Equipment	29
Appendix-D to Bid:	Organization Chart of the Supervisory Staff and Labour	30
SCHEDULES TO BID		**31**
Schedule A:	Description of Items	32
Schedule B	Detail of items for which rate contract is required	33
STANDARD FORMS		**34**
Form of Bid Security		35
Form of Performance Guarantee		37
Part-I	**GENERAL CONDITIONS OF CONTRACT**	**39**
Part-II	**PARTICULAR CONDITIONS OF CONTRACT**	**56**

INVITATION FOR BIDS

Date: _____
Bid Reference No.PAP/Admn-I/Cable/24/Tender-III

INVITATION FOR BIDS

1. The **Provincial Assembly of the Punjab:** Maintenance-Cum-Rate Contract regarding Internet services along with Cable Television Network for MPAs Hostel and Pipal House, Lahore ("The Purchaser") has sufficient amount towards the cost of **procurement of Services (Internet services along with Cable TV Network).** Bidding is open to all eligible Bidders.

2. The Purchaser invites sealed bids, under Single Stage-One Envelope bidding procedure, from eligible firms or persons as defined under clause IB-3 of Instructions to Bidders. The bidding is open to National/~~International~~ Competition as per policy of the Government **through E-PADS.**

3. All bids must be accompanied by a Bid Security amounting to 5% of the estimated price which is Rs.4,000,000/- i.e. in form of bank instrument other than cheque and must be delivered to **SECRETARY GENERAL, PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB, SHAHRAH-E-QUAID-E-AZAM, LAHORE** at or before 11:00 a.m. on **May 29, 2025**. Bids and CDR must be submitted in hard copy as well. Bids will be opened at 11:30 a.m. on the same day **(through E-PADS)** in the presence of Bidder's representatives who choose to attend at the same address.

-sd-
(Sajid Mahmood)
Assistant Director (Telecom)

INSTRUCTIONS TO BIDDERS

INSTRUCTIONS TO BIDDERS

(Note: These Instructions to Bidders along with Bidding Data will not be part of the Contract and will cease to have effect once the Contract is signed.)

A. GENERAL

IB.1 Scope of Bid

1.1 The Purchaser as defined in the Bidding Data hereinafter called "the Purchaser" wishes to receive bids for the maintenance of system installed in MPAs Hostel and Pipal House as well as replacement of goods/parts as described in these Bidding Documents.

1.2 The successful Bidder will provide a qualified technician who will mark his attendane daily before 11 A.M and will perform his duites (resolve complaints regarding Internet services and Cable TV Network) till 4 P.M at Punjab Assembly Buildings.

1.3 The successful Bidder will be expected to maintain the system/supply the parts within 24 hours of the complaint after lodging of the complaints and necessary back up will also be provided within 8 Hours.

1.4 The bidding is open to all General Order Suppliers, Internet Service Providers in National Competitive Bidding as indicated in the Bidding Data

1.5 This Bidding Process will be governed under Punjab Procurement Rules, 2014, as amended from time to time and instructions of the Government of the Punjab received during the completion of the project.

1.6 The bidder will provide satisfactory performance certificate from companies/private or government departments with whom bidder is doing business with (last 5 years)

1.7 All equipment and network cable installed in Assembly Premises will be the sole property of Assembly Secretariat.

IB.2 Source of Funds

2.1 The Purchaser has sufficient funds for payment in his regular budget.

IB.3 Eligible Bidders

3.1 Eligible Bidder/Tenderer is a Bidder/Tenderer who:

- **a)** has a registered/incorporated company/firm in Pakistan with business experience of last (5) year as on date of submission of bid;
- **b)** Must be registered with Tax Authorities as per prevailing latest tax rules (Only those companies which are validly registered with sales tax and income tax departments can participate);
- **c)** has not been blacklisted by any of Provincial or Federal Government Department, Agency, Organization or autonomous body or Private Sector Organization anywhere in Pakistan (Submission of undertaking is mandatory).
- **d)** has the required relevant qualified personnel and enough strength to fulfill the requirement of assignment.

IB.4 One Bid per Bidder

Each Bidder shall submit only one bid either by himself, or as a partner in a joint venture. A Bidder who submits or participates in more than one bid (other than alternatives pursuant to clause IB.19) shall be disqualified.

IB.5 Cost of Bidding

The Bidders shall bear all costs associated with the preparation and submission of their respective bids and the Purchaser will in no case be responsible or liable for those costs, regardless of the conduct or outcome of the bidding process.

IB.6 Site Visit

6.1 The Bidders are advised to visit and inspect the Location of the system and all the equipment and its surroundings and obtain for themselves on their own responsibility all information that may be necessary for preparing the bid and entering into a Contract for maintenance of system and Supply of parts. All cost in this respect shall be at the bidder's own expense.

6.2 The Bidders and any of their personnel or agents will be granted permission by the Purchaser to enter upon his premises for the purpose of such inspection, but only upon the express condition that the Bidders, their personnel and agents, will release and indemnify the Purchaser, his personnel and agents from and against all liability in respect thereof and will be responsible for death or personal injury, loss of or damage to property and any other loss, damage, costs and expenses incurred as a result of such inspection.

B. BIDDING DOCUMENTS

IB.7 Contents of Bidding Documents

7.1 The Bidding Documents, in addition to Invitation for Bids, are those stated below and should be read in conjunction with any Addenda issued

1. Instructions to Bidders
2. Bidding Data
3. Form of Bid and Appendices to Bid
4. Schedules to Bid

   (i) Schedule A: Price Schedule for Goods to be offered
   (ii) Schedule B: Manufacturer's Authorization
   (iii) Schedule C: List of Goods
   (iv) Schedule D: Delivery and Completion Schedule
   (v) Schedule E: Inspection and Tests to be carried out
5. General Conditions of Contract (GCC), Part-I
6. Particular Conditions of Contract (PCC), Part-II
7. Standard Forms
   (i) Form of Bid Security
   (ii) Form of Performance Guarantee

7.2 The bidders are expected to examine carefully the contents of all the above documents. Failure to comply with the requirements of bid submission will be at the Bidder's own

risk. Pursuant to Clause IB.20, bids which are not substantially responsive to the requirements of the Bidding Documents will be rejected.

IB.8 Clarification of Bidding Documents

8.1 Any prospective Bidder requiring any clarification (s) in respect of the Bidding Documents may notify the Purchaser in writing at the Purchaser's address indicated in the Invitation for Bids. The Purchaser will respond to any request for clarification which he receives earlier than the time, stated in the Bidding Data, prior to the deadline for submission of bids. Copies of the Purchaser's response will be forwarded to all purchasers of the Bidding Documents, including a description of the enquiry but without identifying its source.

IB.9 Amendment of Bidding Documents

9.1 At any time prior to the deadline for submission of bids, the Purchaser may, for any reason, whether at his own initiative or in response to a clarification requested by a prospective Bidder, modify the Bidding Documents by issuing addendum.

9.2 Any addendum thus issued shall be part of the Bidding Documents pursuant to Sub-Clause 7.1 hereof and shall be communicated in writing to all purchasers of the Bidding Documents. Prospective Bidders shall acknowledge receipt of each addendum in writing to the Purchaser.

C. PREPARATION OF BIDS

IB.10 Language of Bid

10.1 The bid as well as all correspondence and documents related to the bid exchanged by a bidder and the Purchaser shall be in the bid language stipulated in the Bidding Data and Particular Conditions of Contract. Supporting documents and printed literature furnished by the Bidders may be in any other language provided the same are accompanied by an accurate translation of the relevant parts in the bid language, in which case, for purposes of evaluation of the bid, the translation in bid language shall prevail.

IB.11 Documents Comprising the Bid

11.1 Each Bidder shall:

(a) submit a written power of attorney authorizing the signatory of the bid to act for and on behalf of the Bidder;
(b) furnish a technical proposal taking into account the various Appendices to Bid specially the following:

Appendix-B to Bid	Method of Assuring Quality of Goods
Appendix-C to Bid	List of Quality Control/Laboratory Equipment
Appendix-D to Bid	List of Manufacturers/Subcontractors

and other pertinent information such as mobilization programme (under Appendix B to Bid) etc;

11.2 Bidders shall also submit proposals of supply and transportation methods and schedule, in sufficient detail to demonstrate the adequacy of the Bidders' proposals to meet the technical specifications and the completion time referred to in Sub-Clause IB 1.2 hereof.

IB.12 Bid Prices

12.1 The Bidder shall submit the Form of Bid using the form attached herewith. This form must be completed without any alterations to its format, and no substitutes shall be accepted. All blank spaces shall be filled in with the information requested.

12.2 The Bidder shall submit the Price Schedules for Goods, according to their origin as appropriate, using the forms furnished in Appendices to Bid along with Manufacturer's Authorization (on the format provided) in case the Bidder is not himself the manufacturer

12.3 Unless stated otherwise in the Bidding Documents (under Schedule D to Bid), the Contract shall be for the whole of the Goods as described in Sub-Clause 1.1 hereof, based on the unit rates and/or prices submitted by the bidder.

12.4 The Bidders shall fill in rates and prices for all items of the Goods described in the Price Schedules. Items against which no rate or price is entered by a bidder will not be paid for by the Purchaser when delivered and shall be deemed covered by rates and prices for other items in the Price Schedules.

12.5 All duties, taxes and other levies payable by the Contractor under the Contract, or for any other cause, prior to the deadline for submission of bids shall be included in the rates and prices and the total Bid Price submitted by a Bidder.
Additional/reduced duties, taxes and levies due to subsequent additions or changes in legislation shall be dealt as per Clause 16 of the General Conditions of Contract.

12.6 The rates and prices quoted by the Bidders are subject to adjustment during the performance of the Contract in accordance with the provisions of Clause 14 of the General Conditions of Contract. The Bidders shall furnish the prescribed information for the price adjustment formulae if required under Sub-Clause 14.2 of General Conditions of Contract, and shall submit with their bids such other supporting information as required under the said Clause.

IB.13 Currencies of Bid and Payment

The unit rates and the prices shall be quoted by the Bidder entirely in Pak rupees.

IB.14 Documents Establishing the Eligibility of the Goods

To establish the eligibility of the Goods in accordance with IB Clause 1-3, Bidders shall complete the country of origin declarations in the Price Schedule Forms, & Appendices to Bid.

IB.15 Documents Establishing the Conformity of the Goods to the Bidding Document

15.1 To establish the conformity of the Goods to the Bidding Document, the Bidder shall furnish as part of its Bid the documentary evidence that the Goods be supplied to conform to the specified requirements.

15.2 The documentary evidence may be in the form of literature, drawings or data, and shall consist of a detailed item-by-item description of the essential technical and performance characteristics of the Goods.

15.3 Standards for workmanship, process, material, and equipment, as well as references to brand names or catalogue numbers specified by the Purchaser in the Delivery and Completion Schedule , are intended to be descriptive only and not restrictive. The Bidder may offer other standards of quality, brand names, and/or catalogue numbers, provided that it demonstrates, to the Purchaser's satisfaction, that the substitutions ensure substantial equivalence or are superior to those specified in Delivery and Completion Schedule of Supply.

IB.16 Documents Establishing the Qualification of the Bidder

16.1 The documentary evidence of the Bidder's qualifications to perform the contract, if its bid is accepted, shall establish to the Purchaser's satisfaction that the Bidder meets each of the qualification criterion specified in Bidding Documents.

16.2 If so required in the Bidding Data, a Bidder that does not manufacture or produce the Goods it offers to supply shall submit the Manufacturer's Authorization using the appended form to demonstrate that it has been duly authorized by the manufacturer or producer of the Goods to supply these Goods in the Purchaser's country.

16.3 If so required in the Bidding Data, a Bidder that does not conduct business within the Purchaser's Country shall submit evidence that it will be represented by an Agent in the country equipped and able to carry out the Supplier's maintenance, repair and spare parts-stocking obligations prescribed in the Conditions of Contract and/or Technical Specifications.

IB.17 Bid Validity

17.1 Bids shall remain valid for the period stipulated in the Bidding Data after the Date of Bid Opening specified in Clause IB.26.

17.2 In exceptional circumstances, prior to expiry of the original bid validity period, the Purchaser may request that the Bidders extend the period of validity for a specified additional period which shall in no case be more than the original bid validity period. The request and the responses thereto shall be made in writing. A Bidder may refuse the request without forfeiting his Bid Security. A Bidder agreeing to the request will not be required or permitted to modify his bid, but will be required to extend the validity of his Bid Security for the period of the extension, and in compliance with Clause IB.18 in all respects.

IB.18 Bid Security

18.1 Each Bidder shall furnish, as part of his bid, a Bid Security in the amount stipulated in the Bidding Data in Pak Rupees.

18.2 The Bid Security shall be, at the option of the Bidder, in the form of Deposit at Call or a Bank Guarantee issued by a Scheduled Bank in Pakistan or from a foreign bank duly counter guaranteed by a Scheduled Bank in Pakistan or an insurance company having at least AA rating from PACRA/JCR in favour of the Purchaser valid for a period 60 days beyond the Bid Validity date.

18.3 Any bid not accompanied by an acceptable Bid Security shall be rejected by the Purchaser as non-responsive.

18.4 The bid securities of unsuccessful Bidders will be returned as promptly as possible, but not later than 60 days after the expiration of the period of Bid Validity.

18.5 The Bid Security of the successful Bidder will be returned when the Bidder has furnished the required Performance Guarantee and signed the Contract Agreement.

18.6 The Bid Security may be forfeited:

(a) if the Bidder withdraws his bid except as provided in Sub-Clause 25.1;

(b) if the Bidder does not accept the correction of his Bid Price pursuant to Sub-Clause 28 hereof; or

(c) In the case of successful Bidder, if he fails within the specified time limit to:

(i) Furnish the required Performance Guarantee; or
(ii) Sign the Contract Agreement.

IB.19 Alternate Proposals by Bidder

19.1 Should any Bidder consider that he can offer any advantages to the Purchaser by a modification to the designs, specifications or other conditions, he may, in addition to his bid to be submitted in strict compliance with the Bidding Documents, submit any Alternate Proposal(s) containing (a) relevant design calculations; (b) technical specifications; (c) proposed manufacturing methodology; and (d) any other relevant details / conditions, provided always that the total sum entered on the Form of Bid shall be that which represents complete compliance with the Bidding Documents.

19.2 Alternate Proposal(s), if any, of the lowest evaluated responsive Bidder only may be considered by the Purchaser as the basis for the award of Contract to such Bidder.

IB.20 Pre-Bid Meeting

Pre-bid meeting will not be held with prospective Bidders or their authorized representatives.

IB.21 Format and Signing of Bid

21.1 Bidders are particularly directed that the amount entered on the Form of Bid shall be for performing the Contract strictly in accordance with the Bidding Documents.

21.2 All Appendices and Schedules to Bid are to be properly completed and signed.

21.3 Alteration is to be not made in the Form of Bid nor in the Appendices and Schedules thereto except in filling up the blanks as directed. If any such alterations be made or if these instructions be not fully complied with, the bid may be rejected.

21.4 Each Bidder shall prepare by filling out the forms completely and without alterations one (1) original and number of copies, specified in the Bidding Data, of the documents comprising the bid as described in Clause IB.7 and clearly mark them "ORIGINAL" and "COPY" as appropriate. In the event of discrepancy between them, the original shall prevail.

21.5 The original and all copies of the bid shall be typed or written in indelible ink (in the case of copies, Photostats are also acceptable) and shall be signed by a person or persons duly authorized to sign on behalf of the Bidder pursuant to Sub-Clauses 11.1(a) and 11.2 hereof. All pages of the bid shall be initialed and stamped by the person or persons signing the bid.

21.6 The bid shall contain no alterations, omissions or additions, except to comply with instructions issued by the Purchaser, or as are necessary to correct errors made by the Bidder, in which case such corrections shall be initialed by the person or persons signing the bid.

21.7 Bidders shall indicate in the space provided in the Form of Bid their full and proper addresses at which notices may be legally served on them and to which all correspondence in connection with their bids and the Contract is to be sent.

21.8 Bidders should retain a copy of the Bidding Documents as their file copy.

D. SUBMISSION OF BIDS

IB.22 Sealing and Marking of Bids

22.1 Each Bidder shall submit his bid as under:

(a) ORIGINAL and each copy of the Bid shall be separately sealed and put in separate envelopes and marked as such.

(b) The envelopes containing the ORIGINAL and copies will be put in one sealed envelope and addressed/identified as given in Sub- Clause 22.2 hereof.

22.2 The inner and outer envelopes shall:

(a) be addressed to the Purchaser at the address provided in the Bidding Data;

(b) bear the name and identification number of the Contract as defined in the Bidding Data; and

(c) provide a warning not to open before the time and date for bid opening, as specified in the Bidding Data.

22.3 In addition to the identification required in Sub- Clause 22.2 hereof, the inner envelope shall indicate the name and address of the Bidder to enable the bid to be returned unopened in case it is declared "late" pursuant to Clause IB.24

22.4 If the outer envelope is not sealed and marked as above, the Purchaser will assume no responsibility for the misplacement or premature opening of the Bid.

IB.23 Deadline for Submission of Bids

23.1 (a) Bids must be received by the Purchaser at the address specified no later than the time and date stipulated in the Bidding Data.

(b) Bids with charges payable will not be accepted, nor will arrangements be undertaken to collect the bids from any delivery point other than that specified above. Bidders shall bear all expenses incurred in the preparation and delivery of bids. No claims will be entertained for refund of such expenses.

(c) Where delivery of a bid is by mail and the Bidder wishes to receive an acknowledgment of receipt of such bid, he shall make a request for such acknowledgment in a separate letter attached to but not included in the sealed bid package.

(d) Upon request, acknowledgment of receipt of bids will be provided to those making delivery in person or by messenger.

23.2 The Purchaser may, at his discretion, extend the deadline for submission of bids by issuing an amendment in accordance with Clause IB.9, in which case all rights and obligations of the Purchaser and the Bidders previously subject to the original deadline will thereafter be subject to the deadline as extended.

IB.24 Late Bids

24 (a) Any bid received by the Purchaser after the deadline for submission of bids prescribed in Clause IB.23 will be returned unopened to such bidder.

(b) Delays in the mail, delays of person in transit, or delivery of a bid to the wrong office shall not be accepted as an excuse for failure to deliver a bid at the proper place and time. It shall be the Bidder's responsibility to determine the manner in which timely delivery of his bid will be accomplished either in person, by messenger or by mail.

IB.25 Modification, Substitution and Withdrawal of Bids

25.1 Any Bidder may modify**,** substitute or withdraw his bid after bid submission provided that the modification, substitution or written notice of withdrawal is received by the Purchaser prior to the deadline for submission of bids.

25.2 The modification, substitution, or notice for withdrawal of any bid shall be prepared, sealed, marked and delivered in accordance with the provisions of Clause IB.22 with the outer and inner envelopes additionally marked "MODIFICATION", "SUBSTITUTION" or "WITHDRAWAL" as appropriate.

25.3 No bid may be modified by a Bidder after the deadline for submission of bids except in accordance with Sub-Clauses 25.1 and 29.2.

25.4 Withdrawal of a bid during the interval between the deadline for submission of bids and the expiration of the period of bid validity specified in the Form of Bid may result in forfeiture of the Bid Security in pursuance to Clause IB.18.6.

E. BID OPENING AND EVALUATION

IB.26 Bid Opening

26.1 The Purchaser will open the bids, including withdrawals, substitution and modifications made pursuant to Clause IB.26, in the presence of Bidders' representatives who choose to attend, at the time, date and location stipulated in the Bidding Data. The Bidders' representatives who are present shall sign an attendance sheet evidencing their attendance.

26.2 Envelopes marked "MODIFICATION", "SUBSTITUTION" or "WITHDRAWAL" shall be opened and read out first. Bids for which an acceptable notice of withdrawal has been submitted pursuant to Clause IB.25 shall not be opened.

26.3 The Bidder's name, total Bid Price and price of any Alternate Proposal(s), any discounts, bid modifications**,** substitution and withdrawals, the presence or absence of Bid Security, and such other details as the Purchaser may consider appropriate, will be announced by the Purchaser at the opening of bids.

26.4 Purchaser shall prepare minutes of the bid opening, including the information disclosed to those present in accordance with the Sub-Clause 26.3.

IB.27 Process to be Confidential

Information relating to the examination, clarification, evaluation and comparison of bid and recommendations for the award of a Contract shall not be disclosed to Bidders or any other person not officially concerned with such process before the announcement of bid evaluation report. The announcement to all Bidders will include table(s) comprising read out prices, discounted prices, price adjustments made, final evaluated prices and recommendations against all the bids evaluated. Any effort by a Bidder to influence the Purchaser's processing of bids or award decisions may result in the rejection of such Bidder's bid.

IB.28 Clarification of Bids

To assist in the examination, evaluation and comparison of bids, the Purchaser may, at his discretion, ask any Bidder for clarification of his bid, including breakdowns of unit rates. The request for clarification and the response shall be in writing but no change in the price or substance of the bid shall be sought.

IB.29 Examination of Bids and Determination of Responsiveness

29.1 Prior to the detailed evaluation of bids, the Purchaser will determine whether each bid is substantially responsive to the requirements of the Bidding Documents.

29.2 A substantially responsive bid is one which (i) meets the eligibility criteria; (ii) has been properly signed; (iii) is accompanied by the required Bid Security; and (iv) conforms to all the terms, conditions and specifications of the Bidding Documents, without material deviation or reservation. A material deviation or reservation is one (i) which affect in any substantial way the scope, quality or performance of the Goods; (ii) which limits in any substantial way, inconsistent with the Bidding Documents, the Purchaser's rights or the Bidder's obligations under the Contract; or (iii) adoption/rectification whereof would affect unfairly the competitive position of other Bidders presenting substantially responsive bids.

29.3 If a bid is not substantially responsive, it will be rejected by the Purchaser, and may not subsequently be made responsive by correction or withdrawal of the non-conforming deviation or reservation.

IB.30 Correction of Errors

30.1 Bids determined to be substantially responsive will be checked by the Purchaser for any arithmetic errors. Errors will be corrected by the Purchaser as follows:

(a) where there is a discrepancy between the amounts in figures and in words, the amount in words will govern; and

(b) where there is a discrepancy between the unit rate and the line item total resulting from multiplying the unit rate by the quantity, the unit rate as quoted will govern, unless in the opinion of the Purchaser there is an obviously gross misplacement of the decimal point in the unit rate, in which case the line item total as quoted will govern and the unit rate will be corrected.

30.2 The amount stated in the Form of Bid will be adjusted by the Purchaser in accordance with the above procedure for the correction of errors and with the concurrence of the Bidder, shall be considered as binding upon the Bidder. If the Bidder does not accept the corrected Bid Price, his Bid will be rejected, and the Bid Security shall be forfeited in accordance with Sub-Clause 18.6(b) hereof.

IB.31 Evaluation and Comparison of Bids

31.1 The Purchaser will evaluate and compare only the Bids determined to be substantially responsive in accordance with Clause IB.29.

31.2 In evaluating the Bids, the Purchaser will determine for each Bid the evaluated Bid Price by adjusting the Bid Price as follows:

(a) making any correction for errors pursuant to Clause IB.30;
(b) excluding Provisional Sums and the provision, if any, for contingencies; and
(c) making an appropriate adjustment for any other acceptable variation or deviation from specification or performance criteria

31.3 The estimated effect of the price adjustment provisions of the Conditions of Contract, applied over the period of execution of the Contract, shall not be taken into account in Bid evaluation.

31.4 If the Bid of the successful Bidder is seriously unbalanced in relation to the Purchaser's estimate of the cost of Goods to be delivered under the Contract, the Purchaser may require the Bidder to produce detailed price analyses for any or all items of the Price Schedules to demonstrate the internal consistency of those prices with the manufacturing methodology and schedule proposed. After evaluation of the price analysis, the Purchaser may require that the amount of the Performance Guarantee set forth in Clause IB.36 be increased at the expense of the successful Bidder to a level sufficient to protect the Purchaser against financial loss in the event of default of the successful bidder under the Contract.

IB.32 Post Qualification of the Bidder

32.1 The Purchaser shall determine to its satisfaction whether the Bidder that is selected as having submitted the lowest evaluated and substantially responsive Bid is qualified to perform the Contract satisfactorily.

32.2 The determination shall be based upon an examination of the documentary evidence of the Bidder's qualifications submitted by the Bidder.

32.3 An affirmative determination shall be a prerequisite for award of the Contract to the Bidder. A negative determination shall result in disqualification of the Bid, in which event the Purchaser shall proceed to the next lowest evaluated bid to make a similar determination of that Bidder's capabilities to perform satisfactorily.

F. AWARD OF CONTRACT

IB.33 Award

33.1 Subject to Clauses IB.35 and IB.39, the Purchaser will award the Contract to the Bidder whose bid has been determined to be substantially responsive to the Bidding Documents and who has offered the lowest evaluated Bid Price**,** provided that such Bidder has been determined to be eligible in accordance with the provisions of Clause IB.3 and qualify pursuant to Sub-Clause IB 32.2.

33.2 The Purchaser, at any stage of the bid evaluation, having credible reasons for or *prima facie* evidence of any defect in supplier's or contractor's capacities, may require the suppliers or contractors to provide information concerning their professional, technical, financial, legal or managerial competence whether already pre-qualified or not:

33.3 Provided that such qualification shall only be laid down after recording reasons therefor in writing. They shall form part of the records of that bid evaluation report.

IB.34 Purchaser's Right to Reject all Bids

34.1 Notwithstanding Clause IB.34, the Purchaser reserves the right to reject all bids or proposals at any time prior to the acceptance of a bid or proposal, without thereby incurring any liability to the affected Bidders or any obligation except that the grounds for rejection of all bids shall upon request be communicated to any Bidder who submitted a bid, without justification of grounds. Rejection of all bids shall be notified to all Bidders promptly.

34.2 At the time the Contract is awarded, the Purchaser reserves the right to increase or decrease the quantity of Goods originally specified in Delivery and Completion Schedules, provided this does not exceed the percentages indicated in the Bidding Data, and without any change in the unit prices or other terms and conditions of the Bid and the Bidding Document.

IB.35 Notification of Award

35.1 Prior to expiration of the period of bid validity prescribed by the Purchaser, the Purchaser will notify the successful Bidder in writing ("Letter of Acceptance") that his Bid has been accepted. This letter shall name the sum which the Purchaser will pay the Contractor in consideration of the delivery of Goods by the Contractor as prescribed by the Contract (hereinafter and in the Conditions of Contract called the "Contract Price").

35.2 No Negotiation with the Bidder having evaluated as lowest responsive or any other Bidder shall be permitted, however, Purchaser may seek clarification in writing to clarify any item in the bid evaluation report; and response of the Bidder shall also be in writing.

35.3 The notification of award and its acceptance by the Bidder will constitute the formation of the Contract, binding the Purchaser and the Bidder till signing of the formal Contract Agreement.

35.4 Upon furnishing by the successful Bidder of a Performance Guarantee, the Purchaser will return the bid securities of unsuccessful bidders.

IB.36 Performance Guarantee

36.1 The successful Bidder shall furnish to the Purchaser a Performance Guarantee in the form and the amount stipulated in the Bidding Data and the Conditions of Contract immediately after the receipt of Letter of Acceptance.

36.2 Failure of the successful Bidder to comply with the requirements of Sub-Clause IB.36.1 shall constitute sufficient grounds for the annulment of the award and forfeiture of the Bid Security.

IB.37 General Performance of the Bidders

The Purchaser reserves the right to obtain information regarding performance of the bidders on their previously awarded contracts. The Purchaser may in case of consistent poor performance of any Bidder as reported by the purchasers of the previously awarded contracts, interalia, reject his bid and proceed in accordance with Rule 21 of the Punjab Procurement Rules 2014 to take such action as may be deemed appropriate under the circumstances of the case including black listing of such Bidder and debarring him from participation in future bidding for supply of Goods.

IB.38 Instructions not Part of Contract

Bids shall be prepared and submitted in accordance with these Instructions which are provided to assist Bidders in preparing their bids, and do not constitute part of the Bid or the Contract Documents.

IB.39 Margin of Preference

Unless otherwise specified in the Bidding Data, no margin of preference shall apply.

BIDDING DATA

Bidding Data

1

The following specific data for the Procurement to be bidded shall complement, amend, or supplement the provisions in the Instructions to Bidders. Wherever there is a conflict, the provisions herein shall prevail over those in the Instructions to Bidders.
[Instructions are provided, as needed, in italics.]
Instructions to Bidders
Clause Reference

1.1 Name and address of the Purchaser & Summary of Goods to be procured:

SECRETARY GENERAL, PROVINVIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB, SHAHRAH-E-QUAID-E-AZAM, LAHORE

Internet Service along with Cable Television Network for MPAs Hostel and Pipal House, Lahore and provision of cable accessories/parts.

1.7 The bidding is open to National/~~International~~ competition as per policy of the Government.

2.1 Source of Funding:

The Purchaser has sufficient amount allocated by the Government of Punjab in Pakistani Rupees towards the cost of this project and it is intended that part of the proceeds of this credit will be applied to eligible payments under the Contract for which these Bidding Documents are issued.

10.1 Bid language:

English or Urdu or both

11.1 (b) Information to be provided:

- *Financial Statements of last one year;*
- *Contracts awarded during the last FIVE years*
- *PRA registration certificate*
- *Information about litigation presently in process.*
- *NTN, GST Registration Certificates and Active Vendor in AG Office*
- *List of Qualified Staff*
- *Affidavit that the firm has not been blacklisted by any Provincial or Federal Government Department.*

11.1(c) Furnish Technical Proposal:

The bidder to submit a technical proposal in sufficient detail to demonstrate the adequacy of the bid meeting requirements for timely maintenance of the system/delivery of Goods i.e supply of Goods.

13.1 Currencies of Bid and Payment:

Bidders to quote entirely in Pak. rupees.

18.1 Period of Bid Validity:
31-12-2025

19.1 Amount of Bid Security:
5% of the estimated price *(which is Rs.4,000,000/-)*

22.4 Number of copies of the Bid to be completed and returned:
Only original Bid

23.2(a) Purchaser's address for the purpose of Bid submission:

SECRETARY GENERAL, PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB, SHAHRAH-E-QUAID-E-AZAM, LAHORE

23.2(b) Name and Number of the Contract:

Name of Contract:

Internet Service along with Cable Television Network for MPAs Hostel and Pipal House, Lahore and provision of cable accessories/parts.

Bid Reference No.PAP/Admn-I/Cable/2025/Tender-III

24.1(a) Deadline for submission of bids:

May 29, 2025 by 11:00 AM

27.1 Venue, time, and date of Bid opening:

VENUE OF BID OPENING:
OFFICE OF THE ASSISTANT SECRETARY (B&A)/DDO, PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB SHAHRAH-E-QUAID-E-AZAM, LAHORE

DATE AND TIME OF BID OPENING:
May 29, 2025 by 11:30 AM

27.2 Standard form and amount of Performance guarantee acceptable to the Purchaser:

Form of Performance Guarantee: Deposit at call (CDR) in the name of Secretary General, Provincial Assembly of the Punjab or bank guarantee.

Amount of Performance Guarantee: 10% of total annual amount of Contract.

Note: *A bank guarantee shall be unconditional on demand as provided in Standard Form.*

FORM OF BID AND APPENDICES TO BID

Form of Bid

Date: _____

Bid Reference No.PAP/Admn-I/Cable/25/Tender-III
Name of Contract: Internet Service along with Cable Television Network for MPAs Hostel and Pipal House, Lahore and provision of cable accessories/parts.

To:

The Secretary General
Provincial Assembly of the Punjab
Lahore, Pakistan

Gentleman,

We, the undersigned, declare that:

(a) We have examined and have no reservations to the Bidding Document, including Addenda No.: _____;

(b) We offer to supply in conformity with the Bidding Document and in accordance with the Delivery and Completion Schedule, the following Goods _____

_____;

(c) The total price of our Bid, excluding any discounts offered in item (d) below is: _____
_____;

(d) The discounts offered and the methodology for their application are: _____
_____
_____
_____
_____;

(e) Our Bid shall be valid for a period of _____ days from the date fixed for the bid submission deadline in accordance with the Bidding Document, and it shall remain binding upon us and may be accepted at any time before the expiration of that period;

(f) If our Bid is accepted, we commit to obtain a Performance Guarantee in the amount of _____percent of the Contract Price for the due performance of the Contract;

(g) Our firm, including any subcontractors or suppliers for any part of the Contract, have nationalities from the following eligible countries _____;

(h) We are not participating, as Bidders, in more than one Bid in this bidding process, other than alternative offers in accordance with the Bidding Document;

(i) Our firm, its affiliates or subsidiaries, including any subcontractors or suppliers for any part of the Contract, has not been declared ineligible by the Purchaser;

(j) The following commissions, gratuities, or fees have been paid or are to be paid with respect to the bidding process or execution of the Contract:

Name of Recipient	Address	Reason	Amount

(If none has been paid or is to be paid, indicate "none.")

(k) We understand that this Bid, together with your written acceptance thereof included in your notification of award, shall constitute a binding contract between us.

(l) We understand that you are not bound to accept the lowest quoted bid or any other bid that you may receive.

(m) We agree to permit the Purchaser or its representative to inspect our accounts and records and other documents relating to the bid submission and to have them audited by auditors appointed by the Bank.

Name _____

In the capacity of _____

Signed _____

Duly authorized to sign the Bid for and on behalf of _____

Date _____

Witness:

Name: _____

Signature: _____

Address: _____

Occupation: _____

Appendix-A to Bid

NAME OF ELIGIBLE COUNTRIES

All countries of the World with whom Islamic Republic of Pakistan has commercial relations.

Appendix-B to Bid

METHOD OF ASSURING QUALITY OF GOODS/SERVICES

The Bidder is required to submit a narrative outlining the method of assuring quality of Goods/services. The narrative should indicate in detail and include but not be limited to:

1. Organization Chart indicating head office and field office personnel involved in quality assurance.

2. Mobilization in Pakistan, the type of facilities including personnel accommodation, office accommodation, provision for maintenance and for storage, communications, security and other services to be used.

Appendix-C to Bid

LIST OF QUALITY CONTROL/LABORATORY EQUIPMENTS

[The Bidder will provide on Sheet 2 of this Appendix a list of all equipment and related items, under separate heading for items owned, to be purchased or to be arranged on lease by him to carry out the quality control tests. The information shall include make, type, capacity, and anticipated period of utilization for all equipment which shall be in sufficient detail to demonstrate fully that the equipment will meet all requirements of the Specifications]

Appendix-D to Bid

ORGANIZATION CHART
FOR THE
SUPERVISORY STAFF AND LABOUR

[The Bidder shall provide organization charts for: (a) procurement of Goods from its source, (b) transportation of Goods from source (Ware House) to delivery point, and (c) the staff to deal with the contractual and other related matters with the Purchaser]

SCHEDULES TO BID

Schedule-A

Internet Service along with Cable Television Network for MPAs Hostel and Pipal House, Lahore and provision of cable accessories/parts.

Sr. No.	Description	INSTALLATION CHARGES (one time)	Monthly rates (per Connection
1.	10 Mbps Fiber Connection + Analogue Cable		
2.	20 Mbps Fiber Connection + Analogue Cable		
3.	30 Mbps Fiber Connection + Analogue Cable		

Note: The cost of installation of above mentioned items (first time only) will be paid by the Bidder.

Bank Insturment Kind and No.:_____ Dated _____Amount _____/-

Name of issuing institution _____

Name and Address of the bidder _____
_____

Sale Tax Registration No._____(Must be active) Phone _____

National Tax No.:_____ (Must be active)

Punjab Revenue Authority Registration No._____

I certify that the items mentioned above shall be supplied as per the specifications

Signature_____

Name _____

Stamp: _____

Schedule B

Internet Service along with Cable Television Network for MPAs Hostel and Pipal House, Lahore and provision of cable accessories/parts.

Sr. No.	Description	Required Connections
1.	MPAs Hostel	70 Nos.
2.	Pipal House	65 Nos.

Note: The successful bidder will have to arrange for preventive maintenance of all the systems at the beginning of every quarter and provision of technicians during the session days with necessary tools. Moreover, number of required connections may increase or decrease from time to time.

Appendix-D to Bid

LIST OF MANUFACTURERS

I/We intend to supply Goods form the following manufactures for supply of Goods. In my/our opinion, the manufacturers named hereunder are reliable and competent to supply of Goods for which each is listed.

Enclosed are documentation outlining experience of manufacturers, the curriculum vitae and experience of their key personnel who will be assigned to the Contract, Goods to be supplied or transportation to be done, size, location and type of contracts performed in the past.

Description of Goods (Give Details)	**Manufacturers (With Complete Address)**
1	**2**

Note:

In case, the Bidder is itself either manufacturer or transporter or both, the above table should be filled and requisite documentation be submitted accordingly.

STANDARD FORMS

- **BID SECURITY**
- **PERFORMANCE GUARANTEE**
- **FORM OF CONTRACT AGREEMENT**

FORM OF BID SECURITY
(Bank Guarantee)

Security Executed on _____
(Date)
Name of Surety (Bank) with Address: _____
(Scheduled Bank in Pakistan)
Name of Principal (Bidder) with Address _____
_____
Penal Sum of Security Rupees . _____(Rs. _____)
Bid Reference No. _____
KNOW ALL MEN BY THESE PRESENTS, that in pursuance of the terms of the Bid and at the request of the said Principal (Bidder) we, the Surety above named, are held and firmly bound unto _____
(hereinafter called the 'Purchaser') in the sum stated above for the payment of which sum well and truly to be made, we bind ourselves, our heirs, executors, administrators and successors, jointly and severally, firmly by these presents.

THE CONDITION OF THIS OBLIGATION IS SUCH, that whereas the Bidder has submitted the accompanying Bid dated _____ for Bid No. _____ for_____(Particulars of Bid) to the said Purchaser; and

WHEREAS, the Purchaser has required as a condition for considering said Bid that the Bidder furnishes a Bid Security in the above said sum from a Scheduled Bank in Pakistan or from a foreign bank duly counter-guaranteed by a Scheduled Bank in Pakistan, to the Purchaser, conditioned as under:

(1) that the Bid Security shall remain in force up to and including the date 60 days after the deadline for validity of bids as stated in the Instructions to Bidders or as it may be extended by the Purchaser, notice of which extension(s) to the Surety is hereby waived;

(2) that the Bid Security of unsuccessful Bidders will be returned by the Purchaser after expiry of its validity or upon signing of the Contract Agreement; and

(3) that in the event of failure of the successful Bidder to execute the proposed Contract Agreement and furnish the required Performance Guarantee, the entire said sum be paid immediately to the said Purchaser pursuant to Clause 19.6 of the Instruction to Bidders for the successful Bidder's failure to perform.

NOW THEREFORE, if the successful Bidder shall, within the period specified therefor, on the prescribed form presented to him for signature enter into a formal Contract with the said Purchaser in accordance with his Bid as accepted and furnish within seven (7) days of his being requested to do so, a Performance Guarantee with good and sufficient surety, as may be required, upon the form prescribed by the said Purchaser for the faithful performance and proper fulfilment of the said Contract or in the event of non-withdrawal of the said Bid within the time specified for its validity then this obligation shall be void and of no effect, but otherwise to remain in full force and effect.

PROVIDED THAT the Surety shall forthwith pay the Purchaser the said sum upon first written demand of the Purchaser (without cavil or argument) and without requiring the Purchaser to prove or to show grounds or reasons for such demand, notice of which shall be sent by the Purchaser by registered post duly addressed to the Surety at its address given above.

PROVIDED ALSO THAT the Purchaser shall be the sole and final judge for deciding whether the Principal (Bidder) has duly performed his obligations to sign the Contract Agreement and to furnish the requisite Performance Guarantee within the time stated above, or has defaulted in fulfilling said requirements and the Surety shall pay without objection the said sum upon demand from the Purchaser forthwith and without any reference to the Principal (Bidder) or any other person.

IN WITNESS WHEREOF, the above bounden Surety has executed the instrument under its seal on the date indicated above, the name and seal of the Surety being hereto affixed and these presents duly signed by its undersigned representative pursuant to authority of its governing body.

SURETY (Bank)

WITNESS: Signature _____

1. _____ Name _____

_____ Title _____

Corporate Secretary (Seal) Corporate Guarantor (Seal)

2. _____

_____

Name, Title & Address

FORM OF PERFORMANCE GUARANTEE
(Bank Guarantee)

Guarantee No._____
Executed on _____
Expiry date _____

[Letter by the Guarantor to the Purchaser]

Name of Guarantor (Bank) with address:_____
(Scheduled Bank in Pakistan)

Name of Principal (Supplier/Contractor) with address:_____
_____

Penal Sum of Security (express in words and figures)_____
_____

Letter of Acceptance No. _____Dated _____

KNOW ALL MEN BY THESE PRESENTS, that in pursuance of the terms of the Bidding Documents and above said Letter of Acceptance (hereinafter called the Documents) and at the request of the said Principal we, the Guarantor above named, are held and firmly bound unto the _____ (hereinafter called the Purchaser) in the penal sum of the amount stated above for the payment of which sum well and truly to be made to the said Purchaser, we bind ourselves, our heirs, executors, administrators and successors, jointly and severally, firmly by these presents.

THE CONDITION OF THIS OBLIGATION IS SUCH, that whereas the Principal has accepted the Purchaser's above said Letter of Acceptance for _____ _____ (Name of Contract) for the _____ _____ (Name of Project).

NOW THEREFORE, if the Principal (Supplier/Contractor) shall well and truly perform and fulfill all the undertakings, covenants, terms and conditions of the said Documents during the original terms of the said Documents and any extensions thereof that may be granted by the Purchaser, with or without notice to the Guarantor, which notice is, hereby, waived and shall also well and truly perform and fulfill all the undertakings, covenants terms and conditions of the Contract and of any and all modifications of said Documents that may hereafter be made, notice of which modifications to the Guarantor being hereby waived, then, this obligation to be void; otherwise to remain in full force and virtue till all requirements of Clause 28, Warranty, of Conditions of Contract are fulfilled.

Our total liability under this Guarantee is limited to the sum stated above and it is a condition of any liability attaching to us under this Guarantee that the claim for payment in writing shall be received by us within the validity period of this Guarantee, failing which we shall be discharged of our liability, if any, under this Guarantee.

We, _____ (the Guarantor), waiving all objections and defences under the Contract, do hereby irrevocably and independently guarantee to pay to the Purchaser without delay upon the Purchaser's first written demand without cavil or arguments and without requiring the Purchaser to prove or to show grounds or reasons for such demand any sum or sums up to the amount stated above, against the Purchaser's written declaration that the

Principal has refused or failed to perform the obligations under the Contract which payment will be effected by the Guarantor to Purchaser's designated Bank & Account Number.

PROVIDED ALSO THAT the Purchaser shall be the sole and final judge for deciding whether the Principal (Contractor) has duly performed his obligations under the Contract or has defaulted in fulfilling said obligations and the Guarantor shall pay without objection any sum or sums up to the amount stated above upon first written demand from the Purchaser forthwith and without any reference to the Principal or any other person.

IN WITNESS WHEREOF, the above-bounden Guarantor has executed this Instrument under its seal on the date indicated above, the name and corporate seal of the Guarantor being hereto affixed and these presents duly signed by its undersigned representative, pursuant to authority of its governing body.

Guarantor (Bank)

Witness:

1. _____ Signature _____

_____ Name _____

Corporate Secretary (Seal)

Title _____

2. _____

_____ _____

Name, Title & Address Corporate Guarantor (Seal)

FORM OF CONTRACT AGREEMENT

THIS AGREEMENT made on the ___ day of _____, 2025, between Provincial Assembly of the Punjab, Lahore acting through its Assistant Director (Telecom) (hereinafter "the Purchaser"), of the one part, and Mr _____ of _____ (hereinafter called "the Supplier"), of the other part: WHEREAS the Purchaser invited bids for certain Goods & Services viz., _____ and has accepted a Bid by the Supplier for the supply of those Goods & Services in the sum of Rs._____ (hereinafter called "the Contract Price"). The detail of the Services is as follows –

Internet Service along with Cable Television Network for MPAs Hostel and Pipal House, Lahore and provision of cable accessories/parts.

Sr. No.	Description	INSTALLATION CHARGES (one time)	Monthly rates (per Connection
1.	10 Mbps Fiber Connection + Analogue Cable		
2.	20 Mbps Fiber Connection + Analogue Cable		
3.	30 Mbps Fiber Connection + Analogue Cable		

NOW THIS CONTRACT WITNESSES AS FOLLOWS:

1. In this contract words and expressions shall have the same meanings as are respectively assigned to them in the Conditions of Contract hereinafter referred to.

2. The following documents shall be deemed to form and be read and construed as part of this Agreement, viz.:

    (a) the Purchaser's Notification to the Supplier of Award of Contract (Letter of Acceptance);
    (b) the Form of Bid, details of goods, Price Schedules and other documents submitted by the Supplier;
    (c) the Particular Conditions of Contract; Part-II
    (d) the General Conditions of Contract; Part-I
    (e) the Schedules to Bid (other than Price Schedule);
    (f) Appendices to Bid*;*
    (g) Specifications; and
    (h) the clarification submitted by Supplier.

This Contract shall prevail over all other Contract documents. In the event of any discrepancy or inconsistency within the Contract documents, then the documents shall prevail in the order listed above.

3. In consideration of the payments to be made by the Purchaser to the Supplier as indicated in this Contract, the Supplier hereby covenants with the Purchaser to provide the Services and to remedy defects therein in conformity in all respects with the provisions of the Contract.

4. The Purchaser hereby covenants to pay the Supplier in consideration of the provision of the Services and the remedying of defects therein, the Contract Price or such other sum as may become payable under the provisions of the Contract at the times and in the manner prescribed by the Contract.

5. Conflict Resolution:- In case of any conflict, the decision of Secretary General will be final.

6. This Contract will remain enforced for a period of Three years commencing from 01-07-2025 to 30-06-2027. However the same may be extended from time to time subject to such modifications/alterations, revision of charges as the parties may agree.

7. This Secretariat may terminate this contract for any of the cause —

(a) The Supplier fails to make delivery of the services as specified in the Contract;
(b) The Supplier fails to perform any of the provision of this Contract; and
(c) The Purchaser or Supplier may give one month notice to terminate the agreement.
(d) The Supplier will be responsible to ensure availability of spare parts of the equipment.

8. Conflict Resolution:- In case of any conflict, the decision of Secretary General will be final.

IN WITNESS the parties hereto have caused this Agreement to be executed in accordance with the laws of **Province of the Punjab** on the day, month and year indicated above.

Signature of the Contractor

(Seal)

Signature of the Purchaser

(Seal)

Signed, Sealed and Delivered in the presence of:

Witness:

(Name, Title and Address)

Witness

(Name, Title and Address)

General Conditions of Contract

General Conditions of Contract

Table of Contents

1. Definitions....47
2. Contract Documents....48
3. Interpretation....48
4. Language....49
5. Eligibility....49
6. Notices....50
7. Governing Law....50
8. Settlement of Disputes....50
9. Scope of Supply....50
10. Delivery....51
11. Supplier's Responsibilities....51
12. Purchaser's Responsibilities....51
13. Contract Price....51
14. Terms of Payment....51
15. Taxes and Duties....51
16. Performance Guarantee....52
17. Copyright....53
18. Confidential Information....53
19. Specifications and Standards....54
20. Packing and Documents....54
21. Insurance....55
22. Transportation....55
23. Inspections and Tests....55
24. Liquidated Damages....56
25. Warranty....56
26. Patent Indemnity....57
27. Limitation of Liability....58
28. Change in Laws and Regulations....58
29. Force Majeure....58
30. Change Orders and Contract Amendments....59
31. Extensions of Time....59
32. Termination....60
33. Assignment....61
34. Training....61
35. Blacklisting....61

1. Definitions

1.1 The following words and expressions shall have the meanings hereby assigned to them:

(a) "Contract" means the Agreement entered into between the Purchaser and the Supplier, together with the Contract Documents referred to therein, including all attachments, appendices, schedules and all documents incorporated by reference therein.

(b) "Contract Documents" means the documents listed in the Agreement, including any amendments thereto.

(c) "Contract Price" means the price payable to the Supplier as specified in the Agreement, subject to such additions and adjustments thereto or deductions therefrom, as may be made pursuant to the Contract.

(d) "Day" means calendar day.

(e) "Delivery" means the transfer of the Goods from the Supplier to the Purchaser in accordance with the terms and conditions set forth in the Contract.

(f) "Completion" means the fulfillment of the supply of Goods by the Supplier in accordance with the terms and conditions set forth in the Contract.

(g) "Eligible Countries" means the countries as per Appendix-A.

(h) "GCC" means the General Conditions of Contract.

(i) "Goods" means all of the commodities, raw material, machinery and equipment, Software, Manuals and/or other materials that the Supplier is required to supply to the Purchaser under the Contract.

(j) "Purchaser's Country" is the country specified in the Particular Conditions of Contract (PCC).

(k) The "Purchaser" means the Employer who is the entity purchasing the Goods, as specified in the PCC, and includes the legal successors or assigns of the Purchaser.

(l) "PCC" means the Particular Conditions of Contract.

(m) "Supplier" means the natural person, private or government entity, or a combination of the above, whose bid to perform the Contract has been accepted by the Purchaser and is named as such in the Agreement, and includes the legal successors or permitted assigns of the Supplier.

(n)"The Site," where applicable, means the place named in the PCC.

2. Contract Document

Subject to the order of precedence set forth in the Agreement, all documents forming the Contract (and all parts thereof) are intended to be correlative, complementary, and mutually explanatory.

3. Interpretation

3.1 If the context so requires it, singular means plural and vice versa where the context requires.

3.2 Incoterms

The meaning of any trade term and the rights and obligations of parties thereunder shall be as prescribed by Incoterms.

(a) EXW, CIF, DDP, and other similar terms, shall be governed by the rules prescribed in the current edition of Incoterms, published by the International Chamber of Commerce at the date of the Invitation for Bids or as specified in the PCC.

3.3 Entire Agreement

The Contract constitutes the entire agreement between the Purchaser and the Supplier and supersedes all communications, negotiations and agreements (whether written or oral) of parties with respect thereto made prior to the date of Contract.

3.4 Amendment

No amendment or other variation of the Contract shall be valid unless it is in writing, is dated, expressly refers to the Contract, and is signed by a duly authorized representative of each party thereto.

3.5 Nonwaiver

(a) Subject to GCC Sub-Clause 4.5(b) below, no relaxation, forbearance, delay, or indulgence by either party in enforcing any of the terms and conditions of the Contract or the granting of time by either party to the other shall prejudice, affect, or restrict the rights of that party under the Contract, neither shall any waiver by either party of any breach of Contract operate as waiver of any subsequent or continuing breach of Contract.

(b) Any waiver of a party's rights, powers, or remedies under the Contract must be in writing, dated, and signed by an authorized representative of the party granting such waiver, and must specify the right and the extent to which it is being waived.

3.6 Severability

If any provision or condition of the Contract is prohibited or rendered invalid or unenforceable, such prohibition, invalidity or unenforceability shall not affect the validity or enforceability of any other provisions and conditions of the Contract.

4. Language

4.1 The Contract as well as all correspondence and documents relating to the Contract exchanged by the Supplier and the Purchaser, shall be written in the language specified in the

PCC. Supporting documents and printed literature that are part of the Contract may be in another language provided they are accompanied by an accurate translation of the relevant passages in the language specified in the PCC, in which case, for purposes of interpretation of the Contract, this translation shall govern.

4.2 The Supplier shall bear all costs of translation to the governing language and all risks of the accuracy of such translation.

5. Eligibility

5.1 The Supplier shall be a Pakistani National.

5.2 All Goods to be supplied under the Contract and financed by the Purchaser shall have their origin in Eligible Countries. For the purpose of this Clause, origin means the country where the goods have been produced, manufactured, or processed; or through manufacture, processing, or assembly, another commercially recognized article results that differs substantially in its basic characteristics from its imported components.

6. Notices

6.1 Any Notice given by one party to the other pursuant to the Contract shall be in writing to the address specified in the PCC. The term "in writing" means communicated in written form with proof of receipt.

6.2 A Notice shall be effective when delivered or on the Notice's effective date, whichever is later.

7. Governing Law

8.1 The Contract shall be governed by and interpreted in accordance with the laws of Pakistan.

8.2 The Supplier shall, in all matters arising in the performance of the Contract, conform, in all respects, with the provisions of all Central, Provincial and Local Laws, Statutes, Regulations and By-Laws in force in Pakistan, and shall give all notices and pay all fees required to be given or paid and shall keep the Purchaser indemnified against all penalties and liability of any kind for breach of any of the same.

8.3 The Courts at Lahore shall have the exclusive territorial jurisdiction in respect of any dispute or difference of any kind arising out of or in connection with the Contract.

8. Settlement of Disputes

8.1 The Purchaser and the Supplier shall make every effort to resolve amicably by direct informal negotiation any disagreement or dispute arising between them under or in connection with the Contract.

8.2 If the parties fail to resolve such a dispute or difference by mutual consultation within twenty-eight (28) days from the

commencement of such consultation, either party may require that the dispute be referred for resolution to the formal mechanisms specified in the PCC.

9. Scope of Supply

9.1 Subject to the PCC, the Goods to be supplied shall be as specified in Schedules to Bid.

9.2 Unless otherwise stipulated in the Contract, the Scope of Supply shall include all such items not specifically mentioned in the Contract but that can be reasonably inferred from the Contract as being required for attaining Delivery and Completion of the Goods as if such items were expressly mentioned in the Contract.

10. Delivery

10.1 Subject to GCC Sub-Clause 33.1, the Delivery of the Goods shall be in accordance with the Delivery and Completion Schedule specified in the Schedules to Bid. The details of shipping and other documents to be furnished by the Supplier are specified in the PCC.

10.2 The Supplier shall provide all the recent patches and updates for Firmware/Hardware, on a reliable media, with proper labeling, during the installation to the Purchaser.

10.3 The Supplier shall configure the system for high availability and reliability, of all hardware and software.

10.4 The Supplier shall deliver Goods/ordered hardware within period mentioned in PCC from the issuance of Acceptance Letter.

11. Supplier's Responsibilities

11.1 The Supplier shall supply all the Goods included in the Scope of Supply in accordance with GCC Clause 11, and the Delivery and Completion Schedule, as per GCC Clause 12.

12. Purchaser's Responsibilities

12.1 Whenever the supply of Goods requires that the Supplier obtain permits, approvals, and import and other licenses from local public authorities, the Purchaser shall, if so required by the Supplier, make its best effort to assist the Supplier in complying with such requirements in a timely and expeditious manner.

12.2 The Purchaser shall afford all costs involved in the performance of its responsibilities, in accordance with GCC Sub-Clause 14.1.

13. Contract Price

13.1 The Contract Price shall be as specified in the Agreement subject to any additions and adjustments thereto, or deductions

therefrom, as may be made pursuant to the Contract.

13.2 Prices charged by the Supplier for the Goods delivered under the Contract shall not vary from the prices quoted by the Supplier in its bid, with the exception of any price adjustments authorized as per the formula if given in GCC Sub-Clause

13.3 *This is a Fixed Price Contract.*

14. Terms of Payment

14.1 The Contract Price shall be paid as specified in the PCC.

14.2 The Supplier's request for payment shall be made to the Purchaser in writing, accompanied by invoices describing, as appropriate, the Goods delivered by the documents submitted pursuant to GCC Clause 12 and upon fulfillment of all the obligations stipulated in the Contract.

14.3 Payments shall be made promptly by the Purchaser, no later than sixty (60) days after submission of an invoice or request for payment by the Supplier, and the Purchaser has accepted it.

14.4 The currency or currencies in which payments shall be made to the Supplier under this Contract shall be specified in the PCC.

15. Taxes and Duties

15.1 For Goods supplied from outside the Purchaser's Country, the Supplier shall be entirely responsible for all taxes, stamp duties, license fees, and other such levies imposed outside the Purchaser's Country.

15.2 For Goods supplied from within the Purchaser's Country, the Supplier shall be entirely responsible for all taxes, duties, license fees, etc., incurred until delivery of the contracted Goods to the Purchaser.

15.3 If any tax exemptions, reductions, allowances or privileges may be available to the Supplier in the Purchaser's Country, the Purchaser shall use its best efforts to enable the Supplier to benefit from any such tax savings to the maximum allowable extent.

16. Performance Guarantee

16.1 The Supplier shall, immediately after the notification of Contract award, provide a Performance Guarantee for the due performance of the Contract in the amounts and currencies specified in the PCC.

16.2 The proceeds of the Performance Guarantee shall be payable to the Purchaser as compensation for any loss resulting from the Supplier's failure to complete its obligations under the Contract.

16.3 The Performance Guarantee shall be denominated in the currencies of the Contract, or in a freely convertible currency acceptable to the Purchaser, and shall be in one of the forms stipulated by the Purchaser in the PCC, or in another form

acceptable to the Purchaser.

16.4 The Performance Guarantee shall be discharged by the Purchaser and returned to the Supplier not later than twenty-eight (28) days following the date of completion of the Supplier's performance obligations under the Contract, including any warranty obligations, unless specified otherwise in the PCC.

16.5 The Performance Guarantee shall be forfeited by the Purchaser, on occurrence of any/all of the following conditions:

(a) If the Supplier commits a default under the Contract;

(b) If the Supplier fails to fulfill any of the obligations under the Contract;

(c) If the Supplier violates any of the terms and conditions of the Contract.

(d) If the Supplier fails / delays in performance of any of the obligations, under the Contract / violates any of the provisions of the Contract / commits breach of any of the terms and conditions of the Contract the Purchaser may, without prejudice to any other right of action / remedy it may have, forfeit Performance Security of the Supplier.

(e) Failure to supply required items/services within the specified time period will invoke penalty as specified in this document. In addition to that, Performance Security amount will be forfeited and the company will not be allowed to participate in future tenders as well.

17. Copyright

17.1 The copyright in all drawings, documents, and other materials containing data and information furnished to the Purchaser by the Supplier herein shall remain vested in the Supplier, or, if they are furnished to the Purchaser directly or through the Supplier by any third party, including suppliers of materials, the copyright in such materials shall remain vested in such third party.

18. Confidential Information

18.1 The Purchaser and the Supplier shall keep confidential and shall not, without the written consent of the other party hereto, divulge to any third party any documents, data, or other information furnished directly or indirectly by the other party hereto in connection with the Contract, whether such information has been furnished prior to, during or following completion or termination of the Contract. Notwithstanding the above, the Supplier may furnish to its Subcontractor such documents, data, and other information it receives from the Purchaser to the extent required for the Subcontractor to perform its work under the Contract, in which event the

Supplier shall obtain from such Subcontractor an undertaking of confidentiality similar to that imposed on the Supplier under GCC Clause 20.

18.2 The Purchaser shall not use such documents, data, and other information received from the Supplier for any purposes unrelated to the Contract. Similarly, the Supplier shall not use such documents, data, and other information received from the Purchaser for any purpose other than the design, procurement, required for the performance of the Contract.

18.3 The obligation of a party under GCC Sub-Clauses 20.1 and 20.2 above, however, shall not apply to information that:

(a) the Purchaser or Supplier need to share with the purchaser or other institutions participating in the financing of the Contract;

(b) now or hereafter enters the public domain through no fault of that party;

(c) can be proven to have been possessed by that party at the time of disclosure and which was not previously obtained, directly or indirectly, from the other party; or

(d) otherwise lawfully becomes available to that party from a third party that has no obligation of confidentiality.

18.4 The above provisions of GCC Clause 20 shall not in any way modify any undertaking of confidentiality given by either of the parties hereto prior to the date of the Contract in respect of the Supply or any part thereof.

18.5 The provisions of GCC Clause 20 shall survive completion or termination, for whatever reason, of the Contract.

19. Specifications and Standards

19.1 Technical Specifications and Drawings

(a) The Supplier shall ensure that the Goods comply with the technical specifications and other provisions of the Contract.

(b) The Supplier shall be entitled to disclaim responsibility for any design, data, drawing, specification or other document, or any modification thereof provided or designed by or on behalf of the Purchaser, by giving a notice of such disclaimer to the Purchaser.

(c) The Goods supplied under this Contract shall conform to the standards mentioned in the Schedules to Bid and, when no applicable standard is mentioned, the standard

shall be equivalent or superior to the official standards whose application is appropriate to the country of origin of the Goods.

19.2 Wherever references are made in the Contract to codes and standards in accordance with which it shall be executed, the edition or the revised version of such codes and standards shall be those specified in the Schedules to Bid. During Contract execution, any changes in any such codes and standards shall be applied only after approval by the Purchaser and shall be treated in accordance with GCC Clause 33.

20. Packing and Documents

20.1 The Supplier shall provide such packing of the Goods as is required to prevent their damage or deterioration during transit to their final destination, as indicated in the Contract. During transit, the packing shall be sufficient to withstand, without limitation, rough handling and exposure to extreme temperatures, salt and precipitation, and open storage. Packing case size and weights shall take into consideration, where appropriate, the remoteness of the final destination of the Goods and the absence of heavy handling facilities at all points in transit.

20.2 The packing, marking, and documentation within and outside the packages shall comply strictly with such special requirements as shall be expressly provided for in the Contract, including additional requirements, if any, specified in the PCC, and in any other instructions ordered by the Purchaser.

21. Insurance

21.1 Unless otherwise specified in the PCC, the Goods supplied under the Contract shall be fully insured, in a freely convertible currency from an eligible country, against loss or damage incidental to manufacture or acquisition, transportation, storage, and delivery, in accordance with the applicable Incoterms or in the manner specified in the PCC.

22. Transportation

22.1 Unless otherwise specified in the PCC, obligations for transportation of the Goods shall be in accordance with the Incoterms specified in the Schedules A and B to Bid.

23. Inspections and Tests

23.1 The Supplier shall evaluate the existing facilities and abilities of the Client to accomplish corrective and preventive maintenance and support and identify additional skills, test equipment and tools required to maintain and support the new equipment. Such test equipment and tools shall be state of the art in design aimed at providing an efficient, systematic and cost effective repair operation for all replaceable components.

23.2 The Supplier shall inspect and test the Goods supplied, the Services provided or the Works carried out, under the Contract, to verify their conformity to the Technical Specifications.

23.3 The inspections and tests shall be conducted at the premises of the Supplier / at the final destination. Where conducted at the premises of the Supplier, the Supplier shall provide all-reasonable facilities and assistance, including access to drawings, production data and online verification from official web site of the Manufacture, to the inspectors, at no charge to the Purchaser.

23.4 The Purchaser may reject the Goods, the Services or the Works if they fail to conform to the Technical Specifications, in any test(s) or inspection(s) and the Supplier shall either replace the rejected Goods, Services or Works or make all alterations necessary to meet the Technical Specifications, within three working days, free of cost to the Purchaser.

23.5 The Purchaser's post-delivery right to inspect, test and, where necessary, reject the Goods shall in no way be limited or waived by reason of pre-delivery inspection, testing or passing of the Goods.

23.6 Nothing contained in this document shall, in any way, release the Supplier from any Warranty or other obligations

24. Liquidated Damages

Except as provided under GCC Clause 32, if the Supplier fails to deliver any or all of the Goods within the period specified in the Contract, the Purchaser may without prejudice to all its other remedies under the Contract, deduct from the Contract Price, as liquidated damages, a sum equivalent to the percentage specified in the PCC of the Contract Price for each week or part thereof of delay until actual delivery or performance, up to a maximum deduction of the percentage specified in the PCC. Once the maximum is reached, the Purchaser may terminate the Contract pursuant to GCC Clause 35.

25. Warranty

25.1 The Supplier shall warrant to the Purchaser that the Goods/Services supplied by the Supplier, under the Contract are genuine, brand new, non- refurbished, un-altered in any way, of the most recent or current model, imported through proper channel, and incorporate all recent improvements in design and materials, unless provided otherwise in the Contract.

25.2 The Supplier shall further warrant that the Goods/Services supplied by the Supplier, under the Contract shall have no defect, arising from design, materials, workmanship or from any act or omission of the Supplier that may develop under normal use of the supplied Goods/Services.

25.3 The Supplier must have an adequate mechanism (including proper service and support facilities) for meeting the service level outlined in this document.

25.4 The Supplier shall provide Manufacturer's warranty for minimum period as mentioned in Schedule-D (hereinafter

referred as Warranty Period) for each item, which will include

(a) Free on site repair / replacement of defective / damaged parts and labor, within 48 hours of intimation;

(b) An equivalent or better backup equipment will be provided, if repair of such Goods involves a duration exceeding 48 hours.

25.5 The Supplier shall clearly mention Terms and Conditions of service agreements for the Goods supplied after the expiry of initial warranty period. In case of International Warranties, the local authorized dealers shall mention their service and warranty setup, details of qualified engineers, etc.

25.6 The Warranty Period shall start from the date of installation/ configuration/deployment of the Goods on site.

25.7 The Client shall, by written notice served on the Supplier with a copy to the Purchaser, promptly indicate any claim(s) arising under the warranty.

25.8 The Supplier shall, within the prescribed time period, after receipt of such notice, repair or replace the defective / damaged Goods or parts thereof on site, without any cost to the Purchaser.

25.9 The end user licenses, end user warranties and end user contracting support services shall be in the name of Purchaser, for the Goods supplied, the Services provided and the Works done, under the Contract.

26. Patent Indemnity

26.1 The Supplier shall, subject to the Purchaser's compliance with GCC Sub-Clause 29.2, indemnify and hold harmless the Purchaser and its employees and officers from and against any and all suits, actions or administrative proceedings, claims, demands, losses, damages, costs, and expenses of any nature, including attorney's fees and expenses, which the Purchaser may suffer as a result of any infringement or alleged infringement of any patent, utility model, registered design, trademark, copyright, or other intellectual property right registered or otherwise existing at the date of the Contract by reason of:

(a) the installation of the Goods by the Supplier or the use of the Goods in the country where the Site is located; and

(b) the sale in any country of the products produced by the Goods.

Such indemnity shall not cover any use of the Goods or any part thereof other than for the purpose indicated by or to be reasonably inferred from the Contract, neither any infringement resulting from the use of the Goods or any part

thereof, or any products produced thereby in association or combination with any other equipment, plant, or materials not supplied by the Supplier, pursuant to the Contract.

26.2 If any proceedings are brought or any claim is made against the Purchaser arising out of the matters referred to in GCC Sub-Clause 29.1, the Purchaser shall promptly give the Supplier a notice thereof, and the Supplier may at its own expense and in the Purchaser's name conduct such proceedings or claim and any negotiations for the settlement of any such proceedings or claim.

26.3 If the Supplier fails to notify the Purchaser within twenty-eight (28) days after receipt of such notice that it intends to conduct any such proceedings or claim, then the Purchaser shall be free to conduct the same on its own behalf.

26.4 The Purchaser shall, at the Supplier's request, afford all available assistance to the Supplier in conducting such proceedings or claim, and shall be reimbursed by the Supplier for all reasonable expenses incurred in so doing.

26.5 The Purchaser shall indemnify and hold harmless the Supplier and its employees, officers, and Subcontractors from and against any and all suits, actions or administrative proceedings, claims, demands, losses, damages, costs, and expenses of any nature, including attorney's fees and expenses, which the Supplier may suffer as a result of any infringement or alleged infringement of any patent, utility model, registered design, trademark, copyright, or other intellectual property right registered or otherwise existing at the date of the Contract arising out of or in connection with any design, data, drawing, specification, or other documents or materials provided or designed by or on behalf of the Purchaser.

27. Limitation of Liability

Except in cases of gross negligence or willful misconduct neither party shall be liable to the other party for any indirect or consequential loss or damage, loss of use, loss of production, or loss of profits or interest costs, provided that this exclusion shall not apply to any obligation of the Supplier to pay liquidated damages to the Purchaser; and

28. Change in Laws and Regulations

Unless otherwise specified in the Contract, if after the date of the Invitation for Bids, any law, regulation, ordinance, order or bylaw having the force of law is enacted, promulgated, abrogated, or changed in the place of the Purchaser's country where the Site is located (which shall be deemed to include any change in interpretation or application by the competent authorities) that subsequently affects the Delivery Date and/or the Contract Price, then such Delivery Date and/or Contract Price shall be correspondingly increased or decreased, to the extent that the Supplier has thereby been affected in the performance of any of its obligations under the Contract. Notwithstanding the foregoing, such additional or reduced cost

shall not be separately paid or credited if the same has already been accounted for in the price adjustment provisions where applicable, in accordance with GCC Clause 15.

29. Force Majeure

29.1 The Supplier shall not be liable for forfeiture of its Performance Security, liquidated damages, or termination for default if and to the extent that its delay in performance or other failure to perform its obligations under the Contract is the result of an event of Force Majeure.

29.2 For purposes of this Clause, "Force Majeure" means an event or situation beyond the control of the Supplier that is not foreseeable, is unavoidable, and its origin is not due to negligence or lack of care on the part of the Supplier. Such events may include, but not be limited to, acts of the Purchaser in its sovereign capacity, wars or revolutions, fires, floods, epidemics, quarantine restrictions, and freight embargoes.

29.3 If a Force Majeure situation arises, the Supplier shall promptly notify the Purchaser in writing of such condition and the cause thereof. Unless otherwise directed by the Purchaser in writing, the Supplier shall continue to perform its obligations under the Contract as far as is reasonably practical, and shall seek all reasonable alternative means for performance not prevented by the Force Majeure event.

30. Change Orders and Contract Amendments

30.1 The Purchaser may at any time order the Supplier through Notice in accordance GCC Clause 8, to make changes within the general scope of the Contract in any one or more of the following:

(a) drawings, designs, or specifications, where Goods to be furnished under the Contract are to be specifically manufactured for the Purchaser;

(b) the method of shipment or packing;

(c) the place of delivery; and

(d) Any other

30.2 If any such change causes an increase or decrease in the cost of, or the time required for, the Supplier's performance of any provisions under the Contract, an equitable adjustment shall be made in the Contract Price or in the Delivery and Completion Schedule, or both, and the Contract shall accordingly be amended. Any claims by the Supplier for adjustment under this Clause must be asserted within twenty-eight (28) days from the date of the Supplier's receipt of the Purchaser's change order.

31. Extensions of Time

31.1 If at any time during performance of the Contract, the Supplier or its Subcontractors should encounter conditions impeding timely delivery of the Goods pursuant to GCC Clause 12, the Supplier shall promptly notify the Purchaser in writing of the

delay, its likely duration, and its cause. As soon as practicable after receipt of the Supplier's notice, the Purchaser shall evaluate the situation and may at its discretion extend the Supplier's time for performance, in which case the extension shall be ratified by the parties by amendment of the Contract.

31.2 Except in case of Force Majeure, as provided under GCC Clause 32, a delay by the Supplier in the performance of its Delivery and Completion obligations shall render the Supplier liable to the imposition of liquidated damages pursuant to GCC Clause 27, unless an extension of time is agreed upon, pursuant to GCC Sub-Clause 34.1.

32. Termination

32.1 Termination for Default

(a) The Purchaser, without prejudice to any other remedy for breach of Contract, by Notice of default sent to the Supplier, may terminate the Contract in whole or in part:

(i) if the Supplier fails to deliver any or all of the Goods within the period specified in the Contract, or within any extension thereof granted by the Purchaser pursuant to GCC Clause 34; or

(ii) if the Supplier fails to perform any other obligation under the Contract.

(b) In the event the Purchaser terminates the Contract in whole or in part, pursuant to GCC Clause 35.1(a), the Purchaser may procure, upon such terms and in such manner as it deems appropriate, Goods or Related Services similar to those undelivered or not performed, and the Supplier shall be liable to the Purchaser for any additional costs for such similar Goods. However, the Supplier shall continue performance of the Contract to the extent not terminated.

(c) if the Supplier, in the judgment of the Purchaser has engaged in corrupt and fraudulent practices, as defined in GCC Clause 3, in competing for or in executing the Contract.

32.2 Termination for Insolvency

The Purchaser may at any time terminate the Contract by giving Notice to the Supplier if the Supplier becomes bankrupt or otherwise insolvent. In such event, termination will be without compensation to the Supplier, provided that such termination will not prejudice or affect any right of action or remedy that has accrued or will accrue thereafter to the Purchaser.

32.3 Termination for Convenience

(a) The Purchaser, by Notice sent to the Supplier, may terminate the Contract, in whole or in part, at any time for its convenience. The Notice of termination shall specify that termination is for the Purchaser's convenience, the extent to which performance of the Supplier under the Contract is terminated, and the date upon which such termination becomes effective.

(b) The Goods that are complete and ready for shipment within Fourteen (14) days after the Supplier's receipt of the Notice of termination shall be accepted by the Purchaser at the Contract terms and prices. For the remaining Goods, the Purchaser may elect:

(i) To have any portion completed and delivered at the Contract terms and prices; and/or

(ii) to cancel the remainder and pay to the Supplier an agreed amount for partially completed Goods and for materials and parts previously procured by the Supplier.

33. Assignment

The Supplier shall not assign, in whole or in part, its obligations under this Contract, except with prior written consent of the Purchaser.

35. Training

The Supplier shall arrange and undertake a comprehensive training program for the staff nominated by the Purchaser / the Client to ensure that they shall acquire a good working knowledge of the operation, and general maintenance of the Goods / Services to be supplied under the Contract. In case of non-compliance with instructions, non-cooperation or other difficulties experienced by the Supplier with regard to any of these personnel, the Supplier shall apprise the Purchaser / Client and proceed to implement suitable remedial measures after consultation with them.

36. Blacklisting

If the Supplier fails/delays in performance of any of the obligations, under the Contract/violates any of the provisions of the Contract/commits breach of any of the terms and conditions of the Contract or found to have engaged in corrupt or fraudulent practices in competing for the award of contract or during the execution of the contract, the Purchaser may without prejudice to any other right of action/remedy it may have, blacklist the Supplier, either indefinitely or for a stated period, for future tenders in public sector, as per provision of Punjab Procurement Rules, 2014.

Particular Conditions of Contract

Particular Conditions of Contract

The following Particular Conditions of Contract (PCC) shall supplement the General Conditions of Contract (GCC). Whenever there is a conflict, the provisions herein shall prevail over those in the GCC.

GCC Sub Clause 1.1(j)

The Purchaser's country is Islamic Republic of Pakistan.

GCC Sub Clause 1.1(k)

The Purchaser is: Secretary General, Provincial Assembly of the Punjab, Lahore, Pakistan

GCC Sub Clause 1.1 (q)

The Site is: *Punjab Assembly Secretariat, Shahrah-e-Quaid-e-Azam, Lahore, Pakistan.*

GCC Sub Clause 4.2 (b)

The version of Incoterms shall be that prevailing on the date of Invitation for Bids.

GCC Sub Clause 5.1

The language shall be: English or Urdu or both

GCC Sub Clause 7.1 and 7.2

The procurement is based on ~~International~~/National.

GCC Sub Clause 8.1

For **notices**, the Purchaser's address shall be:

To: Secretary General

Address: Provincial Assembly of the Punjab, Shahrah-e-Quaid-e-Azam Lahore ZIP Code: *54000*
Country: Pakistan Telephone: +92-42-99200347

Electronic mail address: *admin1.telecom@pap.gov.pk*

[Addresses of the Supplier shall be entered before signing the Contract]

GCC Sub Clause 9.1

The governing law shall be the Law of Islamic Republic of Pakistan and Laws of the Province of the Punjab.

GCC Sub Clause 10.2

The formal mechanism for the resolution of disputes shall be as follows:

a. The rights and obligations of the Parties under or pursuant to these Conditions shall be governed and construed according to the Law of Islamic Republic of Pakistan.
b. The dispute shall be referred to arbitration and finally settled in Pakistan in accordance with the Pakistan Arbitration Act, 1940, and any amendment or substitution thereof. If the Parties cannot agree to the appointment of a sole arbitrator each Party shall appoint an arbitrator and the arbitrators shall, before entering upon the reference, jointly appoint an umpire. The decision of the arbitrator(s) shall be final and shall not be challenged or assailed in any court on any ground whatsoever.

GCC Sub Clause 11.1

The scope of Goods Supply is described in Schedule-D to Bid.

GCC Sub Clause 12.1

Details of shipping and other documents to be furnished by the Supplier shall be:

a. Goods Declaration Form (GD)
b. Bill of Ladding (BOL)

GCC Sub Clause 16.1

The terms of payment shall be: ***within 60 days after successful delivery/installation/commissioning of the equipment***

GCC Sub Clause 16.4

The currencies for payments shall be in Pakistani Rupees.

GCC Sub Clause 18.1

The Supplier shall provide a Performance Guarantee of 10% of the Contract Price in Pak. Rupees.

GCC Sub Clause 18.3

The Supplier shall provide a Performance Guarantee in the prescribed Form annexed to these Documents in the form of Deposit at call (CDR) or Bank Guarantee from any Scheduled Bank in Pakistan or from a bank located outside Pakistan duly counter-guaranteed by a Scheduled Bank in Pakistan or an insurance company having at least AA rating from PACRA/JCR.

The cost of complying with the requirements of this Sub-Clause shall be borne by the Contractor.

GCC Sub Clause 18.4

Discharge of Performance Guarantee shall take place: 60 days

GCC Sub Clause 23.2

The packing, marking and documentation within and outside the packages shall be: Standard Manufacturing provided packing

GCC Sub Clause 24.1

The insurance coverage shall be in accordance with: the standard policy of the manufacturer of the equipment.

GCC Sub Clause 25.1

Obligations for transportation of the Goods shall be in accordance with:

Schedule A and B of the Bid.

GCC Sub Clause 27.1

The liquidated damage shall be: 0.2 % per week or part thereof

GCC Sub Clause 27.1

The maximum amount of liquidated damages shall be: equivalent to 0.8%

GCC Sub Clause 28.3

The period of validity of the Warranty shall be: as per schedule D of the Bid.

GCC Sub Clause 28.5

The Supplier shall correct any defects covered by the Warranty within 8 hours of being notified by the Purchaser of the occurrence of such defects

-sd-
(Sajid Mahmood)
Assistant Director (Telecom)

Bidding Document

FOR

PROCUREMENT OF SERVICES

(CONTRACT FOR WASHING SERVICES)

Single Stage-One Envelope

(SSOE) Bidding Procedure

May 2025

PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB

CamScanner

TABLE OF CONTENTS

Sr. No.	TOPIC	Page No.
SECTION A - INSTRUCTIONS TO BIDDERS		2
1	Invitation for Bids	3
2	Scope of Bid	3
3	Parties qualified to apply	3
4	Cost of Bidding	3
5	Bidding Documents	4
6	Clarification on Bidding Documents	4
7	Amendment to Bidding Document	4
8	Extension in Submission Dates	4
9	Submission of Bid	4, 6
10	How to Apply	6
11	Deliberations with Bidders	6
12	Correction in Bids	6
13	Evaluation of Bids	6
14	Letter of Acceptance and Award of Contract	6
15	PAP's Right	7
16	Signing of Contract Agreement	7
17	Transparency of the Process	7
18	Integrity Pact	8
SECTION B – GENERAL CONDITIONS OF CONTRACT		8
1	Scope of Agreement	8
2	Governing Law	8
3	Disputes	8
4	Payment Terms	8
5	Taxes	8
6	Integrity Pact	8
7	Notices	9
SECTION C – SPECIAL CONDITIONS OF CONTRACT		
	ANNEXURES	10, 11
	Annex – I	12
	Annex – II	13, 14
	Annex – III	15
	Annex – IV	16
	Annex – V	17
	Enclosures	

CamScanner

صوبائی اسمبلی پنجاب

ٹینڈر نوٹس

پنجاب اسمبلی سیکرٹریٹ میں دھلائی کے کام میں دلچسپی رکھنے والی معروف اور معیاری فرموں جو کہ (FBR&PRA) میں رجسٹرڈ ہوں سے پنجاب اسمبلی بلڈنگز اور ہاسٹلز میں استعمال ہونے والی اشیاء جن کی تفصیل درج ذیل ہے کی دھلائی کے لئے فریم ورک کنٹریکٹ کی بنیاد پر Punjab Procuremaent Rules 2014 کے قاعدہ 38(1) کے تحت بذریعہ E-PADS پر بڈنگ کاغذات مطلوب ہیں۔ یہ کنٹریکٹ مجموعی طور پر تین سال کی مدت 01-07-2025 تا 30-06-2028 تک کرنا مقصود ہے۔

1۔	چادریں سنگل بیڈ	ریٹ فی چادر
2۔	کمبل سنگل	ریٹ فی کمبل
3۔	تکیہ غلاف	ریٹ فی غلاف
4۔	تولیہ باتھ سائز	ریٹ فی تولیہ
5۔	قومی پرچم (سائز 4x6)	ریٹ فی پرچم
	قومی پرچم (سائز 10x12)	ریٹ فی پرچم
6۔	گاؤن	ریٹ فی گاؤن
7۔	پردے	ریٹ فی پینل

منظور شدہ نرخ پہلے سال کے لئے لاگو ہونگے اور کنٹریکٹر کے ایک سال مدت کی تسلی بخش کارکردگی کی بنیاد پر ریٹس میں زیادہ سے زیادہ 10% فیصد تک اضافہ کے ساتھ اگلے دو سال کے لئے سال بہ سال قابل توسیع ہوگا۔ نرخوں میں اضافہ دونوں پارٹیوں کی رضامندی اور اضافی چارجز کی تسلی بخش توسیع سے ہوگا اس سلسلے میں ہر سال جناب کمپٹرولرز کی طرف سے مذکورہ فرم کی گزشتہ سال کی کارکردگی تسلی بخش ہونے کی تصدیق کے بعد اتھارٹی کی منظوری برائے Renewal of Contract بمعہ نرخوں میں اضافے کی منظوری کے بعد اگلے سال کے لئے معاہدہ لاگو ہو جائے گا لیکن یہ معاہدہ 30-06-2028 کے بعد قابل توسیع نہیں ہوگا۔

تمام بڈز کے ساتھ سکیورٹی جو کہ اندازاً کل تخمینہ 1.6 ملین کا 3% فیصد ہوگی بذریعہ بینک آلات ماسوائے چیک جمع کروانا ہوگی تمام بڈز E-PADS پر مورخہ 04-06-2025 وقت دن 11:00 بجے تک Upload ہو جانی چاہیئں۔ تمام بڈز اسی دن 11:30 بجے تمام حاضر آمد نمائندگان بڈنگ فرم کی موجودگی میں Deputy Director(IT) کے کمرہ میں بذریعہ E-PADS کھولی جائیں گی۔

امان خالد وائیں

اسٹیٹ آفیسر

CamScanner

Section A - Instructions to Bidders

1. Scope of Bid

Provincial Assembly of the Punjab (hereafter called "Purchaser") intends to enter into Contract for Three Years with independent Laundries/Dry Cleaners having appropriate experience of working with reputable national and multinational companies.

2. Parties qualified to apply

- Must be a reputed Laundryman/Dry Cleaner.
- Having at least three years relevant work experience.
- No joint venture will be acceptable.
- Having sufficient experienced staff.
- The Bidder must submit an Affidavit after being qualified for Contract.
- Is not black listed by the Government of Punjab/Pakistan or any public organization of Government of Punjab/Pakistan.
- Is duly registered with tax authorities.
- Having PRA Registration Certificate
- Having FBR Registration Certificate
- No proceedings are pending or threatened for the liquidation or insolvency of the firm.

3. Cost of Bidding

The bidder shall bear all the costs associated with the preparation and submission of its bid and PAP in no case will be responsible or liable for those costs.

4. Bidding Documents

For the purpose of this bidding process, the term "Bidding Documents" shall include:

i) Invitation for Bids
ii) Instructions to Bidders
iii) General Conditions of Contract
iv) Special Conditions of Contract
v) Annexures
   a) Technical Proposal (Annex 'I')
   b) Form of Bid – (Annex 'II')
   c) Schedules of Prices (Annex 'III')
   d) Form of Contract Agreement (Annex 'IV')
   e) Integrity Pact (Annex 'V')

The bidders are expected to examine all the above details prior to submission of their bids. The 'Instructions to Bidders' will not be part of Contract and will cease to have effect once the Contract is signed

5. Clarification on Bidding Documents

A prospective bidder requiring any clarification(s) in respect of the Bidding Documents shall notify PAP in writing. PAP will respond to any request for clarification which receives earlier than ten (10) days prior to the deadline for the submission of bids. Copies of the PAP's response will be forwarded to all prospective bidders, at least five (5) days prior to dead line for submission of bids.

CamScanner

6. Amendment to Bidding Document

At any time prior to the deadline for submission of bids, PAP may, for any reason, whether at its own initiative or in response to a clarification requested by a prospective bidder, modify the bidding document by issuing addendum(s). Any such addendum(s) shall be communicated in writing to all prospective bidders who have obtained the Bidding Document. These addendums shall be construed to be part of Bidding Documents by reference.

7. Extension in Submission Dates

At any time prior to the deadline for submission of bids, PAP may for any reason extend the deadline for submission of bids.

8. Submission of Bid

Interested bidders will have to submit their Bids through E-PADS. Bids submitted through fax or e-mail shall not be considered. Each offer should be clearly marked as **"Bid for Laundry Services".**

9. How to Apply

The offers should be submitted through **"Single Envelope"** on E-PADS i.e. the bid shall comprise a single package.

i) **Documents Comprising the Bid:** The bidders will have to submit:

   a) ***Technical and Financial Proposal:*** Comprising of information required as per Annex 'I'. In case the bidder wishes to include additional technical information, it can do so by editing it on E-PADS.

   b) ***Form of Bid:*** Duly completed and signed by the bidder as per format provided in Annex 'II'. No alteration is to be made in the Form of Bid except in filling up the blanks as directed. If any alteration be made or if these instructions be not fully complied with, the bid may be rejected.

   c) ***Bid Prices:*** The commercial offer, should be submitted in line with the requirements highlighted in the Bidding Documents and as per Schedule of Prices in the format described in Annex 'III';

   d) ***Power of Attorney:*** A power of attorney in the name of the Authorized Person (who must be an employee of the bidder) who has signed the offer on behalf of the bidder, evidencing that the person(s) signing the bid has (ve) the authority to sign the bid and thus that the bid is binding upon the bidder during the full period of its validity.

ii) **Bid Validity:** The bids shall have to be valid for a period of **90 days** after opening of Proposals.

iii) **Format and Signing of Bid:** The bidder shall prepare one set of the bid typed or written in indelible ink and duly signed by the Authorized Representative of the bidder (who should be an employee of the bidder). All

iv) Pages of the bid, except for un-amended printed literature, shall be initialed by Authorized Representative. The bid shall contain no alterations, omissions or additions, unless such corrections are initialed by the person or persons signing the bid.

v) **Sealing and Marking:** The Bid/Envelope containing the offer shall be sealed and should bear the reference number along with the name and address of the sender and clearly marked as " **Bid for Laundry Services".**

vi) **Deadline for Submission of Bids:** Bids must be received through E-PADS before 11:00 a.m. on May 27, 2025.

CamScanner

vii) **Late Bids:** Any bid received through E-PADS after the bid submission deadline, for any reason whatsoever, shall be rejected.

viii) **Opening of Bids:** PAP will open the bids, submitted on E-PADS in the presence of bidders' representatives who choose to attend, on May 27, 2025 at 11:30 a.m. in the Office of Deputy Director (IT), Punjab Assembly Building Shahrah-e-Quaid-e-Azam, Lahore. Representatives of the bidders who choose to attend shall sign an attendance sheet.

ix) **Bid Read Out:** Following details of each bid shall be read out in front of all the participants present during the bid opening:

i. Bid submission deadline, time and Date
ii. Bid opening date, time (Actual)
iii. Bidder names
iv. Bid validity period
v. Currency of Bid
vi. Bid prices

x) **Examination of Bids:**

a. PAP will examine the Bids to determine whether they are complete and are generally in order. PAP may, at its discretion, ask the bidder for a clarification of its bid. The request for clarification and the response shall be in writing, and no change in the price or substance of the bid shall be sought, offered or permitted.

b. PAP may waive any minor informality, nonconformity or irregularity in a bid that does not constitute a material deviation, and that does not prejudice or affect the relative ranking of any bidder.

c. Prior to the detailed evaluation, PAP will determine whether each bid is of acceptable quality, is complete, is substantially responsive to the Bidding Documents. "For purposes of this determination, a substantially responsive bid is one that conforms to all the terms and conditions of the Bidding Documents without material deviations, objections, conditionality's or reservations. A material deviation, objection, conditionality or reservation is one:

i. that affects in any substantial way the scope, quality or performance of the assignment;
ii. that limits in any substantial way, inconsistent with the Bidding Documents, PAP's rights or the successful bidder's obligations under the contract; or
iii. Whose rectification would unfairly affect the competitive position of other bidders who are presenting substantially responsive bids"

xi) **Eligibility of the Bidders:** In addition to the above, PAP will ascertain to its satisfaction whether bidders, whose bids meet the requirements of Bidding Documents, are qualified to satisfactorily perform the contract. The determination will take into account:

a. Bidding Laundry/Dry Cleaner should have experience of working with at least 4 reputed organizations for not less than one year over the last 10 years.
b. Bidder's financial, technical capabilities and past performance.
c. Documentary evidence of the bidder's qualifications submitted by the bidder.
d. Other information as PAP deems necessary and appropriate.

10. Deliberations with Bidders

CamScanner

PAP may conduct discussions, meetings, correspondence with each or any bidder to clarify any aspects of its bid that require explanation before entering into contract and may physically inspect the site of the Laundry/Dry Cleaning.

11. Correction in Bids

In case any arithmetic error is found in the bid, it shall be rectified as follows:

i) If there is a discrepancy between the unit price and total price or between subtotals and total price that is obtained by multiplying the unit price and quantity, the unit or subtotal price shall prevail and the total price shall be corrected.

ii) If there is a discrepancy between the words and figures, the amount in words shall prevail.

12. Letter of Acceptance, Award of Contract and Performance Guarantee

The bid determined to be **"Lowest Evaluated Bid"** by PAP shall be selected and the corresponding bidder shall be issued a **"Letter of Acceptance".** PAP shall issue this letter within the period of Bid Validity.

The successful bidder will be required to submit a bank instrument of 3% of the financial volume of the quoted work as a performance guarantee. The said performance guarantee shall remain in the custody of the PAP during the course of contract period.

PAP shall formally award the contract to the successful bidder whose bid has been determined to be substantially responsive to the Bidding Documents and who has offered the lowest evaluated cost, provided that such bidder has been determined to be qualified to satisfactorily perform the Contract.

13. PAP's Right

PAP reserves the right to accept or reject all bids, prior to award of Contract, without thereby incurring any liability to the affected bidders or any obligation to inform the affected bidders of the grounds for PAP's action except that the grounds for its rejection of all bids shall upon request be communicated, to any bidder who submitted a bid, without justification of the grounds. Notice of the rejection of all the bids shall be given promptly to all the bidders.

14. Signing of Contract Agreement

Within three (3) days from the Award of Contract, the successful bidder would be required to send a duly signed copy of the Form of Contract Agreement 'Annex-IV'. The formal Agreement between PAP and the successful bidder shall be executed within thirty (30) days of the receipt of duly completed Form of Contract Agreement by PAP.

The terms and conditions highlighted under ***"Section B - General Condition of Contract"*** and ***"Section C - Special Condition of Contract"*** (of this Tender Document) shall form the basis of the Agreement to be executed between the two parties.

15. Transparency of the Process

Any effort by a bidder to influence PAP in the bid evaluation, bid comparison or Contract Award decisions may result in the rejection of his bid.

16. Integrity Pact

The bidder shall sign and stamp the Form of Integrity Pact provided at 'Annex-V'. Failure to comply with this requirement shall result in automatic rejection of the bid.

Section B – General Conditions of Contract

CamScanner

2. Governing Law

Punjab Procurement Rules 2014 will strictly be followed during the bidding process.

3. Disputes

Any dispute between the parties shall be resolved by the arbitrator –Honorable Speaker of the Provincial Assembly of the Punjab whose decision would be final and will be binding on both the parties.

4. Payment Terms

a. **Currency of Payment:** throughout the term of contract, all the payments between the two parties shall be in Pakistan Rupee.

b. **Invoice:** during the course of contract period, the successful bidder to whom the contract will be awarded shall send the invoices upon satisfactory completion of washing service.

c. **Payment:** PAP shall pay the invoice amount within thirty working days.

5. Taxes

The payments will be made after deductions of applicable taxes. All other taxes, duties, levies and imposed by the Government.

6. Integrity Pact

The Agreement shall contain a covenant and confirmation by the bidder that it has not obtained and/or induced the procurement of agreement for the Laundry/washing services through any corrupt business practices. The wordings of this clause are given in Annex 'V'.

7. Notices

All the notices during the agreement term to be exchanged between PAP and the contractor shall be in writing and sent by courier, fax or email.

CamScanner

Section C – Special Conditions of Contract

The details of tentative volume of work and the PAP's requirements are given below. For the purpose of Agreement, they will serve as binding special conditions of the agreement.

Following are the expected specifications for washing items mentioned below –

Sr. No.	Description	Tentative quantity of one year	Total Estimated Cost
1.	Bed Sheets	10,000	
2.	Pillow Covers	10,000	
3.	Towels	9,000	
4.	Curtain (Penals)	1,400	
5.	Blankets	200	
6.	Gown	30	
7.	National Flags 4*6	432	
8.	National Flags 10*12	30	
		GRAND TOTAL	Rs.16,00,000/-

b) Delivery of Washed Articles:

Washed articles are required to be returned **within 3 days** of receipt of those articles.

c) Compensation in Case of Loss to the Property of PAP and Bad Performance:

In case of loss/damage to the articles handed over to the contractor for washing or his bad performance the contractor will be bound to compensate the loss/damage as per value of the articles. PAP reserves the right to deduct such amounts from the running bills of the contractor. However, if it establishes that such loss/damage or the bad performance has been done advertently, the competent authority, after serving a show cause notice and/or a personal hearing, may terminate the contract after serving a final notice and confiscate the performance guarantee of the contractor or to blacklist the contractor.

Annex - I

Technical Proposal

Technical proposal should be submitted on the following format.

a. Title Page

Should indicate name of the project, proponent's name, address, telephone number, email, web site address, etc.

b. Letter of Introduction

Introduction to the organization signed by the organization's Partner/Proprietors

c. Organization Profile

An overview of the Organization, its standing, objectives and experience

CamScanner

d. General

- Type of business entity i.e. sole proprietorship or partnership firm.
- Place and Year of Registration
- Principal place of business
- Location of branch offices and/or affiliates
- PRA Registration/ PNTN number
- Name of all the key personnel in the organization including their positions
- Main business activities and relevant specializations

e. Relevant Experience

The Bidder shall provide details of experience of laundry and dry cleaning services which must include the following:

Client Name

Location of the Project

Description of work

Year of Assignment

Assignment duration

Details of manpower deployed

Assignment outcome

h. Organization and Capability

Proprietary tools, methodologies and personnel level by indicating category of the specialization relevant to this assignment.

i. Financial Credibility

The bidder is required to prove his financial credibility to conduct the business. In order to prove the same, following documents have to be submitted along with the proposal:

Bank Reference Letter

Financial Statements for the last three years

PAP will evaluate financial credibility of the firm on the basis of above-mentioned documents.

J. Infrastructure Details.

The bidder is required for provide the following details of the washing infrastructure.

CamScanner

(I) Washing Machines

Sr. No.	Brand/Model/Make	Year of Purchase	Quantity
1			
2.			

(II) Spinning Machines

Sr. No.	Brand/Model/Make	Year of Purchase	Quantity
1			
2.			

(III) Tumblers

Sr. No.	Brand/Model/Make	Year of Purchase	Quantity
1			
2.			

(IV) Iron/ironing methodology

Sr. No.	Brand/Model/Make	Year of Purchase	Quantity
1			
2.			

k. Additional Information

Proposal should be comprehensive and complete in all respect and cover all the information requested in this document. Bidder should provide any additional information that the Bidder may deem useful for the Assignment. All additional information should be placed as annexure.

CamScanner

Annex - II

Form of Bid

Date: _____

Ref: [Title of Tender]

To: [Name and address of PAP]

Dear Sir,

Having examined the Bidding Documents, and your requirements we, the undersigned, offer our services for laundry under the above-named bid are in full conformity with the said Bidding Documents against the Final Bid Price and Security Deposit as elaborated in the Schedule of Prices 'Annex – III'.

We undertake, if our bid is accepted, to provide valuation report as per the dates mentioned in our bid.

We agree to abide by this bid, for a period of 90 days from the date fixed for submission of the Bids, and it shall remain binding on us and may be accepted by you at any time before the expiration of that period.

Until a formal contract is prepared and executed between us, this bid, together with your written acceptance thereof and your notification of award shall constitute a binding contract between us. We understand that you are not bound to accept the lowest or any bid you may receive.

Dated this_____ day of _____, 20___

_____

Signature of Authorized Person

Name: _____

Position: _____

Official Seal

CamScanner

Annex - III

Schedules of Prices

Sr. No.	Description	Tentative quantity of one year	Quoted unit price Rs.	Total Price
9.	Bed Sheets	10,000		
10.	Pillow Covers	10,000		
11.	Towels	9,000		
12.	Curtain (Penals)	1,400		
13.	Blankets	200		
14.	Gown	30		
15.	National Flags 4*6	432		
16.	National Flags 10*12	30		
			GRAND TOTAL	

1. General

The Schedules of Prices shall be read in conjunction with the conditions of tender together with the Technical Specifications.

2. Currency of Prices

Unless specifically provided all prices to be quoted in Pakistan Rupee.

3. Rates and Prices

a. **Bid Security (Refundable)** only in the shape of Pay Order must be attached with Bid issued from a scheduled bank in favour of Senior Secretary, Provincial Assembly of the Punjab, before closing date of bids. Bid security of unsuccessful bidders will be returned after finalization of bids.

b. The cost of Tender Document will be Rs. 500 (Non-Refundable)

c. Prices shall be filled in indelible ink, and any alterations necessary due to errors, etc., shall be initialed by the bidder.

d. Unless otherwise stipulated, the rates and prices entered by the bidder shall not be subject to adjustment during the performance of the Contract.

e. The whole cost of complying with the provisions of the Contract shall be included in the items provided in the Schedules of Prices, and where no items are provided, the cost shall be deemed to be distributed among the rates and prices entered for the related items and no separate payment will be made for those items.

f. The rates, prices and amounts shall be entered against each item in the Schedules of Prices. Any item against which no rate or price is entered by the bidder will not be paid for by the PAP when executed and shall be deemed covered by the rates and prices for other items in the Schedules of Prices.

g. The bidder shall be deemed to have obtained all information as to and all requirements related thereto which may affect the bid price.

Signature of the bidder

_____

(Seal)

CamScanner

Annex - IV

Form of Framework Contract

This Contract Agreement (hereinafter called the "Agreement") made on the ____ day of _____ (month) 20____ between Provincial Assembly of the Punjab (hereinafter called "PAP") of the one part and M/S_____ (hereinafter called the "Contractor") of the other part.

WHEREAS PAP is desirous to hire Laundry services for the Assembly Building, the MPAs Hostel and Pipals House for the financial one year on 1-07-2025 to 30-06-2026 and has accepted a bid by M/S_____ . Said agreement may be renewed after every year completed satisfactory upto 10% increase in rates.

NOW this Agreement witnessed as follows:

Details of Framework Contract

1. In this Agreement words and expressions shall have the same meanings as are respectively assigned to them in the Conditions of Contract hereinafter referred to.

2. The following documents after incorporating addenda, if any except those parts relating to Instructions to Bidders shall be deemed to form and be read and construed as part of this Agreement, viz:

a) The Contract Agreement
b) The Letter of Acceptance
c) The completed Form of Bid
d) The Special Conditions of the Contract
e) The General Conditions of Contract
f) The completed Schedules of Prices
g) The Technical Proposal
h) Integrity Pact
i) Enclosure

3. In consideration of the payments to be made by PAP to the contractor as hereinafter mentioned regarding washing items in accordance with the provisions of the Contract.

4. PAP hereby covenants to pay the contractor, in consideration of the execution and completion of the Contract such sums as may become payable under the provisions of the Contract at the time and in the manner prescribed by the Contract.

In witness whereof the parties hereto have caused this Contract Agreement to be executed on the day, month and year first before written in accordance with their respective laws.

Signature of the Owner of Laundry/Dry Clean

_____

(Seal)

Witness:

_____

(Name, Title and Address)

Signature of PAP

_____

(Seal)

Witness:

_____

(Name, Title and Address)

CamScanner

Annex - V

Integrity Pact

M/S_____ hereby declares its intention not to obtain or induce the procurement of any contract, right, interest, privilege or other obligation or benefit from PAP or any administrative subdivision or agency thereof or any other entity owned or controlled by PAP through any corrupt business practice.

Without limiting the generality of the foregoing, M/S_____ represents and warrants that it has fully declared the brokerage, commission, fees etc. paid or payable to anyone and not given or agreed to give and shall not give or agree to give to anyone either directly or indirectly through any natural or juridical person, including its affiliate, agent, associate, broker, consultant, director, promoter, shareholder, sponsor or subsidiary, any commission, gratification, bribe, finder's fee or kickback, whether described as consultation fee or otherwise, with the object of obtaining or including the procurement of a contract, right, interest, privilege or other obligation or benefit in whatsoever form from PAP, except that which has been expressly declared pursuant hereto.

M/S_____ certifies that it has made and will make full disclosure of all agreements and arrangements with all persons in respect of or related to the transaction with PAP and has not taken any action or will not take any action to circumvent the above declaration, representation or warranty.

M/S_____ accepts full responsibility and strict liability for making any false declaration, not making full disclosure, misrepresenting facts or taking any action likely to defeat the purpose of this declaration, representation and warranty. It agrees that any contract, right, interest, privilege or other obligation or benefit obtained or procured as aforesaid shall, without prejudice to any other right and remedies available to PAP under any law, contract or other instrument, be voidable at the option of PAP.

Notwithstanding any rights and remedies exercised by PAP in this regard, M/S_____ agrees to indemnify PAP for any loss or damage incurred by it on account of its corrupt business practices and further pay compensation to PAP an amount equivalent to ten time the sum of any commission, gratification, bribe, finder's fee or kickback given by M/S_____ as aforesaid for the purpose of obtaining or inducing the procurement of any contract, right, interest, privilege or other obligation or benefit in whatsoever form from PAP.

_____

Signature of the Owner of Laundry/dry Clean

(Name, Title and Address)

(Official Seal)

CamScanner

Enclosures

- Registration certificate of Laundry/Dry Cleaner
- NTN and Sales Tax Registrations Certificates
- Bank Reference Letter
- Financial Statements for the last three years
- Integrity Pact
- Affidavit
- Bid Security
- Receipt for the cost of Bidding Document

(AMAN KHALID WAIN)
Estate Officer

CamScanner

NAWAZ SHARIF CENTER OF EXCELLENCE FOR EARLY CHILDHOOD EDUCATION

Form No.: _____

Location: _____

STUDENT ADMISSION FORM

Attach a recent passport size color photograph

ADMISSION DETAILS

☐ Pre Kindergarten ☐ Kindergarten

CHILD DETAILS

Child's Name: _____

Date of Birth: DD /MM / YYYY _____ Gender: ☐ Boy ☐ Girl

Place of Birth: _____ B. Form No.: _____

PARENTS DETAILS

Father's Name: _____ CNIC Number: _____

Email (Father): _____

Mobile No. (Father): _____

Father's Occupation: _____

Address: _____

Mother's Name: _____ CNIC Number: _____

Email (Mother): _____

Mobile No. (Mother): _____

Mother's Occupation: _____

Address: _____

EMERGENCY CONTACT

Please provide details of any family member / friend who can be contacted in case of emergencies

Name: _____ Relation: _____

Phone (Res.): _____ Phone (Mob.): _____

continue on next page

NAWAZ SHARIF CENTER OF EXCELLENCE
FOR EARLY CHILDHOOD EDUCATION

INFORMATION ABOUT CHILD HEALTH AND HABITS

Does your child have any medical conditions or allergies that we should be aware? (e.g Asthma, Diabetes, Epilepsy)

Does your child require any medication to be administered due to above mentioned diseases?
(Please Note: we DO NOT administer any medication to the child at the Preschool)

In case of emergency of above-mentioned disease, how would you like us to respond, please be very specific about the instructions; (Please note we DO NOT administer any medication to the Child)

Does your child have any allergies? ☐ Yes ☐ No
If Yes, what are the allergens:

Does your child have a diagnosed medical condition or special need?
(e.g Autism, Down Syndrome, Cerebral Palsy or any other Physical Disability)

What accommodations or support does your child require to participate fully in preschool activities?

Are there any specific communication strategies or assistive technologies that we should use to support your child?

Are your child's vaccinations up to date: ☐ Yes (Please attach proof of vaccination) ☐ No
If No. please gives details:

My child is: ☐ Toilet trained ☐ Wears a diaper ☐ Other

Signature

continue on next page

NAWAZ SHARIF CENTER OF EXCELLENCE
FOR EARLY CHILDHOOD EDUCATION

SECURITY AND DROP OFF PROTOCOLS FOR NAWAZ SHARIF CENTER OF EXCELLENCE

1. An Authorization Card will be issued to your child at the time of admission which must be shown at the time of pick up at the center. Please ensure the card is in the custody of authorized signatory or someone you trust.
2. The child will be allowed to leave with the person who presents the authorization card.
3. The child will not be allowed to be picked up at home time without Authorization Card. In case the Authorization Card is not in the custody of authorized signatory or the person who comes for pick up, he / she will have to go through certain security protocols to be specified at the time of admission.
4. Only ONE adult is allowed per child during pickup and drop off.
5. Arms, drugs or any other illegal items are strictly prohibited inside the preschool premises.
6. Avoid bringing your child to school if he or she is sick. If the child has fever or a contagious flu, he/she will be sent back home. The child will only be allowed back if he/she is fever free for 24 hours.
7. Please cooperate with the security staff at all points.
8. The staff and support staff are here to serve you and care for your child.
9. Any misbehavior with anyone of our staff will not be acceptable and may lead to expulsion of your child.

PHOTOGRAPHY CONSENT

I hereby grant full permission to Nawaz Sharif Center of Excellence for ECE, the Preschool to use either my photograph and name (if necessary) or my child's photograph and name (if necessary) in any publication or advertising materials (printed or electronic). This consent also serves to waive all rights of privacy or compensation which I may have in connection with the use of my photograph and/or name or my child's photograph and / or name.

☐ Agree ☐ Disagree

Parent's / Guardian's Full Name: _____

Relation: _____

Date: _____ Signature: _____

ACTIVITY AND EMERGENCY CONSENT

I hereby grant permission for my child to use all the play equipment and materials and participate in all activities at Nawaz Sharif Center of Excellence for ECE, the Preschool and also grant permission to the Preschool administration to take steps needed in a medical emergency for my child. This may include:

1. Calling the parent.
2. Calling anyone else on the child's list of emergency contacts.
3. Taking necessary action (e.g. administering first aid etc.) or taking the child to the hospital after consultation with the relevant people.

Parent's / Guardian's Full Name: _____

Relation: _____

Date: _____ Signature: _____

continue on next page

NAWAZ SHARIF CENTER OF EXCELLENCE
FOR EARLY CHILDHOOD EDUCATION

For more information
Scan the QR code

ACKNOWLEDGEMENT / UNDERTAKING BY PARENTS

I hereby confirm that the information I have provided in the Admission Form is complete, true and correct to the best of my knowledge and have attached the required documents.

Moreover, I have read and hereby agree with the following:

The Admission Form complete in all respect and signed / initialed where required	
Security and drop off protocols for Nawaz Sharif Center of Excellence	
Photography Consent	
Activity and emergency consent	
2 Passport size photographs of the child	
Copy of birth certificate	
Copy of B-Form	
Copy of CNIC (Father)	
Copy of CNIC (Mother)	
Copy of immunization record of the child	

Signature of Father: _____ Signature of Mother: _____

Date: _____

FOR OFFICE USE

Name of child: _____

Age on: DD / MM / YYYY Gender: ☐ Boy ☐ Girl

☐ Eligible ☐ Ineligible ☐ Deferred

Eligible for the Class:

☐ Pre-Kindergarten ☐ Kindergarten

Section:

☐ Pre-K Rose ☐ Pre-K Tulip ☐ Pre-K Jasmine ☐ Pre-K Lotus

☐ K Rose ☐ K Tulip ☐ K Jasmine ☐ K Lotus



Preschool Administration

BIDDING DOCUMENT

FOR THE PROCUREMENT OF ANDROID LED TV SCREEN

PUNJAB REFORM MANAGEMENT PROGRAM (PRMP)

GOVERNMENT OF THE PUNJAB

INVITATION TO BIDS
FOR
PROCUREMENT OF ANDROID LED TV SCREEN

1. Government of the Punjab, Punjab Reform Management Program (PRMP) intends to procure the Android LED TV Screen for PRMP office. Sealed bids are invited from eligible Firms/Companies with valid NTN & GST/PST certificates. Firm should not have blacklisted/suspended by any government agency/department. The Firm fulfilling the eligibility criteria as per bidding document may participate in the **Single Stage-One Envelope** Bidding Procedure.

2. Bidding document along with detailed specifications, terms and conditions can be can be downloaded free of cost from https://prmp.punjab.gov.pk and http://www.ppra.punjab.gov.pk immediately after the publication of the advertisement. Details of Estimated Cost & Bid Security is given below.

Name of Procurement	Estimated Cost	Bid Security (2% of Estimated Cost)
Android LED TV Screen	Rs. 400,000	Rs. 8,000

3. Firm must furnish the above-mentioned bid security in the form of Bank Guarantee /Pay Order/ Demand Draft/Bank Call Deposit Receipt in favor of "Program Director, Punjab Reform Management Program (PRMP), Lahore". Last date for submission of bid is **17th February, 2022 (Thursday) till 11:30 A.M and will be opened on same date at 12:00 P.M** at below mentioned address in the presence of bidders or their authorized representatives who may wish to attend.

4. In case the date of opening is declared as a public holiday by the Government or nonworking day due to any reason, the next official working day shall be deemed to be the date of submission and opening of applications accordingly. The time and venue shall remain the same.

5. The Procuring Agency reserves the right to cancel the selection process and reject all Proposals, at any time prior to the award of Contract, without thereby incurring any liability in this regard.

Note: The Procurement shall be conducted as per Punjab Procurement Rules, 2014.

Program Director
Punjab Reform Management Program (PRMP)
184-A Street Q, behind NIPA ،Upper Mall Scheme, Lahore, Punjab.
Ph: +92-42-99200508, 35755415, 35755941 Fax: +92-42-99204194
For queries: infoprmp@punjab.gov.pk

BIDDING DOCUMENT FOR PROCUREMENT OF ANDROID LED TV SCREEN

SECTION-1 Instructions to Bidders (ITB)

General Conditions:

1. Content of Bidding Document

1.1. The procuring of Android LED TV Screen, bidding procedures, contract terms and conditions are prescribed in the bidding documents. In addition to the Invitation for Bids, the bidding documents include:

1. Instructions to Bidders (ITB);
2. Specification of Bids;
3. Preparation of Bids;
4. Contract Forms;
5. General Conditions of Contract (GCC);
6. Special Conditions of Contract (SCC);
7. Technical Evaluation Criteria for Procurement of Android LED TV Screen;
8. Price Schedule / Financial Bid

1.2. The procuring of Android LED TV Screen, bidding procedures, contract terms and conditions are prescribed in the bidding documents according to the labour and all federal and provincial prevailing laws. The "Invitation for Bids" may be part of Bidding Documents, as a reference only.

1.3. The bidders are expected to examine all instructions, forms, terms and specifications in the bidding documents. Failure to furnish all information required by the bidding documents or to submit a bid not substantially responsive to the bidding documents in all respect shall be at the bidder's risk and may cause rejection of its bid.

2. Source of Funds

Punjab Reform Management Program (PRMP)

3. Scope and Applicability

To implement these rules shall apply to all public procurements made by all procuring agencies whether within or outside the Punjab.

4. Cost of Bidding

The bidder shall bear all expenses associated with the preparation and submission of its bid, and the PRMP shall in no case be responsible or liable for those expenses, regardless of the conduct or outcome of the bidding process.

5. Clarification of Bidding Documents

5.1 A prospective bidder requiring any clarification of the bidding documents may notify the PRMP in writing at their address indicated in the Invitation for Bids. The PRMP shall respond in writing to any request for clarification of the bidding documents, which should receive not later than 10 days prior to the deadline for the submission of bids prescribed in the Invitation for Bids. Written copies of the Procuring Agency's response (including an explanation of the query but without identifying the source of inquiry) shall be sent to all prospective bidders that have received the bidding documents.

6. Amendment of Bidding Documents

6.1 At any time prior to the deadline for submission of bids, the PRMP, for any reason, whether at its own initiative or in response to a clarification requested by a prospective bidders may modify the bidding documents by amendment.

6.2 All prospective bidders that have received the bidding documents shall be notified of the amendment in writing through post, courier, email or any other authentic source of communication and shall be binding on them. All prospective bidders must provide acknowledgement of amendment of bidding document.

6.3 In order to allow prospective bidders reasonable time in which to take the amendment into account in preparing their bids, the Procuring Agency, at its discretion, may extend the deadline for the submission of bids. Amendment notice to that effect shall be communicated in the same manner as the original invitation to bid.

7. Qualification and Disqualification of Bidders

7.1 In the absence of prequalification, the Procuring Agency shall determine to its satisfaction whether the Bidder that is selected as having submitted the lowest evaluated responsive bid is qualified to perform the contract satisfactorily, in accordance with the criteria listed in clause **44**.

7.2 The determination shall take into account the bidder's financial, technical capabilities. It shall be based upon an examination of the documentary evidence of the bidder's qualifications submitted by the bidder as evaluation criteria as well as such other information as the Procuring Agency deems necessary and appropriate.

7.3 An affirmative determination shall be a pre-requisite for Award of Contract to the bidder. A negative determination shall result in rejection of the bidder's bid.

7.4 The Procuring Agency shall disqualify or blacklist a bidder if it finds, at any time, that the information submitted by him concerning his qualification as Android LED TV Screen supplier was false inaccurate or incomplete, or otherwise to be indulging in corrupt and fraudulent practices as per rule 21 of Punjab Procurement Rules 2014.

8. Corrupt or Fraudulent Practices

8.1 The PRMP requires that all bidder's observe the highest standard of ethics during the procurement and execution of such contracts. In pursuance of this policy, the procuring agency:

a. defines, for the purposes of this provision, the terms set forth below as follows:
   I. "corrupt practice" means the offering, giving, receiving or soliciting of anything of value to influence the action of a public official in the procurement process or in contract execution; and
   II. "fraudulent practice" means a misrepresentation of facts in order to influence a procurement process or the execution of a contract to the detriment of the procuring agency, and includes collusive practice amongst bidders (prior to or after bid submission) designed to establish bid prices at artificial non-competitive levels and to deprive the procuring agency of the benefits of free and open competition;
b. Shall reject a proposal for award if it determines that the bidder recommended for award has engaged in corrupt or fraudulent practices in competing for the contract in question and may disqualify or blacklist the Bidder either indefinitely or for a stated period of time;
c. Shall reject the bid which is to be awarded a contract or contract if it at any time determines that the firm has engaged in corrupt or fraudulent practices in competing for, or in acquiring or executing, a contract.

9. Blacklisting

The Punjab Procurement Rules (PPRA), 2014 (As amended 2020) under rule 21 shall be followed.

SECTION-2

PREPARATION OF BIDS FOR PROCUREMENT OF Android LED TV Screen

10. Invitation for Bid

The PRMP invites sealed tenders form the reputed companies under the applicable laws for providing of Android LED TV Screen.

11. Methods of Procurement

Single Stage – One Envelopes: procurement procedure of the Punjab Procurement Rules, 2014 (amended 2020) will be adopted.

12. Laws to Be Followed

The Punjab Procurement Regulatory Authority Act of 2009, and Punjab Procurement Rules, 2014 (amended 2020) will be followed for the subject procurement.

13. Mode of Advertisement

This procurement is being advertised on print media (English & Urdu newspapers) and placed online on PPRA's & PRMP's websites. The bidding document can be downloaded free of cost from https://prmp.punjab.gov.pk and PPRA website http://www.ppra.punjab.gov.pk.

14. Contact Details

All prospective bidders, for any query, may contact the PRMP through post, courier and e-mail or in person at the following address:

Program Director
Punjab Reform Management Program (PRMP)
184-a Street Q, behind NIPA، Upper Mall Scheme, Lahore, Punjab.
Ph: +92-42-99200508, 35755415, 35755941 Fax: +92-42-99204194
For queries: infoprmp@punjab.gov.pk

15. Submission of Bids

15.1 The bid shall comprise a single package containing one envelope (Technical & Financial).

15.2 The envelopes shall be clearly marked in bold and legible letters

15.3 The outer envelope shall be clearly marked the Name of assignment: "Procurement of Android LED TV Screen for PRMP Office" and warning message "Do Not Open Before 17th February, 2022 (Thursday) at 12:00 PM including Name of Company will be given.

a. All Bids shall be evaluated as per attached "Mandatory Criteria" mentioned in Clause **44** and all required valid information and supporting documents must be attached accordingly otherwise no mark will be given against relevant column.
b. Minor oversight, clerical mistakes; other inconsistencies that do not alter the substances of the financial bid may be corrected by the Procuring Agency. Bids received through Fax or E-mail shall not be accepted.
c. Bids received without bid security / earnest money (2% of estimated cost, mentioned in ITB), incomplete, unsealed, ***unsigned or unstamped of every page*** of all bidding documents and submitted other than specified mode may not be considered.

15.6 The bid must reach on or before the date and time mentioned in the advertisement at the address given therein. Any bid received by Procuring Agency after the deadline prescribed in the advertisement will be rejected and returned unopened to such bidder. Moreover, delays in the mail or person in transit, or delivery of a bid to the wrong office shall not be accepted as an excuse for failure to deliver a bid at the proper place and time. It shall be the bidder's responsibility to determine the manner in which

timely delivery of his bid will be accomplished either in person, by messenger or by post or courier.

15.7 Upon request, acknowledgment of receipt of bids will be provided to those, making delivery in person or by messenger.

15.8 The PRMP may, at its discretion, extend the deadline for submission of bids by issuing an amendment in which case all rights and obligations of the Procuring Agency and the bidders previously subject to the original deadline will thereafter be subject to the deadline as extended. (As per PPR-14)

16. Modification, Substitution and Withdrawal of Bids

a. Any bidder may modify substitute or withdraw his bid after bid submission provided that the modification, substitution or written notice / request of withdrawal are received by the procuring agency prior to three days of the deadline for submission of bids.
b. The modification, substitution, or notice / request for withdrawal of any bid shall be prepared, sealed, marked and delivered with the envelope additionally marked "MODIFICATION", "SUBSTITUTION" or "WITHDRAWAL" as appropriate.
c. No bid shall be modified by a bidder after the deadline for submission of bids.
d. Withdrawal of a bid during the interval between the deadline for submission of bids and the expiration of the period of bid validity specified in the Form of Bid may result in forfeiture of the Bid Security.

17. Language of the Bid

Bid shall be prepared in English language and be submitted in hard copy form, as described in this bidding document.

18. Currency of the Bids

All monetary values quoted in the bid shall be in the Pak Rupees.

19. Time Period:

The bidder will have to complete the supply within **10 working days** after the issuance of purchase order(s).

20. Extension of Delivery period:

20.1 In special circumstances, request for extension of delivery period may be considered by the Competent Authority on the written request of the firm before the target date of supply, who will be authorized to either accept or reject the request of bidder without assigning any reason.

21. Cancellation / Penalty of Delay:

21.1 In case, bidder fails to execute the contract in accordance with the terms & conditions laid down in the tender document, bid security will be encashed and penalty @ 0.3% of total cost per week will be imposed which will be maximum up-to 10%.

21.2 The goods will be inspected by Punjab Reform Management Program (PRMP), Lahore through an authorized personnel and will be rejected, if not found according to the given specifications as mentioned at **Annex–B** and Punjab Reform Management Program (PRMP), Lahore will not be responsible for any costs or expenses incurred by the bidders in connection with the supply of goods.

22. Payment:

22.1Payment will be made to the bidder against invoice after 100% completion of satisfactory supply of goods. No payment will be made as advance.

22.2Payment against partial supply of goods will not be made.

23. Bid Security

23.1 Prospective bidder's are required to submit Bid Security 2% within the limits of PPRA, Rules of the cost estimated amount along with tender in shape of Bank Guarantee /Pay Order/ Demand Draft/Bank Call Deposit Receipt in favor of "**Program Director, Punjab Reform Management Program (PRMP), Lahore**".

23.2 The bid security of the unsuccessful bidders shall be retained till the signing of contract or to decide the grievance filed by the bidder or may be returned subject to submitting affidavit on non-judicial paper or company letterhead that he is satisfied with the proceeding of the procurement and he shall not challenge this process at any forum / Court. (As per rule 38(2)(vii) of PPR 2014)

24. A Bid Security May Be Forfeited

a. If the bidder withdraws its bid during the completion of procurement process after the deadline of submission of the bids.
b. In case of successful bidder, if it fails within the specified time to furnish the necessary performance security for provision of Android LED TV Screen, before sign the contract and achieve the financial close in case of default or any other reason mentioned in the bidding documents. (As per PPR-21)

25. Performance Guarantee

The successful bidder shall furnish a Performance Guarantee in the shape of Bank Guarantee from any scheduled bank operating in Pakistan of the amount equivalent to 10% of the total Contract amount, having validity equivalent to total warranty period of equipment before the signing of the contract.

26. Bid Validity

26.1 Bids shall remain valid for a period of 90 days from the date of submission of the bid prescribed by the Procuring Agency. A bid valid for a shorter period shall be rejected by the Procuring Agency as non-responsive.

26.2 The Procuring Agency shall ordinarily be under an obligation to process and evaluate the bid within the stipulated bid validity period. However, under exceptional circumstances and for reasons to be recorded in writing, if an extension is considered necessary, all those who have submitted their bids shall be asked to extend their respective bid validity period by communicating reasons for such extension. Such extension shall be for not more than the period equal to the period of the original bid validity. Bidders who, do not agree to an extension of the bid validity period shall be allowed to withdraw their bids. In case the bids have been opened and evaluated even in that case the non-willing bidder shall not be penalised and his bid shall be returned without forfeiting of bid security / any penalty.

27. Correction of Errors

27.1 Bids determined to be substantially responsive will be checked by the Procuring Agency for any arithmetic errors which does not change the substance of the bids. Errors will be corrected by the Procuring Agency as follows:

a. Where there is a discrepancy between the amounts in figures and in words, the amount in words will govern; and
b. The amount stated in the Form of Bid will be adjusted by the Procuring Agency in accordance with the above procedure for the correction of errors and with the concurrence of the bidder, shall be considered as binding upon the bidder. If the bidder does not accept the corrected "Bid Price", his bid will be rejected.

28. Cost of Proposals

The bidders shall bear all costs associated with the preparation and submission of the bid in response to this Bidding Document. Procuring Agency shall in no case be responsible or liable for these costs.

29. Confidentiality Issues

Information relating to the examination, clarification, evaluation, comparison of bids, and recommendations for the award of a contract, shall not be disclosed to any bidder or any other persons not officially concerned with such process until the award to the successful bidder has been announced. Any effort by a bidder to influence Procuring Agency in processing of bids may result in the forthwith rejection of the bidder's proposal. Bidders

authorise Procuring Agency to release any information that is reasonably required as part of the bid evaluation process, which would otherwise be prevented by Procuring Agency from releasing due to confidential nature of such information.

30. Due Diligence by Bidders

30.1 The information contained in this Bidding Document as well as any information appended here to is being supplied to the bidders for their guidance only and the bidders at their own discretion may or may not use the information for the purposes of developing their bids. Procuring Agency will not assume any responsibility or liability for completeness, accuracy or up-dating of such information. In this respect the bidders are requested to conduct their own due diligence involving their technical, financial and legal personnel to verify or develop their own assumptions for the purposes of bid development and submission.

30.2 Potential bidders shall verify the accuracy, reliability and completeness of the information provided in this Bidding Document, however, as stated earlier they are entitled to perform due diligence and wherever necessary obtain independent advice from appropriate sources. Procuring Agency makes no representation or warranty and shall incur no liability under any law, statute, rules or regulations as to the accuracy, reliability or completeness of the project information. Each bidder shall conduct its own studies and analysis and is advised to collect and obtain any other information that may be necessary for evaluating the procurement and preparing the bid, at its own responsibility and cost. The bidders shall be deemed to have satisfied themselves before submitting their bids, as to the risks, contingencies and all other circumstances, which may influence or affect the project and subsequently their bids.

31. Manner of Opening the Proposals

a. The bids shall be opened in presence of bidders or their authorised representatives who may like to be present.
b. The bids shall be opened publicly at a place and time given in the advertisement.
c. Successful bidder will be informed via "Letter of Acceptance" and they would be required to sign contract agreement with the Procuring Agency subsequently.
d. All bids must be accompanied by a Call Deposit Receipt amounting to 2% (as bid security), in favour of **"Program Director, *Punjab Reform Management Program (PRMP), Lahore*"**, issued by a scheduled bank allowed / carrying financial transactions in PAKISTAN. Cash security or cross cheques will not be entertained.

32. Procuring Agency Rights

32.1 In issuing this bidding document, procuring agency retains the following rights under PPRA 2014 (amended):

a. Issuing addendum to the bidding document, including extension or otherwise revising the timeline for submission of bids.
b. Requesting clarification and from the bidders at any point in the bidding process as per provisions of the PPRA and the rules made there under.
c. Executing contract agreement with a bidder on the basis of the original proposals and / or any other information submitted by the bidder during the bidding process.
d. Withdrawing, re-issuing, or modifying the bidding document.
e. Rejecting all proposals as may be deemed to be in the best interest of Procuring Agency. (As per PPR-35)

33. Announcement of Evaluation Reports

A procuring agency shall announce the results of bid evaluation in the form of a report giving justification for acceptance or rejection of bids at least ten (10) days prior to the award of procurement contract. (As per PPR-37)

34. Redressal of Grievances

After announcement of evaluation report by the procuring agency any bidder feeling aggrieved may lodge a written complaint not later than ten (10) days. Thereafter, the procuring agency shall constitute a committee comprising odd number of persons, with proper powers and authorisations to consider justification of their entry into procuring contract, who will investigate upon the complaint within fifteen (15) days after receipt of the complaint. (As per PPR-67)

35. Re-Bidding

If the Procuring Agency rejects all bids and promptly inform about the rejection of the bids to all bidders, it may call for a rebidding. (As per PPR-36)

36. Consequence of Submission the Bid

The submission of a bid shall not, in any way, be deemed as a contract or confer any vested right to the bidder.

37. Award of Contract

37.1 The Procuring Agency shall award the contract to the bidder whose bid has been technically declared qualified and is the lowest evaluated bid.

37.2 The Procuring Agency at any stage of the bid evaluation, having credible reasons for or prima facie evidence of any defect in goods supplier's, may require the goods supplier to provide information concerning their professional, technical, financial, legal or managerial competence; Provided that such qualification shall only be laid down after recording reasons therefore in writing. They shall form part of the records of that bid evaluation report.

38. Notification of Award for procurement of Android LED TV Screen

38.1 Prior to expiration of the period of bid validity prescribed by the Procuring Agency will notify the successful bidder for Android LED TV Screen in writing ("Letter of Acceptance") that his / her bid has been accepted. However, this letter does not mean a contract and create no right in favour of the bidder.

38.2 The notification of award and its acceptance by the bidder will constitute the formation of the contract, but not binding the Procuring Agency till signing of the formal contract. However, the Procuring Agency may withdraw the letter of acceptation prior to signing of the contract.

38.3 Upon furnishing by the successful bidder of a performance security, the Procuring Agency will promptly notify the other bidders that their Bids have been unsuccessful and return their bid securities accordingly.

39. Limitations on Negotiations

Save as otherwise provided there shall be no negotiations with the bidders having emerged as lowest bidder or with any other bidder. However, after completion of procurement process in accordance with all applicable laws / rules the successful bidder may voluntarily offer rebate to the procuring agency for the goodwill gestures of welfare of the public at large.

40. Single Complying Proposal

Subject to rule 35, if one complying bid is received, the procuring agency may award the contract to the bidder. (As per PPR-55A)

41. Mis-Procurement of Awards

Any violation of these rules shall be treated as mis-procurement. (As per PPR-69)

42. Record of Procurement

A procuring agency shall maintain a record of procurement along with all associated documents for a minimum period of five years. Such maintenance of record shall be subject to the regulations framed in this regard from time to time.

43. Applicable Law

This contract shall be governed by the laws of Islamic Republic of Pakistan and the courts of Punjab (Pakistan) shall have exclusive jurisdiction.

SECTION-III

44. Evaluation Criteria

44.1 The bidder will be declared NON-RESPONSIVE/Ineligible due to non-fulfilling the below mentioned mandatory criteria:

a. Documentary proof of NTN & GST registration with Active Tax Payer status is mandatory.
b. Affidavit regarding non-involvement in any arbitration/ litigation with any government agency / department/Autonomous body/private sector/ organization and not blacklisted anywhere in Pakistan.
c. Compliance to the technical specifications of Android LED TV Screen to be procured mentioned in bid document. Brochure of the quoted product (which should include make and model) with clarity of offered specification must be enclosed.
d. Bid Security (Original CDR/DD/PO/Bank Guarantee) must be attached at Bid Security Form given in this document.
e. Average Annual Turnover for last 03 Years (duly supported by Verifiable Bank Statement and Income Tax Return) (minimum 01 million)

Annexure - "A"

Proposal duly signed must be furnished along with the following Undertaking:

*(This should be written in the **Rs.100** Stamp Paper)*

UNDERTAKING

We, the undersigned, hereby offer to supply Android LED TV Screen to Punjab Reform Management Program (PRMP), Lahore, in accordance with its Bidding Documents (BD) due for opening on 17th February, 2022 for provision of Android LED TV Screen.

We are hereby submitting our Bid and we hereby declare that:

a) All the information and statements made in this Bid/Proposal are true and we accept that any misrepresentation contained in it may lead to our disqualification;
b) We are currently not on the removed/blacklisted or suspended by any procuring agency of Pakistan or by any regulatory body in Pakistan and has no dispute with any Government Organization.
c) We, do not have any pending litigation/arbitration/bankruptcy proceeding (other than the litigation declared alongside this form) with any government department/public sector undertaking/ private sector entity/or any other agency for which we have executed/ undertaken the works/services during the last 3 years.

We agree to abide by the terms and conditions of the BD and in addition to the conditions we also agree to abide by all the special instructions mentioned in BD. We also hereby categorically confirm that we are fully capable to supply Android LED TV Screen as per requirement

We fully understand and recognize that PRMP is not bound to accept this Bid/Proposal that we shall bear all costs associated with its preparation and submission, and that PRMP will in no case be responsible or liable for those costs, regardless of the conduct or outcome of the evaluation.

We remain,

Yours sincerely,

Authorized Signature and Stamp [*In full and initials*]: _____
Name, ID Card No. and Title of Signatory: _____
Name of Firm: _____
Contact Details:

WITNESS

Signature: _____

Designation & ID Card No. _____

Annexure "B"

Technical Specifications

Sr. No.	Items	Description	Quantity
01	Android LED TV Screen	Size: 75" Product Type: LED UHD Android TV Chassis: RT51 Platform CPU: 64-bit A55×4 900MHz~1.1GHz GPU: Mali470×3 600MHz~800MHz OS: Android P RAM/ROM: DDR3-1866: 2G Bytes UI Style: Android TV UI & TV+ 3.x UI Power Consumption: 270W Certification: CB, Dolby Audio, HDMI, CTS (Google Official Certification), Netflix Display Type: LED UHD Display Resolution: 3840×2160 UHD Support: Yes HDR: HDR10 HDR Support: Yes High Color Gamut: ≥68% NTSC Coverage Micro Dimming: 1296 zones Brightness (cd/m2): 330 (typ.) Contrast Ratio: 5000:1 (typ.) Response Time (G to G): 6.5 (typ.) Colors : 1.07G (8 bit + FRC) Refresh Rate: 60Hz Dynamic Contrast: Yes Backlight Adjustable: Off, ECO, Brightness+ Speaker Type: Integrated Speaker Boxes (Bottom Side) Audio Power Output THD=7% : 2 x 15W Dolby Decoder: MS12D/Y Internet Link: 2.4GHz Wi-Fi 802.11 b/g/n 2T2R Ethernet Network (RJ45) HDMI: Yes HDMI&HDCP Version: HDMI1.4 & HDMI2.0, HDCP1.4 & HDCP2.2 HDMI Support: Yes Cable Port: Yes USB: Yes A/V IN: Yes Headphone: Yes **Note:** *2 Years warranty of Panel, Parts and home service, except breakage of panel and electric spark and burnt*	01

Note: Bidders must attach detailed specification against quoted brand / model on their letter head (signed & stamped) and brochures along with technical proposal. Any missing / incomplete information will lead to disqualification of the bidder for the specific item.

(Seal & Signature)

ELECTION COMMISSION OF PAKISTAN
NOTIFICATION

Islamabad, the **4th July, 2025**

No.F.9(4)/2025-Cord.M/F.- In partial modification to this Commission's Notification of even number dated 22nd May, 2025 and in pursuance of Sections 107 and 127 of the Elections Act, 2017 read with Articles 224(5) and 254 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the Election Commission hereby fixes the following dates for remaining stages of Election Programme to elect a Member to the Senate from Punjab Province against the **category of General seat**, which fall vacant, due to the death of Senator Sajid Mir:

(g)	**Publication of revised list** of candidates	15.07.2025
(h)	Last date for the **Withdrawal** of candidature	16.07.2025
(i)	**Polling day**	**21.07.2025** (From 0900 hours to 1600 hours)
(j)	**Place of Poll**	**Provincial Assembly Building, Punjab, Lahore**

By Order of the Election Commission of Pakistan

(Muhammad Asad Ali)
Deputy Director (Coord)

The Manager,
Printing Corporation of Pakistan Press,
Islamabad.

[For publication in the Gazette of Pakistan,
Extraordinary (Part-III) of today's date.]

I. Copy forwarded for information to the:

(1) Secretary to the President, Aiwan-e-Sadr, Islamabad.
(2) Secretary to the Prime Minister, Prime Minister's Secretariat, Islamabad.
(3) Secretary, Senate Secretariat, Islamabad.
(4) Secretary, Provincial Assembly of Punjab, Lahore.
(5) Mr. Sharifullah, Provincial Election Commissioner/RO, Punjab, Lahore.
(6) Mr. Abdul Qayyum Shinwari, Joint Provincial Election Commissioner/PO Punjab, Lahore.
(7) Mr. Zahid Subhani, Director, (Admn)./PO O/o PEC Punjab, Lahore.
(8) Mr. Basil Akram, Deputy Director (Elections)/PO O/o PEC Punjab, Lahore.
(9) Roy Sultan Bahtty, District Election Commissioner, Nankana Sahib.

II. Copy also forwarded to the:

(1) Special Secretary (Law)
(2) Director General (Elections)
(3) Director General (Political Finance)
(4) Director General (IT- Policy & Planning)
(5) Additional Director General (Elections)
(6) Additional Director General (Elector Rolls)
(7) Additional Director General (MCO)
(8) Director to Hon'ble CEC
(9) Deputy Director (Budget)
(10) Deputy Director (Confd.)
(11) Deputy Director (GS)
(12) Deputy Director (Web)
(13) Deputy Director (Law)
(14) PS to Hon'ble Members – I, II, III & IV.
(15) Staff Officer to Secretary
(16) Assistant Director (Monitoring)
(17) JPA to Special Secretary (ECP)

ECP Secretariat, Islamabad.

(Muhammad Asad Ali)
Deputy Director (Coord.)

ELECTION COMMISSION OF PAKISTAN

NOTIFICATION

Islamabad, the 4th July, 2025

F.No.3(4)/2024-Coord (M/F):- In continuation of earlier notification dated 2nd April, 2024, whereby poll date for conduct of Senate Election from Khyber Pakhtunkhwa Province against seven General seats, two Women seats and two seats for Technocrats including Ulema was postponed, the Election Commission of Pakistan, hereby appoints **21st July, 2025** as poll date for the conduct of said Senate Election.

2. The polling shall be held in Provincial Assembly building Khyber Pakhtunkhwa, between 0900 to 1600 hours.

By Order of the Election Commission of Pakistan.

(Muhammad Asad Ali)
Deputy Director (Coord.)

The Manager,
Printing Corporation of Pakistan Press,
Islamabad

[For publication in the Gazette of Pakistan,
Extraordinary (Part-III) of today's date.]

(1) Secretary, Senate of Pakistan, Islamabad.
(2) Secretary, Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Peshawar.
(3) Provincial Election Commissioner, Khyber Pakhtunkhwa/Returning Officer, Khyber Pakhtunkhwa Province.

II. Copy also forwarded to the:

(1) Special Secretary (Law)
(2) Director General (Political Finance)
(3) Additional Director General (Elections)
(4) Additional Director General (Training)
(5) Additional Director General (MCO)
(6) Director to Hon'ble CEC
(7) Deputy Director (Web)
(8) PS to Hon'ble Members – I II, III & IV.
(9) Staff Officer to Secretary
(10) JPA to Special Secretary (ECP)

ECP Secretariat, Islamabad

(Muhammad Asad Ali)
Deputy Director (Coord.)

http://ppra.punjab.gov.pk

Tel: 042-36284774
Fax: 042-36284776

GOVERNMENT OF THE PUNJAB
SERVICES AND GENERAL ADMINISTRATION DEPARTMENT

Dated Lahore, the 13th January, 2014

NOTIFICATION

No. ADMN(PPRA)10-2/2013. In exercise of the powers conferred under section 26 of the Punjab Procurement Regulatory Authority Act 2009 (VIII of 2009), Governor of the Punjab is pleased to make the following rules:

1. Short title and commencement.- (1) These rules may be cited as the Punjab Procurement Rules 2014.

(2) They shall come into force at once.

CHAPTER-I
GENERAL PROVISIONS

2. Definitions.-(1) In these rules:

(a) 'Act' means the Punjab Procurement Regulatory Authority Act 2009 (VIII of 2009);

(b) 'advertisement' means an advertisement published in the manner prescribed under rule 12;

(c) 'applicant' means a person or firm who seek to be enlisted or to be prequalified or to be shortlisted in response to the advertisement given by the procuring agency;

(d) 'associate' means any agency or person with whom the consultant associates in order to provide any part of the services;

(e) 'Authority' means the Punjab Procurement Regulatory Authority;

(f) 'bid' means a tender or an offer, in response to an invitation, by a person, consultant, firm, company or an organization

expressing his or its willingness to undertake a specified task at a price;

(g) 'biding document' means a document or a set of documents prescribing the quantity, quality, characteristics, conditions and procedures of the transactions prior to the actual procurement and on the basis of which bidders prepare their bids;

(h) 'bid security' means the bank guarantee or other form of security submitted by a bidder together with a bid to secure the obligations of the bidder participating in a bidding proceedings;

(i) 'competitive bidding' means a procedure leading to the award of a contract whereby all the interested persons, firms, companies or organizations may bid for the contract;

(j) 'competent authority' means the head of the procuring agency or any other officer authorized to act as competent authority;

(k) 'completion date' means the date of completion of the procurement certified by the procuring agency;

(l) 'consultant' means a person or firm who or which is qualified by appropriate education and relevant experience for provision of consultancy services;

(m) 'consultancy services' means services requiring adequate technical expertise and financial capability in undertaking specific assignment or project and may be of an intellectual nature and differ from the other types of services directly connected with the procurement of goods and works in which the physical component of the activity is the main function and often involves equipment intensive assignments and may include:

(i) advisory and review services;
(ii) pre-investment or feasibility studies;
(iii) construction supervision;
(iv) management and related services, and

(v) other technical services or special studies;

(vi) design; and

(vii) surveys and investigations;

(n) 'contract' means the agreement proposed to be entered into between the procuring agency and the successful bidder;

(o) 'contractor' means a person, firm, company or an organization who or which undertakes to supply goods, services or works and includes a consultant;

[1][(p) 'e-Procurement' means use of information and communication technologies or digital or electronic means or any modern tools for execution of public procurement;]

(q) 'emergency' means natural calamity, disaster, accident, war and operational emergency which may give rise to abnormal situation requiring prompt and immediate action to limit or avoid damage to person, property or the environment;

(r) 'evaluation committee' means a committee constituted by the procuring agency to evaluate tender or proposal to ascertain whether the bid's proposal or tender correspond to the evaluation criteria formulated by the procuring agency;

(s) 'evaluation report' means the report prepared after the evaluation of tenders, quotations, expression of interest, or proposal;

[2][(**sa**) 'framework contract' means a contract whereby the procurement is made for a certain volume or quantity of a particular good, a set of goods, services or works over a specific period against an agreed sum or rate per item or lump sum.]

(t) 'Government' means Government of the Punjab;

[1] Clause (p)Substituted vide Notification No.S.O O/o DS (S) to ACS/4-54/2022 dated 23.12.2022.
[2] Inserted vide Notification No.ADMN (PPRA)10-2/2014 dated 11.03.2014.

(u) 'large consultancy' means a consultancy where the cost of consultancy exceeds [3][**two**] million rupees for individual consultant and [4][**ten**] million rupees for consulting firms and the duration of large consultancy for an individual consultant shall not exceed twelve months;

(v) lowest evaluated bid means:

(i) a bid most closely conforming to evaluation criteria and other conditions specified in the bidding document; and

(ii) having lowest evaluated cost;

(w) 'performance guarantee' means the bank guarantee or other form of security submitted by the contractor to secure obligations under the contract in accordance with the requirement in the bidding document;

(x) 'pre-qualification' means a procedure for demonstrating qualification as a pre-condition for being invited to tender;

(y) 'proposal' means the technical proposal or the financial proposal submitted by a bidder;

(z) 'repeat orders' means procurement of the same commodity from the same source;

(aa) 'responsive' means qualified for consideration on the basis of declared evaluation criteria and specified in the bid document or in the request for proposal;

(ab) 'short consultancy' means consultancy where the cost of consultancy does not [5][**exceed two**] million rupees for individual consultant and [6][**ten**] million rupees for consulting

[3] In clause (u) the word "one" substituted with the word "two" vide Notification No.S.O(Cabinet-1)2-9/2015 dated 06.01.2016

[4] In clause (u) the word "five" substituted with the word "ten" vide Notification No. SO(I&C-I)5-4/2024 dated 19.08.2024.

[5] In clause (ab) The words "exceeds one" substituted with the words "exceed two" vide Notification No.S.O(Cabinet-1)2-9/2015 dated 06.01.2016

[6] In clause (ab) the word "five" substituted with the word "ten" vide Notification No. SO(I&C-I)5-4/2024 dated 19.08.2024.

firms and duration of the short consultancies for an individual consultants shall not exceed six months;

(ac) 'supplier' means a person, firm, company or an organization who or which undertakes to supply goods, services or works;

(ad) 'urgency' means a limited timeline for the accomplishment of procurement which cannot be met through open and limited bidding method; and

(ae) 'value for money' means the best returns for each rupee spent in terms of quality, timeliness, reliability, after sales service, up-grade ability, price, source, and the combination of whole-life cost and quality to meet the procuring agency's requirements.

(2) The expression used but not defined in these rules shall have the same meanings as is assigned to it in the Act.

3. Scope and applicability.- Save as otherwise provided, these rules shall apply to all [7][**public**] procurements made by all procuring agencies whether within or outside the Punjab].

[8][**"3A. E-Procurement**. – (1) A procuring agency, as and when notified by the Authority, shall carry out the public procurement through e-Procurement:

Provided that a procuring agency, not notified by the Authority, may also carry out the public procurement through e-Procurement.

(2) A procuring agency shall carry out e-Procurement in such manner as prescribed in the regulations or guidelines issued by the Authority.

(3) A person, sole proprietor, firm, contractor, company, consultant and any public or private organization shall be eligible to participate in e-

[7] The word "public" inserted before the word "procurements" vide Notification No.S.O(Cabinet-1)2- 9/2015 dated 06.01.2016.

[8] After rule (3) new rule "3A. E-Procurement" inserted vide Notification No. SO(I&C-I)5-4/2024 dated 19.08.2024.

Procurement subject to registration and payment of such fee as fixed by the Authority."]

4. Principles of procurements.- A procuring agency, while making any procurement, shall ensure that the procurement is made in a fair and transparent manner, the object of procurement brings value for money to the procuring agency and the procurement process is efficient and economical.

5. International commitments of the Government.- If any provision of these rules is in conflict with any obligation or commitment of the Government arising out of an international agreement with a state or states, or any international financial institution, the provisions of such international agreement, to the extent of conflict, shall prevail.

6. Language.-(1) Subject to sub-rule (2), all communication and documentation relating to procurements of the Government shall either be in Urdu or English or both.

(2) When any procurement is required to be made from any state outside Pakistan, the language of that state may also be used in addition to Urdu or English but the original documentation for purposes of record, even in that case, shall be in Urdu or English and the translation in such other language may be used for any other purpose.

(3) In case of conflict, the original documentation on record shall prevail.

7. Integrity pact.- Procurement exceeding the limit specified in the regulations shall be subject to an integrity pact between the procuring agency and a contractor.

CHAPTER-II
PROCUREMENT PLANNING

8. Procurement planning.- A procuring agency shall, within one month from the commencement of a financial year, devise annual planning for all

proposed procurements with the object of realistically determining the requirements of the procuring agency, within its available resources, delivery time or completion date and benefits that are likely to accrue to the procuring agency in future.

9. Limitation on splitting of procurement.- (1) Save as otherwise provided and subject to the regulations, a procuring agency shall announce in an appropriate manner all proposed procurements for each financial year and shall proceed accordingly without any splitting or regrouping of the procurements so planned.

(2) The procuring agency shall advertise in advance annual requirements for procurement on the website of the Authority as well as on its website.

10. Specifications.-(1) A procuring agency shall determine specifications in a manner to allow the widest possible competition which shall not favour any single contractor nor put others at a disadvantage.

(2) The specifications shall be generic and shall not include references to brand names, model numbers, catalogue numbers or similar other classifications but if the procuring agency is satisfied that the use of, or a reference to, a brand name or a catalogue number is essential to complete an otherwise incomplete specification, such use or reference shall be qualified with the words "or equivalent".

(3) The provisions contained in sub-rules (1) and (2) shall not apply to any procurement made by a procuring agency which is a public sector commercial concern on the demand of a private sector client specifying, in writing, a particular brand, model or classification of equipment, machinery or other objects.

11. Approval mechanism.- All procuring agencies shall provide clear authorization and delegation of powers for different categories of procurement and shall initiate procurements after prior approval of the competent authority.

CHAPTER-III
ADVERTISEMENT

12. Method of advertisement.- (1) [9][**Save as otherwise provided in these rules**], a procuring agency shall advertise procurement of more than [10][**five**] hundred thousand rupees [11][*****] on the website of the Authority in. the manner and format specified by regulations [12][*****].

(2) [13][**********]

(3) A procuring agency shall ensure that the information posted on the website is complete for purposes for which it has been posted, and such information shall remain available on that website until the closing date for the submission of bids.

13. Exceptions.- The requirement of advertisement mentioned in rule 12, may be dispensed with after prior approval of the Authority in the following cases:

(a) the proposed procurement pertains to national security and its publication may jeopardize or compromise the objectives of national security; and

(b) the publication of advertisement or notice of the proposed procurement involves disclosure of information which is proprietary in nature or falls within the definition of intellectual property which is available from a single source.

14. Response time.- (1) The procuring agency may decide the response time for receipt of bids or proposals (including proposals for prequalification)

---

[9] The expression "Subject to rule 59" substituted with the expression "Save as otherwise provided in these rules" vide Notification No.S.O(Cabinet-1)2-9/2015 dated 06.01.2016.

[10] The word "two" substituted with the word "five" vide Notification No. SO(I&C-I)2-9/2015 dated 20.09.2024.

[11] The words "and upto the limit of three million rupees" omitted vide Notification No. SO(I&C-I)2-9/2015 dated 20.09.2024.

[12] The expression "but if deemed in public interest, the procuring agency may also advertise the procurement in at least on national daily newspaper" omitted vide Notification No. SO(I&C-I)2-9/2015 dated 20.09.2024.

[13] Sub-rule (2) "Subject to rule 13, any procurement exceeding [three million] rupees shall be advertised on the website of the Authority, the website of the procuring agency, if any, and in at least two national daily newspapers of wide circulation, one in English and one in Urdu" omitted vide Notification No. SO(I&C-I)2-9/2015 dated 20.09.2024.

from the date of publication of an advertisement or notice keeping in view the complexity of the procurement, availability and urgency but, in no circumstances, the response time shall be less than fifteen days for national competitive bidding and thirty days for international competitive bidding from the date of publication of advertisement or notice.

(2) All advertisements or notices shall expressly mention the response time allowed for the procurement along with the information for collection of bid documents which shall be issued till a given date, allowing sufficient time to complete and submit the bid by the closing date but the time limit shall not apply in case of an emergency procurement.

(3) The response time shall be calculated from the date of publication of the advertisement [14][*****] on the website [15][*****].

[16][**15. Framework contract**.- (1) A procuring agency may procure goods, services or works through framework contract in order to ensure uniformity in the procurement].

(2) The procuring agency shall adopt any of the methods of procurement mentioned in these rules for purposes of entering into a framework contract.]

CHAPTER-IV
PREQUALIFICATION, QUALIFICATION AND DISQUALIFICATION

16. Prequalification. (1) Subject to sub-rule (2), a procuring agency may, prior to floating the tenders or invitation to proposals or offers, engage in prequalification of bidders in case of services, civil works, turnkey projects and also in case of procurement of expensive and technically complex

[14] The words "in a newspaper or" omitted vide Notification No. SO(I&C-I)2-9/2015 dated 20.09.2024.
[15] The expression ", whichever is later" omitted vide Notification No. SO(I&C-I)2-9/2015 dated 20.09.2024.
[16] Substituted vide Notification No. ADMN(PPRA)10-2/2014 dated 11.03.2014

equipment to ensure that only technically and financially capable firms or persons having adequate managerial capacity are invited to submit bids.

(2) The procuring agency shall prequalify bidders under sub-rule (1) in case of procurement of goods of one hundred million rupees and above and large consultancy, except where a procuring agency, for reasons to be recorded in writing, dispenses with the requirement of prequalification of bidders.

(3) For purposes of the prequalification of bidders, a procuring agency shall take into consideration the following factors:

(a) qualifications;

(b) relevant experience and past performance;

(c) capabilities with respect to personnel, equipment, and plant;

(d) financial position;

(e) appropriate managerial capability; and

(f) any other factor that a procuring agency may deem relevant, not being inconsistent with these rules.

(4) The procuring agency shall ensure that the prequalification is based on the capacity of the interested parties to satisfactorily perform the services or works.

(5) In case of fast track projects where the time is the essence or where potential consultants are limited or the assignment is of a complex nature, the procuring agency may, after recording reasons and with the approval of Provincial Development Working Party, invite a request for proposals through public notice under rule 12.

[17][**(6)** Notwithstanding anything contained in sub-rules (1) and (2), Planning and Development Department of the Government may shortlist

[17] Sub rule (6) inserted vide Notification No. ADMN(PPRA)10-2/2014 dated 14.10.2014

the individual consultants, firms or companies involving legal, financial and technical expertise].

[18][**(7)** A procuring agency may, at the time of prequalification process consider any of the individual consultants, firms or companies shortlisted under sub-rule (6), after conducting the due evaluation process (technical or financial), in case where:

(a) procuring agency lacks capacity of prequalification process;

(b) sufficient time to take up the process of prequalification is not available; and

(c) expertise acquired by individual consultant, firms or companies shortlisted under sub-rule (6) in line with the requirements of the procuring agency].

[19][**(8)** Planning and Development Department of the Government shall:

(a) before shortlisting process, in consultation with the key line departments, determine the parameters and selection criteria for shortlisting of individual consultants, firms or companies to be considered as consultant;

(b) shortlist all such individual consultants, firms or companies only for one financial year through its notified committee strictly in accordance with the procedure provided under these rules;

(c) shortlist atleast three individual consultants, firms or companies for each area of expertise;

(d) upload the list of such shortlisted individual consultants, firms or companies on the website of Punjab Procurement Regulatory Authority and Planning and Development

[18] Sub rule (7) inserted vide Notification No. ADMN(PPRA)10-2/2014 dated 14.10.2014
[19] Sub rule (8) inserted vide Notification No. ADMN(PPRA)10-2/2014 dated 14.10.2014

Department of the Government for the consumption of public sector organizations; and

(e) circulate the list to all the public sector organizations].

[20][**(9)** A procuring agency intending to use the facility of shortlisted individual consultants, firms or companies, while taking up the process of procurement, shall invite technical or financial bids from all such shortlisted individual consultants, firms or companies as per requirement of the procuring agency].

[21][**(10)** A procuring agency may select a consultant under this rule and where this rule is silent about any selection process, it shall adopt the selection process of a consultant provided in other rules].

[22][**(11)** Notwithstanding anything contained in these rules, the Government, on the recommendations of the Authority, may by notification direct that the organizations pre-qualified by an administrative department for the procurement mentioned in the notification, may be espoused by a procuring agency under the administrative control of that department or by such other department or procuring agency as mentioned in the notification];

17. Prequalification process.- (1) The procuring agency engaging in prequalification shall announce, in the prequalification documents, all information required for prequalification including instructions for preparation and submission of the prequalification documents, evaluation criteria, list of documentary evidence required by contractors to demonstrate their respective qualifications and any other information that the procuring agency deems necessary for prequalification.

(2) The procuring agency shall provide a set of prequalification documents to any contractor, on request and subject to payment of such

[20] Sub rule (9) inserted vide Notification No. ADMN (PPRA)10-2/2014 dated 14.10.2014
[21] Sub rule (10) inserted vide Notification No. ADMN (PPRA)10-2/2014 dated 14.10.2014
[22] Sub rule (11) inserted vide Notification No. S.O(Cab-1)2-9/2015 dated 02.02.2017

price as the procuring agency may determine to defray the cost on account of printing and provision of the document.

(3) The procuring agency shall promptly inform the contractor who has applied for the prequalification whether or not he has been prequalified and shall, on request from the applicant who had applied for prequalification, a list of contractors who have been prequalified.

(4) On a request, the procuring agency shall communicate to the contractor who has not been prequalified the reasons for not prequalifying the contractor.

(5) Only the prequalified contractors shall be entitled to participate in the subsequent procurement proceedings.

18. Qualification.- A procuring agency, at any stage of the procurement proceedings, having credible reasons for, or prima facie evidence of, any defect in the capacity or otherwise of a contractor, whether or not prequalified, may require the contractor to provide such further information concerning the professional, technical, financial, legal or managerial competence as the procuring agency may decide.

19. Disqualification.- The procuring agency shall disqualify a contractor on the ground that he had provided false, fabricated or materially incorrect information.

20. Declaration of ineligibility.- (1) Subject to rule 21, the procuring agency may, after providing an opportunity of hearing, declare, through a notification, an applicant for prequalification as ineligible for participating in any public procurement process for such period as it may determine on account of his engaging, directly or through an agent, in [23][**corrupt practice**].

[23] The words "corrupt or fraudulent practice" substituted with the word "corrupt practice" vide Notification No.S.O(Cabinet-1)2-9/2015 dated 06.01.2016.

(2) A copy of the notification shall be provided to the affected person and to the Authority.

[24][**21. Blacklisting**.- (1) A procuring agency may, for a specified period, debar a bidder or contractor from participating in any public procurement process of the procuring agency, if the bidder or contractor has:

(a) acted in a manner detrimental to the public interest or good practices;

(b) consistently failed to perform his obligation under the contract;

(c) not performed the contract up to the mark; or

(d) indulged in any corrupt practice.

(2) If a procuring agency debars a bidder or contractor under sub-rule (1), the procuring agency:

(a) shall forward the decision to the Authority for publication on the website of the Authority; and

(b) may request the Authority to debar the bidder or contractor for procurement of all procuring agencies.

(3) The Managing Director may debar a bidder or contractor of any procuring agency from participating in any public procurement process of all or some of the procuring agencies for such period as the Managing Director may determine.

(4) Any person aggrieved by a declaration made under rule 20 or a decision under sub-rule (1) of this rule may, within thirty days from the date of the publication of the information on the website of the Authority, file a representation before the Managing Director and the Managing Director may pass such order on the representation as he may deem fit.

[24] Rule 21 substituted vide Notification No.S.O(Cabinet-1)2-9/2015 dated 06.01.2016.

(5) Any person or procuring agency aggrieved by an order under sub-rule (3) or (4) may, within thirty days of the order, file a representation before the Chairperson and the Chairperson may pass such order on the representation as he may deem appropriate.

(6) The mechanism or process for barring a bidder or contractor from participating in procurement process of a procuring agency, procuring agencies and a representation under this rule is specified in the Schedule appended to these rules];

CHAPTER-V
METHODS OF PROCUREMENT

22. Principal method of procurement.- Save as otherwise provided hereinafter, the procuring agencies shall use open competitive bidding [25][**or publication of request for tender**] as the principal method of procurement for the procurement of goods, services and works.

23. Open competitive bidding.- Subject to rules 24 to 38, the procuring agencies shall engage in open competitive bidding if the cost of procurement is more than the prescribed financial limit.

24. Submission of bids.- (1) A bidder shall submit a bid in a sealed package or packages in such manner that the contents of the bid are fully enclosed and cannot be known until duly opened.

(2) A procuring agency shall specify the manner and method of submission and receipt of bids in an unambiguous and clear manner in the bidding documents.

25. Bidding documents.- (1) A procuring agency shall formulate precise and unambiguous bidding documents that shall be made available to the bidders immediately after the publication of the invitation to bid. [26]["The

[25] In rule 22 after words "open competitive bidding", the words "or publication of request for tender" inserted vide Notification No.S.O(Cabinet-1)2-9/2015 dated 06.01.2016.
[26] Inserted vide Notification No. SO(I&C-I)2-9/2015 dated 20.09.2024.

procuring agency shall upload the complete bidding documents on the website of the Authority.

Explanation: - In this rule, uploading of the complete bidding documents means that the procuring agency shall upload the bidding documents at the time of uploading of tender advertisement."; and]

(2) For competitive bidding, whether open or limited, the bidding documents shall include the following:

(a) invitation to bid;

(b) instructions to bidders;

(c) form of bid;

(d) form of contract;

(e) general or special conditions of contract;

(f) specifications and drawings or performance criteria (where applicable);

(g) list of goods or bill of quantities (where applicable);

(h) delivery time or completion schedule;

(i) qualification criteria (where applicable);

(j) bid evaluation criteria;

(k) format of all securities required (where applicable);

(l) details of standards (if any) that are to be used in assessing the quality of goods, works or services specified; and

(m) any other detail not inconsistent with these rules that the procuring agency may deem necessary.

(3) Any information that becomes necessary for bidding or for bid evaluation, after the invitation to bid or issue of the bidding documents to the prospective bidders, shall be provided in a timely manner and on equal opportunity basis.

(4) Where any change becomes essential in the procurement process, such change shall be made in a manner similar to that of the original advertisement.

(5) A procuring agency shall use standard bidding documents as and when notified under the regulations.

(6) Until the standard bidding documents are specified under the regulations, a procuring agency may use bidding documents already in use of the procuring agency to the extent they are not inconsistent with these rules.

[27]["**(7)** The bidder shall download the bidding documents from the website of the Authority and participate in the procurement process without paying any cost or fee."]

26. Reservations and preference.- (1) A procuring agency shall allow all prospective bidders to participate in procuring procedure without regard to nationality except in cases in which any procuring agency decides to limit such participation to national bidders only or prohibit participation of bidders of some nationalities in accordance with the policy of the Government.

(2) A procuring agency shall allow for a preference to domestic or national contractor in accordance with the policies of the Government and the magnitude of price preference to be accorded shall be clearly mentioned in the bidding documents under the bid evaluation criteria.

[28][**27. Bid security**.- The procuring agency may require the bidders to furnish a bid security not exceeding five per cent of the estimated price.

Explanation. In this rule, the words 'estimated price' mean the price of procurement estimated by the procuring agency before initiation of the process of procurement].

[27] Sub rule (7) substituted vide Notification No. SO(I&C-I)2-9/2015 dated 20.09.2024.
[28] Rule 27 substituted vide Notification No.S.O(Cabinet-1)2-9/2015 dated 06.01.2016.

28. Bid validity.- (1) A procuring agency, keeping in view the nature of the procurement, shall subject the bid to a bid validity period.

(2) The bids shall be valid for the period of time specified in the bidding document.

[29][**(3)** Subject to sub-rule (5), a procuring agency shall ordinarily be under the obligation to process and evaluate the bids within the stipulated bid validity period but, under exceptional circumstances and for reasons to be recorded in writing, if an extension is considered necessary, all the bidders shall be requested to extend their respective bid validity period but such extension shall not be for more than the original period of bid validity or 180 days whichever is more.]

[30][**(3A)** The sub-rule (3) shall be applicable with effect from 1st July 2018.]

(4) A bidder who:

(a) agrees to the extension of the bid validity period shall also extend the validity of the bid bond or security for the extended period of the bid validity;

(b) agrees to the procuring agency's request for extension of bid validity period shall not be permitted to change the substance of the bid; and

(c) does not agree to an extension of the bid validity period shall be allowed to withdraw the bid without forfeiture of the bid bond or security.

(5) The competent authority of the procuring agency shall not extend bid validity period without obtaining prior approval of the authority next above the competent authority and if the chief executive of an autonomous procuring agency is the competent authority then next higher

[29] In rule 28 sub-rule (3) substituted vide Notification No. S.O(Cab-1)2-9/2015 dated 22.03.2019.
[30] In rule 28 after sub-rule (3) the sub-rule (3A) inserted vide Notification No. S.O(Cab-1)2-9/2015 dated 22.03.2019.

authority in such a case shall be the board, syndicate or any other apex body of the procuring agency.

29. Extension of time for submission of bids.- If a procuring agency considers that it is necessary in public interest to extend the last date for the submission of the bids, it may, after recording reasons, do so in the manner similar to the original advertisement.

CHAPTER-VI
OPENING, EVALUATION AND REJECTION OF BIDS

30. Opening of bids.- (1) The date for opening of bids and the last date for the submission of bids shall be the same; and, bids shall be opened at the time specified in the bidding documents which shall not be less than thirty minutes after the closing time for the submission of the bids.

(2) All bids shall be opened publicly in the presence of the bidders or their representatives who may choose to be present, at the time and place announced prior to the bidding and the procuring agency shall read aloud the unit price as well as the bid amount and shall record the minutes of the bid opening.

(3) All bidders in attendance at the time of opening of the bids shall sign an attendance sheet.

(4) The bids submitted after the closing time prescribed shall be rejected and returned without being opened.

31. Evaluation criteria.- (1) A procuring agency shall formulate an appropriate evaluation criterion listing all the relevant information against which a bid is to be evaluated and such evaluation criteria shall form an integral part of the bidding documents.

(2) Failure to provide for an unambiguous evaluation criteria in the bidding documents shall amount to mis-procurement.

[31][**(3)** In simple or standard procurement process like open competitive bidding or procurement through direct request for tender, the procuring agency may use the amount of the bid price as the sole evaluation criteria for the bids].

32. Evaluation of bids.- (1) All bids shall be evaluated in accordance with the evaluation criteria and other terms and conditions set forth in the prescribed bidding document.

(2) For purposes of comparison of the bids quoted in different currencies, the price shall be converted into a single currency specified in the bidding documents and the rate of exchange shall be the selling rate, prevailing on the date of opening of bids specified in the bidding documents, as notified by the State Bank of Pakistan on that day.

(3) A bid once opened in accordance with the prescribed procedure shall be subject to only those rules, regulations and policies that are in force at the time of issue of notice for invitation of bids.

33. Clarification of bids.- (1) No bidder shall be allowed to alter or modify his bid after the closing time for the submission of the bids.

(2) The procuring agency may, if necessary after the opening of the bids, seek and accept such clarifications of the bid as do not change the substance of the bid.

(3) Any request for clarification in the bid, made by the procuring agency and its response, shall invariably be in writing.

34. Discriminatory and difficult conditions.- Save as otherwise provided, no procuring agency shall introduce any condition, which discriminates between bidders or which is difficult to meet.

Explanation.- In ascertaining the discriminatory or difficult nature of any condition, reference shall be made to the ordinary practices of that trade,

[31] In rule 31, after sub rule (2) the sub rule (3) inserted vide Notification No.S.O(Cabinet-1)2-9/2015 dated 06.01.2016.

manufacturing, construction business or service to which that particular procurement is related.

35. Rejection of bids.- (1) The procuring agency may reject all bids or proposals at any time prior to the acceptance of a bid or proposal.

(2) The procuring agency shall upon request communicate to any bidder, the grounds for its rejection of all bids or proposals, but shall not be required to justify those grounds.

(3) The procuring agency shall incur no liability, solely by virtue of its invoking sub-rule (1) towards the bidders.

(4) The bidders shall be promptly informed about the rejection of the bids, if any.

[32][**(5)** A procuring agency may, for reasons to be recorded in writing, restart bidding process from any prior stage if it is possible without violating any principle of procurement contained in rule 4 and shall immediately communicate the decision to the bidders.]

36. Re-bidding.- If the procuring agency rejects all the bids under rule 35, it may proceed with the process of fresh bidding but before doing that it shall assess the reasons for rejection and may, if necessary, revise specifications, evaluation criteria or any other condition for bidders.

[33][**36A. One person one bid**.- (1) In any procurement, one person may submit one bid and if one person submits more than one bids, the procuring agency shall reject all such bids.

(2) If a consortium of persons has submitted a bid in any procurement, it shall be construed that each member of the consortium submitted the bid].

[32] In rule 35, after sub rule (4) the sub rule (5) inserted vide Notification No.S.O(Cabinet-1)2-9/2015 dated 06.01.2016.
[33] After sub rule 36, rule 36A inserted vide Notification No. S.O(Cabinet-1)2-9/2015 dated 06.01.2016.

37. Announcement of evaluation reports.- A procuring agency shall announce the results of bid evaluation in the form of a report giving justification for acceptance or rejection of bids at least ten days prior to the award of procurement contract.

38. Procedures for selection of contractors.- (1) Save as otherwise provided in these rules, single stage one envelope bidding procedure shall ordinarily be the main open competitive bidding procedure used for the procurement of works and standard goods.

(2) Other appropriate procedures for selection of contractors [34][**in public procurement**] other than consultants may be adopted in the following circumstances:

(a) single stage two envelopes bidding procedure shall be used for [35][**public procurement**] where the bids are to be evaluated on technical and financial grounds and the procedure for single stage two envelopes shall be:

(i) the bid shall be a single package consisting of two separate envelopes, containing separately the financial and the technical proposals;

(ii) the envelopes shall be marked as "Financial Proposal" and "Technical Proposal";

(iii) in the first instance, the "Technical Proposal" shall be opened and the envelope marked as "Financial Proposal" shall be retained unopened in the custody of the procuring agency;

(iv) the procuring agency shall evaluate the technical proposal in the manner prescribed in advance, without reference to the price and shall reject any proposal which does not conform to the specified requirements;

[34] In rule (38) sub rule (2) before the words "other than consultants" after the word "contractors" the words "in public procurement" inserted vide Notification No. SO(I&C-I)5-4/2024 dated 19.08.2024.
[35] In rule (38) sub rule (2) clause (a) the words "procurement of such goods" substituted with "public procurement" vide Notification No. SO(I&C-I)5-4/2024 dated 19.08.2024.

(v) during the technical evaluation no amendments in the technical proposal shall be permitted;

(vi) after the evaluation and approval of the technical proposals, the procuring agency shall open the financial proposals of the technically accepted bids, publically at a time, date and venue announced and communicated to the bidders in advance, within the bid validity period;

[36][(vii) the financial proposal of the bids found technically non-responsive shall be retained unopened and shall be returned on the expiry of the grievance period or the decision of the complaint, if any, filed by the non-responsive bidder, whichever is later:

provided that the procuring agency may return the sealed financial proposal earlier if the disqualified or non-responsive bidder, contractor or consultant submits an affidavit, through an authorized representative, to the effect that he is satisfied with the proceedings of the procuring agency]; and

(viii) the lowest evaluated bidder shall be awarded the contract;

(b) two stage bidding procedure may be adopted in large and complex contracts where technically unequal proposals are likely to be encountered or where the procuring agency is aware of its options in the market but, for a given set of performance requirements, there are two or more equally acceptable technical solutions available to the procuring agency and the bidding procedure shall be:

<u>First stage</u>

[36] In rule 38, in sub-rule (2), in clause (a), for sub-clause (vii), substituted vide Notification No. S.O(CAB- 1)2-9/2015 dated 23.11.2017.

(i) in the first instance, the bidders shall submit, according to the required specifications, a technical proposal without quoting price;

(ii) the technical proposal shall be evaluated in accordance with the specified evaluation criteria and may be discussed with the bidders regarding any deficiencies and unsatisfactory technical features;

(iii) after such discussions, all the bidders shall be permitted to revise their respective technical proposals to meet the requirements of the procuring agency;

(iv) the procuring agency may revise or modify any aspect of the technical requirements or evaluation criteria, or it may add new requirements or criteria not inconsistent with these rules but any revisions or modifications shall be communicated to all the bidders at the time of invitation to submit final bids, and sufficient time shall be allowed to the bidders to prepare their revised bids but such time shall not be less than fifteen days in the case of national competitive bidding and thirty days in case of international competitive bidding;

(v) the bidders unwilling to conform their respective bids to the procuring agency's technical requirements may withdraw from the bidding without forfeiture of their bid security;

Second stage

(i) the bidders, whose technical proposals or bids have not been rejected and who are willing to conform their bids to the revised technical

requirements of the procuring agency, may submit a revised technical proposal along with the financial proposal;

(ii) the fresh and revised technical proposals and the financial proposals shall be opened at a time, date and venue announced and communicated to the bidders in advance but in setting the date for the submission of the revised technical proposals and financial proposals, a procuring agency shall allow sufficient time to the bidders to incorporate the agreed changes in the technical proposal and prepare their financial proposals accordingly; and

(iii) the revised technical proposal and the financial proposal shall be evaluated in the manner prescribed above and the lowest evaluated bid shall be accepted;

(c) two stage two envelope bidding method shall be used for procurement where alternative technical proposals are possible, such as certain types of machinery or equipment or manufacturing plant and the procedure shall be:

<u>First stage</u>

(i) the bid shall comprise a single package comprising two separate envelopes containing the financial proposal and the technical proposal;

(ii) the envelopes shall be marked as "Financial Proposal" and "Technical Proposal";

(iii) in the first instance, the envelope marked "Technical Proposal" shall be opened and the envelope marked as "Financial Proposal" shall be retained unopened in the custody of the procuring agency;

(iv) the technical proposals shall be discussed with the bidders with reference to the procuring agency's technical requirements;

(v) those bidders willing to meet the requirements of the procuring agency shall be allowed to revise their technical proposals following these discussions; and

(vi) bidders not willing to conform to the technical proposal as per revised requirements of the procuring agency shall be allowed to withdraw their respective bids without forfeiture of their bid security;

Second stage

(i) after agreement between the procuring agency and the bidders on the technical requirements, bidders who are willing to conform to the revised technical specifications and whose bids have not already been rejected shall submit a revised technical proposal and supplementary financial proposal, according to the technical requirement;

(ii) the revised technical proposal along with the original financial proposal and supplementary financial proposal shall be opened at a date, time and venue announced in advance by the procuring agency:

Provided that in setting the date for the submission of the revised technical proposals and supplementary price proposals a procuring agency shall allow sufficient time to the bidders to incorporate the agreed changes in the technical proposal and to prepare the required supplementary financial proposal; and

(iii) the procuring agency shall evaluate the whole proposal in accordance with the evaluation criteria and the lowest evaluated bid shall be accepted.

[37][**38A**.- Notwithstanding anything contained in these rules, the Government on the recommendations of the Authority, may by notification direct that the procurements mentioned in the notification may be made in the manner provided under rule 45 and in that case the expression 'consultant' or 'consultants' in that rule shall be deemed as 'contractor' or 'contractors' and the said rule shall be construed accordingly].

CHAPTER-VII
PROCUREMENT OF CONSULTANCY SERVICES

39. Rights and obligations.- The rights and obligations of the procuring agency and the consultant are governed by general and special conditions of contract signed between the procuring agency and the consultant.

40. Consultant Selection Committee.- Every procuring agency, for the selection of consultant, except for short consultancies, shall set up a Consultant Selection Committee of odd number members, which shall consist of the following:

(a) head of the procuring agency who shall be its chairperson.

(b) a nominee of the Planning and Development Department, a nominee of the Finance Department, as members; a representative of the procuring agency, as a member (secretary);

(c) the procuring agency may co-opt up to two members, having adequate technical knowledge and experience in the relevant field, for assistance in a given assignment that requires technical input.

41. Quorum.- Three members, including the chairman of the Consultant Selection Committee, shall form quorum for conducting the business of the Consultant Selection Committee.

[37] After rule 38, new rule (38A) inserted vide Notification No. S.O(Cab-1)2-9/2015 dated 02.02.2017.

42. Decision by simple majority.- All decision of the Consultant Selection Committee shall be made by majority of the members present and voting.

43. Functions and responsibilities of Committee.- The Consultant Selection Committee shall perform the following functions:

(a) short listing of consultants, responding to the expression of interest, where applicable, in accordance with the criteria mentioned in the expression of interest;

(b) approval of request for proposal before issuance;

(c) evaluation of technical and financial proposals, according to the selection method and evaluation criteria, mentioned in the request for proposal, and in accordance with the provisions of these rules; and

(d) finalization of recommendation for selection of consultants based on evaluation criteria.

44. Selection of consultants.- Depending upon the selection method, the procuring agency shall include, among others, the following steps in the process of selection of a consultant:

(a) preparation and approval of the terms of reference of the assignment;

(b) preparation of the cost estimate or budget of the assignment;

(c) public advertisement of invitation of consultants' expressions of interest and their short-listing;

(d) preparation and issuance of the request for proposal to the shortlisted consultants;

(e) preparation and submission of proposals by the consultants;

(f) evaluation of technical proposals; and

(g) opening and evaluation of financial proposals.

45. Methods for selection of consultants.- (1) A procuring agency may utilize one of the methods mentioned in succeeding sub-rules for selection of a consultant.

(2) Least Cost Selection: This is the preferred method for selecting consultants for assignments of standard or routine nature such as audit, simple engineering design or supervision of noncomplex works, where the well-established practices and standards exist.

(3) Quality and Cost Based Selection: This method may be used where:

(a) quality is the prime consideration while cost is a secondary consideration;

(b) terms of Reference are well defined;

(c) the financial proposals of only those technically responsive bidders who obtained minimum sixty five percent marks shall be opened;

(d) a combined evaluation of the technical and financial proposals is carried out by weighting and adding the quality and the cost scores;

(e) the weight for quality is normally of eighty percent with twenty percent given to cost and more than twenty percent weight to the cost of the services is justified only in relatively routine and straightforward assignments (such as design of simple structures), whereas in no cases it should exceed thirty percent and the consultant obtaining the highest combined score is invited for negotiations;

(4) Quality Based Selection: This system may be used for highly specialized, innovative and complex assignments, where quality is the predominant factor.

[38][**(5)** Subject to sub-rule (6), a procuring agency may, in a complex project, engage, through direct contracting, an organization owned or controlled by the Government, the Federal Government or any other Provincial Government with the prior approval of:

(a) Provincial Development Working Party (PDWP) of Planning and Development Department in case of the administrative departments or attached departments or agencies of the Government]; and

(b) PDWP and the governing body, by whatever name called, in case of an autonomous body, company, authority or institution.]

(6) In case of engagement of an organization under sub-rule (5), the procuring agency shall:

(a) record reasons in writing for direct contracting and shall issue a certificate of reason-ability of the negotiated price of consultancy based on the principles of procurement contained in rule 4; and

(b) obtain approval of the Authority to the extent of declaring the project as complex project.

(7) A procuring agency may, after recording reason in writing, use any method for selection of consultant other than least cost selection.

46. Selection process of individual consultant.- The following shall be the selection process of individual consultant [39][**in a short consultancy**]:

(a) individual consultant may not be required to submit proposals and shall be selected based on the qualifications and experience for the assignment;

---

[38] In rule 45, for sub-rule (5), substituted vide Notification No. SO(CAB-1)2-9/2015, dated 30.08.2017.

[39] In rule 46, after the words "selection process of individual consultant" the words "in a short consultancy" inserted vide Notification No.S.O(Cabinet-1)2-9/2015 dated 06.01.2016.

(b) individual consultant shall be selected by comparing the qualifications and experience of at least three consultants among those who have expressed interest in the assignment or have been approached directly by the procuring agency;

(c) individual consultant considered for the comparison of qualifications and experience shall meet the minimum relevant qualifications, and the one selected to be employed by the procuring agency shall be the best qualified and shall be fully capable of carrying out the assignment;

(d) individual consultant may be selected on a single- source basis (with due justification) in exceptional cases such as an emergency situation resulting from a natural disaster or where the individual is the only consultant qualified for the assignment;

(e) for key assignments, interviews may be set up, if required.

[40][**46A Selection process of firm of consultants**:- The following shall be the selection process of a firm of consultants in a short consultancy [41][******]:

(a) the firm shall be selected by considering at least three quotations from renowned, registered and well reputed firms on the basis of qualification and experience for the assignment;

(b) the firm considered for the comparison of qualification and experience shall meet the minimum relevant qualification and the one selected to be employed by the procuring agency shall

[40] After rule 46 new rule (46A) inserted vide Notification No. S.O(Cab-1)2-9/2015 dated 02.03.2017

[41] The expression "for purposes such as third party validation, bid evaluation, terms of reference, preparation of documents relating to prequalification and request for proposal, pre-shipment inspection, audit, simple engineering design or supervision of non-complex work, where the cost of consultancy does not exceed three million rupees" omitted vide Notification No. SO(I&C-I) 5-4/2024 dated 19.08.2024.

be the best qualified and fully capable of carrying out assignment; and

(c) the procuring agency may conduct interviews for the selection of best option].

47. Expression of interest.- (1) A request for expression of interest shall be advertised in accordance with the provisions of rule 12 and rule 13.

(2) The expression of interest shall contain the following information:

(a) the name and address of procuring agency;

(b) an appropriate description of the assignment providing scope of the intellectual and professional services required;

(c) closing date and place of the submission of the expression of interest;

(d) criteria for short listing or prequalification where required; and

(e) any other information that the procuring agency may deem appropriate to disseminate at this stage.

48. Request for proposals.- (1) A procuring agency shall use a request for proposal for seeking proposals from the shortlisted or pre-qualified consultants which shall include the following:

(a) letter of invitation: the letter of invitation shall mention the name and address of the procuring agency and its intention to enter into a contract for provision of consulting services and contain names of all the short listed firms;

(b) instruction to consultants: the instructions to consultants shall contain all necessary information that may help them prepare responsive proposals;

(c) terms of reference: the terms of reference shall unambiguously define the objectives, goals and scope of the assignment, core team of required experts, expected deliverables with timelines and list of services necessary to carry out the assignment;

(d) evaluation criteria: except as otherwise provided, the evaluation of proposals shall be carried out giving due consideration to quality and cost;

(e) type of contract: a procuring agency, depending on the circumstances, may use one of the following types of contracts:

(i) lump sum contract shall be used mainly for assignments in which the content, duration of the services and the required output are unambiguously defined;

(ii) time based contract shall be used when it is difficult to define the scope and the length of services;

(iii) hourly or daily rates shall be used for small projects, especially when the assignment is for less than a month; and

(iv) any other, based on combination of the above and including out of pocket expenses, where required;

(f) special provisions: a procuring agency may specify any other requirement related to the assignment or contract, where required.

(2) A procuring agency shall invite the prospective consultants to submit their technical and financial proposals in separately sealed envelopes and the procuring agency shall give deadline for submission of proposals but the consultants shall be given adequate time to prepare their proposals which shall not be less than two weeks.

[42][**49**.- **********]

50. Evaluation of quality of consulting services.- Evaluation criteria for technical evaluation of consultants shall include the following:

(a) experience: the consultants specialized skills, working on the similar assignment and access to particular technologies related to the assignment;

(b) financial capability: financial capability of the consultant may be evaluated with a view to ensuring that the consultant can complete the assigned task in a timely manner;

(c) approach and methodology: the methodology proposed by the consultants shall be evaluated for its innovativeness and soundness;

(d) quality management: the availability of a well- established quality management system may be taken into account for large and complex assignments; and

(e) staff proposed: qualification and experience of the proposed staff of the consultant in the relevant field.

51. Association of consultants.- (1) An association of consultants may take either the form of a joint venture or a subcontract and such association may participate in procurement process with the permission of the procuring agency.

(2) Under a joint venture, all members, if awarded the contract, shall individually sign and be jointly and severally liable for the entire assignment and such an association may be known as a consortium, association or joint venture.

[42] Rule 49 omitted vide Notification No.S.O(Cabinet-1)2-9/2015 dated 06.01.2016.

52. Intellectual property rights.- (1) All documents, reports, designs, research work and all deliverables prepared by the consultant shall become and remain the property of the procuring agency.

(2) Any restrictions on the future use of these documents and software by the consultant shall be specified in the conditions of the contract.

53. Negotiations.- (1) Notwithstanding the provision under rule 57, the procuring agency may negotiate with the highest ranked bidder for consultancy regarding methodology, work plan, staffing, contract price and special conditions of the contract.

(2) In case of failure of negotiations, the procuring agency may invite the next ranked bidder.

(3) A committee of the procuring agency shall negotiate with the consultant and negotiation by a single person on behalf of the procuring agency shall not be allowed.

54. Professional liability of consultant.- (1) The consultant selected and awarded a contract shall be liable for consequence of errors or omissions on the part of the consultant.

(2) The extent of liability of the consultant shall form part of the contract and such liability shall not be less than remunerations nor it shall be more than twice the remunerations.

(3) The procuring agency may demand insurance on part of the consultant to cover the liability of the consultant and necessary costs shall be borne by the consultant.

(4) The consultant shall be held liable for all losses or damages suffered by the procuring agency on account of any misconduct by the consultant in performing the consulting services.

CHAPTER-VIII
ACCEPTANCE OF BIDS AND AWARD OF CONTRACTS

55. Acceptance of bids.- Subject to these rules, the bidder with the lowest evaluated bid, if not in conflict with any other law, shall be awarded the procurement contract within the original or extended bid validity period.

[43][**55A. Single complying proposal**.- Subject to rule 35, if one complying bid is received, the procuring agency may award the contract to the bidder].

56. Performance guarantee.- Where needed and clearly expressed in the bidding documents, the procuring agency shall require the successful bidder to furnish a performance guarantee which shall not exceed ten percent of the contract amount.

57. Limitation on negotiations.- (1) Save as otherwise provided in these rules, a procuring agency shall not negotiate with any of the bidders:

> [44][**Provided that any discount voluntarily offered by the lowest evaluated bidder may be accepted.**]

(2) In case of goods of highly technical nature, the procuring agency shall ensure that the bidders submit the revised financial bids immediately after opening of the financial bids in the same manner as the earlier financial bids were submitted and the procuring agency shall not allow extra time for submission of revised financial bids by the bidders.

(3) In this rule, the expression 'goods of highly technical nature' means all goods including machinery, its parts and micro-components, industrial, scientific or electronic equipment, plant and tools which are sophisticated in nature costing more than fifty million rupees and procured by adopting the two stages-two envelope procurement procedures.

---

[43] After rule 55 rule 55A inserted vide Notification No.S.O(Cabinet-1)2-9/2015 dated 06.01.2016.

[44] In rule 57, in sub-rule(1), at the end, for the "full stop", the expression "colon" substituted and new proviso inserted vide Notification No. SO(I&C-I) 5-4/2024 dated 19.08.2024

58. Confidentiality.- The procuring agency shall keep all information regarding the bid evaluation confidential until the time of the announcement of the evaluation report.

59. Alternative methods of procurements.- A procuring agency may utilize the following alternative methods of procurement of goods, services and works:

(a) petty purchases: a procuring agency may engage in petty purchases where the object of the procurement is [45][**upto**] the financial limit of [46][**two hundred**] thousand rupees and such procurement shall be exempted from the requirements of bidding or quotation of prices; the procuring agency shall, however, ensure that procurement of petty purchases is in conformity with the principles of procurement;

(b) petty purchases through quotation: a procuring agency may engage in petty purchases through at least three quotations where the cost of the procurement is more than [47][**two hundred**] thousand rupees [48][**and upto**] [49][**five**] hundred thousand rupees and such procurement shall be exempted from the requirements of bidding procedures; the procuring agency shall, however, ensure that such procurement is in conformity with the principles of procurement;

(c) direct contracting: a procuring agency shall only engage in direct contracting if any of the following conditions exist:

[45] In rule (59), in clause (a) the word "below", the word "upto" substituted vide Notification No. SO(I&C-I)2-9/2015 dated 20.09.2024.
[46] In rule (59), in clause (a) the word "seventy five" substituted with the words "two hundred" vide Notification No. SO(I&C-I)2-9/2015 dated 20.09.2024.
[47] In rule (59), in clause (b) the word "seventy five" substituted with the words "two hundred" vide Notification No. SO(I&C-I)2-9/2015 dated 20.09.2024.
[48] In rule (59), in clause (b) the word "but less than" substituted with the words "and upto" vide Notification No. SO(I&C-I)2-9/2015 dated 20.09.2024.
[49] In rule (59), in clause (b) the word "two" substituted with the word "five" vide Notification No. SO(I&C-I)2-9/2015 dated 20.09.2024.

(i) the procurement concerns the acquisition of spare parts or supplementary services from original manufacturer or supplier when the same are not available from alternative sources;

(ii) only one manufacturer or supplier exists for the required procurement but in such a case, the procuring agency shall specify the appropriate fora which may authorize procurement of proprietary object after due diligence; and

(iii) where a change of supplier may result in acquisition of material having different technical specifications or characteristics that may cause incompatibility or disproportionate technical difficulties in operation and maintenance; and the contract does not exceed three years in duration;

(iv) repeat orders not exceeding fifteen percent of the original procurement;

(v) in case of an emergency but the procuring agency shall specify appropriate fora vested with necessary authority to declare an emergency;

(vi) when the price of goods, services or works is fixed by the Government or any other authority, agency or body under the law; and

(vii) for purchase of motor vehicle from local original manufacturers or their authorized agents at manufacturer's price.

(d) negotiated tendering: a procuring agency may engage in negotiated tendering with one or more contractors with or without prior publication of a procurement notification but this procedure shall only be used when:

(i) the supplies involved are manufactured purely for the purpose of supporting a specific piece of research or an experiment, a study or a particular development;

(ii) for technical or artistic reasons, or for reasons connected with protection of exclusive rights or intellectual property, the supplies may be manufactured or delivered only by a particular supplier;

(iii) for reasons of extreme urgency brought about by events unforeseeable by the procuring agency, the time limits laid down for open and limited bidding methods cannot be met, however, the circumstances invoked to justify extreme urgency must not be attributable to the procuring agency; and

(iv) the Provincial Cabinet, for reason to be recorded in writing, approves any specific procurement to be made on urgent basis and shall fix the time for such urgency.

[50]["**(e)** direct contracting may be undertaken by a procuring agency for procurement of goods, works, services and consultancy services with:

(a) an international Development Financial Institution; or

(b) an organization, semi-autonomous or autonomous institution owned or control by the Government, Federal Government, other Provincial Government or a local government.

(f) direct contracting with a Foreign Government or International Multilateral Organization or entity supported by a Foreign Government

[50] Rule 59, **clause (e)** direct contracting with an organization, owned and controlled by the Government: (i) for procurement of works, services and consultancy services, a procuring agency shall engage an organization, semi-autonomous or autonomous institution under the administrative control of the Government, Federal Government or other Provincial Government, registered with the Authority, in direct contracting, if project is:(a) time bound; or (b) of sensitive nature and its information cannot be shared with private sector. (ii) Government organization engaged for the procurement shall accomplish the task exclusively through its own resources without involving private sector as a partner or in the form of a joint venture or as a sub-contractor. (iii) in case, there are more than one eligible organizations intending to participate, then the competition shall held among such organizations. (iv) rules 12 and 14 of the rules shall not apply on procurement process under the clause substituted vide Notification No. SO(Cab-I)2-9/2015 dated 30-04-2025.

wherein the Government or Federal Government in any bilateral or multilateral arrangement agreed to such condition with prior approval of the Government.

Note: Rule 12 and 14 of the rules shall not apply to procurements undertaken under clauses (e) and (f).".

60. Unsolicited proposal.- In case of unsolicited proposal received for any engineering, procurement and construction project involving cost of one thousand million rupees and above, the procuring agency shall process the proposal to ascertain its viability and after such process if the proposal is found viable, the procuring agency:

(a) shall advertise the proposal for open competition without disclosing the name of the initiator of unsolicited proposal;

(b) shall conduct prequalification process;

(c) shall exempt the initiator of the unsolicited proposal from the prequalification;

(d) if no other bidder in response to the advertisement submits bid, the procuring agency may award the contract to the initiator of the proposal;

(e) in case of bidding competition, the initiator of the proposal shall be given first right of refusal if the initiator does not emerge as the lowest bidder; and

(f) shall award five percent additional weightage to the initiator of the proposal from the combined score of technical and financial evaluation.

[51]**[61.** **********]**.**

[51] Rule **61.Exemption**.- (1) The Government or the Board shall not [relax] application of these rules for procurement of services. (2) A procuring agency may directly procure goods from a public sector manufacturing unit on fixed price or negotiated price where value of procurement does not exceed one million rupees. (3) Where value of goods exceeds one million rupees or in a competitive bidding, the public sector manufacturing unit participating in the bid may, within three working days of opening of the bids, match the lowest evaluated bid. (4) In this rule, public sector manufacturing unit means

[52]**[62. **********]**.

63. Commencement of procurement contract.- A procurement contract shall come into force:

(a) where no formal signing of a contract is required, from the date the notice of the acceptance of the bid or purchase order has been given to the bidder whose bid has been accepted and such notice of acceptance or purchase order shall be issued within a reasonable time; or

(b) where the procuring agency requires signing of a written contract, from the date on which the signatures of both the procuring agency and the successful bidder are affixed to the written contract and such affixing of signatures shall take place within a reasonable time; and

(c) where the coming into force of a contract is contingent upon fulfillment of a certain condition or conditions, the contract shall take effect from the date whereon such fulfillment takes place.

64. Closing of contract.- (1) Except for defect liability by the contractor, as specified in the conditions of contract, performance of the contract shall be deemed close on the issue of overall delivery certificate or taking over certificate which shall be issued within thirty days of final taking over of goods or receiving the deliverables or completion of works enabling the contractor to submit final bill.

(2) In case of defect liability, defect liability certificate shall be issued within thirty days of the expiry of the said period enabling the contractor to submit the final bill, except for unsettled claims, which shall be settled through resolution of dispute mechanism provided in the contract.

---

a manufacturing unit owned or controlled by the Government, Federal Government, local government or by an organization which is owned or controlled by any of these Governments and enlisted on the website of the Authority] omitted vide Notification No. SO(Cab-I)2-9/2015 dated 30-04-2025

[52] Rule **62. On account payments**.- A procuring agency shall make prompt payments to the contractor against the invoice or running bill on satisfactory performance within the time given in the conditions of the contract which shall not exceed thirty days omitted vide Notification No. SO(Cab-I)2-9/2015 dated 30-04-2025.

[53][**64A. Assignment**.- A procuring agency may assign whole or part of procurement process to another procuring agency with the consent of that other procuring agency].

CHAPTER-IX

MAINTENANCE OF RECORD AND FREEDOM OF INFORMATION

65. Record of procurement.- (1) A procuring agency shall maintain a record of a procurement along with all associated documents for a minimum period of five years.

(2) Such maintenance of record shall be subject to the regulations framed in this regard from time to time.

66. Public access and transparency.- (1) As soon as a contract has been awarded, the procuring agency shall make all documents related to the evaluation of the bid and award of contract public.

(2) Where the disclosure of any information related to the award of a contract is of proprietary nature or where the procuring agency is convinced that such disclosure shall be against the public interest, it may withhold only such information from public disclosure subject to the prior approval of the Authority.

CHAPTER-X

REDRESSAL OF GRIEVANCES AND SETTLEMENT OF DISPUTES

[54]**[67. Redressal of grievances by the procuring agency**. – (1) The procuring agency shall constitute a Grievance Redressal Committee comprising of odd number of persons, with proper powers and

[53] After rule 64, the rule 64A inserted vide Notification No.S.O(Cabinet-1)2-9/2015 dated 06.01.2016. substituted vide Notification No. ADMN(PPRA)10-2/2014 dated 11.03.2014

[54] Rule 67 substituted vide Notification No. SO(I&C-I)2-9/2015 dated 20.09.2024.

authorizations, to address the complaints of bidders that may occur prior to the entry into force of the procurement contract.

(2) The Committee may:

(a) decide the complaint lodged by any bidder before the proposal submission date;

(b) set aside the decision of technical evaluation committee;

(c) uphold the decision of technical evaluation committee;

(d) modify the decision of technical evaluation committee; and

(e) recommend scrapping of the procurement process with reasons to be recorded in writing.

(3) Any bidder feeling aggrieved by any act of the procuring agency after the submission of his bid may lodge a written complaint concerning his grievances within five days of announcement of the technical evaluation report and ten days after issuance of final evaluation report.

(4) In case, the complaint is filed after the issuance of the final evaluation report, the complainant cannot raise any objection on technical evaluation of the report.

Provided that detail technical evaluation report has been uploaded on the website of the Authority:

Provided further that the complainant may raise the objection on any part of the final evaluation report in case where single stage single envelope bidding procedure is adopted.

(5) The Committee shall investigate and decide the complaint within fifteen days of the receipt of the complaint.]

[55][**67A. Representation or complaint before the Managing Director**. - (1) Any bidder aggrieved by any decision of the Grievance Redressal Committee may file a representation before the Managing Director within seven days of communication of the decision.

(2) The Managing Director may suspend the procurement proceedings till the final decision:

Provided that mere filing of a representation does not mean suspension of the procurement process.

(3) In case of violation of any provision of the rules, not being a grievance as mentioned under rule 67 of the rules, any person may file a complaint before the Managing Director.

(4) The decision of the Managing Director on representation or complaint, as the case may be, shall be final.

(5) A fee, to be decided by the Authority from time to time, in shape of demand draft shall be submitted in the name of the Managing Director for filing a representation or complaint, as the case may be. The refund of such fee in case of true and genuine representation or complaint and forfeiture in case of false and frivolous representation or complaint shall be decided by the Managing Director on case to case basis.]

68. Arbitration.- (1) After coming into force of the procurement contract, disputes between the parties to the contract shall be settled through mediation or arbitration.

(2) The procuring agency shall provide for a method of mediation or arbitration or both in the procurement contract.

69. Mis-procurement.- Any violation of these rules shall be treated as mis-procurement.

[55] After rule 67, new rule 67A inserted vide Notification No. SO(I&C-I)2-9/2015 dated 20.09.2024.

70. Repeal.- The Punjab Procurement Rules, 2009 issued vide notification No.MD(PPRA)2-1/2010 are hereby repealed.

[56][SCHEDULE

{see sub-rule (6) of rule 21}

BLACKLISTING MECHANISM OR PROCESS

1. The procuring agency may, on information received from any resource, issue show cause notice to a bidder or contractor.

2. The show cause notice shall contain:

   (a) precise allegation, against the bidder or contractor;

   (b) the maximum period for which the procuring agency proposes to debar the bidder or contractor from participating in any public procurement of the procuring agency; and

   (c) the statement, if needed, about the intention of the procuring agency to make a request to the Authority for debarring the bidder or contractor from participating in public procurements of all the procuring agencies.

3. The procuring agency shall give minimum of seven days to the bidder or contractor for submission of written reply of the show cause notice.

4. In case, the bidder or contractor fails to submit written reply within the requisite time, the procuring agency may issue notice for personal hearing to the bidder or contractor/ authorize representative of the bidder or contractor and the procuring agency shall decide the matter on the basis of available record and personal hearing, if availed.

5. In case the bidder or contractor submits written reply of the show cause notice, the procuring agency may decide to file the matter or direct issuance of a notice to the bidder or contractor for personal hearing.

[56] After rule 70 "Schedule" inserted vide Notification No.S.O(Cabinet-1)2-9/2015 dated 06.01.2016.

6. The procuring agency shall give minimum of seven days to the bidder or contractor for appearance before the specified officer of the procuring agency for personal hearing.

7. The procuring agency shall decide the matter on the basis of the available record and personal hearing of the bidder or contractor, if availed.

8. The procuring agency shall decide the matter within fifteen days from the date of personal hearing unless the personal hearing is adjourned to a next date and in such an eventuality, the period of personal hearing shall be reckoned from the last date of personal hearing.

9. The procuring agency shall communicate to the bidder or contractor the order of debarring the bidder or contractor from participating in any public procurement with a statement that the bidder or contractor may, within thirty days, prefer a representation against the order before the Managing Director of the Authority.

10. The procuring agency shall, as soon as possible, communicate the order of blacklisting to the Authority with the request to upload the information on its website.

11. If the procuring agency wants the Authority to debar the bidder or contractor from participating in any public procurement of all procuring agencies, the procuring agency shall specify reasons for such dispensation.

12. The Authority shall immediately publish the information and decision of blacklisting on its website.

13. In case of request of a procuring agency under para 11 or representation of any aggrieved person under rule 21, the Managing Director shall issue a notice for personal hearing to the parties and call for record of proceedings of blacklisting. The parties may file written statements and documents in support of their contentions.

14. In case of representation of any aggrieved person or procuring agency under rule 21, the Chairperson shall issue a notice for personal hearing to the parties and may call for the record of the proceedings. The parties may file written statements and documents in support of their contentions.

15. In every order of blacklisting under rule 21, the procuring agency shall record reasons of blacklisting and also reasons for short, long or medium period of blacklisting.

16. The Authority shall upload all the decisions under rule 21, available with it, on its website. But the name of a bidder or contractor shall immediately be removed from the list of blacklisted persons on expiry of period of blacklisting or order of the competent authority to that effect, whichever is earlier.

17. An effort shall be made for electronic communication of all the notices and other documents pursuant to this mechanism or process.]

CHIEF SECRETARY
GOVERNMENT OF THE PUNJAB

PROCUREMENT OF SOUND ALLIED EOUIPMENT FOR ENHANCEMENT & BALANCING OF SOUND AT PUNJAB ASSEMBLY SECRETARIAT NEW BUILDING SESSION HOUSE.

TENDER DOCUMENT

PUNJAB ASSEMBLY SECRETARIAT, LAHORE

PUNJAB ASSEMBLY SECRETARIAT

F.No : Friday, 11 July 2025

TENDER NOTICE

(E-PROCUREMENT)

PROCUREMENT OF SOUND ALLIED EOUIPMENT FOR

ENHANCEMENT & BALANCING OF SOUND AT

PUNJAB ASSEMBLY SECRETARIAT NEW BUILDING SESSION HOUSE.

The Punjab Assembly Secretariat invites proposals for procurement of the following items:

No.	ITEMS	QUANTITY
1.	In Wall Speakers	12
2.	Power Amplifier	02
3.	Digital Audio Mixer	01
4.	Under Desk 3RU Customized EIA 19 inch Rack	01
5.	Twisted Pair Microphone Cable (200 Meters Roll)	As Per Requirement
6.	Heavy-duty male 3-pin XLR connector	As Per Requirement
7.	Woodwork for Installation (01 Job)	01
8.	Installation & Commissioning (01 Job)	01

1. Description of Work

This secretariat intends to enhance and balance the sound so that sound can be heard in any nook and cranny of new building session house with the following TORs:-

1. Solution should be on turnkey basis.
2. Enhancement in Sound system should be compatible to existing (Auditel) digital Audio Conferencing System.
3. Warranty should be at least for three years.
4. Cutting of existing woodworks shall me made in a professional way to install the in wall speakers.
5. Installation and Commissioning of entire components of the proposed system should be covered.
6. Colour on the grill of in wall speakers should be painted according to existing ambiance.
7. Installation of solution should be made in a way that sound of new and existing speakers could be controlled by the operator system in the house.
8. All the speakers must be connected with the power amps / mixer in balanced configuration and properly grounded.

2. Scope of Work

Supply of following Equipment on demand basis with specifications: -

Sr No.	Item	Specifications	Quantity
1	In Wall Speaker	Brand:- L- ACOUSTICS/ Polk Audio/Electro Voice/ Atlas or equivalent Country of origin:- USA / Europe • **Frequency response**: 60-20,000 Hz (±3 dB). • Dynamic Balance® woofer handles up to **125 watts**. • **Sensitivity**: 88dB to 92dB (1w/1m). • **Impedance**: 8-ohm operation. • **RMS** of Passive speaker (50w to	12

		125w ideally). • **Paintable** Sheer-Grille™ for stealth installation. • **Cutout**: Approx 7" x 13". • **Mounting depth**: Max 4". • **Tweeter**: 14mm or higher balanced dome. • **Woofer**: Minimum 6 inches. • **Two way speaker** system. • **Passive** speakers. • Integrated high quality **crossover network.**	
2	Power Amplifier	Brand:- L- ACOUSTICS/ Polk Audio/ Wharfdale/ Dynacord/ Atlas or equivalent Country of origin:- USA / Europe / British • **Four** channel amplifier (4 balanced inputs and 4 balanced outputs). • **Power Output**: 300-350 Watts per channel with 8 ohm operation. • **Cross-Talk**: 60dB to 90 dB. • **Frequency Response**: 20Hz to 20KHz. • **Input Impedance**: 20 to 22KHz (Balanced) & 10 to 22KHz (Unbalanced). • **Damp Factor Typical**:300 or higher • **Main Power**: Auto sensing 100 to 240 V, AC ±10% , 50/60 Hz • **Signal to Noise ratio**: 90dbs or higher. • **Fault reporting** • **THD**(Total Harmonic Distortion) Rated Power ≤ 0.15% • **Cooling system**: Fan(Variable with	2

		Temperature) • **Protections**: Short circuit,thermal,over voltage,under voltage,Dc protection • **Signal indicators**: Protect,power,standby,temperature • **Form factor**: 1U or 2U standard 19" rack mountable • **Bridge Mode Power** ≥ 1000W • Channel audio **control knobs** on front panel to control each channel separately**: Minimum 4** • **Rear Panel:** 1. Input sensitivity 1v,0.775v (32 to 35dB per channel) 2. Input Connectors Phoenix MC 1,5/12-ST 3,81 3. Remote turn on via contact closure. 4. Output Connectors Phoenix PC 5/8-STF1-7,62 or Euro Block 3.5mm 5. Main power switch button 6. GPIO – Remote ON/OFF	
3	Digital Mixer	Brand:- L- ACOUSTICS/ Polk Audio /Behringer/Yamaha or equivalent Country of origin:- USA / Europe • **12 Input** Dgital Mixer • **Inputs**: 1. 6 mic / 12 line inputs (4 mono + 4 stereo) with phantom power (+48V) 2. MIC inputs 6, Mono input (MIC/LINE) 4, Mono/Stereo input (MIC/LINE) 2 • **Outputs**:	1

		1. 2 AUX including FX 2. Stereo out 2, Monitor out 1, AUX send 2 • **Computer Connectivity**: USB interface • **Faders**: At least 60mm physical • **Signal Processing**: Built in effects processor • **EQ**: 3 to 5-band EQ per channel • **Recording capability**: Direct to USB recording supported • **Display**: LCD or OLED(for status and settings) • **Compatibility**: Class compliant usb drivers. • **Effects**: 24 presets , D-Mic Preamp, 1 Knob Compression, Reverb, Delay, Chorus with editable parameters. • **Power Source**: Internal/External PSU with universal voltage	
4	Under Desk 3RU Customized EIA 19 inch Rack	**Form Factor** Standard 19-inch Rack **Height** Minimum 3RU **Cooling** Optional silent fan ventilation panel **Construction** Powder-coated steel **Mounting Accessories** Power strip, cable management panel, screws	1
5	Cable	Brand:- Canare or equivalent Country of origin:- USA / Europe /Japan • Braided copper shield • Flexible in extremely cold weather • Reduced handling noise	As Per Requirements

		• Black color cable • Twisted Pair Microphone Cable (656' / 200 m) is a standard diameter 2-conductor microphone cable for general purpose audio applications. The high-density braided copper shield and 2 inner conductors, which are composed of 60 thin strands of copper wire, allow for maximum flexibility and reduced handling noise. The PVC outer jacket resists cracking and tearing even in subzero environment	
6	Connector	Country of origin:- USA / Europe Brand:- Neutrik or equivalent • Silver cage-type contacts • Nickle plated shell • Male Female pair set • Audio XLR Connector Male Female (Pair) Set	As Per Requirements

3. General Terms & Conditions

1.1 The firm shall supply & install the items at the Provincial Assembly of The Punjab Secretariat at its own cost.

1.2 The incomplete or conditional tenders would not be accepted and are liable to be rejected.

1.3 The selected Firm will have to ensure fast & timely delivery of the requisite equipment to the Provincial Assembly of The Punjab Secretariat immediately after issuance of purchase order.

1.4 In case the selected Firm fails to deliver the required equipment within time or is unable to supply the equipment as per specifications, the letter of award / contract shall be terminated, and Earnest money/bid security of the Firm shall be forfeited.

1.5 The bid along with the written consent of the bidder for acceptance of the award of contract will be binding.

1.6 The successful Firm shall be issued a letter of award/purchase order, which on acceptance by the firm in writing, shall constitute to be a formal contract.

1.7 The Provincial Assembly of The Punjab Secretariat reserves the right to increase or decrease the quantity of Tender Items as well to accept or reject any or all the tenders as per Public Procurement Rules 2004 as amended from time to time and The vendors are allowed to submit their bids for each individual item or all items as the case may be.

4. Tender Price Quote

2.1 Provision for all taxes including (GST) shall be included in the tender price.

2.2 No revision of rates will be admissible during the period of contract.

2.3 Price should be inclusive of all government applicable taxes.

2.4 Rate should be quoted in Pak Rupees.

PROCUREMENT OF SOUND ALLIED EOUIPMENT FOR ENHANCEMENT & BALANCING OF SOUND AT PUNJAB ASSEMBLY SECRETARIAT NEW BUILDING SESSION HOUSE.

TENDER DOCUMENT

PUNJAB ASSEMBLY SECRETARIAT, LAHORE

PUNJAB ASSEMBLY SECRETARIAT

F.No : Friday, 11 July 2025

TENDER NOTICE

(E-PROCUREMENT)

PROCUREMENT OF SOUND ALLIED EOUIPMENT FOR

ENHANCEMENT & BALANCING OF SOUND AT

PUNJAB ASSEMBLY SECRETARIAT NEW BUILDING SESSION HOUSE.

The Punjab Assembly Secretariat invites proposals for procurement of the following items:

No.	ITEMS	QUANTITY
1.	In Wall Speakers	12
2.	Power Amplifier	02
3.	Digital Audio Mixer	01
4.	Under Desk 3RU Customized EIA 19 inch Rack	01
5.	Twisted Pair Microphone Cable (200 Meters Roll)	As Per Requirement
6.	Heavy-duty male 3-pin XLR connector	As Per Requirement
7.	Woodwork for Installation (01 Job)	01
8.	Installation & Commissioning (01 Job)	01

1. Description of Work

This secretariat intends to enhance and balance the sound so that sound can be heard in any nook and cranny of new building session house with the following TORs:-

1. Solution should be on turnkey basis.
2. Enhancement in Sound system should be compatible to existing (Auditel) digital Audio Conferencing System.
3. Warranty should be at least for three years.
4. Cutting of existing woodworks shall me made in a professional way to install the in wall speakers.
5. Installation and Commissioning of entire components of the proposed system should be covered.
6. Colour on the grill of in wall speakers should be painted according to existing ambiance.
7. Installation of solution should be made in a way that sound of new and existing speakers could be controlled by the operator system in the house.
8. All the speakers must be connected with the power amps / mixer in balanced configuration and properly grounded.

2. Scope of Work

Supply of following Equipment on demand basis with specifications: -

Sr No.	Item	Specifications	Quantity
1	In Wall Speaker	Brand:- L- ACOUSTICS/ Polk Audio/Electro Voice/ Atlas or equivalent Country of origin:- USA / Europe • **Frequency response**: 60-20,000 Hz (±3 dB). • Dynamic Balance® woofer handles up to **125 watts**. • **Sensitivity**: 88dB to 92dB (1w/1m). • **Impedance**: 8-ohm operation. • **RMS** of Passive speaker (50w to	12

		125w ideally). • **Paintable** Sheer-Grille™ for stealth installation. • **Cutout**: Approx 7" x 13". • **Mounting depth**: Max 4". • **Tweeter**: 14mm or higher balanced dome. • **Woofer**: Minimum 6 inches. • **Two way speaker** system. • **Passive** speakers. • Integrated high quality **crossover network.**	
2	Power Amplifier	Brand:- L- ACOUSTICS/ Polk Audio/ Wharfdale/ Dynacord/ Atlas or equivalent Country of origin:- USA / Europe / British • **Four** channel amplifier (4 balanced inputs and 4 balanced outputs). • **Power Output**: 300-350 Watts per channel with 8 ohm operation. • **Cross-Talk**: 60dB to 90 dB. • **Frequency Response**: 20Hz to 20KHz. • **Input Impedance**: 20 to 22KHz (Balanced) & 10 to 22KHz (Unbalanced). • **Damp Factor Typical**:300 or higher • **Main Power**: Auto sensing 100 to 240 V, AC ±10% , 50/60 Hz • **Signal to Noise ratio**: 90dbs or higher. • **Fault reporting** • **THD**(Total Harmonic Distortion) Rated Power ≤ 0.15% • **Cooling system**: Fan(Variable with	2

		Temperature) • **Protections**: Short circuit,thermal,over voltage,under voltage,Dc protection • **Signal indicators**: Protect,power,standby,temperature • **Form factor**: 1U or 2U standard 19" rack mountable • **Bridge Mode Power** ≥ 1000W • Channel audio **control knobs** on front panel to control each channel separately**: Minimum 4** • **Rear Panel:** 1. Input sensitivity 1v,0.775v (32 to 35dB per channel) 2. Input Connectors Phoenix MC 1,5/12-ST 3,81 3. Remote turn on via contact closure. 4. Output Connectors Phoenix PC 5/8-STF1-7,62 or Euro Block 3.5mm 5. Main power switch button 6. GPIO – Remote ON/OFF	
3	Digital Mixer	Brand:- L- ACOUSTICS/ Polk Audio /Behringer/Yamaha or equivalent Country of origin:- USA / Europe • **12 Input** Dgital Mixer • **Inputs**: 1. 6 mic / 12 line inputs (4 mono + 4 stereo) with phantom power (+48V) 2. MIC inputs 6, Mono input (MIC/LINE) 4, Mono/Stereo input (MIC/LINE) 2 • **Outputs**:	1

		1. 2 AUX including FX 2. Stereo out 2, Monitor out 1, AUX send 2 • **Computer Connectivity**: USB interface • **Faders**: At least 60mm physical • **Signal Processing**: Built in effects processor • **EQ**: 3 to 5-band EQ per channel • **Recording capability**: Direct to USB recording supported • **Display**: LCD or OLED(for status and settings) • **Compatibility**: Class compliant usb drivers. • **Effects**: 24 presets , D-Mic Preamp, 1 Knob Compression, Reverb, Delay, Chorus with editable parameters. • **Power Source**: Internal/External PSU with universal voltage	
4	Under Desk 3RU Customized EIA 19 inch Rack	**Form Factor** Standard 19-inch Rack **Height** Minimum 3RU **Cooling** Optional silent fan ventilation panel **Construction** Powder-coated steel **Mounting Accessories** Power strip, cable management panel, screws	1
5	Cable	Brand:- Canare or equivalent Country of origin:- USA / Europe /Japan • Braided copper shield • Flexible in extremely cold weather • Reduced handling noise	As Per Requirements

		• Black color cable • Twisted Pair Microphone Cable (656' / 200 m) is a standard diameter 2-conductor microphone cable for general purpose audio applications. The high-density braided copper shield and 2 inner conductors, which are composed of 60 thin strands of copper wire, allow for maximum flexibility and reduced handling noise. The PVC outer jacket resists cracking and tearing even in subzero environment	
6	Connector	Country of origin:- USA / Europe Brand:- Neutrik or equivalent • Silver cage-type contacts • Nickle plated shell • Male Female pair set • Audio XLR Connector Male Female (Pair) Set	As Per Requirements

3. General Terms & Conditions

1.1 The firm shall supply & install the items at the Provincial Assembly of The Punjab Secretariat at its own cost.

1.2 The incomplete or conditional tenders would not be accepted and are liable to be rejected.

1.3 The selected Firm will have to ensure fast & timely delivery of the requisite equipment to the Provincial Assembly of The Punjab Secretariat immediately after issuance of purchase order.

1.4 In case the selected Firm fails to deliver the required equipment within time or is unable to supply the equipment as per specifications, the letter of award / contract shall be terminated, and Earnest money/bid security of the Firm shall be forfeited.

1.5 The bid along with the written consent of the bidder for acceptance of the award of contract will be binding.

1.6 The successful Firm shall be issued a letter of award/purchase order, which on acceptance by the firm in writing, shall constitute to be a formal contract.

1.7 The Provincial Assembly of The Punjab Secretariat reserves the right to increase or decrease the quantity of Tender Items as well to accept or reject any or all the tenders as per Public Procurement Rules 2004 as amended from time to time and The vendors are allowed to submit their bids for each individual item or all items as the case may be.

4. Tender Price Quote

2.1 Provision for all taxes including (GST) shall be included in the tender price.

2.2 No revision of rates will be admissible during the period of contract.

2.3 Price should be inclusive of all government applicable taxes.

2.4 Rate should be quoted in Pak Rupees.

Tender/Bidding Document No. 01/CTD/2025-26

Provision of Internet Services to the CTD Punjab on Service Level Agreement (SLA) Basis

Counter Terrorism Department, Punjab
SSP/Admn, CTD HQ, opposite Jallo Park, Lahore
Tel: 042-99250700-01, Fax: 042-99250703-04

DISCLAIMER

1. This request for bidding documents has been prepared by the Counter Terrorism Department, Punjab ("CTD")/ procuring agency. This request constitutes no commitment on the part of the CTD to enter into any arrangements with any bidder in respect of this proposed procurement or otherwise.
2. The information contained in these bidding documents or as may be subsequently provided to bidder (whether verbally or in documentary or any other form) by or on behalf of the CTD, on the terms and conditions set out in these bidding documents, are indicative only and are provided solely to assist in a preliminary assessment of the proposed procurement. Moreover, each Bid (including each lot- if any) shall be evaluated in accordance with the prescribed Technical/ Financial Criteria provided in the Bidding Documents.
3. These bidding documents do not constitute an agreement; its sole purpose is to provide interested bidders with information that may be useful for them in preparing their bids pursuant to these bidding documents.
4. These bidding documents may not be appropriate for all persons and it is not possible for CTD to consider the objectives and particular needs of each party, which reads or uses these bidding documents.
5. The assumption, assessment, statements and information contained in theses bidding documents may not be complete, accurate and adequate or correct for the purposes of any or all bidders.
6. Each bidder shall, therefore, conduct its own due investigation and analysis, check the accuracy, adequacy, correctness, reliability and completeness of the assumption, assessments, statements and information contained in these bidding documents and seek independent professional advice on any or all aspects of these bidding documents, as deemed appropriate. However, CTD not under obligation to consider any such advice or opinion.
7. All information submitted in response to these bidding documents becomes the property of the procuring agency (CTD), including all business information and proprietary data submitted with all rights of communication and disclosures.
8. The CTD shall not be responsible for non-receipt or missing or delay in uploading or furnishing of any correspondence/ bid, original bid security & avidavits etc., sent by the post / courier / email / fax or online, as the case may be, by the bidder.
9. No decision shall be based solely on the information provided for any statements, opinions or information provided in these bidding documents.
10. While submitting a proposal in response to these bidding documents, each bidder certifies that he/it understands, accepts and agrees to the disclaimers set forth above.
11. Nothing contained in any provision of these bidding documents, any statements made orally or in writing by the person or party/bidder/contractor shall have the effect of negating, or suspending any of the disclaimers set forth herein.
12. CTD reserves the right to withdraw it or cancel this bidding process or any part thereof, or to vary any of its terms at any time during the completion of this process & Contract milestone or termination of such Contract signed between the successful Bidder & CTD without incurring any financial obligation in connection therewith.
13. CTD has also right to rectify any arithmetical or typo mistake at any time of this process.

Table of Contents

Section-I: Invitation to Bids **4**

Section-II: Instructions to Bidders (ITB) **6**

Section-III. Technical Specifications **28**

Section-IV: Bid Data Sheet **29**

Section-V: General Conditions of Contract **34**

Section-VI. Special Conditions of Contract **45**

Section-VII. Schedule of Requirements **49**

Section-VIII: Sample Forms **50**

8.1- Bid Form 52

8.2 Bidder's JV Members Information Form (Not applicable) 55

8.3- Manufacturer's Authorization Form (if applicable) 56

8.4 Bidder's Profile Form 57

8.5- General Information Form 58

8.6 Affidavit 59

8.7- Performance Guarantee Form 60

8.8- Technical Bid Form 61

8.9- Contract Form 62

8.10 - Financial Bid Form / Price Schedule 63

8.11 - Bid Security Form 64

Section IX- Check List **65**

ANNEXURE – A: Purchase Order **67**

Section-I: Invitation to Bids

TENDER NOTICE

Electronic Bids (e-Bids) are invited for the procurement of **Internet Services for 43 sites of the Counter Terrorism Department (CTD) across Punjab on Service Level Agreement (SLA) basis** through the e-Procurement System (e-Pak Acquisition Disposal System - EPADS) at website www.punjab.eprocure.gov.pk from Bidders i.e., firms/companies engaged in the provision of internet services and duly registered with the relevant authorities (Income Tax, Sales Tax, Punjab Sales Tax, etc.), must also possess a valid Professional Tax Certificate issued by the Excise & Taxation Department. Moreover, bidders must be registered on the e-Procurement System (EPADS). The detail of procurement is as under:

Sr.#	**Description**	**Quantity** (on monthly basis)	**Estimate rate** Per month	**Total Estimates** for 12 months	**Bid Security @ 3%**
1	Internet Services (on monthly basis for a period of 01 year)	Lahore HQs (200 B.w. Mbps/per month on 01 site)	370,000	4,440,000	306,702
2	Internet Services (on monthly basis for a period of 01 year)	On 42-Sites in Punjab (210 B.w. Mbps/per month on 42 site @ 5 Mbps/per site)	481,950	5,783,400	
	Total	**410 BW (MBPS)**	**851,950**	**10,223,400**	

The bidders should submit e-bids as per Section III – Technical Specifications of Bidding Documents. The e-bids shall be received as per single stage two envelope procedures as per rule 38 (2) (a) PPR-2014:

Biding documents containing all terms & conditions, requirements, instructions, specifications, financial implications/estimates etc. can be downloaded from EPADS and website of PPRA. The firms should submit e-bids as well as technical details as mentioned in Section III of BDS.

Terms & CONDITIONS/ Instructions

1. All e-bids must be accompanied by a scanned Bid Security of the estimated price, as mentioned in the Table above, and in the form of CDR/Bank Guarantee / Demand Draft / Pay Order. Original Bid Security Instrument in an envelope clearly marked with the Bidding Document Number and Title must also be submitted before closing date & time. Late Bids/Bid Securities shall be rejected.
2. Technical and Financial Separate Bids, duly completed, signed, stamped, and in complete conformity with Tender/bidding Documents must be Submitted online on E-Pak Acquisition and Disposal System (EPADS) website i.e., https://punjab.eprocure.gov.pk as per following date and time:-

E-Bid Submission/Closing Date & Time	**17.07.2025 till 01:30 PM**
E-Bid Opening Date & Time (Tender will be opened in presence, either physically or online, of bidders or their representatives who opt to attend the proceedings)	**17.07.2025 at 02:00 PM**

3. Bidders are advised to ensure uploading the Bids on EPADS Portal, well before the submission deadline, and not to wait for the last date and time to upload the bid. Bid submission on EPADS Portal shall entirely be the responsibility of the bidder. CTD will not be responsible for any issues thereof. For any assistance regarding EPADS Portal, system support email and phone numbers are provided on website of PPRA and hereunder.

4. Bids that are incomplete, non-responsive, not signed and stamped, late, or submitted by other than a specified mode will not be considered for further process / evaluation.
5. For electronic bids submission, bidders are required to register at www.punjab.eprocure.gov.pk.
6. The bidding documents containing all terms & conditions, requirements, specifications, financial implications etc. can be downloaded from the websites of Punjab Police https://punjabpolice.gov.pk or PPRA http://www.ppra.punjab.gov.pk or EPADS portal https://punjab.eprocure.gov.pk free of cost. In case of public holiday on closing/opening date due to any reason, the date and time for submission of bid security and other required documents as well as opening the tenders will be considered the next working day. Counter Terrorism Department, Punjab will not be responsible for any cost or expense incurred by Bidders in connection with the preparation or delivery of Bid Security.
7. Following officer of CTD HQ can be contacted for any guidance:
   Mr. Nadeem Ahmad, Assistant Director Admin & Procurement (0300-4590765)
8. Any bidder may participate in complete package. All prospective bidders shall be required to quote rate of each/every item in the package. Any item mentioned without quoting rate shall make the bid non-responsive. The lowest evaluated bidder shall be determined on the cumulative quoted rate of the entire lot/package.
9. All prospective bidders shall be required to quote rate of each/every item in the package/lot. Any item mentioned without quoting rate shall make the bid non-responsive. The lowest evaluated bidder shall be determined on the cumulative quoted rate of the entire lot/package.
10. On acceptance of tenders, the bidders shall deposit performance guarantee **under PPRA Rules 2014, Section 56, Chapter VIII. @ 10%** of the total value of the contract in the form of bank guarantee in the name of the SSP/Admn, Counter Terrorism Department Punjab, Lahore and draw the contract agreements. Performance guarantee shall be refunded on successful completion of the contract.
11. (1) The SSP/Admn, Counter Terrorism Department Punjab, Lahore reserves the rights to reject all bids or proposals at any time prior to the acceptance of a bid or proposals **under Rules 35 of PPRA 2014.**
    (2) The procuring agency shall, upon request, communicate to any bidder, the grounds for its rejection of all bids or proposals, but shall not be required to justify those grounds.
    (3) Income/Sales tax registration certificate and other documents as mentioned in bidding document must accompany the Technical bids. Taxes will be deducted as per Government rules.
    Note: All assessments and procuring procedure i.e. receiving, opening and awarding etc. shall be governed by the Punjab Procurement Rules-2014. In case of any conflict between Bidding Documents and PPRA Rules 2014, the rules shall prevail.

SSP/Admin
for Addl: Inspector General of Police,
CTD Punjab, Lahore.
CTD HQ, opposite Jallo Park, Lahore
Tel: 042-99250700-01 Fax: 042-99250703-04

Section-II: Instructions to Bidders (ITB)

Note: - All the procurement procedures shall be conducted in accordance with Punjab Procurement Authority Act-2009 and Punjab Procurement Rules-2014. In case of anyconflict between the provision of this document and PPRA Act-2009/ PPRA Rules- 2014, the later shall prevail.

E-Procurement: Punjab PPRA Board vide Letter No. SO(I&C1) 5-4-2024 dated 09.05.2024 has directed that in order to improve governance, management, transparency, accountability and quality of public procurement of goods, works and services, Competent Authority has been pleased to direct that E-Procurement shall be mandatory for all Public Offices including Attached Departments, Autonomous Bodies, Companies and Authorities in Punjab with effect from 01.07.2024.

Therefore, all conditions pertain to implementation of E-Procurement System in Public Offices Punjab shall be observed in this bidding document and subsequent procedures.

- All E-bids must be accompanied by a Bid Security of the estimated price, as mentioned in the advertisement, in the name of "SSP/Admn, Counter Terrorism Department Punjab,", and in the form of CDR/Bank Guarantee / Demand Draft / Pay Order. The original Bid security will be submitted to the office of SSP/Admin, Counter Terrorism Department, Punjab, Lahore before or on closing date and time for submission of E Bids.
- Late E-bids shall be rejected.
- The complete E-bids must be submitted online on e-Procurement System (EPADS) website i.e., https://punjab.eprocure.gov.pk as per the schedule mentioned in BDS.
- Original Bid Security Instrument, Affidavit in an envelope clearly marked with the Bidding Document Number & Lot Number and Title and Technical Samples (which demanded), before the E-bid Submission deadline at the office of SSP Admin, CTD HQ, opposite Jallo Park, Lahore.

Background

The CTD Punjab have 52 sites in all over the Punjab. In 1995, the Criminal Investigation Department was formally created and it operates under the CID Manual, 1937. Starting as a small operational unit, it has now developed into a department having its regional offices all over the Punjab. The Criminal Investigation Department (CID) was named as Counter Terrorism Department (CTD) on 21-07-2010.
To meet the growing challenges of terrorism, CTD has been restructured. Since early 2015, new roles have been assigned to it in addition to its primary intelligence function. CTD now registers and investigates all terrorism related cases at the newly established CTD Police Stations.

Creation of Counter Terrorism Force (CTF) within CTD is another landmark initiative. Highly educated corporals (1200 in number) have been inducted and given most modern training with the collaboration of the armed forces and friendly countries. These corporals have been deployed all over the province to perform their mandated tasks. State of the art gadgetry and equipment have been provided to CTD and its infrastructure is being improved. CTD wants to digitize its all offices with efficient way.

B. Objectives of the assignment

The overall objective of the assignment is to ensure a well-functioning CTD through the provision of internet services to its CTD offices to all over the province. Must provide full-time 24-hour internet access to the CTD offices and intermittent access outside the offices.

C. Characteristics of the CTD Punjab

CTD coordinates its network of 52 member offices largely by use of its own VPN Email, website connectivity, social platforms among others. Some key information for the CTD offices is included below:
1) The CTD has professional and support staff who make use of laptops and Desktop computers for access to the internet.
2) The CTD runs a number of online platforms that require full time connectivity Including video conference facilities, social media and platforms, web-based email systems a number of cloud-based systems are being used including Drop Box, MS Office 365, and Google Apps
3) Email with requirements of up to 10MB per email- email traffic is generally high Bandwidth is used for normal day to day office activities, video conferencing, Communication and knowledge sharing.

The CTD makes use of a diesel generator for back-up together with UPSs. The Generator is set to manual start-up.

2.1 – Introduction		
2.1.1	Scope of Bid	The Procuring Agency (PA), as indicated in the Bid Data Sheet (BDS) invites Bids for the provision of Services/Goods as specified in the Section-IV Bid Data Sheet (BDS) and Section III – TechnicalSpecifications & Section VII- Schedule of Requirements. The successful Bidders will be expected to deliver, install/ commissioning the goods/services within the specified period and timeline(s) as stated in the BDS.
2.1.2	Source of Funds	The Procuring Agency named in the Bid Data Sheet has received budget from the Government of Punjab. The Procuring Agency intends to apply the provided funds/ a portion of this budget to make eligible payments under the contract for which the Invitation to bids has been issued.
2.1.3	Eligible Bidders	(i) The Invitation to Bids is open to all suppliers i.e., association of firms/companies/sole proprietor/ general order suppliers / (JV, if applicable), registered with relevant Registration Authorities and Tax Departments/ Authorities (Income Tax, Sales Tax & Punjab Sales Tax etc.), and registered on e-Procurement System (EPADS), except as provided hereinafter. (ii) Bidders should not be associated, or have been associated in the past, directly or indirectly, with a firm or any of its affiliates which have been engaged by the Procuring Agency to provide consultancy services for the preparation of the design, specifications, and other documents to be used for the procurement of the Services/goods to be purchased under this Invitation to Bids [if applicable]. (iii) Government-owned enterprises may participate only if they are duly/legally authorized in this regard by the respective/relevant competent forum/authority. (iv) Bidders shall not be under a declaration of blacklisting by the Procuring Agency.

		(v) The invitation for Bids is open to all prospective firms / companies, Suppliers, Manufacturers or Authorized Agents / Dealers / Distributors subject to any provisions or licensing / regulatory requirements issued by the respective National/ Provincial Professional Statutory Body established for that particular trade or business as mentioned in bid data sheet. (vi) A Bidder shall not have a conflict of interest. All Bidders found to have a conflict of interest shall be non-Responsive. A Bidder may be considered to have a conflict of interest with one or more parties in this bidding process, if they: a. Are associated or have been associated for the procurement of the Services/goods to be purchased under this Invitation for Bids, directly or indirectly with a firm or any of its affiliates which have been engaged by the Procuring Agency to provide consulting services for the preparation of the design, specifications and other documents to be used. b. Have controlling shareholders in common; or c. Receive or have received any direct or indirect subsidy from any of them; or d. Have the same legal representative for purposes of this Bid; or e. Have a relationship with each other, directly or through common third parties, that puts them in a position to have access to information about or influence on the Bid of another Bidder, or influence the decisions of the Procuring Agency regarding this Bidding process; or (vii) A Bidder may be ineligible if:- a. The Bidder or its sister concerns / entities are declared bankrupt or, in the case of company or firm, insolvent; b. Payments in favor of the Bidder or its sister concerns / entities are suspended in accordance with the judgment of a court of law other than a judgment declaring bankruptcy and resulting, in accordance with the national laws, in the total or partial loss of the right to administer and dispose of its property; c. Legal proceedings are established against such Bidder or its sister concerns / entities involving an order suspending payments and which may result, in accordance with the national laws, in a declaration of bankruptcy or in any other situation entailing the total or partial loss of the right to administer and dispose of the property; d. The Bidder or its sister concerns / entities are convicted, by a final judgment, of any offence involving professional conduct; e. The Bidder or its sister concerns / entities are debarred and blacklisted due to involvement in corrupt and fraudulent practices in accordance with the provision of section 17A of PPRA Act, 2009 and Rule-21, read with

		Schedule appended with, Punjab Procurement Rules, 2014. f. The Bidder or its sister concerns / entities are debarred and blacklisted in general (i.e., tothe extent of all public procurement) due to consistent performance failure in accordance with the section 17A of PPRA Act, 2009 and Rule-21, read with Schedule appended with, Punjab Procurement Rules, 2014. g. The firm, supplier and contractor is blacklisted/ debarred by any international organization. h. The bidder or its sister concerns / entities are facing show cause notice / proceedings for black listing / notice for poor performance issued in last 03 years by procuring agency or any of provincial or Federal Government Department, Authority, Agency, Organization or autonomous/Local body anywhere in Pakistan. (viii) Bidders shall provide to the Procuring Agency evidence of their eligibility, proof of compliance with the necessary legal requirements to carry out the contract effectively. (ix) Not used (x) Not used
2.1.4	Eligible Goods and Services	(i) All goods and related services to be supplied under the Contract shall have their origin in eligible source countries, defined in the *Bid Data Sheet (BDS/Technical Specification)*, and all expenditures made under the contract will be limited to such goods and related services. (ii) For purposes of this clause, "origin" means the place where thegoods are mined, grown, or produced, or the place from whichthe related services are supplied. Goods are produced when, through manufacturing, processing, or substantial and major assembly of components, a commercially-recognized product is obtained that is substantially different in basic characteristics or in purpose or utility from its components. (iii) The origin of goods and services is distinct from the nationalityof the Bidder. In any case, the requirements of Rules 10 & 26 of PPR-14, shall be followed.
2.1.5	Cost of Bidding	The Bidder shall bear all costs associated with the preparation and submission of its Bid, and the Procuring Agency named in the Bid Data Sheet, hereinafter referred to as "the Procuring Agency," will in no case be responsible or liable for those costs, regardless of the conduct or outcome of the Bidding process.
2.1.6	One person one bid	(i) As per Rule 36A of Punjab Procurement Rules 2014, a Bidder shall submit only one Bid against same item/lot in the same bidding process, either individually as a Bidder, (in JV) or any similar arrangement. (ii) No Bidder can be a sub-contractor while submitting a Bid individually or as a member of a joint venture in the same Bidding process. (iii) A Bidder, if acting in the capacity of sub-contractor in any Bid,

		shall not submit bid for the same.
2.2 - The Bidding Documents		
2.2.1	Content of Bidding Documents	(i) The goods/services required, Bidding procedures, and contract terms are prescribed in the Bidding documents. The Bidding documents, inter alia, include: a. Invitation to Bids b. Instructions to Bidders (ITB) c. Technical Specifications d. Bid Data Sheet e. General Conditions of Contract (GCC) f. Special Conditions of Contract (SCC) g. Schedule of Requirements h. Bid Form i. Manufacturer's Authorization Form j. Bidder Profile Form k. General Information Form l. Affidavit m. Bid Security Form n. Technical Bid Form o. Contract Form p. Financial Bid Form / Price Schedule q. Performance Guarantee Form r. Check List (ii) The Bidder is required to examine all instructions, forms, terms, and specifications in the Bidding documents. Failure to furnish all information as required by the Bidding documents or to submit a Bid not responsive to the Bidding documents in every respect will be at the Bidder's risk and may result in the rejection of its Bid. (iii) In case of discrepancies between the Invitation to Bid and the Bidding Documents listed in ITB 2.2.1 (i) above, the said Bidding Documents, not in conflict with any provision of PPR-14, will take precedence. (iv) The Procuring Agency is not responsible for the completeness of the Bidding Documents and their addenda, if they were not obtained directly from the Procuring Agency or from its website or website of PPRA. Re-confirming from the Procuring Agency that all pages/ contents have been properly and clearly received is the prime responsibility of the Bidder.
2.2.2	Clarification of Bidding Documents	i) A prospective Bidder requiring any clarification of the Bidding documents may notify the procuring agency on the e-Procurement System (**EPADS**). In case, e-procurement system (EPADS) is not working properly then the bidder may inform the Procuring Agency in writing or by e-mail. The Procuring Agency will respond via same medium to the prospective bidder in which it receives the clarification request but no later than **seven (07) days** prior to the deadline for the submission of Bids prescribed in the Bid Data Sheet. The Procuring Agency's response (including an explanation of the query but without identifying) will be uploaded on the e-Procurement System (EPADS) for clarity of bidders.

		ii) The Procuring Agency will within **three (03) working** days after receiving the request for clarification, respond the prospective bidder in writing or in electronic form to any request for clarification provided that such request is received not later than **seven (07) days** prior to the deadline for the submission of Bids. As prescribed in ITB 2.2.2 (i), above. However, this clause shall not apply in case of alternate methods of Procurement. iii) Copies of the Procuring Agency's response will be uploaded on e-Procurement System (EPADS), including a description of the inquiry, but without identifying its source. iv) Should the Procuring Agency deem it necessary to amend the Bidding Documents as a result of a clarification, it shall do so following the procedure under ITB 2.2.3 v) If indicated in the BDS, the Bidder's designated representatives invited at the Bidder's cost to attend a pre-Bid meeting at the place, date and time mentioned in the BDS. During this pre-Bid meeting, prospective Bidders may request clarification of the schedule of requirement, the Evaluation Criteria or any other aspects of the Bidding Documents. vi) Minutes of the pre-Bid meeting, if applicable, including the text of the questions asked by Bidders, including those during the meeting (without identifying the source) and the responses given, together with any responses prepared after the meeting will be transmitted promptly to all prospective Bidders by uploading same on the e-Procurement System (EPADS). Any modification to the Bidding Documents that may become necessary as a result of the pre-Bid meeting shall be made by the Procuring Agency exclusively through the use of an Addendum pursuant to ITB 2.2.3. Non-attendance at the pre- Bid meeting will not be a cause for disqualification of a bidder.
2.2.3	Amendment of Bidding Documents	i) At any time prior to the deadline for submission of Bids, but not later than three (3) days before the closing date of the submission of Bid, the Procuring Agency, for any reason, whether at its own initiative or in response to a clarification requested by a prospective Bidder, may modify the Bidding documents by amendment. Any such change/amendment in the Bidding documents shall be provided in a timely manner, through e-Procurement System (EPADS), **not later than three (3) days**, and on equal opportunity basis as per Rule-25(3) OR Rule 25(4) of PPR-14 as the case may be. ii) All prospective Bidders that have received the Bidding documents will be notified of the amendment in writing or by email, and will be binding on them. Before the deadline for submission of Bids, the Procuring Agency for any reason, whether at its own initiative or in response to a clarification requested by a prospective Bidder or pre-Bid meeting may modify the Bidding

		Documents by issuing addenda. iii) Before the deadline for submission of E- Bids, the Procuring Agency for any reason, whether at its own initiative or inresponse to a clarification requested by a prospective Bidder or pre-Bid meeting may modify the Bidding Documents by issuing addenda. iv) Any addendum issued including the notice of any extension of the deadline shall be part of the Bidding Documents and shall be communicated in writing or in any identified electronicform, e.g. email that secures record of the content of subject communication. v) In order to allow prospective Bidders reasonable time in which to take an addendum into account in preparing their Bids, theProcuring Agency, at its discretion, may extend the deadline for the submission of Bids, as per rule 29 of PPR-14, in the manner similar to the original advertisements, so as to avoid any inconvenience and to doubly ensure level playing field forall prospective bidders.
2.3 - Preparation of E-Bids		
2.3.1	Language of Bid	The E-Bid prepared by the Bidder, as well as all correspondence and documents relating to the Bid exchanged by the Bidder and the Procuring Agency shall be written in the language specified in the Bid Data Sheet. Supporting documents and printed literature furnished by the Bidder may be in same language.
2.3.2	Bid Form	The Bidder shall complete the Bid Form and the appropriate Price Schedule (Financial Bid) furnished in the Bidding documents, indicating the services/goods to be supplied, a brief description of the services/goods, their country of origin, quantity, and prices.
2.3.3	Bid Prices	(i) The Bidder shall indicate on form 8.10 the unit prices (where applicable) and total Bid price of the services/goods it proposes to supply under the contract. **(ii)** Prices indicated on the Price Schedule shall be **item wise & package/lot wise.** (iii) The Bidder's separation of price components in accordance with ITB Clause 2.3.3(ii) above will be solely for the purpose of facilitating the comparison of Bids by the Procuring Agency andwill not in any way limit the Procuring Agency's right to contract on any of the terms offered. (iv) Prices quoted by the Bidder shall be fixed during the Bidder's performance of the contract and not subject to variation on any account, unless otherwise specified in the Bid Data Sheet. A Bid submitted with an adjustable price quotation will be treated as non-responsive and may be rejected.
2.3.4	Bid Currencies	Prices shall be quoted in Pak Rupees unless otherwise specified in the Bid Data Sheet.
2.3.5	Documents Establishing Bidder's Eligibility and Qualification	(i) Pursuant to ITB Clause 2.1.3, the Bidder shall furnish, as part of its Bid, documents establishing the Bidder's eligibility to Bid and its qualifications to perform the contract if its Bid is accepted. (ii) The documentary evidence of the Bidder's eligibility to Bid

		shall establish to the Procuring Agency's satisfaction that the Bidder, at the time of submission of its Bid, is eligible as defined under ITB Clause 2.1.3. (iii) The documentary evidence, of the Bidder's qualifications to perform the contract if its Bid is accepted, shall establish to the Procuring Agency's satisfaction: a. that, in the case of a Bidder offering to supply services/goods under the contract which the Bidder did not manufacture or otherwise produce, the Bidder has been duly authorized by the goods' Manufacturer *[Manufacturer's Authorization form No. 8.3]* or producer to supply the same in Pakistan; **(where applicable)** b. that the Bidder has the financial, technical, and production **or supplying** capability necessary to perform the contract; c. that, in the case of a Bidder not doing business within Pakistan, the Bidder is or will be (if awarded the contract) represented by an Agent in that country equipped, and able to carry out the Supplier's maintenance, repair, and spare parts-stocking obligations prescribed in the Conditions of Contract and/or Technical Specifications; and d. that the Bidder meets the qualification criteria listed in the Bid Data Sheet.
2.3.6	Documents Establishing Goods' Eligibility and Conformity to Bidding Documents	(i) Pursuant to ITB Clause 2.1.4, the Bidder shall furnish, as part of its Bid, documents establishing the eligibility and conformity to the Bidding documents of all goods and related services which the Bidder proposes to supply under the contract. (ii) The documentary evidence of conformity of the goods and services to the Bidding documents may be in the form of literature/ **brochures**, drawings, data and shall consist of: a. a detailed description of the essential technical and performance characteristics of the goods; b. a list giving full particulars, including available sources and current prices of spare parts, special tools, etc., necessary for the proper and continuing functioning of the goods for a period to be specified in the Bid Data Sheet, following commencement of the use of the goods by the Procuring Agency; and c. an item-by-item commentary on the Procuring Agency's Technical Specifications demonstrating responsiveness of the goods and services to those specifications, or a statement of deviations and exceptions to the provisions of the Technical Specifications. (iii) For purposes of the commentary to be furnished, the Bidder shall note that standards for workmanship, material, and equipment, as well as references to brand names or catalogue numbers designated by the Procuring Agency in its Technical Specifications, are intended to be descriptive only and not restrictive.

		(iv) Where a sample(s) is required by a procuring agency, the sample shall be: a. submitted on the date, in the quantities, dimensions and other details requested in the BDS; b. carriage paid; c. received on, or before, the date mentioned in BDS; and d. Evaluated to determine compliance with all characteristics listed in the BDS. (v) The Procuring Agency may retain the sample(s) of the successful Bidder till the successful delivery of the services/goods. A Procuring Agency may reject the Bid if the sample(s):- a. do(es) not conform to all characteristics prescribed in thebidding documents; and b. is/are not submitted within the specified time clearly mentioned in the Bid Data Sheet. (vi) Where it is not possible to avoid using a propriety article as a sample, a Bidder shall make it clear that the propriety article is displayed only as an example of the type or quality of the services/goods being Bided for, and that competition shall not thereby be limited to the extent of that article only. (vii) Samples made up from materials supplied by a Procuring Agency shall not be returned to a Bidder nor shall a Procuring Agency be liable for the cost of making them. (viii) All samples, belonging to an unsuccessful Bidder may be kept by the Procuring Agency till thirty (30) days from the date of award of contract or exhaustof all the grievance forums (including those pending at Authority's Level or in some Court of Law). (ix) Pursuant to the requirements as indicated in ITB 2.3.6, the Bidder shall furnish, as part of its Bid, all those documents establishing the eligibility in conformity to the terms and conditions specified in the Bidding Documents for all services/goods and related services which the Bidder proposes to deliver. (x) The Bidder shall also furnish a list giving full particulars, including available sources and current prices of services/goods, spare parts, special tools, etc., necessary for the proper and continuing functioning of the services/goods during the period specified in the BDS following commencement of the use of the services/goods by the Procuring Agency. (xi) The required documents and other accompanying documentsmust be in English. In case any other language than English is used the pertinent translation attested by the embassy incountry of manufacturer into English shall be attached to the original version.
2.3.7	Bid Security	(i) The Bidder shall furnish, as part of its **e-**Bid, a scanned Bid security in the amount specified in the Bid Data Sheet. The hard copy of bid security must be submitted to the procuring agency any time before the closing time of bid submission. Therelevant branch of bank (from where the

		bid security is being issued for bidder) should also send scanned copy at the email address **procurement@ctd.gop.pk** (ii) The Bid security is required to protect the Procuring Agency against the risk of Bidder's conduct which would warrant the security's forfeiture Pursuant to ITB Clause 2.3.8. (vii). (iii) The Bid security shall be in Pakistan Rupees and shall be in one of the following forms: "Bank call-deposit (CDR), Demand Draft (DD), Pay Order (PO) or Banker's cheque valid for ninety (90) Days, beyond the validity of Bid, or until furnishing of the Performance Security, whichever is later". (iv) Any Bid not secured in accordance with ITB Clauses 2.3.8 (i) and (ii) may be rejected by the Procuring Agency as non-responsive. (v) Unsuccessful Bidders' Bid security will be discharged or returned as promptly as possible after due process pursuant to ITB clause 2.3.8 (ii) or along with unopened financial proposal as per rule 38(2)(a)(vii) of PPR-14, which shall take precedence. (vi) The successful Bidder's Bid security will be discharged upon the Bidder signing the contract, pursuant to ITB Clause 2.6.1, and furnishing the Performance Guarantee, pursuant to ITB Clause 2.6.2. (vii) The Bid security may be forfeited: a. If a Bidder withdraws its Bid during the period of Bid validity specified by the Bidder on the Bid Form; or b. In the case of a successful Bidder, if the Bidder: i. Fails to sign the contract in accordance with ITB Clause 2.6.3; **or** ii. Fails to furnish Performance Guarantee in accordance with ITB Clause 2.6.2; or • If the blacklisting proceedings under Section-17A of PPRA Act, 2009 read with Rule-21 of PPR-14 are initiated and the bidder is declared blacklisted after due process of law.
2.3.8	Period of Validity of Bids	(i) Bids shall remain valid for the period specified in the Bid Data Sheet after the date of Bid opening prescribed by the Procuring Agency. A Bid valid for a shorter period may be rejected by the Procuring Agency as non-responsive. (ii) In exceptional circumstances, the Procuring Agency may solicit the Bidder's consent to an extension of the period of validity (as per rule-28 of PPR-14). The request and the responses thereto shall be made through e-Procurement System (EPADS). In case, e-procurement system (EPADS) is not working properly then the Procuring Agency may inform the bidder in writing or by email. The Bid security provided under ITB Clause 2.3.8 shall also be suitably extended. A Bidder may refuse the request without forfeiting its Bid security. A Bidder accepting the request will not be required nor permitted to modify its Bid.
2.3.9	Format and Signing of Bid	(i) The Bidder shall prepare e-bids of the scanned documents in the form of PDF file and as per requirements in tender

		document. (ii) The Bidder shall authorize a person/ persons for signing, submission and further correspondence with Procuring Agency on behalf of bidder. Authority letter must be part of e-bid. However, in case of any issue bidder shall be responsible for all consequences. (iii) All scanned pages of the e-Bid, shall be signed and stamped by the authorized person before scanning. (iv) Any interlineation, erasures, or overwriting shall be valid only if they are initialed by the authorized person for signing the e-Bid. (v) The name and position held by each person signing the authorization must be typed or printed below the signature. All scanned pages of the e-Bid, shall be signed and stamped by the authorized person before scanning. (vi) Any interlineations, erasures, or overwriting shall be valid only if they are signed by the person or persons signing the Bidder. (vii) The Bidder shall furnish information as described in the Form of Bid on commissions or gratuities, if any, paid or to be paid to agents relating to this Bid and to contract execution if the Bidder is awarded the contract.
2.4 – Submission of Bids		
2.4.1	Procedure for e-bids submission	i) The bidder shall submit e-bids (separate technical and financial) as per requirement of the e-Procurement System (EPADS). ii) Single Stage Two Envelope Procedure will be followed, the e-bid shall comprise two e-bids submitted simultaneously, one called the Technical e-Proposal and the other Financial e- Proposal.
2.4.2	Deadline for Submission of E-Bids	(i) E-Bids must be submitted on the e-Procurement System (EPADS) no later than the time and date specified in the Bid Data Sheet. Physical Bids received through courier services or delivered by the bidder, shall not be accepted. (ii) The Procuring Agency may, at its discretion and as per rule 29 of PPR-14, extend this deadline for the submission of Bids by amending the Bidding documents in accordance with ITB Clause 2.2.2 & 2.2.3 in which case all rights and obligations of the Procuring Agency and Bidders previously subject to the deadline will thereafter be subject to the deadline as extended. (iii) E-Bids must be submitted on the e-Procurement System (EPADS) no later than the date and time specified in the BDS.
2.4.3	Late E-Bids	(i) E-Bids will not be accepted on the e-Procurement System (EPADS), after closing time. However, if any E-bid is submitted on the system after closing time due to some technical glitch in the e-Procurement System (EPADS), in that case bid shall be declared late and rejected. (ii) The Procuring Agency shall not consider for evaluation any Bid that is submitted after the deadline for submission of E-Bids.
2.4.4	Modification and E-Bids	(i) The Bidder may modify or withdraw its e-bid after the e-bid's submission and prior to the deadline prescribed for

	Withdrawal of E-Bids	submission of e-bids. (ii) No e-bid may be modified after the deadline for submission of Bids. (iii) No e-bid may be withdrawn in the interval between the deadline for submission of e-bids and the expiration of the period of Bid validity specified by the Bidder on the Bid Form. Withdrawal of a Bid during this interval may result in the Bidder's forfeiture of its Bid security (along with other remedies available under PPR-14), pursuant to the ITB Clause 2.3.8 (vii). (iv) A Bidder may amend its e-bid after it has been submitted and prior to the deadline for submission of Bids. (v) Revised e-bid may be submitted after the withdrawal of the original e-bid before the deadline for submission of Bids.
2.5 - Opening and Evaluation of Bids		
2.5.1	Opening of E-Bids by the Procuring Agency	(i) The Procuring Agency will open all e-Bids on EPADS, in public, in the presence of Bidders, or their representatives who choose to attend, and other parties with a legitimate interest in the Bid proceedings at the place, on the date and at the time, specified in the **BDS**. The Bidders' representatives present physically, shall also sign a register/attendance sheet as proof of their attendance. (ii) E-Bids shall be opened on the e-Procurement System (EPADS) one at a time, in case of Single Stage One Envelope Procedure, the Bidders names, the Bid prices, the total amount of each E- Bid, the presence or absence of Bid Security, Bid Securing Declaration and such other details as the Procuring Agency may consider appropriate, will be announced by the Procurement Evaluation Committee. (iii) In case of Single Stage Two Envelope Procedure, the Procuring Agency will open on the e-Procurement System (EPADS) the Technical Proposals in public at the address, date and time specified in the **BDS** in the presence of Bidders, designated representatives who choose to attend and other parties with a legitimate interest in the Bid proceedings. The Financial Proposals will remain unopened on the e-Procurement System (EPADS) until the specified time of their opening. (iv) Technical e-bids shall be opened one at a time, and the following read out and recorded: (a) the name of the Bidder; (b) the presence of a Bid Security, if required; and (c) Any other details as the Procuring Agency may consider appropriate. (v) Bidders are advised to depute a representative with the knowledge of the content of the e-Bid who shall verify the information read out from the submitted documents. Failure to depute a representative or to point out any un-read information by the deputed Bidder's representative shall indemnify the Procuring Agency against any claim or failure to read out the correct information contained in the Bidder's e- Bid. (vi) The Procuring Agency shall prepare minutes of the Bid opening. The record of the Bid opening shall include, as a minimum: the name of the Bidder and whether or not

		there is a late bid, the Bid price if applicable. (vii) The Bidders' representatives who are present shall be requested to sign on the attendance sheet. The omission of a Bidder's signature on the record shall not invalidate the contents and affect the record. (viii) Minutes of the Financial Bid Opening shall be recorded and report shall be uploaded by the procuring agency on its website or shared to all bidders through the e-Procurement System (EPADS). *If Procuring Agency opts for single stage one envelope procedure as per rule 38(1) of PPR-14, clause (vi) to (xiii) should be formulated accordingly by the procuring agency.*
2.5.2	Confidentiality	(i) Information relating to the examination, clarification, evaluation and comparison of Bids and recommendation of contract award shall not be disclosed to Bidders or any other persons not officially concerned with such process until the time of the announcement of the respective evaluation report in accordance with the requirements of rule 37 of PPR-14. (ii) Any effort by a Bidder to influence the Procuring Agency processing of Bids or award decisions may result in the rejection of its Bid. (iii) Not with standing **ITB Clause 2.2.2** from the time of Bid opening to the time of contract award, if any Bidder wishes to contact the Procuring Agency on any matter related to the Bidding process, it should do so in writing or on e-Procurement System (EPADS).
2.5.3	Clarification of E-Bids	(i) As per rule 33(2) of PPR-14, to assist in the examination, evaluation and comparison of E-Bids and post-qualification of the Bidders, the Procuring Agency may, at its discretion, ask any Bidder for a clarification of its Bid including breakdown of prices to determine its reasonability. Any clarification submitted by a Bidder that is not in response to a request by the Procuring Agency shall not be considered. (ii) The request for clarification and the response shall be in writing or in electronic forms that provide record of the content of communication. In case of Single Stage Two Envelope Procedure, no change in the prices or substance of the Bid shall be sought, offered, or permitted. Whereas in case of Single Stage One Envelope Procedure, only the correction of arithmetic errors discovered by the Procuring Agency in the evaluation of Bids should be sought in accordance with ITB Clause 2.5.6. (iii) The alteration or modification in the e-bid which in any way compromise the following parameters will be considered as a change in the substance of a bid: a) Evaluation & qualification criteria; b) Required scope of work or specifications; c) All securities requirements; d) Tax requirements; e) Terms and conditions of bidding documents. f) Change in the ranking of the Bidder (iv) From the time of e-bid opening to the time of Contract

		award if any Bidder wishes to contact the Procuring Agency on any matter related to the Bid it should do so on the e-Procurement System (EPADS). In case e-Procurement System is not working properly then the bidder may contact the Procuring Agency in writing or by e-mail.
2.5.4	Preliminary Examination	(i) The Procuring Agency will examine the e-bids to determine whether they are complete, whether any computational errors have been made, whether required sureties have been furnished, whether the documents have been properly signed, and whether the e-bids are generally in order. (ii) Arithmetical errors will be rectified on the following basis: a. If there is a discrepancy between the unit price and the total price that is obtained by multiplying the unit price and quantity, the unit price shall prevail, and the total price shall be corrected. If the Supplier does not accept the correction of the errors, its Bid may be rejected, and its Bid security may be forfeited. b. If there is a discrepancy between words and figures, the amount in words will prevail. (iii) Prior to the detailed evaluation, the Procuring Agency will determine the responsiveness of each e-bid to the Bidding documents, pursuant to ITB Clause 2.5.5. For purposes of these Clauses, a responsive e-bid is one which conforms to all the terms and conditions of the Bidding documents without material deviations. Deviations from, or objections or reservations to critical provisions, such as those concerning Bid Security (ITB Clause 2.3.8), Applicable Law (GCC Clause 30), Taxes and Duties (GCC Clause 32) & mandatory Registrations/ Renewals will be deemed to be a material deviation. The Procuring Agency's determination of a e-bid's responsiveness is to be based on the contents of the e-bid itself without recourse to extrinsic evidence. (iv) If a e-bid is not responsive, it will be rejected by the Procuring Agency and may not subsequently be made responsive by the Bidder by correction of the non-conformity. (v) Prior to the detailed evaluation of e-bids, the Procuring Agency will determine whether each e-bid: a. Meets the eligibility criteria defined in **ITB 2.1.3** and **ITB 2.1.4**; b. Has been prepared as per the format and contents defined by the Procuring Agency in the Bidding Documents; c. Has been properly signed; d. Is accompanied by the required securities; and e. Is responsive to the requirements of the Bidding Documents. The Procuring Agency's determination of a e-bid's responsiveness will be based on the contents of the e-bid itself.
2.5.5	Examination of Terms and	(i) The Procuring Agency shall examine the e-bid to confirm that all terms and conditions specified in the **GCC** and the

	Conditions; Technical Evaluation	**SCC** have been accepted by the Bidder without any material deviation or reservation. (ii) The Procuring Agency shall evaluate the technical aspects of the e-bid submitted to confirm that all requirements specified in **Section III-Technical Specifications, Section VII – Schedule of Requirements, and Evaluation Criteria as provided in BDS,** have been met without material deviation or reservation. (iii) If after the examination of the terms and conditions and the technical evaluation, the Procuring Agency determines that the e-bid is not responsive in accordance**,** it shall reject the Bid.
2.5.6	Correction of Errors	(i) E-bids determined to be substantially responsive will be checked for any arithmetic errors. Errors will be corrected as follows: a. If there is a discrepancy between unit prices and the total price that is obtained by multiplying the unit price and quantity, the unit price shall prevail, and the total price shall be corrected, unless in the opinion of the Procuring Agency there is an obvious misplacement of the decimal point in the unit price, in which the total price as quoted shall govern and the unit price shall be corrected; b. If there is an error in a total corresponding to the addition or subtraction of sub-totals, the sub-totals shall prevail and the total shall be corrected; and c. Where there is a discrepancy between the amounts in figures and in words, the amount in words will govern. d. Where there is discrepancy between grand total of price schedule and amount mentioned on the Form of Bid, the amount referred in Price Schedule shall be treated as correct subject to elimination of other errors. (ii) The amount stated in the e-bid will be adjusted by the Procuring Agency in accordance with the above procedure for the correction of errors. The concurrence of the Bidder shall be considered as binding upon the Bidder. If the Bidder does not accept the corrected amount, its e-bid will then be rejected, and the Bid Security may be forfeited or the Bid Securing Declaration may be executed in accordance with **ITB 2.3.8.**
2.5.7	Conversion to Single Currency	As per rule 32(2) of PPR-14, to facilitate evaluation and comparison, the Procuring Agency will convert all Bid prices expressed in the amounts in various currencies in the which the bid prices as follows: For the purposes of comparison of e-bids quoted in different currencies, the price shall be converted into a single currency specified in the bidding documents. The rate of exchange shall be the selling rate, prevailing on the date of opening of bids specified in the bidding documents, as notified by the State Bank of Pakistan on that day, in case of holiday in State Bank of Pakistan on the day of opening financial bids, then previous working day's ex-change rates will prevail.
2.5.8	Post-	(i) In the absence of prequalification, the Procuring Agency will

	Qualification & Evaluation of Bids	determine to its satisfaction whether the Bidder is qualified to perform the contract satisfactorily, in accordance with the evaluation criteria listed in BDS & pursuant to ITB Clause 2.1.3. (ii) The determination will take into account the Bidder's financial, technical, and production / supplying capabilities. It will be based upon an examination of the documentary evidence of the Bidder's qualifications submitted by the Bidder, pursuant to ITB Clause 2.3.6, as well as such other information required for eligibility/qualification expressed in Bid Data Sheet as the Procuring Agency deems necessary and appropriate. (iii) The Procuring Agency will **technically evaluate** and compare the e-bids which have been determined to be responsive, pursuant to ITB Clause 2.5.5, as per Technical Specifications required. (iv) The **financial evaluation** of a Bid will be on the basis of form of Price Schedules/ Financial Bid Form 8.10 which must include clear cut instruction regarding item wise or lot wise evaluation inclusive of prevailing taxes, duties, fees etc. (evaluation will be carried out item/lot wise as the case may be)
2.5.9	Contacting the Procuring Agency	(i) Subject to ITB Clause 2.5.3, no Bidder shall contact the Procuring Agency on any matter relating to its e-bid, from the time of the Bid opening to the time the evaluation report is made public i.e., 10 days before the contract is awarded. If the Bidder wishes to bring additional information or has grievance to the notice of the Procuring Agency, it should do so on the e-Procurement System (EPADS). (ii) Any effort by a Bidder to influence the Procuring Agency during e-bid evaluation, or e-Bid comparison may result in the rejection of the Bidder's e-bid.
2.5.10	Grievance Redressal	(i) As per Rule-67 of PPR-14, Procuring Agency shall constitute a Grievance Redressed Committee (GRC) comprising of odd number of persons with proper powers and authorization to address the complaints. The GRC shall not have any of the members of the Procurement Evaluation Committee. The Committee may preferably have one subject specialist depending upon the nature of the procurement in addition to one person with legal background as per their availability to the Procuring Agency. (ii) Any bidder feeling aggrieved by any act of the procuring agency after the submission of his e-bid may lodge a written complaint concerning his grievances within five days of announcement of the technical evaluation report and ten days after issuance of final evaluation report. (iii) In case, the complaint is filed after the issuance of the final evaluation report, the complainant cannot raise any objection on technical evaluation of the report. Provided that detail technical evaluation report has been uploaded on the website of the Authority. Provided further that the complainant may raise the objection on any part of the final evaluation report in case

		where single stage single envelope bidding procedure is adopted. (iv) The Committee shall investigate and decided the compliant within days of receipt of the compliant. (v) The Committee may: a. decide the compliant lodged by any bidder before proposal submission date; b. set aside the decision of technical evaluation committee; c. uphold the decision of technical evaluation committee; d. modify the decision of technical evaluation committee; and e. recommend scrapping of the procurement process with reasons to be recorded in writing. (vi) Any bidder aggrieved by any decision of the Grievance Redressal Committee may file a representation before the Managing Director, PPRA, Punjab as per Punjab Procurement Rules 67A. (vii) As per Clause 15 of Punjab Procurement Regulations 2024, The bidder shall file a grievance before the grievances redressal committee through the e-PADS. The bidder shall also submit a hard copy of the same to the grievances redressal committee in accordance with rule 67 of the rules. All the grievances filed by the bidders or contractors shall be redressed efficiently, as soon as possible, in accordance with the rule 67 of the rules. The Procuring agency shall inform the decision on the grievance to the bidder on the e-PADS or in the form of letter, as the case may be.
2.6 - Award of Contract		
2.6.1	Notification of Award	(i) Prior to the expiration of the period of Bid validity, the Procuring Agency will notify the successful Bidder in writing by registered letter or through e-Procurement System (EPADS) that its e-bid has been accepted. (ii) The notification of award will constitute the formation of the Contract. (iii) Upon the successful Bidder's furnishing of the Performance Guarantee pursuant to ITB Clause 2.6.2 (i), the Procuring Agency will promptly notify each unsuccessful Bidder and will discharge its Bid security, pursuant to ITB Clause 2.3.8 (v).
2.6.2	Performance Guarantee	(i) The procuring agency in writing give date to the successful bidder for the provision of Performance guarantee. The successful bidder shall furnish the Performance Guarantee in accordance with the Conditions of Contract, in the Performance Guarantee Form provided in the Bidding documents, or in another form acceptable to the Procuring Agency. (ii) Failure of the successful Bidder to comply with the requirement of ITB Clause (i) above or ITB Clause 2.6.3 shall constitute sufficient grounds for the annulment of the award and forfeiture of the Bid security along with other remedies available under PPR-14. After that, the Procuring Agency may decide to award the contract to the next lowest evaluated Bidder, keeping in view the Bid validity time, or

		call for new bids keeping in view the concept of value for money as defined under rule-2(ae) read with Principles of Procurement as enunciated in rule-4 of PPR-14.
2.6.3	Signing of Contract/ Issuance of Purchase Order	(i) At the same time as the Procuring Agency notifies the successful Bidder that its e-bid has been accepted, the Procuring Agency will send the Bidder the Contract Form provided in the Bidding documents, incorporating all agreements between the parties or will issue the purchase order *[as the case may be]*. (ii) Under rule-63 of PPR-14, where the Procuring Agency requires formal signing of contract, within seven (07) days of issuance of the Contract Form, the successful Bidder shall sign and mention date of the contract and return it to the Procuring Agency. (iii) Where no such formal signing is required by the procuring agency, the procuring agency shall issue purchase order after the receipt of required performance guarantee, as per rule 55 of PPR-14.
2.6.4	Award Criteria	Subject to ITB Clause 2.6.2, under rule-55 of PPR-14, the Procuring Agency will award the contract to the successful Bidder whose Bid has been determined to be responsive and has been determined to be the lowest evaluated Bid, provided that the Bidder has been determined to be qualified to perform the contract satisfactorily.
2.6.5	Procuring Agency's Right to Vary Quantities at Time of Award	The Procuring Agency reserves the right at the time of contract award to increase or decrease the quantity of goods and services originally specified in the Schedule of Requirements without any change in unit price or other terms and conditions, on the analogy of rule-59 (c)(iv) of PPR-14 (not more than 15%).
2.6.6	Procuring Agency's Right to accept or reject all e-bids	(i) As per rule 35 of PPR-14, the Procuring Agency reserves the right to accept or reject all e-bids or proposals (and to annul the e-bidding process) at any stage/time prior to the acceptance of any bid or proposal, without thereby incurring any liability towards the Bidders. (ii) The Bidders shall be promptly informed about the rejection, if any. (iii) The Procuring Agency shall upon request communicate to any Bidder, the grounds for its rejection of all e-bids or proposals, but shall not be required to justify those grounds.
2.6.7	Re-Bidding	If the Procuring Agency rejects all the e-bids under rule 35, it may proceed with the process of fresh Bidding but before doing that it shall assess the reasons for rejection and may, if necessary, revise specifications, evaluation criteria or any other condition for Bidders.
2.6.8	Corrupt or Fraudulent Practices	**i)** The Procuring Agency, Bidders, Suppliers, and Contractors observe the highest of ethics during the procurement and execution of contracts. "Corrupt practices" in respect of procurement process, shall be as given in S-2 (d) of PPRA, Act, 2009, which is as follows: "(d) "corrupt practice" means the offering, giving, receiving, or soliciting of anything of value to influence the

		action of a public official, bidder or Contractor in the procurement process or in Contract execution to the detriment of the procuring agency; or misrepresentation of facts in order to influence a procurement process or the execution of a Contract, collusive practices among bidders (prior to or after bid submission) designed to establish bid prices at artificial, noncompetitive levels and to deprive the procuring agency of the benefits of free and open competition and any request for, or solicitation of anything of value by any public official in the course of the exercise of his duty; it may include any of the following: i. Coercive practice by impairing or harming, or threatening to impair or harm, directly or indirectly, any party or the property of the party to influence the actions of a party to achieve a wrongful gain or to cause a wrongful loss to another party; ii. Collusive practice by arrangement between two or more parties to the procurement process or Contract execution, designed to achieve with or without the knowledge of the procuring agency to establish prices at artificial, noncompetitive levels for any wrongful gain; iii. Offering, giving, receiving or soliciting, directly or indirectly, of anything of value to influence the acts of another party for wrongful gain; iv. Any act or omission, including a misrepresentation, that knowingly or recklessly misleads, or attempts to mislead, a party to obtain a financial or other benefit or to avoid an obligation; v. Obstructive practice by harming or threatening to harm, directly or indirectly, persons or their property to influence their participation in a procurement process, or affect the execution of a Contract or deliberately destroying, falsifying, altering or concealing of evidence material to the investigation or making false statements before investigators in order to materially impede an investigation into allegations of a corrupt, fraudulent, coercive or collusive practice; or threatening, harassing or intimidating any party to prevent it from disclosing its knowledge of matters relevant to the investigation or from pursuing the investigation, or acts intended to materially impede the exercise of inspection and audit process." **ii) Blacklisting & Debarment:** Blacklisted Bidders i.e. firms/companies/sole proprietor/ general order suppliers/ JVs etc. and those found involved in "Corrupt Practices" are not allowed to participate in bidding. **Requirements & Procedure for Blacklisting & Debarment:** As per S-17A of PPRA, Act, 2009: **"17A. Blacklisting**.– (1) A procuring agency may, for a specified period and in the prescribed manner, debar a bidder or Contractor from participating in any public procurement process of the procuring agency, if the bidder or Contractor indulges in

		corrupt practice or any other prescribed practice. (2) The Managing Director may, in the prescribed manner, debar a bidder or Contractor from participating in any public procurement process of all or some of the procuring agencies for a specified period. (3) Any person, aggrieved from a decision of a procuring agency, may within prescribed period prefer a representation before the Managing Director. (4) A procuring agency or any other person, aggrieved from a decision of the Managing Director, may within prescribed period prefer a representation before the Chairperson whose decision on such representation shall be final. As per rule 21 of PPR-14: **21. Blacklisting**.–(1) A procuring agency may, for a specified period, debar a bidder or Contractor from participating in any public procurement process of the procuring agency, if the bidder or Contractor has: (a) acted in a manner detrimental to the public interest or good practices; (b) consistently failed to perform his obligation under the Contract; (c) not performed the Contract up to the mark; or (d) indulged in any corrupt practice. (2) If a procuring agency debars a bidder or Contractor under sub-rule (1), the procuring agency: (a) shall forward the decision to the Authority for publication on the website of the Authority; and (b) may request the Authority to debar the bidder or Contractor for procurement of all procuring agencies. (3) The Managing Director may debar a bidder or Contractor of any procuring agency from participating in any public procurement process of all or some of the procuring agencies for such period as the Managing Director may determine. (4) Any person aggrieved by a declaration made under rule 20 or a decision under sub-rule (1) of this rule may, within thirty days from the date of the publication of the information on the website of the Authority, file a representation before the Managing Director and the Managing Director may pass such order on the representation as he may deem fit. (5) Any person or procuring agency aggrieved by an order under sub-rule (3) or (4) may, within thirty days of the order, file a representation before the Chairperson and the Chairperson may pass such order on the representation as he may deem appropriate. (6) The mechanism or process for barring a bidder or Contractor from participating in procurement process of a

		procuring agency, procuring agencies and a representation under this rule is specified in the Schedule appended to these rules. As per Schedule appended with PPR-14: **SCHEDULE** see sub-rule (6) of rule 21 **BLACKLISTING MECHANISM OR PROCESS** 1. The procuring agency may, on information received from any resource, issue show cause notice to a bidder or Contractor. 2. The show cause notice shall contain: (a) precise allegation, against the bidder or Contractor; (b) the maximum period for which the procuring agency proposes to debar the bidder or Contractor from participating in any public procurement of the procuring agency; and (c) the statement, if needed, about the intention of the procuring agency to make a request to the Authority for debarring the bidder or Contractor from participating in public procurements of all the procuring agencies. 3. The procuring agency shall give minimum of seven days to the bidder or Contractor for submission of written reply of the show cause notice. 4. In case, the bidder or Contractor fails to submit written reply within the requisite time, the procuring agency may issue notice for personal hearing to the bidder or Contractor/ authorize representative of the bidder or Contractor and the procuring agency shall decide the matter on the basis of available record and personal hearing, if availed. 5. In case the bidder or Contractor submits written reply of the show cause notice, the procuring agency may decide to file the matter or direct issuance of a notice to the bidder or Contractor for personal hearing. 6. The procuring agency shall give minimum of seven days to the bidder or Contractor for appearance before the specified officer of the procuring agency for personal hearing. 7. The procuring agency shall decide the matter on the basis of the available record and personal hearing of the bidder or Contractor, if availed. 8. The procuring agency shall decide the matter within fifteen days from the date of personal hearing unless the personal hearing is adjourned to a next date and in such an eventuality, the period of personal hearing shall be reckoned from the last date of personal hearing. 9. The procuring agency shall communicate to the bidder or Contractor the order of debarring the bidder or Contractor from participating in any public procurement with a

			statement that the bidder or Contractor may, within thirty days, prefer a representation against the order before the Managing Director of the Authority. 10. The procuring agency shall, as soon as possible, communicate the order of blacklisting to the Authority with the request to upload the information on its website. 11. If the procuring agency wants the Authority to debar the bidder or Contractor from participating in any public procurement of all procuring agencies, the procuring agency shall specify reasons for such dispensation. 12. The Authority shall immediately publish the information and decision of blacklisting on its website. 13. In case of request of a procuring agency under para 11 or representation of any aggrieved person under rule 21, the Managing Director shall issue a notice for personal hearing to the parties and call for record of proceedings of blacklisting. The parties may file written statements and documents in support of their contentions. 14. In case of representation of any aggrieved person or procuring agency under rule 21, the Chairperson shall issue a notice for personal hearing to the parties and may call for the record of the proceedings. The parties may file written statements and documents in support of their contentions. 15. In every order of blacklisting under rule 21, the procuring agency shall record reasons of blacklisting and also reasons for short, long or medium period of blacklisting. 16. The Authority shall upload all the decisions under rule 21, available with it, on its website. But the name of a bidder or Contractor shall immediately be removed from the list of blacklisted persons on expiry of period of blacklisting or order of the competent authority to that effect, whichever is earlier. 17. An effort shall be made for electronic communication of all the notices and other documents pursuant to this mechanism or process." **iii)** Furthermore, Bidders must keep themselves aware of the provision stated in clause 5.4 and clause 24.1 of the General Conditions of Contract.
2.6.9	**Framework Contract Modality Applicable**	(i)	While quoting the rate in a framework contract, the Bidder must consider the following facts: a. Certain volume and quantity of the goods as prescribed in Bid Data Sheet. b. The Bidder have to maintain the rates of the goods for thewhole financial year. c. The Bidder should quote the rate as per Price Schedule/ Financial Bid form. The bidder shall follow the prescribed format for financial bid as per financial bid form given in the bidding documents. In case of non–observance of prescribed format, financial bid may be rejected.

Section-III. Technical Specifications

Scope of Services Required/Terms of References/ Specifications for internet/MPLS provision for CTD

(To be given on letter head pad duly signed and stamped by the bidder)

The following are the key requirements in terms of specifications for internet provision on each site of CTD Punjab.

Sr. No.	Description
1.	Uplink and down link of 05 Mbps on each site of 42 sites + 200 mbps one site in Lahore (total 43 sites/CTD Offices in all districts of Punjab) on Fiber having Radio Backup.
2.	Dedicated link with minimal downtime.
3.	All offices connected with secure VPN/MPLS. Bidder must capable to provide MPLS solution.
4.	All Offices connect for video conference.
5.	Provision of NMS Facility shall be the responsibility of bidder.
6.	Bidder shall provide Redundant Link Multihoming on each of its node covered by two forelegs of long-hauls.
7.	Bidder must provide Fiber for Primary and Wireless for Secondary connectivity on all locations.
8.	Bidder must have a Both TIER1 Connectivity i.e. PIE & TW1or otherwise bids shall be rejected. (Documentary Proof Required)
9.	Bidder shall be responsible for providing all the required equipment's on Aggregation site (Over Fiber) to be equipped with auto failover equipment to the backup of Gigabit Radio link
10.	Bidder will Commit **99.95% SLA**, in case of internet down bidder will payback downtime payment / as per penalties section.
11.	Having capacity of Execution of the projects within 15 days with a grace period of 5 Days
12.	Bidder will provide 8 Static IPs on each Internet Site without any additional cost.
13.	Bidder must have CVAS and TIP/LDI Licenses as mandatory requirement of an ISP or otherwise bids shall be rejected.
14.	Project is required to be provided on Turnkey Basis. JV is not allowed.
15.	Bidder will provide MRTG graph to every site
16.	Technical support following installations for a minimum of 1 year
17.	Back up services
18.	Complete Installation & Maintenance during contractual period is the responsibility of the Service Provider.
19.	The Service Provider will provide complete technical support for smooth operations around the clock during the contract period without any delay.
20.	Penalties of different nature will be imposed as mentioned in penalties section of bidding document / Bid Data Sheet.
21.	After the completion of contract hardware will become the property of the purchaser.
22.	The Department will not pay any additional cost of Human Resource hired by Service provider to provide Support & Maintenance services during the contractual period around the clock.

Section-IV: Bid Data Sheet

The following specific data for the services/goods to be procured shall complement, supplement, or amend the provisions in the Instructions to Bidders (ITB) Section II. Whenever there is a conflict, the provisions herein shall prevail over those in ITB.

A. Introduction		
BDS Clause Number	**ITB Number**	**Amendments of, and Supplements to, Clauses in the Instruction to Bidders**
1	**2.1.1**	Name of Procuring Agency: **COUNTER TERRORISM DEPARTMENT, PUNJAB** The subject of procurement is: **As mentioned in Advertisement and Invitation to Bidders**
2	**2.1.2**	Financial year for the operations of the Procuring Agency: **[2025-26]** Name of Project/ Grant (Development or Non-Development): **[Non-*Development]*** Name of financing institution: Government of Punjab Name and identification number of the Contract: **[*N/A*]**
3	**2.1.3 (v)**	Maximum number of members in the joint venture, consortium or association shall be: [*insert the number*]. J.V. form 8.2 should be followed. **(NOT APPLICABLE)**
4	**2.3.6 (iii)**	Demonstration of authorization by manufacturer: (if required in technical specification) form 8.3 should be followed.
B. Bidding Documents		
5	**2.2.2**	Any clarification on bidding document may be sought from the Procuring Agency through EPADS. In case it is necessary to approach the Procuring Agency physically, address of the Procuring Agency is as under: **SSP Admin CTD HQ, opposite Jallo Park, Lahore** **Primary Contact No.042-99250700-01** **Name: Mr. Nadeem Ahmad** **Designation: Asstt: Director Admin & Procurement** **Contact No. 042-99250700-01 (0300-4590765)** **Secondary Contact Mr. Amjad Siddque, Incharge Store, 0331-7222933** **Email ID: procurement@ctd.gop.pk**
6	**2.2.2**	Pre-Bid Meeting: **N/A**
7	**2.3.9**	The number of e-bid for each lot separately to be uploaded on e-PADS in one original.
C. Bid Price, Currency, Language and Country of Origin		
8	**2.3.1**	*Language of the Bid:* **English.** In case any other language than English is used the pertinent translation attested by the embassy in country of manufacturer into English shall be attached to the original version.

9	**2.3.4**	The price quoted shall be fixed in **PAK RUPEES** inclusive of all applicable taxes and duties, on DDP destination basis.
10	**2.1.4 (ii)**	Country of origin: *All eligible countries to do business in Pakistan by the law of Government of Pakistan.*
D. Preparation and Submission of Bids		
11	**2.1.3**	Eligibility / qualification criteria shall be followed as given in Bidding Document.
12	**2.3 & 2.4**	e-Bid shall be submitted/uploaded on e-Procurement System (EPADS) at the website ie.e. www.punjab.eprocure.gov.pk.
13	**2.4.2**	The deadline for E-Bid submission is: as given in advertisement/invitation to bids
14	**2.5.1**	Time, date/ Month/ Year, and place for Bid opening: as given in advertisement.
15	**2.6.2**	Amount of Performance Guarantee is: **10% OF THE ACCEPTANCE / CONTRACT AMOUNT**
16	**2.3.7**	Amount of bid security is : 03% of estimated price of the tendered items/lots as described in the invitation to bids
17	**2.3.8**	Bid validity period after opening of the e-Bid is: 180 days **(extendable)**
18	**2.3.6 (v)**	**INSTRUCTION FOR SAMPLE SUBMISSION** The bidders have to deposit their sample(s) which demanded in the bid invitation or as mentioned in Section-III or technical specifications till the date of opening of the tender at CTD HQ, opposite Jallo Park, Lahore. In exceptional cases, it will be the sole discretion of the Procuring Agency SSP/Admn CTD HQ, Lahore, to grant extension/exemption in the period for depositing of samples, (on request of the firm/individual). Detailed Broucher/technical details of the offered goods/services must be provided / attached with the technical bids especially in case of non-depositing of sample.
E. Opening and Evaluation of Bids		
19	**2.5.1**	The e-bid opening shall take place at CTD HQ opposite Jallo Park, Lahore as mentioned in the Invitation to Bids.
20	**2.5.7**	The currency that shall be used for Bid evaluation is: ***PAK RUPEES***
F. Bid Evaluation Criteria: **Bidding Procedure: Single stage two envelope procedure** shall be applicable.		
Criteria for bid evaluation, lowest price offered by the technically qualified/ responsive pre-qualified bidder inclusive of all taxes if otherwise not provided.		
21	**2.5.5 & 2.5.8**	Criteria to Bid evaluation is presented below:

4.6.1. **Eligibility / Evaluation Criteria:** (Mandatory Requirements): The bidder must comply with the following mandatory requirements and provide the required documentation. Only compliant bidders shall be considered for next stage i.e. Evaluation Criteria.

Sr. #	Detail	Points
1.	Receipt of Orginal Bid Security.	Required
2.	Acceptance of Scope of Services/Terms of References mentioned in Bidding document [Undertaking on firm's letterhead/ Sign & Stamp of advertised bidding documents].	Required
3.	Bidder must have PTA licenses Class Value Added Services (CVAS) & TIP/LDI License.	Required
4.	Bidder will provide an undertaking on its letterhead stating that it will start to deploy & install the required equipment for internet services as mentioned in Bid Data Sheet / Specifications / Scope of Services required.	Required
5.	The Technical Evaluation Committee may visit the premises of the bidder in order to verify the documents/information in the Bid.	Required
6.	Has a registered incorporated company/firm in Pakistan with relevant business experience of least five (05) year as Service Provider;	Required
7.	Must be registered with Tax Authorities as per prevailing latest tax rules (Only those companies/firms which are validly registered with sales tax and income tax departments and having sound financial strengths can participate);	
8.	Has valid Registration of General Sales Tax (GST) & National Tax Number (NTN);	Required
9.	Has not been blacklisted by any of Provincial or Federal Government Department, Agency, Organization or autonomous body or Private Sector Organization anywhere in Pakistan (Submission of undertaking on legal stamp paper is mandatory), failing which will cause rejection of the bid;	Required
10.	Has the required relevant qualified personnel and enough strength to fulfil the requirement of assignment; (Please attach CVs)	Required
11.	Bidder must have presence in 36 districts of Punjab. Proof shall be attached.	Required
12.	Relevant Project 50 million each. Minimum 3 Project proofs required.	Required

4.6.2. Evaluation Criteria

Sr. No.	Description	Marks	Total Marks
1	Bidder Profile, Experience & International Certifications if any.		40
i.	**Bidder Profile** Minimum 03 years of operations from date of incorporation with relevant Government Authorities • E.g.: two (2) marks for one (1) year experience may be awarded. • Maximum marks may be awarded, if the firm has 05 years or more experience.	*10*	
ii.	**Relevant Experience** Similar assignments / supplies over last 05 years. 2 similar projects= 10 marks 3 similar projects = 15 marks 4 similar projects = 20 marks	*20*	

	No marks shall be awarded if the bidder has less than two similar projects. **Purchase orders / supply orders / completion certificates must be attached, otherwise, no marks shall be awarded.** ***Similar Nature of Project means supply and provision of tendered item of Goods/Services to public sector organizations.**		
iii.	**Value of Projects** Capital Cost of similar projects / Supplies completed over last 05 years **If the total value / supplies is equal to or more than the value of bid i.e. PKR *[estimated cost]*** For one project= 5 marks may be awarded For two projects = 10 marks may be awarded **Purchase orders / supply orders / completion certificates of * similar nature projects, must be attached, otherwise, no marks shall be awarded.**	*10*	
2	**Financial Position**		25
i.	**Annual Turnover (last 03 years)** **If the total annual turnover indicated in audited Statement of last three years is equal or above PKR: *[Est Cost*3.]* then maximum allocated marks may be awarded.** If total turnover during last three years is equal to estimated cost = 5 marks If total turnover during last three years is upto PKR *[Est Cost*2]*= 10 marks *[Est Cost*3]*= 15 marks Note: no marks shall be awarded if the firm has less annual turnover of last 03 financial years than estimated cost. **Audited statement of last three financial years must be attached.**	15	
ii	**Bank Balance / Credit Limit** If bank balance / credit limit up-to 30th June 2024 is equal to or more than estimate of current purchase, full marks may be awarded. Otherwise, the marks may be awarded as: Closing Balance or Credit Limit x 10 Estimate of Current Purchase	10	
3.	**Human Resource**		25
i.	**Total HR strength of firm / company (Payroll of June 2024 mandatory)** **Following criteria shall be followed:** Number of Employees x 20 20 **List of staff will be provided by bidder with necessary details (please attach payroll of June 2024 of employees as proof)**	20	
ii.	**List of Technical Staff** • Technical staff having Bachelor / Master's degree / Technical Qualification. • 01 marks for each technical staff. **Please attach CVs with documents of technical staff.**	05	

4.	Quality Certification issued by renowned Certificate Issuance Organization such as ISO Certification etc.	05	05
5.	**Offices / infrastructure**	05	05
	e.g.: List of offices at Number of offices of bidder = 01 mark for each office (maximum 5 marks) **Required details are as under:-** Complete address, ownership / rent agreement, years of office established on the same place. In case of missing information, no mark may be awarded.		
	Total		**100**
Only the Bids securing minimum **65% marks** would be declared technically accepted. Moreover, laboratory test and or conformance to the specifications report is required for further stage. (If applicable and or required by Technical Evaluation Committee).			

4.7. Award of Contract

Sr. #	ITB Clause	Detail
1	2.6.5	Percentage for quantity increase or decrease is: FIFTEEN (15%) PERCENT
2	2.6.2	The Performance Guarantee shall be: 10% of the acceptance / contract amount
3	2.6.2	The Performance Security (or guarantee) shall be in the form of Bank Guarantee, Bank Call Deposit (CDR), Demand Draft (DD), Pay Order (PO) or Banker's Cheque;

Section-V: General Conditions of Contract

1.	Definition	In this Contract, the following terms shall be interpreted as indicated:- a. "The Contract" means the agreement entered into between the Procuring Agency and the Supplier, as recorded in the Contract Form signed by the parties, including all attachments and appendices thereto and all documents incorporated by reference therein. b. "The Contract Price" means the price payable to the Supplier under the Contract for the full and proper performance of its contractual obligations. c. "The Goods" means all of the equipment, machinery, and/or other materials which the Supplier is required to supply to the Procuring Agency under the Contract. d. "The Services" means those services ancillary and related to the supply of the Goods, such as transportation and insurance, and any other incidental services, such as installation, commissioning, provision of technical assistance, training, maintenance & repair and other such obligations of the Supplier covered under the Contract. e. "GCC" means the General Conditions of Contract contained in this section. f. "SCC" means the Special Conditions of Contract. g. "The Procuring Agency" means the organization purchasing the Goods & Services, as named in SCC. h. "The Procuring Agency's country" is the country named in SCC. i. "The Supplier" means the Bidder or firm supplying the Goods and Services under this Contract. j. "The Project Site," where applicable, means the place or places named in SCC. k. "Day" means calendar day. l. "**e-bid**" means electronic bids (separate financial and technical) to be submitted by bidders on e-Procurement System (**EPADS**).
2.	Application	These General Conditions shall apply to the extent that they are not superseded by provisions of other parts of the Contract.
3.	Country of origin (where applicable)	(i) All Goods and Services supplied under the Contract shall have their origin in the countries and territories eligible under the rules, as further elaborated in the SCC. (ii) For purposes of this Clause, "origin" means the place where the Goods were mined, grown, or produced, or from where the Services are supplied. Goods are produced when, through manufacturing, processing, or substantial and major assembly of components, a commercially recognized new product is obtained that

		is substantially different in basic characteristics or in purpose or utility from its components. (iii) The origin of Goods and Services is distinct from the nationality of the Supplier. In any case, the requirements of rules 10 & 26, PPR-14, shall be followed.
4.	Standards	The Goods supplied under this Contract shall conform to the standards mentioned in the Technical Specifications, and, when no applicable standard is mentioned, to the authoritative standards appropriate to the Goods' country of origin. Such standards shall be the latest issued by the concerned institution.
5.	Use of Contract Documents and Information; Inspection and Audit by the procuring agency.	(i) The Supplier shall not, without the Procuring Agency's prior written consent, disclose the Contract, or any provision thereof, or any specification, plan, drawing, pattern, sample, or information furnished by or on behalf of the Procuring Agency in connection therewith, to any person other than a person employed by the Supplier in the performance of the Contract. Disclosure to any such employed person shall be made in confidence and shall extend only so far as may be necessary for purposes of such performance. (ii) The Supplier shall not, without the Procuring Agency's prior written consent, make use of any document or information enumerated in GCC Clause 5.5.1 except for purposes of executing the Contract. (iii) Any document, other than the Contract itself, enumerated in GCC Clause 5.5.1 shall remain the property of the Procuring Agency and shall be returned (all copies) to the Procuring Agency on completion of the Supplier's performance under the Contract if so required by the Procuring Agency. (iv) The Supplier shall permit the Procuring Agency to inspect the Supplier's accounts and records relating to the performance of the Supplier and to have them audited by auditors appointed by the donors, if so required by the donors.
6.	Patent Rights	The Supplier shall indemnify the Procuring Agency against all third-party claims of infringement of patent, trademark, or industrial design rights arising from use of the Goods or any part thereof in the Procuring Agency's country.
7.	Performance Guarantee	(i) The successful Bidder shall furnish performance guarantee within fifteen (15) days of issuance of the notification of Contract award or as mentioned in performance guarantee letter in the amount specified in SCC/Bid Data Sheet & clause 2.6.2 of ITB. (ii) The proceeds of the Performance Guarantee shall be payable to the Procuring Agency as compensation for any loss resulting from the Supplier's failure to complete its obligations under the Contract. (iii) As per Rule-56 of PPR-14, the performance guarantee

		shall be denominated in the currency of the Contract acceptable to the Procuring Agency and shall be in one of the following forms:- a. a bank guarantee or an irrevocable letter of credit issued by a reputable bank located in the Procuring Agency's country, in the form provided in the Bidding documents or another form acceptable to the Procuring Agency; or b. Not used. (iv) The performance guarantee will be discharged by the Procuring Agency and returned to the Supplier not later than thirty (30) days following the date of completion of the Supplier's performance obligations under the Contract, including any warranty obligations, unless specified otherwise in SCC.
8.	Inspections and Tests	(i) The Procuring Agency or its representative shall have the right to inspect and/or to test the Goods to confirm their conformity to the Contract specifications at no extra cost to the Procuring Agency. SCC and the Technical Specifications shall specify what inspections and tests the Procuring Agency requires and where they are to be conducted. The Procuring Agency shall notify the Supplier in writing, in a timely manner, of the identity of any representatives nominated for these purposes. (ii) The inspections and tests may be conducted on the premises of the Supplier or its subcontractor(s), at point of delivery, and/or at the Goods' final destination. If conducted on the premises of the Supplier or its subcontractor(s) (if so, allowed by the Procuring Agency), all reasonable facilities and assistance, including access to drawings and production data, shall be furnished to the inspectors at no charge to the Procuring Agency. (iii) Should any inspected or tested Goods fail to conform to the Specifications, the Procuring Agency may reject the Goods, and the Supplier shall either replace the rejected Goods or make alterations necessary to meet specification requirements free of cost to the Procuring Agency. (iv) The Procuring Agency's right to inspect, test and, where necessary, reject the Goods after the Goods' arrival in the Procuring Agency's country shall in no way be limited or waived by reason of the Goods having previously been inspected, tested, and passed by the Procuring Agency or its representative prior to the Goods' shipment from the country of origin. (v) Nothing in GCC Clause 5.8 shall in any way release the Supplier from any warranty or other obligations under this Contract.
9.	Packing	(i) The Supplier shall provide such packing of the Goods as is required to prevent their damage or deterioration during transit to their final destination, as indicated in the Contract. The packing shall be sufficient to

		withstand, without limitation, rough handling during transit and exposure to extreme temperatures, salt and precipitation during transit, and open storage. Packing case size and weights shall take into consideration, where appropriate, the remoteness of the Goods' final destination and the absence of heavy handling facilities atall points in transit. (ii) The packing, marking, and documentation within and outside thepackages shall comply strictly with such special requirements as shall be expressly provided for in the Contract, including additional requirements, if any, specified in SCC, and in any subsequent instructions ordered by the Procuring Agency.
10.	Delivery and documents Framework Modality	(i) Delivery of the Goods shall be made by the Supplier in accordancewith the terms specified in the Schedule of Requirements. The details of shipping and/or other documents to be furnished by the Supplier are specified in SCC. (ii) Upon delivery, the Procuring Agency shall give receivingcertificate to the supplier with the statement that, "completion certificate along with satisfactory report shall be issued after due Inspection as per clause-8 of GCC, which will enable the supplier to put up the bill". (iii) For purposes of the Contract, DDP trade term used to describe the obligations of the parties shall have the meanings assigned to them by the current edition of Incoterms (iv) Documents to be submitted by the Supplier are specified in SCC.
11.	Insurance	The Services/Goods supplied under the Contract shall be delivered **on DDP Destination Basis** under which risk is transferred to the buyer after having been delivered, hence **Insurance** is sellers' responsibility.
12.	Transportation	The Supplier is required under the Contract to transport the Services/Goods to a specified place of destination within the Procuring Agency's country, including freight, insurance, and storage, as shall be specified in the Contract, and related costs shall be included in the Contract Price.
13.	Incidental Services	(i) The Supplier may be required to provide any or all of the following services, including additional services, if any, specified in SCC:- a. satisfactory performance for specified time/ quantity on- site and/or supervision of on-site assembly and/or start-up of the supplied Services/Goods; b. furnishing of tools required for assembly and/or maintenance of the supplied services/Goods; c. furnishing of a detailed operations and maintenancemanual for each appropriate unit of the supplied Goods; d. performance or supervision or maintenance

		and/or repair of the supplied Goods, for a period of time agreed by the parties, provided that this service shall not relieve the Supplier of any warranty obligations under this Contract; and e. training of the Procuring Agency's personnel, at the Supplier's plant and/or on-site, in assembly, start-up, operation, maintenance, and/or repair of the suppliedGoods. (ii) Prices charged by the Supplier for incidental services shall beincluded in the Contract Price for the Goods and shall not exceed:- a. the prevailing rates charged for other parties by the Supplierfor similar services; and b. original price of goods.
14.	Spare Parts	As specified in SCC, the Supplier may be required to provide any or all of the following materials, notifications, and information pertaining to spare parts manufactured or distributed by the Supplier:- a. such spare parts as the Procuring Agency may choose to purchase from the Supplier, provided that this choice shall not relieve the Supplier of any warranty obligations under the Contract; and b. in the event of termination of production of the spare parts: • advance notification to the Procuring Agency of the pending termination, in sufficient time to permit the Procuring Agency to procure needed requirements; and • Following such termination, furnishing at no cost to the Procuring Agency, the blueprints, drawings, and specifications of the spare parts, if requested.
15.	Warranty	(i) The Supplier warrants that the Goods supplied under the Contract are new, unused, of the most recent or current models selected by the Procuring Agency, and that they incorporate all recent improvements in design and materials unless provided otherwise in the Contract. The Supplier further warrants that all Goods supplied under this Contract shall have no defect, arising from design, materials,or workmanship (except when the design and/or material is required by the Procuring Agency's specifications) or from any act or omission of the Supplier, that may develop under normal use of the supplied Goods in the conditions prevailing in the country of final destination. (ii) This warranty shall remain valid **as required in Section – III"Technical Specifications"** after the Services/Goods, or any portion thereof as the case may be, have been delivered to and accepted at the final destination indicated in the Contract, or **as required in Section – III "Technical Specifications"** after the date of shipment from the port or place of loading in the source country, whichever period concludes earlier, unless specified

		otherwise in SCC. (iii) The Procuring Agency shall promptly notify the Supplier in writing of any claims arising under this warranty. (iv) Upon receipt of such notice, the Supplier shall, within the period specified in SCC and with all reasonable speed, repair or replace the defective Goods or parts thereof, without costs to the Procuring Agency. (v) If the Supplier, having been notified, fails to rectify the defect(s) within the period specified in SCC, within a reasonable period, the Procuring Agency may proceed to take such remedial action as may be necessary, at the Supplier's risk and expense and without prejudice to any other rights which the Procuring Agency may have against the Supplier under the Contract/relevant provision of PPR-14 including Blacklisting. (vi) This warranty shall remain valid for at least twelve (12) months after supply of goods/items/services or after consumption of goods (if otherwise not provided in the bidding documents/contract) to and accepted at the final destination.
16.	Payment	(i) The method and conditions of payment to be made to the Supplier under this Contract shall be specified in SCC. (ii) The Supplier's request(s) for payment shall be made to the Procuring Agency in writing, accompanied by an invoice describing, as appropriate, the Goods delivered and Services performed, and by documents submitted pursuant to GCC Clause 5.10, and upon fulfillment of other obligations stipulated in the Contract. (iii) As per rule-62 of PPR-14, payments shall be made promptly by the Procuring Agency, but in no case later than thirty (30) days after submission of an invoice or claim by the Supplier, provided the work is satisfactory. (iv) The currency of payment is ***PAK RUPEES***. (v) The successful bidder shall be paid by CTD against invoice for the Services/goods delivered/completed satisfactorily to the CTD in Framework Contract, payment shall be made against each Purchase order after the satisfaction of CTD
17.	Prices	Prices charged by the Supplier for Services/Goods delivered and Services performed under the Contract shall not vary from the prices quoted by the Supplier in its Bid, with the exception of any price adjustments authorized in SCC.
18.	Change Order	(i) The Procuring Agency may at any time, by a written order given to the Supplier pursuant to GCC Clause 5.31, make changes within the general scope of the Contract, only if required for the successful completion of the job, in any one or more of the following:- a. drawings, designs, or specifications, where Services/Goods to be furnished under the Contract are to be specifically manufactured for the

		Procuring Agency; b. the method of shipment or packing; c. the place of delivery; and/or d. the Services to be provided by the Supplier. (ii) If any such change causes an increase or decrease in the cost of, or the time required for, the Supplier's performance of any provisions under the Contract, an equitable adjustment shall be made in the Contract Price or delivery schedule, or both, and the Contract shall accordingly be amended. Any claims by the Supplier for adjustment under this clause must be asserted within thirty (30) days from the date of the Supplier's receipt of the Procuring Agency's change order. But, in no case, the overall impact of the change should exceed 15% of the contract cost and no provisions of PPR-14 should be violated.
19.	Contract Amendments	Subject to GCC Clause 5.18, no variation in or modification of the terms of the Contract shall be made except by the mutual consent through written amendment signed by the parties. No variation in finalized brands/ makes/models shall be allowed except in special conditions where the manufacturer has stopped producing or suspended that model or the latest model of similar series or version has been launched by the manufacturer or non-availability due to international mergers of the manufacturers or similar unavoidable constraints.
20.	Assignment	The Supplier shall not assign the whole of contract to anybody else. However, some parts of contract or its obligations may be assigned to sub-contractors with the prior written approval of the procuring agency.
21.	Sub-contracts	(i) The Supplier shall notify the Procuring Agency in the Bid of all subcontracts to be assigned under this Contract. Such notification, in the original Bid or later, shall not relieve the Supplier from any liability or obligation under the Contract. (ii) Subcontracts must comply with the provisions of GCC Clause 5.20.
22.	Delays in the Supplier's Performance	(i) Delivery of the Services/Goods and performance of Services shall be made by the Supplier in accordance with the time schedule prescribed by the Procuring Agency in the Schedule of Requirements. (ii) If at any time during performance of the Contract, the Supplier or its subcontractor(s) should encounter conditions impeding timely delivery of the Services/Goods and performance of Services, the Supplier shall promptly notify the Procuring Agency in writing of the fact of the delay, Its likely duration and its cause(s). As soon as practicable after receipt of the Supplier's notice, the Procuring Agency shall evaluate the situation and may at its discretion extend the Supplier's time for performance, with or without liquidated damages, in which case the extension shall be ratified by the parties by amendment of Contract.

		(iii) Except as provided under GCC Clause 5.25, a delay by the Supplier in the performance of its delivery obligations shall render the Supplier liable to the imposition of liquidated damages pursuant to GCC Clause23, unless an extension of time is agreed upon pursuant to GCC Clause 5.22.2 without the imposition of liquidated damages.
23.	Liquidated Damages	Subject to GCC Clause 5.25, if the Supplier fails to deliver any or allof the Goods or to perform the Services within the period(s) specified in the Contract, the Procuring Agency shall, without prejudice to its other remedies under the Contract, deduct from the Contract Price, asliquidated damages, a sum equivalent to the percentage specified in SCC of the delivered price of the delayed Goods or unperformed Services for each week or part thereof of delay until actual delivery or performance, up to a maximum deduction of the percentage specified in SCC. Once the maximum is reached, the Procuring Agency may consider termination of the Contract pursuant to GCC Clause 24 alongwith other remedies available under PPR-14.
24.	Termination for Default	(i) The Procuring Agency, without prejudice to any other remedy for breach of Contract, by written notice of default sent to the Supplier, may terminate this Contract in whole or in part:- a. if the Supplier fails to deliver any or all of the Services/Goods within the period(s) specified in the Contract, or within any extension thereof granted by the Procuring Agency pursuant to GCC Clause 5.22; b. if the Supplier fails to perform any other obligation(s) underthe Contract; or c. if the Supplier, in the judgment of the Procuring Agency has engaged in corrupt practices in competing for or in executing the Contract. For the purpose of this clause, corrupt practices will be defined as per Section-2 (d) of The PPRA Act, 2009. "Corrupt practices" in respect of procurement process, shall beas given in S-2 (d) of PPRA, Act, 2009: d. "corrupt practice" means the offering, giving, receiving, or soliciting of anything of value to influence the action of a public official, bidder or Contractor in the procurement process or in Contract execution to the detriment of the procuring agency; or misrepresentation of facts in order to influence a procurement process or the execution of a Contract, collusive practices among bidders (priorto or after bid submission) designed to establish bid prices at artificial, noncompetitive levels and to deprive the procuring agency of thebenefits of free and open competition and any

		request for, or solicitation of anything of value by any public official in the course of the exercise of his duty; it may include any of the following:- 1. coercive practice by impairing or harming, or threatening to impair or harm, directly or indirectly, any party or the propertyof the party to influence the actions of a party to achieve a wrongful gain or to cause a wrongful loss to another party; 2. collusive practice by arrangement between two or more parties to the procurement process or Contract execution, designed to achieve with or without the knowledge of the procuring agency to establish prices at artificial, noncompetitive levels for any wrongful gain; 3. offering, giving, receiving or soliciting, directly or indirectly, of anything of value to influence the acts of another party for wrongful gain; 4. any act or omission, including a misrepresentation, that knowingly or recklessly misleads, or attempts to mislead, a party to obtain a financial or other benefit or to avoid an obligation; 5. obstructive practice by harming or threatening to harm, directly or indirectly, persons or their property to influence their participation in a procurement process, or affect the execution of a Contract or deliberately destroying, falsifying, altering or concealing of evidence material to the investigation or making false statements before investigators in order to materially impede an investigation into allegations of a corrupt, fraudulent, coercive or collusive practice; or threatening, harassing or intimidating any party to prevent it from disclosing its knowledge of matters relevant to the investigation or from pursuing the investigation, or acts intended to materially impede the exercise of inspection and audit process (ii) In the event the Procuring Agency terminates the Contract in whole or in part, pursuant to GCC Clause 5.24.1, the Procuring Agency may procure, upon such terms and in such manner as it deems appropriate, Goods or Services similar to those undelivered, and the Supplier shall be liable to the Procuring Agency for any excess costs forsuch similar Goods or Services. However, the Supplier shall continue performance of the Contract to the extent not terminated.
25.	Force Majeure	(i) Notwithstanding the provisions of GCC Clauses 5.22, 5.23, and 5.24, the Supplier shall not be liable for forfeiture of its Performance Guarantee, liquidated

		damages, or termination for default if and to the extent that its delay in performance or other failure to perform its obligations under the Contract is the result of an event of Force Majeure. (ii) For purposes of this clause, "Force Majeure" means an event beyond the control of the Supplier and not involving the Supplier's fault or negligence and not foreseeable. Such events may include, but are not restricted to, acts of the Procuring Agency in its sovereign capacity, wars or revolutions, fires, floods, epidemics, quarantine restrictions, and freight embargoes. Both, the Procuring Agency and the Supplier, may agree to exclude certain widespread conditions e.g: epidemics, pandemics, quarantine restrictions etc. from the purview of "Force Majeure". (iii) If a Force Majeure situation arises, the Supplier shall promptly notify the Procuring Agency in writing of such condition and the cause thereof. Unless otherwise directed by the Procuring Agency in writing, the Supplier shall continue to perform its obligations under the Contract as far as is reasonably practical, and shall seek all reasonable alternative means for performance not prevented by the Force Majeure event. Any difference of opinion concerning "Force Majeure" may be decided through means given herein below.
26.	Termination for Insolvency	The Procuring Agency may at any time terminate the Contract by giving written notice to the Supplier if the Supplier becomes bankrupt or otherwise insolvent. In this event, termination will be without compensation to the Supplier, provided that such termination will not prejudice or affect any right of action or remedy which has accrued or will accrue thereafter to the Procuring Agency.
27.	Termination for Convenience	(i) The Procuring Agency, by written notice sent to the Supplier, may terminate the Contract, in whole or in part, at any time for its convenience. The notice of termination shall specify that termination is for the Procuring Agency's convenience, the extent to which performance of the Supplier under the Contract is terminated, and the date upon which such termination becomes effective. (ii) The Goods that are complete and ready for shipment (if applicable) within thirty (30) days after the Supplier's receipt of notice of termination shall be accepted by the Procuring Agency on the Contract terms and prices. For the remaining Goods, the Procuring Agency may choose:- a. to have any portion completed and delivered at the Contract terms and prices; and/or b. to cancel the remainder and pay to the Supplier an agreed amount for partially completed Goods and Services and for materials and parts previously procured by the Supplier.

28.	Resolution of Disputes	(i) After signing the contract or issuance of purchase order, The Procuring Agency and the Supplier shall make every effort to resolve amicably by direct informal negotiation any disagreement or dispute arising between them under or in connection with the Contract. (ii) If, after thirty (30) days from the commencement of such informal negotiations, the Procuring Agency and the Supplier have been unable to resolve amicably a Contract dispute, either party may require that the dispute be referred for resolution to the formal mechanisms specified in SCC. These mechanisms may include, but are not restricted to, conciliation mediated by a third party, adjudication in an agreed and/or arbitration as per rule 68 of PPR-14 and in accordance with Arbitration Act-1940.
29.	Governing Language	The Contract shall be written in the language specified in SCC. Subject to GCC Clause 30, the version of the Contract written in the specified language shall govern its interpretation. All correspondence and other documents pertaining to the Contract which are exchanged by the parties shall be written in the same language.
30.	Applicable Law	The Contract shall be interpreted in accordance with the laws of Punjab (Pakistan) unless otherwise specified in SCC.
31.	Notices	(i) Any notice given by one party to the other pursuant to this Contract shall be sent to the other party in writing or by any information technology mean for the time being in use and acceptable in ordinary course of business to the other party's address specified in SCC. (ii) A notice shall be effective when delivered or on the notice's effective date, whichever is later.
32.	Taxes and Duties	Supplier shall be entirely responsible for all taxes, duties, license fees, etc., incurred until delivery of the contracted Goods & Services to the Procuring Agency. In case of imposition of new taxes/duties or concession thereof after the deadlines for the submission of bids the effect thereof shall be borne or availed by the procuring agency as the case may be.
33.	Framework Contract Period	The Contract Period of this procurement shall be as per contract signed between the Procuring Agency and bidder starting from the date of issuance of notification of award, delivery, installation & commissioning of all Goods, till end of warranty period. Subsequent to the issuance of Letter of Intent (LOI)/ Notification of Award, Purchase Orders may be issued by the Procuring Agency under the Framework Contract [as the case may be].

Section-VI. Special Conditions of Contract

The following Special Conditions of Contract shall supplement the General Conditions of Contract. Whenever there is a conflict, the provisions herein shall prevail over those in the General Conditions of Contract. The corresponding clause number of the GCC is indicated in parentheses.

1.	Definitions (GCC Clause 5.1)	(i) GCC 5.1(g)—The Procuring Agency is: **CTD HQ, opposite Jallo Park, Lahore** (ii) GCC 5.1(h)—The Procuring Agency's country is: **PAKISTAN** (iii) GCC 5.1(i)—The Supplier is: **to be filled by the contractor**
2.	Country of Origin (GCC Clause 5.3)	[All countries and territories as indicated in Section IV, BDS, of the Bidding documents, if specified]
3.	Performance Guarantee (GCC Clause 5.7)	*(i)* GCC 5.7.1—As per rule 56 of PPR-14, the amount of Performance Guarantee, as a percentage of the Contract Price, shall be: **10% OF THE CONTRACT AMOUNT** *(ii)* GCC 5.7.4—the Performance Guarantee shall be retained for to cover the Supplier's warranty obligations or defect liability period in accordance with Clause GCC 5.15.2
4.	Inspections and Tests (GCC Clause 5.8)	GCC 5.8.6—Inspection and tests prior to shipment of Goods and at final acceptance are as per satisfaction of procuring agency. Physical inspection as per specifications at the time of delivery or bid submission in case samples are required and the samples/ delivered goods may be sent to any lab for its/ their test at the cost of the bidder/ contractor. Procuring Agency at any time during the contract period or within the warranty period may sent the received goods to any lab at the cost of the contractor/ bidder, if and when deems appropriate or receive any complaint about the validity/ genuineness of the received/ in use goods.
5.	Packing (GCC Clause 5.9)	GCC 5.9.2—[Where applicable, the Contractor must provide proper and adequate packaging in accordance with best commercial practice, to ensure that the Goods delivered to CTD will be free of damage. Packaging must be adequate to allow for rough handling during transit, exposure to extreme temperatures, salt and precipitation during transit and open storage, with consideration for the type of Goods and transportation mode. CTD reserves the right to reject any delivery that is deemed not to have been packaged adequately. Packing, marking and documentation (where required) shall comply with any requirements or instructions notified by CTD.
6.	Delivery and Documents as per GCC Clause 5.10	GCC 5.10.3—upon shipment, the Supplier shall notify the Procuring Agency the full details of the shipment, including Contract number, description of Goods, quantity and usual transport document. The Supplier shall mail the following

		documents to the Procuring Agency, if required:- (i) copies of the Supplier's invoice showing Goods' description, quantity, unit price, and total amount; (ii) original and two copies of the usual transport document (for example, a negotiable bill of lading, a non-negotiable sea waybill, an inland waterway document, an air waybill, a railway consignment note, a road consignment note, or a multimodal transport document) which the buyer may require to take the goods; (iii) copies of the packing list identifying contents of each package; (iv) insurance certificate (Where Applicable); (v) Manufacturer's or Supplier's warranty certificate; (vi) Where applicable (Pre shipment/ port/ Procuring Agency Delivery site, inspection certificate), issued by the Procuring Agency nominated inspection agency, and the Supplier's factory inspection report (Inspection type depends on the nature of procurement and volume of procurement); and (vii) Certificate of origin
7.	Insurance as per GCC Clause 5.11	GCC 5.11.1— The Goods supplied under the Contract shall be **delivered duty paid (DDP)** under which risk is transferred to the buyer after having been delivered, hence insurance coverage is sellers' responsibility. Since the Insurance is sellers' responsibility, they may arrange appropriate coverage.
8.	Incidental Services as per GCC Clause 5.13	(i) GCC 5.13.1—The Supplier may be required to provide any or all of the following services, including additional services, if required:- a. satisfactory performance for specified time/ quantity on- site and/or supervision of on-site assembly and/or start-upof the supplied Goods; b. furnishing of tools required for assembly and/or maintenance of the supplied Goods; c. furnishing of a detailed operations and maintenance manual for each appropriate unit of the supplied Goods; d. performance or supervision or maintenance and/or repair of the supplied Goods, for a period of time agreed by the parties, provided that this service shall not relieve the Supplier of any warranty obligations under this Contract; and e. training of the Procuring Agency's personnel, at the Supplier's plant and/or on-site, in assembly, start-up, operation, maintenance, and/or repair of the supplied Goods. (ii) Prices charged by the Supplier for incidental services shall beincluded in the Contract Price for the Goods and shall not exceed:-

		a. the prevailing rates charged for other parties by the Supplierfor similar services; and b. original price of goods.
9.	Spare Parts as per GCC Clause 5.14 (If required)	GCC 5.14.1—Supplier shall carry sufficient inventories to assure ex-stock supply of consumable spares for the Goods. Other spare parts and components shall be supplied as promptly as possible, but in any case, within six (6) months of placing the order and opening the letter of credit.
10.	Warranty	**(GCC Clause 5.15)** *as per technical specifications*
11.	Warranty period and modification	GCC 5.15.2—In partial modification of the provisions, the warranty period shall be **as required in Section – III "Technical Specifications"** from date of acceptance/satisfactory installation of the Goods or **as required in Section – III "Technical Specifications"** from the date of shipment (if applicable), whichever occurs earlier. The Supplier shall, in addition, comply with the performance and/or consumption guarantees specified under the Contract. If, for reasons attributable to the Supplier, these guarantees are not attained in whole or in part, the Supplier shall, at its discretion, either:- a. make such changes, modifications, and/or additions to the Goods or any part thereof as may be necessary in order to attain the contractual guarantees specified in the Contract at its own cost and expense and to carry out further performance tests in accordance with SCC 4, or b. pay liquidated damages to the Procuring Agency in case of failure to meet the contractual guarantees. The rate of these liquidated damages shall be (one-half (0.5) percent per week). GCC 5.15.4 & 5.15.5—The period for correction of defects in the warranty period is:- a. Free, on-site repair / replacement of defective / damaged parts and labor, as agreed by procuring agency and supplier. b. On site Replacement of such defective / damaged Goods will be provided, if repair of such Goods involves a durations as agreed by procuring agency and supplier. GCC 5.16.1—The method and conditions of payment to be made to the Supplier under this Contract shall be as follows:- **Payment for Goods supplied:** *as per rule-62 of PPR-14* Payment may be made in **Pak. Rupees** in the following manner:- a. Treasury Cheque, or b. Cross Cheque
12.	Prices (GCC Clause 5.17)	GCC 5.17.1—Prices shall be fixed and shall not be adjusted.
13.	Liquidated Damages (GCC	(i) GCC 5.23.1—Applicable rate: **as mentioned in Section-IX: Liquaidated Damages / Paelties**

	Clause 5.23)	**Section** (ii) Maximum deduction:**as above**
14.	Resolution of Disputes (GCC Clause 5.28)	GCC 5.28.2—The dispute resolution mechanism to be applied pursuant to GCC Clause 5.28.2 shall be as follows:- As per rule-68 of PPR-14, in the case of a dispute between the Procuring Agency and theSupplier, the dispute shall be referred for arbitration in accordance with the Arbitration Act 1940.
15.	Governing Language (GCC Clause 5.29)	GCC 5.29.1—The Governing Language shall be: **ENGLISH**
16.	Applicable Law (GCC Clause 5.30)	GCC 5.30.1-The Contract shall be interpreted in accordance with the laws applicable in thejurisdiction of the province of Punjab (Pakistan):
17.	Notices (GCC Clause 5.31)	(i) GCC 5.31.1—Procuring Agency's address for notice purposes: CTD HQ, opposite Jallo Park, Lahore (ii) Supplier's address for notice purposes: (to be filled by the contractor)
18.	Confidentiality	All information which comes into the Contractor's possession or knowledge in connection with this Contract is to be treated as strictly confidential. The Contractor should not communicate such information to any third party without the prior written approval of CTD. The Contractor shall comply with CTD Data Protection guidelines/ rules/ polices in the event that it collects, receives, uses, transfers or stores any personal data in the performance of this Contract. These obligations shall survive the expiration or termination of this Contract and till further as CTD will direct.
19.	Status of CTD	Nothing in this Contract affects the privileges and immunities enjoyed by CTD as an intergovernmental organization. The Contractor remains bound and liable there under and it shall be directly responsible to CTD for any faulty performance under the subcontract if allowed by CTD in writing.
20.	Independent Contractor	The Contractor shall provide the services/goods/items under this Contract as an independent contractor and not as an employee, partner, or agent of CTD.
21.	Final Clauses	This Contract will commence upon signature by both Parties if otherwise contrary not provided in the Contract or anywhere and shall remain enforced until completion of all obligations of the Parties under this Contract subject to completion certificate by the Procuring Agency

Section-VII. Schedule of Requirements

Successful Bidder shall be required to provide all tendered items/services as per scope of services.

Section-VIII: Sample Forms

Notes on the Sample Forms

1. The Bidder shall complete and submit with its e-Bid the **Bid Form** and **Price Schedules** pursuant to ITB Clause 2.2.3 & 2.3.4 and in accordance with the requirements included in the Bidding documents.
2. When requested in the Bid Data Sheet, the Bidder should provide the **Bid Security**, either in the form included hereafter or in another form acceptable to the Procuring Agency, pursuant to ITB Clause 2.3.8.
3. The **Contract Form**, when it is finalized at the time of contract award, should incorporate any corrections or modifications to the accepted Bid resulting from price corrections pursuant to ITB Clause 2.5.6 and GCC Clause 5.17, acceptable deviations e.g., payment schedule pursuant to GCC 5.16, spare parts pursuant to ITB Clause 2.3.6 & 2.3.7, or quantity variations pursuant to ITB Clause 2.6.5. The Price Schedule and Schedule of Requirements, deemed to form part of the contract, should be modified accordingly.
4. The **Performance Guarantee** and **Bank Guarantee for Advance Payment (if applicable)** forms should not be completed by the Bidders at the time of their Bid preparation. Only the successful bidder will be required to provide Performance Guarantee and bank guarantee for advance payment in accordance with one of the forms indicated herein or in another form acceptable to the Procuring Agency and pursuant to GCC Clause 5.7.3 and SCC 6.10, respectively.
5. The **Manufacturer's Authorization** form should be completed by the Manufacturer, as appropriate, pursuant to ITB Clause 2.3.6(iii). (if applicable)

SECTION-IX: Liquadated Damages / Penalties

<table>
<tr><th>Sr #</th><th>Description</th><th>Penalty charges (in PKR)</th></tr>
<tr><td>1</td><td>Uptime Percentage of Internet Services</td><td>Uptime will be calculated on monthly basis and penalties will be imposed below 99.95% uptime as per following details

<table><tr><td>99.95% to 95%</td><td>10% of the invoice amount</td></tr><tr><td>94.99% to 90%</td><td>20% of the invoice amount</td></tr><tr><td>89.99% to 85%</td><td>30% of the invoice amount</td></tr><tr><td>Below 85%</td><td>40% of the invoice amount</td></tr></table>
Note: If the uptime on monthly basis calculated is below 85% for more than 02 times in contractual period, it may lead to termination of contract.</td></tr>
<tr><td>2</td><td>Commencement/Deployment of Service</td><td>In case of delay in commencement / deployment of Services as mentioned in Shedule of requirementshchedule, penalty @ 0.1% per day of the Work order will be imposed</td></tr>
</table>

8.1- Bid Form

[To be signed & stamped by the Bidder or reproduced on the letter head. To be attached with the Financial Bid, in case of Single Stage Two Envelope Procedure]

Date: _____

To: [name and address of Procuring Agency]

Gentlemen and/or Ladies:

Having examined the Bidding documents including Addenda Nos. *[insert numbers],* the receipt of which is hereby duly acknowledged, we, the undersigned, offer to supply and deliver *[description of goods and services]* in conformity with the said Bidding documents for the sum of *[total Bid amount in words and figures]* or such other sums as may be ascertained in accordance with the Schedule of Prices attached herewith and made part of this Bid.

We undertake, if our Bid is accepted, to deliver the services/goods in accordance with the delivery schedule specified in the Schedule of Requirements.

If our Bid is accepted, we will obtain the guarantee of a bank in a sum equivalent to 10% of the Contract Price for the due performance of the Contract, in the form prescribed by the Procuring Agency.

We agree to a Bid by this Bid for a period of *[number]* days from the date fixed to Bid opening under Clause 2.3.9 of the Instructions to Bidders, and it shall remain binding upon usand may be accepted at any time before the expiration of that period.

Until a formal Contract is prepared and executed *(if required)*, this Bid, together with your written acceptance thereof and your notification of award, shall constitute a binding Contract between us.

[In case of single stage one envelope bidding procedure]

The Composition of our Bid is**:**

a) Complete bidding document (without filling) signed and stamped by the bidder

b) all the forms relevant to the technical and financial bids (clearly indicated on each form)

c) All the required documents establishing eligibility of bidders/goods shall be made part of the bid.

d) Any other document required by the procuring agency not inconsistent with PPR-14.

[In case of single stage two envelope bidding procedure]

The Composition of our bid consists on separate Technical and financial bids, detail of which is as follows:

Technical bid includes the following:-

a) Complete bidding document (without filling) signed and stamped by the bidder

b) All the forms relevant to the technical bid, to be reproduced on the letter head of the bidder as indicated on each individual form.

c) Copy of bid security form along with copy of financial instruments i.e. Bank call-deposit (CDR) / Demand Draft (DD) / Pay Order (PO) or Banker's cheque] valid for 180 days (extendable), beyond the validity of Bid in the manner as prescribed on the bid security form **8.10**.

d) Any other document required by the procuring agency not inconsistent with PPR-14.

Financial bid includes the following: -

a) Original Bid form (as per **form 8.1 of** Bidding documents) on letter head of the firm, duly signed and stamped.

b) Price schedule / financial form (as per **form 8.10**) to be reproduced on the letter head of the bidder duly signed and stamped.

c) Original Bid security form (as per **form 8.11**) along with Original financial instrument i.e. Bank call-deposit (CDR) / Demand Draft (DD) / Pay Order (PO) or Banker's cheque] valid for 180 days (extendable), beyond the validity of Bid.

d) Any other document required by the procuring agency not inconsistent with PPR-14.

Commissions or gratuities, if any, paid or to be paid by us to agents relating to this Bid, and to contract execution if we are awarded the contract, are listed below:

Name and address of service provider	Amount and Currency
_____	_____
_____	_____

(if none, state "none")

We understand that you are not bound to accept the lowest or any Bid you may

receive. Dated this__day of 20____.

_____ _____

[signature] *[in the capacity of]*

Duly authorized to sign Bid for and on behalf of _

_____

Commissions or gratuities, if any, paid or to be paid by us to agents relating to this Bid, and to contract execution if we are awarded the contract, are listed below:-

Name and address of agent	Amount and Currency	Purpose of Commission or gratuity
_____	_____	_____
_____	_____	_____
_____	_____	_____

(if none, state "none")

We understand that you are not bound to accept the lowest or any Bid you may

receive. Dated this__day of 20____.

_____ _____

[signature] *[in the capacity of]*

Duly authorized to sign Bid for and on behalf of _____

8.2 Bidder's JV Members Information Form (Not applicable)

{To be reproduced and signed & stamped by the lead partner and all JV members on their letter Pad, to be attached with Technical Bid in addition to the JV agreement}

{The Bidder shall fill in this Form in accordance with the instructions indicated below. The following table shall be filled in for the Bidder and for each member of a Joint Venture}.
Date: *[insert date (as day, month and year) of Bid submission*]
RFB No.: *[insert number of RFB process]*
Alternative No.: *[insert identification No if this is a Bid for an alternative]*

Page _____ of_ _____ pages

1. Bidder's Name: *[insert Bidder's legal name]*
2. Bidder's JV Member's name: *[insert JV's Member legal name]*
3. Bidder's JV Member's country of registration: *[insert JV's Member country of registration]*
4. Bidder's JV Member's year of registration: *[insert JV's Member year of registration]*
5. Bidder's JV Member's legal address in country of registration: *[insert JV's Member legal address in country of registration]*
6. Bidder's JV Member's authorized representative information Name: *[insert name of JV's Member authorized representative]* Address: *[insert address of JV's Member authorized representative]* Telephone/Fax numbers: *[insert telephone/fax numbers of JV's Member authorized representative]* Email Address: *[insert email address of JV's Member authorized representative]*
7. Attached are copies of original documents of *[check the box(es) of the attached original documents]* ☐ Articles of Incorporation (or equivalent documents of constitution or association), and/or registration documents of the legal entity named above, in accordance with ITB 4.4. ☐ In case of a state-owned enterprise or institution, documents establishing legal and financial autonomy, operation in accordance with commercial law, and that they are not under the supervision of the Purchaser, in accordance with ITB 4.6. 8. Included are the organizational chart, a list of Board of Directors, and the beneficial ownership.

8.3- Manufacturer's Authorization Form (if applicable)

[To be signed and stamped by the Bidder and to be attached with Technical Bid]
[See Clause 2.3.6 (iii) of the Instructions to Bidders.]

To: *[name of the Procuring Agency]*

WHEREAS *[name of the Manufacturer],* who are established and reputable manufacturers of *[name and/or description of the goods]* having factories at *[address of factory]* do hereby authorize *[name and address of Agent]* to submit a Bid, and subsequently negotiate and sign the Contract with you against for the above goods manufactured by us.

We hereby extend our full guarantee and warranty as per Clause 15 of the General Conditions of Contract for the services/goods offered for supply by the above firm against this Invitation to Bids.

_____

[Signature for and on behalf of Manufacturer]

Note:

a. *This letter of authority should be on the letterhead of the Manufacturer and should be signed by a person competent and having the power of attorney to bind the Manufacturer. It should be included by the Bidder in its Bid.*
b. *This letter of authority is provided as a sample. However, the bidders can amend, as appropriate, to serve the purpose of required authorization as per the evaluation criteria in the Bidding Document.*

8.4 Bidder's Profile Form

[To be signed & stamped by the Bidder and reproduced on the letter head. To be attachedwith Technical Bid]

Sr.#	Particulars
1.	Name of the company:
2.	**Registered Office:**
Address:	
Office Telephone Number:	
Fax Number:	
3.	**Contact Person:**
Name:	
Personal Telephone Number:	
Email Address:	
4.	**Local office if any:**
Address:	
Office Telephone Number:	
Fax Number:	
5.	**Registration Details:**

a. Financial Statement Attachment/Income Tax Returns (Last 03 years)

b. Details of Experience (Last 03 Years)

(i)	**Similar Project (Agency/Department)**	**Item Name**
(ii)	**Value of total Projects/Tenders/Pos**	**Amount**

c. Staff Detail and last month Payroll

8.5- General Information Form

[To be signed & stamped by the Bidder and reproduced on the letter head. To be attached with Technical Bid]

	Particulars			
Company Name				
Abbreviated Name				
National Tax No.			**Sales Tax Registration No**	
PRA Tax No.				
No. of Employees			**Company's Date of**	
			Formation	

*Please attach copies of NTN, GST Registration & Professional Tax Certificate

Registered OfficeAddress		State/Province	
City/Town		Postal Code	
Phone		Fax	
Email Address		Website Address	

8.6 Affidavit

[To be printed on PKR 100 Stamp Paper, duly attested by oath commissioner. To be attached with Technical Bid]

Name: _____

(Applicant)

I, the undersigned, do hereby certify that all the statements made in the Bidding document and in the supporting documents are true, correct and valid to the best of my knowledge and belief and may be verified by employer if the Employer, at any time, deems it necessary.

The undersigned hereby authorize and request the bank, person, company or corporation to furnish any additional information requested by the *[name of Procuring Agency]* of the Punjab deemed necessary to verify this statement regarding my (our) competence and general reputation.

The undersigned understands and agrees that further qualifying information may be requested and agrees to furnish any such information at the request of the *[name of Procuring Agency]*. The undersigned further affirms on behalf of the firm that:

(i) The bidder or its sister concerns / entities are not blacklisted by the Procuring Agency or PPRA Authority. (As described in clause 2.6.8 (ii) of SBD).

(ii) The firm / entity or its sister concerns / entities are not facing any show cause notice / notice for poor performance issued in last 03 years by procuring agency or any of provincial or Federal Government Department, Authority, Agency, Organization or autonomous/Local body anywhere in Pakistan.

(iii) The bidder/firm or its sister concerned /entity is not blacklisted or subject to any pending litigation in this regard, with any Government or Public Department.

(iv) The documents/photocopies provided with Bid are authentic. In case of any fake/bogus document found at any stage of the procurement process, the firm shall be black listed as per Rules / Laws.

(v) The bidder certify the correctness of information.

(vi) Compliance to Section – III "Technical Specifications", and Section – VII "Schedule of Requirements" of the Bidding Document.

(vii) The firm comply with all terms & conditions mentioned in the Bidding Documents.

(viii) The firm comply that its Bid is valid for 180 days after opening of the e-Bid. *[Name of the Contractor/ Bidder/ Supplier]* undertakes to treat all information provided as confidential.

Signed by an authorized Officer of the company

Title of Officer: _____

Name of Company: _____

Date: _____

8.7- Performance Guarantee Form

To, *[name and address of the Procuring Agency]*

WHEREAS (Name of the Contractor / Supplier) _____ hereinafter called "the Contractor" has undertaken, in pursuance of **"**INVITATION TO BID FOR THE **"PROVISION OF**_____**"**procurement of the following:

1. [***Please insert details***].

(Here in after called "the Contract").

AND WHEREAS it has been stipulated by you in the Contract that the Contractor shall furnish you with a bank guarantee by a scheduled bank for the sum specified therein as security for compliance with the Contractor's performance obligations in accordance with the Contract; **AND WHEREAS** we have agreed to give the Contractor a Guarantee;

THEREFORE WE hereby affirm that we are Guarantor and responsible to you, on behalf of the Contractor, up to a total of_____(Amount of the guaranteein words and figures), and we undertake to pay you, upon your first written demand declaringthe Contractor to be in default under the Contract, and without cavil or argument, any sum orsums as specified by you, within the limits of_____ _____(Amount of Guarantee) as aforesaid without your needing to prove or to show grounds or reasons for your demand or the sum specified therein.

This guarantee is valid until_____day of_____, 20_____, or _____[insertnumber of days] after the rectification of the Defects, whichever is later.

[NAME OF GUARANTOR]

Signature_____

Name_____

Title_____

Address_____

Seal_____

Date_____

8.8- Technical Bid Form

[To be signed & stamped by the Bidder and reproduced on the letter head. To be attachedwith Technical Bid]

Sr. No.	Item name	Brand name with Country of Manufacturer	Make & model	Quantity	Country of Origin	Specifications dimensions etc.

Stamp & Signature of Bidder _____

8.9- Contract Form

THIS AGREEMENT made on the _____ day of_____2024 between *[name of Procuring Agency]* of *[country of Procuring Agency]* (hereinafter called "the Procuring Agency") on the one part and *[name of Supplier]* of *[city and country of Supplier]* (hereinafter called "the Supplier") on theother part:

WHEREAS the Procuring Agency invited Bids for certain services/goods and ancillary services, viz., *[brief description of goods and services]* and has accepted a Bid by the Supplier for the supply of those goods and services in the sum of *[contract price in words and figures]* (hereinafter called "the Contract Price").

NOW THIS AGREEMENT WITNESSETH AS FOLLOWS:

1. In this Agreement words and expressions shall have the same meanings as are respectively assigned to them in the Conditions of Contract referred to.

2. The following documents shall be deemed to form and be read and construed as partof this Agreement, viz.:

(a) the Bid Form and the Price Schedule submitted by the Bidder;
(b) the Schedule of Requirements;
(c) the Technical Specifications;
(d) the General Conditions of Contract;
(e) the Special Conditions of Contract; and
(f) the Procuring Agency's Notification of Award.
(g) Contract agreement
(h) Complete Bidding document
(i) Purchase Order

3. In consideration of the payments to be made by the Procuring Agency to the Supplieras hereinafter mentioned, the Supplier hereby covenants with the Procuring Agency toprovide the goods and services and to rectify defects therein in conformity with all respects in accordance with the provisions of the Contract.

4. The Procuring Agency hereby covenants to pay the Supplier in consideration of the provision of the goods and services and the rectification of defects therein, the Contract Price or such other sum as may become payable under the provisions of the contract at the times and in the manner prescribed by the contract.

IN WITNESS whereof the parties hereto have caused this Agreement to be executed in accordance with their respective laws the day and year mentioned above.

Signed, sealed, delivered by_____the_____(for the ProcuringAgency)
Signed, sealed, delivered by_____the _____(for the Supplier)

8.10 - Financial Bid Form / Price Schedule
On frame work contract basis

[To be signed & stamped by the Bidder and reproduced on the letter head. To be attachedwith Financial Bid]

ITEM	DESCRIPTION	QUANTITY (on monthly basis)	RATE Per Month	TOTAL VALUE FOR 12 MONTHS
1	Internet Services (on monthly basis) (As per approved specifications/scope of services)	**Lahore HQs** (200 B.w. Mbps/per month on 01 site)	**-------** (including all taxes whatsoever)	**------**
2	Internet Services (on monthly basis) (As per approved specifications/scope of services)	**On 42-Sites** (210 B.w. Mbps/per month on 42 site @ 5 Mbps/per site)	**-------** (including all taxes whatsoever)	**-----**
	Total	**410 BW** (MBPS)	**------**	**------**

Total Bid value (against which a Bid shall be evaluated) in figure.
Total Bid value (against which a Bid shall be evaluated) in words.

Total Bid value (against which a Bid shall be evaluated) in figure. Total Bid value (against which a Bid shall be evaluated) in words.

Note:

(i) In case of difference between unit price and total price, unit price shall "prevail" and total price shall be finalized accordingly. (Please refer ITB clause 2.5.6).

(ii) In case of difference between amount in "words" and amount in "figures", amount in "words" shall be considered final.

(iii) A bid not compliant to the taxes (as notified by the government) or excluding applicable taxes and duties shall straight away be rejected.

(iv) Bid shall be evaluated separately item wise as mentioned in advertisement.

Stamp & Signature of Bidder _____

Form Nos. 8.1 & 8.11 duly filled & signed / stamped shall be attached the Financial Bid
Items wise estaimate are produced at the end of the biddign documents.

8.11 - Bid Security Form

To be signed & stamped by the Bidder and reproduced on the letter head. To be attachedwith Financial Bid

We, (Name of bidder) (hereinafter called "the Bidder"), certify that we have submitted our Bid dated *[date of submission of Bid]* for the supply of *[name and/or description of the services/goods]* (hereinafter called "the Bid").

This guarantee will remain in force up to and including thirty (30) days after the period of Bid validity, and any demand in respect thereof should reach the Bank not later than the above date.

_____

[Signature of the Bidder or its authorized representative]

Section-X- Check List

[To be signed and stamped and presented on Bidder's letter head pad]

The provision of this checklist is essential prerequisite along with submission of tenders (with technical proposal).

Sr. #	Detail	Responsive	Non-responsive
1	Orignal receipt of 3% Bid Security of estimated cost of articles / items / lots given by the department. (to be submitted physically before closhing date & time)		
2	Provision of Affidavit on Stamp Paper		
3	All required samples (if demanded) have been submitted in *[name of the Procuring Agency]* sample store.		
4	Active Registration with Income Tax Authorities (National Tax Number NTN) at least three years old		
5	Copy of active Registration with Sales Tax Authorities (STRN)		
6	Copy of active Registration (Professional Tax Certificate)		
7	At least 03 of similar nature having similar cost or above have been performed / executed in public organization during last 03 years		
8	Technical Bid Form (as per **form 8.8** of Bidding documents) on letter head of the firm duly signed and stamped.		
9	Financial Bid Form (as per **form 8.1 of** Bidding documents) on letter head of the firm, duly signed and stamped.		
10	Bid Security Form (as per **form 8.11**of Bidding documents) on letter head of the firm, duly signed and stamped.		
11	Performance Guarantee Form (as per **form 8.7** of Bidding documents) on letter head of the firm, duly signed and stamped.		
12	General Information Form (as per **form 8.5** of Bidding documents) on letter head of the firm duly signed and stamped.		
13	Affidavit (as per **form 8.6**) on non-judicial Stamp Paper of Rs. 100/- (to be submitted physically before closhing date & time) (i) The firm is not currently blacklisted by the Procuring Agency.		

	(ii) The documents/photocopies provided with Bid are authentic. In case of any fake/bogus document lookat any stage. They shall be black listed as per Rules /Laws. (iii) Affidavit for correctness of information. (iv) ****omitted***		
14	Affidavit for correction of information Form (as per **form** of Bidding documents) on letter head of the firm, dulysigned and stamped.		
15	i. Work order / supply order / purchase order of previousrelevant experience (last three years). *ii.* Company profile. Staff list along with location and address *[where applicable].* iii. Income Tax/Sales Tax Returns of previous years (as required). iv. Bidders profile Form (as per **form** of Bidding documents) on letter head of the firm, duly signed andstamped.		

Stamp & Signature of Bidder _____

ANNEXURE – A: Purchase Order

From: The Additional Inspector General of Police,
CTD, Punjab, Lahore.

To M/S _____,
_____,
_____.

No. /CTD/L&P-II, Dated Lahore, the: /2025.

Subject: - **WORK / SUPPLY / PURCHASE ORDER FOR ---------- ITEMS.**

Please refer to the subject cited above and your financial bid for the _____ items opened on _____ for financial year 2024-25.

2. Rate offered by your firm has been approved for the purchase of _____ by the Bid Opening Committee of CTD HQ, Lahore.

3. Please provide the following _____ items at _____, CTD HQ Lahore within (15) fifteen days after receiving of this work / supply order:-

Sr. #	Name of items	Specifications	Rate per unit	Qty	Amount
1					
Total amount					

4. It may please be ensured that all the _____ items should be according to specifications / samples. If any item of the work / supply is not according to the specifications / samples, the same will not be accepted and the bill thereof will also not be entertained.

5. You are also directed to furnish 10% of the performance guarantee of total amount of the bill as per PPRA Rules 2014, Section 56, Chapter VIII after receiving the supply / purchase order, please.

SSP/Admin,
for Addl. Inspector General of Police,
C.T.D Punjab, Lahore.

OFFICE OF THE
ADDL: INSPECTOR GENERAL OF POLICE
COUNTER TERRORISM DEPARTMENT
PUNJAB, LAHORE

ii. Purchase Order / Commitment Form

To: **M/S _____,**
_____,
_____.

DDO Name:	SP/Admn, For Addl: IGP, CTD Punjab, Lahore	Purchase Order No. /CTD/L&P-I Dated:	
1 DDO Reference No.	LO-4071		
2 Division / Department	CTD Punjab		

3	Contractor's reference	----------
4	Contractor's Sales Tax No.	----------
5	Indenter's Name & Address	----------
6	Indenter's Indent No. & Date	----------
7	Particulars of Stores	

ITEM	DESCRIPTION	QUANTITY (on monthly basis)	RATE Per Month	TOTAL VALUE FOR 12 MONTHS
1	Internet Services (on monthly basis) (As per approved specifications/scope of services)	**Lahore HQs** (200 B.w. Mbps/per month on 01 site)	**-------** (including all taxes whatsoever)	**------**
2	Internet Services (on monthly basis) (As per approved specifications/scope of services)	**On 42-Sites** (210 B.w. Mbps/per month on 42 site @ 5 Mbps/per site)	**-------** (including all taxes whatsoever)	**-----**
	Total	**410 BW** (MBPS)	**------**	**------**

8	Name and Address of Consignee	SSP/Admn, CTD HQ, Lahore, on behalf of the Addl: Inspector General of Police, CTD Punjab, Lahore
9	Dispatch Instructions	Free delivery to consignee's end
10	Inspection Authority	Inspection Committee, CTD HQ, Lahore
11	Technical Officer	SSP/Technical, CTD HQ, Lahore
12	Packing & Marking	--
13	Delivery Schedule	---------- or earlier
14	Place of Delivery	CTD HQ, opposite Jallo Park, Lahore
15	Payment	100% Payment will be made through A.G. Punjab (Supply Section) Lahore on prescribed bill form against Inspection / receipt Certificate.
16	Part Payment / Part Supply	Allowed.
17	Warranty	----------

18 SPECIAL INSTRUCTIONS

a. The general and special conditions shall be the part and parcel of the contract
b. The contractor should as per terms of the contract submit his bill on the prescribed bill form duly machine numbers. In case of any deviation from the above prescribed procedure, the payment office will not be

responsible for any delay so caused

c. The contractor is required to issue "Acknowledgement" immediately on receipt of Cheque from the payment officer. In case he fails to acknowledge the Cheque within 07 days, his subsequent payment will be held in abeyance.

d. The contractor shall keep the consignee and inspection authority well informed with the supply position.

e. Inspection Call should be sent at least two weeks before the date when the inspection is required, failing which actual date of inspection or two weeks after the receipt of the Inspection call, whichever is earlier, will be considered as the date of offering the stores for inspection.

f. The contractor shall return within 3 days the receipt of the contract on the enclosed SLIP duly filled in and signed in token of having received the order.

g. The contractor is required to send specimen signatures (in triplicate) of their authorized representative who is competent to sign the bills and receive payment on their behalf for onward transmission to Audit Officer duly attested by the Purchase Officer to enable the Audit Office to verify if payment has been received by an authorized representative of the contractor. The change of the contractor's representative authorized to sign bills and receive payments, etc. should be promptly reported by the contractor to the Audit Office as well as to the purchase officer failing which the entire responsibility for wrong payment will lie on the contractor.

h. Suppliers should note that if the stores inspected and released by the Inspection authority are rejected by the consignee or actual user / consumer then the same shall be re-inspected. Re-inspection of such stores by the Inspection Authority shall be in the presence of supplier's representative. If it is concluded that rejection is justified in term and conditions of contract, stores shall stand rejected and shall be replaced by the contractor at his own risk and cost, failing which the stores shall be purchased at his risk and expense.

i. **Liquidated Damage**.
The delivery period is essence of the contract. Liquidated damages will be imposed as per terms & conditions mentioned in the bidding documents. If the contractor fails to adhere to the delivery schedule and intends to seek extension thereof, it will be the sole discretion of the procuring agency either to grant or refuse extension in delivery period, on the basis of justification/reasoning provided by the bidder. The question of refund of liquidated damages may be taken up with Senior Purchase Officer on the representations of the affected party and refund in full or part thereof, may be allowed on merits having regard to condoning circumstances obtaining in the case.

19 **SECURITY**.
Bank Guarantee No. _____, dated _____ amounting to Rs. _____ (Rupees _____ only) as 10% performance guarantee has been obtained as security for successful completion of the contract. In case the contractor fails to execute the contract satisfactorily, the amount of security shall be forfeited including Black listing of the firm/individual. The procuring agency also reserves the right to purchase the material from elsewhere without any notice at the risk and cost of the defaulting contractor. Further the bidding documents shall part of contract.

Senior Superintendent of Police/Admn
For Addl: Inspector General of Police,
CTD Punjab, Lahore

Copy to:-

1 The Accountant General (Supply Section) Punjab, Lahore, through (S.V.O).
The cost of store is debitable under Head of Account ***No. "PC21013-Police-032102-Provincial Police-LQ4590-CTD-_____ (head of account)" for the financial year 2024-2025.***
Copy of Bank Guarantee No. --------, dated ----- amounting to Rs. ------ is sent herewith.
The same will be released after successful completion of the contract.
2 Section Officer (Goods) Government of the Punjab, Finance Department, Lahore.
3 Inspection Authority:- Inspection Committee, CTD HQ, Lahore
4 Indenter:- SSP/Admn, CTD HQ, Lahore
5 Consignee:- SSP/Admn, CTD HQ, Lahore, on behalf of the Additional Inspector

General of Police, CTD Punjab, Lahore

He should keep in touch with the Contractor to watch the supply of stores within the prescribed delivery period. On receipt of the store, he should return the copy No.10 of the Inspection Note to the Purchase Officer within seven days in token of having received the store, along with No demand Certificate. In case the store is not received by him within the stipulated delivery period, he should immediately inform to Senior Purchase Officer.

6 SP/Admn, DDO/CTD HQ on behalf of the Addl: IGP/CTD Punjab, Lahore (Accountant CTD HQ).
7 Commissioner, Income Tax, Lahore.
8 The Collector Sales Tax, Govt: of Pakistan, Collection of Sales Tax, Lahore.
9 Authentication Officer.
10 Copy to concerned office.

ELECTION COMMISSION OF PAKISTAN
NOTIFICATION

Islamabad the 2nd July, 2025

No.F.5(1)/2024-Cord.- Pursuant to the Order dated 27th June, 2025 passed by the Hon'ble Supreme Court of Pakistan (Constitutional Bench) in Civil Review Petitions No. 312, 313, 319, 320, 331, 332, 1264 and 1272 of 2024 in C.A. No.333 & 334 of 2024 respectively and Civil Misc Application No. 5084/2025 in C.R.P. No. 312/2024, the Election Commission of Pakistan hereby notifies the names of under-mentioned returned candidates against various categories of Reserved Seats with immediate effect :-

Seats Reserved for Women in the National Assembly from Khyber Pakhtunkhwa Province

Sl. No.	Name of Returned Candidates	Father/ Husband Name	Category	Party Affiliation
1	Ghazala Anjum	W/o Khurshid Hussain Mughal	Reserved Seat for Women in the National Assembly from Khyber Pakhtunkhwa Province	Pakistan Muslim League (N)
2	Shaheen	W/o Habib Ullah Khan		Pakistan Muslim League (N)
3	Asma Alamgir	W/o Arbab Alamgir Khan		Pakistan Peoples Party Parliamentarians
4	Naima Kanwal	W/o Farhan Afzal Malik		Pakistan Peoples Party Parliamentarians
5	Naeema Kishwar Khan	W/o Kishwar Khan		Jamiat Ulama-e-Islam Pakistan

The Membership of Ms. Sadaf Ihsan against seats reserved for Women in National Assembly is not restored in pursuance of Order dated 22.4.2024 passed by Hon'ble Supreme Court of Pakistan in CMA No.3525/2024 and Civil Petition No.1503/2024.

Seats Reserved for Women in the National Assembly from Punjab Province

Sl. No.	Name of Returned Candidates	Father/ Husband Name	Category	Party Affiliation
1	Tamkeen Akhtar Niazi	W/o Hameed Akhtar Niazi	Reserved Seat for Women in the National Assembly from Punjab Province	Pakistan Muslim League (N)
2	Saira Tarar	W/o Muhammad Irfan Tarar		Pakistan Muslim League (N)
3	Huma Akhtar Chughtai	D/o Turk Akhtar		Pakistan Muslim League (N)
4	Mah Jabeen Khan Abbasi	W/o Muhammad Shahzad		Pakistan Muslim League (N)
5	Gulnaz Shahzadi	W/o Shujaat Ali Shah		Pakistan Muslim League (N)
6	Shamaila Rana	D/o Rana Hadayat Ali		Pakistan Muslim League (N)
7	Shazia Farid	D/o Sahibzada Ghulam Farid		Pakistan Muslim League (N)
8	Syeda Amnah Batool	W/o Syed Umair Ali		Pakistan Muslim League (N)
9	Rabia Naseem Farooqi	W/o Kashif Parvez Faruki		Pakistan Muslim League (N)
10	Erum Hamid	W/o Ch Muhammad Hamid Hameed		Pakistan Muslim League (N)
11	Natasha Daultana	W/o Talha Asif		Pakistan Peoples Party Parliamentarians

CamScanner

Seats Reserved for Non-Muslims in the National Assembly				
Sl. No.	Name of Returned Candidates	Father/ Husband Name	Category	Party Affiliation
1	Neelam	W/o Walji	Reserved Seat for Non-Muslims in the National Assembly of Pakistan	Pakistan Muslim League (N)
2	James Iqbal	S/o Iqbal Masih		Jamiat Ulama-e-Islam Pakistan
3	Ramesh Kumar Vankwani	S/o Seetal Das Vankwani		Pakistan Peoples Party Parliamentarians

Seats Reserved for Women in the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa				
Sl. No.	Name of Returned Candidates	Father/ Husband Name	Category	Party Affiliation
1	Balqees	W/o Israr Ahmad	Reserved Seat for Women in the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa	Jamiat Ulama-e-Islam Pakistan
2	Sitara Afreen	W/o Nawab Zada Ghulam Haider		Jamiat Ulama-e-Islam Pakistan
3	Aiman Jalil Jan	D/o Abdul Jalil Jan		Jamiat Ulama-e-Islam Pakistan
4	Madina Gul Afridi	W/o Noor Ul Haq		Jamiat Ulama-e-Islam Pakistan
5	Rabia Shaheen	D/o Gul Sattar		Jamiat Ulama-e-Islam Pakistan
6	Neelofar Begum	W/o Malik Naqib Ullah Khan		Jamiat Ulama-e-Islam Pakistan
7	Naheeda Noor	W/o Aziz Ur Rehman		Jamiat Ulama-e-Islam Pakistan
8	Arifa Bibi	W/o Tajammal Hussain		Jamiat Ulama-e-Islam Pakistan
9	Amina Sardar	W/o Sardar Zouq Akhtar		Pakistan Muslim League (N)
10	Faiza Malik	D/o Pervaiz Khan		Pakistan Muslim League (N)
11	Afshan Hussain	W/o Mehboob Khan		Pakistan Muslim League (N)
12	Shazia Jadoon	W/o Taimoor Malik		Pakistan Muslim League (N)
13	Jamila Paracha	W/o Muhammad Fidda Qureshi		Pakistan Muslim League (N)
14	Farah Khan	W/o Salman Ghani		Pakistan Muslim League (N)
15	Shazia Tehmas Khan	W/o Aman Khan Hoti		Pakistan Peoples Party Parliamentarians
16	Sajida Tabassum	D/o Muhammad Yaqoob Khan		Pakistan Peoples Party Parliamentarians
17	Mehr Sultana	W/o Hamdullah Jan		Pakistan Peoples Party Parliamentarians
18	Ashbar Jan Jadoon	W/o Muhammad Farooq Khan		Pakistan Peoples Party Parliamentarians
19	Farzana Shereen	W/o Riaz Ullah		Pakistan Peoples Party Parliamentarians
20	Nadia Sher	D/o Sher Muhammad Khan		Pakistan Tehreek-e-Insaf Parliamentarians
21	Khadija Bibi	W/o Sardar Ahmad Khan		Awami National Party

CamScanner

Seats Reserved for Non-Muslims in the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa				
Sl. No.	Name of Returned Candidates	Father Name	Category	Party Affiliation
1	Asker Pervaiz	S/o Pervaiz Iqbal	Reserved Seat for Non-Muslims in the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa	Jamiat Ulama-e-Islam Pakistan
2	Gurpal Singh	S/o Baba Sujan Singh		Jamiat Ulama-e-Islam Pakistan
3	Suresh Kumar	S/o Sardari Lal		Pakistan Muslim League (N)
4	Beari Lal	S/o Chander Sain		Pakistan Peoples Party Parliamentarians

Seats Reserved for Women in the Provincial Assembly of Punjab				
Sl. No.	Name of Returned Candidates	Father/ Husband Name	Category	Party Affiliation
1	Sadia Muzaffar	W/o Muhammad Bilal Mahmood	Reserved Seat for Women in the Provincial Assembly of Punjab	Pakistan Muslim League (N)
2	Fizzah Mamoona	D/o Abdul Jabbar		Pakistan Muslim League (N)
3	Abida Bashir	W/o Muhammad Bashir		Pakistan Muslim League (N)
4	Maqsoodan Bibi	W/o Abdul Rasheed		Pakistan Muslim League (N)
5	Amra Khan	W/o Muhammad Abdul Rehman Khan		Pakistan Muslim League (N)
6	Somia Atta	W/o Amjad Nazir Shahani		Pakistan Muslim League (N)
7	Rahat Afza	W/o Muhammad Rafiq		Pakistan Muslim League (N)
8	Rukhsana Shafiq	W/o Muhammad Shafiq		Pakistan Muslim League (N)
9	Tahseen Fawad	W/o Shaikh Fawad ur Rasheed		Pakistan Muslim League (N)
10	Farzana Abbas	W/o Chaudhry Ghulam Abbas		Pakistan Muslim League (N)
11	Shagufta Faisal	W/o Faisal Akhtar Wattoo		Pakistan Muslim League (N)
12	Uzma Butt	D/o Manzoor Hussain Butt		Pakistan Muslim League (N)
13	Maria Talal	W/o Talal Ahmad		Pakistan Muslim League (N)
14	Sajida Naveed	W/o Naveed Ahmad		Pakistan Muslim League (N)
15	Nasreen Riaz	W/o Tariq Mehmood		Pakistan Muslim League (N)
16	Afshan Hassan	W/o Waqar Ahmad Khan		Pakistan Muslim League (N)
17	Amna Parveen	W/o Khawar Ikram Bhatti		Pakistan Muslim League (N)
18	Sheher Bano	W/o Samad Nawaz		Pakistan Muslim League (N)
19	Zeba Ghafoor	W/o Abdul Ghafoor		Pakistan Muslim League (N)
20	Kanwal Nauman	W/o Syed Nauman Aziez		Pakistan Muslim League (N)
21	Saima Zahid	W/o Zahid Hameed		Pakistan Muslim League (N)
22	Rubina Nazir	W/o Rauf Ahmad		Pakistan Peoples Party Parliamentarians
23	Syeda Sumaira Ahmed	W/o Sheikh Ali Ahmed		Istehkam-e-Pakistan Party
24	Syeda Samreen Taj	W/o Sheraz Ahmad Qureshi		Pakistan Muslim League

CamScanner

Seats Reserved for Non-Muslims in the Provincial Assembly of Punjab				
Sl. No.	Name of Returned Candidates	Father Name	Category	Party Affiliation
1	Waseem Anjam	S/o Emmanuel Masih	Reserved Seat for Non-Muslims in the Provincial Assembly of Punjab	Pakistan Muslim League (N)
2	Tariq Masih	S/o Inayat Masih		Pakistan Muslim League (N)
3	Basro Jee	S/o Purkha Jee		Pakistan Peoples Party Parliamentarians

Seats Reserved for Women in the Provincial Assembly of Sindh				
Sl. No.	Name of Returned Candidates	Father Name	Category	Party Affiliation
1	Sumeta Afzal Syed	D/o Syed Afzal Ali	Reserved Seat for Women in the Provincial Assembly of Sindh	Pakistan Peoples Party Parliamentarians
2	Musarrat Jabeen	D/o Ashfaq Elahi		Muttahida Quami Movement Pakistan

Seats Reserved for Non-Mulsims in the Provincial Assembly of Sindh				
Sl. No.	Name of Returned Candidates	Father Name	Category	Party Affiliation
1	Sadhumal Surendar Valasai	S/o Heman Das	Reserved Seat for Non-Muslims in the Provincial Assembly of Sindh	Pakistan Peoples Party Parliamentarians

By Order of the Election Commission of Pakistan.

(Muhammad Asad Ali)
Deputy Director (Coord)

The Manager,
Printing Corporation of Pakistan Press,
Islamabad.

[For publication in the Gazette of Pakistan,
Extraordinary (Part-III) of today's date.]

CamScanner